

1817
22

غنیۃ الطالبین اور نور الدین محمد بن ابی سعید

الحمد لله

الحمد والشكر لمن كرم العزة والجلالة الذي هو الله واحد مريد وداء الكبرياء

سب تعزيت اور صفت اعلیٰ اس کے واسطے جس کے یہ عزت اور بزرگی ہو وہی ایک ہے اور جس سے والہ برائی کی جاہد کہ

ولیس کشف نیک فی الارض والسماء والذی خلق الرسل الاصفیاء والاولیاء

اور کائنات میں آسمان میں کوئی شریک نہیں اور اس میں ہر ایک ہے ایسے پیغمبروں پر کرم اور اولیاء کو

من اقتدی بہدہم صار من السعدیین ان خالف بطریقہم کان

جو اس کی بات کی تاہم اس کی پیروی نہ کرے اور جس نے اس کے طریقہ کی مخالفت کی ہوگا

من الاشیقاء والصلوة الغیر المصنوعة ولا انہاء والسلام من عذر عن ق

جو بگڑنے سے اور رخصت نہ ہو اور نہ تھا اور سلام اور بھروسہ اور اس کے اسباب

ایحصاء علی فضل الخلق وحتم الانبیاء علی الایمان والیقین

انکلاء الیوم لجزاء قال فی سنة السیاسة فی العلم الیقینی ابو محمد عبد القادر

الکافی فی شرحہ فی کتابہ فی سنة السیاسة فی العلم الیقینی ابو محمد عبد القادر

الحمد لله الذی یسخر اللہ بصرہ العالی افاض برکان علی من اقتدی بطریقہ السانی

خس میسر چلانے کے ایک کہ خدا کے بندہ پہنچے اور اللہ کے پیغمبروں کے طریقہ کی پیروی کرے

الحمد لله الذی یسخر اللہ بصرہ العالی افاض برکان علی من اقتدی بطریقہ السانی

خطاب فی مجلہ یتبع اهل النعمان فی دار الجزاء والثواب وباشیہ یشفی کل

بجائی ہو اس کے ساتھ بشارت و تحسین ایمان کے جو کہ جزا اور ثواب اس کے ہم سے ہر جہاں کی شفا ہوتی ہے

الحمد لله الذی یسخر اللہ بصرہ العالی افاض برکان علی من اقتدی بطریقہ السانی
وہی ایک ہے اور جس سے والہ برائی کی جاہد کہ
اور کائنات میں آسمان میں کوئی شریک نہیں اور اس میں ہر ایک ہے ایسے پیغمبروں پر کرم اور اولیاء کو
جو اس کی بات کی تاہم اس کی پیروی نہ کرے اور جس نے اس کے طریقہ کی مخالفت کی ہوگا
اور رخصت نہ ہو اور نہ تھا اور سلام اور بھروسہ اور اس کے اسباب
انکلاء الیوم لجزاء قال فی سنة السیاسة فی العلم الیقینی ابو محمد عبد القادر
الکافی فی شرحہ فی کتابہ فی سنة السیاسة فی العلم الیقینی ابو محمد عبد القادر
خس میسر چلانے کے ایک کہ خدا کے بندہ پہنچے اور اللہ کے پیغمبروں کے طریقہ کی پیروی کرے
خطاب فی مجلہ یتبع اهل النعمان فی دار الجزاء والثواب وباشیہ یشفی کل
بجائی ہو اس کے ساتھ بشارت و تحسین ایمان کے جو کہ جزا اور ثواب اس کے ہم سے ہر جہاں کی شفا ہوتی ہے

وَأَمِيرُهُ وَوَجَّهَتْ لَهُ نَبِيَّةٌ صَادِقَةٌ قَدْ صَدَرَتْ مِنْ فَتُوْحِ الْغَيْبِ فِي فَالْجَنَّةِ
إِلَى ذَلِكَ فَسَارَعَتْ مُتَمَرِّضَةً مُتَحَبِّبَةً لِلثَّوَابِ وَرَاجِيَةً لِلنَّجَاةِ فِي يَوْمِ
الْحِسَابِ إِلَى جَمْعِ هَذِهِ الْكِتَابِ بِتَوْفِيقِ رَبِّكَ لَا رَيْبَ أَلَيْهِمْ لِلصَّوَابِ قَدْ
سَقَبَتْهُ عَنْهُ لَطَائِفُ طُرُقِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ بَابُ فِتْنَةٍ فَقَوْلُكَ لَنْ
يَجِبَ عَلَى مَنْ يَدُ الدُّخُولِ فِي دِينِنَا أَوْ لَا أَنْ يَتَلَفَظَ بِالشَّهَادَتَيْنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَيَتَبَرَّءُ مِنْ كُلِّ دِينٍ خَيْرٌ دِينَ الْإِسْلَامِ وَيَعْتَقِدُ
بِقَلْبِهِ وَحَدَّثَ رَأْيَهُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى مَا سَنَيْنَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى إِذْ كَانَ الْإِسْلَامُ
هُوَ الْيَتَنُ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ لَنْ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ
وَقَالَ تَعَالَى وَمَنْ يَتَّبِعْ عِلْمَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ فَإِذَا آتَى بِذَلِكَ
مَخْلُوقِ الْإِسْلَامِ وَحَرَّمَ قَتْلَهُ وَسَبَى ذُرَارِيَهُ وَاسْتِغْنَامَ أَمْوَالِهِ وَيُغْفِرُ
لَهُ مَا نَقَضَ مِنْ التَّغْرِيبِ فِي حَقِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِقَوْلِهِ تَعَالَى قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
أَنْ يَتَّبِعُوا يُغْفَرُ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ
قَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا هَذَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ
لِإِسْلَامِهِمْ بِحَقِّ مَا قَبِلُوا وَحَسَبَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِإِسْلَامِهِمْ بِحَقِّ مَا قَبِلُوا وَحَسَبَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَمِيرُهُ وَوَجَّهَتْ لَهُ نَبِيَّةٌ صَادِقَةٌ قَدْ صَدَرَتْ مِنْ فَتُوْحِ الْغَيْبِ فِي فَالْجَنَّةِ
إِلَى ذَلِكَ فَسَارَعَتْ مُتَمَرِّضَةً مُتَحَبِّبَةً لِلثَّوَابِ وَرَاجِيَةً لِلنَّجَاةِ فِي يَوْمِ
الْحِسَابِ إِلَى جَمْعِ هَذِهِ الْكِتَابِ بِتَوْفِيقِ رَبِّكَ لَا رَيْبَ أَلَيْهِمْ لِلصَّوَابِ قَدْ
سَقَبَتْهُ عَنْهُ لَطَائِفُ طُرُقِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ بَابُ فِتْنَةٍ فَقَوْلُكَ لَنْ
يَجِبَ عَلَى مَنْ يَدُ الدُّخُولِ فِي دِينِنَا أَوْ لَا أَنْ يَتَلَفَظَ بِالشَّهَادَتَيْنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَيَتَبَرَّءُ مِنْ كُلِّ دِينٍ خَيْرٌ دِينَ الْإِسْلَامِ وَيَعْتَقِدُ
بِقَلْبِهِ وَحَدَّثَ رَأْيَهُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى مَا سَنَيْنَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى إِذْ كَانَ الْإِسْلَامُ
هُوَ الْيَتَنُ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ لَنْ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ
وَقَالَ تَعَالَى وَمَنْ يَتَّبِعْ عِلْمَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ فَإِذَا آتَى بِذَلِكَ
مَخْلُوقِ الْإِسْلَامِ وَحَرَّمَ قَتْلَهُ وَسَبَى ذُرَارِيَهُ وَاسْتِغْنَامَ أَمْوَالِهِ وَيُغْفِرُ
لَهُ مَا نَقَضَ مِنْ التَّغْرِيبِ فِي حَقِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِقَوْلِهِ تَعَالَى قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
أَنْ يَتَّبِعُوا يُغْفَرُ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ
قَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا هَذَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ
لِإِسْلَامِهِمْ بِحَقِّ مَا قَبِلُوا وَحَسَبَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِإِسْلَامِهِمْ بِحَقِّ مَا قَبِلُوا وَحَسَبَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شعبہ جدید اور پختہ نشانہ خانیہ
اسٹیشنری و رائیو ڈیپارٹمنٹ
ادارہ اس کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تَقْلِبْ فِي الْكِتَابِ لَعَلَّكَ تَلْتَمِذٌ لِّذِكْرِ الذِّكْرِ ذَلِكُ فَتْرَةٌ فَتْرَةٌ

وَأَنذَرْتُكُمْ لَاحِقَاتِ الْفُتُونِ الَّتِي جَاءَتْكُمْ فِي الْقُرْآنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ يَأْتِكُنَّ لِجَمِيعَةِ الْأَشْيَاءِ كَمَا نَبِّئُكُم بِمَا تَعْمَلُونَ

الَّذِينَ إِذَا أَتَوْا إِلَى الصَّلَاةِ وَغَسَّلُوا أَوْ جُهِزُوا وَآمَنُوا بِكُمْ إِلَى الْمَرَاتِفِ وَامْتَحَنُوا

بُرُؤُكُمْ وَأَرْضَكُمْ إِلَى لَعْنَتَيْنِ وَالْعَاشِرُ الْمَوَالَاةُ وَهُوَ اتِّبَاعُ الْعُضْوِ الثَّانِي

الْأَوَّلُ قَبْلَ أَنْ يَنْشَفَ مَا، الْأَوَّلُ وَأَنَا سُنَّتُهَا فَغَسَّ الرِّضَا غَسْلَ الْكَفَّيْنِ قَبْلَ

ادخا اليهما الآية والنور والمبالغة في المفضضة والاستنشاؤ الا ان يكون

صَلَاةً مُكَمَّلَةً لِحَدِّهِ عَلَى اخْتِلَاوِ الزَّوَايِثِ وَعَسَلٍ وَأَجَلِ الْعُسْبَنِ وَالْبَدَائِمِ

بِالْأَذْنَانِ وَمِنْهُ الْعَنَقُ وَتَحْلِيلُ الْبَيْنِ الْأَصَابِعِ وَالْغَسْلَةُ

الثَّامِنَةُ وَالثَلَاثَةُ وَأَلِ التَّيْمِ فَإِنْ يَضْرِبَ يَدَيْهِ عَلَى نَزَارِ طَاهِرٍ كَتَمَ غِيَارَ تَخَلُّقٍ

بِالْبَدَنِ لَا وَالْإِسْتِخَارَةَ صَلَوةً مُفَرَّضَةً مُشْتَبِهًا ضَرْبِيَّةً وَاحِدَةً يَفْرُجُ

بَنَاصَابِعُ وَجْهِهِ بَيَاطُنَ اصَابِعِ يَدَيْهِ وَظَهَرَ كَفَيْهِ بَيَاطُنَ رَاحَتَيْهِ وَأَقَامَ

الظہارۃ النبی فتذکرہا فی باب ادب الخیر ان شاء اللہ تعالیٰ و امّا

تَوَاتُرًا طَاهِرًا لَيْسَ دُعُورُهُ وَمَنْ يَكْبَهُ مِنْ سَائِرِ أَنْوَاعِ الشَّارِبِ لَا

لَمْ يَخْرُجْ فَإِنَّهُ لَمَّا كَانَ طَاهِرًا وَلَكَ الْمَغْصُوبُ وَمَا
 الرَّحْمَنُ إِلَّا جَوَّادٌ لِيَسْأَلَ أَمْسَ كَرِيمًا جَبَّارًا

هَذَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى يَكُنِيَ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ

قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَصَلِّ فَإِذَا كُنْتَ فِي

الشَّرْطِ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ طَعْمٍ وَلَهَا

أَرْكَانٌ وَهَيْئَاتٌ وَمَسْنُونَاتٌ وَأَلْأَرْكَانُ فَخَمْسَةٌ عَشْرَ الْقِيَامِ

وَتَكْبِيرُهُ أَرْحَامٌ وَفِرَاءٌ فَالْفَائِضَةُ وَارْكَعُ وَارْكَعُ فِيهِ الْإِعْتِدَالُ عِنْدَ

وَالضَّائِنَةِ فِيهِ وَالسُّجُودُ وَالضَّائِنَةُ فِيهِ وَالْجُلُوسُ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ وَالطَّائِفَةُ

فِيهِ وَالْقِيَامُ الْخَيْرُ وَالْجُلُوسُ فِيهِ وَالصَّلَاةُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَمَّا الْوَاجِبَاتُ فَثَلَاثَةٌ التَّكْبِيرُ خَيْرٌ مِنْ كَلِمَةٍ أَوْ حَرَامٍ وَالتَّسْمِيَةُ وَالْحَمْدُ عِنْدَ

الرَّكْعَةِ مِنْ تَرْكُوعٍ وَالتَّسْمِيَةُ فِي تَرْكُوعٍ وَاسْتِجَادَةُ مَرَّةً وَتَوْبَةُ رَبِّ غُفْرٍ

فِي جُلُوسَةٍ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَالسُّجُودُ الْأَوَّلُ وَالْجُلُوسُ لَهُ

وَنِيَّةٌ الْخُرُوجُ مِنَ الصَّلَاةِ فِي تَسْلِيمٍ وَأَمَّا الْمَسْنُونَاتُ فَارْبَعَةٌ عَشْرٌ

الْإِسْتِغْفَارُ وَالتَّعَوُّذُ وَفِرَاءَةُ سَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَقَوْلُ آمِينَ وَفِرَاءَةُ

سُورَةِ وَقَوْلُ مَا لَكَ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ بَعْدَ الْحَمْدِ مَا زَادَ عَلَى التَّسْلِيمَةِ الْوَاحِدَةُ فِي

الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فِي قَوْلِ رَبِّ غُفْرِي وَالسُّجُودِ عَلَى الْأَنْفِ فِي وَاحِدَةٍ أَوْ بَيْنَ

وَجُلُوسَةٍ أَوْ سِتْرًا وَاحِدَةً بَعْدَ قِيَامِ السُّجُودَيْنِ وَالتَّعَوُّذُ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ بَانَ يَقُولُ

أُورَاقُكُمْ كَمَا يَكُونُ وَأُورَاقُكُمْ كَمَا يَكُونُ وَأُورَاقُكُمْ كَمَا يَكُونُ وَأُورَاقُكُمْ كَمَا يَكُونُ

أُورَاقُكُمْ كَمَا يَكُونُ وَأُورَاقُكُمْ كَمَا يَكُونُ وَأُورَاقُكُمْ كَمَا يَكُونُ وَأُورَاقُكُمْ كَمَا يَكُونُ

البَقْعَةُ فَإِنْ بَكَوْا طَاهِرَةٌ مِنْ جَمِيعِ الْخِطَايَاتِ فَإِنْ كَانَتْ بِحَسَنَةٍ رَوَاهُ

شَقَّهَا الْيَاخُ وَالشَّمْسُ فَبَطَّعَ عَلَيْهَا سَاطِئًا مَاطِرًا فَضَلَّ عَبْدُكَ وَتَحَدَّلَ الْإِنْسَانُ

عَلَى الْحَدِّ الرَّوَابِيتَيْنِ وَكَذَلِكَ إِنْ كَانَتْ مَعْصُومَةٌ عَلَى وَابِتِهِ تَمُوتُ

اور ایسا ہی اگر ہو زمین چھینی ہو سیف و جت

الْقَبْلَةِ فَإِنْ يَتَوَخَّأُ إِلَى عَوْنِ الْكُفَّةِ إِنْ كَانَ عَيْكَةً وَمَا قَارَبَهَا مِنْ الْبَقَا

ان کا یہ حکم منشا با احسان و نہ از الطافہ بالاستدلال بالشامد الدلائل

اگر اس سے ادھی ہے سنا کر گھس و ہذا کا خرچ کرنے کے سنا اس میں مل کر کے سنا سنا اور اس کے

[illegible]

دعاء و افترض لله تعالى عليه من فعل الصلوة ايضاً! امتداز کر و الیچ

وَسَمِعَ تَوَخُّصَ قَلْبِهِ إِلَى أَنْ يُلْغِزَ مِنْهَا وَقَدْ خَلَّى لِي سَكْرَتِي عَنْ لَيْسَ

سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَعَنَ أَشَدُّ رَفَقًا اللَّهُ عَنْهَا لَيْسَ لِلشَّيْءِ مِنْ مَالٍ وَلَا نَفْسٍ إِلَّا

لَا حَظَّ فِيهِ قَلْبُكَ وَأَمَّا دُخُولُ لَوْثٍ فَيُعَلِّمُ بَيْنَنَا وَغَلَبَةَ أَهْلِ قِيَوْمٍ

غَيْرِ وَهَبَانِ الرَّيَاحِ وَلِلْوَالِدَيْنِ قَوْلٌ لَّلهُ أَكْبَرُ

اور ہر انسان کی شہادت اور اقرار کے لیے اس کی شہادت میں چار افراد کو پیش کرنا ضروری ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

افسوس کہ میں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے میری زندگی بدل جائے۔

آؤموت نماز کے آؤموت خلاص کے آؤموت خلاص کے الیہ و اہل بیت علیہ السلام

[illegible]

وَأَنْ تَرْكَ سُنَّةً أَوْ مِثْقَالَ يَبْطُلُ وَلَمْ يُسْجَدْ كِتَابُ الزَّكَاةِ

وَيَجْزِيكَ لُكُؤُهُنَّ كَالْأَلْفِ مَالٍ زَكَاةً وَهُوَ أَنْ تَمْلِكَ عَشْرِينَ مِثْقَالَ امْرِئٍ

لذہب اوفاشی درہم من الورق اوقمہ احدہما من عروض التجارۃ اوق

دوسروں سے چاندی سے یاد دہانی کے لیے ایک کتاب تیار کی گئی تھی۔

[illegible][illegible]

حضرت ربع الغفر فيكون من عشرين دينار نصف دينار لا عشها

میداران و ربع ما نصف دینار و عن یاقوتی درهم خمسة دینار و ربع ما نصف دینار

شروع در لہجہ خمسۃ و عن خمس من الیل شاة و وہی تجد عمر من الضمان قد

ثَلَاثَ نَهَاسَةٍ أَشْهُرٍ وَالنَّفَقَةُ مِنَ الْعِزِّ وَهُوَ مَالُهُ سَنَةً وَعَنْ عَشْرِ شَأْنَيْنِ وَعَنْ

سِتَّةَ عَشَرَ ثَلَاثَ شَبَابَةٍ وَعَنْ عِشْرِينَ أَرْبَعَ شَبَابَةٍ وَعَنْ سِتِّ وَعِشْرِينَ بَنَاتٍ

بِأَمْرِ رَبِّي مَا هَاسِنَةٌ وَدَخَلْتُ فِي الثَّانِيَةِ فَإِنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهَا فَإِنْ لَبِثْتُ

وَهُوَ لَهُ سُنَّتَانِ وَدَخَلَ فِي الثَّلَاثَةِ وَعِزَّتِ ابْنَتُ كَبُورٍ

اور تیس سال کا ہو چکی اور تیس سال کا ہو چکی اور تیس سال کا ہو چکی

درمجن ان کیوں کہ ہر اور نہا کیس سے حق سے اور وہ تو کبھی سپرین سال کا ل

اور کسبہ جذب ہے اور وہاں، جیسا کہ سال کا لکھنے کے ہوتے اور

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ قِتْلَةِ السَّيِّدِ الدَّجَالِ وَمِنْ قِتْلَةِ
الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ وَالْذَّعَاءِ مَا ذَكَرْتُ فِي الْأَخْبَارِ لَعْدَنَ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهَادَةِ الْخَيْرِ وَالْقَنُوتِ فِي يَوْمِ وَالسَّلَامَةِ الْخَيْرِ وَالسَّلَامَةِ الْخَيْرِ وَالسَّلَامَةِ الْخَيْرِ
ضَعِيفَةٌ وَأَمَّا الْهَيَاتُ فَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ هَيْئَةً رَفَعَهُ الْبَدَنُ عِنْدَ
الْإِقْتِلَامِ وَالرُّكُوعِ وَالرُّفْعِ مِنْهَا وَهُوَ أَنْ يَكُونَ لِقَامُهُ مَنبَسِيكَةً وَإِلَيْهَا يَأْتِي
عِنْدَ تَحْقِيقِ أَذْنِيهِ وَأَطْرَافِ صُلْبِهِ مَعَ فَرْجِهِ أَذْنُهُ خَدَّيْهَا لَهَا
بَعْدَ الرُّفْعِ وَوَضَعَ الْيَمِينَ عَلَى الشَّامِ فِي الشَّرْقِ وَالنَّظَرَ إِلَى مَوْضِعِ السُّجُودِ
وَالْجَهْرُ بِالْفَرَاعَةِ وَأَمِنْ وَلَا مَسَّ إِلَيْهَا وَوَضَعَ الْيَمِينَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فِي
الرُّكُوعِ وَمَدَّ الظُّمْرَ وَجَعَلَ عَصَدِيه عَنْ جَنْبِيهِ قَدْرَ مِدَّةِ وَضَعِ الرُّكُوعِ
ثُمَّ أَلْبَسَ فِي السُّجُودِ مَجَافَةَ الْبَطْنِ عَنِ الْخَدَيْنِ وَالْخَدَيْنِ عَنِ شَقِيقَيْهِ
وَالْتَفَرَّقَ بَيْنَ الرُّكْبَتَيْنِ فِي السُّجُودِ وَوَضَعَ الْيَمِينَ حَذَى أَمْتِكَيْنِ قَدْرَ
الْإِفْرَاشِ فِي جُلُوسِ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ وَفِي الشَّهَادَةِ قُبْلُ ثَوْبٍ فِي رَأْسِهِ
وَوَضَعَ الْيَمِينَ عَلَى الْخَدِّ الْأَيْمَنِ مَقْبُوضَةً مُشِيرَةً بِأَسْبَابِهَا إِلَى الْكُوفَةِ
مَعَ الْاُوسْطِ وَوَضَعَ الْيُسْرَى عَلَى الْخَدِّ الْيُسْرَى مَبْسُوطَةً وَفِي الْخَيْرِ طَرَفُ الشَّرَافِ
الْقِيَّ ذَكَرَ هَاهُنَا وَلَا يَخِيرُ خَلْفَهُ مَتَقَدِّمًا لِلصَّلَاةِ وَإِنْ تَرَكَ رَأْسَهُ عَامِدًا وَسَامِعًا

وَالْجَهْرُ بِالْفَرَاعَةِ وَأَمِنْ وَلَا مَسَّ إِلَيْهَا وَوَضَعَ الْيَمِينَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فِي
الرُّكُوعِ وَمَدَّ الظُّمْرَ وَجَعَلَ عَصَدِيه عَنْ جَنْبِيهِ قَدْرَ مِدَّةِ وَضَعِ الرُّكُوعِ
ثُمَّ أَلْبَسَ فِي السُّجُودِ مَجَافَةَ الْبَطْنِ عَنِ الْخَدَيْنِ وَالْخَدَيْنِ عَنِ شَقِيقَيْهِ
وَالْتَفَرَّقَ بَيْنَ الرُّكْبَتَيْنِ فِي السُّجُودِ وَوَضَعَ الْيَمِينَ حَذَى أَمْتِكَيْنِ قَدْرَ
الْإِفْرَاشِ فِي جُلُوسِ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ وَفِي الشَّهَادَةِ قُبْلُ ثَوْبٍ فِي رَأْسِهِ
وَوَضَعَ الْيَمِينَ عَلَى الْخَدِّ الْأَيْمَنِ مَقْبُوضَةً مُشِيرَةً بِأَسْبَابِهَا إِلَى الْكُوفَةِ
مَعَ الْاُوسْطِ وَوَضَعَ الْيُسْرَى عَلَى الْخَدِّ الْيُسْرَى مَبْسُوطَةً وَفِي الْخَيْرِ طَرَفُ الشَّرَافِ
الْقِيَّ ذَكَرَ هَاهُنَا وَلَا يَخِيرُ خَلْفَهُ مَتَقَدِّمًا لِلصَّلَاةِ وَإِنْ تَرَكَ رَأْسَهُ عَامِدًا وَسَامِعًا

تَعَالَىٰ أَيْلَهُمْ فَيَكْشِفُهُمْ وَأَوْفَىٰ بِهِمْ مِنْ ذَلِكَ صَلَّىٰ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ خَلْفَ

مقام ابراہیم خلیلہ الرحمہ علیہ السلام فیقر فی الاولی بعد الفاتحة قال لا

مقام از این مقام

الکفران اور اسی کے مستحقین قتل ہوا تھا یہ جو اسوہ کبھی نہ آجھانے والے

يخرج إلى لصاحبه يابا ويرى عليه ملي خيت يمينا وية العبد له ولد ثلثاد
منها يكون لك اعلى راسه ثم اهل بلدك كما انه كبريا كن من مويد نون والعداء الكبرياء

یَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ إِنَّ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ صَدَقَ وَعْدُهُ وَ

نُصْرَعِبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَخَدَّاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ

لَهُ الَّذِينَ ذُكِّرُوا بِالْكَفَرِ وَهُمْ لَا يُزِيلُونَ وَيَدْعُو قُلُوبُهُمْ إِلَى الْإِيمَانِ وَيُنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيَ

حقاً يكون بينه وبين الليل الأخضر المنتصب عند السجود ما قدره سنة أزرع

وَمَا تَكُنْ فِي شَيْءٍ مِّنْ ذَلِكَ فَتَعْتَبُ وَتَذَكَّرُ لَهُ ۖ

ہر ہدی کہ جس نے میں جانتا کہ وہاں سے کہ ہر ہی ہادی کہ ایک ہادی کہ

پہلے ارکان کی اس سیٹھ پر جس نے اس کی صفات کو یاد رکھا ہے وہی وہی ہے۔

مستطاب و مستطاب سعيہ الی ان یجیروا لیضا فخذ لذلک ثبوت سبعا
اور دور اپنے دور کے بدین ہائیک کہ ہے سفاکو پڑی میں اور ساتہ ہائے

میں سے شروع کرے اور وہ دوسرا شروع کرے اور چاہے کہ پاک ہو جسے کہ چشمیت نہ کہ طوائف میں

بِالْيَتِّ إِذَا دُرِغَ مِنْ ذَلِكَ حَقٌّ أَوْ قَصْرٌ كَانَ مُتَمَتِّعًا وَلَمْ يَكُنْ قَدْ سَقَى

هَذَا يَأْتِي بِفَعْلٍ مَا يَفْعَلُ الْحَالُ فَإِذَا كَانَ كَوْنُ التَّزْوِيَةِ وَهُوَ الثَّامِنُ مِنْ دِيَارِ الْحَرَّةِ

وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ يَكُونُ حَافِيًا وَيُصَلِّي فِيهِ تَقْلًا وَيَتَرَبُّ مِنْ مَاءٍ ذَمِيمٍ وَ

يَرَوِي مِنْهُ وَيَتَوَيَّ مَا حَبَّ مِنَ الْعِلْمِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَاءُ زَمْزَمٍ شَرِبَ لَهُ وَنَكَرَ لِإِعْمَادِهِ وَالنَّظَرُ إِلَى الْكَعْبَةِ لِمَا رَوَى فِي بَعْضِ الْأَخْبَارِ

أَنَّ النَّظَرَ إِلَيْهَا عِبَادَةٌ ثُمَّ لَا يَخْرُجُ حَتَّى يُوَدَّعَ الْبَيْتَ فَيُطَوِّفُ بِهِ سَبْعًا ثُمَّ يَقِفُ

بِابِ الْبَيْتِ فِي الْبَابِ وَيَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا بَيْتُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ

عَبْدِكَ وَأَبْنُ أُمَّتِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى مَا شِئْتَ لِي مِنْ خَلْقِكَ وَسَدَدْتَنِي فِي

بِلَادِكَ حَتَّى لَعْنَتَنِي بِمَعْنِكَ وَأَعْنَتَنِي عَلَى قَضَائِكَ فَكُنْتَ

رَضِيئَتِي فَارْدُدْ عَنِّي رِضَاءَ وَالْأَفْسَ عَلَى الْآنَ قَبْلَ تَبَاعُدِي عَنْ بَيْتِكَ هَذَا

أَوْ أَنْ أَضْرِبَ فِي أَنْزَلْتَنِي لِي عِزًّا مُسْتَبْدِلًا بِكَ وَلَا يَبْتَكَ وَلَا رَاغِبًا عِنْدَكَ

لَا حَزِينَتَكَ اللَّهُمَّ فَأَصْبَحْتَ الْعَافِيَةَ فِي بَدَنِي وَالصِّحَّةَ فِي جِسْمِي وَالْعِصَّةَ فِي دِينِي

وَأَخْسَنَ مُنْقَلَبِي وَأَرْزَقَنِي طَاعَتَكَ وَأَيُّقِنْتَنِي وَاجْمَعْ لِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ مِنْ الدُّعَاءِ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَانَ حَسَنًا يُصَلِّي

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ نَكَّةً فَإِنْ قَامَ أَحَادُ الطَّوُافِ وَالْأَذْيَانُ شَاةً

فَصَلِّ فَإِنْ كَانَ فِي الْوَقْتِ ضَيْقٌ وَخَافَ قُوتَ الْوَقْتِ بِعِرْفَاتٍ فَإِنْ أَحْرَمَ مِنَ الْبَيْتِ بَدَأَ

بِعِرْفَاتٍ فَوَقَّفَ هُنَاكَ ثُمَّ دَفَعَهُ مِنْهَا بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَيَفْعَلُ مَا قُلْنَا مِنَ الْبَيْتِ ثُمَّ

يُطَوِّفُ بِهِ سَبْعًا ثُمَّ يَقِفُ بِابِ الْبَيْتِ فِي الْبَابِ وَيَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا بَيْتُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ

عَبْدِكَ وَأَبْنُ أُمَّتِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى مَا شِئْتَ لِي مِنْ خَلْقِكَ وَسَدَدْتَنِي فِي بِلَادِكَ حَتَّى لَعْنَتَنِي بِمَعْنِكَ وَأَعْنَتَنِي عَلَى قَضَائِكَ فَكُنْتَ رَضِيئَتِي فَارْدُدْ عَنِّي رِضَاءَ وَالْأَفْسَ عَلَى الْآنَ قَبْلَ تَبَاعُدِي عَنْ بَيْتِكَ هَذَا

وَأَمَّا مَا رَوَى فِي بَعْضِ الْأَخْبَارِ أَنَّ النَّظَرَ إِلَى الْكَعْبَةِ لِمَا رَوَى فِي بَعْضِ الْأَخْبَارِ أَنَّ النَّظَرَ إِلَيْهَا عِبَادَةٌ ثُمَّ لَا يَخْرُجُ حَتَّى يُوَدَّعَ الْبَيْتَ فَيُطَوِّفُ بِهِ سَبْعًا ثُمَّ يَقِفُ بِابِ الْبَيْتِ فِي الْبَابِ وَيَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا بَيْتُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ وَأَبْنُ أُمَّتِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى مَا شِئْتَ لِي مِنْ خَلْقِكَ وَسَدَدْتَنِي فِي بِلَادِكَ حَتَّى لَعْنَتَنِي بِمَعْنِكَ وَأَعْنَتَنِي عَلَى قَضَائِكَ فَكُنْتَ رَضِيئَتِي فَارْدُدْ عَنِّي رِضَاءَ وَالْأَفْسَ عَلَى الْآنَ قَبْلَ تَبَاعُدِي عَنْ بَيْتِكَ هَذَا أَوْ أَنْ أَضْرِبَ فِي أَنْزَلْتَنِي لِي عِزًّا مُسْتَبْدِلًا بِكَ وَلَا يَبْتَكَ وَلَا رَاغِبًا عِنْدَكَ لَا حَزِينَتَكَ اللَّهُمَّ فَأَصْبَحْتَ الْعَافِيَةَ فِي بَدَنِي وَالصِّحَّةَ فِي جِسْمِي وَالْعِصَّةَ فِي دِينِي وَأَخْسَنَ مُنْقَلَبِي وَأَرْزَقَنِي طَاعَتَكَ وَأَيُّقِنْتَنِي وَاجْمَعْ لِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ مِنْ الدُّعَاءِ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَانَ حَسَنًا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ نَكَّةً فَإِنْ قَامَ أَحَادُ الطَّوُافِ وَالْأَذْيَانُ شَاةً فَصَلِّ فَإِنْ كَانَ فِي الْوَقْتِ ضَيْقٌ وَخَافَ قُوتَ الْوَقْتِ بِعِرْفَاتٍ فَإِنْ أَحْرَمَ مِنَ الْبَيْتِ بَدَأَ بِعِرْفَاتٍ فَوَقَّفَ هُنَاكَ ثُمَّ دَفَعَهُ مِنْهَا بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَيَفْعَلُ مَا قُلْنَا مِنَ الْبَيْتِ ثُمَّ يُطَوِّفُ بِهِ سَبْعًا ثُمَّ يَقِفُ بِابِ الْبَيْتِ فِي الْبَابِ وَيَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا بَيْتُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ وَأَبْنُ أُمَّتِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى مَا شِئْتَ لِي مِنْ خَلْقِكَ وَسَدَدْتَنِي فِي بِلَادِكَ حَتَّى لَعْنَتَنِي بِمَعْنِكَ وَأَعْنَتَنِي عَلَى قَضَائِكَ فَكُنْتَ رَضِيئَتِي فَارْدُدْ عَنِّي رِضَاءَ وَالْأَفْسَ عَلَى الْآنَ قَبْلَ تَبَاعُدِي عَنْ بَيْتِكَ هَذَا

فِي طَوَافِ الْقُدُومِ ثُمَّ قَدْ خَلَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَحْظُورَاتِ الْأَحْرَامِ وَصَارَ حَلًّا
عَلَى قَدَرِ مَنْ أَمَرَ أَنْ يَكُونَ مِنْهُ بِمَنْزِلَةِ مَنْ هُوَ فِي حَالِ الْحَرَامِ
كَمَا كَانَ قَبْلَ الْأَحْرَامِ ثُمَّ بَقِيَ إِلَى زَمَانٍ فَيُشْرَبُ مِنْهَا فَيَقُولُ عِنْدَ شُرْبِهِ
بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا
بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا
مِنْ كُلِّ دَاوٍ وَأَغْسِلَ بِقَلْبِهِ وَأَمْلَأَهُ مِنْ خَشْيَتِكَ ثُمَّ يَرْجِعْ إِلَى مَقَرِّهِ
فَيَنْتَهِئُ بِهَا ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَرْجِعُ إِلَى الْحَرَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا
ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ مِنْهَا
وَهِيَ أَعْدَا الْجَمَرَاتِ مِنْ مَكَّةَ مِمَّا يَكُونُ مَسْجِدَ الْحَيْفِ فَيَجْعَلُهَا عَنْ يَسَارِهِ يَسْتَقْبِلُ
الْقِبْلَةَ فَإِذَا رَأَى نَفْعًا مِنْهَا يَسِيرُ لَهَا يُصْنِبُ حَصَى عَرِمٍ فَيَقِفُ هُنَاكَ
دَاعِيًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ إِنْ أَمَّنَا ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْحَرَامِ
فَيَجْعَلُهَا عَنْ يَمِينِهِ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَيَدْعُو كَارُفَةً ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْحَرَامِ
فَيَجْعَلُهَا عَنْ يَمِينِهِ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَيَدْعُو كَارُفَةً ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْحَرَامِ
لَا يَقِفُ هُنَاكَ ثُمَّ يَقِفُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي وَالثَّالِثِ كَذَلِكَ إِنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَ
وَلَا يَرْجِعُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ دَفْعًا بَلْقَى مَعَايِنَ الْحَصَى هُنَاكَ وَيَخْرِجُ قَاصِدًا
إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِي الْأَيْكَةَ فَيُصَلِّيُ هُنَاكَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْحِشَاءَ ثُمَّ
يَسِيرُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ فَيَدْخُلُ مَكَّةَ فَيَقِفُ بِهَا أَوْ خَرَّهَا مِنْ التَّوَابِعِ كَالزَّاهِرِ وَالْأَيْكَةِ
فَيَسِيرُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ فَيَدْخُلُ مَكَّةَ فَيَقِفُ بِهَا أَوْ خَرَّهَا مِنْ التَّوَابِعِ كَالزَّاهِرِ وَالْأَيْكَةِ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل مكة حراما
وعزاها للناس جميعا
فمن أراد أن يحرم مكة
فليحرمها باسم الله
الحمد لله الذي جعل مكة حراما
وعزاها للناس جميعا
فمن أراد أن يحرم مكة
فليحرمها باسم الله

وَالْمَيْتَ بِسُرْدَلَقَةٍ وَلِرُحْمَى الْجَمَارِ أَيْ مَنَى وَإِطَافُ الزِّيَارَةِ وَإِطَافُ الْوَدَاعِ

اور خود الفیہین سات گزہ کے پورا دو گزہ چلانے کے لیے سات گزہ ان میں اس طول زیادہ کے لیے "اسے" ان کے

وَالثَّانِي طَوَافُ الْقُدُومِ وَالثَّلَاثُ السَّمَلُ وَالرَّابِعُ الْإِضْطَاعُ فِي الطَّوَافِ وَ

آرام و تنگ خواب قریب از تیر اندازان از حجامان و خوشنویسان به برادران طالع

السَّعَىٰ وَاسْتَغْلَامَ الزُّكُومِ وَالْتَقِيْلَ وَالْإِرْقَاءَ عَلَى الصَّفَا وَالْمُرُوءَةَ وَالْبَيْتَ

اورنگ آباد کنوینٹنری اورنگزیں اورنگزیں اورنگزیں

سَبْعَةَ ثَلَاثًا وَالْوُقُوفُ عَلَى الشَّعْرِ الْحَرَامِ وَالْوُقُوفُ عِنْدَ الْحِمَارِ الثَّلَاثِ وَالْخَطْبُ

نات کاٹنا اور کھانا مشعر اور گڑا ہوا

وَالذِّكْرُ وَشِدَّةُ السَّخْرِ فِي مَوَاضِعِهِ وَالْمَشْوُ فِي مَوَاضِعِهِ وَرَكْعَتَا الظَّاهِرِ

[illegible]

فَازْرِكْ هَذِهِ الْأَشْيَاءَ أَوْ أُحْدِثْ فِيهَا كَأَن تَذَرُكَ لِلْأَفْضَا وَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ فَضْلاً

سواران سپہ سالار کو ترک کر کے باہر کھان میں سے باہر نکل کر گھوڑا سوگا اور پھر وہی سپہ سالار

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَازْكُرْهُ ثَلَاثَةَ الْأَحْزَامِ وَالظَّافُ بِالْبَيْتِ وَالسَّعْيُ بِذِي الصَّفَا وَ

اور لیکن اگر اس کے رکن میں جن
اعزاء اور عوام کی تائید و اشہاد
اور صفا اور مدد کے درساں

لَهُمْ أَجْرٌ وَوَحْيُهُمْ الْكَرِيمُ ۝ وَرِثَتْهُمَا كِتَابٌ مُبِينٌ ۝

اور ان کے لئے جو کچھ کہنا ہے وہ یہ ہے کہ

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اور اگر مشرق و مغرب و شمال و جنوب

فَصَا، فَإِذَا مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْأُمَّةِ، وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ سَلَالًا،

سید الشہداء علیؑ

النبي صلى الله عليه وآله وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالْمُسْتَأْذِنُ يَأْذِنُ الْكَافِرَ بِمَا يَشَاءُ مِنْهُ

کے لیے پناہ کی دعا کی ہو

کے دراز اس کیونکہ اگر آپ سے جواب ملے گا تو سب سے پہلے یہ کہیں گے کہ میں نے اپنا کام کر لیا ہے

م یایا سدرین سید

اور درمیان چاند کے اور چاندی دریا کی چابی پست لپٹے لپٹے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور یہ کہ اس کے لئے جو کچھ ہے وہ سب ہی کے لئے ہے اور یہ کہ اس کے لئے جو کچھ ہے وہ سب ہی کے لئے ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور اللہ کی رحمت اور ان کی جبین یا اللہ رحمت ہے جو ہرگز اور کبھی کی آل پر ایسے رحمت بھی دے گا ابراہیم پر چھک و

از انجمن سرگودھا کے رہنما جناب کوثر علی خان کو مدعو کیا گیا۔

وَالْمُتَّقِينَ الَّذِينَ كَانُوا يَكْفُونَ عَنِ النَّاسِ أَعْيُنَهُمْ وَحُقُوقَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ

وہاں سے کہیں کہیں ایک ایک گھوڑا نکلتا تھا۔

100

دری پیروی ریایم علیا

[illegible]

هذه هي مبادئ السري الذي قد ذكره بعد ذلك

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

وَيَنْطَبِ وَيَصِلُ الْعَيْنِ فَيُطَوِّفُ لِبَيْتِ سَبْعًا وَيَسْعُ بَيْنَ الْقِفِّ وَالْمَرْوَةِ

وہی ہے جس نے ان کو اپنی کتاب سے روک دیا۔

وَقَفُّوا رُجُلَهُمْ ثَمَنًا مِّمَّا فِي الْبُيُوتِ ۚ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۚ

وہاں سے آئے اور ان کے ساتھ ساتھ

التنعم فلهذا منه ففعا كذا فضا

بر کون

[Illegible handwritten notes]

دوین صلیبی

[illegible]

الْفَقَارِ وَلَا تَسْلُمُوا عَلَيْهِمْ دَعَا عَلَيْهِ إِلَّا الْغُلَبَاءُ عَلَى ظَنِّهِ أَنْ جَارَهُ عَنْ مَعَاظِهِمْ فَمِنْكُمْ

جوع اور آلودہ آب سے مرگے ہوئے جانور کے ذریعہ پھیلنے والی بیماریوں سے

الرَّد عَلَيْهِ فَإِذَا أَلْزَمَهُ وَلَا يَجْرُ الْمَسِيحُ أَخَاهُ فَوَقَّ الثَّلَاثَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ

جو اب تک کے پورے سو قتل گروہوں کے ذریعہ مسلمانوں کی مائیں، بہنیں، بیویاں، بچے اور جوانوں کو قتل کر کے ان کے گھر، زمینیں اور تمام اموال کو لوٹ لیا۔

لِبِدْعٍ وَالضَّلَالِ الْعَاصِي فَسُتَبِ اسْتِدَامَةُ الْبَحْرَةِ لَهُمْ وَاسْلَامُ

اور اگر کسی اور نے بھی جو سدا سدا گونے اور ستائش کے

مَقَالَةُ مَرْثِيَةِ الْمُسْلِمِ الْمَصَافِحَةِ خَدِيسَةٍ وَلَا يَزِيدُ

یہ ساری باتیں سن کر حضرت علیؓ نے کہا: اے رسول اللہ! میں نے اپنے لیے جو کچھ چاہا ہے، اسے لے لیا۔ اب میں نے اپنے لیے کچھ نہیں چاہا۔

يَدُهُ حَتَّى يَزْرَعَ الْخَرِيدَ إِذَا كَانَ هُوَ الْمُسْتَدِي وَإِذَا تَعَالَى قَبْلَ أَحَدِهِمَا

[illegible]

اس الاخر ویدہ علی وجه التبدیل والتدنی جازاً واما نقیض لفظہ فمکروہ فصل

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا خَوْفًا مِّنْ بَشَرٍ لَّنْ بَيْنَ يَدَيْهِ عَرْشٌ مُّجِيدٌ ۚ

يَسْتَحِبُّ لِقِيَامِ لِيَامِ الْعَادِلِ وَالْوَالِدَيْنِ وَاهْلِ الذِّينِ وَالْوَرَعِ وَالْأَهْلِ النَّاسِ

(Faint handwritten notes at the bottom of the page)

صلی اللہ علیہ وسلم ارسل الی سعد بن رضی اللہ عنہ فی
 جو روئے ہے سعد بن رضی اللہ عنہ کی

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

ایں اہل قرطبتہ نے علیہ السلام کو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مومنوں کے لئے ایک ایسا ہی ہے جو اللہ کے لئے ہے۔ اہل قرطبتہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مومنوں کے لئے ایک ایسا ہی ہے جو اللہ کے لئے ہے۔

استدرك وقد وردت عائشة في

سیدہ زینب علیہا السلام رضی اللہ عنہا ہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَجَعَا عَلَى قَاطِعَةٍ رُحِمَ اللَّهُ عَنْهَا قَامَتْ إِلَيْهِمْ وَأَخَذَتْ سِدَّهُ

عقوبہؑ کی ستم آدا اگلے روز ہی لکھنؤ پہنچ گئی۔ اس وقت یہاں پر
 جب فاضل احمد علیؑ اور دیگر علماء و اہل علم و فضل و کمال
 کے ساتھ ایک مجلس تھی۔ ان حضرات نے اس واقعہ کی خبر سنی تو
 ان کے دل میں بڑی غم و غصہ ہو گیا۔ ان حضرات نے اس واقعہ کی
 خبر سنی تو ان کے دل میں بڑی غم و غصہ ہو گیا۔ ان حضرات نے اس واقعہ کی
 خبر سنی تو ان کے دل میں بڑی غم و غصہ ہو گیا۔ ان حضرات نے اس واقعہ کی

فَنُفِثَتْهُ وَأَخْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا وَإِذَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لِلرَّيْثَانِ

اور جب کہ دل یومین بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پہنچا

خَدِيدُهَا وَقَتْلُهَا وَأَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھانا نہ کرتے اور انکو نہاتے نہ دیتے کہ بلکہ میں اور محقق مددی آکھتے سہ سے

قَالَ دَاخِلًا كَرِيمٌ قَوْمٌ فَكْرُمُوهُ وَإِنَّ ذَلِكَ يُغَيِّرُ الْحَبَّةَ وَالْوَدَى فِي الْقُلُوبِ

[illegible]

سَيِّدِ الْإِهْلِ الْخَيْرِ وَالصَّالِحِ كَالْمَهَادَةِ لَهُمْ وَبِئْرَةِ الْإِهْلِ الْعَبَّاسِيِّ

نہیں اور صلاحیت والے کے مسئلہ کو غور کرنے کے لئے اور کر دے کہ انہیں

جاء رجل عراقي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال سلام عليكم فرد عليه ثم
جلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم عشر ثم جاء آخر فقال سلام عليكم
ورحمته الله وبركاته فرد عليه فجلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم ثلثون
ثلثون حسنة والسنن ان يسلم ما شئ على الجالس والراكب على ما شئ جالس
وسلام واحد من جهة على غيره بخير وكذلك رد الواحد من جهة على
غيره ولا يجوز الرد السلام على المشرك فان بدا مشرك رد عليه ان يقول
وعليك وردد على المسلمين يقول وعليك السلام كما قال ورن رد على
وبركاته كان ولي وافر يسلم سلام شجبة ويعرفه انه ليس
بجدة الاسلام لان ليس بسلام تام ويستحب للنساء السلام بعضهن على
بعض اما سلام الرجل على المرأة الشابة فمكروه فان كانت برزة فلا حرج و
اذا السلام على الصبيان فمستحب لا يفرض تعليم الادب لهم وكذلك
يستحب لمن قام من المجلس ان يسلم على اهله وكذلك يسلم عليهم اذا عاد اليهم
وكذلك لمن حال بينه وبينه حائل مثل الباب والحائط وكذلك اذا
سلم على رجل ثم التقاه ثانيا يسلم عليه ولا يسلم على المشركين بالمعاصي لكن
اجتنابا عن قوم يلعنون بالشرط والذم ويشربون الخمر ويلعبون بالجوز و

وكان الرجل عراقي
فقال النبي صلى الله عليه وسلم
عشر ثم جاء آخر فقال سلام
عليكم ورحمته الله وبركاته
فرد عليه فجلس فقال النبي
صلى الله عليه وسلم ثلثون
ثلثون حسنة والسنن ان يسلم
ما شئ على الجالس والراكب
على ما شئ جالس وسلام واحد
من جهة على غيره بخير
وكذلك رد الواحد من جهة
على غيره ولا يجوز الرد
السلام على المشرك فان بدا
مشرك رد عليه ان يقول
وعليك وردد على المسلمين
يقول وعليك السلام كما قال
ورن رد على وبركاته كان
ولي وافر يسلم سلام شجبة
ويعرفه انه ليس بجدة
الاسلام لان ليس بسلام
تام ويستحب للنساء السلام
بعضهن على بعض اما سلام
الرجل على المرأة الشابة
فمكروه فان كانت برزة فلا
حرج و اذا السلام على
الصبيان فمستحب لا يفرض
تعليم الادب لهم وكذلك
يستحب لمن قام من المجلس
ان يسلم على اهله وكذلك
يسلم عليهم اذا عاد اليهم
وكذلك لمن حال بينه وبينه
حائل مثل الباب والحائط
وكذلك اذا سلم على رجل
ثم التقاه ثانيا يسلم عليه
ولا يسلم على المشركين
بالمعاصي لكن اجتنابا عن
قوم يلعنون بالشرط والذم
ويشربون الخمر ويلعبون
بالجوز و

وَالْفُجُورُ وَمِنْ أَدَبٍ نَخِيرُ نَاعِصٍ وَجَهَةٌ وَتَخْفِضُ صَوْتَهُ وَتُحْمَدُ لَدَى زَوْجَلٍ

بِإِقْدَارِ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَأَيْتُهَا صَوْتَهُ زَيْنُ رَوَى فِي بَعْضِ خَبَرٍ عَنْ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ عَمِلَ إِذَا قَرَأَ سَمِعَ يَنْفَعُكَ مِنْكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا قَرَأَ رَبُّ

الْعَالَمِينَ بَعْدَ الْحَمْدِ قَالَ مِنْكَ رَحْمَتُ رَبِّكَ وَإِنْ يَلْتَفِتْ مِنْهَا وَيَسْرُ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ

الْحَمْدُ لَمْ يَنْمَعْهُ أَنْ يَسْتَمِعَ بِأَنْ يَقُولَ بِرَحْمَتِ اللَّهِ وَبَرَدَ عَلَيْهِ فَيَقُولُ هَدَيْتُكُمْ

إِلَى اللَّهِ وَيُصَلِّىَ بِكُمْ وَإِنْ قَالَ يَغْفِرُ لَكُمْ كُلَّ عَمَلٍ رَوْى فَإِذَا دَعَا عَصْرَ عَلَى

ثَلَاثِ نَرَاتٍ سَقَطَ التَّمِيمَةُ ذَلِكَ رَجُوزُكُمْ كَمَا كُنْتُمْ فِي الْأَيُّوْمِ مَا

رَوَى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُؤَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَعَا ذَلِكَ فَهُوَ مَرْغُومٌ وَإِذَا تَنَاسَلَ حَتَّى يَعْطِيَ

سَيِّدَهُ أَوْ بَنِيهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاسَلَ حَتَّى يَعْطِيَ فَيَسْأَلُ فِيهِ

قَالَ الشَّيْطَانُ يَدْخُلُ وَغَنِيَّةٌ هَرِيرَةٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ الْعَصْرَ مِنْ بَيْتِهِ وَيُؤَدُّ تَنَاسُلَهُ فَهُوَ مَرْغُومٌ

مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُولُ هَاهُ هَاهُ فَإِذَا دَعَا الشَّيْطَانُ يَصْحَبُ مِنْهُ فَيُجَوِّزُ لِرَجُلٍ تَمِيمٌ

الْمَرْأَةُ الْبَرَّةُ الْجَوْدَةُ وَبِكْرَةُ الشَّابَّةِ الْخَفْرُ وَفَا الصُّبْحُ فَتَمِيمَةٌ أَنْ يَقَالَ لَكُمْ

يُورِلُ فَيُنَادِي وَجَدَ اللَّهُ تَعَالَى أَوْ خَيْرَكَ اللَّهُ تَعَالَى فَصَلِّ فِي عَشْرِ الْخَصْرِ نَفِي

بِرَّكَكُمْ

وَالْفُجُورُ وَمِنْ أَدَبٍ نَخِيرُ نَاعِصٍ وَجَهَةٌ وَتَخْفِضُ صَوْتَهُ وَتُحْمَدُ لَدَى زَوْجَلٍ
بِإِقْدَارِ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَأَيْتُهَا صَوْتَهُ زَيْنُ رَوَى فِي بَعْضِ خَبَرٍ عَنْ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ عَمِلَ إِذَا قَرَأَ سَمِعَ يَنْفَعُكَ مِنْكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا قَرَأَ رَبُّ
الْعَالَمِينَ بَعْدَ الْحَمْدِ قَالَ مِنْكَ رَحْمَتُ رَبِّكَ وَإِنْ يَلْتَفِتْ مِنْهَا وَيَسْرُ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ
الْحَمْدُ لَمْ يَنْمَعْهُ أَنْ يَسْتَمِعَ بِأَنْ يَقُولَ بِرَحْمَتِ اللَّهِ وَبَرَدَ عَلَيْهِ فَيَقُولُ هَدَيْتُكُمْ
إِلَى اللَّهِ وَيُصَلِّىَ بِكُمْ وَإِنْ قَالَ يَغْفِرُ لَكُمْ كُلَّ عَمَلٍ رَوْى فَإِذَا دَعَا عَصْرَ عَلَى
ثَلَاثِ نَرَاتٍ سَقَطَ التَّمِيمَةُ ذَلِكَ رَجُوزُكُمْ كَمَا كُنْتُمْ فِي الْأَيُّوْمِ مَا
رَوَى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُؤَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَعَا ذَلِكَ فَهُوَ مَرْغُومٌ وَإِذَا تَنَاسَلَ حَتَّى يَعْطِيَ
سَيِّدَهُ أَوْ بَنِيهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاسَلَ حَتَّى يَعْطِيَ فَيَسْأَلُ فِيهِ
قَالَ الشَّيْطَانُ يَدْخُلُ وَغَنِيَّةٌ هَرِيرَةٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ الْعَصْرَ مِنْ بَيْتِهِ وَيُؤَدُّ تَنَاسُلَهُ فَهُوَ مَرْغُومٌ
مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُولُ هَاهُ هَاهُ فَإِذَا دَعَا الشَّيْطَانُ يَصْحَبُ مِنْهُ فَيُجَوِّزُ لِرَجُلٍ تَمِيمٌ
الْمَرْأَةُ الْبَرَّةُ الْجَوْدَةُ وَبِكْرَةُ الشَّابَّةِ الْخَفْرُ وَفَا الصُّبْحُ فَتَمِيمَةٌ أَنْ يَقَالَ لَكُمْ
يُورِلُ فَيُنَادِي وَجَدَ اللَّهُ تَعَالَى أَوْ خَيْرَكَ اللَّهُ تَعَالَى فَصَلِّ فِي عَشْرِ الْخَصْرِ نَفِي
بِرَّكَكُمْ

اَيْضًا بِأَنَّهُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ مَزَلُ بِهِ كَالنُّورَةِ وَلَوْ يُدْ هَذَا الْقِيَّاسُ حَدِيثُ النَّبِيِّ

اکترہ سے بھی کیونکہ یہ دوسری کئی نیا انداز ہے جس سے ہم لوگ دنیا سے ملنے کا چاہتے ہیں۔

وَاللّٰهُ رَاضٍ بِاللّٰهِ تَعَالٰی عَنْهُ لَمْ يَتَّقِ زُرَّهٖ نَوَالِ لِّلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ وَكَانَ اِذَا

لَمْ يَكُنِ الْفَرْقُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَقَامِ وَكَانَ الْفَرْقُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَقَامِ وَكَانَ الْفَرْقُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَقَامِ

تَقَدَّمَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے لئے کہ پھر یہاں ہر جگہ محبت فرماتے تھے۔ قتلے قتلے تھے۔ ان کے ہاتھوں سے کئی کئی آدمی مارے گئے۔

کابل کے لیے عائدہ اور ہائپر میسج قدر علی یہ کہ جو کے غیر یونانی فی ارا لہ
 کے تھے تھے اس لئے کہ وہ تو اکثر اہل حق کے تھے جن کی حمایت میں ہم نے ہر وقت کوشش کی ہے۔

الشجر الخيزره وليس ذلك الا الفخذ والساق وان ذكر في ذلك حديث في المنع

فَقُلْ عَلَىٰ مَآرِدِهَا الَّذِينَ يُؤْتُونَكَ مِنْهَا بِقَبُولٍ مُّسْكِنِينَ

النِّسَاءُ مِنَ الْخَائِنَاتِ وَعَثَرَهُمُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ بِالنَّصُورِ فَصَلِّ وَيَكْرِهُ تَقَاتُلًا

الشَّيْبُ لِمَا رَوَى عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ قَالَ

النَّمُضَةُ الرَّعَاءُ وَسَائِرُهُمْ عَدُوٌّ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فِي خُزْنٍ قَالَتْ سَوْنٌ لِلرَّصْلِ لِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَفِقُوا الشَّيْبَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ

بِسْمِ شَيْبَةٍ فِي رِاسِهِمْ إِلَّا كَانَتْ لَهُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَفِي حَدِيثٍ يَحْيَى

وَكُتِبَ لِلَّهِ تَعَالَى لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَحُطُّ عَنْهُ خَطِيئَتُهُ وَقَدْ رَوَى فِي بَعْضِ

اور دور رہا اُس نے اُنکی بڑائی اور رفاقت نہ گھٹائی

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

مذہبِ باہوتِ المذہبِہ انتہی عن الشعوۃ اللذات والکاف علیہا الحش
 کہ جو عقل اور کلمہ کے لئے جو روئے کی الہی آفرین اور لذتوں سے اور عبادت کرنے والے پرانے براہمنوں کے عقوال

عَلَى تَأْخِيرٍ وَالتَّيْهِيْدُ لِلْآخِرَةِ وَعَزْوَ دَارِ الْبَقَاءِ وَمَعَ ذَلِكَ يَكُونُ مَقْدُورُهُ لِلْقَدَرِ
 كَارَهُ لِقَاعِ النَّوْثَانِ بِهِ وَغَيْرَ ذَلِكَ بِقَضَائِهِ عَزْوَ دَارِ الْبَقَاءِ وَالْضَّرَافَةُ فِي
 أَيْدِيهِمْ عَلَى مَا رَوَى فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَنَّ مَرْثِيَهُ فِي الْإِسْلَامِ وَرَأَيْهِمْ
 الْبَقَاءُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ
 اللَّهَ يُسْقِي مِنْ ذِي الشَّيْبَةِ لَعْنَةً مِنْ عَنَاءٍ **فصل** وَيُسْقِي قَلْبَهُمْ لَظْفَرِ
 يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّ تَخَالُفَ بَيْنَهُمَا فِي التَّرْتِيبِ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ مَنْ قَضَى ظَفَرَهُ مَخْلُفًا ثُمَّ يَتَوَضَّعُ رَمَدًا وَفِي سَدِّ بْنِ مَكْدُونٍ عَبْدُ
 الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ مَنْ قَضَى ظَفَرَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ فِيهِ شِفَاءٌ وَخَرَجَ مِنْهُ دَاءٌ
 وَقَدْ رَوَى هَذِهِ الْفَضِيلَةَ وَالْإِسْحَاقُ بْنُ أَبِي ذَلِيلٍ يَوْمَ الْخَمِيسِ بَعْدَ الْعَصْرِ
 مَخْلُفًا أَيْ يَتَوَضَّعُ بِالْخَصْرِ مِنَ الْبَقَاءِ ثُمَّ يَتَوَضَّعُ فِي الْوُسْطَى ثُمَّ لَا يَهْمُ ثُمَّ الْبَقَاءُ
 ثُمَّ التَّسْبِيحُ وَمِنْ الْبَقَاءِ أَنْ يَتَوَضَّعَ بِالْإِبْهَامِ ثُمَّ الْوُسْطَى ثُمَّ الْخَصْرُ ثُمَّ التَّسْبِيحُ
 ثُمَّ الْبَقَاءُ هَكَذَا أَفْتَرَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَقَاءٍ عَنْ أَحَدِ أَصْحَابِنَا رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى وَكَانَ
 عَنْ عَدِيشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا مَعْشَرَ النَّاسِ لَا أَنْتُمْ قُلْتُمْ ظَفَرًا لَمْ يَذْهَبْ بِالْوُسْطَى ثُمَّ بِالْخَصْرِ ثُمَّ بِالْإِبْهَامِ

والتَّيْهِيْدُ لِلْآخِرَةِ
 عَزْوَ دَارِ الْبَقَاءِ
 الْبَقَاءُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ وَرَوَى
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَنَّهُ قَالَ إِنَّ
 اللَّهَ يُسْقِي مِنْ
 ذِي الشَّيْبَةِ
 لَعْنَةً مِنْ
 عَنَاءٍ
 فَصَلِّ
 وَيُسْقِي قَلْبَهُمْ
 لَظْفَرِ
 يَوْمِ الْجُمُعَةِ
 فَإِنَّ تَخَالُفَ
 بَيْنَهُمَا فِي
 التَّرْتِيبِ
 مَا رَوَى
 عَنْ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُ مَنْ
 قَضَى
 ظَفَرَهُ
 مَخْلُفًا
 ثُمَّ يَتَوَضَّعُ
 رَمَدًا
 وَفِي
 سَدِّ بْنِ
 مَكْدُونٍ
 عَبْدُ
 الرَّحْمَنِ
 عَنْ أَبِيهِ
 مَنْ قَضَى
 ظَفَرَهُ
 يَوْمَ
 الْجُمُعَةِ
 دَخَلَ
 فِيهِ
 شِفَاءٌ
 وَخَرَجَ
 مِنْهُ
 دَاءٌ
 وَقَدْ
 رَوَى
 هَذِهِ
 الْفَضِيلَةَ
 وَالْإِسْحَاقُ
 بْنُ أَبِي
 ذَلِيلٍ
 يَوْمَ
 الْخَمِيسِ
 بَعْدَ
 الْعَصْرِ
 مَخْلُفًا
 أَيْ
 يَتَوَضَّعُ
 بِالْخَصْرِ
 مِنَ
 الْبَقَاءِ
 ثُمَّ
 يَتَوَضَّعُ
 فِي
 الْوُسْطَى
 ثُمَّ
 لَا
 يَهْمُ
 ثُمَّ
 الْبَقَاءُ
 ثُمَّ
 التَّسْبِيحُ
 وَمِنْ
 الْبَقَاءِ
 أَنْ
 يَتَوَضَّعَ
 بِالْإِبْهَامِ
 ثُمَّ
 الْوُسْطَى
 ثُمَّ
 الْخَصْرُ
 ثُمَّ
 التَّسْبِيحُ
 ثُمَّ
 الْبَقَاءُ
 هَكَذَا
 أَفْتَرَاهُ
 عَبْدُ
 اللَّهِ
 بْنُ
 بَقَاءٍ
 عَنْ
 أَحَدِ
 أَصْحَابِنَا
 رَحِمَهُ
 اللَّهُ
 وَرَوَى
 وَكَانَ
 عَنْ
 عَدِيشَةَ
 رَضِيَ
 اللَّهُ
 عَنْهَا
 أَنَّهَا
 قَالَتْ
 قَالَ
 رَسُولُ
 اللَّهِ
 صَلَّى
 اللَّهُ
 عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ
 يَا
 مَعْشَرَ
 النَّاسِ
 لَا
 أَنْتُمْ
 قُلْتُمْ
 ظَفَرًا
 لَمْ
 يَذْهَبْ
 بِالْوُسْطَى
 ثُمَّ
 بِالْخَصْرِ
 ثُمَّ
 بِالْإِبْهَامِ

وَأَنَّ شَاءَ اسْتَقْصَى فِي ذَاتِ فَيْقُصَهُ مِنْ أَسْبَابِهِ وَأَنَّ شَاءَ اخْذَ اطْرَافَ شَعْرِهِ
وَالرَّوَايَةُ الْآخَرَى لَا يَكُونُ ذَاتُ يَدٍ رَوَى بِوَدُودٍ سَنَدُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ تَعَمَّنَا قَالَ أَلَا نَسْتَعِيذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَرْسَلَ إِلَيْنَا جَعْفَرُ بْنُ
أَبِي نَهْمٍ أَوْ آخَرُ فَقَالَ لَا يَكُونُ عَلَيَّ بَحْثُ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَدْعُوا لِي فِي آخِرِ يَوْمٍ كَانَا فَرَسًا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْعُوا
إِلَى الْحَاقِّ وَابْرَأَ خَيْرًا وَسَدَّ وَرَوَى عَنْ أَبِي نَهْمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ
رَأْسَهُ فِي آخِرِ يَوْمِهِ بَعْدَ أَنْ تَشَعَّرَ وَضَرَبَ مِصْبَاةً وَفِي حَدِيثٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ
عَنْهُ كُنْ شَعْرُ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَلْفِ ذَيْنِ وَرَأَى أَنَّ لَدُنْهُ عَصَا
بَعْدَ عَصَرِ يَخْلُقُونَ فَهَاطَمَ عَلَيْهِمْ نَكِيرُ رَأْيٍ فِي ذَاتِ مَشَقَّةٍ وَحَدَّثَ أَبُو عَوْنٍ
كَأَنَّهُ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَخَشَرَائِ لَدُنْهُ فَصَلَّ وَابْرَأَ الْفَرْعَ وَهُوَ
أَتَى بَعْضَ الشَّعْرِ يَبْرُكُ بَعْدَهُ يَمَارُ رَوَى عَنْ أَبِي نَهْمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
نَهَى عَنِ الْفَرْعِ وَأَمَّا حَقُّ فَقَدْ فُكِّرُوا فِي الْأَمْرِ الْجَمَامَةِ لِأَنَّ الشَّيْءَ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَقِّ الْقَطَاءِ إِلَّا فِي الْجَمَامَةِ لِأَنَّهُ مِنْ فِطْرِ الْجَوْنِ وَ
كَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ يَحْقِيقُ فِي الْجَمَامَةِ لِأَنَّ ذَاتَ حَالٍ ضَرُورَةٍ وَأَمَّا
فِي الْجَمَامَةِ وَفَرَّقَ الشَّعْرَ ثَلَاثَةً فَأَثَرُهُ رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ

وَأَقَامَ الْخَضَابُ بِالْوَرَسِ وَالزُّعْفَرَانِ فَظَاهَرَ كَلَامُ الْأَمَامِ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِيهِ
الْجَوَازُ لِأَرْوَى عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ خَضَابُ بَنِي رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَرَسِ وَالزُّعْفَرَانِ فَإِذَا ثَبَتَ هَذَا فِي شَعْرِ الرَّأْسِ فَمِثْلُهُ
فِي الْخَيْخِطَةِ لَعَنَهُمُ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ الشَّيْبِ لَا يَسْبِغُ إِلَّا بِالْمُحُودِ وَقَوْلُهُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرٌ مَا غَيْرُهُ شَيْبٌ أَحْمَرٌ وَالْكَلْبَةُ
هُوَ عَالِمٌ فِي شَعْرِ الرَّأْسِ وَالْخَيْخِطَةُ وَآيُضًا أَنَّ الْأَبَاكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ بِأَمِيهِ إِلَى خِثَافَةِ يَوْمٍ
فَقَرَعَ مَكَّةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَافَرَتْ الشَّيْخُ فِي بَيْتِهِ
لَا يَمْنَاهُ تَكْرُمًا لِأَبِي بَكْرٍ فَاسْلُكْ رَأْسَهُ وَخَيْخِطَهُ كَالثَّغَاةِ الْبَيْضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ هَذَا وَجَبَتْهُمُ هَذِهِ الْأَنْصُفُ فِي كَوْنِ الْخَيْخِطَةِ كَالرَّأْسِ فِي
الْمَنْعَمِ عَنِ السَّوَادِ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ الثَّغَاةُ بَنَتْ أَبْضُ الرَّهْرِ وَالْمَرْيُشْتَبِيسُ فِي الشَّيْبِ
بِهِ وَقَالَ بَنُ الْأَعْرَابِيِّ هِيَ شَجَرَةٌ تَبْيَضُ كَأَنَّهَا الشَّيْبُ فَصَلِّ وَتُسْتَحَبُّ
أَنَّ يَكْتَحِلَ وَتُرَى أَرْوَى أَنَّ بَنِي الْأَنْسِ بَزُولَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ
يَكْتَحِلُ وَتُرَى وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِي صِفَةِ الْوَرَسِ فِي ذَلِكَ فَرَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْتَحِلُ ثَلَاثًا فِي الْمَنِيِّ وَمِثْلَيْنِ فِي الْبُسْرِ
وَرَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي كُلِّ عَيْنٍ ثَلَاثًا فَصَلِّ وَبِدْرُغَتَا
أَوَّلَيْنِ جِاسَ كَعَدَّتِ بَيْنَ بَرَاكَةٍ مِّنْ تَمِينِ أَر

وَأَقَامَ الْخَضَابُ بِالْوَرَسِ وَالزُّعْفَرَانِ فَظَاهَرَ كَلَامُ الْأَمَامِ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِيهِ
الْجَوَازُ لِأَرْوَى عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ خَضَابُ بَنِي رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَرَسِ وَالزُّعْفَرَانِ فَإِذَا ثَبَتَ هَذَا فِي شَعْرِ الرَّأْسِ فَمِثْلُهُ
فِي الْخَيْخِطَةِ لَعَنَهُمُ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ الشَّيْبِ لَا يَسْبِغُ إِلَّا بِالْمُحُودِ وَقَوْلُهُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرٌ مَا غَيْرُهُ شَيْبٌ أَحْمَرٌ وَالْكَلْبَةُ
هُوَ عَالِمٌ فِي شَعْرِ الرَّأْسِ وَالْخَيْخِطَةُ وَآيُضًا أَنَّ الْأَبَاكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ بِأَمِيهِ إِلَى خِثَافَةِ يَوْمٍ
فَقَرَعَ مَكَّةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَافَرَتْ الشَّيْخُ فِي بَيْتِهِ
لَا يَمْنَاهُ تَكْرُمًا لِأَبِي بَكْرٍ فَاسْلُكْ رَأْسَهُ وَخَيْخِطَهُ كَالثَّغَاةِ الْبَيْضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ هَذَا وَجَبَتْهُمُ هَذِهِ الْأَنْصُفُ فِي كَوْنِ الْخَيْخِطَةِ كَالرَّأْسِ فِي
الْمَنْعَمِ عَنِ السَّوَادِ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ الثَّغَاةُ بَنَتْ أَبْضُ الرَّهْرِ وَالْمَرْيُشْتَبِيسُ فِي الشَّيْبِ
بِهِ وَقَالَ بَنُ الْأَعْرَابِيِّ هِيَ شَجَرَةٌ تَبْيَضُ كَأَنَّهَا الشَّيْبُ فَصَلِّ وَتُسْتَحَبُّ
أَنَّ يَكْتَحِلَ وَتُرَى أَرْوَى أَنَّ بَنِي الْأَنْسِ بَزُولَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ
يَكْتَحِلُ وَتُرَى وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِي صِفَةِ الْوَرَسِ فِي ذَلِكَ فَرَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْتَحِلُ ثَلَاثًا فِي الْمَنِيِّ وَمِثْلَيْنِ فِي الْبُسْرِ
وَرَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي كُلِّ عَيْنٍ ثَلَاثًا فَصَلِّ وَبِدْرُغَتَا
أَوَّلَيْنِ جِاسَ كَعَدَّتِ بَيْنَ بَرَاكَةٍ مِّنْ تَمِينِ أَر

فَصَلِّ وَيَكُفِّرْ بِخُصْبِهِ بِالشَّوَادِ بِرُؤْيِ حَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّيْخُ مُحَمَّدٌ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي قَوْمٍ يُغَيِّرُونَ الْبَيَاضَ بِالشَّوَادِ يَسُودُ اللَّهُ تَعَالَى وَجُوهَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي حَدِيثِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَوْمٌ لَا يَرَوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَأَنَا أَخْبَرْتُ بِرُؤْيِي فِي خُصْبٍ بِالشَّوَادِ مِنْ
أَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْتَضِبُوا بِالشَّوَادِ فَإِنَّ النَّسْلَ لِلزَّوْجَةِ وَتَلِدُ لِنَعْتِ
فَهَذَا لِأَجْلِ الْحَرْبِ وَذَكَرَ زَوْجَتُهُ بَعْدَ فَضْدٍ فَضْلٌ فَذَاتُتْ كَرِهِيَّةً
الشَّوَادِ فَالْمُسْتَحَبُّ أَنْ يَخْضِبَ الْمَرْءُ بِالْأَحْمَرِ وَالْكَتْمِ وَقَدْ خُضِبَ لَوْنُهُمْ
خَبِلَ رَحِمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَسَدٌ لَهُ ثَلَاثٌ وَتَلْتُونَ سَنَةً فَقَدْ نَعَتْهُ تَحَلَّتْ فَقَالَ لَهُ
هَذِهِ سَنَةٌ رَوَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ خَيْرٌ مَا غَيْرُهُ بِالشَّيْبِ الْحَيَاءُ وَالْكَتْمُ وَأَنَا خُضِبْتُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْلَفَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَرَوَى عَنْ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ زَالِ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ثَابَتْ لَا يَسِيرُ أَوْ لَكِنْ أَبَا بَكْرٍ وَ
عَمْرُوهُمَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا خُضِبَا بَعْدَهُ بِالْأَحْمَرِ وَالْكَتْمِ وَرَوَى أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْرَجَتْ لِلنَّاسِ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُضِبُوا
بِالْأَحْمَرِ وَالْكَتْمِ فَذَكَرَ حَدِيثُهَا عَلَى لَفْظٍ خُضِبُوا بِالشَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

هذا الحديث يدل على أن الخشب الأحمر والكتم من أفضل ما يصب به الشعر بعد الحناء
والكتم هو الذي يصب به الشعر من خشب الكافور وهو أحسن من غيره
والحديث يدل على أن الخشب الأحمر والكتم من أفضل ما يصب به الشعر بعد الحناء
والكتم هو الذي يصب به الشعر من خشب الكافور وهو أحسن من غيره
والحديث يدل على أن الخشب الأحمر والكتم من أفضل ما يصب به الشعر بعد الحناء
والكتم هو الذي يصب به الشعر من خشب الكافور وهو أحسن من غيره

وهو ان يقعد ذلك يوما ويذكر يومه روى ابو هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم
يقول ان رجل رجل الكعبة والفضيلة في ذلك ان يكون يد من نفسه وادوى
هريرة روى عن النبي صلى الله عليه وسلم ان فضل دهن ينقى على سائر ردهن كفضله
على سائر الناس فضل ويسحب من تحته الانسان ينقسم سفر وحضر عنهم
اشياء بعد قولي لله تعالى ان يقرب في تصفيف الثوبين ومطلة ومشط و
السواك والمقصود امداء وهي حشبة تدارة برأس ذي من شبر تحته ها العرب
صوفية بلون يه عن نفسه لا ذى فاني عود مخاوي جسد بقول النبي
حتى ربي شرون كل من يلبسها وسيرة ورودة له من ربه روى عنه عبد الله بن
الاشعثي صلى الله عليه وسلم ان يقول ذلك حضرت اوس بن مسعود رضي الله عنه
الحاصل بكرة الدفيرة وتصفيق وفرقة رجليه في خداه وبكرة نخوة شارب
في حق متواحدة عنه شارب ولا يعارض ذلك واحد وبكرة الاكل على ظهري ومن
اي رجل من حسنة والركاء الذي يخرج من منسوكا جودته بكرة وهو ان ياجسد الكبر
وبكرة صالة الشارب بكرة مضغ لعل لانه ذنابة وبكرة تشدق بالفضل
والقهقهرة ورض الصوف في غير حاجة ويستحان يكون مفيد مقتدا لا يار على
حلي تصوم الما في يتع نفس ورا فيصو بحت يورث الخبز وبكرة في ابكر واجيب
من ذلك كونه

والذي هو من
الاشياء التي
يجب ان يكون
الرجل الذي
يكون يد من
نفسه وادوى
هريرة روى
عن النبي صلى
الله عليه وسلم
ان فضل دهن
ينقى على سائر
ردهن كفضله
على سائر الناس
فضل ويسحب من
تحته الانسان
ينقسم سفر
وحضر عنهم
اشياء بعد قولي
لله تعالى ان
يقرب في تصفيف
الثوبين ومطلة
ومشط والسواك
والمقصود امداء
وهي حشبة تدارة
برأس ذي من شبر
تحته ها العرب
صوفية بلون
يه عن نفسه لا
ذى فاني عود
مخاوي جسد
بقول النبي
حتى ربي شرون
كل من يلبسها
وسيرة ورودة
له من ربه روى
عنه عبد الله بن
الاشعثي صلى
الله عليه وسلم
ان يقول ذلك
حضرت اوس بن
مسعود رضي
الله عنه
الحاصل بكرة
الدفيرة وتصفيق
وفرقة رجليه
في خداه وبكرة
نخوة شارب في
حق متواحدة
عنه شارب ولا
يعارض ذلك
واحد وبكرة
الاكل على
ظهري ومن
اي رجل من
حسنة والركاء
الذي يخرج من
منسوكا جودته
بكرة وهو ان
ياجسد الكبر
وبكرة صالة
الشارب بكرة
مضغ لعل لانه
ذنابة وبكرة
تشدق بالفضل
والقهقهرة ورض
الصوف في غير
حاجة ويستحان
يكون مفيد
مقتدا لا يار
على حلي تصوم
الما في يتع
نفس ورا فيصو
بحت يورث
الخبز وبكرة
في ابكر
واجيب من
ذلك كونه

إِلَّا أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لِسَبَرٍ أَوْ قَدَرٍ أَوْ يَصِدُّ الْآخَرَىٰ ذَاكَ نَقْطَعُ شَيْعَهَا وَإِذَا ارَادَ أَنْ يَنْتَوِلَهَا

انساناً توفیقاً اکتباً با فلیقوا یمینہ ولا اشیء مع من هو علیٰ منہ فی المزلۃ و

الْفَضْلُ فَلْيَمْسَحْ عَنْ رَأْسِهِ بِخُفَيْهِ كَمَا مَرَّ فِي الصَّلَاةِ وَإِنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فِي الْمَنْزِلَةِ يَجْعَلُهُ عَنْ يَمِينِهِ

وَمِنْهُمْ عَزِيزًا ۖ وَقَدْ قَبِلَ اسْتِغْفَارَ الْمُشْرِكِ عَلَى الْيَمِينِ فِي الْجُمُعَةِ اخَذَ الْيَسَارَ لِلَّذِي أُوتِيَ

فصل فادای الکحل و الشر و یسحق لایکل ان یشبه الله تعالی عنه اکر و یحرمه عند فرقة

وَكُلُّهُ لِي عَنْهُ الشَّرِيفُ لَا زَيْلَ بَرَكَ لَطَعَاوُهُ وَأَبْعَدَ لَشَيْطَانِهِ مَا رَوَيْتُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أُنَاكَلْ وَلَا كُشِعْ قَالَ صَلَّ عَلَى عَظِيمَةٍ فَلَعَنَكُمْ تَفَرَّقُوا
سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أُنَاكَلْ وَلَا كُشِعْ قَالَ صَلَّ عَلَى عَظِيمَةٍ فَلَعَنَكُمْ تَفَرَّقُوا

قَالَ لَعَنَ قَالِصَلَّى عَلَيْهِ فَاَجْتَمَعُوا عَلَيْهِ طَعَامُهُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى بِهَذَا لَكُمْ
 سبب بركة کھا اُن خضر علیہ السلام نے فرمایا: جس کھانے پر جو لوگ جمع ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کا نام پڑھیں اُن کو کھانے کی بركة ملے گی۔

فَدْعُوا جَارَ نَزْعَمِهِ اللَّهُ رَضَا أَنْ تَسْمَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ
الْمَسْجِدَ أَوْ جَارَ نَزْعَمِهِ اللَّهُ رَضَا أَنْ تَسْمَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ

بیت افتد گو اسم الله عز وجل عنه دخول و عینہ طعام قال لشکبان لا کولادہ

مَيِّتَ لَكُمْ وَأَوْعَشَاءُ وَإِذَا دَخَلَ فَهَذِّكُم بِاللَّهِ عِنْدَ دُخُولِهِ فَإِنَّ لَلسَّيْطَانِ أَكْثَرَ لَبِيبٍ

فَإِذَا الْمَيْدَنُ كُتِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ ذُرْكُمُ الْمَيْدَنَ الْعِشَاءَ وَعِزَّةً يَفْءُ أَنْقَالَ الْكَلْبِ

اِذَا حَضَرَ نَامِعٌ رَّسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا يَبْضَعُ أَحَدٌ يَدَهُ حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولَ اللَّهِ

صلی علیہ وسلم ناسراً معاً طعاماً فجاء أعرابی فأنما يدقه فذهب لیجمع یدیه فی طعام

فَلَا تَخَذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَآلَهُ بِمِثْلِ حِمَارٍ ۚ كَمَا تَنْتَضِعُونَ لِحِمَارٍ فَلَنْ تَضَعُوا بِرَسُولِ اللَّهِ وَآلِهِ ۚ

[illegible][illegible]

سَتَأْتِي عَلَى أَمْرٍ قَالَتْ قَالَتْ فِي مَعْنَى نَبِيٍّ قَالَتْ قَالَتْ سَتَأْتِي عَلَى أَمْرٍ
 إِلَى خَدَمِهِ قَالَتْ سَتَأْتِي عَلَى خَدَمِهِ قَالَتْ قَالَتْ سَتَأْتِي عَلَى خَدَمِهِ
 فَيَسِيرُ عَلَيْهِ رَجُلٌ فِي حِمٍّ كَالْأَكْثَرِ فِي ذَلِكَ أَنْ تَصْرِفَ مُنْشَفَ مُنْشَفَةٍ
 وَقَدْ أَجْرَهُ النَّظَرُ إِلَى بَدَنِهِ وَلَكِنْ تَحْتَبُّ أَنْ يَجُوزَ بَعْدَهُ وَلَئِنْ دَخَلَ مَنْزِلُ
 إِلَيْهِ دَخَلَتْهُ نَصْرٌ عَلَى ذَلِكَ لَمْ يَأْمُرْ أَحَدٌ فِي رِوَايَةِ مُهْمِي وَدَخَلَ سَلَمٌ عَلَى أَهْلِهِ
 لِيَكْتَرِ خَيْرَ بَيْتٍ كَمَا لَا تَرَوْنَ شَوْقِي فِي بَيْتِ خَوْنٍ مَزِينٍ أَتَى اللَّهُ تَعَالَى
 أَبْطَرَهُ لِيَأْتِيَنِي سَيِّدِي صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصْرِفَ رَجُلٌ هَذَا لَوْ فَدَّ هَذَا لَكَ
 رَجُلَانِ فَوَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ بَيْتَهُمْ وَدَارَهُمْ فِي بَيْتِ دَرْخِيهِ فَخَلَّ جَسَدُ خَيْرٍ يَزْنِي
 مَحَبَّةً لَدُنْكَ كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَنَزَلَتْ فِي قَوْمٍ عَلَى طَعَامِهِمْ فَلَمْ يَأْكُلْ إِلَّا أَنْ يَنْصَحَ
 الطَّعَامُ مَرَجَتْ عَادَتُهُ بِالشَّجَرَةِ وَصَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَصَلَ فِي الْبَيْتِ فَعَلَهُ مَعْنَى وَمَنْ
 تَحْتَبُّ خَيْرَ بَيْتٍ تَحْتَبُّهُ تَتَوَلَّى لَأَسِيءُ وَمَعْنَى وَلَا كُلَّ وَتَشْرِبُ الْمَصْلَحَةَ وَالْبَدَنَ
 بِحَافِي بَصُورِهِ وَالْمَعَالِ كَبِيرُ الشَّيْءِ كَذَلِكَ يَبْدُو فِي الدُّخُولِ إِلَى الْمَوَاضِعِ لِنِسَارِكَةِ الشَّيْءِ
 وَالْمَشَاهِدِ الْمَرْبُوبِ الدُّخُولِ بِمَعْنَى تَحْتَبُّهُ لَأَسِيءُ مُسْتَقْدَرٌ وَفِي رِوَايَةٍ
 الذَّنِّ كَالِاسْتِشَارَةِ وَالِاسْتِخَارَةِ وَتَقْبِلُ الْأَنْفَ وَغَسِلَ بِحَبِّ سَكَاةٍ لَا تَشْتَبِي عَلَيْهِ
 ذَلِكَ فَتَعْدُكَ الْمَسْأُولُ الْمَقْطُوعُ بِسَارِهِ مَقْعَدٌ يَمْنِيهِ وَلَا يَشِي فِي لَعْنٍ أَحَدٍ

سَتَأْتِي عَلَى أَمْرٍ قَالَتْ قَالَتْ فِي مَعْنَى نَبِيٍّ قَالَتْ قَالَتْ سَتَأْتِي عَلَى أَمْرٍ
 إِلَى خَدَمِهِ قَالَتْ سَتَأْتِي عَلَى خَدَمِهِ قَالَتْ قَالَتْ سَتَأْتِي عَلَى خَدَمِهِ
 فَيَسِيرُ عَلَيْهِ رَجُلٌ فِي حِمٍّ كَالْأَكْثَرِ فِي ذَلِكَ أَنْ تَصْرِفَ مُنْشَفَ مُنْشَفَةٍ
 وَقَدْ أَجْرَهُ النَّظَرُ إِلَى بَدَنِهِ وَلَكِنْ تَحْتَبُّ أَنْ يَجُوزَ بَعْدَهُ وَلَئِنْ دَخَلَ مَنْزِلُ
 إِلَيْهِ دَخَلَتْهُ نَصْرٌ عَلَى ذَلِكَ لَمْ يَأْمُرْ أَحَدٌ فِي رِوَايَةِ مُهْمِي وَدَخَلَ سَلَمٌ عَلَى أَهْلِهِ
 لِيَكْتَرِ خَيْرَ بَيْتٍ كَمَا لَا تَرَوْنَ شَوْقِي فِي بَيْتِ خَوْنٍ مَزِينٍ أَتَى اللَّهُ تَعَالَى
 أَبْطَرَهُ لِيَأْتِيَنِي سَيِّدِي صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصْرِفَ رَجُلٌ هَذَا لَوْ فَدَّ هَذَا لَكَ
 رَجُلَانِ فَوَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ بَيْتَهُمْ وَدَارَهُمْ فِي بَيْتِ دَرْخِيهِ فَخَلَّ جَسَدُ خَيْرٍ يَزْنِي
 مَحَبَّةً لَدُنْكَ كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَنَزَلَتْ فِي قَوْمٍ عَلَى طَعَامِهِمْ فَلَمْ يَأْكُلْ إِلَّا أَنْ يَنْصَحَ
 الطَّعَامُ مَرَجَتْ عَادَتُهُ بِالشَّجَرَةِ وَصَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَصَلَ فِي الْبَيْتِ فَعَلَهُ مَعْنَى وَمَنْ
 تَحْتَبُّ خَيْرَ بَيْتٍ تَحْتَبُّهُ تَتَوَلَّى لَأَسِيءُ وَمَعْنَى وَلَا كُلَّ وَتَشْرِبُ الْمَصْلَحَةَ وَالْبَدَنَ
 بِحَافِي بَصُورِهِ وَالْمَعَالِ كَبِيرُ الشَّيْءِ كَذَلِكَ يَبْدُو فِي الدُّخُولِ إِلَى الْمَوَاضِعِ لِنِسَارِكَةِ الشَّيْءِ
 وَالْمَشَاهِدِ الْمَرْبُوبِ الدُّخُولِ بِمَعْنَى تَحْتَبُّهُ لَأَسِيءُ مُسْتَقْدَرٌ وَفِي رِوَايَةٍ
 الذَّنِّ كَالِاسْتِشَارَةِ وَالِاسْتِخَارَةِ وَتَقْبِلُ الْأَنْفَ وَغَسِلَ بِحَبِّ سَكَاةٍ لَا تَشْتَبِي عَلَيْهِ
 ذَلِكَ فَتَعْدُكَ الْمَسْأُولُ الْمَقْطُوعُ بِسَارِهِ مَقْعَدٌ يَمْنِيهِ وَلَا يَشِي فِي لَعْنٍ أَحَدٍ

الانكار والقيام بهذا المجلس يكون انكاره برقي بان يقول تمام سرور كنم ان شما

بِمَا آتَاهُ الشَّرِيعَةُ وَجَعَلَتْهُ جَمَازًا لِّمَنْ حَرَّمَتْهُ وَخَظَرَتْهُ وَلَا خَيْرَ فِي لَذَّةِ تَوَلَّى إِلَى

مَعْصِيَةٍ أَذْكُرُوا رَحْمَةً لِّلَّهِ ۚ قُلِ الشَّيْءُ عَلَيَّ كَيْفَ مَن شِئْتُمْ ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَن يَأْتِيََنَّكُم مِّنْهُ فَاعْمَلُوا صِدْقًا ۚ أُولَٰئِكَ لَئِيْلَ الْغَافِلِينَ

۱۰۔ زمانہ کیوں بچا دیا کہ تو میرے لیے تیرا رب
 یہی سچ کے قول کو جو سچ ہے، سوئے پناہ کی تیرے تین ایسے برترین

فہم شے موزلات فاما لکوجر فی بطنہ نازجمنہ واذا حصلت اللقۃ وفقد فکرتی

میں نے کوئی تہی سوائے نوحؑ کے نہیں کیا، اس میں نہ ہنری کہ کوئی طبعاً، نہ جسے میں نے بنایا نہ تو میں ہی ان کو بنایا۔

[illegible][illegible]

ای کلیہ وقایع مملوۂ وعارہ بقضا حاجتہ وسفیرماء خدش طایب صدام
 ایہ انکار کردہ انکار کیا اور الزام کیا ایہ محبت پر اگر نہ کہ ہوا اور اس کی بات کی ہو تو محمد وک نے جسے بکر

فلقد استحق من الأناء من فضلة الطعام ولقد القتات من جوانب الأناء والضي

وَلْيَسْمَعْ الْخَوَانَ بِالسَّيِّئِ الْخَبِيرِ الْحَكِيمِ الَّذِي تَبَيَّنَ بِأَعْيُنِ أَكْبَادِهِ
أَوْ تَحْتَ خَوَانِهِ كَيْفَ يَبْلُغُ تِلْكَ الْمَقَامَ وَبِأَعْيُنِ خَوَانِهِ كَيْفَ يَبْلُغُ تِلْكَ الْمَقَامَ

مَنْقِبُصَيْنِ وَيَنْبَغِي أَنْ يُكْرِمَهُ ابْنُ الدُّنْيَا بِالْأَدَبِ وَمَعَ الْفُقَرَاءِ لِإِيْثَارِهِ لِإِخْوَانِهِ

بِالْإِسْطِاطِ وَمَعَ الْعُلَمَاءِ بِالْعَمَلِ وَالْإِتْبَاعِ وَإِذَا أَكَلَ مَعَ ضَرِيعٍ أَعْلَى بَيْنَ يَدَيْهِ فَوَمَا

فَأَتَا طَائِفَ الطَّعَامِ لِعِمَاءَ وَيُسْتَحَبُّ رُحَابُ إِلَى لَيْمَةِ الْعُرْفِ فَانْسَبَ نِيَامُ كُلِّ

قَالَ دَعَا وَانْصَرَفَ يَمَارُؤِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

اور دعا کرو اور نوٹ کر لیں کہ جو دعا پڑھیں وہ اللہ تعالیٰ کی فرمائش ہے۔

اور اگرچہ یہ جوہریم اور بدائتہ و غیرت و روایت کے گواہان و رسول مند سورتہ جو فیض و معنی کی گواہ

وہ کہتا ہے کہ تو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے رسول کہہ کر اٹھ کر جاؤ۔ اور یہ کہتا ہے کہ تو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے رسول کہہ کر اٹھ کر جاؤ۔ اور یہ کہتا ہے کہ تو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے رسول کہہ کر اٹھ کر جاؤ۔

تَصَدَّقُوا خَلْفَ رُسُلٍ سَوَ عَنِّي بِمَا بَدَّوْهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَصَدَّقُوا خَلْفَ رُسُلٍ
لَمْ يَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَيْنُهُمْ إِنَّ هَذَا الْأَعْرَبِيُّ يَتَعَلَّجُ فِي خَلْقِهِ وَخَذْتُ سَيْلًا مِمَّا بَدَّاهُ
الْحَارِثَةُ يَتَعَلَّجُ فِي خَلْقِهِ سَيْلًا مِمَّا بَدَّاهُ فِي يَدِهِ مَعَ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ سَوَى
أَنْ تَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَيْنُهُمْ أَوْلَدَ فَلْيَقُلْ سَمِعْتُهُ أَوْلَدَ وَخَرَفَهُ هَذَا رَوَى فِي حَدِيثٍ عَنْ
عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَاسْتَحَبَّ أَنْ يَمْلَأَ بِخَيْرٍ يَتَنَاقَسُ لِلْفَقْرِ يَمْلَأُ
وَيَصُومُ وَيُحِبُّ مَضْمُونًا وَيُصِيبُ بِلَعْمٍ مِمَّا يَلِيهِ زَكَاةً وَنِعْمًا وَاحِدًا زَكَاةً
فَلَا يَسْأَلُ خَيْرَ يَدْرِي فِي غَضَّةٍ وَلَدَيْنَا زَكَاةً وَنِعْمًا فَلَا يَكُلُ مِنْ زَكَاةٍ وَلَا صَاعًا
وَوَسْطَى كُلِّ مَنْ جَوْنَهُ زَكَاةً زَكَاةً أَكَلَ يَلْتَمِزُ صَدَقَةً وَنِعْمًا وَلَا يَنْظُرُ فِي الصَّدَقَةِ
وَلَا الشَّرْبِ وَلَا يَنْفُسُ لِنَانِيَةٍ وَإِذَا ضَاقَ نَفْسًا حَتَّى يَلْقَى عَرَفِينَ يَزِيدُ تَنْفُسًا عِلْمًا
الْبُكَرُ وَيَكْرَهُ الْوُكَاةَ فِي رَحْلِ الشَّرْبِ وَكُلُّ رَاكِلٍ وَشَرِبَ يَزِيدُ وَقِيلَ لِكُرْهُ الْجَوَارِ
أَحْبَبُهُ أَهْلُهُمْ زَكَاةً أَحَبُّ مِنْ جَسَدِهِمْ بَدَنُ مَنْ عَزَمَهُمْ وَلَا يَجُودُ الرَّاكِلُ فِي الشَّرْبِ وَلَا يَكْرَهُ
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا الْمَصْبُوءَ أَكَرَّ ذِيكَ كَثِيرًا وَأَقْدَرُ قِيمَتَيْنِ يَدْنِي فِي شَوْقٍ مِنْ ذَلِكَ
طَعَامٌ زَقَقَ مِنَ الْإِنَاءِ إِلَى الْخَبْزِ أَوْ نَاءٍ غَيْرِ ذَلِكَ الْجَنَسِ أَكْلًا وَلَا يَكْرَهُ عَلَى مَنْ حَضَرَ
وَاجِبٌ كَذَلِكَ الْحُكْمُ فِي الْخَبْزِ فِي مَهْ أَجْلٍ لَذَّةً هَبْ وَالْفِضَّةَ وَكَذَلِكَ الْحُكْمُ فِي نَاءٍ
الْوَرْدِ مِنْ أَرَايشِ الْمُخَذَّةِ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ عَلَيْهِ الْحُضُونُ فِي تِلْكَ الْبُقْعَةِ وَيُعَيَّنُ عَلَيْهِمْ
أَلَمْ يَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَيْنُهُمْ إِنَّ هَذَا الْأَعْرَبِيُّ يَتَعَلَّجُ فِي خَلْقِهِ وَخَذْتُ سَيْلًا مِمَّا بَدَّاهُ

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَصَدَّقُوا خَلْفَ رُسُلٍ سَوَ عَنِّي بِمَا بَدَّوْهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَصَدَّقُوا خَلْفَ رُسُلٍ
لَمْ يَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَيْنُهُمْ إِنَّ هَذَا الْأَعْرَبِيُّ يَتَعَلَّجُ فِي خَلْقِهِ وَخَذْتُ سَيْلًا مِمَّا بَدَّاهُ
الْحَارِثَةُ يَتَعَلَّجُ فِي خَلْقِهِ سَيْلًا مِمَّا بَدَّاهُ فِي يَدِهِ مَعَ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ سَوَى
أَنْ تَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَيْنُهُمْ أَوْلَدَ فَلْيَقُلْ سَمِعْتُهُ أَوْلَدَ وَخَرَفَهُ هَذَا رَوَى فِي حَدِيثٍ عَنْ
عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَاسْتَحَبَّ أَنْ يَمْلَأَ بِخَيْرٍ يَتَنَاقَسُ لِلْفَقْرِ يَمْلَأُ
وَيَصُومُ وَيُحِبُّ مَضْمُونًا وَيُصِيبُ بِلَعْمٍ مِمَّا يَلِيهِ زَكَاةً وَنِعْمًا وَاحِدًا زَكَاةً
فَلَا يَسْأَلُ خَيْرَ يَدْرِي فِي غَضَّةٍ وَلَدَيْنَا زَكَاةً وَنِعْمًا فَلَا يَكُلُ مِنْ زَكَاةٍ وَلَا صَاعًا
وَوَسْطَى كُلِّ مَنْ جَوْنَهُ زَكَاةً زَكَاةً أَكَلَ يَلْتَمِزُ صَدَقَةً وَنِعْمًا وَلَا يَنْظُرُ فِي الصَّدَقَةِ
وَلَا الشَّرْبِ وَلَا يَنْفُسُ لِنَانِيَةٍ وَإِذَا ضَاقَ نَفْسًا حَتَّى يَلْقَى عَرَفِينَ يَزِيدُ تَنْفُسًا عِلْمًا
الْبُكَرُ وَيَكْرَهُ الْوُكَاةَ فِي رَحْلِ الشَّرْبِ وَكُلُّ رَاكِلٍ وَشَرِبَ يَزِيدُ وَقِيلَ لِكُرْهُ الْجَوَارِ
أَحْبَبُهُ أَهْلُهُمْ زَكَاةً أَحَبُّ مِنْ جَسَدِهِمْ بَدَنُ مَنْ عَزَمَهُمْ وَلَا يَجُودُ الرَّاكِلُ فِي الشَّرْبِ وَلَا يَكْرَهُ
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا الْمَصْبُوءَ أَكَرَّ ذِيكَ كَثِيرًا وَأَقْدَرُ قِيمَتَيْنِ يَدْنِي فِي شَوْقٍ مِنْ ذَلِكَ
طَعَامٌ زَقَقَ مِنَ الْإِنَاءِ إِلَى الْخَبْزِ أَوْ نَاءٍ غَيْرِ ذَلِكَ الْجَنَسِ أَكْلًا وَلَا يَكْرَهُ عَلَى مَنْ حَضَرَ
وَاجِبٌ كَذَلِكَ الْحُكْمُ فِي الْخَبْزِ فِي مَهْ أَجْلٍ لَذَّةً هَبْ وَالْفِضَّةَ وَكَذَلِكَ الْحُكْمُ فِي نَاءٍ
الْوَرْدِ مِنْ أَرَايشِ الْمُخَذَّةِ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ عَلَيْهِ الْحُضُونُ فِي تِلْكَ الْبُقْعَةِ وَيُعَيَّنُ عَلَيْهِمْ
أَلَمْ يَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَيْنُهُمْ إِنَّ هَذَا الْأَعْرَبِيُّ يَتَعَلَّجُ فِي خَلْقِهِ وَخَذْتُ سَيْلًا مِمَّا بَدَّاهُ

عليكم أرض الحج وسجدون بيوتنا يقال لها الخيام فلا يدخنها الرجال ولا يزاروا وأمنعوا
 من كل من يشبهها ولو كان منكم رجل فليكن منكم رجل

مِنْهَا النِّسَاءُ الْمُرِيضَةُ وَإِذَا دَخَلَ الْحِمْلُ فَلَا يَسِيءُ مَوْلَا يَفْقَهُ الْقُرْآنَ لِمَا تَقْدَمُ مِنْ

سوانح مریض اور اندام دل کے اور جب طفل جو حاملہ میں داخل ہوتا ہے تو اس کے اوتار کو ان کے ذریعے سے سمجھ

حدیث علیہ **فصل** فی النہی عن التغریر فی الجملة وفي حال الغسل ما روی ابو داود

باسناده عن بھزون حکیم عن ابیہ عن جیدہ قال قلت یا رسول اللہ صلی علیک وسلم انما

کَمَا نَالِي مِنْهَا وَمَا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عِزِّكَ احْطَ عَوْرَتَكَ لَا مِنْ وَجْهِكَ أَوْ مَا مَلَكَ يَمِينِكَ قَالَ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي لُغْظٍ مَعْصِيَةٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْتَطِيعَ أَنْ لَا

وَبَيْنَهُمَا الْحَدِيدُ يَوْمِنَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَلِيلًا قَالَ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُ كُنْ أَنْ

يُخْبَرُ مِنْ النَّاسِ رَوَى أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ

وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْءَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْءِ وَلَا يَفْضُ

لَجُلٍّ إِلَى الرَّجُلِ فِي تَوْبَةٍ لَا تَقْضِي الْمَرْءَ إِلَى الْمَرْءِ فِي تَوْبَةٍ أَتَحَالَةَ الْغُسْلِ فِي مَوْضِعٍ

بِرَاهُ أَحَدٍ فَبَدَّهَ الْقَتِيلُ بِلَمْ يَزِدْ رَأَى بُودَاوَدَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيٍّ

مِثْلَهُ رَدَّ قَالَ لَحْمِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِهَا إِذَا رَفَعَهَا مِنَ الْبَيْتِ

لَهُ تَعَالَى عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُ حَتَّى سَتِيرَ حِجَابَ الْمَسْتَرِّ وَالْحِمَاءُ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَبْذِرْ

فَاَدْخِلِ الْمَاءَ لِلْغُسْلِ وَالْغَدِهِ فَيَكُونُ اَيْضًا بَلَاغًا لِرَدِّ الْبَلَاءِ سَكَنًا لِمَا رَوَى جَلِيلُ

عبداللہ عز اللہ علیہ السلام اے نبی! یہ خلیفہ مائے بلا میزدار و عین الحسن رضی اللہ عنہ

نہی سمجھتا ہے کہ اپنے سچ کیلئے اپنی جان بھڑکے، اہل ہرنے سے ادا دینے سے روکی ہے۔

اللَّهُ مِنْ آيَاتِهِ أَخَذَهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهُ مِنْ وَرَقٍ وَلَا تَمْنَعُ شَيْئًا لَا فَصْلٌ

وَبِذَلِكَ خَتَمْتُ الْقُرْآنَ فِي الْوَسْطَى وَالسَّنَاءُ تَبْدَأُ بِرَوْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا رَضِعُوا ذَلِكَ فَهَذَا

وَمَا يَكْفُرُ الْفَاسِقُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ مُبْهِمًا

[illegible]

علیه السلام کان یحکم فی بیساره و کان یصل فی راضی بقله و روی یث عن الذی السلف الصالح

ولا خلاف ذلك عادة وشعار المستدعة ولا السحبتان يكون تناول الأشياء

بِالْبَيْتِ الْمَوْجُودِ فِي الشَّامِ فِي ذَلِكَ صِيَانَةِ الْخَلْقِ وَصِيَانَةِ الْمَلَكُوتِ عَلَيْكَ مِنْ أَسْمَاءِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا

خروان سے اور حسین روایت کی کہ حضرت علیؑ نے کہ جس نے مسرتوں کو میرا کرتے ہوئے اپنے میں میرا شایع ہوا ہے اسے اس کا

فصل کفایت یشتا و رشتہ کے ادا ہونے کا حکم اور اگر وہ عمل ہوئے انکار کا تو درجہ

عن عائشة رضي الله عن زوجي والحسين والتجيد وعبد الرحمن ويقدم رجله اليسرى ويؤخر يمينه
ابن حبان

وَيَقُولُ اللَّهُ أَعْمَدُ بِاللَّهِ مِنَ الْخَيْبِ وَالْخَبَائِثِ مِنَ الْوَجَسِ الْجَسِ الشَّيْطَانِ الرَّخِيمِ مَا رَكَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أَهْلَ هِ الْخُشُوشِ مُحْضَرَةٌ فَاسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبات سے اور چاہے کہ کسی بزرگ سے میں پناہ لیتا ہوں۔ محمد نجیب بیٹ شہنشاہِ ہندوستان اور پھر

وہ اپنے والد پر ہونے والے حملہ کو دیکھ کر بہت غصہ ہوا۔ اس نے اپنے والد کو مار مار کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے والد کے گھر میں آ کر رہنے لگا۔ اس کے والد کے گھر میں اس کے والد کے دوستوں کے گھر میں آ کر رہنے لگا۔ اس کے والد کے گھر میں اس کے والد کے دوستوں کے گھر میں آ کر رہنے لگا۔

لے کر آنا سہل خروج الحارجہ ولا یکنم ولا یرد علی من یسیر علیہ ولا یجیب منکبہا
 کہو کہ یہ سناں کو نکلنے والا نہیں کہنے میں اور گناہ نہ کرے اور نہ جواب دے اس کو جو اس پر سلام کہے اور نہ جواب دے اس کو کہ نہ کہے کو

وَجَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمُ الْعُطَافَ لِيُرْفَعُوا رَأْسَهُ إِلَى سَمَاءٍ وَلَا يَصْحَوْا فَمَا يَخْرُجُونَ

[illegible]

میں سے غم نہ کیا تھا اور کڑی اور مظہر میں اس کے پھر ایسی زندگی کی حرکت میں سے اس طرح کی حرکت

این کتاب را در روز دوشنبه
 در ماه رجب سال ۱۲۸۵
 در شهر تبریز
 در کتابخانه
 در روز دوشنبه
 در ماه رجب سال ۱۲۸۵
 در شهر تبریز
 در کتابخانه

وَلَا مِنْ غَيْرِهِ وَيَعْلَمُ النَّاسُ وَيُتَّقِي مَوْضِعَ شِقَاقِ خَوَاطِيهِ شَأْنُ يَزْجُرُ عَنْ عَيْنِهِ
لَمْ يَرِ عَوْرَتُهُ لَحْدًا فَإِنْ كَانَ الْمَوْضِعُ صَلْبًا أَوْ مَحْتَبَرًا بِحِجْزٍ أَوْ مِنْ دُونِهِ بِالْأَرْضِ أَوْ فِي
خَوَاطِيهِ يَسْقُطُ قَبْلَهُ وَبِاسْتِدْرَاكِ الشَّرِّ وَالْغَرِّ حَالَةً فِي الْحَبْرِ وَلَا يَسْقُطُ
الْمَقْبُورُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَا يَحْتَجُّ بِخَيْرٍ مَوْضِعٍ وَلَا يَحْتَجُّ بِشَرٍّ وَلَا يَحْتَجُّ بِظِلِّهَا
فَيَقْتُلُ فِيهَا وَمِنْ قَوْلِهِمْ وَقَدْ سَقَطَ مِنْ قَوْلِهِمْ فَتَحْشُرُوا فِي خَوَاطِيهِ وَلَا يَشْرَعُ يَهْرُوكَ فِي
هَذَا حَاطِطًا لِزَيْلِ ذَلِكَ تَحْقِيقُ النُّعْمَةِ كَمَا وَدِدَ فِي الْحَبْرِ لَا يَزِيدُ كَوْنُهُ فِي مَوْضِعِهِ
بِالْقَرَارِ وَلَا يَحْبِرُهُ تَزْيِيلُهَا لِأَنَّ عَوْرَتَهُ جِلْدٌ لَا يَزِيدُ عَلَى نَفْسِهِ لَوْلَا التَّغْوِيزُ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلَى
ذِكْرِهِ قَدْ أَوْفَى قَوْلَهُ لَمْ يَزِدْ أَزْهَبَ عَنِ رَأْيِهِ وَفِي عَفْوِهِ تَحْقِيقُ نَفْسِهِ عَنْ
مَوْضِعِهِ إِلَى مَوْضِعٍ طَاهِرٍ لَا يَسْقُطُ مِنْكَ لَمْ يَزِدْ تَقَوُّشُ يَدِهِ بِالْحَاسَةِ أَوْ بِشَرِّ الْمَاءِ
عَلَى بَالَمَةِ وَتَبَيَّنَ لَمْ يَنْظُرْ فَإِنْ كَانَ الْخَوَاطِي حُرٌّ لَمْ يَنْشُرْ عَنْ الْخَوَاطِي لَمْ يَنْقُدْ رَجَبُ الْحَبْرِ
بِهِ كَانَ مَخْلُوقًا بَيْنَ الْأَسْجَادِ بِحَيْدٍ وَبَيْنَ الْأَسْجَادِ بِالْمَاءِ فَإِنْ اخْتَارَ الْحَبْرُ قَدْ اخْتَارَ
الْحَبْرُ وَعَلَدَهُ ثَلَاثَةُ أَحْجَى إِنْ كَانَ لَمْ يَسْجُرْ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ قَبْلِ صَاهِرَةٍ فَيَا خَدَّ جَمْرٍ
مِنْهَا يَمِينُهُ فَيَا الْقَبِيلَ بَعْدَ أَنْ يَمْسُ أَصْلُ ذِكْرِهِ رَأْسَهُ وَيَتَزَاوَرُ ثَلَاثُ أَيْدِيهِ
الْبَسَارِ مَخْصِيًا لِيَتَحَقَّقَ اسْتِغْرَاءُ الْبَوْلِ بِذَلِكَ فَيُؤَلِّقُ اسْتِغْرَاءَهُ وَيَأْخُذُ ذِكْرَهُ
بِشَرِّهِ وَيَمْلَأُهُ عَلَى الْحَبْرِ الَّذِي فِي يَمِينِهِ وَيَمْلَأُهُ حَقِّي مَوْضِعَ السُّجُودِ فَأَنْفَعُ

وَلَا مِنْ غَيْرِهِ وَيَعْلَمُ النَّاسُ وَيُتَّقِي مَوْضِعَ شِقَاقِ خَوَاطِيهِ شَأْنُ يَزْجُرُ عَنْ عَيْنِهِ
لَمْ يَرِ عَوْرَتُهُ لَحْدًا فَإِنْ كَانَ الْمَوْضِعُ صَلْبًا أَوْ مَحْتَبَرًا بِحِجْزٍ أَوْ مِنْ دُونِهِ بِالْأَرْضِ أَوْ فِي
خَوَاطِيهِ يَسْقُطُ قَبْلَهُ وَبِاسْتِدْرَاكِ الشَّرِّ وَالْغَرِّ حَالَةً فِي الْحَبْرِ وَلَا يَسْقُطُ
الْمَقْبُورُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَا يَحْتَجُّ بِخَيْرٍ مَوْضِعٍ وَلَا يَحْتَجُّ بِشَرٍّ وَلَا يَحْتَجُّ بِظِلِّهَا
فَيَقْتُلُ فِيهَا وَمِنْ قَوْلِهِمْ وَقَدْ سَقَطَ مِنْ قَوْلِهِمْ فَتَحْشُرُوا فِي خَوَاطِيهِ وَلَا يَشْرَعُ يَهْرُوكَ فِي
هَذَا حَاطِطًا لِزَيْلِ ذَلِكَ تَحْقِيقُ النُّعْمَةِ كَمَا وَدِدَ فِي الْحَبْرِ لَا يَزِيدُ كَوْنُهُ فِي مَوْضِعِهِ
بِالْقَرَارِ وَلَا يَحْبِرُهُ تَزْيِيلُهَا لِأَنَّ عَوْرَتَهُ جِلْدٌ لَا يَزِيدُ عَلَى نَفْسِهِ لَوْلَا التَّغْوِيزُ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلَى
ذِكْرِهِ قَدْ أَوْفَى قَوْلَهُ لَمْ يَزِدْ أَزْهَبَ عَنِ رَأْيِهِ وَفِي عَفْوِهِ تَحْقِيقُ نَفْسِهِ عَنْ
مَوْضِعِهِ إِلَى مَوْضِعٍ طَاهِرٍ لَا يَسْقُطُ مِنْكَ لَمْ يَزِدْ تَقَوُّشُ يَدِهِ بِالْحَاسَةِ أَوْ بِشَرِّ الْمَاءِ
عَلَى بَالَمَةِ وَتَبَيَّنَ لَمْ يَنْظُرْ فَإِنْ كَانَ الْخَوَاطِي حُرٌّ لَمْ يَنْشُرْ عَنْ الْخَوَاطِي لَمْ يَنْقُدْ رَجَبُ الْحَبْرِ
بِهِ كَانَ مَخْلُوقًا بَيْنَ الْأَسْجَادِ بِحَيْدٍ وَبَيْنَ الْأَسْجَادِ بِالْمَاءِ فَإِنْ اخْتَارَ الْحَبْرُ قَدْ اخْتَارَ
الْحَبْرُ وَعَلَدَهُ ثَلَاثَةُ أَحْجَى إِنْ كَانَ لَمْ يَسْجُرْ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ قَبْلِ صَاهِرَةٍ فَيَا خَدَّ جَمْرٍ
مِنْهَا يَمِينُهُ فَيَا الْقَبِيلَ بَعْدَ أَنْ يَمْسُ أَصْلُ ذِكْرِهِ رَأْسَهُ وَيَتَزَاوَرُ ثَلَاثُ أَيْدِيهِ
الْبَسَارِ مَخْصِيًا لِيَتَحَقَّقَ اسْتِغْرَاءُ الْبَوْلِ بِذَلِكَ فَيُؤَلِّقُ اسْتِغْرَاءَهُ وَيَأْخُذُ ذِكْرَهُ
بِشَرِّهِ وَيَمْلَأُهُ عَلَى الْحَبْرِ الَّذِي فِي يَمِينِهِ وَيَمْلَأُهُ حَقِّي مَوْضِعَ السُّجُودِ فَأَنْفَعُ

وَالثَّنْ فَصْلٌ وَأَمَّا إِذَا انْتَشَرْتَ عَلَى الْعَرْشِ فَاصْبِرْ لِمَا يَأْتِيكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْقَبِيلَ الصَّغِيرَ فِي

[illegible]

الدُّبُرُ يُجْرِنُهُ عَنِ الْمَارِ لَا تَهَاوِي مِنْ مَحَلِّ الرَّحْرِ فَصَادَتْكَ لِحَاسَةٌ الْبَقِ عَلَى يَقِينَةٍ

وہیں کہانی ہرگز اس کو سنا جائے گی یہ تو نہایت عجیب و غریب ہے۔

البلد من جهة والصدر وغيرهما وانه نزول لا يسمي فصل وصفه ما

يَجُوزُ لِأَيِّهَا أَنْ يَكُونَ زَجَلًا طَاهِرًا مُتَقِيًا عِدْرًا مَصُومًا لِحُرْمَةِ لَهَا وَغَيْرِ مَصُومٍ

جائزہ دیدار یک روزہ نیکو ایک سات گزنیال نیک نامو نامی کرکے زندگی پر اور نیکو ہوا

بِحَيَاةٍ وَأَنْ يَحْزَنَ بِالزُّوْثِ وَالزُّوْثِ لَا نَهَامَ مِنْ طَعَامِ الْحَيِّ وَالْأَيْسَى مِنْ زُجْجٍ يُلْطَمُ فَلَا

سُفَى الْحَقِّ وَالنَّجَاحِ وَالْحَيَاةِ الْمُلْكُ فَاصْبِرْ وَتَحْتِمْ وَكَفَى الْمُسْلِمَ

پہن زمانہ کو دل کئے اور شے اوکڑ سات کی فصل اور اجبہ جسے مان پر استغفر

يخرج من السبلين سو الزيج وذلك كالفطير والدودة والحصاة والدم

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

اور مال پر دیکھیں مذکر پر اس سے نکلتے والے پانچ بیٹے ہیں ایک ننگی بولے پر اور دوسری بڑی

وَهُوَ مَا ابْيَضَّ يَتَخَرَّجُ عِنْدَ اللَّذَّةِ عِنْدَ الْمَلَأَةِ وَالتَّذْكَارِ وَحُكْمُهُ حُكْمُ

وہ بھی کہ سیدنا
وقت ملک وقت ملک لینے اور اس کے بعد کہ

بنوں پر بارہ غسل الہ پروار بتیں لہا قال بیٹے صلی علیہ وسلم حلیہ علی ذلک
اور نہ یاد دے ذکر کہ دوسو گنا اور نوران حسینؑ جیسا فرمایا ہے جسے اللہ علیہ السلام نے ہرگز مل نہ کہ حدیث میں ہے

أَوَ الْفُلْ فِي كُلِّ فَلٍ فَأَلْفَيْسَلْ ذِكْرُهُ وَأَنْتَبِهْ وَلِيَتَوَضَّأَوْضَوْهُ لِلصَّلَاةِ وَالْطَّائِفِ

اور اسے ہر قسم کی برائی سے بچانے کے لیے دعا کرتا ہے اور انہیں نصیحت کرتا ہے۔ اور انہیں نصیحت کرتا ہے۔ اور انہیں نصیحت کرتا ہے۔

وودی و هو ما ابیض یزج ح یاثر البول بحمہ حلم البوی فقط والزاد المیم
دی سے اور دو الے سفید مارا نکلتا، دوا کے نتیجہ پر پڑتا ہے سردی اور فقط

هُوَ الْمَاءُ الْأَبْيَضُ الَّذِي فِي عَيْنِ اللَّذَّةِ الْكَثْرَى بِالْجَمْعِ أَوِ الْخِتْلَامِ وَقَدْ تَكُونُ

اور وہ اپنی سفید اچھلتی لالہ وقت لذت بڑی کے جماع میں اچھلتی ہوئی ہو رہی ہے

صفر عند قوة الرجل وقد يكون أحمر عند كثرة الجماع وقد يكون رقيقا عند

بِالنَّارِ وَالْقَبْرِ وَالْعَالَمِ النَّاسِ كَلَّمَ الطَّلَعَ وَالْخَلَعَ وَهُوَ طَائِفٌ فِي النَّارِ

اور معلوم ہوئی ہے کہ نئے آئل سے لیسر کمرے کے فلور کے اوپر کے ارد و پاکی پر مشہور دلاست میں

26.

جَمْعُ الْخَرَفِ مَعْدِيهِ الْوَسْطُ وَالْكَافُ فَجَاءَ فِي رُتْبَةِ رَجُلَةٍ وَمَعْدِيهِ

الصَّوَابُ مِنَ الْعَرَابِ قَدْ خَصَّ الرَّحِيمُ نَحْنُ نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَنْزِلٍ وَأَنْتَ

۱۱۔ اے میرے پیارے نبی! میں نے تم کو اپنا رسول بنا کر بھیجا ہے اور میں نے تم کو اپنے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

[illegible][illegible]

طیب البیون بالبادیہ والی اتحاد مہاراجہ سیپھار کے صدر قلمبدر

الإجلال والقدار عجز عن أن يرسل فصل والاسم في الدنيا والسموات فضيلة

اليسى ويطرح الماء بالحق فينبى سباعه (سبعة) واسمها وفضل رفق

عَلَى مَا كُنْ هُوَ قَدْ شَبَّهَ فَقَدْ لَمِنْتَهُ الذِّكْرُ أَصْرَعُ وَلَا يُزَالُ يُخْرِجُ مِنَ الْحَقِّ

بَعْدَ شَوْهَدٍ مِنَ الرَّجُلِ يُحْدِثُهَا وَيَقُولُ: قَدْ مَاتَ عَلَى الذِّكْرِ نَقْطَرُ الْبَوْلِ وَأَنَا الْكَافِرُ الْفَاسِقُ

الحلبي يدي اليسرى وضبطت باليمين فتياله صيدا وبسترني قليلا ويحدث ذلك

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بہارِ نبویؐ میں جو کچھ لکھا ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

۱۹۱۸

انجام دینا اور ختم کرنا۔

۱۔ الم یسبح بلماء اعتراة الوساوس ذلعة اقلد اقوام من الحمر ولا یسبحون بالماء

كَلَامُ الْحَنَاءِ وَالْفَحِشِ يَحْيِي يَدَاكَ فَهُوَ سَبَبُهُ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ كَلَامٍ غَيْرِ الْقَدَرِ

[illegible]

ان لغسل فرجه ويؤى ويسقى ويعم بدنه بالغسل مع المضمضة والاستنشاق
لا نهما واجتاذا في الكبرى وفي الصغرى روايتان اصحهما وجوبهما فيهما
ولا يجوز ان يصلي بهذه الغسل الا ان يؤى به الغسل الوضوء ويتداخل
بقية افعال الوضوء في الغسل للعدول بالنية واذا عمدت النية لم يحصل له
الوضوء فلا يصح الصلاة وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم لا وضوء له بخلاف
الاول فانه قد لا يفي بالوضوء الكامل والشرف في استعمال الماء غير مستحب
الاقتصاد هو الحمد المندوب لانه وقلة الماء مع احكام الغسل والوضوء في
من الاشياء وقد روى ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ بماء فهو مل وثلاث واغسل
بصاير وهو اربعة امداد فصل في الاذكار المستحب ذكرها عند غسل المضمضة
يقول اذ فرغ من الاستطابة اللهم توكلني على الشك والافتقار وحسن فريقي من
القوايح ويقول عند التسمية اعوذ بك من هزات الشياطين واعوذ بك
ربك ان يحضرون ويقول عند غسل بدنه اللهم اني اسالك اليمين والبركة و
اعوذ بك من الشؤم والهلكة ويقول عند المضمضة اللهم اعني على تلاوة
القرآن كتابك وكثرة الذكرك ويقول عند الاستنشاق اللهم اوجدني
ايحة الجنة وانت عني راض ويقول عند الاستنشاق اللهم اني اعوذ بك من
بشر الخوض في النار

ان الغسل فرجه ويؤى ويسقى ويعم بدنه بالغسل مع المضمضة والاستنشاق
لا نهما واجتاذا في الكبرى وفي الصغرى روايتان اصحهما وجوبهما فيهما
ولا يجوز ان يصلي بهذه الغسل الا ان يؤى به الغسل الوضوء ويتداخل
بقية افعال الوضوء في الغسل للعدول بالنية واذا عمدت النية لم يحصل له
الوضوء فلا يصح الصلاة وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم لا وضوء له بخلاف
الاول فانه قد لا يفي بالوضوء الكامل والشرف في استعمال الماء غير مستحب
الاقتصاد هو الحمد المندوب لانه وقلة الماء مع احكام الغسل والوضوء في
من الاشياء وقد روى ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ بماء فهو مل وثلاث واغسل
بصاير وهو اربعة امداد فصل في الاذكار المستحب ذكرها عند غسل المضمضة
يقول اذ فرغ من الاستطابة اللهم توكلني على الشك والافتقار وحسن فريقي من
القوايح ويقول عند التسمية اعوذ بك من هزات الشياطين واعوذ بك
ربك ان يحضرون ويقول عند غسل بدنه اللهم اني اسالك اليمين والبركة و
اعوذ بك من الشؤم والهلكة ويقول عند المضمضة اللهم اعني على تلاوة
القرآن كتابك وكثرة الذكرك ويقول عند الاستنشاق اللهم اوجدني
ايحة الجنة وانت عني راض ويقول عند الاستنشاق اللهم اني اعوذ بك من
بشر الخوض في النار

وَهُوَ عَلَى خَمْسَةِ أَضْرِبٍ مُحَرَّمٍ عَلَى كُلِّ مُكَلَّفٍ مُحَرَّمٌ عَلَى شَخْصٍ وَفَوْضَلٍ مَكْرُوهٌ وَ

مُباحٌ وَمَنْزَعٌ عَنْهُ فَأَمَّا الْحَرَمُ عَلَى كُلِّ مُكَلَّفٍ فَالْمَحْضُوبُ وَأَمَّا الْحَرَمُ عَلَى شَخْصٍ

فَالْحَرَمُ بِرُمُوحٍ لِلنِّسَاءِ حَرَامٌ عَلَى بَالِغِي الذَّكُورِ وَهَلْ يُبَاحُ أَنْ يَلْبَسُوهُ

الْبَنِينَ الصَّغَارَ لَا عَلَى رَوَاتِبِينَ كَذَلِكَ فِي إِبَاحَةِ لِبْسِ الْبَالِغِينَ فِي خِلَافِ الشَّرِكَةِ

وَرَحْمَتِهِمْ رَوَاتِبَانِ هَذَا هُوَ الضَّرْبُ الْمُبَاحُ وَأَمَّا الْمَكْرُوهُ فَهُوَ طَالَةُ الثَّوْبِ عَلَى حُلَّةِ

خُجْرٍ إِلَى الْحَرَامِ وَالْكِبَرُ وَكَذَلِكَ فِيهِ الْخَيْرُ وَالْقَضَى لَا يَعْلَمُ هَلْ هُمَا نِصْفَانِ

أَوْ أَحَدُهُمَا الذَّوْءُ أَمَّا الْمَنْزَعُ عَنْهُ فَهُوَ كُلُّ لِبْسَةٍ تَكُونُ بِهَا مُشْتَهَرُ ابْنِ النَّاسِ كَالْحُرَّةِ

عَنْ عِلَّةِ أَهْلِ بَلَدِهِ وَعَشِيرَتِهِ فَيَنْبَغِي أَنْ تَلْبَسَ مَا يَلْبَسُونَ وَلَا يَبَاحُ لَهُمْ فِيهَا حَقٌّ

يُشَارِكُهُ بِإِصْلَاحِهِ وَيُعْتَابُ فَيَكُونُ ذَلِكَ سَبَبًا إِلَى حِلَامِهِ عَلَيْهِ فَيُشَارِكُهُمْ

فِي أَهْلِ الْغَيْبَةِ لَهُ فَصْلٌ وَلَنَا قِسْمَانِ آخَرَانِ أَحَدُهُمَا وَاجِبٌ وَالْآخَرُ مَنْزَعٌ فَهَذَا

الْوَاجِبُ عَلَى ضَرْبَيْنِ أَحَدُهُمَا يُرْجِعُ إِلَى حَقِّ اللَّهِ تَعَالَى وَالثَّانِي إِلَى حَقِّ الْإِنْسَانِ خَاصَّةً

فَأَمَّا الَّذِي إِلَى حَقِّ اللَّهِ تَعَالَى فَهُوَ سِتْرُ الْعَوْرَةِ عَنْ عَيْنِ النَّاسِ عَلَى مَا يَتَّبَعُهُ فِي فَصْلِ التَّحَرُّ

وَأَمَّا الَّذِي إِلَى حَقِّ الْإِنْسَانِ فَهُوَ الْخِيَارُ يُؤْتَى بِهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ وَأَنْوَاعٍ لِلضَّارِّ فَيُجِبُ عَلَيْهِ

ذَلِكَ وَلَا يَحُوزُ تَرْكُهُ لِأَنَّهُ فِيهِ عَوْنٌ عَلَى أَنْ لَا يَنْفُسَ وَذَلِكَ حَرَامٌ وَأَمَّا

الْمَنْزَعُ فَلَهُ الْتَقْسِيمُ عَلَى قِسْمَيْنِ أَحَدُهُمَا فِي حَقِّ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ إِذَا عُلِّقَ أَكَانَ

مُحَرَّمًا وَفِي حَقِّ الْإِنْسَانِ فَهُوَ إِذَا عُلِّقَ عَلَى نَفْسٍ أَوْ جَانٍ كَمَا يَكُونُ فِي حَقِّ الْإِنْسَانِ

مُحَرَّمًا وَفِي حَقِّ اللَّهِ تَعَالَى فَهُوَ إِذَا عُلِّقَ عَلَى نَفْسٍ أَوْ جَانٍ كَمَا يَكُونُ فِي حَقِّ الْإِنْسَانِ

اور وہ علی خمسہ ضرب محرم علی کل مکلف محرم علی شخص وفضل مکروه و
مباح و منزه عنه فاما الحرم علی کل مکلف فالمحضوب و اما الحرم علی شخص
فالحریم برموح للنساء حرام علی بالغی الذکور و هل یباح ان یلبسوه
البین الصغار لا علی رواتبین کذا لک فی اباحه لبس البالغین فی خلاف الشریک
و رحمتهم رواتبان هذا هو الضرب المباح و اما المکروه فهو طالة الثوب علی حلة
خروج الی الحرام و الکبر و کذا لک فیہ الخیر و القضا لا یعلم هل هما نصفان
او واحد الذو و اما المنزع عنه فهو کل لبسة تكون بها مشتهر ابن الناس ک الحرة
عن علة اهل بلده و عشیرته فینبغی ان تلبس ما یلبسون و لا یباح لهم فیها حق
یشارکهم بإصلاحه و یعتاب فیکون ذلک سببا الی حلامه علیهم فیشارکهم
فی اهل الغیبة له فصل و لنا قسمان آخران احدهما واجب و الآخر منزه ف هذا
الواجب علی ضربین احدهما یرجع الی حق الله تعالی و الثانی الی حق الانسان خاصة
فاما الذی الی حق الله تعالی فهو ستر العورة عن عین الناس علی ما یتبعه فی فصل التحرر
و اما الذی الی حق الانسان فهو الخیار یؤتی به من الحر و البارد و انواع للضار ف یجب علیه
ذلک و لا یحوز ترک لانه فیہ عون علی ان لا ینفس و ذلک حرام و اما
المنزه فله التقسیم علی قسمین احدهما فی حق الله تعالی و هو اذا علّق اکان
محرم و فی حق الانسان فهو اذا علّق علی نفس او جان کما ینکون فی حق الانسان
محرم و فی حق الله تعالی فهو اذا علّق علی نفس او جان کما ینکون فی حق الانسان

لَعَنَ فَاعِلَهُ وَتَوَعَّدَ عَلَيْهِمْ وَبَيَّكَهُ الْإِقْعَاءُ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ أَنْ تَعْلَى ظَهْرَ قَدَمَيْهِ وَيَحْلِسَ
عَلَى عَقْبِهِ أَوْ عَلَى لَيْتِهِ وَيَنْصِبَ قَدَمَيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اقْعَاءُ كَأَقْعَاءِ
الْكَلْبِ مِمَّنْ عَنْهُ بَيَّكَهُ لَبْسٌ فَاتَشَفَّ مِنْهُ الْأَبْدَانُ مِنَ النَّيَابِ وَأَنْشَفَتْ مِنْهُ الْعَوْرَةُ
كَأَنَّ قَاسِقًا كَمَا لَوْ كَشَفْتَ هَذَا الْعَمَدَ لَبَسَهُ وَلَا تَصِحُّ صَلَاتُهُ فِيهَا وَقَدْ مَدَحَ الشَّرْعُ
الشَّرَّاءَ وَيُحِلُّ عَلَيْهِ الشَّرَّاءُ وَيُلْ بِنَصْفِ الْكِسْوَةِ وَهِيَ فِي خَوَاتِمِ جَالِ الدَّوْ
بَيَّكَهُ تَوْسَعَةً بَوَائِكِهِ وَتَضْيِيقَهَا أَوَّلِي وَأَحَبُّ لَنَا سِتْرُ الْعَوْرَةِ وَقَدْ رَوَى نَهْضَةُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْسُّرُولِ أَيْ قَالَ ذَلِكَ فِي خَوَاتِمِ امْرَأَةٍ فَرَفَعَتْ يَدَهَا
فَسَقَطَتْ فَادَارَ وَجْهَهُ عَنْهَا فَقِيلَ لَهَا مَسْرُورَةٌ وَفِي بَعْضِ الْأَحَادِيثِ عَنْهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا السُّرُولُ فَخَرْجَةٌ وَهِيَ الْوَاسِعَةُ الطَّوِيلَةُ الَّتِي تَقَعُ عَلَى ظَهْرِ
الْقَدَمَيْنِ وَأَصْلُ السَّعَةِ يُقَالُ عَيْشٌ خَيْرٌ إِذَا كَانَ وَاسِعًا وَافْضَلُ اللَّيَاسِ مَا كَانَ
سَائِرًا وَافْضَلُ لَوَانِ النَّيَابِ مَا كَانَ أَبْيَضَ لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فِي
لَفْظِ أَخْرَجَكُمْ بِالْبَيَاضِ يَلْبَسُهَا أَحْيَاءُكُمْ وَكُفُّوا بِهَا مَوْتَاكُمْ وَعِزَّابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيَاضُ مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَارْأَوْا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكُفُّوا بِهَا مَوْتَاكُمْ
وَلَا خَيْرَ لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَحِلُّوا الْبَصَرَ وَنَبَيْتُ الشَّعْرَ فَصَلُّ فِي أَدْبَالِ النُّومِ يَسْتَحَبُّ
لِلرَّادِّ أَنْ يَتَّكِمَ أَنْ يُؤْكِيَ سَقَاعَهُ وَيُطْفِئَ سِرَّاجَهُ وَيُغْوِقَ بَابَهُ وَيُغْسِلَ قَاهُ إِنْ كَانَ
أَكْبَرَ لِيَوْمِ رَاوَدَهُ كَيْلُكَ يَكْرَهُ بَدَنَهُ كَيْلُكَ يَكْرَهُ بَدَنَهُ كَيْلُكَ يَكْرَهُ بَدَنَهُ كَيْلُكَ يَكْرَهُ بَدَنَهُ

لَعَنَ فَاعِلَهُ وَتَوَعَّدَ عَلَيْهِمْ وَبَيَّكَهُ الْإِقْعَاءُ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ أَنْ تَعْلَى ظَهْرَ قَدَمَيْهِ وَيَحْلِسَ
عَلَى عَقْبِهِ أَوْ عَلَى لَيْتِهِ وَيَنْصِبَ قَدَمَيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اقْعَاءُ كَأَقْعَاءِ
الْكَلْبِ مِمَّنْ عَنْهُ بَيَّكَهُ لَبْسٌ فَاتَشَفَّ مِنْهُ الْأَبْدَانُ مِنَ النَّيَابِ وَأَنْشَفَتْ مِنْهُ الْعَوْرَةُ
كَأَنَّ قَاسِقًا كَمَا لَوْ كَشَفْتَ هَذَا الْعَمَدَ لَبَسَهُ وَلَا تَصِحُّ صَلَاتُهُ فِيهَا وَقَدْ مَدَحَ الشَّرْعُ
الشَّرَّاءَ وَيُحِلُّ عَلَيْهِ الشَّرَّاءُ وَيُلْ بِنَصْفِ الْكِسْوَةِ وَهِيَ فِي خَوَاتِمِ جَالِ الدَّوْ
بَيَّكَهُ تَوْسَعَةً بَوَائِكِهِ وَتَضْيِيقَهَا أَوَّلِي وَأَحَبُّ لَنَا سِتْرُ الْعَوْرَةِ وَقَدْ رَوَى نَهْضَةُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْسُّرُولِ أَيْ قَالَ ذَلِكَ فِي خَوَاتِمِ امْرَأَةٍ فَرَفَعَتْ يَدَهَا
فَسَقَطَتْ فَادَارَ وَجْهَهُ عَنْهَا فَقِيلَ لَهَا مَسْرُورَةٌ وَفِي بَعْضِ الْأَحَادِيثِ عَنْهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا السُّرُولُ فَخَرْجَةٌ وَهِيَ الْوَاسِعَةُ الطَّوِيلَةُ الَّتِي تَقَعُ عَلَى ظَهْرِ
الْقَدَمَيْنِ وَأَصْلُ السَّعَةِ يُقَالُ عَيْشٌ خَيْرٌ إِذَا كَانَ وَاسِعًا وَافْضَلُ اللَّيَاسِ مَا كَانَ
سَائِرًا وَافْضَلُ لَوَانِ النَّيَابِ مَا كَانَ أَبْيَضَ لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فِي
لَفْظِ أَخْرَجَكُمْ بِالْبَيَاضِ يَلْبَسُهَا أَحْيَاءُكُمْ وَكُفُّوا بِهَا مَوْتَاكُمْ وَعِزَّابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيَاضُ مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَارْأَوْا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكُفُّوا بِهَا مَوْتَاكُمْ
وَلَا خَيْرَ لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَحِلُّوا الْبَصَرَ وَنَبَيْتُ الشَّعْرَ فَصَلُّ فِي أَدْبَالِ النُّومِ يَسْتَحَبُّ
لِلرَّادِّ أَنْ يَتَّكِمَ أَنْ يُؤْكِيَ سَقَاعَهُ وَيُطْفِئَ سِرَّاجَهُ وَيُغْوِقَ بَابَهُ وَيُغْسِلَ قَاهُ إِنْ كَانَ
أَكْبَرَ لِيَوْمِ رَاوَدَهُ كَيْلُكَ يَكْرَهُ بَدَنَهُ كَيْلُكَ يَكْرَهُ بَدَنَهُ كَيْلُكَ يَكْرَهُ بَدَنَهُ كَيْلُكَ يَكْرَهُ بَدَنَهُ

في جماعة وهم الثامن لا يعرف من شي من الثياب الجميلة كالاعباد وال
وغير ذلك والقسم الثاني في حق الخلقين وهو ما يتجملون به بينهم من اول
المسألة ولا يدرى لصحيحه ولا ينقص مروة بينهم وبينه الاحتياط وهو التعم
بغير الخلق وسحق التلوي وهو اذا كان يا حنك ويكره كل ما يقع في العرب
شابهة في الاطوار وكطويل بذي لم يكرهه لانه ورد في الاثر عن النبي صلى الله عليه
انه اذا زرة المسيل الى نصف ساق ولا حرج ولا جرح فحينئذ النعير ما كان
من الكعير فهو في النار من جوارحه بصره ينظر الله تعالى به ذكره داود
بإسناده عن النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم ان
وهو ان النعير يورق في كل طرفه على جنب فلا يكون له موضعه يخرج منه
لذلك هو الضمة وكذلك ذكره الشاذ وهو ان تترك وسط ردائكم على اوسع
مسدك على ظهره في لينة اليهود وكذلك ذكره الاحياء وهو ان يحسن وضه زكيتهم
الى نحو صديقه يدريه بمرقة ظهره الى ان يبلغ زكيتهم يشدا حتى يكون له المعنى
والسنة البلاء الم يكن على نوبه كذا ورد في انكشاف عورتها ولا بأس بذلك
اذا كان نحيه فوب وكذلك ذكره التلمذ وتغيبه الانف في الصلوة وذكره الشاذ
روي لينة للرجال وكذلك للنساء الشاذ يروي لينة لان النبي صلى الله عليه وسلم

في جماعة وهم الثامن لا يعرف من شي من الثياب الجميلة كالاعباد وال
وغير ذلك والقسم الثاني في حق الخلقين وهو ما يتجملون به بينهم من اول
المسألة ولا يدرى لصحيحه ولا ينقص مروة بينهم وبينه الاحتياط وهو التعم
بغير الخلق وسحق التلوي وهو اذا كان يا حنك ويكره كل ما يقع في العرب
شابهة في الاطوار وكطويل بذي لم يكرهه لانه ورد في الاثر عن النبي صلى الله عليه
انه اذا زرة المسيل الى نصف ساق ولا حرج ولا جرح فحينئذ النعير ما كان
من الكعير فهو في النار من جوارحه بصره ينظر الله تعالى به ذكره داود
بإسناده عن النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم ان
وهو ان النعير يورق في كل طرفه على جنب فلا يكون له موضعه يخرج منه
لذلك هو الضمة وكذلك ذكره الشاذ وهو ان تترك وسط ردائكم على اوسع
مسدك على ظهره في لينة اليهود وكذلك ذكره الاحياء وهو ان يحسن وضه زكيتهم
الى نحو صديقه يدريه بمرقة ظهره الى ان يبلغ زكيتهم يشدا حتى يكون له المعنى
والسنة البلاء الم يكن على نوبه كذا ورد في انكشاف عورتها ولا بأس بذلك
اذا كان نحيه فوب وكذلك ذكره التلمذ وتغيبه الانف في الصلوة وذكره الشاذ
روي لينة للرجال وكذلك للنساء الشاذ يروي لينة لان النبي صلى الله عليه وسلم

شَيْئًا يَكْرِهُهُ فَنُفِثَتْ عَنْ نِسَاءِ ثَلَاثِ فَرَاتٍ ثُمَّ لَبِثُوا مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

يَقُولُ هَلْ لَكُمْ مِنْكُمْ اللَّيْلَةُ رَوِيَا وَيَقُولُ إِنَّهُ لَيْسَ بَيْنِي بَعْدَ مِنَ النَّبِيِّ إِلَّا

الرُّوْبَا الصَّالِحَةُ وَفِي خَيْرِ عِبَادَةِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوِيَا الْمَوْجِزُ

مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبِيِّ وَإِذَا ارَادَ الْخُرُوجَ مِنْ قِزْلٍ ذَكَرَ الْكَلِمَاتِ الثَّانِي

وَأَرَدَتْ فِي حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنْ بَيْتِهِ قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرَفَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَضِلَّ وَاضِلٌ

أَوْ أُرْزَلَ أَوْ أُرْزَلَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ أَجْهَلَ عَلَى وَيَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مَعَ

الْمَعُودَةِ تَنْزِيلًا أَصْبَحَ وَإِذَا الْمُسَى وَيَدْعُو مَعَهُ ذَلِكَ بِدَعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نُصِيْبُهُ وَبِكَ نُسُوحِي وَبِكَ نُسُوحِي وَبِكَ نُوتُ وَبِكَ نُوتُ فِي الصَّحَةِ وَالْبَيْتِ الشُّوْرُ فِي السَّكْرِ

هَٰذَا بَيْتُكَ الْمَوْجِزُ وَيَقُولُ مَعَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيْبِي فِي

كُلِّ خَيْرٍ تَقِيْمُهُ فِي هَٰذَا الْيَوْمِ وَفِيمَا بَعْدَهُ مِنْ نَوْرِ تَهْدِي بِيهِ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا

أَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ أَوْ ضَرْبٍ تَكْشِفُهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ شِدَّةٍ تَذْفِرُهَا أَوْ قِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا

أَوْ مَعَاوَاةٍ تَمُنُّ بِهَا بِرَحْمَتِكَ لَنْدَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْ يَرُودُ أَرَادَ دُخُولَ الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلَمُ

بِخَلِّ الْمَنِيَّةِ وَتُؤَخِّرْ جَدَّ الْبَسْكِ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَيْسَ طَرَفُهُ أَنْ كَرَاهِيَّةً يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا

لَيْسَ طَرَفُهُ أَنْ كَرَاهِيَّةً يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُولُ هَلْ لَكُمْ مِنْكُمْ اللَّيْلَةُ رَوِيَا وَيَقُولُ إِنَّهُ لَيْسَ بَيْنِي بَعْدَ مِنَ النَّبِيِّ إِلَّا الرُّوْبَا الصَّالِحَةُ وَفِي خَيْرِ عِبَادَةِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوِيَا الْمَوْجِزُ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبِيِّ وَإِذَا ارَادَ الْخُرُوجَ مِنْ قِزْلٍ ذَكَرَ الْكَلِمَاتِ الثَّانِي وَأَرَدَتْ فِي حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِهِ قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرَفَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَضِلَّ وَاضِلٌ أَوْ أُرْزَلَ أَوْ أُرْزَلَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ أَجْهَلَ عَلَى وَيَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مَعَ الْمَعُودَةِ تَنْزِيلًا أَصْبَحَ وَإِذَا الْمُسَى وَيَدْعُو مَعَهُ ذَلِكَ بِدَعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِيْبُهُ وَبِكَ نُسُوحِي وَبِكَ نُسُوحِي وَبِكَ نُوتُ وَبِكَ نُوتُ فِي الصَّحَةِ وَالْبَيْتِ الشُّوْرُ فِي السَّكْرِ هَٰذَا بَيْتُكَ الْمَوْجِزُ وَيَقُولُ مَعَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيْبِي فِي كُلِّ خَيْرٍ تَقِيْمُهُ فِي هَٰذَا الْيَوْمِ وَفِيمَا بَعْدَهُ مِنْ نَوْرِ تَهْدِي بِيهِ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا أَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ أَوْ ضَرْبٍ تَكْشِفُهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ شِدَّةٍ تَذْفِرُهَا أَوْ قِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا أَوْ مَعَاوَاةٍ تَمُنُّ بِهَا بِرَحْمَتِكَ لَنْدَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْ يَرُودُ أَرَادَ دُخُولَ الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلَمُ بِخَلِّ الْمَنِيَّةِ وَتُؤَخِّرْ جَدَّ الْبَسْكِ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ طَرَفُهُ أَنْ كَرَاهِيَّةً يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا أَيْ يَكْفُرُ بِهَا

يَقُولُ لِسَلَامٍ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّنا فَقَدْ جَاءَ فِي بَعْضِ الْخَبَرِ أَنَّ لِلْمُؤْمِنِ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنَازِلِهِ

وَكُلَّ لِّلَّهِ تَعَالَى بِكَيْفِهِ يَحْفَظُ مَالَهُ وَأَهْلَهُ وَيُؤْكُلُ ابْلِيسُ سَعِيرٌ شَيْطَانًا فَرَدًّا

ذِي الْحُجُومِ مِنْ رَبِّهِ قَالَ الْمَلَكُ اللَّهُمَّ وَقَدْ كَانَ أَفْقَلُ بِكَيْسٍ طَيِّبٍ فَادْنُ

ذِي الْمَلَكِ وَتَبَاعَدْتَ الشَّيْطَانُ وَادْنُ قَالَ لِسَلَامٍ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّنا وَأَوْرَثَ الشَّيْطَانُ

قَامَ الْمَلَكُ لِحَدِّهِمَا بِالْيَمِينِ وَالْأُخْرَى شِمَالٍ وَإِذَا فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ

ذَهَبَ الشَّيْطَانُ وَدَخَلَ مَعَ الْمَلَكِ وَحَسَنًا كُلُّ شَيْءٍ فِي مَنَازِلِهِ وَأَطَا أَلَهُ مَعِيشَةٍ

يَوْمَهُ وَلَيْلَتِهِ فَادْنُ اجْلِسْ لِلْمُؤْمِنِ قَامَ الْمَلَكُ عَلَى رَأْسِهِ فَإِنْ أَكَلَ كُلَّ طَيِّبٍ وَأَنْ

هَرَبَ شَرِّ طَيِّبٍ فَأَدَامَ فِي مَنَازِلِهِ يَوْمَهُ وَلَيْلَتِهِ وَكَانَ طَيِّبُ الْفَقْرِ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ مِنْ

ذَلِكَ شَيْئًا ذَهَبَ عَنِ الْمَلَكِ وَدَخَلَ مَعَ الشَّيْطَانِ وَاسْتَقْبَحُوا أَكَلَ مَا فِي مَنَازِلِهِ

فِي غَيْبِهِ وَأَسْمَعَتْهُ مِنْ أَهْلِهِ مَا يَسُوءُ لَهُ حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِهِ مَا يَفْسِدُ عَلَيْهِ

دِينَهُ وَإِنْ كَانَ أَغْرَبَ الْقَوْمِ عَلَى النَّعَاسِ وَالْكُسْلِ فَإِنَّ مِنْهُمْ خِفَّةً وَإِنْ جَلَسَ

جَلَسَ فِي غَيْبَةٍ مَا لَا يَنْفَعُهُ خَيْبَةُ النَّفْسِ وَيُفْسِدُ عَلَيْهِ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ

وَأَمَّا الْكُسْفَى فَقَدْ رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

أَنَّهُ قَالَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا غَلَا لَا اسْتِعْفَا فَاغْرَبَ الْمُسْكِلَةُ وَسَعَى عَلَى أَهْلِهِ وَ

تَعَطَّى عَلَى جَدِّهِ بَعَثَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَوَجْهَهُ كَالْقَبْرِ لَيْلَةً الْبَدَنُ وَمَنْ طَلَبَ

وَقَالَ لِسَلَامٍ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّنا فَقَدْ جَاءَ فِي بَعْضِ الْخَبَرِ أَنَّ لِلْمُؤْمِنِ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنَازِلِهِ
وَكُلَّ لِّلَّهِ تَعَالَى بِكَيْفِهِ يَحْفَظُ مَالَهُ وَأَهْلَهُ وَيُؤْكُلُ ابْلِيسُ سَعِيرٌ شَيْطَانًا فَرَدًّا
ذِي الْحُجُومِ مِنْ رَبِّهِ قَالَ الْمَلَكُ اللَّهُمَّ وَقَدْ كَانَ أَفْقَلُ بِكَيْسٍ طَيِّبٍ فَادْنُ
ذِي الْمَلَكِ وَتَبَاعَدْتَ الشَّيْطَانُ وَادْنُ قَالَ لِسَلَامٍ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّنا وَأَوْرَثَ الشَّيْطَانُ
قَامَ الْمَلَكُ لِحَدِّهِمَا بِالْيَمِينِ وَالْأُخْرَى شِمَالٍ وَإِذَا فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ
ذَهَبَ الشَّيْطَانُ وَدَخَلَ مَعَ الْمَلَكِ وَحَسَنًا كُلُّ شَيْءٍ فِي مَنَازِلِهِ وَأَطَا أَلَهُ مَعِيشَةٍ
يَوْمَهُ وَلَيْلَتِهِ فَادْنُ اجْلِسْ لِلْمُؤْمِنِ قَامَ الْمَلَكُ عَلَى رَأْسِهِ فَإِنْ أَكَلَ كُلَّ طَيِّبٍ وَأَنْ
هَرَبَ شَرِّ طَيِّبٍ فَأَدَامَ فِي مَنَازِلِهِ يَوْمَهُ وَلَيْلَتِهِ وَكَانَ طَيِّبُ الْفَقْرِ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ مِنْ
ذَلِكَ شَيْئًا ذَهَبَ عَنِ الْمَلَكِ وَدَخَلَ مَعَ الشَّيْطَانِ وَاسْتَقْبَحُوا أَكَلَ مَا فِي مَنَازِلِهِ
فِي غَيْبِهِ وَأَسْمَعَتْهُ مِنْ أَهْلِهِ مَا يَسُوءُ لَهُ حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِهِ مَا يَفْسِدُ عَلَيْهِ
دِينَهُ وَإِنْ كَانَ أَغْرَبَ الْقَوْمِ عَلَى النَّعَاسِ وَالْكُسْلِ فَإِنَّ مِنْهُمْ خِفَّةً وَإِنْ جَلَسَ
جَلَسَ فِي غَيْبَةٍ مَا لَا يَنْفَعُهُ خَيْبَةُ النَّفْسِ وَيُفْسِدُ عَلَيْهِ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ
وَأَمَّا الْكُسْفَى فَقَدْ رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
أَنَّهُ قَالَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا غَلَا لَا اسْتِعْفَا فَاغْرَبَ الْمُسْكِلَةُ وَسَعَى عَلَى أَهْلِهِ وَ
تَعَطَّى عَلَى جَدِّهِ بَعَثَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَوَجْهَهُ كَالْقَبْرِ لَيْلَةً الْبَدَنُ وَمَنْ طَلَبَ

قَالَ اجْعَلْ لِي بَيْنَكَ فَاتَاهُ حَبْرٌ مَلِكٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَعَلِمَ عَمَلُ الْحَوْصِ نَجَّةً مِنَ الْقَفَا

فَاَوْفُوا بَعْدَ مَا نَبُذْتُمْ فِيهَا وَلِيْلَكُمْ فِيهَا رَبَّاعُونَ اَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فِتْنَةً بِالَّذِينَ فِي الْاَنْبَاءِ خَالِفَةٌ ابَدَتْ عَنْكُمْ آلِهَتِهِمْ وَلِيَْلَكُمْ فِيهَا ثَمَنٌ مَّا تُخَوِّفُونَ

الَّذِينَ وَالَّذِينَ إِلَّا بِرَبِّهِ الْعُلَمَاءُ وَالْمُرَّةَ وَالْغُرَّةَ وَأَهْلُ لِكْسِفِ الْقُرَّةَ هُمْ

الرِّعَاةُ بِرُءُوفٍ خَلَقُوا الْعِبَادَ لَهُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ يُدْعَوْنَ إِلَى الْخُلُقِ عَلَى الْخُلُقِ وَالنَّارِ

يَقْتُلُونَ نَفْسَهُمُ وَالْعِزَّةَ الَّتِي لَهُمْ جِئُوا لَكُمْ بِالْحَقِّ وَكَانُوا كَافِرِينَ

فَمُؤْمِنًا لِلَّهِ تَعَالَى بِمَصَالِحِ الْخَلْقِ وَعِمَارَةِ الْأَرْضِ الرَّعَاةِ إِذَا صَارُوا أَزْوَاجًا

فَمِنْ خِفْظِ الْغَمِّ وَالْعِلْمَاءُ إِذَا تَرَكُوا الْعِلْمَ وَاشْتَغَلُوا بِالْذَّنْبِ فَمِنْ يَقْتَدِرُ الْخَلْقَ

پس کون نکالے اور کب نکلے اور ملک چاہے جس کو اس ملک اور شہر جو ہمارا دنیا میں ہے، ہماری کرومختی

وَالْعَاقِبَةُ إِذَا رَكِبُوا الْفَيْحَةَ وَالْخُكَّاءَ وَخَرَجُوا لِلطَّرَفِ فَتَيُظْفِرُونَ عَلَى الْعَدُوِّ

اور غازی جہاں رجون اور بکری کے لئے کھو اور چغیریں سے کھو پس مجھے شکر ہے کہ میں نے ان کو دیکھا اور

أَهْلُ الْكِسْفِ إِذَا خَافُوا النَّاسَ فَكَيْفَ يَأْمُرُهُمُ النَّاسُ وَإِذَا هُمْ يُكَذِّبُونَ فِي التَّبَارِكِ ثَلَاثُ خَصَالٍ

افق في الدنيا والاخرة او لمالكس: ^{١٩} ^{٢٠} ^{٢١} ^{٢٢} ^{٢٣} ^{٢٤} ^{٢٥} ^{٢٦} ^{٢٧} ^{٢٨} ^{٢٩} ^{٣٠} ^{٣١} ^{٣٢} ^{٣٣} ^{٣٤} ^{٣٥} ^{٣٦} ^{٣٧} ^{٣٨} ^{٣٩} ^{٤٠} ^{٤١} ^{٤٢} ^{٤٣} ^{٤٤} ^{٤٥} ^{٤٦} ^{٤٧} ^{٤٨} ^{٤٩} ^{٥٠} ^{٥١} ^{٥٢} ^{٥٣} ^{٥٤} ^{٥٥} ^{٥٦} ^{٥٧} ^{٥٨} ^{٥٩} ^{٦٠} ^{٦١} ^{٦٢} ^{٦٣} ^{٦٤} ^{٦٥} ^{٦٦} ^{٦٧} ^{٦٨} ^{٦٩} ^{٧٠} ^{٧١} ^{٧٢} ^{٧٣} ^{٧٤} ^{٧٥} ^{٧٦} ^{٧٧} ^{٧٨} ^{٧٩} ^{٨٠} ^{٨١} ^{٨٢} ^{٨٣} ^{٨٤} ^{٨٥} ^{٨٦} ^{٨٧} ^{٨٨} ^{٨٩} ^{٩٠} ^{٩١} ^{٩٢} ^{٩٣} ^{٩٤} ^{٩٥} ^{٩٦} ^{٩٧} ^{٩٨} ^{٩٩} ^{١٠٠} ^{١٠١} ^{١٠٢} ^{١٠٣} ^{١٠٤} ^{١٠٥} ^{١٠٦} ^{١٠٧} ^{١٠٨} ^{١٠٩} ^{١١٠} ^{١١١} ^{١١٢} ^{١١٣} ^{١١٤} ^{١١٥} ^{١١٦} ^{١١٧} ^{١١٨} ^{١١٩} ^{١٢٠} ^{١٢١} ^{١٢٢} ^{١٢٣} ^{١٢٤} ^{١٢٥} ^{١٢٦} ^{١٢٧} ^{١٢٨} ^{١٢٩} ^{١٣٠} ^{١٣١} ^{١٣٢} ^{١٣٣} ^{١٣٤} ^{١٣٥} ^{١٣٦} ^{١٣٧} ^{١٣٨} ^{١٣٩} ^{١٤٠} ^{١٤١} ^{١٤٢} ^{١٤٣} ^{١٤٤} ^{١٤٥} ^{١٤٦} ^{١٤٧} ^{١٤٨} ^{١٤٩} ^{١٥٠} ^{١٥١} ^{١٥٢} ^{١٥٣} ^{١٥٤} ^{١٥٥} ^{١٥٦} ^{١٥٧} ^{١٥٨} ^{١٥٩} ^{١٦٠} ^{١٦١} ^{١٦٢} ^{١٦٣} ^{١٦٤} ^{١٦٥} ^{١٦٦} ^{١٦٧} ^{١٦٨} ^{١٦٩} ^{١٧٠} ^{١٧١} ^{١٧٢} ^{١٧٣} ^{١٧٤} ^{١٧٥} ^{١٧٦} ^{١٧٧} ^{١٧٨} ^{١٧٩} ^{١٨٠} ^{١٨١} ^{١٨٢} ^{١٨٣} ^{١٨٤} ^{١٨٥} ^{١٨٦} ^{١٨٧} ^{١٨٨} ^{١٨٩} ^{١٩٠} ^{١٩١} ^{١٩٢} ^{١٩٣} ^{١٩٤} ^{١٩٥} ^{١٩٦} ^{١٩٧} ^{١٩٨} ^{١٩٩} ^{٢٠٠} ^{٢٠١} ^{٢٠٢} ^{٢٠٣} ^{٢٠٤} ^{٢٠٥} ^{٢٠٦} ^{٢٠٧} ^{٢٠٨} ^{٢٠٩} ^{٢١٠} ^{٢١١} ^{٢١٢} ^{٢١٣} ^{٢١٤} ^{٢١٥} ^{٢١٦} ^{٢١٧} ^{٢١٨} ^{٢١٩} ^{٢٢٠} ^{٢٢١} ^{٢٢٢} ^{٢٢٣} ^{٢٢٤} ^{٢٢٥} ^{٢٢٦} ^{٢٢٧} ^{٢٢٨} ^{٢٢٩} ^{٢٣٠} ^{٢٣١} ^{٢٣٢} ^{٢٣٣} ^{٢٣٤} ^{٢٣٥} ^{٢٣٦} ^{٢٣٧} ^{٢٣٨} ^{٢٣٩} ^{٢٤٠} ^{٢٤١} ^{٢٤٢} ^{٢٤٣} ^{٢٤٤} ^{٢٤٥} ^{٢٤٦} ^{٢٤٧} ^{٢٤٨} ^{٢٤٩} ^{٢٥٠} ^{٢٥١} ^{٢٥٢} ^{٢٥٣} ^{٢٥٤} ^{٢٥٥} ^{٢٥٦} ^{٢٥٧} ^{٢٥٨} ^{٢٥٩} ^{٢٦٠} ^{٢٦١} ^{٢٦٢} ^{٢٦٣} ^{٢٦٤} ^{٢٦٥} ^{٢٦٦} ^{٢٦٧} ^{٢٦٨} ^{٢٦٩} ^{٢٧٠} ^{٢٧١} ^{٢٧٢} ^{٢٧٣} ^{٢٧٤} ^{٢٧٥} ^{٢٧٦} ^{٢٧٧} ^{٢٧٨} ^{٢٧٩} ^{٢٨٠} ^{٢٨١} ^{٢٨٢} ^{٢٨٣} ^{٢٨٤} ^{٢٨٥} ^{٢٨٦} ^{٢٨٧} ^{٢٨٨} ^{٢٨٩} ^{٢٩٠} ^{٢٩١} ^{٢٩٢} ^{٢٩٣} ^{٢٩٤} ^{٢٩٥} ^{٢٩٦} ^{٢٩٧} ^{٢٩٨} ^{٢٩٩} ^{٣٠٠} ^{٣٠١} ^{٣٠٢} ^{٣٠٣} ^{٣٠٤} ^{٣٠٥} ^{٣٠٦} ^{٣٠٧} ^{٣٠٨} ^{٣٠٩} ^{٣١٠} ^{٣١١} ^{٣١٢} ^{٣١٣} ^{٣١٤} ^{٣١٥} ^{٣١٦} ^{٣١٧} ^{٣١٨} ^{٣١٩} ^{٣٢٠} ^{٣٢١} ^{٣٢٢} ^{٣٢٣} ^{٣٢٤} ^{٣٢٥} ^{٣٢٦} ^{٣٢٧} ^{٣٢٨} ^{٣٢٩} ^{٣٣٠} ^{٣٣١} ^{٣٣٢} ^{٣٣٣} ^{٣٣٤} ^{٣٣٥} ^{٣٣٦} ^{٣٣٧} ^{٣٣٨} ^{٣٣٩} ^{٣٤٠} ^{٣٤١} ^{٣٤٢} ^{٣٤٣} ^{٣٤٤} ^{٣٤٥} ^{٣٤٦} ^{٣٤٧} ^{٣٤٨} ^{٣٤٩} ^{٣٥٠} ^{٣٥١} ^{٣٥٢} ^{٣٥٣} ^{٣٥٤} ^{٣٥٥} ^{٣٥٦} ^{٣٥٧} ^{٣٥٨} ^{٣٥٩} ^{٣٦٠} ^{٣٦١} ^{٣٦٢} ^{٣٦٣} ^{٣٦٤} ^{٣٦٥} ^{٣٦٦} ^{٣٦٧} ^{٣٦٨} ^{٣٦٩} ^{٣٧٠} ^{٣٧١} ^{٣٧٢}

نموده محتاج سوگند نماند. اورا آخرت میں جزا کی نسیان نہ فرمائیے۔

حان دہر کے اور جسد
انچ پڑوسی اور ساتھی سے اور تیسیر
تفس چپہل کر تیرا
تین دستوں

اور جہانگوشی اور بلعقب کرنا بعض کفر و نفاقان اور دکان کے اور پسند کرنا افسانہ خانی و شامندی کو

اے میرے عزیز! اس کے سر پر عذرا بی بی دالیب علیہ السلام اور ادا
 کے غم اور بچو کہ تمام ہے یہ تحقیق کہانی جو کہ جب بندہ سنا کر دیکھ اور دیکھ کر سنا کر دیکھ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوا سَبِيْلَ الشَّيْطَانِ فَهُوَ یَرْسُلُ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ عَشْرَتٍ مِّنْ نَّفْسٍ هٰکِیْمَةٍ

انما انشأنا نیک فکری کا سبب حرام قال للہ عزوجل وشرینہم فی
 عین بین تبارک ہی ہوں پس وہ نہ کرے، ہر ایک سب حرام کرے والے کا فرمایا اللہ عزوجل نے اور تو (اوسے سلطان) فرما کہ ہر ایک

الذی یحللکم منکم فمما فرأینا فی الله عز وجل يوم القيمة وهو علیک
 وعن بیت النبوة رحمہ اللہ تعالیٰ أشد قریحیة فی عترة النبوة
 سبعة منہ فی طلب العیشة واحدة فی بعدیة وروی جابر بن عبد الله عن
 الله صلی علیہ وسلم أنہ قد رآ فی الرجل علی نفسه من مسئلة لا یزال
 ومن یستغفیر لعیقہ الله ومن یستغفر لعیقہ الله لا یخذ أحدہ جلازا
 الی هذا الوادی فخصب منہ ثم یبقی سوف کفر فینبغی منہ یومئذ من نزل
 الناس عتوة أو منعه وروی من رجل فغدا علی نفسه بابا من مسئلة لا یزال
 علیک سبعین من فقر وروی عن رسول الله صلی علیہ وسلم أنه قال من أحب الله
 مؤمن یخرف أباب العیال ولا یحب الفارغ الضحیة لا فی عمل یأخذ ولا فی عمل لا یأخذ
 وروی أنہ إذا صلی علیک شیخ فلیطیف الله عز وجل سال الله تعالیٰ أن یجعل لسیبہ
 فلا یخفی یده أحد ید ضار فی یدہ کاشع و یحب یحب منہ الدار و یحب
 یعیش هو و عید یمنہا و قال یزد سلیمان علیہ السلام یزد قد أعطت من
 للملک لقط أحد قبلی سالت أن لقط أحد بعدی فأعطیتنی فان
 ضرت فشرک فلی علی عبدہ هو الشکر منی فوخی الله تعالیٰ لکیه یا سلیمان
 یزد لکتی سید لیس الذی یمنی و لیس عورتی و لیس فی هو الشکر لکی منک

الْأَمْوَالِ الْوَارِدَةِ قَالَ أَمْوَالُ الْحَرَامِ وَالْأَوْلَادُ أَوْلَادُ الزِّنَا لَكَ أَذْكَرُ فِي النَّفْسِ وَرَوَاهُ

ابن ابی شیبہ عن رسول اللہ صلی علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ لَا يَكْتَسِبُ الْعَبْدُ لَوْ أَنَّ الْحَرَامَ وَنَصَدَهُ

بِهِ فَيُجْرِعُهُ لَا يَنْفِقُ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهِ إِلَّا كَانَ زَادَهُ إِلَى

النَّارِ وَبِالْجُمْلَةِ أَنَّ لِمَنْ تَعَمَّرَ مِنَ الْحَرَامِ الْأَمِنْ هُوَ مُسْفِقٌ عَلَى كَيْدٍ وَدَمِهِ فَرَنْ

لَمْ يَكُنْ لِحُجَّتِهِ وَدَمِهِ فَلْيَحْتَذِرْ مَوَاهِلَ الْإِسْلَامِ وَأَيُّهَا الطَّعَامُ مَنْ كَسَبَهُ حَرَامٌ

وَلَا يَدُلُّ أَحَدًا عَلَى حَرَامٍ فَيَكُونُ شَرِيكًا فَالْوَرَعُ هُوَ مِلَاكُ الدِّينِ وَهُوَ الْعِبَادَةُ

وَأَسْتَكْمَالُ الْآخِرَةِ فَأَمَّا الْوَحْدَةُ وَالْعَزَلَةُ فَقَدْ جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعَزَلَةِ فَإِنَّهَا عِبَادَةٌ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْمِنُ مَنْ جَلَسَ بَيْنَهُ

وَقَالَ لِمَنْ مَلَئَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ النَّاسِ جُلُّ عَزَلٍ يَكْفُ عَنِ النَّاسِ شَرًّا وَفِي بَعْضِ الْأَوَّلِ

عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ الْغَرِيبُ هُوَ الَّذِي يَفْرُدُ بَيْنَهُ وَغَيْرُ بَعْضِ السَّلَفِ أَنَّهُ قَالَ هَا

ذَا الشُّكُوتُ وَالزُّوْمُ أَيْسَرُ فَهُوَ يَشْرِي الْحَافِي وَقِيلَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي قَاصٍ لَمَّا تَقَرَّرَ

فِي قَهْرِهِ بِالْعَفِيقِ تَرَكْتَ أَصَوَاقَ النَّاسِ وَمَجَالِسَ الْإِخْوَانِ وَخَلَّيْتَ قَالَ أَيْتُ سَوَاءٌ

لَا غِيَةَ وَمَجَالِسُهُمْ لَاهِيَةٌ فَوَحَلْتُ لَا عِزَّالَ فِيمَا هُنَاكَ عَافِيَةً قَالَ وَهَيْبُ بْنُ

الْوَرْدِ رَحِمَهُ اللَّهُ خَالَطْتُ النَّاسَ خَمْسِينَ سَنَةً فَمَا وَجَدْتُ رَجُلًا عَفِرَ لِي زَلَّةً وَلَا

سَكْرَةً غَرَّةً وَلَا أَمْنَةً إِذَا غَضِبَ مَا وَجَدْتُ مِنْهُمْ إِلَّا مِنْ قَلْبٍ هَوَاءٍ قَا

ابن ابی شیبہ عن رسول اللہ صلی علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ لَا يَكْتَسِبُ الْعَبْدُ لَوْ أَنَّ الْحَرَامَ وَنَصَدَهُ بِهِ فَيُجْرِعُهُ لَا يَنْفِقُ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهِ إِلَّا كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ وَبِالْجُمْلَةِ أَنَّ لِمَنْ تَعَمَّرَ مِنَ الْحَرَامِ الْأَمِنْ هُوَ مُسْفِقٌ عَلَى كَيْدٍ وَدَمِهِ فَرَنْ لَمْ يَكُنْ لِحُجَّتِهِ وَدَمِهِ فَلْيَحْتَذِرْ مَوَاهِلَ الْإِسْلَامِ وَأَيُّهَا الطَّعَامُ مَنْ كَسَبَهُ حَرَامٌ وَلَا يَدُلُّ أَحَدًا عَلَى حَرَامٍ فَيَكُونُ شَرِيكًا فَالْوَرَعُ هُوَ مِلَاكُ الدِّينِ وَهُوَ الْعِبَادَةُ وَأَسْتَكْمَالُ الْآخِرَةِ فَأَمَّا الْوَحْدَةُ وَالْعَزَلَةُ فَقَدْ جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعَزَلَةِ فَإِنَّهَا عِبَادَةٌ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْمِنُ مَنْ جَلَسَ بَيْنَهُ وَقَالَ لِمَنْ مَلَئَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ النَّاسِ جُلُّ عَزَلٍ يَكْفُ عَنِ النَّاسِ شَرًّا وَفِي بَعْضِ الْأَوَّلِ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ الْغَرِيبُ هُوَ الَّذِي يَفْرُدُ بَيْنَهُ وَغَيْرُ بَعْضِ السَّلَفِ أَنَّهُ قَالَ هَاذَا الشُّكُوتُ وَالزُّوْمُ أَيْسَرُ فَهُوَ يَشْرِي الْحَافِي وَقِيلَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي قَاصٍ لَمَّا تَقَرَّرَ فِي قَهْرِهِ بِالْعَفِيقِ تَرَكْتَ أَصَوَاقَ النَّاسِ وَمَجَالِسَ الْإِخْوَانِ وَخَلَّيْتَ قَالَ أَيْتُ سَوَاءٌ لَا غِيَةَ وَمَجَالِسُهُمْ لَاهِيَةٌ فَوَحَلْتُ لَا عِزَّالَ فِيمَا هُنَاكَ عَافِيَةً قَالَ وَهَيْبُ بْنُ الْوَرْدِ رَحِمَهُ اللَّهُ خَالَطْتُ النَّاسَ خَمْسِينَ سَنَةً فَمَا وَجَدْتُ رَجُلًا عَفِرَ لِي زَلَّةً وَلَا سَكْرَةً غَرَّةً وَلَا أَمْنَةً إِذَا غَضِبَ مَا وَجَدْتُ مِنْهُمْ إِلَّا مِنْ قَلْبٍ هَوَاءٍ قَا

فِي الْإِعْتِرَالِ وَالْإِنْتِرَادِ فَصْلٌ فِي آدَابِ السَّفَرِ وَالْقَضِيَّةِ فِيهِ وَإِذَا ارَادَ سَفَرًا وَجَّهَ

فصل
او غزواؤمحو الامن دار الی دار او طلب حجة فليصل لعين ثم طلب حجة او يمحو

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُولَٰئِكَ سَابِقِ الْغَيْبِ وَالْعِزُّ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْهَكِيمِ

و لیکن سوچیں کہ اگر دو گتوں کے مرنے

بیدار بخیر و انت می پس فی الدائم است صاحب سیر الخلیفہ دہلوی

وَالْمَالِ الْوَلَدِ الْفَهْمُ هُوَ عَلَيْنَا شَفَرٌ وَأَصُولُ الْبَعْدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

وَعَتَاءِ السَّفَرِ وَكَأَيَّةِ النُّقْلِ وَسُوءِ الْمُنْصَرِّ فِي الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْمَالِ يُخَوِّى أَنْ يَكُونَ

ذَلِكَ بُكْرَةُ خَمْسٍ وَسَبْتٍ أَثْنَيْنِ وَإِذَا اسْتَوَى عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ سُجِّنِ الَّذِي مَحَنَ

لَهَا أَوْ مَكَالًا مُقَرَّنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقِبُونَ وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَىٰ أَهْلِكَ فَصَلِّ رُغْبَةً

و اسطے پر اس کو اور بھی ہم اسکی طاقت پہنچا اور تحقیق یہ طرقت پیکر ہوئے ہیں اور جب تک یہ ہے تو یہ ہے کہ

اور کہ جو مہر من رجم لایا تو کہ غلو بہ دت کر غلوئے بنو مرد و دکانی تو غلوئے ہوا

اندر کان یفعله واد اخرج ولا یین فاید لکنت من دا وجه من یفوده ولا یستیر
 وکانت کما کنه اوربش ویش وور وکنت

عَلَيْهِمْ بِمَا لَبَّيْنَاهُ إِذَا دُاعَىٰ مِنْ بَيْنِهِمْ ذَٰلِكَ وَعَلَيْهِ بِالْصَّلَاةِ فَحَسْبُ الْفُجَّارِ

الْمُنْفَعَةِ لِإِخْوَانِهِ وَإِيَّاهُ وَالْقَبِيلَ وَالْقَالَ وَلَا يَنْزِلُ عَلَى الصَّرِيقِ وَلَا عَلَى مَرْفُوعَةٍ وَكَ

الْحَبَابُ السَّابِعُ بَلْ تَتَخَيَّ عُنْدَ لَا يَغْرُسُ عَلَى الطَّرِيقِ فَإِنَّ مَكْرُوهَ وَسِيغَةٍ أَنْ يَكُونَ

سَقَرَةُ عَلَى لِسَانِ الْعَرَفَةِ مَزْأَوْصَافَةٍ الْمَذْمُومَةِ إِلَى صِفَاتِهِ الْحَمْدَةُ فَخُجْرٌ مِنْ هَوَاهَا

مفسر کا معارف کا زبان پر اہل بری مفتونے اہل پسند و مستو کی عزت ہم نے اپنے نفس کو نہایت

اپنی مومن کی دشمنانہی کو اعلیٰ کی تکی پر بیٹھ کر ہاری کہیں کر کے سے ہم پر اور واجب ہے کہ ہر مسلمان کو کہہ کر دینا کہ اپنے شہر پر

ان يَرْفُضْ حُصُومًا اِنْ يَرْفُضِ وَالِدَيْهِ وَمَنْ يَكُنْ فِي حَيْثُهَا مِنْ رَجُلَةٍ اِرْوَاحًا

[illegible]

وَالْمُتَّقِينَ الَّذِينَ إِذَا أَفْتَحَ الْمَسْجِدَ أَخْبَأُوا أَفْئِدَتَهُمْ لِلَّهِ وَقَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

سفر طاعون کے طاعون کے بارے میں اور بارے میں

موضع میں ہزار ہا مواعظ الشریعہ و المبادیٰ و النجاریہ و لایعالم بعد احکام و علوم
 بیکر آتے ہیں جس سے ہر ایک کو اپنے لیے سبق ملتا ہے۔

العبدات الخسین علیہا فیضہ و ما رواہ مہدی و فیہ فیض میل قرط

عَلَى الْكَذِبِ فَمِنْ بَيْنِ أَنْ يُعَاشِرَ أَصْحَابَهُ فِي سَفَرِهِ بِحُسْنِ الْخُلقِ وَجَمِيلِ الْمَدَارِقِ

زَلِ الْخُلَفَاءُ وَالْبُحَرَاءُ فِي جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ وَيَسْتَغْلِبُهَا أَعْيُنُ الْأَشْرَفِ وَالْأَعْيُنُ

فَمَنْ لَمْ يَجِدْهُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْفُجَاءُ فَتُكْفَرُ السُّجُودُ فَلْيَسْتَعِذْ بِيَوْمِهِ
أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَهُوَ وَجْهٌ لَهُ الدُّنْيَا أَنْ تَكُونَ فِي سَمْعٍ وَعَلَى الظَّهَارَةِ وَمِنْ

کسی است از بدو است که برکت او را از او گرفته اند

[illegible]

مهر ویداریه اذ اعصب یحفظه ورحله واذ انام ویدر نه اقل الزاد وپو امینه

عَلَا فُخْرُهُ وَلَا يَفْرَدُ دُونَهُ وَلَا يَكُنِي سِرًّا وَلَا يَفْتِي لَهُ سِرًّا وَلَا يَسْتَعْرِضُ

لَا يَجْمِلُ فَرْدٌ غَيْبَتِي وَبِحَسْنِ ذِكْرِهِ عِنْدَ الرَّافِقَةِ وَلَا يَعْيبُهُ عِنْدَهُ

وَالْأَيْتُكَ مِنْ أَيْتِهِمْ وَيَحْتَمِلُ مِنْ أَرَاهُ وَيَنْصَحِي إِذَا شَاوَرَهُ وَيَسْأَلُ عَنْ أَسْمَاءِ وَ

وَلَسَّ وَانْكَارَ اَرْضِيْنِيْ بِذَلِكَ وَنَطَمَ لَهَا فَوَقَّهَ اَنْتَ تَالِيَهُ وَانْكَارَهُ

تکے تہ سے نہ کہی ہے اگرچہ وہ ہاٹس سے زیادہ بلند فرقہ میں اڑی۔ کیا یہ وہ شخص ہے جو کہ وہاں تک پہنچنے سے انکار کر دے۔

اور اس کا بیان ہے کہ اگرچہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر اس کی وجہ سے ہمیں اس کی طرف توجہ دینا چاہیے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فِيهِ مِنَ الْمَزَائِلِ وَالْكَفَاسَةِ فَيُسَخَّرُ لِخَوَارِجِ ذَلِكَ وَفِيهِ فَضْلٌ كَثِيرٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ذَلِكَ مَرْحُورٌ الْعَيْنُ يَكُونُ تَمَكُّنُ النَّصَبِيَّاتِ الْبَحَائِدِ مِنْ حُلَّةِ

وَلَا يَأْسُ لِعُجُورِ الْجَنِّ فِيهِ وَتَمْنَعُ الْحَالِضُ لَكِنَّهُ لَا يُؤْمِنُ مِنْ تَوْبَتِهِ السَّجْدَةِ وَلَا دَاعِيَتِهِ

الضَّرُورَةِ لِلْجَنِّ جَارِلَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَلْبَسَ فِي السَّجْدَةِ إِلَى حِينَ يَقْدِرَ عَلَى غَسِّهِ

الْأَوَّلَى أَنْ يَتِمَّ لِلْجَنَابَةِ مَعَ ذَلِكَ إِضَاءُ وَلَكِنَّهُ لَا يَكُونُ فِي بَيْتِ السَّجْدَةِ

يَتِمُّ لِحَاجَتِهِ إِلَى الْبَيْتِ يَغْتَسِلُ إِذَا وَصَلَ إِلَيْهَا فَفَصْلٌ فِي الرُّكُوتِ كَيْفَ

مِنْهَا مَنِ الشَّارِدِ لَا شَعَارَ الْمُتَعَرِّفَةِ مِنَ الْمَلَأَةِ عَلَى ضَرْبَيْنِ مَبِجٍ وَتَحْضُرٍ وَمَبِجٍ

مَا لَا تَحْضُرُ فِيهِ وَالْحَظُّ مَا كَانَ فِيهِ سَخْفٌ فَأَقَامَا يَنْضَمُّ إِلَى الْمَلَأَةِ فَتَحْضُرُ سَوَاءُ خَامٍ

عَنِ السَّخْفِ أَوْ قَارَنَ السَّخْفَ إِلَّا أَنْ تَذَا قَارَنَهُ سَخْفٌ فَحَصَلَ حَضْرَةُ عَيْنَيْنِ يَكُونُ

قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ بِالْأَلْحَانِ الْمُشْتَبِهَةِ بِصَوْتِ لَغَا فِي مَضْرِبَةِ عِظَةِ يَدِهِ وَتَرْتِيلِهِ

أَوْ كَانَ لَغَالِبَ ذَلِكَ خَوَارِجُ الْكَلَامِ عَنْ سُنَنِهِ فَلَا سَقَاطَ لِطَالَةٍ وَغَيْرِهَا

فِي مَوْضِعِهِ طَالَةَ الْمُفْصُورِ وَقَصْرُ الْمَدِّ وَدَادَعَامُ الْحُرُوفِ وَلَا تَنْزُوعُ الْقُرْآنِ

خَشْيَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَحْذِيرُ عِنْدَ سَمَاعِ مَوَاعِظِهِ وَلَا عِتْبَارُ بِإِبْرَاهِيمَ قَصَصِهِ

أَمَّا لَهُ وَالشُّوقُ إِلَى وَعْدِهِ وَذَلِكَ يَزُولُ بِطَيْبَةِ سَمَاعِهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ فَلَا تُكَلِّمُ عَلَيْهِمْ أَيْتُهُ زَادَتْهُمْ

Handwritten marginal notes in Urdu script on the left side of the page, providing commentary or additional information related to the main text.

Handwritten marginal notes in Urdu script on the right side of the page, providing commentary or additional information related to the main text.

فِيهِ رَأْيٌ خَرِي فَصَلِّ وَلَا يَجُودُ لِحَصَاءِ شَيْءٍ مِنْ حَيَوَانٍ وَاعْبُدْ نَصْرَ عَلَيْهِ

الْإِمَامُ أَحْمَدُ فِي رِوَايَةِ حَرْبٍ إِلَى طَائِبٍ وَكَذَلِكَ أَلَسَّهَ فِي أَوْجَرٍ عَلَى نَقْلِ أَبُو

حَالِمْ لَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَخْصُ كُلُّ ذِي نَسَلٍ مِنَ الْبَهَائِمِ وَفِي

حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَدِيثِ لَيْسَ بْنِ مَرْثَدَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَرَحَصٍ فِيهِ لَأَذَنُ وَرَأْيُ كَانُ لَا بَدَّ مِنْ وَسْمِهِ لِأَجْلِ عِلْمِ مَلْعُوفٍ

الْبَهَائِمِ جَمِيعًا لِأَخْلَاطِ جَارِيٍّ غَيْرِ بَوَاحٍ كَالْخَيْدِ وَلَا سِنَّةٍ فَصَلِّ وَلَا يَجُودُ

فَقُلْتُ شَيْءٌ مِنَ السُّقَّةِ رَأَيْتُ فِي مَسْجِدِهِ وَبِكْرُهُ أَعْمَلُ فِيهَا كَأَخِي طَةَ وَالْحَرْ رَاةٍ

وَالْبَيْعِ وَالشَّرَاءِ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ وَبِكْرُهُ رَضَوَاتُ الْأَيْدِ كَرِ اللَّهُ تَعَالَى وَالْأَهْلَامُ

فِي الْمَسْجِدِ خَصِيَّةٌ وَكَفَارَتُهَا دَفْنُهَا وَبِكْرُهُ رَضَوَاتُ الْمَسْجِدِ يَالْتَرَاتُ وَالْحَلُوقُ

وَلَا يَأْمَنُ تَجْنِصُهَا وَتَضْيِغُهَا وَبِكْرُهُ أَتْحَادُهَا بَيْنًا وَمَقَامًا لَا يَلْعَرِبُ أَوْ الْمَعْلُوفُ

لَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَ وَقَدْ بَقِيَ عَبْدٌ فَيْسُ رَوَى تَقِيْفُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا

بَأْسَ بِإِشَادِ الشَّعْرِ وَالْفَصَائِدِ فِيهَا الْحَالِيَةِ مِنَ السَّخْفِ وَفِيهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ الْأَوَّلُ

صِيَانَتُهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِنَ الزُّهْدِ يَأْتِي الْمُرَقَّاتِ مُشَوَّاتِ الْمُسْكِيَاتِ فَيُجْمَرُ

الْأَنْتَارُ مِنْهَا وَالْأَوَّلُ مِنْ ذَلِكَ الْقُرْآنُ وَالشَّيْءُ لَأَنَّ الْمَسْجِدَ وَضِعَ لَذِكْرِ اللَّهِ

تَعَالَى وَالضَّوْءُ فَيُسَبِّحُ أَنْ لَا يَجِلُّ سُبْحَى ذَلِكَ وَبِكْرُهُ نَقْلُ تَرَابِ الْمَسْجِدِ أَنَا مَا مَحْصَلُ

فِيهِ رَأْيٌ خَرِي فَصَلِّ وَلَا يَجُودُ لِحَصَاءِ شَيْءٍ مِنْ حَيَوَانٍ وَاعْبُدْ نَصْرَ عَلَيْهِ

Handwritten marginal notes in Arabic script, likely commentary or additional narrations related to the main text.

Handwritten notes at the bottom of the page, possibly a continuation or a separate entry.

يَمَانًا وَعَلَى رَأْسِهِ يَكُونُ وَقَالَ عَالِي فَلَا يَسْدُرُونَ لِقُرْنِ وَقَوْلُهُ جَلَّ وَعَلَى

يَلِدُ تَرَى أَيْدِيَهُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى وَادَا سَمِعُوا أَوْ لَوْ عَلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

الَّذِي مَعَهُمْ أَعْرَفُوا مِنَ الْحَقِّ وَالْأَحْكَامِ الْمَطْرِبَةُ تَحُولُ بَيْنَ ذَلِكَ فَذَكَرَ رَجُلٌ ذَلِكَ وَلَا

يَسْأَلُ بِمَعْصِيَةِ الْإِهْلِ عَرِبِيٍّ لَا يَدُلُّوْا مِنْهُ وَيَسْتَفِيقُ بِحُرْمَتِهِ وَلَا

يَسْمَعُ إِلَى صَوْتِ الْأَجْنِبِيَّةِ مِنْ تَوَاتُ لَيْسَ لَانِ مِنْ صَلَاتِهِ عَيْدُهُ سَلَّمَ قَالَ

التَّكْنِيَةُ لِلرَّجُلِ وَالْتَّصْفِيَةُ لِلنِّسَاءِ هَذِهِ إِذَا نَبَّضَ نَأْتِي فِي صَلَاتِهِ فَكُلُّ

بِالشَّعْرِ وَالْغُلِّ وَالْأُمُورِ الْمُتَحَيِّجَةِ لِصِبَاغِ النَّاسِ مِنْ ذِكْرِ صِفَاتِ الْعَشَائِفِ الْمُعْتَمِدَةِ

وَدَقَائِقِ صِفَاتِ الْحَبَّةِ وَلَيْسَ بِصِفَاتِ مُشْتَهِيَاتِ الْفِي تَشَوُّقِ نَفْسٍ إِلَى سَمَاعِهَا

فَتَهَيَّجُ دَوَاعِيَ السَّمَاعِ وَتَتَبَيَّرُ طَبْعُهُ إِلَى صَوَارِغِهِ فَلَا يَجُوزُ لِأَحَدٍ سَمَاعُ ذَلِكَ وَلَنْ قَالَ

قَاتِلُ إِيَّيْكُمْ عَلَى مَعَانِ اسْمِ فِيهَا عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى كَذِبًا هَذَا لَأَنَّ الشَّعْرَ لَمْ يَتَرَفَّ

بَيْنَ ذَلِكَ وَلَوْ جَازَ لِأَحَدٍ جَازَ لِلْآخَرِ نَبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَكَوْكَانَ ذَلِكَ عَذْرًا لَأَجْرَتَانِ

سَمَاعِ أَهْلِيَانِ مِنْ يَدَيْهِ أَنَّهُ لَا بَصِيرَةَ وَشَرِبَ الْمُسْكِرُ مَنْ أَدْعَى أَنَّهُ مَا يَسْكُرُهُ فَلَوْ قَالَ

عَادِي إِيَّيْكُمْ شَرِبْتُ الْخَمْرَ انْكَفَتُ عَنْ أَحْرَامِ مَنْ يَجُزُّ لَهُ وَلَوْ قَالَ إِيَّيْكُمْ شَاهَدْتُ

الْمُرْدَانَ وَالْأَجْنِبِيَّاتِ وَخَلَوْتُ بِهِمْ اعْتَدْتُ فِي حُسْنِهِمْ مَنْ يَجُزُّ لَهُ ذَلِكَ بَلْ لَقَوْلُ

تَرَكَ ذَلِكَ فَاجِبٌ لَا عِنَارَ بغيرِ أَحْرَامَاتِ الْفَرْصِ ذَلِكَ وَلِغَايَةِ طَرِيقَةٍ

فَكَانَ كَمَا جَاءَ

فَكَانَ كَمَا جَاءَ

هذا الحديث يدل على أن ما ذكره من أن العين تفيض من المعصية والحق والاحكام المطربة تحول بين ذلك ولا يسأل بمعصية أهل عرب حتى لا يدلوأ منه ويستفيق بحرمته ولا يسمع إلى صوت الأجنبية من تواتر ليس لان من صلواته عيده سلم قال التكنية للرجل والتصيفة للنساء هذه إذا نبض نأتي في صلواته فكلف بالشعر والغل والأمور المتحيجة لصباء الناس من ذكر صفات العشائف المعتمدة ودقائق صفات الحبة وليس بصفات مشتبهات التي تشوق نفس إلى سماعها فتتهيج دواعي السماع وتتبدل طبعه إلى صوارغ فلا يجوز لأحد سماع ذلك ولن قال قاتل إِيَّيْكُمْ عَلَى مَعَانِ اسْمِ فِيهَا عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى كَذِبًا هَذَا لَأَنَّ الشَّعْرَ لَمْ يَتَرَفَّ بَيْنَ ذَلِكَ وَلَوْ جَازَ لِأَحَدٍ جَازَ لِلْآخَرِ نَبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَكَوْكَانَ ذَلِكَ عَذْرًا لَأَجْرَتَانِ سَمَاعِ أَهْلِيَانِ مِنْ يَدَيْهِ أَنَّهُ لَا بَصِيرَةَ وَشَرِبَ الْمُسْكِرُ مَنْ أَدْعَى أَنَّهُ مَا يَسْكُرُهُ فَلَوْ قَالَ عَادِي إِيَّيْكُمْ شَرِبْتُ الْخَمْرَ انْكَفَتُ عَنْ أَحْرَامِ مَنْ يَجُزُّ لَهُ وَلَوْ قَالَ إِيَّيْكُمْ شَاهَدْتُ الْمُرْدَانَ وَالْأَجْنِبِيَّاتِ وَخَلَوْتُ بِهِمْ اعْتَدْتُ فِي حُسْنِهِمْ مَنْ يَجُزُّ لَهُ ذَلِكَ بَلْ لَقَوْلُ تَرَكَ ذَلِكَ فَاجِبٌ لَا عِنَارَ بغيرِ أَحْرَامَاتِ الْفَرْصِ ذَلِكَ وَلِغَايَةِ طَرِيقَةٍ فَكَانَ كَمَا جَاءَ

صَرِيحًا كَانَ لَهُ ذَلِكَ وَبِكْرُهُ قَتْلُ النَّمْلَةِ لِأَمِنْ إِذِيَّةٍ شَدِيدَةٍ لِمَارُودِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَيْلًا مِنْ نَبِيَاءِ قَارِئِ خَيْرِيَّةٍ فَنَمْلٌ فَخَرَقَتْ

فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى لِمَدَانٍ قَرَصَتْ نَمْلَةً أَهْلَكَ أَقَمَ مِنْ أَلَمِ لُحْمِهِ وَبِكْرُهُ قَتْلُ الصَّفَةِ

لِمَارُودِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ إِنَّهُ سُئِلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

ضَفْدَةٍ يَحْكُمُهَا فِي دَوَاءٍ فَتَهَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَبِكْرُهُ قَتْلُ جَمِيعِ

مَا يَبْكُرُ قَتْلُهُ بِالنَّارِ مِنَ الْقُلُوبِ وَالْبَرَاغِيثِ النَّمْلِ لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْدُ

بِالنَّارِ أَلَرُّبُ النَّارِ وَجَزُؤُ قَتْلُ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِي مِنَ الْحَيَوَانَاتِ فَإِنْ يَكُنْ تَوَجُّدُ مِنْهُ

الْإِذِيَّةُ بَعْدَ مَا كَانَ مَخْلُوقًا عَلَى صِفَةٍ يُؤْذِي لَنْ مِنْ طَبْعِهِ الْإِذِيَّةُ وَذَلِكَ كَالْحَيَاةِ

الَّتِي ذَكَرْنَا صِفَتَهَا وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَارَقُ وَغَيْرُ ذَلِكَ وَكَذَلِكَ كُتِبَ

الْأَسْوَدُ الْبَهِيمُ لَا تَدْرِي شَيْطَانٌ وَكُلُّ حَيَوَانٍ يَجِدُهُ الْإِنْسَانُ عَطَشًا أَنْ يَتَبَّ عَلَى اسْقَاتِهِ

الْمَاءَ لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ كَيْدٍ كَرَاءٌ أَجْرُهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ مُؤْذِيًا وَفَمَا يُؤْذِي

فَلَا يَسْقِيهِ وَإِنْ ذَلِكَ تَنْمِيَةٌ وَتَكْنِيْدُ الْإِذِيَّةُ وَذَلِكَ لَا يَجُوزُ فَلَا يَجُوزُ اتِّخَاذُ الْكَلْبِ

تَرْكِيضًا فِي ذَارَةِ الْإِلْحَاثِ وَالصَّيْدِ أَوِ الْمَأْشِيَةِ وَإِنْ كَانَ عَقُورًا لِحَرْمِ تَرْكِهِ قَوْلًا وَاحِدًا

وَوَجَبَتْ قِتْلُهُ لِيَاكُفَّ شَرَّهُ عَنِ النَّاسِ قَدْ وَرَدَ فِي بَعْضِ الْأَحَادِيثِ مِنْ قَتْلِ كُلِّ بَغْيَةٍ

صَيْدٍ أَوْ مَأْشِيَةٍ نَقْصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِدْرَ طَائِفَةٍ وَلَا يَجُوزُ تَكْلِيفُ الْحَيَوَانِ الصَّيْدِ فَوْقَ

تَكْلِيفِهِ أَوْ تَكْلِيفُهُ لِيَاكُفَّ شَرَّهُ عَنِ النَّاسِ قَدْ وَرَدَ فِي بَعْضِ الْأَحَادِيثِ مِنْ قَتْلِ كُلِّ بَغْيَةٍ

صَيْدٍ أَوْ مَأْشِيَةٍ نَقْصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِدْرَ طَائِفَةٍ وَلَا يَجُوزُ تَكْلِيفُ الْحَيَوَانِ الصَّيْدِ فَوْقَ

Handwritten marginal notes in Arabic script, likely commentary or additional narrations related to the main text.

تَعْلِي صَوْنَكَ عَلَى أَصْوَابِهَا وَلَا تَخْلِفْ مِمَّا قَدْ رَأَيْتَ لَا يَكُونُ فَيَذَرُ حَرْفٌ يُشْرِعُ مَعْنَاهُ لَا يَكُونُ
جذر کو الی آواز کو الی آواز دہر اور نہ مخالفت کو الی نہیں چھین کر نہ ہو سکتا ہے
فِي ذَلِكَ تِلْكَ الْفَرَائِضُ كَحَجَّةِ الْإِسْلَامِ وَالضَّهَاتِ الْحَمِيسِ وَالزُّكُوفِ وَالْكَفَارَةِ وَالنَّذِيرِ
اس میں فرض نماز کو کرنا جیسے حج سے اسلام اور نماز پانچ وقت کی اور زکوٰۃ اور کفارہ اور نذیر
وَأَنْ لَا يَكُونَ فِي ذَلِكَ أَنْ يَكُوبَ الْحَرَمُ مِنْ أَوَائِعِ أَمْنَاهِ مِنَ الزِّنَا وَشَرِّبَ الْحَمِيرَ وَالْقَتْلَ
اور یہ کہ نہ ہو اس میں اس طرح کا حرام کہ شے اپنے جسم کی طرف سے
وَأَلْقَهُ فِي أَخْلِ الْمَالِ كَالْغَضَبِ الشَّرِيفَةِ يَقُولُ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ
اور نہ اس کی جہت پر اور مال کے لئے سے شے غصہ جو الی کے راستے راستے ہی سہم کے کوئی نہ ہو نہ ہو نہ ہو
لِخَلْقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَقَدْ قَالَ تَعَالَى وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي دَلِيلًا
مخلوق کی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کوئی توفیق نہ دے گا اللہ تعالیٰ نے اور ان کو جو توفیق دے گا وہ اپنے لئے ہے نہ دوسروں کے لئے
لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَلِّهِمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا فَهَذَا الْحَدِيثُ لَا يَدْعُو
جس کے حکم کو نہیں پس تو ان کو ان کی فرمانبرداری سے کر اور ان دونوں سے روکتا کر یہاں بھی ہے اور اس سے
فِي تَرْكِ طَاعَةِ كُلِّ مَنْ أَمَرَ بِمَعْصِيَةِ اللَّهِ أَوْ تَرْكِ طَاعَتِهِ وَمَذْكَورٌ ذَلِكَ عَنْ لَامٍ
نہ کہ کہہ دین ہر ایک شخص کی فرمانبرداری کے جو حکم کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نہ کرے میں علی کا کہ اور نہ کہ یہاں کو
أَحَدٌ فِي رَوَايَةِ أَبِي طَالِبٍ فِي الرَّجُلِ لِلنَّبِيِّ بَنَاهَا أَبُوَاهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ
احمد کے ابو طالب کی روایت میں اس شخص کے حق میں جس کو منع کرتے تھے آپ نماز سے
فَقَالَ لَيْسَ لَهَا طَاعَةٌ فِي تَرْكِ الْفَرَضِ وَأَقَا النُّوَافِلَ فَيُجْزَى تَرْكُهَا بِطَاعَتِهِ بَلْ لَا فَضْلَ
پس فرمایا اس میں اس کی طاعت نہیں ہے نہ فرض کے ترک کرنے میں نہ نوافل کے ترک کرنے میں بلکہ طاعت کے بلکہ فضائل کے
طَاعَتُهُمَا مِنْ أَلِذْلِهِمَا أَنْ تَصِلَ مِنْ وَصْلِهِمَا وَهَجْرَ مِنْ هَجْرِهِمَا وَغَضَبَ
الکی فرمانبرداری کی اور ان دونوں کو نہیں کرے نہ کھانے کے ساتھ میں نہ کھانے کے ساتھ میں نہ کھانے کے ساتھ میں
لَهُمَا كَالْغَضَبِ لِنَفْسِكَ فِي الْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ وَإِذَا تَرَطَّبْتَ فِي الْغَضَبِ عَلَيْهِمَا
انہی کو جیسے غصہ کرتا ہو ان کی نفس کی بے موت اور زندگی میں اور سب جس انہی پر طبیعت غصہ کرتے ہیں
فَإِذَا كُنتَ بَيْنَهُمَا وَسَهْرَهُمَا وَاشْفَاقَهُمَا وَتَعَمُّهُمَا وَقَوْلَ اللَّهِ سُخَّانَ لَكَ وَقُلْ
پس ماں اور باپ کی پرورش کو اور ان کے جانے کو اور ان کی شفقت کر نیو اور ان کی تکلیف میں نیو اور ان کو اللہ پاک کی تیرے پاس ہے
لَهُمَا قَوْلًا كَيْتَمًا فَإِنْ أَمَرْتُكَ عَنْ عَيْظِكَ الرَّحْمَةَ لَهُمَا وَلَا يَهْمَا وَأَعْلَمْتُ أَنَّ مَحْرُومًا
انہی کو بات غوت والی پس اگر تجھ کو ہمارے کچھ سے رحمت انہی پر اور ان کے سبب میں ہمارے حقیقی نو محمد و مریم
مَنْحُوطٌ عَلَيْكَ فَتُبَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى إِذَا سَكَنَ غَضَبُكَ أَنْ كُنْتَ خَالِفًا أَمْرًا فِيهِمَا
غصہ کیا ہو تجھ پر تو یہ کہ طرہ اللہ تعالیٰ کے جب تیرے پر غصہ کرے تو نے مخالفت کی ہو اگر مگر اس کے حق میں ہے
وَلَا تُسَافِرْ سَفَرًا لَيْسَ بِحَاجِبٍ عَلَيْكَ إِلَّا بِأَمْرِهِمَا وَلَا تَغْزُلْ إِلَّا أَنْ يَتَعَبَّرَ عَلَيْكَ لِأَيِّدِهَا
اور نہ کہ سفر جو واجب ہو نہ کہ سفر اگر اندوئے علم سے در نہ لڑائی کو جا کر نہ کہ جس کو تجھ پر اندوئے علم کی اہمیت ہو

جس کے حکم کو نہیں پس تو ان کو ان کی فرمانبرداری سے کر اور ان دونوں سے روکتا کر یہاں بھی ہے اور اس سے
نہ کہ کہہ دین ہر ایک شخص کی فرمانبرداری کے جو حکم کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نہ کرے میں علی کا کہ اور نہ کہ یہاں کو
احمد کے ابو طالب کی روایت میں اس شخص کے حق میں جس کو منع کرتے تھے آپ نماز سے
پس فرمایا اس میں اس کی طاعت نہیں ہے نہ فرض کے ترک کرنے میں نہ نوافل کے ترک کرنے میں بلکہ طاعت کے بلکہ فضائل کے
الکی فرمانبرداری کی اور ان دونوں کو نہیں کرے نہ کھانے کے ساتھ میں نہ کھانے کے ساتھ میں نہ کھانے کے ساتھ میں
انہی کو جیسے غصہ کرتا ہو ان کی نفس کی بے موت اور زندگی میں اور سب جس انہی پر طبیعت غصہ کرتے ہیں
غصہ کیا ہو تجھ پر تو یہ کہ طرہ اللہ تعالیٰ کے جب تیرے پر غصہ کرے تو نے مخالفت کی ہو اگر مگر اس کے حق میں ہے
اور نہ کہ سفر جو واجب ہو نہ کہ سفر اگر اندوئے علم سے در نہ لڑائی کو جا کر نہ کہ جس کو تجھ پر اندوئے علم کی اہمیت ہو

طَائِفَةٍ فِي الْحَرْثِ وَاسْتَبْرَأَ مِنْ عَيْفٍ وَفِي هَذِهِ آيَةٌ وَبَيِّنَةٌ

لَهُ طَعَامُهُ فَوْقَ قَبْلِهِ وَكَرَاهِيَةُ عَلَى أَكْلِ مَا أَخَذَهُ الذُّنُوبُ عَادَةً رَجُلٌ شَيْمٍ وَبِكْرُهُ

أَكَلَ مِنْ كَسْبِ الْحَجَّاجِ وَكَانَ فِي ذَلِكَ ذَنْبُهُ وَقَدْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ الْحَجَّاجُ خَبِيرًا

وَقَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ بَعْضُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ ذِيكَ مَرَّةً فِي عَزْرِ مَرَّةٍ حَمْدُ بَنِي حَبِيلٍ فَصَلِّ

وَرَأَى الْوَالِدِينَ وَحَبَّ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَكْفِي عَنْكَ وَبَدَّ أَحَدَهُمْ وَكَلَّمَ فَلَاحِقًا

أَفِي وَلَا تَهْمُهُمْ قُلْ لَهَا قَوْلًا كَرِيمًا وَقَالَ بَعْدَ وَصَحْبِهِمْ فِي لَيْلَةٍ مَعْرُوفٍ وَقَالَ جَلَّ

وَعَا شَرَفِي وَبَوَّادِيهِ عَلَى مَصِيرٍ وَرَوَى عَنْ بَنِي حَبِيلٍ أَنَّهُ قَامَ مِنْ خُبْرٍ مُخْطَأً

لِلْوَالِدَيْنِ أَصْغَرُ وَلَهُ بَابٌ مِنْ لَيْلٍ وَمِنْ أَهْلِ مَخْطُوءِ بَابٍ يَنْتَهِي وَنَدَّ بَابٌ مِنَ النَّاسِ

وَأَنْ كَانَ فَاحَةً أَوْ أَحَدًا وَأَنْ ظَلَمَ وَأَنْ ظَلَمَ وَكَانَ ظَلَمَ وَكَانَ ظَلَمَ

قَالَ قَوْلَ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضًا بِرَبِّ فِي رِضَا بَوَّادِيهِ وَتَخَصُّصٍ فِي

مَخْطُوءِ الْوَالِدَيْنِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

أَنْ أَرِيدَ الْجَهَادَ فَقَالَ لَكَ بَوَّادِي قَالَ بَعْدَ قَوْلَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيهِمَا فَاحَةٌ وَصِفَةٌ

الْبَرِّ أَنْ كَفَيْتُمَا مَا يَجْتَنِيَانِ إِلَيْهِ وَكَفَّ عَنْهُمَا كَذِبٌ وَتَدَارَيْتُمَا مَدَارَةَ الصَّغِيرِ وَكَانَ

تَنْفَعُهُمَا وَلَا مِنْ حَوَائِجِهِمَا وَتَجْعَلُ خَدَمَهُمَا بَدَلًا مِنْ زَيْفٍ بَوَّادِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ

وَالْقِيَامِ وَتَسْتَغْفِرُ لِمَا عَقِبَ صَلَاتِكَ وَلَا تَحْجُجُهُمَا إِلَى التَّعَبِ تَحِيلُ ذَاهِمًا وَكَانَ

مَنْ كَانَ فِي الْحَرْثِ وَاسْتَبْرَأَ مِنْ عَيْفٍ وَفِي هَذِهِ آيَةٌ وَبَيِّنَةٌ لَهُ طَعَامُهُ فَوْقَ قَبْلِهِ وَكَرَاهِيَةُ عَلَى أَكْلِ مَا أَخَذَهُ الذُّنُوبُ عَادَةً رَجُلٌ شَيْمٍ وَبِكْرُهُ أَكَلَ مِنْ كَسْبِ الْحَجَّاجِ وَكَانَ فِي ذَلِكَ ذَنْبُهُ وَقَدْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ الْحَجَّاجُ خَبِيرًا وَقَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ بَعْضُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ ذِيكَ مَرَّةً فِي عَزْرِ مَرَّةٍ حَمْدُ بَنِي حَبِيلٍ فَصَلِّ وَرَأَى الْوَالِدِينَ وَحَبَّ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَكْفِي عَنْكَ وَبَدَّ أَحَدَهُمْ وَكَلَّمَ فَلَاحِقًا أَفِي وَلَا تَهْمُهُمْ قُلْ لَهَا قَوْلًا كَرِيمًا وَقَالَ بَعْدَ وَصَحْبِهِمْ فِي لَيْلَةٍ مَعْرُوفٍ وَقَالَ جَلَّ وَعَا شَرَفِي وَبَوَّادِيهِ عَلَى مَصِيرٍ وَرَوَى عَنْ بَنِي حَبِيلٍ أَنَّهُ قَامَ مِنْ خُبْرٍ مُخْطَأً لِلْوَالِدَيْنِ أَصْغَرُ وَلَهُ بَابٌ مِنْ لَيْلٍ وَمِنْ أَهْلِ مَخْطُوءِ بَابٍ يَنْتَهِي وَنَدَّ بَابٌ مِنَ النَّاسِ وَأَنْ كَانَ فَاحَةً أَوْ أَحَدًا وَأَنْ ظَلَمَ وَأَنْ ظَلَمَ وَكَانَ ظَلَمَ وَكَانَ ظَلَمَ قَالَ قَوْلَ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضًا بِرَبِّ فِي رِضَا بَوَّادِيهِ وَتَخَصُّصٍ فِي مَخْطُوءِ الْوَالِدَيْنِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنْ أَرِيدَ الْجَهَادَ فَقَالَ لَكَ بَوَّادِي قَالَ بَعْدَ قَوْلَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيهِمَا فَاحَةٌ وَصِفَةٌ الْبَرِّ أَنْ كَفَيْتُمَا مَا يَجْتَنِيَانِ إِلَيْهِ وَكَفَّ عَنْهُمَا كَذِبٌ وَتَدَارَيْتُمَا مَدَارَةَ الصَّغِيرِ وَكَانَ تَنْفَعُهُمَا وَلَا مِنْ حَوَائِجِهِمَا وَتَجْعَلُ خَدَمَهُمَا بَدَلًا مِنْ زَيْفٍ بَوَّادِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ وَالْقِيَامِ وَتَسْتَغْفِرُ لِمَا عَقِبَ صَلَاتِكَ وَلَا تَحْجُجُهُمَا إِلَى التَّعَبِ تَحِيلُ ذَاهِمًا وَكَانَ

قَالَ لَهُ كَذَلِكَ أَوْلَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا عَامِرًا وَقَالَ

كُنْ تَوَاضَعًا لِكُلِّ إِسَاءَةٍ أَوْ رَأْسًا

سَيِّئًا اللَّهُ يَهْدِي خَلْقَهُ كَذَلِكَ إِذَا رَأَى شَيْئًا يُحِبُّهُ فَلْيَنْزِعْ لَهُ بِالرُّكَّةِ

کیونکہ اگر کوئی برائی دیکھے یا اسے کوئی چیز پسند آئے تو اسے چھ رکنوں کے ساتھ اسے ہٹا دے

قَالَ ثُمَّ أَمَرَاهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ لَهُ فغَسَلَ وَجْهَهُ وَظَهْرَهُ

پھر اسے حکم کیا کہ وہ اپنے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

كَفْيَهُ وَفَرْقِيئِهِ وَغَسَلَ صَدْرَهُ وَدَاخِلَ رِزْرِهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَقَدَمَيْهِ

اور وہ ہاتھ اپنے سینے پر رکھے اور اس کے سینے پر ہاتھ رکھے اور اس کے سینے پر ہاتھ رکھے

فِي الْإِذَا ظَاهِرُهُمْ وَأَبَاطِئُهُمْ ثُمَّ أَمَرَاهُ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ فَلَمْ يَنْزِعْ مِنْ

پس اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

خَلْفَهُ حَبِيبُهُ قَالَ فَأَمَرَهُ فَحَسَّامُنَا حَسَّوَاتٍ فَرَّجَ مَعَ الرُّكْبِ فَإِنْ اغْتَسَلَ غَسَلَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

كَأَمَلٍ ثُمَّ صَبَّ مَاءً عَلَى الْيَمِينِ كَانَ كَمَلٍ فَصَلَّ وَالتَّعَابُ فِي الْأَمْرِ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

جَارِئُ الْحَقَامَةِ وَالْفَصْدِ وَالْكُفِّ وَشَرِبَ الْأَذْوِيَّةَ وَالْأَشْرِبَةَ وَقَطَعَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

الْعُرُوقَ وَالْبَطْنَ وَقَطَعَ الْعُضْبَ عِنْدَ وَقُوعِ الْأَكْلِ فِيهِ وَخَوَّبَ لَتَعْدِي

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

بِالْبَقِيَّةِ الْمَذْنُوقِ الْيَوَاسِرِ وَكُلِّ مَا فِيهِ صَلَاحٌ يَحْسَدُ رُؤْيَا نَ شَيْئًا

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَاوَرُ الصَّبِيبِ فَقَالَ لِلصَّبِيبِ إِنَّمَا رَأَيْتُكُمْ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

يَلْبُتُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ فِي نَظَرِ خَيْرٍ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

لَمْ يَكُنْ يَرَى خَيْرًا مِنْ نَظَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھے

اِذْ عَمِيَ عَلَيْهَا وَوَلَدَ فِي جِوَارِهَا رَبُّهَا تَصِفَةُ سَمِيعٍ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ
عَمِيَ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ
رَدَّهَا لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ
مِنْهَا لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ
بِئْسَ مَا كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ
وَالْبَرْقِثُ وَنَوْدَانٌ مِّنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيقَةً مِنْ كِلَا ذِي حُجْرٍ
قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ
تَلَدَ غَا عَقْرَبُ نَيْلَتِ لَيْلِيَّةٌ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذِي حُجْرٍ نَيْلَتِ لَيْلِيَّةٌ
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ ثَلَاثَاتٍ كَرِهَ مِنْ شَرِّ مَا خُفِيَ عَنْ بَصَرِهِ حَتَّى مَرَّتِ الْبَيْتُ وَالْجَوَارِ
الْقَهْرُ فِي الرُّقْيَةِ وَبِكْرَةُ سُفْلٍ فَصْلٌ وَبَيْتٌ حَارٌّ وَجَهَةٌ وَبَيْتٌ وَفِيهِ
وَرَسْمٌ وَأَطْرَافٌ رَجِيحٌ وَدَاخِلٌ زُرْدٌ فِي رَأْسِهِ ثُمَّ جَبَّ الْمَاءَ عَلَى
الرَّيْضِ يَارُودِي أَبُو قَاتِرٍ مِنْ سَهْرٍ بَنِ حَنِيفٍ لَوْ كَانَ يَغْتَسِلُ وَهَذَا مِنْ
رَبِيعَةٍ رَمَ فَعَبَّ مِنْهُ فَقَالَ يَا اللَّهُ مَا رَأَيْتُكَ الْيَوْمَ وَلَا جِلْدَ حَبَاةٍ فِي خَدَيْهِ
قَالَ جِلْدُ قَتَاةٍ فَقُلْتُ لَهُ حَقٌّ مَا كَانَ يَوْمَ رَأْسِهِ قَالَ قَدْ كَرِهْتُ أَنْ أُرْسُوَ لَكَ صَلَاةً
عَلَيْكُمْ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ أَلَا يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَنْ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ
عَمْرُو الْأَرْطَمِ قَوْلًا بَلَاغَةً رَزَقَ بَرَكَةً

وَالْبَرْقِثُ وَنَوْدَانٌ مِّنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيقَةً مِنْ كِلَا ذِي حُجْرٍ
قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ لَوْ كُنْ
تَلَدَ غَا عَقْرَبُ نَيْلَتِ لَيْلِيَّةٌ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذِي حُجْرٍ نَيْلَتِ لَيْلِيَّةٌ
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ ثَلَاثَاتٍ كَرِهَ مِنْ شَرِّ مَا خُفِيَ عَنْ بَصَرِهِ حَتَّى مَرَّتِ الْبَيْتُ وَالْجَوَارِ
الْقَهْرُ فِي الرُّقْيَةِ وَبِكْرَةُ سُفْلٍ فَصْلٌ وَبَيْتٌ حَارٌّ وَجَهَةٌ وَبَيْتٌ وَفِيهِ
وَرَسْمٌ وَأَطْرَافٌ رَجِيحٌ وَدَاخِلٌ زُرْدٌ فِي رَأْسِهِ ثُمَّ جَبَّ الْمَاءَ عَلَى
الرَّيْضِ يَارُودِي أَبُو قَاتِرٍ مِنْ سَهْرٍ بَنِ حَنِيفٍ لَوْ كَانَ يَغْتَسِلُ وَهَذَا مِنْ
رَبِيعَةٍ رَمَ فَعَبَّ مِنْهُ فَقَالَ يَا اللَّهُ مَا رَأَيْتُكَ الْيَوْمَ وَلَا جِلْدَ حَبَاةٍ فِي خَدَيْهِ
قَالَ جِلْدُ قَتَاةٍ فَقُلْتُ لَهُ حَقٌّ مَا كَانَ يَوْمَ رَأْسِهِ قَالَ قَدْ كَرِهْتُ أَنْ أُرْسُوَ لَكَ صَلَاةً
عَلَيْكُمْ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ أَلَا يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَنْ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ
عَمْرُو الْأَرْطَمِ قَوْلًا بَلَاغَةً رَزَقَ بَرَكَةً

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ **فصل** وَتُكْرَهُ الْمَسَافَرَةُ بِالنُّصُفِ إِلَى الْأَرْضِ الْعَدُوِّ وَلَيْسَ

اور انکو حین کو مالک بنو کہ تباری واسطہ سے متصل اور مکرر وہ جو سفر کرتا قرآن مجید سے ملے کہ کو کون کے ملک کی طرف تاکہ نہ

ہو چھوڑا اسکو ہاتھ مشر کون کو مگر یہ کہ ہو سلا لوں گے قوت غل بھرو

پہلو چھوڑا اسکو مانتے مشر کون کو مکر یہ کہ جو سہا لڑائی ہے

علم کس حائز ہے اسکا براہ اچھا نام کہ ہے اچھ میں تاکہ نہ ہول چاہے قرآن نص

علم کس حائز ہے اسکا براہ اچھا نام کہ ہے اچھ میں تاکہ نہ ہول چاہے قرآن نص

إِذَا نَظَرْتُ إِلَى امْرَأَةٍ أَنْ يَقُولَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى حَلْقِي وَحَسَنَ صَوْرَتِي وَزَانَ

إِذَا نَظَرْتُ إِلَى امْرَأَةٍ أَنْ يَقُولَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى حَلْقِي وَحَسَنَ صَوْرَتِي وَزَانَ

مِنْ مَآثِرِ مَنْ غَيَّرَ لِي لِأَنَّ ذَلِكَ قُرِئَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلِّ

مِنْ مَآثِرِ مَنْ غَيَّرَ لِي لِأَنَّ ذَلِكَ قُرِئَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلِّ

وَاِذَا صَلَّيْتَ اَذِّنْهُ لِقَوْلِكَ صَلَّيْتُ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ ذَكَرَ اللّٰهُ مِنْ ذِكْرِي

وَاِذَا صَلَّيْتَ اَذِّنْهُ لِيُصَلِّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيَّهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ ذَكَرَ اللهُ مَنْ ذَكَرَ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّضَلُّ اللَّهُ سَبِيلَهُ ۚ وَمَا يَضِلُّ إِلَّا السَّيِّئِينَ ۖ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّضَلُّ اللَّهُ سَبِيلَهُ ۚ وَمَا يَضِلُّ إِلَّا السَّيِّئِينَ

وَاللَّهُ يَخْتَارُ

وَاللَّهُ يَخْتَارُ

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

چہ بیمار ہو اس کا کوئی بہائی
پس چاہے کہ اور کچھ درد کا ابتداء

چہ بیمار ہو اس کو بھی ہائی پس چاہے کہ اور کچھ درد کا باعث بن جائے یا نہ بنے۔

اسمان اور زمین میں جسے تیری رحمت و احسان اور زمین میں جسے تیرا قیام و عبادت ہے

اسمان اور زمین میں جسے تیری رحمت و احسان اور زمین میں جسے تیرا قیام و عبادت ہے

بالونکے پر دروکار امار رحمت اپنی رحمت اور شفا دینی شفا میں سے

بالونکے پر دروکار امار رحمت اپنی رحمت اور شفا دینی شفا میں سے

پس یقیناً وہ اچھا ہو جاوے گا اللہ تعالیٰ کے مکر سے فضل اور جنت کو ایسی چیزیں ہوں گے جو ہرگز نہ

پس یقیناً وہ اچھا ہو جاوے گا اللہ تعالیٰ کے مکر سے فضل اور جنت کو ایسی چیزیں ہوں گے جو ہرگز نہ

لوی زمین لانا بیگیبیر۔ سوا پیری اور نہ کوی دور کرنا ہو۔

لوی زمین لانا بیگیبیر۔ سوا پیری اور نہ کوی دور کرنا ہو۔

سوال شماره ۱۰۰ کیونکہ یہ مروی ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے یہ دعا کی ہے کہ میری امت پر جو شخص بھی ظلم کرے میں نے اس کو عذاب کیا ہے۔

سوال شماره ۱۰۰ کیونکہ یہ مروی ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے یہ دعا کی ہے کہ میری امت پر جو شخص ظلم کرے میں نے اس کو عذاب کیا ہے۔

[illegible][illegible]

وَالْيَهُودُ وَالنَّصَارَى أَنْ يَقُولُوا شَهِدْنَا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَذَلِكَ هُتِفَ

وہی ہے جو کہ ہمیں کھانا پکانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

السلام کی جہاد تاہمین کرتے ہوئے

اللَّهُ لَهُ يَكْدُ أَهْلِ الشِّرْكِ وَيَقُولُ ذَا سَمِعَ صَوْتَ الدَّعْوِ الصَّاعِقِ اللَّهُمَّ

اللہ تعالیٰ اس کو بخشہ بجاہل شریک کی نشانی برابر اور کچھ سننے کو اور بعد اور کواک کی

عصيت لا يهلكنا بعد ايت وعافنا قبل ذلك ويقول ذاركي الربح اللهم

سَلَّمَ حَرَّهُ وَخَرَّ رَأْسَهُ رَسَلْتُ بِهِ وَأَعَدُّ لَهُ

۱۹۱۲

فصل وإذا دخل السوق قال ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول للهذه

لو ہو جو کمال سے ہو حضرت فی سبیل اللہ علیہ السلام یا اللہ

میں نے بھی انھیں اس کی ہولناکی اور کھینچ کر بٹائی جو اس نے ان کے تہذیبی و مذہبی عقائد کے خلاف کیا۔

أَمَّا لِي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا مِثْلَ فَاجِةٍ أَوْ صَفْقَةٍ خَاسِمَةٍ

فصل اربعین میں تیر لکھ پانچ سو ساٹھ گز زمین پر چوکن امین چوٹی قسم کو اور بیح نقصان والی کو نہیں کوئی معبود سوا

حَدَّثَنَا سُرَيْتُ بْنُ لَهْ الْمَلِكِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي وَرْقَانٍ وَهُوَ حَتَّى لَا يَمُوتَ يَكُونُ لَهُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِذَا رَأَى السَّمَاءَ كُفَّتِ سَنَابِلُ الْجُنُودِ وَالْأَنْجِلُ يُنَادِي بِالسَّلَامِ وَالْأَنْبِيَاءُ يُنَادُونَ بِالسَّلَامِ وَالْأَنْبِيَاءُ يُنَادُونَ بِالسَّلَامِ

اور وہ سب ایک ہی چیز پر قادر ہیں اور جب دیکھو چاند کو تو کہے

وَالسَّلَامَةُ وَالْأَمَانُ بِرَبِّي وَرَبِّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ **فَصَلِّ** وَإِذَا رَأَى

اور کلام سے میرا رب اور میرا رب (ای چاند) اندر و قیل ہے فصل اور جب کہ

میں سے پہلے کو تو کہے بغیر اس کو جس کو کو ارام دیا کچھ سے جس میں کچھ مٹا کر اور جو کہ : اور کچھ اور نہ کچھ اور کچھ

تَفْصِيلًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ مِنْ ذَلِكَ كَمَا نَحْنُ نَعْلَمُ إِنَّ اللَّهَ لَمَعْلَمُ الْغُيُوبِ

فصل

وَالْحَدِيثُ أَنَّ الْأَنْبِيَاءَ مِنْ سُلُوكِ النَّبِيِّ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ وَأَخْلَفَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَمْرِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَٰلِكَ

کائنات کا اس روایت کی دلیل ہے کہ اکی حضرت علیؑ نے اس دعا کو پڑھا کرتے ہے

[illegible]

اور نہ گالی دے اس کو باپ اور نہ مان کی پس اگر ایسا کرے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا رسول اس سے دونوں تیرا رہیں

فرمایا حضرت جسے اللہ عزوجل کو علم ہے

بجانب سے صحبت نہ کرنا جو حقین ہوں گی

کہ بخود و قیدی ہیں مگر وہ اس عنوان کو مضمون

AMERICAN UNIVERSITY OF SHARJAH

اسراء وادجاء فی بعض اثار من روبرا افریة یصله ویریدان یودی

الْمُصْحَفِ وَالْقُرْآنِ فَإِنَّهُ لَمَّا نَهَاوْكَانَ فِي ذَلِكَ قَسَادُ رُشْدِهِ

۱۰۸

یہاں چاہئے کہ اگرچہ اپنے نفس کو محسوس کرے اور ہرگز نہ اس کی طرف توجہ دے۔

فَإِنَّ يَفْعَى وَإِنْ صَبِرَ عَلَى ذَلِكَ كَانَ الْجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ طَلَبْتَ

أَكْفَرُ مِنْكَ وَالْأَكْفَرُ مِنَ الْكُفْرِ

یہ کہ اب جو مال دین کو دیے میں سوا اٹھ گے ہر چاہیے کہ وہ اٹھ کر کیا دے چکا تھا اور لائق ہے کہ کہ جس کی

[illegible]

فَنُفِثَ بِهَا فَيُودَى إِلَى طَارِقِهَا وَمَفَارِقِهَا عَنْ قَرِيبٍ وَفِي ذَلِكَ وَقْتُ

لڑوہ میں اللہ وکیل کے نزدیک کیونکہ حضرت بنی مسعلہ اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہیں گری بساح

بعض ارباب اللہ تعالیٰ میں لطافت و اہل صلہ و دین داروں میں نبی صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ إِنَّهُ قَالَ ذَا قَدْ فَاللَّهُ تَعَالَى فِي قَلْبِ أَحَدِكُمْ خِطَّةٌ أَكْبَرُ مِنْ هَذِهِ فَلْيَنْظُرِ الْمَرْءُ إِلَى عَمَلِهِ

کرم کے دل آپ فرمایا جس لئے دعا سے کم بن سے کی اور میں در خواست کی صورت لی رہا جسے نہ پہچنے سے کہو یہ

کسی دونوں تہیہیوں کی طرف ہر شخص کو دعوت لائق ہر کہ الف خالی تھا کو آؤند و فو کم و در میان اور جو روایت کی کہیں سچا ہر بن جہانہ سے کہ کہ

الرسول لله صلى الله عليه وسلم إذ خطب حاكم المرأة وإن استطاع أن

ظننا اننا نرى في هذه الحروف

ابو حنیفہ جو اس کو بلا دے اسے نکاح لیطرف ہو یا ہو کہ اگر کسی کو خود خواستگی لڑائی کی ہو یا پتہ نہ ہو یا اس کو یہ بات نہ ہو کہ وہ

هَلْ نَبَغْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَصَّصْتُ الْحَوَالِي فَقَصَّصْتُ

فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَذْهَبَ وَأَسْمَعُ وَأَطِيعِي لِمَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَمَا لِي مِنَ الْأَجْرِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمْرٍ أَرَأَيْتَ رَفَعْتَ مِنْ بَيْتِ رَوْحٍ شَاوٍ وَضَعْتَهُ

تَرْتِدُّ بِهِ الْأَصْلَاحُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا حَسَنَةً وَفِي عَمْرِئِ سِتِّينَ وَرَفَعْتَ لَهَا دَرَجَةً

وَمَا مِنْ أَمْرٍ أَرَأَيْتَ حَمَلْتَ مِنْ رَوْحٍ جَاهِلِينَ حَتَّى تَحْمِلَ إِنْ كَانَ لَهَا مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ الْقَلَمِ لَكِنَّ ق

الصَّاحِبِ فَهَارٍ وَالْعَارِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا مِنْ أَمْرٍ أَرَأَيْتَ هَا صَاحِبُ إِنْ كَانَ لَهَا

بِكُلِّ طَلْقَةٍ عَقْبٌ شَعْرَةٍ وَبِكُلِّ ضَعْفَةٍ عَقْبٌ رَقَبَةٍ فَإِذَا قَطَعْتَ لَهَا نَادَهَا مُنَادٍ فَتَسَاءَلُوا

أَيُّهَا الْمَرْأَةُ قَدْ كَفَيْتِ الْعَمَلَ فِيمَا مَضَى فَاسْتَأْذِنِي الْعَمَلَ فِيمَا بَقِيَ قَالَتْ عَائِشَةُ

قَدْ أُعْطِيَ النِّسَاءُ كَثِيرًا فَخَالَا لَكُمْ يَا مَعْشَرَ الرِّجَالِ فَضِيحَاتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا

رَجُلٌ أَخَذَ سَبِيلَ نَرَاتِهِ يَرَاوُدُهَا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا حَسَنَةً فَإِنْ عَانَقَهَا فَمَعْشَرُ حَسَنَاتٍ

فَإِذَا اتَّهَمَهَا كَانَ خَيْرًا مِنَ النَّبَاِ وَمَا فِيهَا فَإِذَا قَامَ لِيَغْتَسِلَ لَمْ يَمُرْ أَمَّا عَلَى شَعْرَةٍ

فَمِنْ حَسَنَةٍ إِلَّا كَتَبَ لَهُ حَسَنَةً وَفِي عَمْرِئِ سِتِّينَ وَتَرَفَعَتْ لَهُ دَرَجَةٌ وَمَا يُعْطَى الْعَبْدَ

خَيْرًا مِنَ النَّبَاِ وَمَا فِيهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبَاهِي بِهِ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ نَظَرْتُ إِلَى عَبْدٍ

قَامَ فِي لَيْلَةٍ فَرَقَّ لِيَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةِ رَبِّهِ يَتَقَيَّنُ بَابِي رَبِّهِ شَهْدَةً وَأَبَانِي قَاهُ عَفْرَتِ

لَهُ وَعَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَمَّا أَنْتُمْ فَيَا مَعْشَرَ الرِّجَالِ فَضِيحَاتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا

رَجُلٌ أَخَذَ سَبِيلَ نَرَاتِهِ يَرَاوُدُهَا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا حَسَنَةً فَإِنْ عَانَقَهَا فَمَعْشَرُ حَسَنَاتٍ

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ بیان کیا ہے اور میں نے اس کے حوالے سے جو کچھ سنا ہے وہ بھی بیان کر دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس سے کچھ سنا ہے تو اسے بیان کر دو۔

اور روایت ہے کہ ابن مبارک بن فضالہ سے حضرت حسین سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْهَا مَا دَعَانِي كَاجْهًا وَتَزَوَّجَهَا ذَكَرَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي تَنْبِيْهِ وَتَنْبِيْهِ الْبُصَايَ

تَكُوْنُ مِنْ ذَوَاتِ الدِّیْنِ وَالْعَقْلِ مَا رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَيِّدِ الْمُرْسَلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اِنَّهُ قَالَ تَنْكِحُ الْمَرْأَةَ لِارْبَعٍ بِمَا يَهِیَا وَحَسْبُهَا وَبِجَنَّتْ بِهَا وَبِیَدِیْهَا فَاصْطَرَبَتْ اِلَیْهَا

تَوَبَّتْ بِذَلِكَ دَامَ نَاضٍ بِنَبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَاتِ لَبِیْنٍ لَا تَقْطَعُ

الرَّوْجَ عَلَى مَعِیْشَةٍ وَتَقْنَعُ بِالْبَسِیْرِ وَابْشَارَاتٍ یُوقِعْنَهَا فِی زَوْجِهَا وَیُبَارِئُهَا

اَنْ یُسَلِّیَ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ ذَلِكْ وَقَدْ فُتِرَ کَثْرُ الْمُنْفِیْنِ مِنْهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا نَیْمَ

وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ الْمُبَاشَرَةَ بِاجْتِمَاعٍ وَیَا بُنْعَامَ یَا نَدَیْ ضَبُّوْا وَلِلْمُبَاشَرَةِ

وَكَذَلِكْ یَنْبَغِیْ لِمَرْأَةٍ اَنْ تَبْزِیْ بِذَلِكْ تَحْصِلُ فَرْجُهَا وَتَوَلِّیْ وَلَوْ بَیْ الْجَنْبِلِ

عِنْدَ اللّٰهِ بِالضَّبْرِ عِنْدَ الرَّوْجِ وَعَلَى الْحِیْلِ وَابْوَكَادُوْهُ وَزَوَّجَهُ الْوَلَدُ یَزُوْجُ بِأَدْرِیْ

مِیْمُوْنٌ عَنْ النَّسِیْرِ قَالَ لَنْ اَمْرَاةٌ كَوْنُ یَقْبَلُ بِهَا اُخْوَاةَ عِظَارَةٍ مِنْ هَلْ

الْمَدِیْنَةِ دَخَلَتْ عَلَى عَاشَةِ رَحِمَ فَقَالَتْ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ زَوْجِیْ فَلَا نَ اَتُوْنِیْ بِهٖ كُلِّ

لَیْلَةٍ وَانْطَبَتْ کَاثِرُ عُرُوْسٍ رَفَّتْ اِلَیْهِ فَاذًا اَوْیَ اِلَیْ فِرَاشِهِ دَخَلَتْ عَلَیْهِ فِی حَافِی

وَالْقُسْرِ بِذَلِكَ رِضَا اللّٰهِ تَعَالٰی حَوْلَ جَمْعِهِ عَنِ اُرَاةِ الْبَغْضِ فَقَالَتْ اُحْلِیْ خَیْ

یَدْخُلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِیْمَا اَنَا کَذَلِكْ اِذَا دَخَلَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذِهِ الرَّجُلُ لَیْ اَحَدُهَا اَنْتُمْ اُخْوَاةَ

وَقَدْ رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَيِّدِ الْمُرْسَلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ قَالَ تَنْكِحُ الْمَرْأَةَ لِارْبَعٍ بِمَا يَهِیَا وَحَسْبُهَا وَبِجَنَّتْ بِهَا وَبِیَدِیْهَا فَاصْطَرَبَتْ اِلَیْهَا تَوَبَّتْ بِذَلِكَ دَامَ نَاضٍ بِنَبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَاتِ لَبِیْنٍ لَا تَقْطَعُ الرَّوْجَ عَلَى مَعِیْشَةٍ وَتَقْنَعُ بِالْبَسِیْرِ وَابْشَارَاتٍ یُوقِعْنَهَا فِی زَوْجِهَا وَیُبَارِئُهَا اَنْ یُسَلِّیَ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ ذَلِكْ وَقَدْ فُتِرَ کَثْرُ الْمُنْفِیْنِ مِنْهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا نَیْمَ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ الْمُبَاشَرَةَ بِاجْتِمَاعٍ وَیَا بُنْعَامَ یَا نَدَیْ ضَبُّوْا وَلِلْمُبَاشَرَةِ وَكَذَلِكْ یَنْبَغِیْ لِمَرْأَةٍ اَنْ تَبْزِیْ بِذَلِكْ تَحْصِلُ فَرْجُهَا وَتَوَلِّیْ وَلَوْ بَیْ الْجَنْبِلِ عِنْدَ اللّٰهِ بِالضَّبْرِ عِنْدَ الرَّوْجِ وَعَلَى الْحِیْلِ وَابْوَكَادُوْهُ وَزَوَّجَهُ الْوَلَدُ یَزُوْجُ بِأَدْرِیْ مِیْمُوْنٌ عَنْ النَّسِیْرِ قَالَ لَنْ اَمْرَاةٌ كَوْنُ یَقْبَلُ بِهَا اُخْوَاةَ عِظَارَةٍ مِنْ هَلْ الْمَدِیْنَةِ دَخَلَتْ عَلَى عَاشَةِ رَحِمَ فَقَالَتْ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ زَوْجِیْ فَلَا نَ اَتُوْنِیْ بِهٖ كُلِّ لَیْلَةٍ وَانْطَبَتْ کَاثِرُ عُرُوْسٍ رَفَّتْ اِلَیْهِ فَاذًا اَوْیَ اِلَیْ فِرَاشِهِ دَخَلَتْ عَلَیْهِ فِی حَافِی وَالْقُسْرِ بِذَلِكَ رِضَا اللّٰهِ تَعَالٰی حَوْلَ جَمْعِهِ عَنِ اُرَاةِ الْبَغْضِ فَقَالَتْ اُحْلِیْ خَیْ یَدْخُلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِیْمَا اَنَا کَذَلِكْ اِذَا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذِهِ الرَّجُلُ لَیْ اَحَدُهَا اَنْتُمْ اُخْوَاةَ

فَقَدْ بَلَغَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرِضْوَانِهِ وَمَنْ أَسَاءَ إِلَيْهِنَّ فَقَدْ أَسَاءَ إِلَى اللَّهِ سَخَطَهُ

اور جس نے ان کو برا کیا اللہ عزوجل اور اس کی رضا مندی کی طرف اور جو کوئی ان کے خلاف کیا اللہ سے اس کا

وَحَقُّ الزَّوْجِ حَقٌّ عَلَيْكُمْ فَسَمِعْتُمْ حَقِّي فَقَدْ ضَمِيتُ حَقَّ اللَّهِ وَمَنْ ضَمِيَ حَقَّ اللَّهِ

اور حق خداوند کا جیسے پر حق ہو گا پس جو شخص حق کو سمیٹے گا وہ حق خداوند کا ضائع کرے گا اور جو حق خداوند کا

فَقَدْ بَاءَ بِسَخَطِ اللَّهِ وَمَا لَهُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ لِلصَّيِّرِ وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

پس جہنم کا پیمانہ کیا ہے اللہ کے غضب کے برابر اور اس کے عذاب کے برابر اور اس کے عذاب کے برابر اور اس کے عذاب کے برابر

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

اس نے جابر بن عبد اللہ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ

فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِذَا قُلْتُ حَتَّى قَامَتْ عَلَى أَسِمَةٍ ثُمَّ قَالَتْ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

رَسُولُ اللَّهِ أَنَا وَافِدَةُ النِّسَاءِ إِلَيْكَ لَيْسَتْ أَمْرًا تُبَلِّغُهُمْ مَسِيرًا إِلَيْكَ لَا أَحْبَبُ

رسول اللہ میں پیغام لانیوالی ہوں عورتوں کی آپ کی طرف نہیں کوئی عورت کہ یہ پیغام لانیوالی ہوں عورتوں کی آپ کی طرف نہیں کوئی عورت کہ یہ

ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى زَالَزَمَ الرِّجَالَ زَالَزَمَ الرِّجَالَ وَأَدَمَ أَبُو الرِّجَالِ أَبُو النِّسَاءِ

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

وَحَوَّاءُ الرِّجَالِ أُمُّ النِّسَاءِ فَالرِّجَالُ إِذَا خَرَجُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَقَاتِلُوا أَفَاجِيَةً

اور حضرت حوا عاقلان کو مردوں کی اور ہاوی عورتوں کی پس مرد جب تک کہ ان کو عورتوں کی راہ میں نہ ہو وہ قاتل کہ جہاد میں نہ ہو

عِنْدَهُ رَهْمٌ يَرْزُقُونَ وَإِذَا خَرَجُوا فَلَهُمْ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ مَا عَمِلَتْ وَحَنَ تَجْلِسُ عَلَيْهِمْ

انہوں کے پاس رزق ہے جہاد میں ہوں یہ ان کے لئے ثواب ہے جتنا ان کے پیروں میں ہے اور ان کے پیروں میں ہے

وَتُخَدِّمُهُمْ فَهَلْ لَنَا مِنَ الْأَجْرِ شَيْءٌ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَبِي عَنِّي النِّسَاءَ لِسَلَامٍ وَ

اور ان کی خدمت کرتی ہیں ہاں ہاں کہ ان کے لئے ثواب ہے جتنا ان کے پیروں میں ہے اور ان کے پیروں میں ہے

قَوْلِي لَمْ يَنْزِلَ طَاعَةُ الزَّوْجِ وَأَعْلَى أَفَاحِيقِهِ تَعْدِلُ مَا هُنَاكَ وَقِلِيلٌ مَنَّا كَيْفَ يُفْعَلُ

میں نے کہا کہ عورت کی فرمانبرداری اور مانتا اس کے حق کا برابر ہے اس ثواب کے جو ان کے پیروں میں ہے اور ان کے پیروں میں ہے

وَعَنْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ أَبِي جَرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اور ثابت بن اسلم سے کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ وَالْجَاهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى فَمَا لَنَا مِنْ عَمَلٍ مَنَّا كَوْنُ ذَلِكَ بِهٍ عَمَلٌ

میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مردوں کو فضل و جاہ ہے اللہ کے سبیل میں اور ہم نے اس کا عمل کیا ہے کہ وہ مردوں کو فضل و جاہ دے اور ہم نے اس کا عمل کیا ہے کہ وہ مردوں کو فضل و جاہ دے

فِي سَائِلِ الْحَيْضِ وَالتَّقَاسِي وَكَذَا لَيْتَ بَعْدَ انْقِطَاعِ الدَّمِّ حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْ نَجَسٍ قَوْلًا وَاحِدًا

یعنی اندھا فاس کی حالت میں اداسی طرح خون بند ہونے کے بعد یہاں تک کہ قتل کر کے حوض سے لگانے لائیں

وَفِي الْفَاسِ قَبْلَ الْأَرْبَعِينَ اسْتَحْيَا فَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ وَجِبَ التَّيْمَةُ فَإِنْ خَالَفَ

اور نفاس میں چاہیں گے بچے سمجھ کر زمین پر اگر وہ غازی نہ ہو تو وہ ایسے پتھر پر گرنا ہے اگر زمین پر

قَوْلُهُ فَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ عَلَى أَحَدِ الزَّوْجَيْنِ الْأُخْرَى تَسْمَعُ

سید علی کا اسرارِ اقدس تو کہ جس کا کفِ ناز ہے، آج سے دنار سے اکھوڑا، تیرے دورِ توں سے دور ہوئی رفاقت کو فتنے آگے

[illegible]

الله تعالى ويتوب ان يرجع الى مثله ولا يلفرو ويحبب وصيه الكرو وال

[illegible]

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حُجِّنَ مِنْ أَتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا فَإِنْ لَمْ تَشُقْ نَفْسَهُ إِلَى

جی صلے اللہ علیہ وسلم نے ملعون کو وہ نفع عطا کر دے اور جس کی بد بزمین پس آگے اپنے نفس کو شوق نہ ہو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

[illegible]

جنگامی حضرت کو جا بر زمین اس کو اس کا سر اچھو کر کہ میں دوست نہیں ہوں اس نے اس کو اس کے سر پر چھو کر کہ میں دوست ہوں

اعظم من شهوته وقد روى ابو هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله قال حصلت شهوة النبي على

بہت بڑی کھروکی گیسوں اور تحقیق روایت کی کراہی ہر جگہ دم تحقیق ہی مسلم نے فرمایا زیادہ کی گئی ہو تو ان کی جوت

الرِّجَالُ بَيِّنَاتٌ وَتُسَعَّرُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ اللَّهُ تَعَالَى الْقَوْمَ مِنْ خِزْفٍ أَثَرُهُ

ردیف: نیاون ہے **کریہ کہ حقیق السدوق لے فی الدیاس** اور
اور ایس نوں ۔۔۔

خَالِدٌ بْنُ مَخْلَدٍ أَخِي ابْنِ مَرْثَدَةَ

أَجْرًا لِسَعْيِهِمَ فِي النَّسَاءِ وَوَأَحَدًا لِلرِّجَالِ وَالْقَدَرُ الَّذِي يَجُورَانِ يَوْسُفَ وَهَارِي

و ان یمن غولونے کی ہے اور ایک حصہ دون کے لیے اور ایک حصہ اسی کی ہے کہ میں چاہوں گا اور میں نے

عشر ربيعة شهر إلا ان يكون له عذر فإن جاوز الأربعة الأشهر مكران لها فراقه

سچو چار سمیٹنے پر گمراہی کہ اس کو کوئی غلام ہو پس اگر گمراہ دین چار سمیٹے تو پھر سچو چار سمیٹنے پر گمراہی کہ اس کو کوئی غلام ہو

وَأَرْسَاهُمْ فِيهَا لَمَّةَ الْكُفْرِ مِنْهُمْ فَأَشْرَقَتْ لَهُمْ فُجْرَةٌ فَظَلَمَتْ مِنْهَا الْقُدُومَ فَأَيُّ إِنْ يَلْقَاهُ مَعَهُ يُقَدِّرْ

اور اس سفر کو یاد دہانہ سمجھ مئے
ہیں اس کو ملنے کے لئے گھر آنا
پہنچا کر اسے اپنے سے قدر کرنا

[illegible]

كان الحارث ان يفرق بينهما ما اطلبت الزوجة ذلك وهذا هو التزقيت الذي

جو آئینے عالم کو اندرون کے درمیان چھائی کرنا جب طلب کرے عورت چھائی کو اور یہ وہ حق مقرر ہے جسکو

وقتة عمر بن الخطاب في الناس في معازيم يسبرون شهر او يقيمون اربعة اشهر

مقرر کیا کہ اگر کسی نے ان کے جہاد کرنے میں سب سے پہلے ایک مہینہ اور نوٹوں کی رقمیں جاری کیے

[Illegible handwritten notes]

پیشروان را چنین می بینیم

[illegible]

يَسْلَمْنَ مَا مِنْ تَوْقَانٍ بِمَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا

کہ بیٹے جاوہر آکر نہجائے ساتھ ہوا اس روایت کو دیکھئے جو کہ گئی جی سے اس حدیث کے دوسرے سے کہ اپنے فرمایا ہے

النَّشَارُ وَيَبِّئُ ذَلِكَ وَأَوَّلَىٰ مِنْ ذَلِكَ الْفِتْمَةُ بَيْنَ الْحَاضِرِينَ فَإِنَّهُ أَطْيَبُ وَأَحْلَىٰ

جو ماہدین غیر کفر والے اور اسکے درمیان اور تیسرے کفر والے درمیان حاضرین کے کیونکہ بہت بڑا اور بہت حدال

وَادْخُلْ فِي يَاسِرٍ **فَصْلٌ** فَإِذَا كُنْتَ تُرَاقِبُ النَّكَاحَ وَهُوَ حَصُولُ

اور پھر اہل ہونے والا ہے پر مینز کوئی کے بابو بن فضل ہر جیک ل ہر معاویہ بنی شہین نکاح کی اوروہ حاکم ہونا اور

الْوَلِيَّ الْعَدْلَ وَالشَّهَادَةَ الْعَدُولَ وَالْكَفَاةَ وَالْخُلُومَ مِنَ الْمَالِ مِنَ الزَّوْجَةِ

دلی عادل کا اور گواہوں عادلوں کا اور برزوری کا اور خالی ہونے کے بعد نزہت

وَالْعِدَّةُ وَغَيْرُهَا اسْتَأْذَنَهَا الْعَاقِلُ لِيُنْكَاحَ إِذَا لَمْ تَكُنْ مُجَدِّدَةً وَهُوَ إِذَا كَانَتْ

۱۰ امدادت و لہجہ سے انہیں بتائے کہ خدا کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو احادیث بیان کی ہیں، وہ سب صحیح اور درست ہیں۔

شَيْئًا أَوْ يَكُرُّ الْأَدَبَ لَهَا وَعَرَفَهَا الرَّجُلُ مِنْهُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الصَّدَاقُ وَصِفَتَهُ الْمُنْخَطَبُ وَ

جوہر : اگرچہ کمال پائے ہو اور جملہ وی اس کو دودھیا ہر کے مقدار اور کمال مفت پر خطبہ شکر اور

سُغْفِرُ اللَّهُ عَنْ زَوْجَلٍ وَيَأْمُرُ بِكَ الْوَلِيَّ عَلَى وَجْهِ إِسْتِحْيَاكِ الْوَلِيَّ لَمْ يَسْتَطِيعْ

اندر داخل سے جھٹکتا ہے درخت کو روکھنے کا دل کو طریقے پرستیم اور اولی کے پہرولی ملا دو دلیا کو

فَيَقُولُ لَهُ قَدْ رَوَّجْتَنِي بَيْنِي وَأَخِي فَلَا تَفْسِمِهَا عَلَيَّ مَا اتَّفَقَ عَلَيْهِمُ الصَّدَاقُ

پانچویں جہنم میں اس کا نام ہے اس جہنم کو نے اتفاق کیا ہو

يَقُولُ الزَّوْجُ قَدْ قُبِلَتْ هَذِهِ التَّكَاثُرُ وَلَا يَنْعَقُ التَّكَاثُرُ إِلَّا بِالْعَرَبِيَّةِ لِمَنْ يَحْسِنُهَا

میں نے سوچا کہ کیا اس نکاح کو اور بہن باندھا جاتا نکاح کر عورتوں کے لیے جو اس کو چاہتا ہو

إِنَّمَا لَمْ يَحْسِنَ فِلسُفَتِهِ وَلُغَتِهِ وَهَلْ يَلْزَمُهُ تَعَلُّمُ الْعَرَبِيَّةِ إِذَا لَمْ يَحْسِنِهَا الْعَقْدُ

اس کو ابھی طرح جانتا پس ہی مذہبان اور مولیٰ سے افضل اس کو لازم ہو گیا معلوم ہو گیا کہ ابھی طرح نہ جانتا ہو واسطے عقد

لِيَكَاذِبَ أَمْ لَاعِكُ الْوُجْهِينَ وَيَسْتَعِجِلُ بِخَطْبِهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَأَنَّهُ

دو جہیز ہیرے اور سونے کے جہیز لڑکے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے خطیبہ کو لکھ کر

وَيَا أَيُّهَا الْمَأْمُومُونَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

وایت کیا گیا ہے کہ تحقیق امام احمد بن حنبلہ رحمہ اللہ جب حاضر ہو کر تھے مجھے کسی طرح میں اور نہ مستطیع خطیبہ

اللَّهُ مَنْ مَسَّعُودُكَ الْأَمْلَاقَ وَأَنْصَرَفَ وَهُمْ مَا أَخَذَكَ ابْنُ الشَّيْطَانِ إِلَّا مَا مَهَبَهُ اللَّهُ

مسعودی کا کہنا ہے کہ اور لوگ آتے اور وہ خطہ کی جس سے کہ کہی ہو اس کے نام سے کہتے

نُ الْمُبَارَكِينَ مُوسَى السَّقَطُ بَعْدَ اِدْعَى الْقَاضِي الْمَطْفِ هَذَا بِنِ اِبْرَاهِيمَ

بن مبارک بن سہیل سلم نے بغداد میں قاضی شافعی بناد بن اسرار

عن محمد بن نصر النخعي عن القاصي أبي عمر القاسم بن جعفر بن عبد الواحد

جیفر بن عبد الواحد

فَإِذَا جَاءَ الْمَصْرِيَّ عَنْ ثَمَّانٍ أَحْمَدَ الْوُثَّانِيَّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا

۱۶۱۰ء میں انگریزوں نے کراچی کے قریب ایک گاؤں میں ایک عورت کو قتل کر دیا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا صَفِيًّا بَرِيًّا مِنَ الْعَاهَاتِ كُلِّهَا فَلْيَعْلَمَ مَا أُرْسِلَ

میں نے اللہ کے واسطے رسول کے طور پر بھیجا دیا ہے جس کے ساتھ بھیجے گئے

بِهِ سِرَاجًا زَاهِرًا وَنُورًا سَاطِعًا وَبُرْهَانًا لِمَعَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَنَحْوِهِ

تھے چراغ روشن اور نور مند اور دلیل حق و درود بھیجے اللہ پر اور صلوات اللہ علیہ

شَرَاهُ هَذِهِ الْأُمُورُ كُلُّهَا بِيَدِ اللَّهِ يَصْرِفُهَا فِي طَرِيقِهَا وَيَبْضِئُهَا فِي حَقَائِقِهَا لَا

پھر یہ چیزیں ہر کام کے سبب اللہ کے ہاتھ میں ہیں یہ سب کچھ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جو ان کو اپنی لائق پہنچا دے گا

مُقَدَّمٌ بِمَا آخِرٌ وَلَا مُؤَخَّرٌ لِمَا قَدَّمَ وَلَا يَجْتَمِعُ اثْنَانِ إِلَّا بِقَضَائِهِ وَقَدَرُهُ وَلِكُلِّ

اللہ کے لئے آگے والا اور پیچھے کرنا اور کسی چیز کو آگے کرنا اور دوسرے سے پیچھے کرنا اور ہر چیز کی ہر چیز کے لئے

قَضَاءٌ قَدَرٌ وَلِكُلِّ قَدَرٍ أَجَلٌ فَرَكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ يَحْكُمُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُنْثِرُ عِنْدَهُ

قضاء ہے تقدیر اور ہر تقدیر کے لئے ایک قسط ہے اور ہر قسط کے لئے ایک کتاب ہے اور ہر کتاب کے لئے ایک

أَمُّ الْكِتَابِ كَأَنَّهُ قَضَى اللَّهُ وَقَدَرَهُ أَنْ فُلَانٌ بِنَ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ يَخْطُبُ كَقَوْلِكَ

کتابوں کا ان اور ہر کتاب کا تقدیر ہے ہر تقدیر کے لئے ایک کتاب ہے اور ہر کتاب کے لئے ایک

فَلَانَةٌ بَنَتْ فُلَانٌ وَقَدْ أَتَيْتُمْ رَاغِبًا فِيكُمْ خَاطِبًا لِيُؤْتِيَكُمْ وَقَدْ بَدَّلَ لَهَا مِنْ

فلانی بیتی فلانی نے بنی اور تم نے میری طرف سے ایک خطیب کو بھیجا ہے کہ وہ تم کو خطبہ کرے اور وہ تم کو خطبہ کرے

الصَّدَاقَ مَا وَقَعَ عَلَيْكَ لَوْ تَقَافُ فَرَوْجًا خَاطِبُكُمْ وَالْكَوَارِغُكُمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

میرے لئے جو تم پر واقع ہوا ہے اگر تم کو توفیق ہو تو تم کو خطبہ کرنا اور اگر تم کو توفیق نہ ہو تو تم کو خطبہ کرنا

أَيُّكُمْ إِلَّا يَأْمُرُ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ فَلَمَّا كُنْتُمْ أَنْ تَكُونُوا أَفْقَرَاءَ يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ

جو تم میں سے کوئی ایسا ہے جو تم کو خطبہ کرے اور جو تم کو خطبہ کرے اور جو تم کو خطبہ کرے اور جو تم کو خطبہ کرے

فَضِيلَ اللَّهِ وَإِسْمُ عَلَيْهِ فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ عَقَدَ الْبِكَارَ عَلَى مَا قَدْ مُنَادَرَهُ بَابُ

فضل اللہ اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے

فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَقَدْ كَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ

اور وہ تم کو انکار سے روکتا ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے

وَالنَّاهِي عَنِ الْمُنْكَرِ وَمَدَّهُمْ فِي تَنَابُهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ

اور وہ تم کو انکار سے روکتا ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے

وَالنَّاهِي عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُجَّةِ اللَّهِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُنْتُمْ خَيْرَ

اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے اور اس کے اسم ہے

أُمَّةٍ أَخْرَجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ

اس قوم کو نکالنے کے لئے جو لوگوں کے لئے امر کرنے اور نہی کرنے اور ایمان لانے کے لئے

بِاللَّهِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ يَأْمُرُونَ

ساتھ اللہ کے اور ایمان لانے والے اور ایمان لانے والے اور ایمان لانے والے اور ایمان لانے والے

وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ يَأْمُرُونَ
بِالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُجَّةِ اللَّهِ
وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ
أَخْرَجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ
وَنَهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى
وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ
بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ
يَأْمُرُونَ

محمد بن سلیمان انباری لفظیہ قال حدثنا وکیع عن اسر اریل عن ابی اسحق عن
 محمد بن سلیمان انباری لفظیہ کہ حدیث بیان کی جس کے وسیع ہے

فصل فی بیان

سے جو غلام مولیٰ
نجات کے لئے
جو غلامی خدایہ

اس کا نام ہے
اس کا نام ہے
اس کا نام ہے

سید احمد حسن

وہی ہے جس نے

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الكتاب الثاني

1

الْقُدْرَةَ عَلَى ذَلِكَ مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ

قدرت کے لئے اس قدر قوت پزیر کہ ان کی ہمت سے جس سے اللہ عزوجل کے لئے آجے فرمایا نہیں ہو کر ہی قوم

فِيهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ الْمَعَاصِيَ يَقْدِرُونَ أَنْ يُغَيِّرُوا عَيْدَهُمْ فَلَا يَغَيِّرُ وَاعْلَمُوا أَنَّ عَمَلَهُمْ

ان میں سے ایک آدمی ہو کر وہ اللہ عزوجل کے لئے آجے فرمایا نہیں ہو کر ہی قوم

اللَّهُ يُعَذِّبُ قُلُوبَهُمْ أَنْ يَتُوبُوا فَقَدْ شَرَّطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُدْرَةَ فِي ذَلِكَ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی توبہ کو سخت کر دیا ہے اور اللہ عزوجل نے ان کی توبہ کو سخت کر دیا ہے

وَهُوَ إِذَا كَانَتْ لِفُلَانٍ أَهْلُ الصَّالِحِ وَعَدَلَ السُّلْطَانُ وَمَعَاوَنَةُ أَهْلِ الْخَيْرِ

اور جب کسی شخص کے لئے ایک صالح اور عدل بادشاہ اور معاوینہ اہل خیر

إِنَّمَا إِذَا كَانَ إِلَّا تَكَرَّرَ بِالنَّفْسِ دُخُوقٌ ضَرِبَ بِهِ مَالُهُ فَلَا يَجِبُ عَلَيْهِ ذَلِكَ لِقَوْلِهِ

فقط اگر وہ ایک شخص کی طرف سے دُخُوق (دُخُوق) کے لئے اس کے مال سے ضربه (ضربه) ہو جائے

عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَقَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ وَقَوْلُهُ

عزوجل کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغُ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَذِلَّ نَفْسَهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ

نبی کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے

يَذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَعَزَّزُ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

ذلیل کرے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے

رَأَيْتُمْ أَمْرًا لَا تَسْتَطِيعُونَ تَغْيِيرَهُ فَاصْبِرُوا حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ تَعَالَى هُوَ الَّذِي يُغَيِّرُ فَإِذَا

اگر آپ نے کوئی چیز دیکھی ہے جو آپ نہیں بدلتے تو صبر کریں تاکہ اللہ تعالیٰ وہی ہے جو بدلتا ہے

ثَبَتَ أَنَّهُ لَا يَجِبُ كَيْسَرُ الْكَارِ فَهَلْ جَوَزَ الْكَارَةُ إِذَا غَلَبَ عَلَى طَائِفَةٍ الْخَوْفُ عَلَى

ثابت ہوا کہ ایسا نہیں ہے کہ اگر خوف ایک گروہ پر غلبہ کرے تو

نَفْسِهِ فَمَنْدَ تَأْخُذُ ذَلِكَ وَهُوَ الْأَفْضَلُ إِذَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْغَزْمَةِ وَالصِّدْقِ

اپنی جان پر اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے

كَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَعَ الْكُفَّارِ قَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي قِصَّةِ لُقْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جیسا کہ لُقْمَانِ کے ساتھ کفار کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے

وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے

إِنِّي هَرَبَةٌ يَا أَبَاهُ هَرَبَةٌ مَنِ الْمَعْرُوفِ وَأَنْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ وَلَا تَسْأَلْ

اگر آپ نے کوئی چیز دیکھی ہے جو آپ نہیں بدلتے تو صبر کریں تاکہ اللہ تعالیٰ وہی ہے جو بدلتا ہے

اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے اور نہ ملے اس کے لئے

الْمُتَّكِفِينَ إِذَا قُيَ فِي الظَّنِّ بِقَاوِمِهِ كَانَ تَرْكُهُ أَوَّلَ فَصْلٍ وَيُسْتَرْطُ فِي

اور کہتا ہے پس یہ روی ہر ممکن بنائی کا الہیہا تو اس کا نیکو لکھنا ہے فصل اور ہر طریقی میں

الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ خُمُسُ فَرَائِضَ أَوْلِيَّهَا أَنْ يَكُونَ عَالِمًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالثَّانِي أَنْ يَكُونَ قَصْدُهُ وَجْهَ اللَّهِ وَإِعْزَازَ دِينِ اللَّهِ وَ

اعلاء كلمته الله وامره دون الرياء والسمعة والحمية لنفسه ولاشما

اور میں نے ان سے کہا کہ تم لوگو! میرا خدا اور سوا وہ نہیں ہے اور سنو اس کے آواز کو جس سے یہ بات نکلتی ہے۔ اور جو اس کے پاس ہے

يَنْصُرُوْنِي وَيُزِلُّ بِهٖ اَمْنَكُمْۙ اِذَا كُنَّ صَادِقًا مُّخْلِصًا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنْ

تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُخْرِجْكُمْ مِنْ الْأَرْضِ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا ۚ وَاللَّهُ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ

اتَّقُوا الَّذِينَ هُمْ فُحْشُونَ فَإِنَّ إِلَى الشِّرْكِ وَتَرَكَ نَظَرَ الْخَلْقِ

فِي الْكَارِهِ وَأَحْسَنَ الْعَمَلِ بِإِخْلَاصِهِ فِي ذَلِكَ كَانَ الظُّفْرُ لَهُ وَلاَ

كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ كَانَ لَهُ الْخِزْيَةُ لَأَنَّ الصَّغَارَ وَالزَّلَّةَ وَالْمَهَانَةَ وَبَقَا

المشكور على حاله بل زيادته وتفاقمه وضراوة اهل المعاصي واتفاق

شَیْطَانِ الْاِیْسِ وَالْیَحْنِ عَلٰی مَخَالَفَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَتَرْکِ طَاعَتِهِ وَانْکَابِ

الْحُرْمَاتِ وَالثَّالِثُ أَنْ يَكُونَ أَمْرُهُ وَنَهْيُهُ بِاللِّدِينِ وَالتَّوَدُّدِ لَا بِالْفَضَاظَةِ

الْغُلَظَّةُ بَلِّ بِالزَّفْرِ وَالنَّصْرِ وَالشَّفَقَةِ عَلَاجُهُ كَيْفَ فَاقْعِدُوهُ الشَّيْطَانُ

الْعَيْنِ الذِي قَدْ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ عَقْبِهِ وَارْتَمٰهُ لَهُ مَعْصِيَةٌ رَّيْبَةٌ وَخَالَفَتْهُ اَمْرُهُ بَرِيًّا

وَلَا خَالَهُ النَّارُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَدْعُو حَسْبَهُ

كَلِمَةِ الْكُفْرِ لَا الْفَقْهَ اتَّفَقُوا عَلَى ذَلِكَ وَإِنَّمَا الْخِلَافُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فِي

غَرِيزَتَيْنِ الْمَوْضِعَيْنِ فَصَلٌ فَإِذَا اثْبَتَ وَجُوبُ الْإِنْكَارِ كَالْمُنْكَرُونَ ثَلَاثَةً

اقْسَامٍ قِسْمٌ يَكُونُ إِنْكَارُهُمْ بِالْبَدْوَةِ وَالْأَيْمَةِ وَالسَّلَاطِينِ وَالْقِسْمُ الثَّانِي

إِنْكَارُهُمْ بِاللِّسَانِ دُونَ الْبَدْوَةِ وَهُمْ الْعُلَمَاءُ وَالْقِسْمُ الثَّالِثُ إِنْكَارُهُمْ بِالْقَلْبِ

هُم الْعَامَّةُ وَقَدْ جَاءَ فِي هَذِهِ الْمَعْنَى حَدِيثٌ وَهُوَ مَا رَوَى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى اسْمُكُمْ مُنْكَرًا فَيُغَيِّرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ

لَمْ يَسْتَطِعْ قَبْلَ لِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَوْفَى الْأَيْمَانِ

فَعِلَ الْإِيْمَانِ وَقَدْ رَوَى عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدًا مِنْكُمْ

مُنْكَرًا لَا يَسْتَطِيعُ التَّكْدِيرَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا

مُنْكَرٌ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ كَانَ لَهُ ثَوَابٌ مِنْ أَمْرِ يُمْرُؤٍ وَنَهْيٍ عَنِ الْمُنْكَرِ

فَصَلٌ وَإِنْ غَلَبَ عَلَى ظَنِّهِ عَدَمُ زَوَالِ الْمُنْكَرِ وَبَقَاؤُهُ عَلَى ذَلِكَ

عَلَيْهِمْ إِنْكَارُهُمْ لَا عَنْ رِوَايَتَيْنِ عَنِ الْأَمَامِ أَحْمَدَ أَحَدُهُمَا يَحِبُّ الْحَقَّ

يُزِيدُ وَيُنْزِجُ وَيُزِيلُ وَيُحَقِّقُ وَآلِهُ أَيْ يَذْكُرُ صَلَاتَهُ

فَيَرْجِعُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ وَالظَّنُّ لَا يَمْنَعُ مِنْ جَوَازِ إِنْكَارِهِ وَالرِّوَايَةُ الْآخَرُ

لَا يَحِبُّ عَلَيْهِمْ إِنْكَارُهُ حَقٌّ يَغْلِبُ عَلَى ظَنِّهِ زَوَالُهُ لَأَنَّ الْقَصْدَ بِالْإِنْكَارِ

لَا يَحِبُّ عَلَيْهِمْ إِنْكَارُهُ حَقٌّ يَغْلِبُ عَلَى ظَنِّهِ زَوَالُهُ لَأَنَّ الْقَصْدَ بِالْإِنْكَارِ

وَقَدْ جَاءَ فِي هَذِهِ الْمَعْنَى حَدِيثٌ وَهُوَ مَا رَوَى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى اسْمُكُمْ مُنْكَرًا فَيُغَيِّرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ قَبْلَ لِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَوْفَى الْأَيْمَانِ فَعِلَ الْإِيْمَانِ وَقَدْ رَوَى عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدًا مِنْكُمْ مُنْكَرًا لَا يَسْتَطِيعُ التَّكْدِيرَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا مُنْكَرٌ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ كَانَ لَهُ ثَوَابٌ مِنْ أَمْرِ يُمْرُؤٍ وَنَهْيٍ عَنِ الْمُنْكَرِ فَصَلٌ وَإِنْ غَلَبَ عَلَى ظَنِّهِ عَدَمُ زَوَالِ الْمُنْكَرِ وَبَقَاؤُهُ عَلَى ذَلِكَ عَلَيْهِمْ إِنْكَارُهُمْ لَا عَنْ رِوَايَتَيْنِ عَنِ الْأَمَامِ أَحْمَدَ أَحَدُهُمَا يَحِبُّ الْحَقَّ يُزِيدُ وَيُنْزِجُ وَيُزِيلُ وَيُحَقِّقُ وَآلِهُ أَيْ يَذْكُرُ صَلَاتَهُ فَيَرْجِعُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ وَالظَّنُّ لَا يَمْنَعُ مِنْ جَوَازِ إِنْكَارِهِ وَالرِّوَايَةُ الْآخَرُ لَا يَحِبُّ عَلَيْهِمْ إِنْكَارُهُ حَقٌّ يَغْلِبُ عَلَى ظَنِّهِ زَوَالُهُ لَأَنَّ الْقَصْدَ بِالْإِنْكَارِ

تَقْرَضُ شِفَاهَهُمْ بِالْمَقَارِضِ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَجْتَوِي قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَ

السَّلَامُ هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِسُوءِ أَنْفُسِهِمْ وَهُمْ

يَتَوَلَّوْنَ الْكِتَابَ قَالَ لَشَاعِرُ لَا تَنْتَ عَزَّ خَلْقُ وَتَأْتِي مِثْلُهُ عَارُ عَلَيْكَ إِذَا أَنْتَ عَظِيمُ

وَقَالَ قَتَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرْتُ أَنَّ فِي التَّوْرَةِ مَكْتُوبًا أَنَّ إِبْنَ آدَمَ بَدَأَ بِرَبِّهِ وَنَسِيَ

يَدْعُو إِلَيْهِ وَيَقْرَأُ وَيُحْمِلُ مَا تَرْهَبُونَ وَإِذَا دَبَّكَ عَزَّوَجَلَّ مِنْ يَأْمُرُ

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَتْرِكُ نَفْسَهُ وَهُوَ جَلَّ وَعَلَى أَعْلَمُ بِذَلِكَ

فَصَلِّ وَالْأَفْطَى لَهُ إِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَأْمُرَهُ وَيَنْهَاهُ فِي خَلْقِهِ لِيَكُونَ ذَلِكَ

أَبْلَغَ وَأَمَنَ فِي الْمَوْعِظَةِ وَالزَّجْرِ وَالنَّصِيحَةِ وَأَقْرَبَ إِلَى الْقَبُولِ وَالْإِقْلَابِ

وَقَدْ قَالَ بَوَالِدُ الرَّدَّاءِ مَرْوَعَةُ عَظَّمَ أَخَاهُ بِالْعَلَانِيَةِ فَقَدْ شَانَهُ وَمَنْ عَظَّمَ

فَقَدْ زَانَهُ فَإِنْ فَعَلَ ذَلِكَ لَمْ يَنْفَعَهُ أَظْهَرَ مِنْ ذَلِكَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ

بِأَهْلِ الْخَيْرِ فَلَنْ لَمْ يَنْفَعَهُ فَبِأَهْلِ السُّلْطَانِ وَيَنْبَغِي أَنْ لَا يَتْرَكَ تَكَارُفَ الْمُنْكَرِ

أَيْدِيَ الْآنَ اللَّهُ تَعَالَى دَمَ قَوْمًا تَرَكُوا ذَلِكَ وَتَغَافَلُوا عَنْهُ قَالَ عَزَّوَجَلَّ كَانُوا

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرِّبَايُونُ وَالْأَخْيَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّخْتِ

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ لَيْتَ هَؤُلَاءِ نَهَاهُمْ عَمَّا وَهُمْ وَفَقَّاهَهُمْ وَقَرَّاءَهُمْ

لَا تَنْتَ عَزَّ خَلْقُ وَتَأْتِي مِثْلُهُ عَارُ عَلَيْكَ إِذَا أَنْتَ عَظِيمُ
قَتَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
ذَكَرْتُ أَنَّ فِي التَّوْرَةِ مَكْتُوبًا أَنَّ إِبْنَ آدَمَ بَدَأَ بِرَبِّهِ وَنَسِيَ
يَدْعُو إِلَيْهِ وَيَقْرَأُ وَيُحْمِلُ مَا تَرْهَبُونَ
وَإِذَا دَبَّكَ عَزَّوَجَلَّ مِنْ يَأْمُرُ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَتْرِكُ نَفْسَهُ
وَهُوَ جَلَّ وَعَلَى أَعْلَمُ بِذَلِكَ
فَصَلِّ وَالْأَفْطَى لَهُ
إِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَأْمُرَهُ وَيَنْهَاهُ
فِي خَلْقِهِ لِيَكُونَ ذَلِكَ
أَبْلَغَ وَأَمَنَ فِي الْمَوْعِظَةِ
وَالزَّجْرِ وَالنَّصِيحَةِ
وَأَقْرَبَ إِلَى الْقَبُولِ
وَالْإِقْلَابِ
وَقَدْ قَالَ بَوَالِدُ الرَّدَّاءِ
مَرْوَعَةُ عَظَّمَ أَخَاهُ
بِالْعَلَانِيَةِ فَقَدْ شَانَهُ
وَمَنْ عَظَّمَ فَقَدْ زَانَهُ
فَإِنْ فَعَلَ ذَلِكَ لَمْ يَنْفَعَهُ
أَظْهَرَ مِنْ ذَلِكَ
وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ
بِأَهْلِ الْخَيْرِ فَلَنْ لَمْ يَنْفَعَهُ
فَبِأَهْلِ السُّلْطَانِ
وَيَنْبَغِي أَنْ لَا يَتْرَكَ
تَكَارُفَ الْمُنْكَرِ
أَيْدِيَ الْآنَ اللَّهُ تَعَالَى
دَمَ قَوْمًا تَرَكُوا ذَلِكَ
وَتَغَافَلُوا عَنْهُ
قَالَ عَزَّوَجَلَّ كَانُوا
لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ
فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا
يَفْعَلُونَ
وَقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرِّبَايُونُ
وَالْأَخْيَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ
وَأَكْلِهِمُ السُّخْتِ
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ
لَيْتَ هَؤُلَاءِ نَهَاهُمْ عَمَّا وَهُمْ
وَفَقَّاهَهُمْ وَقَرَّاءَهُمْ

الْبِرَّةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّ مِنَ الْكِبَرِ الذُّنُوبُ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ
 عَنِ الْكِبَرِ مَا لَا يَكُونُ إِلَّا مِنَ الْكِبَرِ الذُّنُوبُ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ

اَنْ يُقَالَ لِلْعِبَادِ اِنِّي اَللّٰهُ فَيَقُولُ عَلَيْكَ بَنَفْسِكَ وَجَمِيعُ ذَلِكَ عَامٌ فِي حَقِّ صَلَاحِهِ
 کہ کہا جاوے کہ میں اللہ ہوں تو اپنے نفس کو لے کر اور ہرگز اور ہر کسب نامہ سے نکلے اور ہر کسب

وَمَا يَرَوْنَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرُّوا بِالْمَعْرُوفِ

اور اگر جو عمل کرے اور منع کر دے ایسی ہے اگر چہ اس سے نہ بیٹہ اور بیٹیاں نہیں نکلی کوئی گناہ ہے

اَمَّا ظَهْرًا فَاَمَّا بَاطِنًا فَاِنْ قُلْنَا لَا يَنْكَرُ إِلَّا الْمُنْتَزِعَةُ عَنْتَعَدَّ رَا لَامْرُ بِالْمَعْرُوفِ

وَاللّٰهُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَعِيْدٌ رَّسًا لَا مَرَّ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُضْمِلُ فَصْلُ الَّذِي
 الرَّسُّ كَمَا بَرَأَ إِلَى كَيْسٍ مِّنْهُ يَوْمَ جَاءَ وَكَانَ أَتَى بَانَ كَمَا تَمُورُ كَرَامَةً أَوْ يَكُونُ مَعَهُ رُكْنٌ
 وَهُوَ كَرَامَةٌ أَوْ يَكُونُ مَعَهُ رُكْنٌ

یو مریہ ویندر علی ضربین فکل و افاق الکتاب السنۃ والعقل فو معروف و

كل ما خالف فهو منكرو ثم ذلك ينقسم قسمين احدهما ظاهر يعرفه العوام

والخاص هو لوجوب الصلوات الخمس وصوم رمضان والزكاة والحب وغير
اور خاص لوگ اور وہ مصالح جہت نے نماز

ذٰلِكَ وَمِنْ اَمْرِهِ يُخْرِجُ الْمَوْتَادَ وَشَرِبَ الْخَمْرَ وَالشَّرْقَ وَطَعَمَ الطَّرِيقَ وَالزَّبَادَ
اور پانی سے جسے خواہمے ناستہ زنا کا اور شراب کے پینے اور جہی کرنے اور پھینکے کا اور سیر کرنے کا اور کھانے کا اور

الغضب وغير ذلك من هذا القدر يجب نكارة على العوائد كما ينبغي على خواص من العلماء
انتهى الامر به انهم لم يبقوا في العلم كمن كان عليه

والقسم الثاني فالأخوة والأخوات من غير أن يكونوا من ولد الأب أو الأم بل من ولد الجد أو الجدة
أو من ولد الزوج أو الزوجة من غير أن يكونوا من ولد الأب أو الأم بل من ولد الجد أو الجدة

یہ ساری باتیں سن کر حضرت علیؓ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو اس کے لئے وقف کر دیا ہے کہ جو کچھ میں نے اس کے لئے کہا ہے، اسے سچ سمجھ لے۔

اور واجب ہے کہ کسی کو عوام میں سے توہین نہ کرے۔ حال کو

میں نے بیان کیا اور میں جانتا ہوں کہ اس کو پہلے لیکن جب یہ وہ چیز ان جنہیں میں اختلاف کرتا ہے۔ لہذا انہیں اور مجھ کو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

وقد روى عن ابي سلمة زهير النبی صلی الله علیه وسلم فی قوله عز وجل لا
علی العرش استوی قالت الکف غیر معقول الاستواء غیر مجهول والقواریب
عز وجل استوی هو انهم لم یکنوا
اورام سلمہ حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا کہ
واحب واجود یہ کفر وقد اسندہ مسلم بن الحجاج عنہما عن النبی صلی
اور اس کا انکار کرنا کفر ہے اور بیشک ان کا دلایا مسلم بن الحجاج ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے
الله علیه وسلم فی صحیحہ وكذلك فی حدیث انس بن مالک رضی الله عنه
اور اسے صحیح اس بن مالک کی حدیث میں
وقال حمد بن حنبل رحمه الله قبل موته یقریب اخبار الصفات ثم یحکم
اور امام حنبل قبل رحلتہ نے اپنی موت سے پہلے فرمایا صفات کی حدیثیں سن لیں کہ کہیں وہ نہیں ہیں
جاءت بلا تشبیہ ولا تطیل قال بضانی رواه بعضهم لست یصلح
اکیس سو تشبیہ و تطیل کے اور ضانی سے روایت میں کہ نہیں صاحب کلام
کلام ولا ارى الکلام فی شیء من هذه الاکان فی کتاب الله عز وجل اوحى
انہیں ہوں اور میں نے کتب میں کبھی نہ دیکھا ان میں سے کوئی نہ
عن النبی صلی الله علیه وسلم اوعن اصحابہ رضی الله عنهم اوعن التابعین
سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور اصحابہ کی حدیث میں اور تابعین کے میں
فاما غیر ذلک فان الکلام فیہ غیر محمود فلا یقال فی صفات الرب
بہیں کہیں ان کے سوا میں جرح نہیں پس کلام میں غیر محمود ہے پس نہ کہا جائے کہ رب کا وہ صفات
عز وجل کیف ولم لا یقول ذلک الا شکاک قال احمد رحمه الله فی رواہ عنہ
میں اس میں اور کہوں نہ کہ شک کے طور پر اور اس نے احمد رحمہ اللہ سے روایت میں
فی موضع اخر نحن نوؤمن بان الله عز وجل علی العرش کیف شاء وکما شاء
دوسری جگہ میں ہم ایمان لاتے ہیں کہ
یلاحذ ولا صفۃ یتلغھا واصف اوحده حاد لما روى عن سعید بن المسیب
سوا کسی اور صفت کے کہ اس کو بیان کر نہ لے جو نہ سیکھیں نہ دیکھ کر نہ لائے اور نہ کہ اس سے کہ سعید بن المسیب نے
عن کعب الاحبار قال قال الله تعالى فی التورۃ انا الله فوق عبادی ثم عرفت
کعب احبار سے روایت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے توریت میں فرمایا میں اللہ ہوں انہیں بندوں کے اوپر اور میں نے
فوق جمیع خلقی وانا علی عرشی علیہ ادر عبادی لا یخفی علی شیء من عباد
میری تمام مخلقت سے اوپر ہوں اور میں اپنے بندوں کی ہر چیز پر کوئی چیز مجھ سے بندہ نہیں
وكونه عز وجل علی العرش مذکور فی کل کتاب اُنزل علی کل نبی اُرسل
اللہ عز وجل کا عرش پر ہونا مذکور ہے ہر کتاب میں جو اُنزل ہے ہر نبی پر جو اُرسل ہے

اور اس کا انکار کرنا کفر ہے اور بیشک ان کا دلایا مسلم بن الحجاج ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے
اور اسے صحیح اس بن مالک کی حدیث میں
اور امام حنبل قبل رحلتہ نے اپنی موت سے پہلے فرمایا صفات کی حدیثیں سن لیں کہ کہیں وہ نہیں ہیں
اور ضانی سے روایت میں کہ نہیں صاحب کلام
انہیں ہوں اور میں نے کتب میں کبھی نہ دیکھا ان میں سے کوئی نہ
سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور اصحابہ کی حدیث میں اور تابعین کے میں
پس کلام میں غیر محمود ہے پس نہ کہا جائے کہ رب کا وہ صفات
احمد رحمہ اللہ سے روایت میں
دوسری جگہ میں ہم ایمان لاتے ہیں کہ
اور اس نے احمد رحمہ اللہ سے روایت میں
کہ اللہ تعالیٰ نے توریت میں فرمایا میں اللہ ہوں انہیں بندوں کے اوپر اور میں نے
میری تمام مخلقت سے اوپر ہوں اور میں اپنے بندوں کی ہر چیز پر کوئی چیز مجھ سے بندہ نہیں
ہر کتاب میں جو اُنزل ہے ہر نبی پر جو اُرسل ہے

وَعَدَ الْحَقُّ وَالزَّوِيلُ وَالْثَرَابُ وَمَثْقِيلُ الْجِبَالِ وَمَكَايِلُ الْجَارِ وَأَعَالِ
وَأَسْرَارِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَكُلَّ مَهْمٍ وَيَعْلَمُ كُلَّ شَيْءٍ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ
مَنْزِلُهُ عَزَمَتْ أَمْرُهُ خَلْقُهُ وَلَا يَخْلُقُ مِنْ عِلْمِهِ مَنْ وَرَاجُوزُ وَصْفِهِ أَنْزِلُهُ
مَكَانُ بَلْ يَقَالُ نَزَلَ فِي السَّمَاءِ عَلَى الْعَرْشِ كَمَا قَالَ جَلَّ تَنَزَّلَ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ
أَسْتَوَى قَوْلُهُ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ وَقَالَ تَعَالَى لِيَنْصَعِدَ إِلَيْكُمُ الْإِنْسَانُ
وَالْعَمَلُ نَصْرًا يَرْفَعُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَمٌ بِسَلَامٍ لَا تَمْلِكُ أَعْيُنُ
لَهَا أَنْ تَنْتَظِرَ إِلَيْنَا لِنَسْأَلَ عَنْ لِقَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرِّ نَارٍ
هُوَ مَرَّةً رَمَلْنَا خَلْقَ اللَّهِ الْخَلْقَ كَتَبْنَا عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ
إِنْ رَحِمْتِي فَلَبِثْتُ غَضِيْبِي فِي لَفْظٍ آخِرٍ كَتَبَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْخَلْقَ كَتَبَ عَلَى
نَفْسِهِ فِي كِتَابٍ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ رُحْنُ سُبْحَتِ غَضِيْبِي يَنْفَعُ طَائِفَةً
صِفَتُهُ لَا سِتْوَاءُ مِنْ غَيْرِ تَأْوِيلُ وَأَنَّهُ أَسْتَوَى الدَّائِرَاتِ عَلَى الْعَرْشِ لَا عَلَى مَعْنَى
الْقَعُودِ وَالْمَسَاسَةِ كَمَا قَالَتِ الْمُجْتَمِعَةُ وَالْكَرَامَةُ لَا عَلَى مَعْنَى الْعُلُوِّ وَالْإِرْفَادِ
كَمَا قَالَتِ الْأَشْعَرِيَّةُ وَلَا عَلَى مَعْنَى الْأَسْتِيْلَةِ وَالْغَلْبَةِ كَمَا قَالَتِ الْإِسْكَانِيَّةُ
لَا أَنَّ الشَّرْعَ لَمْ يَرِدْ بِذَلِكَ وَلَا نَقَلَ عَنْ أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ
السَّلَفِ الصَّالِحِينَ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ ذَلِكَ بَلْ لَمَنْ قَوْلُهُمْ حَمَلَهُ عَلَى الْإِسْكَانِيَّةِ
الْحَقُّ وَالزَّوِيلُ وَالْثَرَابُ وَمَثْقِيلُ الْجِبَالِ وَمَكَايِلُ الْجَارِ وَأَعَالِ

وَعَدَ الْحَقُّ وَالزَّوِيلُ وَالْثَرَابُ وَمَثْقِيلُ الْجِبَالِ وَمَكَايِلُ الْجَارِ وَأَعَالِ
وَأَسْرَارِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَكُلَّ مَهْمٍ وَيَعْلَمُ كُلَّ شَيْءٍ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ
مَنْزِلُهُ عَزَمَتْ أَمْرُهُ خَلْقُهُ وَلَا يَخْلُقُ مِنْ عِلْمِهِ مَنْ وَرَاجُوزُ وَصْفِهِ أَنْزِلُهُ
مَكَانُ بَلْ يَقَالُ نَزَلَ فِي السَّمَاءِ عَلَى الْعَرْشِ كَمَا قَالَ جَلَّ تَنَزَّلَ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ
أَسْتَوَى قَوْلُهُ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ وَقَالَ تَعَالَى لِيَنْصَعِدَ إِلَيْكُمُ الْإِنْسَانُ
وَالْعَمَلُ نَصْرًا يَرْفَعُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَمٌ بِسَلَامٍ لَا تَمْلِكُ أَعْيُنُ
لَهَا أَنْ تَنْتَظِرَ إِلَيْنَا لِنَسْأَلَ عَنْ لِقَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرِّ نَارٍ
هُوَ مَرَّةً رَمَلْنَا خَلْقَ اللَّهِ الْخَلْقَ كَتَبْنَا عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ
إِنْ رَحِمْتِي فَلَبِثْتُ غَضِيْبِي فِي لَفْظٍ آخِرٍ كَتَبَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْخَلْقَ كَتَبَ عَلَى
نَفْسِهِ فِي كِتَابٍ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ رُحْنُ سُبْحَتِ غَضِيْبِي يَنْفَعُ طَائِفَةً
صِفَتُهُ لَا سِتْوَاءُ مِنْ غَيْرِ تَأْوِيلُ وَأَنَّهُ أَسْتَوَى الدَّائِرَاتِ عَلَى الْعَرْشِ لَا عَلَى مَعْنَى
الْقَعُودِ وَالْمَسَاسَةِ كَمَا قَالَتِ الْمُجْتَمِعَةُ وَالْكَرَامَةُ لَا عَلَى مَعْنَى الْعُلُوِّ وَالْإِرْفَادِ
كَمَا قَالَتِ الْأَشْعَرِيَّةُ وَلَا عَلَى مَعْنَى الْأَسْتِيْلَةِ وَالْغَلْبَةِ كَمَا قَالَتِ الْإِسْكَانِيَّةُ
لَا أَنَّ الشَّرْعَ لَمْ يَرِدْ بِذَلِكَ وَلَا نَقَلَ عَنْ أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ
السَّلَفِ الصَّالِحِينَ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ ذَلِكَ بَلْ لَمَنْ قَوْلُهُمْ حَمَلَهُ عَلَى الْإِسْكَانِيَّةِ
الْحَقُّ وَالزَّوِيلُ وَالْثَرَابُ وَمَثْقِيلُ الْجِبَالِ وَمَكَايِلُ الْجَارِ وَأَعَالِ

بَلَّ كَيْفَ وَلَئِنْ تَعَارَفْتُمْ لَيَرْسِلَنَّ مَوْصُوفٌ بِالْعُلُوِّ وَالْقُدْرَةِ وَالْإِسْمَاءِ
وَالْغَلْبَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ مِنَ الْعَرْشِ وَغَيْرِهِ فَلَا يَحْتَمِلُ لِسْتِوَاءَهُ عَلَى ذَلِكَ
مِنْ صِفَاتِ لَذَاتِ بَعْدَ مَا أَخْبَرْنَا بِهِ وَنُصِّ عَلَيْهِ وَالْكَدِّ فِي سَبْعِ آيَاتٍ
وَالسَّنَةِ الْمَأْتُورَةِ بِهِ وَهُوَ صِفَةٌ لَا زِمَةَ لَهُ وَلَا يَقْتَرِبُ بِهِ كَالْيَدِ وَالْوَجْدِ
وَالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَالْحَيَاةِ وَالْقُدْرَةِ وَكَوْنِهِ خَالِقًا وَرَازِقًا وَحَيًّا وَمَيِّسًا وَمَوْصُوفًا
بِهَا وَلَا خُرُوجَ مِنَ الْكِتَابِ وَالسَّنَةِ نَقْرًا لِآيَةٍ وَالْخَبَرِ وَتَوْمِينُ بِمَا
فِيهِمَا وَتَكْلُ لِكَيْفِيَّةٍ فِي لَصِفَاتِ تَدْلِي عَلَيْهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا قَالَ سَفِيَانُ
بْنُ عَيْلَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ كَمَا وَصَفَ اللَّهُ تَعَالَى نَفْسًا فِي كِتَابٍ فَتَقْسِرُهُ قِرَاءَتُهُ
لَا تَفْسِيرُ خَيْرُهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا غَيْرُ ذَلِكَ فَإِنْ غُيِبَ لَهَا حَالٌ لِلْعَقْلِ فَتَدْلُو
وَنَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى لِعَفْوٍ وَالْعَافِيَةِ وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ أَنْ يَقُولَ فَبِهِ وَفِي صِفَاتِهِ
مَا لَمْ يُخْبِرْنَا بِهِ هُوَ أَوْ رَسُولُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنَّهُ تَعَالَى يَنْزِلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ
إِلَى سَكَنِ الدُّنْيَا كَيْفَ شَاءَ وَكَأَنَّهُ يَتَغَفَّرُ لِمَنْ أَذْنَبَ أَوْ أَخْطَأَ وَاجْرُمَ وَعَصَى
يُجْتَازُ مِنْ عِبَادِهِ وَيُشَاءُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَعَلَّ أَعْلَى كَلَامِهِ لَا هَوْلَ وَلَا لَاقَا
الْحُسْنَى لَا يَمْنَعُهُ نَزُولُ الرَّحْمَةِ وَتَوَاتُرُهَا عَلَى مَا أَدْعَى الْمُعْتَزِلَةُ وَالشَّعْرِيَّةُ
رَوَى عِمَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ خَوَالِدُ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ سَوْدَةُ لَللَّهِ عَلَيْهِ
عِمَادَةُ بْنُ

وَالْقُدْرَةِ وَالْإِسْمَاءِ وَالْغَلْبَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ مِنَ الْعَرْشِ وَغَيْرِهِ فَلَا يَحْتَمِلُ لِسْتِوَاءَهُ عَلَى ذَلِكَ مِنْ صِفَاتِ لَذَاتِ بَعْدَ مَا أَخْبَرْنَا بِهِ وَنُصِّ عَلَيْهِ وَالْكَدِّ فِي سَبْعِ آيَاتٍ وَالسَّنَةِ الْمَأْتُورَةِ بِهِ وَهُوَ صِفَةٌ لَا زِمَةَ لَهُ وَلَا يَقْتَرِبُ بِهِ كَالْيَدِ وَالْوَجْدِ وَالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَالْحَيَاةِ وَالْقُدْرَةِ وَكَوْنِهِ خَالِقًا وَرَازِقًا وَحَيًّا وَمَيِّسًا وَمَوْصُوفًا بِهَا وَلَا خُرُوجَ مِنَ الْكِتَابِ وَالسَّنَةِ نَقْرًا لِآيَةٍ وَالْخَبَرِ وَتَوْمِينُ بِمَا فِيهِمَا وَتَكْلُ لِكَيْفِيَّةٍ فِي لَصِفَاتِ تَدْلِي عَلَيْهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا قَالَ سَفِيَانُ بْنُ عَيْلَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ كَمَا وَصَفَ اللَّهُ تَعَالَى نَفْسًا فِي كِتَابٍ فَتَقْسِرُهُ قِرَاءَتُهُ لَا تَفْسِيرُ خَيْرُهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا غَيْرُ ذَلِكَ فَإِنْ غُيِبَ لَهَا حَالٌ لِلْعَقْلِ فَتَدْلُو وَنَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى لِعَفْوٍ وَالْعَافِيَةِ وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ أَنْ يَقُولَ فَبِهِ وَفِي صِفَاتِهِ مَا لَمْ يُخْبِرْنَا بِهِ هُوَ أَوْ رَسُولُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنَّهُ تَعَالَى يَنْزِلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى سَكَنِ الدُّنْيَا كَيْفَ شَاءَ وَكَأَنَّهُ يَتَغَفَّرُ لِمَنْ أَذْنَبَ أَوْ أَخْطَأَ وَاجْرُمَ وَعَصَى يُجْتَازُ مِنْ عِبَادِهِ وَيُشَاءُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَعَلَّ أَعْلَى كَلَامِهِ لَا هَوْلَ وَلَا لَاقَا الْحُسْنَى لَا يَمْنَعُهُ نَزُولُ الرَّحْمَةِ وَتَوَاتُرُهَا عَلَى مَا أَدْعَى الْمُعْتَزِلَةُ وَالشَّعْرِيَّةُ رَوَى عِمَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ خَوَالِدُ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ سَوْدَةُ لَللَّهِ عَلَيْهِ عِمَادَةُ بْنُ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اوس نے کہا ہے حضرت مصباح علیہ السلام سے سنا

يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ إِذَا ذَهَبَ شَطْرُ النَّبِيِّ الْأَوَّلِ يَنْزِلُ إِلَى الشَّعْرِ وَالْأَنْفِ فَقِيلَ

هَلْ مِنْ مُسْتَعِظٍ ذِغْرِ لَهُ هَلْ مِنْ سَرِيلٍ وَ عَطِيَّةُ هَلْ مِنْ ثَائِبٍ وَ تَوْبٍ عَلَيْهِ

سَمِعْنَاكَ يَا رَبِّ قُلْ لِّمَنْ شِئْتَ وَأَمَّا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِ

خدا تعالیٰ نے یاری کی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ بے حد رحمت والا ہے

وَاللَّسَّائِلُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَفْقِدُ رُسُلَهُ فَيَبْزُقْ وَيَصْعَدُ وَلَا يَخْلُ قَالَ لَعَنَ

قال فلم تذكره وقال يحيى بن معين اذا قال لك الجهني كيف ينزل فقل لا كيف

صَعِدَ قَالَ الْفَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ رَحِمَهُ اللَّهُ إِذَا قَالَ لَكَ جَزَىٰ أَنَا كَأَنَّكَ فَرَّطَ

يُنَزِّلُ فَقُلْ لِيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَبِّ تَفَعَّلُوا بِأَيْتَانِ وَعَنْ غُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

لَا تَقِيلُ لَهُ عِنْدَ قَوْمٍ يَتَكَبَّرُونَ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ مَنْ جَاءَنَا بِأَسْمَاءٍ لَيْسَتْ

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم الصيام والزكاة والحج وما عرفنا

در کوفه ۱ حج

الایمانی احادیث کے یہاں ہے

اور ہم اعتقاد کرتے ہیں کہ قرآن ان کا کلام ہے اور اس کی کتاب

وخطابه ووجیه الدی را با مجتهدین علی سون الله صلی الله علیه و آله
 و آرا کا خطاب اور ان کی یہ جنگو جبرائیل علیہ السلام حضرت علیہ السلام علیہ السلام اور ان کا
 خطبہ حرامہ

۱۶۷۱ دہلی نے فرمایا ہے انکو روح امین نیکو تیرے دہلیز کو کہ تو یہ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ دَانَ بِدِينِ اللَّهِ دَانَتْ دِينُهُ»

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ تَكْفُرُونَ بِالَّذِينَ بَدَأُوا الْبَشَرَ مَا تَفْقَهُونَ ۚ

سَامِعِيهِ سَقَرُ كُلِّ مَنْ قَالَ الْقُرْآنَ عِبَادَةً أَوْ خَلْقًا وَلَفْظُ بِالْقُرْآنِ خَلْقًا وَقَلَّ

سَقَرُ كَمَا قَالَ الْوَلِيدُ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ قَالَ تَعَالَى مَنْ أَحَدٌ مِنْ مُشْرِكِيكَ اسْتَجَارَكَ

فَاجْزِهِ حَقٌّ يَسْمَعُ كَلَامَ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْ حَتَّى يَسْمَعَ كَلَامَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقَالَ تَعَالَى إِنَّا

أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ يَغْنَى الْقُرْآنَ الَّذِي هُوَ فِي الصُّدُورِ وَالْمَصَاحِفِ قَالَ

عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا فُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ وَقَالَ تَعَالَى

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكْتَبٍ النَّاسُ لَمَّا سَمِعُوا قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَفْظُهُ فَلَفْظُهُ بِالْقُرْآنِ هُوَ الْقُرْآنُ وَمَدَحَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

الْحَمْدُ لِلَّذِينَ سَمِعُوا قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ تَعَالَى وَإِذَا صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنْ بَنِي سَمِيعُونَ

الْقُرْآنَ وَسَمَّى اللَّهُ قِرَاءَةَ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْقُرْآنِ قُرْآنًا فَقَالَ جَل وَعَدًا لَا

تُخْلَقُ بِهِ لِسَانُكَ لِنَهْلٍ لَنَافِعٍ لَنَافِعُهُ قِرَاءَتُهُ فَإِذَا فَرَأْنَاهُ فَانْبَعَثَ قِرَاءَتُهُ وَقَلَّ

تَعَالَى فَاقْرَأْ وَمَا يَتَّبِعُ مِنَ الْقُرْآنِ أَجْمَعِ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَنْ مَنْ قَرَأَ فَانْحَاجَهُ

الْكِتَابُ فِي صَلَاةٍ أَنَّهُ قَارِئُ كِتَابِ اللَّهِ وَأَنْ مَنْ حَلَفَ أَنَّهُ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَرَأَ الْقُرْآنَ

لَمْ يَحْتَفِ قَدْ لَعَنَ اللَّهُ لِسَانَهُ بِعِبَادَةٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حَدِيثٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ صَلَاتَنَا هَذَا (يُصَلُّونَهَا) تَهْنِئَةً

لِغِيَاثِ الْمُسْلِمِينَ وَنَهْنِئَةً لِمَنْ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَمْرًا لِلْمُسْلِمِينَ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَنْ يَتَّقُوا النَّاسَ

وَأَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَنْ يَتَّقُوا النَّاسَ وَنَهْنِئَةً لِمَنْ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَمْرًا لِلْمُسْلِمِينَ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَنْ يَتَّقُوا النَّاسَ

وَأَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَنْ يَتَّقُوا النَّاسَ وَنَهْنِئَةً لِمَنْ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَمْرًا لِلْمُسْلِمِينَ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَنْ يَتَّقُوا النَّاسَ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم خير البرية
والله اعلم بالصواب

مِنْ كَلِمِ الْأَوْمِيَيْنِ أَمَّا هِيَ الْفِرَاقَةُ وَالشَّيْبُ وَالْمُهَيْلُ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ فَأَعْرَضَ

تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ هِيَ الْقُرْآنُ فَعَلِمَ بِذَلِكَ أَنَّ التِّلَاوَةَ هِيَ التَّحْقِيقُ وَاللَّهُ تَعَالَى

[illegible]

فَاَتَى الْكَافِرَاتِ الْكَافِرَاتِ فَاتَّخَذُوا مِنْ بَيْنِهِمْ حُجُورًا ۚ

انجاری نامہ ہوائی ات کی کلاسز ہوائی تھرو پر پناہ میں ہی کے کیمپ ہوتے

ان الفاظ کے معنی یہ ہیں کہ ان کے ساتھ جو کچھ ہے

سألت متكلماً ناطقاً وقد لام الله عز وجل لا ينفك عن ذلك فمن محمد

فَقَالَ كَابِيَةٌ وَعَمِيَتْ بِصِدْرَتِهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ ذَلِكَ حَتَّى طَسَمَ تِلْكَ الْيَاتُ

الكتب فلهذا رزقوا وكفى بها الكتاب وان ما في الارض من شجرة اقلام والحديد

مِنْ بَعْدِ سَبْعَةِ أَجْحَرٍ لَقَدْ تَكَلَّمَ لِلَّهِ فَانْتَبَتْ لِنَفْسِ كُلِّ مُتَعَدٍّ

سات دیا۔ اور کسی خدا کی بات نہ تھی۔

پس شہادت کیسے نہ اسے اپنے کلمے متعدد

فَیْضُ مَنَافِعٍ لِّلْأَعْدَادِ وَكَذَٰلِكَ قُلْتُ لَوْ كَانَتِ الْفَعْلَةُ مَرْدًا لَّكُنْتُ لَهَا

وَقَدْ أَتَيْنَاكَ بِكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ وَبَعَثْنَا فِي هَذِهِ أُمَّمًا مُعْتَدِلَةً يُرِيدُونَ الْإِيمَانَ أَتَتْهُمُ الرِّسَالُ بَعْدَ مَوْعِدٍ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ سَبِيلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۝

اور فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے

فَلْيَنْزِلْ عَلٰى حَرْفٍ مِّنْ حَسَنَاتِهَا فَاِذَا لَمْ يَلْحَظْ اِلَّا الْاَوَّلَ لَمْ يَحْصُرْهُ
الْبَاقِي حَتّٰى يَكُنْ فِيْ كِتَابٍ مُّتَّبَعٍ

لامعشر و امیم عشر فذلك ثلاثون وقال لنبی صلی اللہ علیہ وسلم انی
 لامعشر و امیم عشر فذلك ثلاثون وقال لنبی صلی اللہ علیہ وسلم انی

قرآن میں سب سے زیادہ شریف اور تعالیٰ فی حق موسیٰ علیہ السلام اور

[illegible]

الْمُجْمَعُ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَسَوَاءٌ كَانَ ذَلِكَ فِي كَلَامِ اللَّهِ تَعَالَى أَوْ فِي كَلَامِ الْأَرَامِيِّينَ كَمَا دَعَى

جو ہی غیر مخلوق ہیں خواہ یہ حرف خدا کی کلام میں ہوں یا آدمیوں کی کلام میں اور اہل سنت کی ایک قوم اہل السنۃ النہاقدینہ فی القرآن الشریف محدثتہ فی غیرہ و ہذا خطا منہم بل

الْقَوْلُ لَسَدِيدٌ هُوَ الْأَوَّلُ مِنْ مَذْهَبِ أَهْلِ السُّنَنِ لَا فَرْقَ لِقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّا آفِرَةٌ

اِذَا ارَادْتُمْ اَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَهِيَ حُرُوفَانِ فَلَوْ كَانَتْ كُنْ مَخْلُوقَةً لِحَاجَتِهِ

إِلَىٰ كُنْ أُخْرَىٰ خَلْقًا إِلَىٰ لَا نِهَآيَةَ لَهُ وَقَدْ تَقَدَّمَتْ أَدَلَّةٌ كَثِيرَةٌ مِّنَ الْآيَاتِ فَلَا

نَعِيدُهَا وَلَهَا مِنَ السَّنَةِ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعُمَانَ بْنِ عَفَّانَ
 رَسَلْتُ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ كَمَا رَأَيْتُمْ كَمَا بَيَّنَّنَا مِنْكُمْ أَسَدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسَلْتُ إِلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَكُونُونَ كَوَاجِبَ

ما سئل غزابت ت الى اخر الحروف فقال لا لعن من اسم الله الذي هو الله والياء من
 يوحى اليه في العفبت ت سے آخر حرفوں تک فرمایا العفبت کے نام سے شروع ہوئے اور

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِىْ رَسُوْلُكَ سَمِعَ مِنْ جِبْرِائِىْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ يَّخْبُرَكَ بِهَا رَجُلًا مِّنْ بَنِي اَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ يَّكُوْنُ مِنْ اَوْلِيَّائِكَ اَوْ تَكُوْنُ مِنْ اَوْلِيَّائِهِ اَوْ تَكُوْنُ مِنْ اَوْلِيَّائِىْ اَوْ تَكُوْنُ مِنْ اَوْلِيَّائِىْ

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ عَلَى كَرَمِ اللَّهِ وَجْهًا لِمَا سَأَلَهُ عَنْ مَعْنَى

[illegible]

جَلَّ لِذِي هُوَ اللَّهُ وَالْبَاءُ مِنْ اسْمِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ الْبَارِي وَالْجِيمُ مِنْ اسْمِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ الْجَلِيلُ

الآخر ما ذكر النبي صلى الله عليه وسلم في كلامه الأديمين وقد رُضَّ أحدُهم

ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ قدم حروف الیما نقال فی رسالۃ الی اہل نساہورو

مَنْ قَالَ اَنْ حُرُوفَ السَّبْحِ مَحْدَتُهُ هُوَ كَاوِيَالِلّٰهُ وَمَتَى حَلَمْتُ اَنْ ذِكْرَكَ
بِرَبِّكَ وَالْوَقْنَ كَيْ طَرَفٌ لِمَا جَوَّضْتَ كَيْ حُرُوفٍ تَجْرِى مَحْدَتْ دُونَ دَوْكَا فَرَسًا سَابِقَةً اَدْبَابِ اسْمَعْنِي ظَرْفًا يَكَادِي

رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مَلِكُ وَفِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ سِتَّةٌ وَعَشْرُونَ اسْمًا تَا حِطُّ يَا قَدِيرُ

بُزْجِ ہرانی کرے دے دے دے الکل و سورۃ بقرہ میں چھترہ اسمیں ہیں یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا تَوَّابُ يَا بَصِيرُ يَا وَاسِعُ يَا دِيدُ يَا رَوْفُ يَا شَكُورُ يَا اللَّهُ

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

يَا وَاحِدُ يَا غَفُورُ يَا حَكِيمُ يَا قَاضٍ يَا بَاسِطُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا قَيُّمُ

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا وَلِيُّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيدُ وَفِي آلِ عِمْرَانَ أَرْبَعَةُ اسْمَاءَ يَا قَائِمُ

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

وَهَابُ يَا سَرِيعُ يَا خَبِيرُ وَفِي سُورَةِ النَّسَاءِ سِتَّةٌ اسْمَاءَ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

يَا تَهْمِيدُ يَا غَفُورُ يَا مُقِيتُ يَا وَكِيلُ وَفِي الْأَنْعَامِ خَمْسَةُ اسْمَاءَ يَا فَاطِرُ

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ وَفِي الْأَعْرَافِ سِتَّةٌ اسْمَاءَ يَا مُحِيطُ يَا مُهِيتُ

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

وَفِي الْأَنْفَالِ سِتَّةٌ اسْمَاءَ يَا نَعْمُ الْمَوْلَى يَا نَعْمُ النَّصِيرُ وَفِي هُودٍ سَبْعَةُ اسْمَاءَ يَا حَفِظُ

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

يَا رَقِيبُ يَا حَمِيدُ يَا قَوِيُّ يَا مُجِيبُ يَا وَدُودُ يَا فَاعِلُ وَفِي الرَّعْدِ سِتَّةٌ اسْمَاءَ يَا كَبِيرُ

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے اور یہ اسمیں ہر ایک کے لئے ایک نام ہے

يُجَوِّدُ الْمُخْتَلِفِينَ فَنَزَّهَ لِمَامٍ أَحَدٌ أَيْضًا إِلَى حَدِيثِ الْأَعْرَابِيِّ جَيْتٍ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فَلَا تَأْصُمْتَنِي فَقَالَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ ذَلِكَ مُؤْمِنٌ

فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَأَنَا مُؤْمِنٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ وَذَهَبٌ

أَيْضًا إِلَى قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَتِ الْأَعْرَابُ مُنَاقِلُ تَرْتُومُونَا وَلَكِنْ قَوْلُوا اسْلُمْنَا

وَلْتَأْبَدْ خَلَّ الْأَيْمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَأَعْلَمَ أَنَّ زِيَادَةَ الْإِيمَانِ إِنَّمَا يَكُونُ بَعْدَ التَّحْقِيقِ

بِأَدَاءِ الْأَمْرِ وَأَنْتَهَاءِ النَّوَهِى بِالسَّلْبِ فِي الْقَدَمِ وَتَرْكِ الْأَعْتِرَاضِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ

جَزَّ فَمِنْ فَعْلِهِ فِي جَمِيعِ خَلْقِهِ تَرْكِ الشَّكِّ وَعَدْلُهُ فِي الْأَقْسَامِ وَالْبَرَقُ وَفِي الْبَقْدِ

بِهِ وَالتَّوَكُّلُ عَلَيْهِ وَالْخُرُوجُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْمَلِكِ وَالشُّكْرُ عَلَى

النِّعَمِ وَالتَّزْيِيهِ لِلْحَقِّ وَتَرْكِ التَّهْمَلِ فِي سَائِرِ الْأَحْوَالِ وَأَمَّا بِحُجْرَةِ الصَّلَاةِ وَ

الصِّيَامِ فَلَا وَسِيلَ لِمَامٍ أَحَدٍ عَنِ الْإِيمَانِ مَخْلُوقٌ هُوَ أَمْ غَيْرُ مَخْلُوقٍ فَقَالَ

مَنْ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ مَخْلُوقٌ فَقَدْ كَفَرَ لَا فِي ذَلِكَ إِبْهَامٌ مَا تَعْرِضُ يَا لِقَرَّ

وَمَنْ قَالَ غَيْرُ مَخْلُوقٍ فَقَدْ ابْتَدَعَ لَا فِي ذَلِكَ إِبْهَامٌ أَنَّ إِمَاطَةَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

وَأَفْعَالِ الْأَرْكَانِ غَيْرُ مَخْلُوقَةٍ فَقَدْ نَكَرَ عَلَى لَطَائِفَيْنِ ذَكَرَ الْحَدِيثُ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ خُصْلَةً أَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَوْ نَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَأَمَّا كَفَرُ الْقَائِلِ خَلَقَ الْقُرْآنَ بِدْعِ الْأَخْرَ

دو جہاں جدا جدا سے
پس کے امام احمد
نہ صرف حدیث اعلیٰ کے عباد سے کہا
یہ رسول اللہ آپ کو بایا گیا
اور نہ دیا محکمہ میں فرمایا اس سے
پس عرض کیا اعلیٰ نے اور میں ہی ہوں پس فرمایا اس سے
امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے فرمودے کی طرف کہا کہ ان دونوں سے کہ ان کے ہم کہہ نہیں ایمان لانے نہ لیکن کہ سلطان کو ہم
اور ایسی آیتیں داخل ہوا ایمان پیدا نہ ہو میں اور انہاں سے کہ تحقیق ایمان کا بڑا سنا سوا اسکے نہیں کہ ہوتا ہے بعد تحقیق کرنے کے
خلق کے ادا کرے اور لوگوں سے رک جائے کہ اسے کسی
جس نے فعلیہ فی جمیع خلقہ تَرَک الشَّکِّ وَعَدْلُهُ فِي الْأَقْسَامِ وَالْبَرَقُ وَفِي الْبَقْدِ
ہر اسکے کام میں اور کسی سے غفلت میں اور شک ترک کرنے سے اسکے وعدہ میں استون اور روزی میں اور اس میں یقین کرنے سے
بہ والتوکل علیہ والخروج من الحول والقوة والصبر على الملك والشكر على
ایمان اور اس میں ہر کام میں کی قوت اور قوت سے اور جسے کہنے میں ایمان
النعم والتزويه للحق وترك التهمل في سائر الأحوال وأما بحجرة الصلاة والصيام
اور پاک جاننے میں اللہ تعالیٰ کو اور بہت سے جو کہنے میں ایمان اسکے لیے تمام احوال میں لیکن صرف ایمان اور روز سے
الصيام فلا وسيل لم امام احمد عن الإيمان مخلوق هو أم غير مخلوق فقال
سے ہیں میں پر ایمان اور یہ چہ کہنے امام احمد ایمان سے کیا اور مخلوق ہے یا غیر مخلوق ہے
من قال ان الإيمان مخلوق فقد كفر لان في ذلك إبهام ما تعرض يا لقر
جو شخص کہے کہ تحقیق ایمان مخلوق ہے یہی تحقیق ہو گا اور ہوا کہ اس میں ایہم میں ذرا ایسا تا کہ اس سے قرآن مجید کی طرف
ومن قال غير مخلوق فقد ابتدع لان في ذلك إبهام ان إمطة الأذى عن الطريق
اور جو شخص کہے کہ ایمان غیر مخلوق ہے پس تحقیق و سبب بات نکالی کیوں کہ اسم میں ایہم میں ذرا سے کہ تحقیق و ذکر ایمان کا راستہ
وأفعال الأركان غير مخلوقة فقد نكر على لطائفتين ذكر الحديث ان النبي
اور کلام اعضائے غیر مخلوق میں ہیں تحقیق امام احمد نے انکار کیا دونوں فرقوں پر اور ذکر کیا حدیث کو کہ تحقیق یہی صلے اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قال الإيمان بضع وسبعون خصلة أفضلها قول لا اله الا الله
یاد و سلم نے فرمایا ایمان کی ادب
أونها إمطة الأذى عن الطريق وأما كفر القائل خلق القرآن بدع الأخر
انکار ایمان کا اور ذکر نہای راستے اور سوا اسکے نہیں کہ امام احمد نے کافر کہا قرآن مجید کے مخلوق کہنے والے کو اور بدعت ایمان کا

فَيَسْقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِهَلْ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِهَلْ

أَهْلُ الْجَنَّةِ حَتَّى لَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا بَاعٌ فَيَسْقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِهَلْ

أَهْلُ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ الرَّجُلُ لَعَمِلَ أَمَلُ الْجَنَّةِ وَلَزَّاهُ مَكْتُوبٌ

فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ مَوْتِهِ خَمَلَ فَيَعْمَلُ بِهَلْ أَهْلُ النَّارِ

فَمَا تَفْذَلُ النَّارُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِهَلْ أَهْلُ النَّارِ فَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ

أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ عَمِلَ بِهَلْ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَمَا تَفْذَلُ الْجَنَّةُ

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ قَالَ بَيْنَا خُزَيْمَةُ بْنُ سُلَيْمٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهُوَ يَكْتُمُ الْأَرْضَ ذَرَفَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ عِلِمَ مَقْعَدَهُ فِي النَّارِ أَوْ

مَقْعَدَهُ فِي الْجَنَّةِ فَقَالُوا أَفَلَا نَجْعَلُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَلُوا فَمَنْ مَسَرَّهَا خَلَقَ

لَهُ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ

مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَشَيْءٌ قَدْ فَرَّغَ مِنْهُ أَوْ شَيْءٌ مُبْتَدَأٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَسُولٌ قَدْ فَرَّغَ مِنْهُ قَالَ فَلَا تَشْكُلُ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَعْمَلُ يَا أَيْنَ الْخَطَّابُ فَمَنْ مَسَرَّهَا خَلَقَ

لَهُ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَيَعْمَلُ لِلْسَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَيَعْمَلُ

لِلْشَّقَاوَةِ وَبِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَبِيًّا عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ الْأَسْمَاءَ عَلَى

فَيَسْقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِهَلْ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِهَلْ أَهْلُ الْجَنَّةِ حَتَّى لَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا بَاعٌ فَيَسْقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِهَلْ أَهْلُ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ الرَّجُلُ لَعَمِلَ أَمَلُ الْجَنَّةِ وَلَزَّاهُ مَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ مَوْتِهِ خَمَلَ فَيَعْمَلُ بِهَلْ أَهْلُ النَّارِ فَمَا تَفْذَلُ النَّارُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِهَلْ أَهْلُ النَّارِ فَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ عَمِلَ بِهَلْ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَمَا تَفْذَلُ الْجَنَّةُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ قَالَ بَيْنَا خُزَيْمَةُ بْنُ سُلَيْمٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكْتُمُ الْأَرْضَ ذَرَفَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ عِلِمَ مَقْعَدَهُ فِي النَّارِ أَوْ مَقْعَدَهُ فِي الْجَنَّةِ فَقَالُوا أَفَلَا نَجْعَلُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَلُوا فَمَنْ مَسَرَّهَا خَلَقَ لَهُ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَشَيْءٌ قَدْ فَرَّغَ مِنْهُ أَوْ شَيْءٌ مُبْتَدَأٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولٌ قَدْ فَرَّغَ مِنْهُ قَالَ فَلَا تَشْكُلُ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَعْمَلُ يَا أَيْنَ الْخَطَّابُ فَمَنْ مَسَرَّهَا خَلَقَ لَهُ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَيَعْمَلُ لِلْسَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَيَعْمَلُ لِلْشَّقَاوَةِ وَبِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَبِيًّا عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ الْأَسْمَاءَ عَلَى

رَأْسِهِ لَا يَقُولُهُ وَلَا فِي الْمَنَامِ مَا رَوَى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَقَدْ آتَاهُ نَزْلَةً أُخْرَى آتَتْ رَجُلًا سَمَهُ مُشَافَهَةً لَأَسَدَ
فِيهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى قَالَ آتَتْهُ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى حَتَّى تَبِينَ
بَعْدَ وَجْهِهِ قَالَ بَنُ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى مَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا لِقَارِبِكَ إِلَّا فَتْنَةً
لِلنَّاسِ رُؤْيَا عَيْنٍ رَأَاهَا النَّبِيُّ لَيْلَةَ الْأَسْرَاءِ فَقَالَ بَنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَلْحَدُ الْخَلَاءِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْكَلَامُ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالرُّؤْيَا لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ
بَنُ عَبَّاسٍ أَيْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّهِ يَعْنِيهِ مَرَّتَيْنِ وَلَا يَحَارِضُ هَذَا مَا
رَوَى عَنْ عَائِشَةَ مِنْ نَحْوِ ذَلِكَ ثُمَّ نَقَى هَذِهِ الْبَيِّنَاتِ فَقَدَّمَ عِنْدَ الْأَخْبَارِ
لَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ لِنَفْسِهِ الرُّؤْيَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَيِّدُ الْمَنَاجِدِ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّهِ أَحَدُ عَشْرَ مَرَّةٍ فِي السَّنَةِ تَسْعَ مَرَّاتٍ فِي لَيْلَةِ الْمَعْرُوفِ
بِحَيْنَ كَانَ يَتَرَدَّدُ بَيْنَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَأَلَهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْ
أُمَّتِهِ الصَّلَاةَ فَقَضَى خَمْسًا وَارْبَعِينَ صَلَاةً فِي تِسْعِ مَقَامَاتٍ وَفَرَّغَ بِالْكِتَابِ
تَوْمِنُ بَانَ مُنْكَرًا وَتَكْبِيرًا إِلَى كُلِّ حَدٍّ يَزِلُّ لَانِ سَوَاءِ النَّبِيِّينَ فَيَسْأَلُ لَانِ عَيْنًا
مِمَّا يُعْتَقَدُ مِنَ الْأَذْيَانِ وَهِيَ يَا تَيَّانُ الْقَبْرِ فَيُرْسَلُ فِي ذَلِكَ لَيْلَتِ الرُّوحِ ثُمَّ
يُقْعَدُ فَإِذَا سُئِلَ سَلَّتْ وَجْهًا لَانِ وَتَوْمِنُ بَانَ لَيْلَتِ يَعْرِفُ مَنْ يَزُودُهُ
فَيُجَاهِدُ مَا يَزُودُهُ فَيُجَاهِدُ مَا يَزُودُهُ فَيُجَاهِدُ مَا يَزُودُهُ

بَنُ عَبَّاسٍ
رَأَاهَا النَّبِيُّ
لَيْلَةَ الْأَسْرَاءِ
فَقَالَ بَنُ عَبَّاسٍ
كُنْتُ أَلْحَدُ الْخَلَاءِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَالْكَلَامُ لِمُوسَى
عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَالرُّؤْيَا لِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ
وَقَالَ بَنُ عَبَّاسٍ
أَيْ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ
رَبِّهِ يَعْنِيهِ
مَرَّتَيْنِ
وَلَا يَحَارِضُ
هَذَا مَا رَوَى
عَنْ عَائِشَةَ
مِنْ نَحْوِ ذَلِكَ
ثُمَّ نَقَى هَذِهِ
الْبَيِّنَاتِ
فَقَدَّمَ عِنْدَ
الْأَخْبَارِ
لَا أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ
أَتَتْهُ لِنَفْسِهِ
الرُّؤْيَا
وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ
سَيِّدُ الْمَنَاجِدِ
مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ
رَبِّهِ أَحَدُ
عَشْرَ مَرَّةٍ
فِي السَّنَةِ
تَسْعَ مَرَّاتٍ
فِي لَيْلَةِ
الْمَعْرُوفِ
بِحَيْنَ كَانَ
يَتَرَدَّدُ
بَيْنَ مُوسَى
عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَرَبِّهِ
عَزَّ وَجَلَّ
سَأَلَهُ أَنْ
يُخَفِّفَ عَنْ
أُمَّتِهِ
الصَّلَاةَ
فَقَضَى
خَمْسًا
وَارْبَعِينَ
صَلَاةً
فِي تِسْعِ
مَقَامَاتٍ
وَفَرَّغَ
بِالْكِتَابِ
تَوْمِنُ
بَانَ
مُنْكَرًا
وَتَكْبِيرًا
إِلَى كُلِّ
حَدٍّ
يَزِلُّ
لَانِ
سَوَاءِ
النَّبِيِّينَ
فَيَسْأَلُ
لَانِ
عَيْنًا
مِمَّا
يُعْتَقَدُ
مِنَ
الْأَذْيَانِ
وَهِيَ
يَا تَيَّانُ
الْقَبْرِ
فَيُرْسَلُ
فِي
ذَلِكَ
لَيْلَتِ
الرُّوحِ
ثُمَّ
يُقْعَدُ
فَإِذَا
سُئِلَ
سَلَّتْ
وَجْهًا
لَانِ
وَتَوْمِنُ
بَانَ
لَيْلَتِ
يَعْرِفُ
مَنْ
يَزُودُهُ
فَيُجَاهِدُ
مَا
يَزُودُهُ
فَيُجَاهِدُ
مَا
يَزُودُهُ
فَيُجَاهِدُ
مَا
يَزُودُهُ

وَقَدْ قَالَ اللَّهُ
مَنْ يَسْجُدْ لِكُلِّ
شَيْءٍ سَاجِدٍ
أَوْ يَنْفَعِ الْخَلْقَ

مجلس شورای اسلامی
جمهوری اسلامی ایران

برای اطلاع از آخرین اخبار و رویدادها

一、

وہابی

پیشکش

1

الحمد لله

10/10/1954

۱۰۰

لکھنؤ

پیشانی

دکتر سید علی حسینی

1

الجنة والبسوة من الجنة وافتح له بابا الى الجنة فباته رجلا وطيبها ويسمى

له في قبره مد بصره وباتيه رجل حسن الوجه طيب الزجر فيقول له ابشر

يا لذي يسرك هذا يومك الذي كنت توعده فيقول من انت قال ناعمك

الصالح فيقول رب اقم الساعة قال صلى الله عليه وسلم وان العبد كافرا اذا كان

في اقبال من الآخرة وانقطع من الدنيا انزل الله عليه ملائكة سود الوجوه

معهم المسوح فيجلسون منه مد البصر ثم يجيئ ملك الموت يجلس عند راسه

فيقول ايتها النفس الجبنة اخرجي الى سخط الله وغضبه ففترق في اعضائه

كلها فيأمرها كما يامر السقود من الصوف المثلوث فتقطع منه العروق العصب

فيأخذونها في تلك المسوح فخرجوا من اذن من حشفة فصعدوا فيها فلا

يمرون بها على ملا من الملائكة الا قالوا ما هذه الریح الجبنة فيقولون هذا

فلان بن فلان يا قبح اسماءه حتى يلقوا بها الى السماء الدنيا فيستفتحون فلا

يفتح لهم ثم قرء رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الآية لا تفتح لهم ابواب

السماء فيقول الله سبحانه انتم اكتبوا في سجين ثم تطرح روحه طرحة ثم قرأ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن يشرك بالله فكما خرم السماء فتطفه الكون

او يهوى به الريح في مكان سحيق يعني ترقدت عاد اليه روحه في جسده فباته ملكا

يقولون ان الجنة والبسوة من الجنة وافتح له بابا الى الجنة فباته رجلا وطيبها ويسمى له في قبره مد بصره وباتيه رجل حسن الوجه طيب الزجر فيقول له ابشر يا لذي يسرك هذا يومك الذي كنت توعده فيقول من انت قال ناعمك الصالح فيقول رب اقم الساعة قال صلى الله عليه وسلم وان العبد كافرا اذا كان في اقبال من الآخرة وانقطع من الدنيا انزل الله عليه ملائكة سود الوجوه معهم المسوح فيجلسون منه مد البصر ثم يجيئ ملك الموت يجلس عند راسه فيقول ايتها النفس الجبنة اخرجي الى سخط الله وغضبه ففترق في اعضائه كلها فيأمرها كما يامر السقود من الصوف المثلوث فتقطع منه العروق العصب فيأخذونها في تلك المسوح فخرجوا من اذن من حشفة فصعدوا فيها فلا يمرون بها على ملا من الملائكة الا قالوا ما هذه الریح الجبنة فيقولون هذا فلان بن فلان يا قبح اسماءه حتى يلقوا بها الى السماء الدنيا فيستفتحون فلا يفتح لهم ثم قرء رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الآية لا تفتح لهم ابواب السماء فيقول الله سبحانه انتم اكتبوا في سجين ثم تطرح روحه طرحة ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن يشرك بالله فكما خرم السماء فتطفه الكون او يهوى به الريح في مكان سحيق يعني ترقدت عاد اليه روحه في جسده فباته ملكا

قالوا ما هذه الریح الجبنة فيقولون هذا فلان بن فلان يا قبح اسماءه حتى يلقوا بها الى السماء الدنيا فيستفتحون فلا يفتح لهم ثم قرء رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الآية لا تفتح لهم ابواب السماء فيقول الله سبحانه انتم اكتبوا في سجين ثم تطرح روحه طرحة ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن يشرك بالله فكما خرم السماء فتطفه الكون او يهوى به الريح في مكان سحيق يعني ترقدت عاد اليه روحه في جسده فباته ملكا

مِنْ ذَهَبٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجَدُوا لِبَاسًا كَلِيمًا وَشَرَابًا وَمَقِيلًا قَالُوا

کثرتِ عرض کے ساتھ میں جس جہانِ کج میں ہے اور جس جہانِ کج میں ہے اور جس جہانِ کج میں ہے

من نیکو اخواننا اخفاء فی اجنۃ نوری فلا یرہد فی جہنم ولا ینکحوا من
کون لہم کائنۃ چاہے یہاں کون کو کہ تمہیں ہم زندہ ہیں بہشت میں ذاتی رہنے دینا ہے جس سے یہ جہنم میں نہ جاتا ہے

الْبَابُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ صَدَقَ الْقَائِلِينَ نَايِلِيَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَحْسَبُ

لڑائی کے پس فرمایا اس سز و جل کے اور وہ بہت کم ہوئے۔ والٹر کا میرا کوٹھی یا ہون پر کھانا اور تھوڑے آؤرست کمان کر

الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ حَيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُزَكُّونَ فَرِحِينَ بِمَا أَنفَعَهُمُ

اول لوگوں کو کہہ دے کہ تم میری بات سنو اور میری بات سے کچھ نہ کہو۔

اللَّهُمَّ مِنْ فَضْلِهِ يَخْجُو أَنْ يَفْعَ الْمَسْئِلَةَ وَالْعَدَايَ الْعَالِيَةَ بِبَعْضِ حَسَنِ الْمَوَافِقِ

۹۹

دو دن پہلے اجرائی ہوئی تھی۔ اس کے بعد پانچویں دن کے لیے ایک اور اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ نے اس کے لیے ایک قرارداد منظور کروائی۔

الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالْمَلَائِكَةُ كَمَا تَبَيَّنَ ذَلِكَ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ لَاحِقَاتٌ فِي السَّمَوَاتِ

ہر روز صبح اور شام کو دو بار پڑھنا اور سوال کرنے کے لئے جیسے کہ چاہا جائے اور حساب لینے کے واسطے

بِالْعَشْرِ مِنَ الْقُبُورِ وَالشَّعْرَيْنِ وَاجِبٌ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي السَّاعَةِ آتِيَةً

اور اپنے برادران سے اور سہیلے برفہ و زمین سے واپس کی جانب فرمایا، سر و جل لے اور یہ کہ قیامت آئے دانی ہے

لَا تَبِ فِيهَا وَاتَّ اللَّهُ سَعَتْ مِنْ فِي الْقُبُورِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا يَدَّكُمْ

ہیں شکر و تحن و دریکر اسد لہو و کجا اون لوگون کو نہ تیرد وین کے بین جنہا ہر در الی اسد و بوسل نے بیسے ہدیکر کوسل

يَعُودُونَ وَقَالَ جَل وَعَلَامَتُهَا خَلْقُهَا فِيهَا بِعِيدٍ لِمَوْنِهَا بِخَرْجَتِهَا تَارَةً أُخْرَى

[illegible]

بجسکرم و تمام بن علی جگری کل پس بما سخی میگری لریا اسارا و ما سوا

وَقَدْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ مُّذْنَبٍ

اور جیلا دل سے اُن کو کھینک کر لے کر کہتا ہے

مِنْكُمْ وَالَّذِي قَدَرْنَا عَلَىٰ أَنْشَاءِ الْخَلْقِ قَادِرٌ عَلَىٰ عَادَتِهِمْ فَقَدْ أَكْبَرَتْ الْمُعْطَلَةُ ذَلِكَ

الہادیتام کو اور جو حضرت قادری کے پیدا کرنے پر وہ قادر ہے اسے پہنچا دے اور تحقیق اس کا انکار کیا سہل ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْغَافِلِينَ

الذات بر او شایسته است و از این جهت که تحقیق بر تحقیق است و قبول بر تحقیق است و شفاعت بر قبول است و گناه بر گناه و از این جهت که حق

أحب أهل حول لثارة عالم الحساب جميعهم المؤمنين وبعدد حولها لا ممتدة

[illegible]

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُلُّ بَنِي عَوَةَ مُسْتَجَابَةٌ

اور روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہہ کر کہا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ میں

پس قتال کی ہر ایک بی بی کے چہرے پر دعا ملے گی۔ عیادت کے چہرے پر دعا ملے گی۔ دعا تو ان کی سنت کی سعادت اور یہ دعا نبوت اور ان کے ہر چہرے والے کو

[illegible]

اس انصاری کی حدیث میں البتہ میں شفاعت کروا دینا قیامت کے دن ایک عظیم نفع ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ شَفَاعَةً فِي لِقَائِهِ عِنْدَ الْمِيزَانِ عِنْدَ الصَّرَاطِ وَذَلِكَ مِنْ عَمَلِ الْأَوَّلَةِ

شفاعتی کے اور روایت: (مذللہ)۔ اوسے حضرت سلیمانؑ کے پاس تھے اور انہیں حضرت سلیمانؑ نے بھی علیہ السلام پر قیامت کے

الْقَهْمُ يَارَاهُ فَيَقُولُ اللَّهُ عز وجل يَا بَيْتُكَ : فَيَقُولُ يَا رَبِّ احْرِقْ بَنِي آدَمَ فَيَقُولُ

وَجَلَّ وَعَلَا أَخْرَجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ بَرٍّ وَأُوْشِقِدَ مِنَ الْإِيمَانِ وَلَكَ

الصديقين والصالحين من كل أمة شفاعاً قال صلى الله عليه وسلم في حديث الإسعدي

[illegible]

فقد روي عن ابي عبد الله عليه السلام انه قال من قرأ سورة الفاتحة في كل يوم اربعين مرة كان له اجر سبعين الف حسنة

الرجل بين يدي يتبعه القليل في وجههم لله تعالى بحجة يستفادون وان الرجل
يطلب اليه من كذا شفاعتكم انما هو في كل نفعات والرحمة كون

شفاعة لثلاثين من الناس فيدخلهم الله الجنة يشفعه وإن الرجل يشفع لثلاثين نفساً

ان الرجل يشفع للاثنتين وان الرجل يشفع للرجل قال النبي صلى الله عليه وسلم في حديثه ان

مسعود كيد حل الجنة قوم من المسلمين قد عدلوا بالنار برحمة الله وسفاعة الشياطين

وَأَضْرَأِي حَدِيثَ أَبِي الْقَرْنِ لِلْعَمِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ تَفَضُّلٌ وَتَكْرُمٌ وَرَحْمَةٌ عَلَى مَنْ شَاءَ

حضرت ادیس قرنی کا شہر صدر بشدین کا اور اس کے اسد کے ہر فضل اور بخشش اور مستاد و احسان جیسے وہ ہے

الرَّسِيْدَةُ الْحَقُّ الْيُسُ هُوَ مَعَهُ قَالَ وَيَكْفِيكُمْ هَذَا فَرَحَدَيْتِ فِي الدُّنْيَا الْعَيْنِ وَقَالَ

الحجۃ فی حدیثہ اذا کان یوم القیمۃ نزل جبرائیل علی عرشہ وقد امہ علی انکرسی یوثی

نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْعُدُ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْكُرْسِيِّ فَقَالَ الْحَمِيدُ إِذَا كَانَ

عَلِ الْكَرْبِيِّ هُوَ مَعَهُ قَالَ نَعَمْ وَبِكُمْ هُوَ مَعَهُ وَيَعْتَقِدُ هَلْ لَسْتُمْ أَنْ لَكُمْ

يُجَاسِبُ عَبْدُ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَنُهُ مِنْهُ فَيَضَعُ كِفَّهُ عَلَيْهِ حَتَّى يَسْتَرَهُ

من الناس لما رى عن عبد الله بن عمر أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يؤتى بالمؤمن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُدْنِيهِ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ فَيَضَعُ كَنَفَهُ عَلَيْهِ حَتَّى يَسْتَرْدَّ مِنَ النَّاسِ قِيْلًا

عَبْدُ الْغَرَفِ ذَنْبٌ كَذَا الْغَرَفِ ذَنْبٌ كَذَا مَرَّتَيْنِ فَيَقُولُ لَعَنَهُ رَبِّي حَتَّى إِذَا أَقْرَبَ

بدن و بیه کلا فرای نفسه انه قد هلك فيقول له اخي عز وجل عید ذنوبك

هَذَا فَإِنَّ قَدْ سَتَرَ بِعَلَيْكَ خَالِدَ نَبَاٍ وَأَنْ غَفِرَ هَالِكٌ يَوْمَ وَمَعْنَى الْحَاسِبِينَ

تعريف الله عبد بمقادير ثواب الأعمال وعذابه بقراءه سيدنا وحسينا

وما له وما عليه وقد نكرت المعطلة الحسية وقد كذبهم الله تعالى بقول

اِنَّ الْاِيْمَانَ اَبَاهُمْ ثُمَّ اَنْ عَلَيْنَا جِسَارَهُمْ وَيَعْتَقِدُ اَهْلُ الْبَيْتِ اَنْ يَنْتَفِعُوْا مِنْ اَنَا

فِيهِ الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَفَّاتٍ وَلَسَاتٍ قَدْ أَنْكَرْتُ الْمُعْتَزِلَةَ

الرجعة والحوارج ذلك فقالت ان معنى ميزان العدل دون موازنة الاعمال

وَحُطَّتْ لَهُ فَتُخَّرُ سَيِّئَاتُهُ عَلَى حَسَنَاتِهِ فَيَوْمُ رَبِّهِ إِلَى النَّارِ فَإِذَا أَدْرَاكُمْ

يَصِدُّ مِنْ عِنْدِ الرَّحْمَنِ لَا تَجْعَلُوا إِلَّا تَعْمَلُوا فَيَفْزَحُوا يَوْمَ يَكُونُ لِلْنَّاسِ عِلْدًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وَأَمْسِكْ عَلَى النِّصْفِ مِنْهُ بِأَنَّهُ شَهِادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ

فَيُوضَعُ فِي كِفَّةٍ حَسَنَاتُهُ فَتُنْقَلُ حَسَنَاتُهُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ فَيَوْمُ رَبِّهِ إِلَى الْجَنَّةِ

فِي لَفْظٍ آخَرَ فَخَرَجَ لَهُ بِقُرْطَاسٍ مِثْلُ هَذَا وَأَمْسَكَ عَلَى إِبْهَامِهِ شَهِادَةً

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِلَى آخِرِ خَلْقٍ قَدْرَانِ الصُّبْحُ يَوْمُهُ

مُتَاقِلٌ لِلَّهِ وَالْخَيْرِ لَنْ تَكُونَ أَحْسَنَاتٌ فِي صُورَةٍ حَسَنَةٍ تَطْرَحُ فِي كِفَّةِ النُّورِ

فَيُنْقَلُ بِهَا الْمِيزَانُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَتَكُونُ السَّيِّئَاتُ فِي صُورَةٍ سَيِّئَةٍ تَطْرَحُ فِي كِفَّةِ

الظُّلْمَةِ فَيُخَفَّفُ بِهَا الْمِيزَانُ بَعْدَ اللَّهِ تَعَالَى وَعَلَامَةُ تَقْضِي الْمِيزَانِ ارْتِفَاعُهَا

وَعَلَامَةُ خَفْفِهَا الْخَطَاطُهَا بِخِلَافِ مَوَازِينِ الدُّنْيَا وَقِيلَ هُوَ مِثْلُ مَوَازِينِ الدُّنْيَا

وَسَبَبُ تَقْضِيهَا الْإِيمَانُ وَقَوْلُ الشَّهَادَتَيْنِ وَسَبَبُ خَفْفِهَا الشُّرْكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

جَلَّ إِذَا ارْتَفَعَتْ دَخَلَ صَاحِبُهَا الْجَنَّةَ لَا تَهَاوِيَةً وَإِذَا خَفَّتْ دَخَلَ صَاحِبُهَا

النَّارَ لَهَا وَتِلْكَ فِي الْخَيْرِ مَا سَفَلَ السَّافِلِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ أَيْ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي

هَٰوِيَةٍ أَيْ صُلَّةٍ وَمَا وَاهٍ وَمَرْجَةٍ نَارِيَةٍ وَهِيَ هَٰوِيَةٌ وَالنَّاسُ فِي مَوَازِينِ

وَحُطَّتْ لَهُ فَتُخَّرُ سَيِّئَاتُهُ عَلَى حَسَنَاتِهِ فَيَوْمُ رَبِّهِ إِلَى النَّارِ فَإِذَا أَدْرَاكُمْ يَصِدُّ مِنْ عِنْدِ الرَّحْمَنِ لَا تَجْعَلُوا إِلَّا تَعْمَلُوا فَيَفْزَحُوا يَوْمَ يَكُونُ لِلْنَّاسِ عِلْدًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَأَمْسِكْ عَلَى النِّصْفِ مِنْهُ بِأَنَّهُ شَهِادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَيُوضَعُ فِي كِفَّةٍ حَسَنَاتُهُ فَتُنْقَلُ حَسَنَاتُهُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ فَيَوْمُ رَبِّهِ إِلَى الْجَنَّةِ فِي لَفْظٍ آخَرَ فَخَرَجَ لَهُ بِقُرْطَاسٍ مِثْلُ هَذَا وَأَمْسَكَ عَلَى إِبْهَامِهِ شَهِادَةً أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِلَى آخِرِ خَلْقٍ قَدْرَانِ الصُّبْحُ يَوْمُهُ مُتَاقِلٌ لِلَّهِ وَالْخَيْرِ لَنْ تَكُونَ أَحْسَنَاتٌ فِي صُورَةٍ حَسَنَةٍ تَطْرَحُ فِي كِفَّةِ النُّورِ

فَيُنْقَلُ بِهَا الْمِيزَانُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَتَكُونُ السَّيِّئَاتُ فِي صُورَةٍ سَيِّئَةٍ تَطْرَحُ فِي كِفَّةِ الظُّلْمَةِ فَيُخَفَّفُ بِهَا الْمِيزَانُ بَعْدَ اللَّهِ تَعَالَى وَعَلَامَةُ تَقْضِي الْمِيزَانِ ارْتِفَاعُهَا وَعَلَامَةُ خَفْفِهَا الْخَطَاطُهَا بِخِلَافِ مَوَازِينِ الدُّنْيَا وَسَبَبُ تَقْضِيهَا الْإِيمَانُ وَقَوْلُ الشَّهَادَتَيْنِ وَسَبَبُ خَفْفِهَا الشُّرْكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ جَلَّ إِذَا ارْتَفَعَتْ دَخَلَ صَاحِبُهَا الْجَنَّةَ لَا تَهَاوِيَةً وَإِذَا خَفَّتْ دَخَلَ صَاحِبُهَا النَّارَ لَهَا وَتِلْكَ فِي الْخَيْرِ مَا سَفَلَ السَّافِلِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ أَيْ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي هَٰوِيَةٍ أَيْ صُلَّةٍ وَمَا وَاهٍ وَمَرْجَةٍ نَارِيَةٍ وَهِيَ هَٰوِيَةٌ وَالنَّاسُ فِي مَوَازِينِ

وَمَا الذَّلَالِينَ أَعَدَّ اللَّهُ تَعَالَى لِحُدُودِهِمُ النَّعِيمَ وَالْثَّوَابَ لَهُمْ أَهْلُ الطَّاعَةِ وَ

الْإِيمَانِ فِي الْآخِرَةِ لِلْعَقَابِ لَنْكَالِ أَهْلِ الْعَامِي الطَّغْيَانِ هُمْ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى

بِأَقْبَتَانِ لَا يُفْنِيَانِ أَبَدًا وَهِيَ الْحَنَّةُ الَّتِي كَانَ فِيهِ آدَمُ وَحَوَائِلُهُمُ السَّلَامُ وَ

إِبْلِيسَ لِلْعَيْنِ ثُمَّ أَخْرَجَ مِنْهَا الْقِصَّةَ الْمَشْهُورَةَ وَقَدْ أَنْكَرَتْ الْحَزَلَةَ ذَلِكَ فَمَا

الْجَنَّةُ فَلَا يَدْخُلُونَهَا وَأَمَّا النَّارُ فَلَعَبْرَى هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ مَخْلُوقِينَ لَا تَكَارِهِمْ

وَلِحُكْمِهِمْ بِذَلِكَ لِلْمُؤْمِنِ أَلَوْجِدَ الْمُطْبِعَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعِينَ سَنَةً بِكِبَرَةٍ وَاحِدَةٍ

وَفِي كِتَابِ اللَّهِ وَسَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنْ بِهِمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

جَنَّةَ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ عِدَّتُ لِلْمُتَّقِينَ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ أَقْوَامًا لَمْ

يَأْتِ أَعْدَتُ لِلْكَافِرِينَ وَمَا كَانَ مَعَدًّا كَانَ مَوْجُودًا يَغْلِبُهُ كُلُّ عَاقِلٍ فَعَلِمَ

أَنَّهُمَا مَخْلُوقَتَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ نَاسٍ مِنْ مَالِكٍ

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِهَرَجَرِي حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّوْلُؤِ فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى الْمَاءِ

يَجْرِي فَإِذَا مِسْكٌ ذُفْرُ قُلْتُ يَا جَبْرِئِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُفْرُ الَّذِي كَفَرْتُمْ

أَعْطَاكَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ نَاسٍ مِنْ مَالِكٍ قِيلَ لَهُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنْ الْجَنَّةِ مَا نَأْوَاهَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَبْنَةُ مَن ذَهَبٍ لَبَنَةٍ

مِنْ فُضَّةٍ وَمَلَأَهَا مِسْكٌ ذُفْرُ وَحَصَاهَا الْيَاقُوتُ اللَّوْلُؤُ وَزَيَّادُهَا الْوَرْدُ

وَمَا الذَّلَالِينَ أَعَدَّ اللَّهُ تَعَالَى لِحُدُودِهِمُ النَّعِيمَ وَالْثَّوَابَ لَهُمْ أَهْلُ الطَّاعَةِ وَ
الْإِيمَانِ فِي الْآخِرَةِ لِلْعَقَابِ لَنْكَالِ أَهْلِ الْعَامِي الطَّغْيَانِ هُمْ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى
بِأَقْبَتَانِ لَا يُفْنِيَانِ أَبَدًا وَهِيَ الْحَنَّةُ الَّتِي كَانَ فِيهِ آدَمُ وَحَوَائِلُهُمُ السَّلَامُ وَ
إِبْلِيسَ لِلْعَيْنِ ثُمَّ أَخْرَجَ مِنْهَا الْقِصَّةَ الْمَشْهُورَةَ وَقَدْ أَنْكَرَتْ الْحَزَلَةَ ذَلِكَ فَمَا
الْجَنَّةُ فَلَا يَدْخُلُونَهَا وَأَمَّا النَّارُ فَلَعَبْرَى هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ مَخْلُوقِينَ لَا تَكَارِهِمْ
وَلِحُكْمِهِمْ بِذَلِكَ لِلْمُؤْمِنِ أَلَوْجِدَ الْمُطْبِعَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعِينَ سَنَةً بِكِبَرَةٍ وَاحِدَةٍ
وَفِي كِتَابِ اللَّهِ وَسَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنْ بِهِمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
جَنَّةَ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ عِدَّتُ لِلْمُتَّقِينَ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ أَقْوَامًا لَمْ
يَأْتِ أَعْدَتُ لِلْكَافِرِينَ وَمَا كَانَ مَعَدًّا كَانَ مَوْجُودًا يَغْلِبُهُ كُلُّ عَاقِلٍ فَعَلِمَ
أَنَّهُمَا مَخْلُوقَتَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ نَاسٍ مِنْ مَالِكٍ
دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِهَرَجَرِي حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّوْلُؤِ فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى الْمَاءِ
يَجْرِي فَإِذَا مِسْكٌ ذُفْرُ قُلْتُ يَا جَبْرِئِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُفْرُ الَّذِي كَفَرْتُمْ
أَعْطَاكَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ نَاسٍ مِنْ مَالِكٍ قِيلَ لَهُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنْ الْجَنَّةِ مَا نَأْوَاهَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَبْنَةُ مَن ذَهَبٍ لَبَنَةٍ
مِنْ فُضَّةٍ وَمَلَأَهَا مِسْكٌ ذُفْرُ وَحَصَاهَا الْيَاقُوتُ اللَّوْلُؤُ وَزَيَّادُهَا الْوَرْدُ

الْأَعْمَالُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَضْوَافٍ مِنْ تَرْجِيحِ حَسَنَاتِهِ عَلَى سَيِّئَاتِهِ فَيُؤْتِيهِ إِلَى الْجَنَّةِ

وَمِنْهُمْ مَنْ تَزَحُّجُ سَيِّئَاتِهِ عَلَى حَسَنَاتِهِ يُوَفِّرُهَا إِلَى النَّارِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا تَزَحُّجُ أَحَدٌ

عَلَى الْآخَرَىٰ هَٰؤُلَاءِ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ ثُمَّ يَرْفَعُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ إِذَا شَاءَ قُلُوبَهُمْ

الجنة فهو قوله عز وجل وعلى الأعراف رجال الآية والذي يوزن

صَحَّافُ اَعْمَالِهِمْ عَلٰی مَا ذَكَرْنَا مِنْ تَسْعَةٍ وَتِسْعِينَ سَجَلًا وَطَرِيقُ ذٰلِكَ

النَّفْلُ السَّمْعُ وَأَمَّا الْمُفْرَبُونَ فَيَدْخُلُونَ الْحِجَةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ كَمَا جَاءَ فِي
نفل ارستنا ہے ولیکن مفرَب لوگ ہیں جو اہل بیت میں بغیر حساب کریمیا آتا ہے

الحديث انه يدخل الجنة سبعون الفا بغير حساب مع كل واحد منهم

سبعون الفا علیٰ اصل حدیث مشہور و اما الکافرون فیدخلون النار بغیر
 کسر ہزار ہونگے مشہور حدیث کی تصدیق
 لیکن کافروں کو پس داخل ہونگے دوزخ میں بغیر

حساب کے مومنین میں سے وہ ہیں جو حساب کی جاوین کے حساب آسان ہر عمل کیا جاوے گا ان کو بہشت کی طرف جیسے

بقلم وسمم من يباقت ثم امر به الى الله ان شاء امر به الى جند اولي السارق

اگر وہ چلے جائے تو اس کی جگہ پر ایک اور شخص آئے گا جس کا نام بھی اس کے نام کے برابر ہوگا۔

بجائے کہ وہ کسی انسان کو زندہ کر دے اور وہی عقیقہ ہو جو کہ یہ یوم القیامہ میں باقی رہے گا۔

اورو زوایا بی محنت اور غلبہ
 شکوہ ہوا بڑا کتابی کافی سے جان تیری آج اور تیرے حساب نیوالی

وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنْكُمْ رَجُلٌ يُخْبِرُهُمْ أَتَىٰ قَوْمًا مِنْهُمْ فَلَا يُفْقَهُوا قَوْلَ الْكَافِرِ

خواب یا جادو سے کلام اور حکم کا جولوگ دوزخ کی طرف منقلب اور اعتقاد رکھتے ہیں اہل جہنم کیلئے ایک تحقیق پیش کرتا ہوں جو خیر و برائی کی تمیز

شہور لان التلین کملت بعلی کما بیننا و حسن الظن بفسا النہ علیہ علیہ

وَمِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَأَنْ عَاشَتْ أَفْضَلُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَبَرَّهَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد! میں نے تم کو بھیجا ہے تاکہ تم لوگوں کو بتاؤ کہ جو اللہ کے رسول ہیں ان کی اطاعت کرو اور اللہ سے ڈرو۔

نَبِيْنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَنْ بَعْضِهَا وَأَوْلَاهَا فَصَلِّ وَسَلِّمْ

[illegible]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَى عَلَيْهِمُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ الَّذِينَ صَلُّوا إِلَى الْقِبْلَتَيْنِ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِمْ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفِتْرِ وَقَاتِلْ وَلِلَّهِ عِظَمُ الْحِجَابِ

مَنْ الدِّينِ انْفَقُوا مِنْ بَعْدِ قَاتِلُوا وَلَا وَعِدَ اللَّهُ الْحَسَنِي قَالَ جِيءَ عَلَا وَعِدَ اللَّهُ

الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْنَا لَدُنْكُمْ قَبْلَ هَٰذَا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِمَّا نَحْنُ مُخْلِِفُونَ ۚ

[illegible]

وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَرَاءِ بِرَحْمَةٍ مِّن رَّبِّهِمْ قَوْمٌ يَّحْكُمُونَ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَفْتِنُهُمْ شَيْءٌ مِّنْهُمُ مُّشْرِكٌ وَلَا نَبِيٌّ مُّشْرِِكٌ

[illegible]

عَلَّامٌ مِّنْ عِلْمَانِ تَتَّبِعُهُمُ كَاسٌ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو عذرا کر کے اسے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے ملنے کے لئے روانہ کیا اور فرمایا کہ اسے

مَلِكُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ رَوَايَةِ إِنْ أَنْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَتَانِي وَاخْتَارَنِي أَصْحَابِي

لَعَلَّكُمْ أَنْصَارِيْ وَمَجْعَلَهُمْ أَصْحَارِيْ وَانَّهُ يَجِيْ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَّقْصُوْنَهُمْ

ہر ایک کو ایک بار اور کیا انکو میرے پاس اور عقین آوے گی غرض انے تین انسانوں پر وہ شہرت کو گہا دین کے

فَاِذَا رَآهٗ سَاكِنًا فَارْجِعْ ۚ

علیہم علیہم حلت اللغۃ وروی جابر بن سمیہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی علیہ
 وعلیٰ آلہ وسلم لا یجوز لکم ان تکتلموا فی الدنیا وروی جابر بن سمیہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی علیہ
 وعلیٰ آلہ وسلم لا یجوز لکم ان تکتلموا فی الدنیا

لا يدخل النار أحد من تابع تحت الشجرة وروى أبو هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى هذه الشجرة لم يضره شيء من النار

اللَّهُ صِدْقٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعَ اللَّهُ عَلَى أَهْلِ بَيْدْرِ فَقَالَ يَا أَهْلَ بَيْدْرِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ

مَدَّ غَفْرَتُ لَكُمْ وَرَوَى ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا

امد ایضا الخ مفادہ اخذ تہ بقولہ اہتد بہ و عن ابن منذ عن سہ

ہر ایک کو اپنے لئے لے کر چلا گیا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتِيْكَ بِسَلَامٍ مِنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ وَكُسىَ بْنِ مَرْثَدٍ وَكُسىَ بْنِ مَرْثَدٍ
 كُسىَ بْنِ مَرْثَدٍ وَكُسىَ بْنِ مَرْثَدٍ وَكُسىَ بْنِ مَرْثَدٍ وَكُسىَ بْنِ مَرْثَدٍ وَكُسىَ بْنِ مَرْثَدٍ

اَقْبَلْ تِلْكَ الْاَرْضِ وَقَالَ سَفِيَانُ بْنُ عَيْنَةَ رَضِيَ عَنْهُ لَطَقَ فِي اصْحَابِ
اَسْ زَمَنِ وَالْوَلَدِ كَلْبَةً وَكَرِهًا سَفِيَانُ بْنُ عَيْنَةَ جَعَلَ فِي يَدَيْهِ

سَوَّلَ اللَّهُ صَدَقَاتِهِ عَلَى بَيْتِهِ فَهُوَ مَحْبِبٌ هُوَ كَوَاهِلُ الشَّيْءِ أَجْمَعُونَ

عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِأَمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَاتِّبَاعِهِمْ وَالصَّلَاةَ خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ مِنْهُمْ وَ

وَالْعَادِلِينَ مِنْهُمْ وَالْحَارُونَ وَلَوْهٖ وَلِغُصْبِہٖ وَاسْتِنَاوُہٗ وَأَنْ لَا يَفْطَحُوا لِأَحَدٍ

ہاں! ایسا ہی ہے کہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سب سچ ہے۔

السلامة من كثرة البهت كما اورد في قوله
 ده زانوار سو اننگار دایت والا سو اننگار

عَلَيْهِمُ الْآلَانِ يَطْلَعُ مِنْهُ عَلَى بَدِيعَةِ وَضْائِقِ الْوَحْشِ وَاجْتِمَاعِ السَّيْلِ عَلَى سَلِيمِ الْبَحْرِ

طَلْحَةَ وَزَيْدَ حَوَارِيا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّمَاهُمْ فِي وَجْهِهِمْ مِنْ تَرَاثِيمِهِ
سَعْدٌ وَسَعِيدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَحْلِ هُوَ الْغُزَّارُ الْعَشِيرَةُ ذَاكَ
مِثْلَهُمْ فِي التَّوْبَةِ وَمِثْلَهُمْ فِي الْإِخْلِيلِ كَزَيْدٍ أَخْرَجَ شَطَاةً يَعْنِي عَمْرًا صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَازْرَهُ بِأَبِي بَكْرٍ فَاسْتَغْلَظَ بَعَثَ فَاسْتَوَى عَلَى سَوْفٍ يَحْتَضِرُ نَجْمًا لَزِمَ
يَعْلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ لِيَغِظَ بِهِمُ يَا نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِيهِ الْكَفَّارَ وَالْقَوَا
أَهْلُ السُّنَّةِ عَلَى حُجْرٍ الْكَفِّ عَمَّا شَجَرِيهِمْ وَالْإِسْلَامَ عَنْ مَسَاوِيرِهِمْ وَأُظْهَرَ فُضْلَهُمْ
وَحَسَنَتِهِمْ وَتَسْبِيحَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا كَانَ وَجَرِي مِنْ اخْتِلَافٍ عَلَى طَلْحَةَ
وَالزَّيْدَ وَعَائِشَةَ وَمَعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ عَلَى مَا قَدْ مَنَّا بِإِيَّاهُ وَاعْطَاهُ طَلْحَةَ
فَضْلَ فَضْلِهِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
وَلِأَخَوَانَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ
رَؤُوفٌ رَحِيمٌ وَقَالَ تَعَالَى تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا
تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذُكِرَ أَصْحَابِي فَأَمْسِكُوا أَوْفِي
لَفْظٍ وَإِيَّاكُمْ وَمَا شَجَرِيْنِ أَصْحَابِي فَلَوْ أَنْفَقَ أَحَدُكُمْ مِثْلَ أَحَدٍ ذَهَبًا فَلَمْ يَلْزَمْهُ
وَلَا يُضِيفَهُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ أَنِّي نَبِيٌّ لَكُمْ طَوْلِي مَنْ رَأَى مِنِّي وَمَنْ رَأَى
مِنْ أُمَّتِي وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّحُوا أَصْحَابِي مِنْ سَبِّهِمْ فَعَلَيْهِمُ لَعْنَةُ اللَّهِ وَقَالَ
أَوْسُطُكُمْ كَوْنُوا كَوْنًا وَدِيكُمَا كَوْنًا وَدِيكُمَا كَوْنًا وَدِيكُمَا كَوْنًا وَدِيكُمَا كَوْنًا وَدِيكُمَا كَوْنًا

وَالْغُزَّارُ الْعَشِيرَةُ ذَاكَ
مِثْلَهُمْ فِي التَّوْبَةِ وَمِثْلَهُمْ فِي الْإِخْلِيلِ
يَعْنِي عَمْرًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاسْتَغْلَظَ بَعَثَ فَاسْتَوَى عَلَى سَوْفٍ
يَحْتَضِرُ نَجْمًا لَزِمَ
يَعْلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ لِيَغِظَ بِهِمُ
يَا نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَصْحَابِيهِ الْكَفَّارَ وَالْقَوَا
أَهْلُ السُّنَّةِ عَلَى حُجْرٍ الْكَفِّ
عَمَّا شَجَرِيهِمْ وَالْإِسْلَامَ عَنْ
مَسَاوِيرِهِمْ وَأُظْهَرَ فُضْلَهُمْ
وَحَسَنَتِهِمْ وَتَسْبِيحَهُمْ إِلَى اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا كَانَ وَجَرِي
مِنْ اخْتِلَافٍ عَلَى طَلْحَةَ
وَالزَّيْدَ وَعَائِشَةَ وَمَعَاوِيَةَ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ عَلَى
مَا قَدْ مَنَّا بِإِيَّاهُ وَاعْطَاهُ
طَلْحَةَ فَضْلَ فَضْلِهِ كَمَا قَالَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِينَ جَاءُوا مِنْ
بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ
لَنَا وَلِأَخَوَانَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا
غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ
رَؤُوفٌ رَحِيمٌ وَقَالَ تَعَالَى
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا
تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا ذُكِرَ أَصْحَابِي فَأَمْسِكُوا أَوْفِي
لَفْظٍ وَإِيَّاكُمْ وَمَا شَجَرِيْنِ
أَصْحَابِي فَلَوْ أَنْفَقَ أَحَدُكُمْ
مِثْلَ أَحَدٍ ذَهَبًا فَلَمْ يَلْزَمْهُ
وَلَا يُضِيفَهُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ أَنِّي
نَبِيٌّ لَكُمْ طَوْلِي مَنْ رَأَى مِنِّي
وَمَنْ رَأَى مِنْ أُمَّتِي وَقَالَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّحُوا
أَصْحَابِي مِنْ سَبِّهِمْ فَعَلَيْهِمُ
لَعْنَةُ اللَّهِ وَقَالَ أَوْسُطُكُمْ
كَوْنُوا كَوْنًا وَدِيكُمَا كَوْنًا
وَدِيكُمَا كَوْنًا وَدِيكُمَا كَوْنًا
وَدِيكُمَا كَوْنًا وَدِيكُمَا كَوْنًا

لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْكَذَّابِ الْأُولِيَاءِ وَأَنَّ الْغُلَاوَةَ رَحُصٌ مِنْ قَبْلِ اللَّهِ لَا مِنْ حَيْدٍ مِنْ خَلْقِهِ

اسطے پیغمبر نے اور کہ اھوئے واسطے ویون کہ کرانی اور انسانی سدا کی حرمت کی نہ کسی کی طرف کہ او سکی مخلوق میں سے

مِنَ السَّاطِئِينَ وَالْمُلُوكِ وَالْكَوْكَبِ كَمَا زَعَمَتِ الْقَدِيَّةُ وَالْخَمُورُ وَالْأَوْدَانُ

۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱

فَسَمِعَ ابْنُ مَرْثَدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِلْمَ وَالرَّحْمَنَ جَنَلَا
فَهَرَّتِ النَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِمَا فَتَحْبِيقُ حَضْرَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّمَا حَقِيقُ كَرَامَاتِ وَأَيُّمَا زَانِ دَوَشَكَرُ بْنُ

[Handwritten musical notation]

ادارہ کے شکر و نسیں میں سب ارباب کا نام اون دن لوگوں کی عزت میں اور دوسرے کا رشتہ میں جیب کا منہ سے اسرار و سکا کر ان کو نواز دیا

الرغبة في قلوب الخائرين حسنة فإذا أراد أن يرضيه قل في لهية فيمدها

رحمن سوداگر کے دو بیٹے تھے اسکوں میں سے ایک کا نام تھا ورجیب عالمنا ہوا اسکا ارزاں کرنا تو ذلالت و تنگدستی کے

اِنَّا كَرَّمُوْهُ مِنْ اٰیٰتِ كَمَلٍ ؕ وَلَیْلُ الْعَاقِلِ مُوْمِنٌ لَّیْسَ یَسْتَعِیْزُ وَهَیْبَةٌ

وَالْغَالِ وَيُمْنًا ۚ وَتَكَفُّ لَنَا الضَّوْضَ وَنَزَلَ فَنُصَاكَ ۚ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ۚ

او نه غلام که سوار نه نیست تنه حاشیه او نه شکوه که سر نه که از نه باو نه بسند لیس را که سو جا و نه که اجازت نه باو نه بسند

تَبِعُوا وَلَا تَبْتَدِعُوا فَقَدْ كَفَيْتُمْ وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَا أَبَاكَ وَمُغَضَاتِ الْأُمُورِ

پیادہ کی کرو۔ بدعت نہ کرو پس تحقیق کم گفتاریت کیسے کہے ہوا اور کہا حضرت معاویہ بن حنیف لڑے۔ بحسب یو یو شہیدہ کاموں سے

وَأَن نَّقُولَ لِلشَّيْءِ هَٰذَا فَقَالَ هَٰذَا هُدُجَيْنِ بَلَغَ هَٰذَا مِنْ مُّعَاذٍ قَدْ كُنَّا نَقُولُ

[illegible]

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا اُتِیْتُ بِالسُّنَنِ وَالْجَمَاعَةِ فَالْسُّنَّةُ مَا سَنَّاهُ

سورة التوبة

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے اسے سچا اور حقیقی کہا جائے۔

لأربعة خلفاء الراشدین المهديين رحمة الله عليهم أجمعين

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے والد کی قبر پر پانی ڈالے تو اس کی قبر پر رحمت ہو اور یہ کہ نہ سباحہ کرے نہ پختہ ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَلَا صَاحِبِ يَدَيْهِ فَقَدْ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ

پس تحقیق او سے اوسکو دوست رکھا البتہ میں نے حضرت بنو اسرائیل کے لئے دعا کی کہ وہ اس کو

لَا يَجُالِسُهُمْ وَلَا يَفْرَبُ مِنْهُمْ وَلَا يَهْنَأُ فِي الْأَعْيَادِ وَأَوْقَاتِ السُّرُورِ وَلَا يَصِلُ

اور نہ ہی کونے پاکستانی اور نہ دہلیک جو اسے اور نہ مبارکباد کہے انکو عید ون اور خوشی کے وقت نہیں اور نہ نماز جنازہ پڑھے

الحجة في يوم الدين والمحاسبة آت الفصول الأول فيما لا يجوز إطلاقه على

الْبَارِئُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الصِّفَاتِ وَيَسْتَحِيلُ امْدَافَتُهُ إِلَيْهِ مِنَ الْأَخْلَاقِ وَمَا يَجِبُ

من ذاك لا يجوز أن يوصف البارئ تعالى بالجهل والشك والظن وغلبه
 أن بين من يهين ما نرى كضعف الجوارح

الْقِيَامُ وَالسَّهْوُ وَالنَّشِيَانُ وَالسُّتُورُ وَالنُّوْمُ وَالْقِلْبَةُ وَالْعَقْلَةُ وَالْعِزُّ وَالْمَوْتُ
 لَمَنْ أَوْرَثَهُ أَوْرَثَانُ أَوْ رَاكِبَهُ أَوْ سَافَرَ أَوْ سَافَرَهُ أَوْ سَافَرَهُ أَوْ سَافَرَهُ أَوْ سَافَرَهُ

[illegible]

الثمن والعزم والكذب لا يجوز أن يسمى بما خالف ما قالت السالمة و

تَعْلَمُ قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ كَحَبْلِ خَالٍ مِنْ بَلَدٍ

اَلْكَفَرُ يَجُوبُ الْاِيْمَانُ كَانَ كَمَنْ كَفَرَ بِالرُّسُولِ فَمَا جَاءَ بِهِ صَدَقَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰ من الله عز وجل من الأوامر والنواهي ولا يجوز أن يوصف عز وجل بأنه مطيع

وَلَا تُجِزُّ نَفْسٌ الْعَالَمَ وَلَا يُجِزُّ عَلَيَّ أَحَدٌ دُونَ النِّهَايَةِ وَلَا الْقَبْلَ وَلَا الْبَعْدَ

وَلَا تَحْتَ وَلَا قِلَامَ وَلَا خَلْفَ وَلَا لَيْفَ لِأَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ مَا وَرَدَ بِهِ الشَّرْعُ إِلَّا

اور خالص حقیقت کے لئے کہ وہ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے بھی ایک نیا راستہ تلاش کرے۔

فَلَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ الْخَيْرِ

ماہر نفس کے ہیں۔ نوجوان زکریا کہات اسکو پس اسے نذر تحریش ملے اور علیہ آواز دیا کہ اگر

أَنَّهُ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُ الرَّجُلَ بِالسُّنَّةِ فَقَالَ دَعْنَاهُ مِنْ هَذَا وَحَدَّثْنَا بِمَا فِي الْقُرْآنِ فَاعْلَمْ
 کہ تحقیق اسے کہا جیسا کہ بیان کیا ہے کسی حدیث سے حضرت مسلم کی حدیث میں ہے کہ جو کچھ میں اس سے سنا ہوں اس کو جو قرآن میں ہے وہی میں نے سنا ہے
 أَنَّهُ ضَالٌّ فَصَلِّ وَأَعْلَمْ أَنَّ أَهْلَ الْبِدْعِ عِلَامَاتٌ يَعْرِفُونَ بِهَا فَعِلَامَةُ أَهْلِ
 کہ تحقیق وہ گمراہ ہے فصل اور جان لے کہ تحقیق بدعتیوں کی کچھ نشانیاں ہیں جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں پس اہل بدعت کی
 الْبِدْعَةِ الْوَقِيعَةُ فِي أَهْلِ الْأَثَرِ وَعِلَامَةُ الزَّادَةِ تَسْمِيَتُهُمْ أَهْلُ الْأَثَرِ بِالْخُشُوعِ
 علامت غیبیہ کہ ان سے اہل حدیث کی اور زندیقوں کی علامت ہے اور ان کا نام رکھنا اہل حدیث کا ساتھ خواہر کے
 وَبَيِّنَاتٌ أَبْطَالُ الْأَثَرِ وَعِلَامَةُ الْقَدَرِيَّةِ تَسْمِيَتُهُمْ أَهْلُ الْأَثَرِ مَجْبِرَةٌ وَعِلَامَةُ
 اور وہ چاہتے ہیں حدیثوں کا باطل کرنا اور قدریہ کی نشانی ہے اور ان کا نام رکھنا اہل حدیث کا منہرہ اور جہسکی
 الْجَهْمِيَّةِ تَسْمِيَتُهُمْ أَهْلُ السُّنَّةِ مُشَبَّهَةٌ وَعِلَامَةُ الرَّافِضَةِ تَسْمِيَتُهُمْ أَهْلُ الْأَثَرِ
 نشانی ہے اور ان کا نام رکھنا اہل حدیث کا منہرہ اور علامت رافضیوں کی ہے اور ان کا نام رکھنا اہل حدیث کا
 نَاصِبِيَّةٌ وَكُلُّ ذِكْرٍ لِكَعَصِيَّةٍ وَغِيَاظٍ لَأَهْلِ السُّنَّةِ وَلَا اسْمَ لَهُمْ إِلَّا اسْمُ وَاحِدٍ
 ناصبیہ اور یہ سب کچھ ایک نقص ہے اور غصہ ہے اہل حدیث کے اور نہیں ہے کوئی نام ان کا سوا ایک ہی نام کے اور
 وَهُوَ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ وَلَا يَلْتَصِقُ بِهِمْ مَالِقَةٌ بِهِمْ أَهْلُ الْبِدْعِ كَمَا لَمْ يَلْتَصِقْ بِاللَّيْثِ
 وہ نام ہے اہل حدیث اور نہیں لگتا ان کو وہ لقب جو لعنتیوں پر لگتا ہے ان کو اہل بدعت سے بھی نہیں لگتا حضرت نبی اسد
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمِيَةُ كُفَّارٍ مَلَّةٍ سَاحِرٍ أَوْ شَاعِرٍ أَوْ مَجْنُونٍ أَوْ مَفْتُونٍ أَوْ كَاهِنٍ أَوْ
 صلے اسد علیہ السلام کو نام رکھنا کفار مکہ کا ساحر اور شاعر اور دیوانہ اور مفتونہ والا اور کاهن اور
 لَمْ يَكُنْ اسْمُهُ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ مَلَائِكَتِهِ وَعِنْدَ أَنْبِيَائِهِ سَاحِرٌ خَلْقَ الْأَسْوَ
 نہ تھا نام ان کا پاس اللہ کے اور ملائکہ کے فرشتوں کے اور انبیاء کے آدمیوں کے اور جنوں اور سب کے مخلوق کی مکر رسول
 نَبِيًّا بِرَبِّئَانِ مِنَ الْعَاهَاتِ كُلِّهَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى نَظَرْتُ كَيْفَ ضَرَبُوا إِلَيْكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا
 نبی پاک سے سب بیہوش سے فرمایا اس نے دیکھ کر یہ بیان کیا کہ انہوں نے واسطے تیرے مثالیں پس کمرہ ہو گئے
 فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلَ هَذَا آخِرُ مَا أَقْنَانِي بَابُ مَعْرِفَةِ الصَّانِعِ وَالْإِعْتِقَادِ عَلَى
 پس نہیں پاسکتے راہ یہ آخر ہے آئینہ کا کہ معنی تالیف کیا اسد تم کی معرفت اور اعتقاد کے باب میں
 مَذْهَبُ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ عَلَى الْإِخْتِصَارِ وَالْقُدْرَةِ تَمَّ زُجُوفُ هَذِهِ الْجُمْلَةِ
 مذہب اہل سنت اور جماعت کے اختصار پر اور اپنی قدرت کے سوا حق باہر نہیں لاتے ہیں ہم اس سب کے
 بِفَصْلَيْنِ أَخَوَيْنِ لَا يَسَعُ الْعَاقِلُ لِمَوْحِدٍ جَمْعًا إِذَا أَرَادَ سُلُوكَ الْحِجْزِ حَدَّ الْفَصْلَيْنِ
 دو اور فصلیں نہیں سانا عاقل مومن کے لئے اور نہ نکاح نہ جانا جمعہ چاہے کہ ستر چنانچہ حجت کا دو فصلیں ہیں جو ایک فصل
 فِيمَا لَا يَجُوزُ إِطْلَاقُهُ عَلَى الْبَارِي مِنَ الصِّفَاتِ وَأَخْلَاقِ الْعِبَادِ وَالنَّفَائِصِ وَالْيَجُوزُ
 اس بیان میں جو کما بونہ نہیں جائز اسد تیرے صفات اور بندوں کے اخلاق اور عیبوں میں سے اور جو ان میں سے
 مِنْ ذَلِكَ وَالْفَصْلُ الثَّانِي فِي بَيَانِ مَقَالَةِ الْفِرْقِ الصَّالَةِ مِنْ طَرِيقِ الْهَيْكَلِ الدَّخِيقِ
 جائز ہے اور دوسری فصل بیان میں اور فرقوں کی باتوں کے ہے جو کمرہ ہیں ہدایت کے راستہ سے باطل ہے چکی

تحقیق اسے کہا جیسا کہ بیان کیا ہے کسی حدیث سے حضرت مسلم کی حدیث میں ہے کہ جو کچھ میں اس سے سنا ہوں اس کو جو قرآن میں ہے وہی میں نے سنا ہے
 وہ گمراہ ہے فصل اور جان لے کہ تحقیق بدعتیوں کی کچھ نشانیاں ہیں جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں پس اہل بدعت کی
 علامت غیبیہ کہ ان سے اہل حدیث کی اور زندیقوں کی علامت ہے اور ان کا نام رکھنا اہل حدیث کا ساتھ خواہر کے
 اور وہ چاہتے ہیں حدیثوں کا باطل کرنا اور قدریہ کی نشانی ہے اور ان کا نام رکھنا اہل حدیث کا منہرہ اور جہسکی
 نشانی ہے اور ان کا نام رکھنا اہل حدیث کا منہرہ اور علامت رافضیوں کی ہے اور ان کا نام رکھنا اہل حدیث کا
 ناصبیہ اور یہ سب کچھ ایک نقص ہے اور غصہ ہے اہل حدیث کے اور نہیں ہے کوئی نام ان کا سوا ایک ہی نام کے اور
 وہ نام ہے اہل حدیث اور نہیں لگتا ان کو وہ لقب جو لعنتیوں پر لگتا ہے ان کو اہل بدعت سے بھی نہیں لگتا حضرت نبی اسد
 صلے اسد علیہ السلام کو نام رکھنا کفار مکہ کا ساحر اور شاعر اور دیوانہ اور مفتونہ والا اور کاهن اور
 نہ تھا نام ان کا پاس اللہ کے اور ملائکہ کے فرشتوں کے اور انبیاء کے آدمیوں کے اور جنوں اور سب کے مخلوق کی مکر رسول
 نبی پاک سے سب بیہوش سے فرمایا اس نے دیکھ کر یہ بیان کیا کہ انہوں نے واسطے تیرے مثالیں پس کمرہ ہو گئے
 پس نہیں پاسکتے راہ یہ آخر ہے آئینہ کا کہ معنی تالیف کیا اسد تم کی معرفت اور اعتقاد کے باب میں
 مذہب اہل سنت اور جماعت کے اختصار پر اور اپنی قدرت کے سوا حق باہر نہیں لاتے ہیں ہم اس سب کے
 دو اور فصلیں نہیں سانا عاقل مومن کے لئے اور نہ نکاح نہ جانا جمعہ چاہے کہ ستر چنانچہ حجت کا دو فصلیں ہیں جو ایک فصل
 اس بیان میں جو کما بونہ نہیں جائز اسد تیرے صفات اور بندوں کے اخلاق اور عیبوں میں سے اور جو ان میں سے
 جائز ہے اور دوسری فصل بیان میں اور فرقوں کی باتوں کے ہے جو کمرہ ہیں ہدایت کے راستہ سے باطل ہے چکی

يُوصَفُ بِأَنَّهُ نَفْسٌ ذَاتٌ وَعَيْنٌ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ بِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ عَلَى مَا تَقَدَّمَ بَيَانُهُ
وَمَعْنَى كَيْفَ جَاءَ سَائِلُ اسْتِزْجَارٍ فِيهِ لَيْسَ بِشَيْءٍ مِمَّا يَحْتَاجُ إِلَى تَقَدُّمِ بَيَانِهِ
وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ كَأَنَّ مِنْ غَيْرِ حَيْثُ يَقُولُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمًا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ قَرِيبًا وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ قَدِيرٌ بِدِقِّ قُرْبَانِهِ مُسْتَطَاعٌ
لَا مَعْنَى الْأَسْطَاعَةِ الْقُدْرَةِ وَهُوَ مَوْصُوفٌ بِقُدْرَةِ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ
عَارِفٌ وَمُتَيْنٌ وَوَاتِقٌ وَدَارٍ لَأَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ رَاجِعٌ إِلَى مَعْنَى الْعِلْمِ وَلَمْ يَرِدْ
الشَّرْعُ بِمَعْنَى ذَلِكَ وَلَا اللَّغَةُ بَلْ قَالَ الشَّاعِرُ اللَّهُ لَا أَدْرِي وَأَنْتَ الَّذِي
وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ رَءِيفٌ وَبَرٌّ جَعَلَ مَعْنَى تَعْلِيمٍ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ مُطَّلِعٌ عَلَى
خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ بِمَعْنَى عَالِمِهِمْ وَكَذَلِكَ أَجَدُّ مَعْنَى عَالِمٍ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ جَمِيلٌ
وَيَجُزُّ تَعْنِي فِي الصَّنْعِ إِلَى خَلْقِهِ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ دَيَّانٌ عَلَى
عَلَى أَعْمَالِهِمُ الدِّينَ الْحِسَابُ كَمَا تَذُنُّ تَذَانُ مَالِكٍ يَوْمَ الدِّينِ أَيْ يَوْمَ
الْحِسَابِ وَعَلَى مَعْنَى الشَّارِعِ لِعِبَادِهِ عِبَادَةٌ وَتَوْبَةٌ دَعَاهُمْ إِلَيْهَا وَفَرْضَ ذَلِكَ
عَلَيْهِمْ ثُمَّ هُوَ بِحَاجَتِهِمْ عَلَى مَا فَعَلُوا فِيهَا وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ مُقَدِّرٌ عَلَى مَعْنَى
التَّقْدِيرِ بِأَنَّهُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ بِقُدْرَتِهِ الَّذِي قَدْ فَهِدَ وَعَلَى مَعْنَى الْخَبَرِ قَالِ لَا أَرَأَيْتَ
قَدْ رَأَى الْفَالِقِينَ الْغَابِرِينَ أَيْ خَبَرَنَا لَوْ طَاعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَنَّهُ أَرَأَيْتَ مِنْ الْبَاقِينَ
فِي الْعَذَابِ مِنْ دُونِ هَؤُلَاءِ لَإِنْجُزَانٌ يَكُونُ فَعْنَاهُ الظَّنُّ وَالشَّكُّ تَعَالَى اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ عَمَّا يُشْرِكُونَ

وَمَعْنَى كَيْفَ جَاءَ سَائِلُ اسْتِزْجَارٍ فِيهِ لَيْسَ بِشَيْءٍ مِمَّا يَحْتَاجُ إِلَى تَقَدُّمِ بَيَانِهِ
وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ كَأَنَّ مِنْ غَيْرِ حَيْثُ يَقُولُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمًا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ قَرِيبًا وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ قَدِيرٌ بِدِقِّ قُرْبَانِهِ مُسْتَطَاعٌ
لَا مَعْنَى الْأَسْطَاعَةِ الْقُدْرَةِ وَهُوَ مَوْصُوفٌ بِقُدْرَةِ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ
عَارِفٌ وَمُتَيْنٌ وَوَاتِقٌ وَدَارٍ لَأَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ رَاجِعٌ إِلَى مَعْنَى الْعِلْمِ وَلَمْ يَرِدْ
الشَّرْعُ بِمَعْنَى ذَلِكَ وَلَا اللَّغَةُ بَلْ قَالَ الشَّاعِرُ اللَّهُ لَا أَدْرِي وَأَنْتَ الَّذِي
وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ رَءِيفٌ وَبَرٌّ جَعَلَ مَعْنَى تَعْلِيمٍ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ مُطَّلِعٌ عَلَى
خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ بِمَعْنَى عَالِمِهِمْ وَكَذَلِكَ أَجَدُّ مَعْنَى عَالِمٍ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ جَمِيلٌ
وَيَجُزُّ تَعْنِي فِي الصَّنْعِ إِلَى خَلْقِهِ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ دَيَّانٌ عَلَى
عَلَى أَعْمَالِهِمُ الدِّينَ الْحِسَابُ كَمَا تَذُنُّ تَذَانُ مَالِكٍ يَوْمَ الدِّينِ أَيْ يَوْمَ
الْحِسَابِ وَعَلَى مَعْنَى الشَّارِعِ لِعِبَادِهِ عِبَادَةٌ وَتَوْبَةٌ دَعَاهُمْ إِلَيْهَا وَفَرْضَ ذَلِكَ
عَلَيْهِمْ ثُمَّ هُوَ بِحَاجَتِهِمْ عَلَى مَا فَعَلُوا فِيهَا وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ مُقَدِّرٌ عَلَى مَعْنَى
التَّقْدِيرِ بِأَنَّهُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ بِقُدْرَتِهِ الَّذِي قَدْ فَهِدَ وَعَلَى مَعْنَى الْخَبَرِ قَالِ لَا أَرَأَيْتَ
قَدْ رَأَى الْفَالِقِينَ الْغَابِرِينَ أَيْ خَبَرَنَا لَوْ طَاعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَنَّهُ أَرَأَيْتَ مِنْ الْبَاقِينَ
فِي الْعَذَابِ مِنْ دُونِ هَؤُلَاءِ لَإِنْجُزَانٌ يَكُونُ فَعْنَاهُ الظَّنُّ وَالشَّكُّ تَعَالَى اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ عَمَّا يُشْرِكُونَ

وَمَعْنَى كَيْفَ جَاءَ سَائِلُ اسْتِزْجَارٍ فِيهِ لَيْسَ بِشَيْءٍ مِمَّا يَحْتَاجُ إِلَى تَقَدُّمِ بَيَانِهِ
وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ كَأَنَّ مِنْ غَيْرِ حَيْثُ يَقُولُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمًا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ قَرِيبًا وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ قَدِيرٌ بِدِقِّ قُرْبَانِهِ مُسْتَطَاعٌ
لَا مَعْنَى الْأَسْطَاعَةِ الْقُدْرَةِ وَهُوَ مَوْصُوفٌ بِقُدْرَةِ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ
عَارِفٌ وَمُتَيْنٌ وَوَاتِقٌ وَدَارٍ لَأَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ رَاجِعٌ إِلَى مَعْنَى الْعِلْمِ وَلَمْ يَرِدْ
الشَّرْعُ بِمَعْنَى ذَلِكَ وَلَا اللَّغَةُ بَلْ قَالَ الشَّاعِرُ اللَّهُ لَا أَدْرِي وَأَنْتَ الَّذِي
وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ رَءِيفٌ وَبَرٌّ جَعَلَ مَعْنَى تَعْلِيمٍ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ مُطَّلِعٌ عَلَى
خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ بِمَعْنَى عَالِمِهِمْ وَكَذَلِكَ أَجَدُّ مَعْنَى عَالِمٍ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ جَمِيلٌ
وَيَجُزُّ تَعْنِي فِي الصَّنْعِ إِلَى خَلْقِهِ وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ دَيَّانٌ عَلَى
عَلَى أَعْمَالِهِمُ الدِّينَ الْحِسَابُ كَمَا تَذُنُّ تَذَانُ مَالِكٍ يَوْمَ الدِّينِ أَيْ يَوْمَ
الْحِسَابِ وَعَلَى مَعْنَى الشَّارِعِ لِعِبَادِهِ عِبَادَةٌ وَتَوْبَةٌ دَعَاهُمْ إِلَيْهَا وَفَرْضَ ذَلِكَ
عَلَيْهِمْ ثُمَّ هُوَ بِحَاجَتِهِمْ عَلَى مَا فَعَلُوا فِيهَا وَيَجُوزُ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ مُقَدِّرٌ عَلَى مَعْنَى
التَّقْدِيرِ بِأَنَّهُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ بِقُدْرَتِهِ الَّذِي قَدْ فَهِدَ وَعَلَى مَعْنَى الْخَبَرِ قَالِ لَا أَرَأَيْتَ
قَدْ رَأَى الْفَالِقِينَ الْغَابِرِينَ أَيْ خَبَرَنَا لَوْ طَاعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَنَّهُ أَرَأَيْتَ مِنْ الْبَاقِينَ
فِي الْعَذَابِ مِنْ دُونِ هَؤُلَاءِ لَإِنْجُزَانٌ يَكُونُ فَعْنَاهُ الظَّنُّ وَالشَّكُّ تَعَالَى اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ عَمَّا يُشْرِكُونَ

لَا جِسْمَ وَحَمَاسَتَهَا وَاللَّهُ يَسْمَعُ نَهْ تَعَالَى مُتَعَالٍ عَنْ ذَٰلِكَ وَكَذَٰلِكَ يَجُوزُ وَصْفُ
جسم و ظاهر و باطن آن کا و غیر متعال پاک و بلند و برتر از آن است و وصف کردنی آن کی

بِأَنَّهُ جَاعِلٌ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا تَشَاءُونَ ۚ وَقَوْلُهُ تَعَالَىٰ «فَجَعَلْنَا اللَّيْلَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

قرآن عزیز میں جو وصفہ بآئۃ تبارک و تعالیٰ کی حقیقت کا وصف بیانہ فاعل

عَلَّ مَعْنَى نَهْ فَاعِلٌ ضِدُّ فِعْلِهِ الْأَخِيرُ لِأَمِّنَ الْأَوَّلِ بِقُدْرَتِهِ الْعَامَّةِ

الشَّامِلَةُ لَا عَلَى مَعْنَى كَيْفَ النَّفْسِ فَمِنْهَا عَمَّا يَدْعُو إِلَى فِعْلِهِ وَبِجَوْنِ وَصْفِهِ

بِأَنَّهُ يُؤْخَذُ عَلَىٰ مَعْنَى أَنَّهُ يَخْلُقُ وَكَذَلِكَ يُجِبُّ وَصْفُهُ بِأَنَّهُ مُكُونٌ عَلَىٰ مَعْنَى

الذی هو موجود و یجوز وصفه بأنه مشیت علی معنی أنه یوجد فی الشئی البقاء

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ غَيْرَ مُنَافِقِينَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا لَمَّا تُوخِّي حَسْرَةً مِنْهُمْ لِيُمَسِّكُوا بِمَا فِي يَمِينِهِمْ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا لَمَّا قِيلَ لِيُخْرِجُوا مِنْكُمْ آلَ مَرْيَمَ قَالُوا لَا مَسَاسَ لَنَا بِمَرْيَمَ ۚ وَبِذُرِّيَّتِهَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَائِفِينَ ۚ وَمِمَّنْ آمَنُوا لَمَّا تَوَخَّاهُم بِمَا فِي يَمِينِهِمْ قَالُوا يَا مَرْيَمُ الْقَوْمُ يَكْفُرُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ وَلَمَّا تَوَخَّاهُمْ بِمَا فِي يَمِينِهِمْ قَالُوا يَا مَرْيَمُ الْقَوْمُ يَكْفُرُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ وَلَمَّا تَوَخَّاهُمْ بِمَا فِي يَمِينِهِمْ قَالُوا يَا مَرْيَمُ الْقَوْمُ يَكْفُرُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ

قوله عز وجل محو الله ما يشاء وينبت واعدت له الكتب ويجوز وصفه

یادہ عالم قصائع بمعنی خالق و مجوز وصفہ نہ مصیب علی معنی آن

فَعَالَهُ وَاقِعًا عَلَىٰ مَاقَصِدِهِ وَأَرَادَهُ مِنْ غَيْرِ تَفَاقُؤٍ وَتَزَايُدٍ وَتَنَاقُضٍ لِأَنَّهُ

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَقَائِقُهَا وَكِفَاتُهَا لَا عَلَى مَعْنَى أَنْ ذَلِكَ مُوَافِقٌ لِمَا فِي

[illegible]

عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهُ مُصِيبٌ يَعْنِي اَنْهُ مُطِيعٌ لِرَبِّهِ مُشْعَرٌ لَا مَرَّةَ مُشْتَرِي لِنَصْرِهِ

تَشْتَلِي قَالَ ذُنُوبِي فَقَالُوا اَيُّ شَيْءٍ تَشْتَلِي فَقَالَ جَنَّةُ فَعَالُوهُ اَلَا تَدْعُو لَكَ اَطِيبُ فَقَالَ هُوَ
الْمُضِي فِي ذَاتِهَا هَذَا عَلَيَّ مَا ذَكَرْنَا فِي ذِكْرِ الْفَصْلِ وَانَّهُ اَمَّا يَحْيَى ابْنُ يَسْعَى بِاسْمِهِ يَمُرُّ
الْاَسْمَاءُ الَّتِي يَحْمِلُهَا وَفِيهَا وَفِيهَا تِسْعِينَ اَسْمَاءً اَلْقَدَمُ فِي كَفِّ الدُّعَاءِ
وَالْاَدَا اَن يُصِفَ وَيَدْعُو بِهِ ذَكَرْنَا فِي هَذَا الْفَصْلِ جَاذِبُ اَلَا اَنَّهُ يَحْتَضِرُ دُعَاءَهُ مَرًّا
اَن يَدْعُوهُ مَرًّا يَقُولُ يَا سَاخِرُ يَا مُسْتَهْزِئُ يَا هُكْرُ خَادِعٍ وَمُبْغِضُ غَضَبَانِ مُنِمْ وَ
مُعَادِي مُعَدِّمْ وَمُهْلِكُ فَلَإِيْدُ عَرِيْبٍ وَنَ كَاذِبُ خَوْفٍ وَصَفْهُ بِمَا عَلَيَّ وَجْهَ اَخْرَاجُ
الْقَابِلَةُ لَاهِلِ الْاَجْرَامِ عَلَيَّ جَاذِبُ اَلَا اَسْتَحْقُّ اَقَامَ الْفَصْلُ الثَّانِي فِي بَيَانِ الْفُرْقِ
الضَّالَّةِ عَنْ طَرِيقِ الْهَدْيِ وَالْاَصْلُ فِي ذَلِكَ رَوَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَنْ مِنْ قَبْلِكَ جَدٌّ وَاسْتَفْزَا
بِالنَّعْلِ وَتَأْخُذُ بِشَلِّ خَدَمِهِمْ اِنْ شَبَّ اَفْتِنَهُمْ وَرَنْ دِرَاعًا فِدَاعًا وَارْتَابَعًا فَبَاعًا
حَقِّي لَوْ دَخَلُوا اَجْرُ ضَيْبٍ لَدَخَلْتُمْ فِيهِ مَعَهُمْ اَلَا اَنْ يَخِي اِسْرَائِيلَ فَتَرَقَّتْ عَلَيَّ
مُوسَى بِرَأْسِهِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ لَا فِرْقَةَ وَاحِدَةٍ اِلَّا سَلَامٌ وَجَاعَتُهُمْ
ثُمَّ اِنْهَا اَفْتَرَقَتْ عَلَيَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِرَأْسِهِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا
وَاحِدَةٌ اِلَّا سَلَامٌ وَجَاعَتُهُمْ ثُمَّ اَنْكُمْ تَكُونُونَ عَلَيَّ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا
ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةً وَاحِدَةً اِلَّا سَلَامٌ وَجَاعَتُهُمْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَزِيمٍ عَنْ نَفْسِهِ
اَلَا اَنْكُمْ تَكُونُونَ عَلَيَّ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةً وَاحِدَةً اِلَّا سَلَامٌ وَجَاعَتُهُمْ

وَمِنْ هَذِهِ الْاَقْوَامِ الَّتِي هِيَ فِي الْاَسْمَاءِ الَّتِي يَحْمِلُهَا وَفِيهَا تِسْعِينَ اَسْمَاءً اَلْقَدَمُ فِي كَفِّ الدُّعَاءِ
وَالْاَدَا اَن يُصِفَ وَيَدْعُو بِهِ ذَكَرْنَا فِي هَذَا الْفَصْلِ جَاذِبُ اَلَا اَنَّهُ يَحْتَضِرُ دُعَاءَهُ مَرًّا
اَن يَدْعُوهُ مَرًّا يَقُولُ يَا سَاخِرُ يَا مُسْتَهْزِئُ يَا هُكْرُ خَادِعٍ وَمُبْغِضُ غَضَبَانِ مُنِمْ وَ
مُعَادِي مُعَدِّمْ وَمُهْلِكُ فَلَإِيْدُ عَرِيْبٍ وَنَ كَاذِبُ خَوْفٍ وَصَفْهُ بِمَا عَلَيَّ وَجْهَ اَخْرَاجُ
الْقَابِلَةُ لَاهِلِ الْاَجْرَامِ عَلَيَّ جَاذِبُ اَلَا اَسْتَحْقُّ اَقَامَ الْفَصْلُ الثَّانِي فِي بَيَانِ الْفُرْقِ
الضَّالَّةِ عَنْ طَرِيقِ الْهَدْيِ وَالْاَصْلُ فِي ذَلِكَ رَوَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَنْ مِنْ قَبْلِكَ جَدٌّ وَاسْتَفْزَا
بِالنَّعْلِ وَتَأْخُذُ بِشَلِّ خَدَمِهِمْ اِنْ شَبَّ اَفْتِنَهُمْ وَرَنْ دِرَاعًا فِدَاعًا وَارْتَابَعًا فَبَاعًا
حَقِّي لَوْ دَخَلُوا اَجْرُ ضَيْبٍ لَدَخَلْتُمْ فِيهِ مَعَهُمْ اَلَا اَنْ يَخِي اِسْرَائِيلَ فَتَرَقَّتْ عَلَيَّ
مُوسَى بِرَأْسِهِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ لَا فِرْقَةَ وَاحِدَةٍ اِلَّا سَلَامٌ وَجَاعَتُهُمْ
ثُمَّ اِنْهَا اَفْتَرَقَتْ عَلَيَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِرَأْسِهِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا
وَاحِدَةٌ اِلَّا سَلَامٌ وَجَاعَتُهُمْ ثُمَّ اَنْكُمْ تَكُونُونَ عَلَيَّ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا
ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةً وَاحِدَةً اِلَّا سَلَامٌ وَجَاعَتُهُمْ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَزِيمٍ عَنْ نَفْسِهِ
اَلَا اَنْكُمْ تَكُونُونَ عَلَيَّ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةً وَاحِدَةً اِلَّا سَلَامٌ وَجَاعَتُهُمْ

ابیه عن عوف بن مالک الأشجعی قال قال رسول الله ﷺ فوسم تفرق
اپنے باپ کے عوف بن مالک اشجعی سے کہا عوف نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جد ہودی

اپنے باب سے جو عوف بنی مالک اشجی سے کہا عوف نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جدا ہو گئی

اُمّتی علی ثلاث و سبعین فرقة اعظم ما فتت علی اُمّتی الذین یقیسون الامور

امت میری اوپر بہتر فرقوں کے بڑے سے اُنکے از روی فتنے کے میری امت پر وہ لوگ ہوں کہ جو قیاس کر رہے ہیں کہ کام

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بني اسرائيل فترقوا على احد
منكم اذ كانوا رسلا اليه صلاتهم عليه

خبردار! یہاں پر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بنی اسرائیل جدا ہو گئے ہیں اور اکابر

وَسَبْعِينَ فَوْقَ كُلِّهَا فِي النَّارِ الْأَوْحَادُ وَسْتَغْفِرُكَ أُمِّي عَلَى ثَلَاثَةِ وَسَبْعِينَ

قرقر کے سبب مٹی میں بہن کر ایک قد اور کتاب جدا ہو کر امت میری

فرقة كلها في النار الا واحدة قالوا وما تلك الواحدة قال صلى الله عليه وسلم

فرقہ کے سب وزین میں ہیں گرا ایک فرقہ

کہا صحابہؓ اور کیا صفت ہے اس فرقہ کی خیرایا یہ نمبر چھ اصلے اندر طریقہ سل

مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيْهِ أَصْحَابِي وَهَذَا الْفِرَاقُ الَّذِي ذَكَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

جو شخص ہو وہاں میں نہیں ہوں اور میرے اصحاب بادریہ جدائی جسکو ذکر کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ فِي زَمَانِهِ وَلَا فِي زَمَانِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

علیہ وسلم نے یمن، اڑی، آبیکہ، زمانہ میں اور نہ زمانے حضرت ابوبکر اور عمر اور عثمان و علی رضی اللہ عنہم میں اور سوا اسکے نہ

كَانَ ذَلِكَ بَعْدَ تَقَادُّمِ السَّنَيْنِ وَالْأَعْوَامِ وَفُوتِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ الْفَقَهَاءِ

ہوئی ہے یہ جدائی بھیجے گذرنے برسوں اور سالوں کے اور بعد مرے صحابہ اور تابعین کو اور بعد فقہاء

السَّيِّئَةُ فَقَدْ أَلْمَدِينَةُ وَعَلَاءُ الْأَمْصَارِ وَفَقَهَا قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ وَفَضَّ

ساتھوں کے جو فقہاء مدینہ کے ہیں اور بعد
مرسے شہر دن کے علما اور فقہاء کے قرن چھے قرن کے اور

الْعِلْمُ مَوْتٌ وَالْأَشْرُذَةُ قَلِيلٌ وَهُمْ الْفِرْقَةُ النَّاجِيَةُ فحفظ الله الدين بهم

ہونے علم کے ساتھ ہمارے علماء کو جماعت انہوڑی اور یہی ہے فرقہ نجات یا ذوالابیر کا کہ مرہا خدا تعالیٰ ہر دین کو سدا

کبار روی عن عمرو عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جیسا کہ روایت کیا گیا ہے عمرو سے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہا فرمایا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَزِيْعُ الْعِلْمَ مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ بَعْدَ اَنْ يُعْطِيَهُمْ وَلٰكِنْ يَذْهَبُ

تحقیق خدا تعالیٰ امین و حنیف کا حال کو
لوگوں کو ایسی فتنہ سے بچا سکے کہ وہ اپنے آپ کو

بالعلماء فكلمنا ذهب بعالم ذهب بمامع من العلم حتى يبقى من لا يعلم

علماء کو یوں جسبے جاوے گا کسی عالم کو توڑے جاوے گا اور سچ کو جو ساقیہ اوکے ہم غلط سے بہانے کر مارتے رہے گا وہ شیخ

فَيُضَلُّونَ وَيُضِلُّونَ وَفِي لَفْظٍ آخَرَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

پس گمراہ ہوں گا اور گمراہ کرنے والے اور دوسری روایت تین ہے عوہ سے وہ اپنے باپ سے عمر اللہ بیچ کر عوہ سے

رَسُولُ اللَّهِ كَانَهُمْ عِظَةٌ مَوْعِدَةٌ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ
 پیغمبر خدا کے کوئی ایک نصیحت و داع کریم الی کی سمجھیں فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرتا ہوں میں تم کو سادہ و خدا کے
 وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدٌ حَبِشًا فَإِنَّهُ مِنْ بَيْتِ أَبِي يَرَى
 اور امیر کا حکم سننے اور اس کی فرمانبرداری کر لینی اگرچہ وہ غلام حبشی ہی ہو جس کا تعلق جو شخص نہ ہو یہاں تک کہ یہ سچے دیکھتا
 اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ لِسَنَتِي وَسُنَّةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ مِنْ بَيْتِ أَبِي تَسْكُونُ أَيْهَا
 اختلافات بہت ہیں لازم پڑھو سنت میری اور سنت ایسے خلیفوں کی جو سید ہی راہ و کھلا سوا ہے میں میری سچے سچے شکل مار لوں گا ان کے
 وَمَعْصُومًا عَلَيْهِ بِالنَّوَاجِزِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحَدَّثَاتِ الْأُمُودِ فَإِنَّ كُلَّ مُحَدَّثٍ يَدْعُو
 اور یہ لو اس کے ساتھ دانتوں کے اور جو تم سے کاموں سے پس تحقیق میرا کام بدعت کو اور
 كُلَّ يَدْعُو مُضِلًّا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ہر بدعت گمراہی اور روایت کر ابو ہریرہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 دَعَى إِلَى الْهَدْيِ فَاتَّبِعْ فَلَهُ مِثْلُ جِرْمِي أَتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ هِمِّ شَيْءٍ وَإِلَّا
 بلا اسے طرف ہدایت کو پس اتباع داری کیا جاوے پس واسطہ او سے ہے جو مانند ثواب اس شخص کے جو ہر دے کرے اس کی سبب کم کیا جائے گا
 دَعَى إِلَى الضَّلَالَةِ فَاتَّبِعْ فَعَلَيْكَ مِثْلُ زُرَارٍ مِنْ أَتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ هِمِّ
 بلا اسے الٹا و طرف گمراہی میں ہر دے کیا جاوے پس اس پر وہاں تک کہ ہوں ان کو کوئی جتنا اتباع داری کریں اس کی سبب کم کیا جائے گا اور ان کا گناہ
 شَيْءٍ فَضَلُّ قَاصِلٌ ثَلَاثٌ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً عَشْرَةَ أَهْلُ السُّنَّةِ وَالْخَوَارِجِ
 یکے فصل پس اصل تین فرقوں کی دس فرقہ ہیں (۱) اہل سنت (۲) اور خا
 وَالشَّيْعَةِ وَالْمُعْتَزِلَةِ وَالْمُرْجِيَّةَ وَالْمَشْبِئَةَ وَالْجَهْمِيَّةَ وَالضَّرَارِيَّةَ وَ
 (۱۳) اور رضی (۱۴) اور معتزلہ (۱۵) اور مرجئہ (۱۶) اور مشبئہ (۱۷) اور جہمیہ (۱۸) اور ضراریہ (۱۹) اور
 الْبَحَارِيَّةَ وَالْكَلَابِيَّةَ فَأَهْلُ السُّنَّةِ طَائِفَةٌ وَاحِدَةٌ وَالْخَوَارِجُ خَمْسٌ عَشْرٌ
 بحاریہ (۱۰) اور کلابیہ پس اہل سنت کی ایک گروہ ہے اور خاریجون کے پندرہ
 فِرْقَةً وَالْمُعْتَزِلَةُ ثَمَانِيَّةٌ فِرْقَةً وَالْمُرْجِيَّةُ اثْنَا عَشْرَةَ فِرْقَةً وَالشَّيْعَةُ اثْنَانِ وَثَلَاثُونَ
 فرقہ ہیں اور معتزلہ کے چھ فرقہ ہیں اور مرجئہ کے بارہ فرقہ ہیں اور شیعہ کے تین
 فِرْقَةً وَالْجَهْمِيَّةُ الْبَحَارِيَّةُ وَالضَّرَارِيَّةُ وَالْكَلَابِيَّةُ كُلُّ وَاحِدَةٍ فِرْقَةٌ وَاحِدَةٌ
 فرقہ ہیں اور جہمیہ اور بحاریہ اور ضراریہ اور کلابیہ ہر ایک ان کی ایک فرقہ ہے
 وَالْمَشْبِئَةُ ثَلَاثٌ فِرْقَةٌ فَجَمِيعُ ذَلِكَ ثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ فِرْقَةً عَلَى مَا أَخْبَرَنَا الْبُخَارِيُّ
 اور مشبئہ تین فرقہ ہیں پس سبب تین (۲۳) فرقہ ہیں چنانچہ پیغمبر خدا صلی
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْفِرْقَةُ النَّاجِيَةُ فَمِنْ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَقَدْ بَيَّنَّا مَذْهَبَهُمْ
 اللہ علیہ وسلم اور اسے خبر دی ہے اور اس پر فرقہ نجات پانے والا پس ہی ہیں اہل سنت و جماعت اور تحقیقی بیان کیا ہم نے ان کا مذہب
 وَاعْتَقَادَهُمْ عَلَى مَا قَدْ مَنَّا ذِكْرَهُ وَتَسْمِي هَذِهِ الْفِرْقَةُ النَّاجِيَةُ الْقُدْرِيَّةُ وَ
 اور اعتقاد اس طبقہ کے جسے ہم اسکا ذکر کر چکے ہیں اور نام رکھتے ہیں اس فرقہ ناجیہ کا قدریہ اور

یہ فرقہ تین ہیں
 ۱۔ اہل سنت
 ۲۔ اہل بدعت
 ۳۔ اہل بدعت
 ۴۔ اہل بدعت
 ۵۔ اہل بدعت
 ۶۔ اہل بدعت
 ۷۔ اہل بدعت
 ۸۔ اہل بدعت
 ۹۔ اہل بدعت
 ۱۰۔ اہل بدعت
 ۱۱۔ اہل بدعت
 ۱۲۔ اہل بدعت
 ۱۳۔ اہل بدعت
 ۱۴۔ اہل بدعت
 ۱۵۔ اہل بدعت
 ۱۶۔ اہل بدعت
 ۱۷۔ اہل بدعت
 ۱۸۔ اہل بدعت
 ۱۹۔ اہل بدعت
 ۲۰۔ اہل بدعت
 ۲۱۔ اہل بدعت
 ۲۲۔ اہل بدعت
 ۲۳۔ اہل بدعت
 ۲۴۔ اہل بدعت
 ۲۵۔ اہل بدعت
 ۲۶۔ اہل بدعت
 ۲۷۔ اہل بدعت
 ۲۸۔ اہل بدعت
 ۲۹۔ اہل بدعت
 ۳۰۔ اہل بدعت
 ۳۱۔ اہل بدعت
 ۳۲۔ اہل بدعت
 ۳۳۔ اہل بدعت
 ۳۴۔ اہل بدعت
 ۳۵۔ اہل بدعت
 ۳۶۔ اہل بدعت
 ۳۷۔ اہل بدعت
 ۳۸۔ اہل بدعت
 ۳۹۔ اہل بدعت
 ۴۰۔ اہل بدعت
 ۴۱۔ اہل بدعت
 ۴۲۔ اہل بدعت
 ۴۳۔ اہل بدعت
 ۴۴۔ اہل بدعت
 ۴۵۔ اہل بدعت
 ۴۶۔ اہل بدعت
 ۴۷۔ اہل بدعت
 ۴۸۔ اہل بدعت
 ۴۹۔ اہل بدعت
 ۵۰۔ اہل بدعت
 ۵۱۔ اہل بدعت
 ۵۲۔ اہل بدعت
 ۵۳۔ اہل بدعت
 ۵۴۔ اہل بدعت
 ۵۵۔ اہل بدعت
 ۵۶۔ اہل بدعت
 ۵۷۔ اہل بدعت
 ۵۸۔ اہل بدعت
 ۵۹۔ اہل بدعت
 ۶۰۔ اہل بدعت
 ۶۱۔ اہل بدعت
 ۶۲۔ اہل بدعت
 ۶۳۔ اہل بدعت
 ۶۴۔ اہل بدعت
 ۶۵۔ اہل بدعت
 ۶۶۔ اہل بدعت
 ۶۷۔ اہل بدعت
 ۶۸۔ اہل بدعت
 ۶۹۔ اہل بدعت
 ۷۰۔ اہل بدعت
 ۷۱۔ اہل بدعت
 ۷۲۔ اہل بدعت
 ۷۳۔ اہل بدعت
 ۷۴۔ اہل بدعت
 ۷۵۔ اہل بدعت
 ۷۶۔ اہل بدعت
 ۷۷۔ اہل بدعت
 ۷۸۔ اہل بدعت
 ۷۹۔ اہل بدعت
 ۸۰۔ اہل بدعت
 ۸۱۔ اہل بدعت
 ۸۲۔ اہل بدعت
 ۸۳۔ اہل بدعت
 ۸۴۔ اہل بدعت
 ۸۵۔ اہل بدعت
 ۸۶۔ اہل بدعت
 ۸۷۔ اہل بدعت
 ۸۸۔ اہل بدعت
 ۸۹۔ اہل بدعت
 ۹۰۔ اہل بدعت
 ۹۱۔ اہل بدعت
 ۹۲۔ اہل بدعت
 ۹۳۔ اہل بدعت
 ۹۴۔ اہل بدعت
 ۹۵۔ اہل بدعت
 ۹۶۔ اہل بدعت
 ۹۷۔ اہل بدعت
 ۹۸۔ اہل بدعت
 ۹۹۔ اہل بدعت
 ۱۰۰۔ اہل بدعت

انافين الارزق ذهبوا الى ان كل كبيرة كفر وان الدار دار كفر وان ابا
موسى وعمر بن العاص كفرا بالله حين حكمها علي بينه وبين معاوية
في النظر في الاصل للزينة ويرون ايضا قتل لطفك العتي ولدا مشركين
ومحرمون الزعم ولا يجدون قاذف المحسنين يجدون قاذف المحسنات
ومنهم الفديكة منسوبة الى ابن فديك ومنهم العصوية منسوبة الى
العطية بن الاسود ومنهم الحارثة منسوبة الى عبد الرحمن بن عجر وروم
فرق كثيرة وهم بمهمونية جميعا يجيرون بنات بنات البنات
وبنات الاخوة وبنات الاخوات ويقولون ان سورة يوسف ليست من
القران ومنهم الجارمية تفردت بان اولاية والعدوة صفتان في ذات
تعالى وتشعبت من الجارمية المعلومية فذهبوا الى ان من لم يعلم الله
باسمائه فهو جاهل ونفوان تكون الافعال خلقا لله تعالى وان تكون
الاستطاعة مع الفعل ومن اصل الخمر عشرة المجهولية وهي تقول ان
من علم الله ببعض اسمائه فهو عالم به غير جاهل ومنهم الصلينة وهي
منسوبة الى عثمان بن الصلت ادعت ان من استجاب لنا واسلم وله طفل
فليس له اسلام حتى يدرك ونذروه الى الاسلام فيقبله ومنهم الاخنية منسوبة

انافين الارزق ذهبوا الى ان كل كبيرة كفر وان الدار دار كفر وان ابا موسى وعمر بن العاص كفرا بالله حين حكمها علي بينه وبين معاوية في النظر في الاصل للزينة ويرون ايضا قتل لطفك العتي ولدا مشركين ومحرمون الزعم ولا يجدون قاذف المحسنين يجدون قاذف المحسنات ومنهم الفديكة منسوبة الى ابن فديك ومنهم العصوية منسوبة الى العطية بن الاسود ومنهم الحارثة منسوبة الى عبد الرحمن بن عجر وروم فرق كثيرة وهم بمهمونية جميعا يجيرون بنات بنات البنات وبنات الاخوة وبنات الاخوات ويقولون ان سورة يوسف ليست من القران ومنهم الجارمية تفردت بان اولاية والعدوة صفتان في ذات تعالى وتشعبت من الجارمية المعلومية فذهبوا الى ان من لم يعلم الله باسمائه فهو جاهل ونفوان تكون الافعال خلقا لله تعالى وان تكون الاستطاعة مع الفعل ومن اصل الخمر عشرة المجهولية وهي تقول ان من علم الله ببعض اسمائه فهو عالم به غير جاهل ومنهم الصلينة وهي منسوبة الى عثمان بن الصلت ادعت ان من استجاب لنا واسلم وله طفل فليس له اسلام حتى يدرك ونذروه الى الاسلام فيقبله ومنهم الاخنية منسوبة

إِلَى رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْاُخْسُ فَإِنَّ هُوَ إِلَى أَنَّ السَّيِّدَ يَأْخُذُ مِنْ زَكَاةٍ عَبْدُهُ
 طرف ایک شخص سے جو کہا جاتا ہے اُخس وہ شخص ہے کسی پرست کی کہ تحقیق مالک
 لے کر اسے اپنے غلام کی زکوٰۃ سے
 وَيُعْطِيهِ مِنْ زَكَاةٍ إِذَا حْتَا جَ وَافْتَقَرُوا مِنْهُمْ الْفُطْرِيَّةُ وَالْحَفْصِيَّةُ طَائِفَةٌ
 اور دوسرے اُخس زکوٰۃ اپنی سے جب محتاج اور تنگ دست ہو کر اور بعض زمین و ملک پرستین اور حفصہ ایک گروہ ہے فطریہ
 مُسْتَجَبَةٌ مِنْهَا يَزْعُمُونَ أَنَّ مِنْ عَرَفَ اللَّهَ وَكَفَرُوا بِمَا سِوَاهُ مِنْ رَسُولٍ بَحْتِ
 اُکلا ہے کہ تم میں تحقیق جو شخص میرے خدا کو اور کفر کے ساتھ اس کے جو سوا خدا کے ہے
 وَنَارٍ وَفَعَلَ سَائِرُ الْجَنَابَاتِ مِنْ قَتْلِ النَّفْسِ اسْتِحْلَالِ الزَّانِ فَهِيَ مِنْ الشَّرِّ
 اور دوزخ سے اور کفر سے سب کناہ جان کر مار ڈالنے اور حلال جاننے والے سے پس وہ پاک ہے شرک سے
 وَأَمَّا يَشْرِكُ مَنْ جَهِلَ اللَّهُ وَأَنْكَرَهُ فَحَسْبُ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْحَبْرَانَ الَّذِي ذَكَرَهُ
 اور یہیں شرک ہے مگر جو شخص کہ جاننا چاہے خدا سے اور انکار کرے اسکا پس میں اور کہتے ہیں کہ تحقیق حبران جسکو ذکر کیا ہے
 اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ هُوَ عَلِيٌّ وَحَزْبُهُ وَأَصْحَابُهُ يَدْعُوهُ إِلَى الْهَدْيِ أَيْتَانِ وَمُأْمَلُ
 خدا سے تعالیٰ نے قرآن میں علیؑ اور اسکا گروہ اور اس کے اصحاب بنا کر زمین اسکو نور و ہدایت دیا کہ ہمارے پاس اور وہ
 النَّهْرُ وَإِنْ مِنْهُمْ أَلَا بَاضِيَّةٌ زَعُمُوا أَنَّ جَمِيعَ مَا فَتَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَلْقِهِ إِيْمَانُ
 نہروان دے ہیں اور بعض ایسے وقت باضد میں کہتے ہیں کہ تحقیق تمام چیز جسکو اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے اپنی خلقت پر وہ ایمان
 وَأَنَّ كُلَّ كِبِيرَةٍ فَهُوَ كَفَرٌ نَعْمَ لَا كَفَرٌ يَشْرِكُ وَمِنْهُمْ النَّبِيُّ سَبِيَّةٌ وَهُوَ مَنْسُوبَةٌ
 اور یہ کہ تحقیق جو کچھ بڑا ہے اس کا کفر نعمت ہی نہ کفر شرک اور بعض ایسے سببیہ میں پس وہ منسوب ہیں
 إِلَى أَبِي نَهْمٍ تَقَرُّدٌ وَافْرَعُوا أَنَّ الرَّجُلَ لَا يَكُونُ مُسْلِمًا حَتَّى يَحْلُمَ جَمِيعَ مَا
 طرف ابی نہم سے جدا ہوئی ہیں دوسرے فرقہ میں پس کہا ہوا ہے تحقیق آدمی ایمان ہو تا مسلمان نہ تا تک کہ جان لیوے تمام چیز کو
 أَحَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ بِعَيْنِهِ وَنَفْسِهِ مِنْ كُنْهِ سَبِيَّةٍ مَنْ يَقُولُ كُلُّ مَنْ أَمَرَ
 جسکو خدا نے حلال کیا ہے اس پر اور کما اور چیز جسکو خدا نے کفر حرام کیا ہے خاص اس پر اور فرقہ سببیہ بعض ایسے ہیں کہ کہتے ہیں
 ذُنُوبًا حَرَامًا عَلَيْهِ لَيْسَ بِكَفَرٍ حَتَّى يَرْفَعَهُ إِلَى السُّلْطَانِ فَيُحْدِثُ عَلَيْهِ فِي حُكْمِ يَأْكُلُ
 کناہ کبیرا حرام ہو کر فریقین میں شک کہ اُنہما باجاسے طرف بادشاہ کے پس حداد اسکا دوا ہے پس اس وقت تک کہ کیا جاوے ساتھ کفر کے
 وَمِنْهُمْ التَّمْرُاجِيَّةُ مَنْسُوبَةٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّامِخِ فَرَعَمَ أَنَّ قَتْلَ الْبُيُوتِ حَلَالٌ
 اور بعض ایسے ہیں کہ شمر حنیفین نسبت کرتے ہیں طرف عبد اللہ بنے شمر کے پس عمر کیا ہے اور اس کے تحقیق قتل کرنا باطل حلال ہے
 وَكَانَ حِينَ ادَّعَى ذَلِكَ فِي أَرِ الثَّقِيَّةِ فَبَرَأَتْ مِنْهُ الْخَوَارِجُ بِذَلِكَ وَمِنْهُمْ
 اور جب دعویٰ کیا تھا اس سے سکادار ثقیفین پس یہ زاری ہوئے اس کو خارج ہر سبب اسکا اور بعض ایسے ہیں
 الْبِدْعِيَّةُ قَوْلُهَا الْقَوْلُ لَا زَارِقَةٌ وَتَقَرُّدَتْ بِأَنَّ الصَّلَاةَ رَكْعَتَانِ بِالْغَدَاةِ
 بدعیہ میں قول انکا مان قول ازارقہ کے ہے اور جدا ہوئے ہیں ساتھ اس کے کہ تحقیق نماز دو رکعت کی ہے صحیح میں
 وَرَكْعَتَانِ بِالْعِشِيِّ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي لِمَهَارِزِ لَقَامِنِ
 اور دو رکعت ہر زمان کے بعد میں واسطے قول خدا غالب شرک کی اور قائم کو نماز کو دن کے دو طرف میں اور نہ یک میں

وہ شخص جس کو اُخس کہا جاتا ہے وہ شخص ہے کسی پرست کی کہ تحقیق مالک لے کر اسے اپنے غلام کی زکوٰۃ سے
 اور دوسرے اُخس زکوٰۃ اپنی سے جب محتاج اور تنگ دست ہو کر اور بعض زمین و ملک پرستین اور حفصہ ایک گروہ ہے فطریہ
 اُکلا ہے کہ تم میں تحقیق جو شخص میرے خدا کو اور کفر کے ساتھ اس کے جو سوا خدا کے ہے
 اور دوزخ سے اور کفر سے سب کناہ جان کر مار ڈالنے اور حلال جاننے والے سے پس وہ پاک ہے شرک سے
 اور یہیں شرک ہے مگر جو شخص کہ جاننا چاہے خدا سے اور انکار کرے اسکا پس میں اور کہتے ہیں کہ تحقیق حبران جسکو ذکر کیا ہے
 خدا سے تعالیٰ نے قرآن میں علیؑ اور اسکا گروہ اور اس کے اصحاب بنا کر زمین اسکو نور و ہدایت دیا کہ ہمارے پاس اور وہ
 نہروان دے ہیں اور بعض ایسے وقت باضد میں کہتے ہیں کہ تحقیق تمام چیز جسکو اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے اپنی خلقت پر وہ ایمان
 اور یہ کہ تحقیق جو کچھ بڑا ہے اس کا کفر نعمت ہی نہ کفر شرک اور بعض ایسے سببیہ میں پس وہ منسوب ہیں
 طرف ابی نہم سے جدا ہوئی ہیں دوسرے فرقہ میں پس کہا ہوا ہے تحقیق آدمی ایمان ہو تا مسلمان نہ تا تک کہ جان لیوے تمام چیز کو
 جسکو خدا نے حلال کیا ہے اس پر اور کما اور چیز جسکو خدا نے کفر حرام کیا ہے خاص اس پر اور فرقہ سببیہ بعض ایسے ہیں کہ کہتے ہیں
 کناہ کبیرا حرام ہو کر فریقین میں شک کہ اُنہما باجاسے طرف بادشاہ کے پس حداد اسکا دوا ہے پس اس وقت تک کہ کیا جاوے ساتھ کفر کے
 اور بعض ایسے ہیں کہ شمر حنیفین نسبت کرتے ہیں طرف عبد اللہ بنے شمر کے پس عمر کیا ہے اور اس کے تحقیق قتل کرنا باطل حلال ہے
 اور جب دعویٰ کیا تھا اس سے سکادار ثقیفین پس یہ زاری ہوئے اس کو خارج ہر سبب اسکا اور بعض ایسے ہیں
 بدعیہ میں قول انکا مان قول ازارقہ کے ہے اور جدا ہوئے ہیں ساتھ اس کے کہ تحقیق نماز دو رکعت کی ہے صحیح میں
 اور دو رکعت ہر زمان کے بعد میں واسطے قول خدا غالب شرک کی اور قائم کو نماز کو دن کے دو طرف میں اور نہ یک میں

خَالِفُوهُمْ فِي ذَلِكَ وَمِنْ ذَلِكَ أَيْضًا إِعْلَاهُمْ أَنَّ الْأُمَّةَ ارْتَدَّتْ بِلَدِّهِمْ

اوسته خاتم النبیین اور میراثیہ علماء و سنیوں کے لئے ایک نیا عالم ہے جس کی ابتدا حضرت محمد ﷺ سے ہوئی ہے۔

۱۰۰

امامة علي بن ابي طالب عليه السلام في غار القلندر الاسود و السلطان الفارسي

وَمِنْ ذَٰلِكَ لَعَلَّ الْاِنْسَانَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ

[illegible]

اور یہ کہ تحقیق خدا کی تعریف میں نہ تو یہ کہیں کو پہلے سے نہ تھے اور نہ تحقیق فرمایا ایسے تھے

واللہ یا قبل یوم الحساب إلا العیة منہم فالہارحمت بان لاجسہ
 طرہ نہاکی پیسہ سا بکون سے
 فرمایا جسک تحقیق ہوگی عمر کیسے کہیں سے حساب

وَلَا تَحْزَنْ مِنْ ذَلِكَ إِنَّ الْإِمَامَ مَعَ بَعْضِهِ كَالشَّقِّ هَكَذَا وَفِي الْبُكُونِ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسُلِهِمْ غَافِلُونَ

المعجزات كالآية عليهم السلام وقال لا ترون منهم

نَمِنْ حَارِبٍ عَيْنًا: فَبُكَى رُبُّهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاشْتَدَّ ذِكْرُهُمَا غَيْرَ ذَاكَ

اِنَّ الَّذِي اَنْفَرْتُمْ فِيْهِ عَنِ كَافِرَةٍ فَمِنْهُمْ الْغَالِيَةُ وَقَدْ اَدْعَتْ اَنْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

روضہ انوار شریف
 اودھوی گیسٹ ہاؤس
 روضہ انوار شریف

مَدَاوْنِی الدَّرَابِ بِقِیَمَةِ الصَّیْبِ بِذِی صَیِّی اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُمْ بِمَنْ هُوَ السَّحَابُ

ثُمَّ لِيُؤْتِيَهُ اللَّهُ مِنْ ثَوْبِهِ أَوْسًا يُغِيظُ بِهِ وَجْهَ يُحْيِيهِ يَرْجِعُ فِي خُبْرِهِ

مَثَلُ مَعْصِيَةٍ وَأَعْلَى وَأَنْ عَلِمَ وَأَسَارَ الْأُمَّةَ لَمْ يَتَوَابَلْهُمْ بِأَقْوَلِ

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ وَلَا يَنْطَرِقُ عَلَيْهِمُ الْمَوْتُ وَأَدْعَتْ إِصْرَانِ عَلَيْهِمَا فِي

.....

بَلَادِ اِدْرِيسَ الْكُوفَةِ فَضْلٌ ۝ وَاَمَّا الرَّافِضَةُ فَهِيَ ثَلَاثٌ ۝ اَصْنَافُ الْغَالِيَةِ ۝

الزیدیة والرأفة أما الغالية فتفرق منها اثنتا عشرة فرقة منها البیانیة

[illegible]

اور فضیلہ اور متاسخ اور شریعیہ اور سنیہ اور غفرانہ اور اسی زیدیہ

فلشجت ست شعب منها الجارودية والسليمانية والتبرية والنجمية

وَالْيَقُوتِيَّةُ وَالسَّادِسَةُ لَا تُنْكَرُ الرَّجَاءَ وَتَبْدُونَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو

اور یقوتیہ اور چھٹا فرقہ نہ مکر رہتا آدمی کے دایر کی نگاہوں سے دیکھے، اس لیے اسے ایسا ہی کہیں حضرت ابراہیم اور عمر رضی اللہ عنہما سے یاد

اما الرافضة ففرقت اربع عشر فرقة القطعية والكيسانية والكريية و

والعميريه والمحمدية والحسينية والناوسية والاسماعيليه والفرامضية

والبَّارِكَةُ وَالتَّشْمِيطِيَّةُ وَالْعَمَارِيَّةُ وَالْمَطْوَرَةُ وَالْمُوسَوِيَّةُ وَالْإِمَامِيَّةُ

وَالَّذِي أَنْفَقْتُ عَلَيْهِ طَوَائِفَ الرِّافِضَةِ وَفِرْقَهَا ثَبَاتُ الْإِمَامَةِ عَقْلًا
اور وہ جو میرے رافضیوں اور فرقہ پرستوں نے ثابت کرنا امامت کا ہے ساتھ عقل کے

وَأَنَّ الْإِمَامَةَ نَصَّ وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ مَعْصُومُونَ مِنَ الْأَفَايِتِ مِنَ الْخَلَطِ وَالسُّبُوتِ

وَالْخَطَا وَمِنْ ذَلِكَ إِكْرَاهُهُمْ أَمْرًا مَقْضُورًا الْاِخْتِيَارَ الَّذِي قَدْ مَنَاهُ

فِي ذِكْرِ الْأَئِمَّةِ وَمِنْ ذَلِكَ تَفْضِيلُهُمْ عَلَيَّا عَلَى جَمِيعِ الصَّالِحِينَ وَتَرْصِيفُهُمْ
 إِيَّاهُمْ فِي الْأَوَّلِ وَأَمَّا أَنْفَاقُ الْحُكْمِ مُتَقَدِّمِينَ عَلَى حُضُورِ عَلِيٍّ كَوَسْبِ عَمَّارٍ وَأَمَّا

عَلَى إِمَامَتِهِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَرَّكُوا مِنْ إِيَّائِي بَرَكًا كَثِيرًا

عَنْهَا مِنَ الصَّحَابَةِ الْأَنْفَرِ مِنْهُمْ سِوَى مَا حَكَى عَنِ الزُّبَيْرِ فَإِنَّهُمْ

وَإِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ غَلَطَ فِي زَوَالِ الْوَحْيِ عَلَيْهِ دَعَتْ أَيْضًا نَّ عَلَيْهِ

اور یہ کہ تحقیق حضرت میراکیل علیہ السلام نے غلطی کی ہستی کے اوتار نے میں اپنے اور یہی لا عوس کیا ہے کہ تحقیق حضرت علی

كَانَ إِلَهُا عَلَيْهِمْ لَعْنَهُمُ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَنَارُ خُلُقِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

عذاب ہے لعنت کر کے انھوں نے اور اسے اور اس کی ساری خلقت پر موت کے دن تک

وَقُلْعِ أَثَارَهُمْ وَابْأَدْخُرْهُمْ وَاجْعَلْ مِنْهُمْ فِي الْأَرْضِ دِيَارًا لِيُتِمَّ بِالنَّارِ

١٠٠

اپنے غلو میں اور جم گئے ہیں کہہ رہے اور چھوڑ دیا ہے انہوں نے اسلام کو اور خدا کو جسے ہیں ایمان سم اور نہ کراہی اور نہ ہونچ

خدا اور پیغمبروں اور قرآن کو پس پناہ جانتے ہیں ہم ساتھ خدا کے اوس شخص سے جو کیا ہے طرفہ اس بات کو اور یہاں ہونا ہے

من الخاتمة النبوية وهو يسلمون اليه

فرقہ غالبہ سے فرقہ بنائیے اور وہ نسبت کبر جاتے ہیں طرف بنان بیٹے کسمان کی اور انکے تمام اندر اکون اور

وَابْطِئْهُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى صَوْتِهِ الْإِنْسَانَ لَذُواعِلَى اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

اور جہوں سے جو کہ تحقیق خدای تعالیٰ آدمی کی صورت پر ہی جہوٹ بولا اور چونکہ خدا پر بلند ہے خدا تعالیٰ اس سے

عَلَوَيْرَالْ عَرُوجِلْ لَيْسْ يَنْتَهِي سِي وَهُوَ السَّمِيحْ بِصِيرْ وَالْطَّيْرَالْ

بلند بیت فرمایا خدا تعالیٰ سے زمین مانتا ہے کسی کوئی چیز
اور وہ سننے والا ہے دیکھنے والا اور سبک فرق طیارے

سَيُجِيبُكَ رَبُّكَ بِإِجَابٍ جَمِيلٍ

يَقُولُونَ مَا تَسْبِيحُهُ وَإِنَّ رُوحَ رَّبِّهِمْ فَوْقَهُمْ فَفَسِّحْ لَهُمُ الْخُطْيَةَ وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ يَكُونُ مِنَ الْخَاسِرِينَ

فائل نمبر سائنس دان کے اور کہ سختی پورج اور مینا جرح ہوا ہے

الْغَالِيَةِ الْقَائِلُونَ بِالنَّاسِ يَرْغَمُونَ أَنَّ الرُّوحَ الْمُنْقُولَةَ إِلَى هَذِهِ الدَّارِ

فرقہ غالبیہ جو قائل ہیں ساتھ تنازع کے زعم کرتے ہیں یہ کہ تحقیق روح نقل کی کئی بہت طرف اس گہر کے

بَعْدَ أَنْ خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْيَا بِالْمَوْتِ وَلِئْتَئِسَ فِي حِمْلِهِمْ ثِقَلٌ إِلَى مَا دُونَ

پچھلے کے لئے ہی کیا ہے ساتھ میں

هَيْكَلُهُ أَبَدًا حَالًا بَعْدَ حَالٍ إِلَى أَنْ تَقْلُ إِلَى دُودِ الْعَذْرَةِ وَمَا شَاكَلَ ذَلِكَ دُودِ الْعَذْرَةِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

ہوا اور ماں سے پیدا ہوئی۔ ان ارواحِ العصاۃ تنسیخ فی الجہنم

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

اور

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سَبَّكَوْغَر لَيْسَتْ خَطَايَاكَ إِلَّا مَرَّةٌ وَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ فِي عَمَّانَ وَيَقُولُونَ

بَلَىٰ أَمَّا حِينَ يُؤْيَدُ وَأَمَّا الْعُجْمَةُ فَمَنْسُوبَةٌ إِلَىٰ الْغَيْمِ بْنِ الْيَمَانِ وَهِيَ تَقُولُ
غزاة المہاجرین جو بیت کے گئے وہ یمن کی غزایں ہیں منسوب بہ غیم بن یمن کے

تَوَلَّى الْيَزِيدَ إِلَّا أَنهَا بَنَاتٌ مِنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَفَرَتْ بِهِ وَ
 تَوَلَّى الْيَزِيدَ إِلَّا أَنهَا بَنَاتٌ مِنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَفَرَتْ بِهِ وَ

مَا الْيَقِينُ يَتَّقُونَ بِأَمَانَةٍ إِلَى بَيْتِهِمْ فَيَقُولُونَ هَذَا جِوَارُكُمْ فِي النَّسَبِ

اَلَا يُقَالُ لَهُ يَحْقُوبُ وَهُمْ مِنْ بَنِي يَكْرَعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

فصل في الرافضة فالأربعة عشر فرق التي تفرعت
 من أهل البيت

تَمَافَا وَلَهَا الْقَطْعِيَّةُ سَمَوَا بِذَلِكَ لِقَطْعِهِمْ عَلَى مَوْتِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ

اَقُولُ الْاِمَامَةَ اِلَى مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَفِيَّةِ وَهُوَ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ وَالثَّانِيَةُ الْكَيْسَانِيَّةُ

فِي مَسْوِيَةٍ إِلَى كَيْسَانَ يَقُولُونَ يَا مَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ لِأَنَّهُ دَفَعَهُ إِلَيْهِ الزَّوْجُ
لِبَيْتِ كَيْسَانَ لِيُطَهِّرَ كَيْسَانَ فَالَّذِينَ سَأَلُوا عَنْهُ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا يَدْعُونَ كَيْسَانَ

بَصْرَةَ وَالثَّلَاثَةَ الْكَرْبِيَّةَ وَهُمْ أَصْحَابُ بَنِي كُرَيْبٍ لَصْرِيخٍ وَالتَّرَايعَةُ الْعُمَيْرَةُ

اصحابِ عمیرؓ و ہوا ما تمم الی خروج المہدیؑ والخامسۃ المحمدیۃؑ

تَدْعُمُ أَنْ الْقَائِمَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَإِنَّهُ أَوْصَى

۱۰۷
 ابی منصور پر دون بئی ہاشم کہا اوصی موسیٰ علیہ السلام الی یوشع بن
 ابی منصور کی سوانحی ہاشم کے جہاد

نَادُونَ وَلِيَّهُمْ دُورًا هَارُونَ وَأَمَّا السَّادِسَةُ فَالْحُسَيْنِيَّةُ رَعِمَتْ أَنَّ

منصور اوصی الی ولدہ الحسین بن ابی منصور و هو الامام بعدہ
 منسوخ و میت کون ہے اذ

وَلَا هُمْ يَقْدِرُونَ عَلَى ذَلِكَ وَجَزَّ أَنْ يَكُونَ الْيَتُّ الْمَعْدُومُ وَالْعَاجِزُ

اور نہ وہ قدرت رکھتے ہیں اور نہ وہ جانتے ہیں کہ اس کا کیا ہے اور نہ وہ قدرت رکھتے ہیں کہ اس کا کیا ہے اور نہ وہ جانتے ہیں کہ اس کا کیا ہے

يَفْعَلُ الْأَفْعَالُ وَأَبَى أَنْ يَكُونَ اللَّهُ تَعَالَى لَمْ يَزَلْ سَمِيعًا وَأَمَّا النَّظَامُ

کے کام اور انکار کیا ہے اور اس کی بات کا کہ جو دوسے خدا تعالیٰ پر مشتمل ہے اور اس کی بات کا کہ جو دوسے خدا تعالیٰ پر مشتمل ہے اور اس کی بات کا کہ جو دوسے خدا تعالیٰ پر مشتمل ہے

كَانَ شَيْخُهُمُ النَّظَامُ يَقُولُ إِنَّ الْجَمَادَاتِ تَفْعَلُ بِإِيجَابِ الْخَلْقَةِ وَكَانَ

پہر ان کا نظام یہ کہتا تھا کہ جو جمادات کرتے ہیں ساقیہ واجب کہ سب پر پیش کر اور انکار کرتا تھا

الْأَعْرَاضُ إِلَّا الْحَرَكَةَ الْأَعْتَادِيَّةَ وَيَقُولُ إِنَّ الْإِنْسَانَ هُوَ الرُّوحُ وَإِنَّ

اعراض کا حرکت متناہی ہو سکتا تھا کہ تحقیق تاوی

أَحَدُ الْمُرْسَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا رَأَى طَرَفَ بَعْضِ جَسَدِهِ وَخَرَقَ

کسی نے نہیں دیکھا پھر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور نہیں دیکھا اس نے اس کے طرف سے کچھ جسم کو اور اس شخص کی بات

الْإِجْمَاعُ فَقَالَ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ عَامِدًا أَذْكَرَ أَفْلا إِعَادَةُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَنْفِي

اجماع است کا یہ کہ اس کا کہ جو شخص جوڑ دوسے نماز کو جان کر بدو کہ جس کو سوچا کہ انکارنا نہیں اور اس کی بات

إِجْمَاعُ الْأُمَّةِ وَبِحُجَّتِ اجْتِمَاعِهَا عَلَى بَاطِلٍ وَيَقُولُ إِنَّ الْإِيمَانَ مِثْلُ الْكُفْرِ

اجماع امت کی اور ہرگز نہیں اتفاق کرنا است کا باطل پر اور یہ کہتا تھا کہ تحقیق ایمان انکار کے بر

وَالطَّاعَةِ كَالْعَصِيَّةِ وَفَعَلَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفْعُ الْبَلِيسِ الْمُبْعِنِ

اور طاعت مانہ عصیت کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل بلعزل شیطان بعثت کے کے

وَإِنَّ سِيرَةَ عَمْرٍو عَلَى كَيْسِيرٍ قَوَّاجِحٍ وَإِنَّمَا التَّزَمَ ذَلِكَ وَرَكِبَ لِأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

اور تحقیق حضرت عمر اور علی کہان فصاحت حجاج کے سجاد و بنی لازم کہ اس نے اس کو اور جو اس کو اس واسطے کہ تحقیق کہتا تھا

الْحَيَوَانَ كُلَّهُ جَنْسٌ أَحَدٌ وَزَعِمَ أَنَّ الْقُرْآنَ لَيْسَ بِمُخْتَصٍ فِي نَظْمِهِ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى

کہ حیوان سارے ایک جنس ہیں اور یہ کہتا ہے کہ تحقیق قرآن نہیں عاجز کرنا الاطاعت کو اس کا ماننا اس کے نظم میں اور یہ کہ تحقیق

لَيْسَ بِقَادِرٍ عَلَى تَحْقِيقِ الْطِفْلِ وَلَوْ كَانَ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ وَلَا عَلَى طَرَحِهِ فِيهَا

قادر نہیں ہے اس کے کے چلائے ہمارے جو دوسے دوزخ کے کنارے سے اس کا اس کے واسطے کہ پاس میں اور

هُوَ أَوَّلُ مَنْ قَالَ بِالْكَفْرِ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ الْجِسْمَ يَخْرُجُ إِلَى مَا

یہ پہلا انکار ہے جو قال ہوئے ہیں ساتھ کفر کے اہل قبلہ سے اور کہتا تھا کہ تحقیق جسم قبول کرتا ہے جسم پر

لَا غَايَةَ لَهُ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ الْحَيَاةَ وَالْعَقَارِبَ وَالْخَنَازِيرَ فِي الْجَنَّةِ وَلَكَ ذَلِكَ

ایک اور کہتا تھا کہ تحقیق سائب اور نہ جو اور خفاض بہشت میں ہیں اور سبط رح

الْكَلَابُ وَالْخَنَازِيرُ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الْمَعْبَرِيَّةُ فَكَانَ شَيْخُهُمُ الْمَعْرِي يَقُولُ يَقُولُ

کتنے اور خنزیر بہشت میں ہیں اور لیکن معبرہ پس ان کا یہ معبر کہتا تھا ساقی قول

أَهْلُ الطَّبَائِعِ وَيَجَاوِزُ زَعْمُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَخْلُقْ لَوْ نَا وَلَا طَعْمًا وَلَا رَاحَةً

اہل طبائع کے اور اسے تجاوز کرتا تھا اور زعم کرتا تھا کہ تحقیق خدا تعالیٰ نے نہیں پیدا کیا رنگ کا اور نہ لذت کو اور نہ کو

اور نہ وہ قدرت رکھتے ہیں اور نہ وہ جانتے ہیں کہ اس کا کیا ہے اور نہ وہ قدرت رکھتے ہیں کہ اس کا کیا ہے اور نہ وہ جانتے ہیں کہ اس کا کیا ہے

بِمَكَّةَ فَأَعْلَنَ قَرَأَ تَهْمًا فَنَبَّ بِغَيْرِهِ إِلَى قَوْلِهِ أَفَأَيْتُمُ اللَّتَ الْعَرَى وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةَ

الْأُخْرَىٰ يُعْصِي أَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَقَى الشَّيْطَانَ فِي قِرَاءَةِ تِلْكَ الْغُرَابِيقِ

أَعْلَى عِنْدَهَا الشِّفَاعَةُ تَرْجِي يَعْنِي أَصْنَفًا فَفِرَ الْمَشْرُكُونَ بِذَلِكَ لَا يَهْمُ

اُنتَبِئُوا بِهَا الشِّفَاعَةَ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شَفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

فَالْعَبْدُ هُمُ الْإِلَهُ يَقْرَبُونَ إِلَى اللَّهِ وَلَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا جِسْمًا طَاهِرًا لِّنَبْشِيرَ

یہاں توپ فی اول بالعبادۃ لہا من غیرہ من الملوک والملئکہ لان لہم

فَسَبِّحْهُمَا الْاَصْنَامَ الْغَرِيبَ نَدَى الَّذِي كُوِّنَ لَطِيْفٌ وَّاحِدٌ

فَرُوقٌ وَعَرِيقٌ لِّكَوْنِهَا تَعْلُو وَتَرْتَفِعُ فِي السَّمَاءِ وَقِيلَ هُوَ نَزْرٌ أَيْضٌ مِنْ طَيْرِ

الماء وقيل هو الركني ويسمى ايضا للشباب لانهم عروق ومنه حديث علي

کافی نظر الی غرق من فریش یستخط فی دمه ای شاپ و قال مقاتل یحییٰ

لِلْمَلِكِ رِجْوَانٌ أَنْ تَكُونَ لِلْمَلِكِ مُنْفَعًا لِأَنَّ طَائِفًا مِّنَ الْكُفَّارِ كَانَتْ تَعْبُدُ

فَلْيَكْفُرُوا بِاللَّهِ أَوْ يُخَالِفُوا بِحَافَتِهِ جَنَاحَ الْمَلَكِ الْمُقْبِلِ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ

شَرِّكَ غَيْرَ اَن الْوَلَدَيْنِ الْمَغِيرَةِ كَانَ رَجُلًا شَيْخًا كَبِيرًا فَرَفَعُوهُ لَا كَيْفَهُ مِنْ

وَأَرْبَابُ إِلَى جِهَتِهِ فَسُحِرَ عَلَيْهِ فَقَالَ خُفْنِي كَمَا خُفْنِي أَمْ أَمِينٌ وَصَوَاجِبَانِهَا

کَانَ اَمِيْن خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتِلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَوْفَتْ هَاتَانِ

اور ان سے کہہ دیجئے کہ میں نے ان کی اور کسی اور کی سزا نہیں دی ہے

[illegible]

الناسم الشيطان الرجيم

ہے کہ تو عوذ امانہ من الشیطان الحیم مراد یہ ہے کہ تیرا خداوند ہوتا ہے اور خدا کے ساتھ شیطان

ماذے ہوئے کی بغض اب نہیں ہے مراد کہتے ہیں مذہم سے ماذا ہوا اس نام لعنت کہیں فرمایا نبی مسلم کے نبین کو کہ حذر

ایسے لوگوں پر خدا کے ساتھ پناہ ڈھونڈنے سے ناواقف ہے۔

اور ان لوگوں پر جو ایمان لائے خدا کے علم میں شرک کرنے میں پس گراؤ کہ انکو دوزخ اور اپنے ہونٹوں پر ہر سوکے ہر

أَعْلَمُ بِاللَّهِ يَقُولُ: إِذَا سُلْطَانَةٌ بَعَثَتْ مَلَكًا عَلَى الْأُمَمِ فَقِيلَ لَهُ: نَعِمْ بِالْمَلِكِ

[illegible]

اللَّعِينُ يَتَّبِعُهُ عَلَى الْاُفْرِقِ نَصْرُهُمْ مِنْ دِينِهِمْ اِلَّا سَلَامٌ وَالَّذِينَ

اور پھر اس کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی ہے جو کہ ہمیں یاد رکھنی چاہیے۔

والاستقامة والآلة أبو القاسم الملقب بالعلامة عازر بن عبد الله بن داود بن

اور اس کی تعلیم اور روحِ علمانیہ اور محفل کے حضور میں جاسے نہ کہ اس کا جہاں ہے۔ دل اس کا ساتھ ملے اور تیار ہو جائے۔

عَنْ أَوْسٍ مَعَدَّ اللَّهِ أَيْ الْجِإِلِيَّةِ وَأَعُوْ بِاللَّهِ يَهْدِي هَذَا عَوْدِي بِمَا

Handwritten notes and signatures at the bottom of the page, including a signature that appears to be "J. Edgar Hoover".

وہاں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس گھر میں داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس گھر میں داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

الشُّطْرُ وَالْخُذُّ بِالْقَارِ هُوَ الشُّفُّ وَهُوَ قَامِعَةُ الْإِسْخَارَةِ الْأَحَدِ

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کے لئے اجر و ثواب سے بڑا اجر و ثواب دے۔ آمین

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حَالِيًا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ إِلَى أَعْيُنِهَا يَكُونُ

[illegible]

كَلِمَتَانِ فِي قَلْبِ كُلِّ مُشْرِكٍ وَهُمَا مِنْ سَجَمِ الشَّيْطَانِ وَفَتْنَتِهِ الْقَاهِرَةِ وَفَرَاغِهِ
دو کلمے ہر مشرک کے دل میں اور دونوں کلمے شیطان کے سجم اور اس کے فتنہ سے تھے وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الشَّيْطَانِ سَیِّئُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اخْرِ ذِكْرِ الطَّوَارِغِيتِ وَالْاَصْنَامِ فَجَبَّ الْفَرِيقَانِ
پس نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت میں نزدیک آخر ذکر کرنے طاعنوں اور بڑوں کے پس جب کیا دو گروہوں
كَلَاهُمَا مِنْ سَجَمٍ دَرَمٍ اَجْمَعِينَ وَاتَّبَاعَهُمُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ مَا كَانَا
ان کے سجم کرنے اور سب کی پیروی کر سیمے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سجم کرنے میں پس لیکن
الْمُسْلِمُونَ فَجَبَّوْا مِنْ سَجَمٍ دَرَمٍ الْمَشْرِكِينَ عَلَى غَيْرِ اِيْمَانٍ وَبِقِيَابٍ وَاَمَّا الْمَشْرِكُونَ
مسلمانا پس جب کیا اور مشرکین غیر ایمان اور بقیاب کے سجم کرنے سے اور کین مشرک
فَطَايَبَتْ اَنْفُسُهُمْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابِهِ لِمَا سَمِعُوا مِنْهُ مَا لَمْ
پس خوش ہو گئے ان کے ہی طرف ہی صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے اصحاب کو جب سنا انہوں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ فرمایا
الشَّيْطَانُ فِي اَمْنِيَّتِهِ وَاسْتَبْشَرُوا وَقَالُوا اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ رَجَعَ اِلَى دِينِ الْاَوَّلِ
شیطان نے آپ کی تلاوت میں اور خوشی کی اور انہوں نے اور کہا کہ تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رجوع کیا ہے طرف دین اول
وَدِينِ قَوْمِهِ فَبَعْدُ اَعْظَمُ اِلَهِتِهِمْ فَفَتَسَتْ الْكَلِمَتَانِ فِي النَّاسِ بِاَظْهَارِ
اور دین قوم کے پس انہوں نے سچ کیا واسطے عظیم معبودوں اپنے کے پس پہل گئے یہ دو کلمے لوگوں میں ساتھ ظاہر کرنے
الشَّيْطَانُ حَتَّى بَلَغَتْ الْكَلِمَاتُ الْحَبَشَةَ فَكَبَّرَ ذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
شیطان کے یہاں تک کہ پہنچ گئے یہ کلمات حبشہ میں پس گراں ہوئی یہ بات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَمْسَى اَتَاهُ جَبْرِئِيلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ مِنْ هَاتَيْنِ
وسلم پر پس جب پیغمبر نے شام کی گواہی پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یہاں ماگتا ہوں میں خدا کی ان
الْكَلِمَتَيْنِ مَا اَنْزَلَهُمَا رَبِّي عَزَّوَجَلَّ وَلَا اَمْرِي بِهَمَارِكَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ
دو کلموں سے میں اور اللہ کی عبادت سے ہر دو کا غالب اور بزرگ اور نہ امر کیا ہے مجھ کو ساتھ ہمارے ہر دو کا تیرے ہی میں جب یہاں
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَقَّ عَلَيْهِ وَقَالَ اطْعِ الشَّيْطَانَ وَتَكَلَّمْتُ بِكَلَامِهِ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود شوار ہوا آپ پر اور کہا کہ میں نے فرمانبردار کی شیطان کی اور کلام کیا ساتھ اس کے کلام سے
وَأَشْرَكَهُ فِي اَمْرِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَفَسَخَ اللَّهُ مَا اَلْقَى الشَّيْطَانُ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ وَمَا
اور مشرک کیا اس کو خدا کا غالب اور بزرگ کے کام میں پس کو روک دیا خدا تعالیٰ نے اور جو کچھ ڈالی ہی شیطان اور ان کے ساتھ ہر دو
ارْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ اِلَّا اِذَا مَتَى اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي اَمْنِيَّتِهِ
ہر دو ہم سے تیرے پہلو سے کوئی رسول اور نہ ہی کوئی جہاد ہونے لگا تو ڈالا شیطان نے اور کئی امنیت میں
يَعْنِي فِي تِلَاوَتِهِ وَرَقَائِهِمْ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ اَيْتَهُمْ
یعنی اس کی تلاوت اور قرأت میں پس دور کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کو جو کچھ ڈالتا ہے شیطان بہر حکم کرتا ہے خدا اپنی آیتوں کو اور
اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ فَلَمَّا بَرَأَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَجَمِ الشَّيْطَانِ
خدا باری ہے حکمت والا پس جب پاک کر دیا خدا سے غالب اور بزرگ نبی اپنے صلی اللہ علیہ وسلم کو شیطان کے سجم

کلمے ہر مشرک کے دل میں اور دونوں کلمے شیطان کے سجم اور اس کے فتنہ سے تھے وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الشَّيْطَانِ سَیِّئُ
پس نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت میں نزدیک آخر ذکر کرنے طاعنوں اور بڑوں کے پس جب کیا دو گروہوں
ان کے سجم کرنے اور سب کی پیروی کر سیمے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سجم کرنے میں پس لیکن
مسلمانا پس جب کیا اور مشرکین غیر ایمان اور بقیاب کے سجم کرنے سے اور کین مشرک
پس خوش ہو گئے ان کے ہی طرف ہی صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے اصحاب کو جب سنا انہوں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ فرمایا
شیطان نے آپ کی تلاوت میں اور خوشی کی اور انہوں نے اور کہا کہ تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رجوع کیا ہے طرف دین اول
اور دین قوم کے پس انہوں نے سچ کیا واسطے عظیم معبودوں اپنے کے پس پہل گئے یہ دو کلمے لوگوں میں ساتھ ظاہر کرنے
شیطان کے یہاں تک کہ پہنچ گئے یہ کلمات حبشہ میں پس گراں ہوئی یہ بات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
وسلم پر پس جب پیغمبر نے شام کی گواہی پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یہاں ماگتا ہوں میں خدا کی ان
دو کلموں سے میں اور اللہ کی عبادت سے ہر دو کا غالب اور بزرگ اور نہ امر کیا ہے مجھ کو ساتھ ہمارے ہر دو کا تیرے ہی میں جب یہاں
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود شوار ہوا آپ پر اور کہا کہ میں نے فرمانبردار کی شیطان کی اور کلام کیا ساتھ اس کے کلام سے
اور مشرک کیا اس کو خدا کا غالب اور بزرگ کے کام میں پس کو روک دیا خدا تعالیٰ نے اور جو کچھ ڈالی ہی شیطان اور ان کے ساتھ ہر دو
ہر دو ہم سے تیرے پہلو سے کوئی رسول اور نہ ہی کوئی جہاد ہونے لگا تو ڈالا شیطان نے اور کئی امنیت میں
یعنی اس کی تلاوت اور قرأت میں پس دور کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کو جو کچھ ڈالتا ہے شیطان بہر حکم کرتا ہے خدا اپنی آیتوں کو اور
خدا باری ہے حکمت والا پس جب پاک کر دیا خدا سے غالب اور بزرگ نبی اپنے صلی اللہ علیہ وسلم کو شیطان کے سجم

الَّذِينَ فَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا عِبدِي الشَّيْطَانُ مِنِّي يَعِدُ وَانْتِ مِنِّي

قَرِيبٌ فَأَحْسِنِ الْأَدَبَ فِي حِفْظِ الْحَالِ حَتَّى لَا يَكُونَ لِلشَّيْطَانِ عَلَيْكَ سَبِيلٌ

وَيَسْبِيهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَحَسَنَ الْأَدَابِ فِي أَدَارِ الْأَوَامِرِ وَانْتِقَالِ النَّبِيِّ وَالرَّضَاءِ

بِحَبْلِ الْمَقْدُورِ فِي النَّفْسِ وَالْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْخَلْقِ أَجْمَعِينَ

فَإِذَا دَامَ الْعَبْدُ عَلَى ذَلِكَ وَلَا زَمَهُ وَوَاطَّبَ عَلَيْهِ عَاقِبَةُ كَانَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

من فتن الشيطان ووساوسه وهو اجس النفس وعوازلها وعذاب

اللہ عزوجل کے دروازے کھلے اور وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرنے لگا۔

الضالِّينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا مُتَقَلِّبًا فِي نِعَمِ اللَّهِ فِي كُلِّ حَالٍ

اور لہجہ میں یہ لوگ فوق
ہر حال میں

وَإِنَّمَا أَمْرٌ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

فَإِذَا كَانَ عَلَى الْعَبْدِ سِمَةُ الْعِبَادَةِ لِلْمَلِكِ الْأَعْلَى لَمْ يَكُنْ لِلشَّيْطَانِ

الضيق الحسین لا دنی علیہ تسق وابتداء فی الجلوۃ ولا اذا خلا

عَلَى الْقَلْبِ بِالْعَصِيَّةِ إِذَا نَوَى وَلَا عَلَى الْجَارِ إِذَا كَادَتْ بِهِ أُنْثَى

وَرَزَىٰ فَجَسَدٌ يَتِمُّهُ الْبَدَاءُ هَكَذَا أَفْعَلْنَا بِمَنْ تَرَكَ الصَّوْىَ وَاتَّبَعَ الْحَقَّ

وَبِهِ اهْتَدَىٰ وَفِيهِ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَىٰ وَالْعَظِيمُ يُدْعَىٰ فِي الْمَلَائِكَةِ
الْمُسَامِعِينَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

ذُرِّيَّتَهَا يَعْنِي فَرِيْقَهُ عَيْسَى مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ يَعْنِي أَحْتَرِزُ بِاللَّهِ فِي حَقِّهَا
 اور اسکی اولاد کو عیسے مریم اور عیسیٰ کو شیطان راندے ہوئے کسی بیٹے خرد و فطرت سے ہونے کو ان دونوں کے حق میں
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَاشْتِقَاقُ الشَّيْطَانِ مَاخُذٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَهُوَ الْحَبْلُ الطَّوِيلُ
 شیطان راندے ہوئے کسی اور اشتقاق مبیغہ شیطان کا اخذ ہے شطن سے اور وہ کسی ایسی شے سے ہے
 الْمَضْطَرِبُّ وَالشَّيْطَانُ الْبَعْدُ فَكَانَ تَبَاعُدُ مِنَ الْخَيْرِ وَطَالَ فِي الشَّرِّ وَاضْطَرِبَ
 اور شطن کے معنی دوری کے ہیں پس کوئی کہ شیطان دور ہو آئیگی سے اور دراز ہو آئیگی میں اور مضطرب ہوا
 فِيهِ ثُمَّ قِيلَ لِلْإِنْسَانِ شَيْطَانٌ أَيْ كَالشَّيْطَانِ فِي فِعْلِهِ وَكُلُّ شَيْءٍ مُسْتَقِيمٍ
 اس میں پیر کہا گیا ہے واسطے آدمی کے شیطان یعنی مانند شیطان کے اپنے فعل میں اور ہر چیز بری
 فَهُوَ مُشَبَّهٌ بِالشَّيْطَانِ فَيُقَالُ كَانَ وَجْهَهُ وَجْهَ الشَّيْطَانِ وَكَانَ رَأْسُهُ
 اس سے مشبہ ہی کہی ہے ساتھ شیطان کے پس کہا جائے گا کہ کوئی کہ موہنے والا ہو نہ شیطان کا ہے اور گویا کہ اس کا
 رَأْسُ الشَّيْطَانِ وَمِنْهُ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ طَلَعَا كَاثِرَ رُؤُسِ الشَّيَاطِينِ فَهُوَ رَأْسُ
 شیطان کا ہے اور اسی باب سے قول خداوندی غالب اور بزرگ کا طلع اس کا گویا کہ سر میں شیطانوں کے پس وہ طلع نہ
 الشَّيْطَانِ الْمَعْرُوفُ قَدْ قِيلَ هُوَ حَيَاتٌ لَهَا رُؤُسٌ مُنْكَرَةٌ وَأَعْرَافٌ وَقِيلَ
 شیطان کا جو معروف ہے اور تحقیق کہا گیا ہے کہ اس میں واسطے ان کے بدن میں نہاد گردن کے بال ہیں کہ ہر کون اور کہا گیا ہے
 رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ نَبْتُ مَعْرُوفٌ وَأَمَّا الرَّجِيمُ فَهُوَ الْمَرْجُومُ بِاللَّعْنِ أَيْ رَمَاهُ
 رُؤُسُ شَيْطَانِ كَمَا سَمِعْتُمْ لَكِنْ رَجِيمٌ هُوَ رَانْدَةٌ يَكُونُ سَاحِبُ نَبْتٍ
 بِاللَّعْنِ وَابْعَدَهُ مِنَ الْخَضِرَةِ بِحَبِيْبَانِهِ فِي تَرْكِ السَّجُودِ لِأَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَجَمَتْ
 ساتھ لعنت کے اور دور کیا اس کو درگاہ سے بہ سبب اسکی نافرمانی کے سجدہ نہ کرنے میں واسطے آدم علیہ السلام کے اور اس کا کہ
 الْمَلِكَةُ بِالرَّمَاكِ وَطَرَدَتْهُ بِهَا مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ جَعَلَتْ لَهُ الْكَوَاكِبَ
 وشتون نے ساتھ نیزوں کے اور چلایا اس کو ساتھ اس کے اس وقت آسمان سے زمین کی طرف پہرے کی گئی واسطے اس کے ساتھ
 رَجُومًا فَيَرْجُمُ هُوَ وَذُرِّيَّتُهُ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ بِالْكَوَاكِبِ وَبِاللَّعْنِ كَمَا قَالَ
 پہنکنے والے اور دور کرنے والے پس راندہ جاتا ہے وہ اور اولاد اسکی قیامت کے قائم ہونے تک ساتھ ستاروں اور اس کے چھوٹے
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجَعَلَ هَارِجًا لِلشَّيَاطِينِ فَصَلِّ إِنَّ الشَّيْطَانَ بَعِيدٌ مِنْ
 فرمایا خداوندی غالب اور بزرگ نے اور کیا ہے اسے ستاروں کو چلانی والے واسطے شیطانوں کے فصل تحقیق شیطان دور ہے
 اللَّهُ وَبَعِيدٌ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَبَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَقَرِيبٌ إِلَى النَّارِ فَأَمَّا النَّبِيُّ
 خدا سے اور دور ہے ہر پہلائی سے اور دور ہے بہشت سے اور قریب ہے طرف دوزخ کے پس حکم کیا خدا تعالیٰ نے پیغمبر اپنے
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْتُهُ الْكَرَامُ بِالْتَعَوُّفِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ الْبَعِيدِ مِنْ
 صلوات اللہ علیہ وسلم اور اسکی امت بزرگ کو ساتھ نہا و پکڑ نیکی شیطان مردود سے جو دور ہے
 الرَّحْمَنِ لِيَعْبُدَ مِنْ النَّارِ وَيَتَقَرَّبَ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَنْظُرَ إِلَى وَجْهِ الْمَلِكِ
 خدا سے نکر دور ہو جائے دوزخ سے اور قریب ہو جائے طرف بہشت کے اور نظر کرے طرف مزید بادشاہ انصاف

فَمَا كَانَ الشَّيْطَانُ
 نہا ہی عیسیٰ کو شیطان
 نے اس کی اولاد کو عیسے مریم
 اور عیسیٰ کو شیطان راندے ہوئے
 کسی بیٹے خرد و فطرت سے ہونے
 کو ان دونوں کے حق میں
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 شیطان راندے ہوئے کسی
 اور اشتقاق مبیغہ شیطان
 کا اخذ ہے شطن سے اور وہ
 کسی ایسی شے سے ہے
 الْمَضْطَرِبُّ وَالشَّيْطَانُ
 اور شطن کے معنی دوری کے
 ہیں پس کوئی کہ شیطان
 دور ہو آئیگی سے اور دراز
 ہو آئیگی میں اور مضطرب
 ہوا
 فِيهِ ثُمَّ قِيلَ لِلْإِنْسَانِ
 اس میں پیر کہا گیا ہے
 واسطے آدمی کے شیطان
 یعنی مانند شیطان کے
 اپنے فعل میں اور ہر چیز
 بری
 فَهُوَ مُشَبَّهٌ بِالشَّيْطَانِ
 اس سے مشبہ ہی کہی ہے
 ساتھ شیطان کے پس کہا
 جائے گا کہ کوئی کہ موہنے
 والا ہو نہ شیطان کا ہے
 اور گویا کہ اس کا
 رَأْسُ الشَّيْطَانِ وَمِنْهُ
 قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ طَلَعَا
 كَاثِرَ رُؤُسِ الشَّيَاطِينِ
 فَهُوَ رَأْسُ
 شیطان کا ہے اور اسی باب
 سے قول خداوندی غالب
 اور بزرگ کا طلع اس کا
 گویا کہ سر میں شیطانوں
 کے پس وہ طلع نہ
 الشَّيْطَانِ الْمَعْرُوفُ قَدْ
 قِيلَ هُوَ حَيَاتٌ لَهَا
 رُؤُسٌ مُنْكَرَةٌ وَأَعْرَافٌ
 وَقِيلَ
 شیطان کا جو معروف ہے
 اور تحقیق کہا گیا ہے
 کہ اس میں واسطے ان کے
 بدن میں نہاد گردن کے
 بال ہیں کہ ہر کون اور
 کہا گیا ہے
 رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ نَبْتُ
 مَعْرُوفٌ وَأَمَّا الرَّجِيمُ
 فَهُوَ الْمَرْجُومُ بِاللَّعْنِ
 أَيْ رَمَاهُ
 رُؤُسُ شَيْطَانِ كَمَا
 سَمِعْتُمْ لَكِنْ رَجِيمٌ هُوَ
 رَانْدَةٌ يَكُونُ سَاحِبُ
 نَبْتٍ
 بِاللَّعْنِ وَابْعَدَهُ مِنَ
 الْخَضِرَةِ بِحَبِيْبَانِهِ
 فِي تَرْكِ السَّجُودِ لِأَدَمَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَجَمَتْ
 ساتھ لعنت کے اور دور
 کیا اس کو درگاہ سے بہ
 سبب اسکی نافرمانی کے
 سجدہ نہ کرنے میں
 واسطے آدم علیہ السلام
 کے اور اس کا کہ
 الْمَلِكَةُ بِالرَّمَاكِ
 وَطَرَدَتْهُ بِهَا مِنْ
 السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
 ثُمَّ جَعَلَتْ لَهُ الْكَوَاكِبَ
 وشتون نے ساتھ نیزوں
 کے اور چلایا اس کو
 ساتھ اس کے اس وقت
 آسمان سے زمین کی
 طرف پہرے کی گئی
 واسطے اس کے ساتھ
 رَجُومًا فَيَرْجُمُ هُوَ
 وَذُرِّيَّتُهُ إِلَى أَنْ
 تَقُومَ السَّاعَةُ
 بِالْكَوَاكِبِ وَبِاللَّعْنِ
 كَمَا قَالَ
 پہنکنے والے اور دور
 کرنے والے پس راندہ
 جاتا ہے وہ اور اولاد
 اسکی قیامت کے قائم
 ہونے تک ساتھ ستاروں
 اور اس کے چھوٹے
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجَعَلَ
 هَارِجًا لِلشَّيَاطِينِ
 فَصَلِّ إِنَّ الشَّيْطَانَ
 بَعِيدٌ مِنْ
 اللَّهُ وَبَعِيدٌ مِنْ
 كُلِّ خَيْرٍ وَبَعِيدٌ
 مِنَ الْجَنَّةِ وَقَرِيبٌ
 إِلَى النَّارِ فَأَمَّا
 النَّبِيُّ
 خدا سے اور دور ہے
 ہر پہلائی سے اور دور
 ہے بہشت سے اور قریب
 ہے طرف دوزخ کے پس
 حکم کیا خدا تعالیٰ
 نے پیغمبر اپنے
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَأَمْتُهُ
 الْكَرَامُ بِالْتَعَوُّفِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِيمِ الْبَعِيدِ
 مِنَ
 صَلَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ اور اسکی
 امت بزرگ کو ساتھ
 نہا و پکڑ نیکی
 شیطان مردود سے
 جو دور ہے
 الرَّحْمَنِ لِيَعْبُدَ
 مِنَ النَّارِ وَيَتَقَرَّبَ
 إِلَى الْجَنَّةِ وَيَنْظُرَ
 إِلَى وَجْهِ الْمَلِكِ
 خدا سے نکر دور ہو
 جائے دوزخ سے اور
 قریب ہو جائے طرف
 بہشت کے اور نظر کرے
 طرف مزید بادشاہ
 انصاف

عَنِ الشَّيْطَانِ بِالْعُنَايَةِ وَعَنِ الْخَلْفِ بِإِعْصَاهُ وَعَنِ الْقَدَامِ بِالنَّصْرَةِ حَتَّى لَا
تَضُرَّهُمْ وَسُوسَتِكَ يَا مَلْعُونٍ وَرَدَّ فِي بَعْضِ الْأَحَادِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ مَرَّةً حَفِظَ اللَّهُ تَعَالَى فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ قَالَ أَيْضًا
عَلَيْهِ السَّلَامُ أَغْلِقُوا أَبْوَابَ الْمَعَاصِي لَا تَسْتَعَاذُوا وَافْتَحُوا أَبْوَابَ الطَّاعَةِ بِالتَّسْمِيَةِ
قِيلَ إِنَّ إِبْلِيسَ يَبْعَثُ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ عَسْكَرًا لِإِضْلَالِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا
اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ نَظَرَ اللَّهُ إِلَى قَلْبِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ نَظْرَةً فَنَقِيَ كُلَّ نَظْرَةٍ مِنْ نَظَرَاتِهِ
تَهْلِكُ عَسْكَرٌ مِنْ عَسَاكِرِ الشَّيْطَانِ لَعَنَهُ اللَّهُ فَضَلَّ وَلَذِي يَخَافُ الشَّيْطَانَ
مِنْهُ وَيُجَاهِدُهُ لَا تَسْتَعَاذُ وَتُسَدِّعُ نَفْسَهُ بِمَعْرِفَةِ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ وَأَنْ لَمْ تَكُنْ
مِنَ الْعَارِفِينَ فَحَبِيبُكَ يَا سَيِّدِي ذَاكَ الْمُتَّقِينَ وَأَنْ تَرُقِيَ إِلَى دَرَجَةِ الْعَارِفِينَ
فَيُخَيِّدُنْ شُعَاعَ نُورِ قَلْبِكَ بِكَيْفِ تَنَوُّكَ وَيَهْزِمُ جُنْدَهُ وَيَسِيدُ خَضْرَاءَهُ
وَيَقْلَعُ شَفَاتَهُ فِي خَاصَّتِكَ وَرَبِّمَا جَعَلْتَ شَجْنَةَ لَأَخَوَانِكَ وَأَتْبَاعِكَ كَمَا
وَرَدَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَقِّ عَمْرِ بْنِ أُخْتَابٍ أَنَّ الشَّيْطَانَ يَفْرُ
مِنْ ظِلِّكَ يَا عَمْرُ وَقَوْلُهُ مَا سَلَكَ عَمْرُ وَدِيرَ الْأَوَّلُ وَالشَّيْطَانُ سَلَكَ عَمْرُ ذَلِكَ وَوَدَّ
وَقِيلَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ يَصْرَعُ إِذَا رَأَى عَمْرًا قَالَ فَإِذَا عَلِمَ الشَّيْطَانُ
مِنَ الْعَبْدِ الصِّدْقَ فِي عَدْوِيهِ وَخَالَفَتْهُ لِدَعْوَتِهِ أَسْرَ مِنْهُ وَتَرَكَهُ وَاشْتَغَلَ
بِأَمْرِ بَعْضِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي فِي بَيْتِهِ أَوْ فِي بَيْتِ بَعْضِ أَهْلِهِ أَوْ فِي بَيْتِ بَعْضِ أَهْلِهِ أَوْ فِي بَيْتِ بَعْضِ أَهْلِهِ

باین دن سے ساریہ ہائی کہ
اور یہ ہے کہ ساتہ نمازیں کے ساتہ ہر گز نہ چھوڑے
تصویر ہم وسوسہ تیک یا ملعون ورد فی بعض الاحادیث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ضرر دیکھا کہ وسوسہ تیک یا ملعون ورد فی بعض الاحادیث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ السلام انہ قال من استعاذ باللہ مرۃ حفظ اللہ تعالیٰ فی یومہ ذلک قال ایضاً
علیہ السلام اغلقوا ابواب المعاصی لا تستعاذوا وافتحوا ابواب الطاعة بالتسمیۃ
آپ نے بتدریک بیان کیا کہ روزانہ ساتہ استعاذہ کے ساتھ ہر روز ساتہ تسمیہ کے ساتھ
قیل ان ابلیس یبعث کل یوم ثلاثا وستین عسکرا لایضلال المؤمنین واذ
استعاذ باللہ نظر اللہ الی قلبہ ثلاثا وستین نظرة فینقی کل نظرة من نظراتہ
فہلک عسکر من عساکر الشیطان لعنہ اللہ فصل ولذی یخاف الشیطان
منہ ویحادہ الاستعاذۃ وسدۃ نفسہ بمعرفۃ قلوب العارفين وان لم تکن
من العارفين فحبیبک یا سیدی ذاک المتقین وان ترقی الی درجۃ العارفين
فیحیدن شعاع نور قلبک بکیف تنوکت ویزیم جندہ ویزید خضراءہ
ویقلع شفاتہ فی خاصتک وربما جعلت شجنۃ لآخوانک واتباعک کما
ورد عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حق عمر بن الخطاب ان الشیطان یفر
من ظلیک یا عمر وقولہ ما سَلَکَ عمر و دیر الاول والشیطان سَلَکَ عمر ذلک وود
وقیل ان الشیطان کان یصرع اذا رای عمر قال فاذا علم الشیطان
من العبد الصدق فی عدوئہ وخالفتہ لدعوئہ اسر منه وتركہ واشتغل
بامر بعض الاشیاء الی فی بیتہ او فی بیت بعض اہلہ او فی بیت بعض اہلہ او فی بیت بعض اہلہ

الشَّيْطَانُ اللَّعِينُ وَيَقُولُ يِعْزُزْنِي عُكْبَتُكَ وَلَكِنْ قُلْ لِسَمِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُتَصَاغَرُ
الشَّيْطَانُ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الذَّرَّةِ وَكَذَلِكَ يَسْتَعَانُ عَلَيْكَ بِتَرْكِ الطَّعْمِ فِيمَا
سِوَى فَضْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَنْبَاءِ الدُّنْيَا وَأَمْوَالِهِمْ وَحَمَلِهِمْ وَتَنَائُلِهِمْ فَجَمْعُهُمْ
وَالْتَكْثُرُ بِهِمْ وَهَذَا يَأْتِيهِمْ فَإِنَّ الدُّنْيَا وَأَنْبَاءَهَا مَالُ الشَّيْطَانِ وَجُودُهُ وَ
حِزْبُهُ وَالْمَنْ مَعَ مَالِهِ وَالْمَلِكُ مَعَ جُنْدِهِ فَعَلَى الْعَبْدِ الْيَأْسُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ
الْإِسْتِغْنَاءُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالثَّقَاتُ بِهِ وَالتَّوَكُّلُ عَلَيْهِ الرَّجُوعُ إِلَيْهِ فِي جَمِيعِ
أُمُورِهِ وَأَحْوَالِهِ وَاسْتِعْمَالُ الْوَكْرِ مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبُهَةِ وَتَرْكُ مُنْتَهَى الْخَلْقِ وَ
التَّقْيِيلُ مِنْ مُبَالَغَاتِ الدُّنْيَا وَحَلَالِهَا وَالْأَكْلُ بِشَهْوَةٍ وَشَرُّهُ كَحَاطِطِ اللَّيْلِ مِنْ
غَيْرِ تَفْتِيْشٍ وَتَقْيِيرُ مَنْ لَمْ يَبَالِ مِنْ آيِنِ مَطْعَمِهِ وَمَشْرَبِهِ لَمْ يَبَالِ لِلَّهِ تَعَالَى
مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ النَّارِ يَدْخُلُهُ فَيَلْزِمُ الْعَبْدُ ذَلِكَ حَقَّ يَلِيسَ الشَّيْطَانُ مِنْهُ
فَيَسْلَمُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَعَوْنِهِ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَالشَّيْطَانُ قَرِينُهُ فِي قَلْبِهِ
صَدِّقَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَعْصِ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نَقِيضُ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ
لَهُ قَرِينٌ فَتَارَةً يُوسِّسُهُ فِي الصَّلَاةِ وَآخَرَى يُمْنِيهِ الْإِمَانِي الْبَاطِلَةَ عَنْ
تَهْوَاتِ النَّفْسِ الْحَنِ مَقْصُودِهَا وَالْمُبَاحَةِ وَتَارَةً يَتَّبِعُهُ عَنِ الْمَسَارَعَةِ فِي الْخَيْرَاتِ
وَالْإِثْبَانِ بِالسُّنَنِ وَالْوُجُوبَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْقُرْبَاتِ فَيُخْسِرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ

وہ کہتا ہے کہ میں نے تجھے اپنی کھوپڑی سے باندھ لیا ہے لیکن کہہ دو کہ اللہ کا نام ہے تو ہلکا ہوتا ہے
شیطان حتیٰ کہ پتھر کی طرح ہو جائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
سوی فضل اللہ عزوجل من انباء الدنيا واموالهم وحملهم وتنائولهم جمعهم
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
والتكثير بهم وهذا يأتيهم فان الدنيا وانباؤها مال الشيطان وجوده و
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
حزبه والى مع ماله والى مع ماله مع جنده فعلى العبد اليأس من ذلك كله
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
الاستغناء بالله عزوجل والثقة به والتوكل عليه الرجوع اليه في جميع
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
اموره واحواله واستعمال الوكر من الحرام والشبه وترك منتهى الخلق و
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
التقليل من مبالغات الدنيا وحلالها والاكل بشهوة وشربه كحاطط الليل من
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
غير تفتيش وتقير من لم يبال من آين مطعمه ومشربه لم يبال لله تعالى
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
من أي أبواب النار يدخله فيلزم العبد ذلك حق ليس الشيطان منه
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
فيسلم برحمة الله وعونه فان لم يفعل ذلك فالشيطان قرينه في قلبه
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
صديقه قال الله عزوجل ومن يعص عن ذكر الرحمن نقيض له شيطانا فهو
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
له قرين فتارة يوسسه في الصلاة وأخرى يمنيه الإمانى الباطلة عن
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
تهويات النفس الحن مقصودها والمباحة وتارة يتبعه عن المسارعة في الخيرات
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے
والإثبان بالسنة والواجبات والعبادات والقربات فيخسر الدنيا والآخرة
اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا بھی کھائے

الطُّرُقُ وَالْحِمَاكَايَ وَالْكُنُفُ وَالْمَزَابِلَ وَالْهَوَاءَ وَمَعَارِكَ الْحُرُوبِ وَالنَّوَاقِيرَ

وَالْقُبُورِ وَالْأَقْدَامِ وَالْقُصُورِ وَجِيَامِ الْأَعْرَابِ فِي جَمِيعِ الْبِقَاعِ وَقَالَ اللَّهُ افْتِتِرْ

اور قوم اور کھرون اور حمل شینون اور نام سکون کو درنا خدا قاتلے نے کیا پس کرتے ہو تم

شیطان اور انکی اولاد کو دوست و سوا میرے اور وہ واسطے تمہارے دشمن ہیں اور بت خدا موعود ہوا ہے اس طاقت سے

وہاں اس شخص کے کہہ دل والا اس نے ساسو بھادان ملک ستیہوان واسطی کو دیکھ کر فریاد داری کی کہ
فردہ تحقیق دلو

مہم فی النہاج لیل فیہا ان لم یبدا ولم یبدل فرقیبتہ لفسہ وشیعہ
عادۃ لک ہو گا درخ زینہ والہ ہو سکے اگر نہ تو کسی نے اسے اور نصیحت بخوشی پس بید رہو کہ واسطے نفس جو کہ اور نفس کو

اور غلامی میں اس جہاں ہوتے سے بے ہمتی اور رست کا سون اور گمراہی کے

الضلال وجنود الشيطان فيرجع الى الله ويلزم طاعته ويحاسب

عَلَمَاءُ مِنْ عِبَادِهِ الْعَارِفِينَ بِهِ الْعَامِلِينَ لَهُ الدَّاعِينَ إِلَى التَّوَّابِينَ فِيهِ

وَالرَّاجِينَ بِفَضْلِهِ الْخَائِفِينَ لِسَطَوَتِهِ الرَّاهِبِينَ مِنْ أَخْذِهِ الزَّاهِدِينَ

لَا الدُّنْيَا الرَّغَبِيْنَ فِي الْعُقُبَا الْقَائِمِيْنَ فِي اللَّيْلِ وَالصَّائِمِيْنَ فِي النَّهَارِ

قیام کرنے والے میں رات میں اور روزہ رکھنے والے میں دن کو

[illegible][illegible]

لَا رَيْبَ لَكَ بِمَا عَمِلْتَ فِي الْهَدْيِ وَالْبَاقِيَاتِ وَالصَّالَاتِ
وَالْحَقِيقَاتِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْأَحْيَاءِ وَالْمَيِّتِينَ
وَالْأَرْضَ وَالسَّمَوتِ الْوَاقِعِينَ رَبِّ خَلِيقَةٍ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْأَحْيَاءِ وَالْمَيِّتِينَ
وَالْأَرْضَ وَالسَّمَوتِ الْوَاقِعِينَ رَبِّ خَلِيقَةٍ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْأَحْيَاءِ وَالْمَيِّتِينَ

مُتَلَابِّتِينَ فِي أَنْاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ أُولَٰئِكَ آمِنُونَ مِنَ السَّالِيلِ وَ

مُتَلَابِّتِينَ کہنے والے رات کی گہری نیند اور دن کی طرف نیند
 اُتار دینے والے ہیں
 اور

غُلَاظِ الدُّنْيَا وَاهْوَالِ الْبُزُرِ لَا نَهْمُ خَالِفُوا طَاعَةَ الشَّيْطَانِ

اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ قَالَ هُوَ يَنْسِيطُ عَلٰی قَلْبِ الْاِنْسَانِ فَاِذَا دُكِرَ

اللَّهُ خَسِرَ الْفَيْضُ وَإِذَا غَفَلَ نَسِطَ عَلَى قَلْبِهِ وَقَالَ مَقْتُلْهُ هُوَ الشَّيْطَانُ

فِي صُورَةٍ أُخْزِنَ مَعْلُوقٌ فِي الْقَبْرِ فِي جَسَدٍ أَدَمٍ يَجْرِي مِنْهُ هَجْوَى الدَّمِ

سَلَّمَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى ذَٰلِكَ مِنَ الْإِنْسَانِ فَذَٰلِكَ قَوْلُهُ الَّذِي يُوَسِّسُ

فِي صُفْرِ النَّاسِ فَاِذَا سَلَ الْبَيْنُ اِدَمَ وَسُوسُ فِي قَلْبِ حَتَّى يَتَلَعَّ قَلْبُ الْخَنَاسِ

الَّذِي إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ خَمْسَ عَن قَلْبِهِ فَذَاهِبَ عَنْهُ وَخَرَجَ

اور جو بوقت مادر گرامی کے طعنے غالب اور بزرگ کو زد و کوب تو نہ کیا، اور اس پر دل سے جس چیز کا ہے اس سے اور کھل کر ہاتھ دیا۔

مِنْ جَسَدٍ وَقَالَ عِكْرِمَةُ الْوُسْوَا حَلَّةٌ مِنَ الرَّجُلِ فِي فَوَادِهِ وَعَيْنِهِ حَلَّةٌ

جستے اور کیا کرے؟ دوسرے طبقہ کے لئے اسے دل و جان سے کوششوں میں ہے اور علیہ السلام کی

فَلَمَّا رَأَتْ فِي عَيْنَيْهَا إِذَا أَقْبَلَتْ فِي عَجِيزَةٍ إِذَا أَدْبَرَتْ فَصَلَّ وَفِي الْقَلْبِ خَوَاطِرُ

اور میں کی دعا کو نہیں بڑھاتا ہے اور اس کے سر میں وجہ مانتی ہے فعل اور دل میں چھوڑ دینے ہیں

سِتَّةٌ أَحَدُهَا خَاطِرُ الْفَنَنِ وَالثَّانِي خَاطِرُ الشَّيْطَانِ وَالثَّلَاثُ خَاطِرُ الرُّوحِ وَ

فصل ایک کا حکم غلط فہمی سے دور رہنا غلط فہمیان ہے اور یہ غلط فہمیان سے

الرابع خا ط الما ل و الخا مس خا ط عقا و السا دس خا ط البقا و فحا ط

النفس بآمر يتناول الشهوات متابعاً بهي المسلم من حرج وخط

الشَّيْطَانُ بِأَمْرِ فِي الْأَصْحَاءِ بِالْكَفْرِ وَالشُّكْرِ وَالشُّكْرِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

فی وعدہ و فی الفداء بالحق و بالیقین و ما فی ہذا المقصود

[illegible]

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ درج ہے۔ جس میں ایک شخص نے اپنے دوست کو بتایا کہ وہ ایک عورت کے ساتھ ملا تھا، جس کی طرف سے اسے ایک عجیب و غریب احساس ہوا۔

اور غافلِ حق اور غافلِ روح اور غافلِ شمس و زوہلوارز بہوں پر بس سائیدہ سخن اور خیر دارانی کے واسطے خدا

أَطَاعُوا الرَّحْمَنَ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ فَقَابَهُمُ الَّذِينَ وَجَّاهُمْ النَّاسُ بِالْأَعْلَانِ

فِي قَوْلِهِ الْبَيَانِ فَوَقَّاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَفَّهِمْ نَصْرَهُ وَسَوَّاهُمْ

جَزَاءَهُمْ بِمَا صَبَرُوا حَتَّى وَجَّهَهُمْ تَعَالَى إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ

مَقْعِدٌ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُقْتَدِرٍ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَمَّا خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

جَنَّتْ وَقَدَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ هَذَا الْعَبْدَ لِمَقْتُونٍ بَعْدَ تَقْوَاهُ يَقُولُ

تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَقُولُوا إِذَا مَسَّهُمْ طُغْيَانُ الشَّيْطَانِ بَدَّ كُرُوفًا إِذَا هُمْ مَبْصُرُونَ

فَأَخْبَرَ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ جَلَاءَ الْقُلُوبِ بَدَّ كُرُوفًا وَيَبْزُولُ عَنْهَا الْغَطَاءُ وَالظُّلْمَةُ

وَالرَّيْنُ وَالْغَفْلَةُ وَيَبْشُرُ الْكَرْبُ فَالَّذِينَ كَرِهُوا الْفِتْرَةَ وَالْوَرَعُ

وَالنَّقْوَى بَابُ الْأَخْرِقْ كَمَا أَنَّ الْهَوَى بَابُ لَدُنَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَادْكُرُوا مَا

فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ فَأَخْبَرَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّ الْإِنْسَانَ بِالذِّكْرِ يَتَّقِي فَصَلِّ

وَفِي الْقَلْبِ لَمَّا نَمَتْ الْمَلِكُ وَهِيَ أَيْعَادُ الْخَيْرِ وَالصَّدِيقُ بِالْحَقِّ وَلَمَّا

مِنَ الْعَدُوِّ وَهِيَ أَيْعَادُ الشَّرِّ وَتَكْدِيبُ بِالْحَقِّ وَهِيَ عَنِ الْخَيْرِ وَهُوَ مَرُوفٌ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَقَالَ حَسَنُ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمَا هَاتَانِ

يُجْوَلَانِ فِي الْقَلْبِ هُمُ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ مِنَ الْعَدُوِّ فَرَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا وَقَفَّ عِنْدَ هَمِّهِ

فَمَا كَانَ مِنَ اللَّهِ أَمْنًا وَمَا كَانَ مِنَ عَدُوِّهِ جَاهِدًا وَقَالَ جَاهِدُ فِي قَوْلِ

أَبِي دَاوُدَ وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا

أَبِي دَاوُدَ وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا

وَسَطُهَا فِي الْقَلْبِ وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا وَكَانَ مِنْ عَدُوِّهِ جَاهِدًا

ظَاهِرُهُمْ كَمَا قَالَ عَزَّوَجَلَّ وَعَدَايَ لَتَبُدَّيْهِ الْعَرَبِيزَانِ وَلِيَّيَ اللَّهُ الَّذِي زَكَرَ كِتَابُهُ

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِينَ تَوَلَّاهُمْ وَكَفَّاهُمْ وَاشْغَلَ قُلُوبَهُمْ بِمُطَالَعَةِ أَسْرَارِ

الْعُيُوبُ نُورُهَا بِالْجَلِّ فِي كُلِّ قَرِيبٍ وَاصْطَفَاهُمْ بِحَادِثَتِهِمْ وَاخْتَصَرَهُمْ

اسرار کے اور روشن کیا انکو ساتھ مجبور کرنے کے۔ نزدیک میں نہیں کر دیا وہاں اسو سے پہلے نہیں کر سکتے تھے اور خاص کیا انکو

الْأَشْرَارُ وَالسَّكُونِ النَّبِيُّ الظَّامِ أَنْتَ لَكَ فَمِنْ فِي كُلِّ يَوْمٍ فِي مَرَدِّ عِلْمٍ وَمَوْ مَعْرِفَةٍ

وَمَا يَفْقَهُوا زَوْجًا مِّنْ زَوْجٍ مِّنْهُمْ وَمَعُونُهُمْ فِي نَجْدٍ لَّهٖ

اَلَا اِنَّطَاعَ لَهَا وَسُورَ الْاَعْرَافِ ۚ وَ اَلَا مَشِيءَ ۙ وَ اِذَا بَلَغَ الْكِتَابُ اَحْلَاهُ ۚ

[illegible][illegible]

یوسف العزیز بن جسارہ ابی ذریر بن الہی علیہ السلام

لَیْ اِلَیَّ اَلْاٰخِرَةُ لِاَعْيُنِهِمْ فَرُءِ وَهُوَ الطَّرِیْقُ اِلَیَّ جَهَنَّمَ الْبَرِیْقُ مِنْ عَذْرِ حِجَابٍ وَهَیْ بَابُ
 عَمِیْرٍ مَدْرَسَہٗ اَوْدُہٗ دَرَوَاسَہٗ اَوْدُہٗ دَرَوَاسَہٗ اَوْدُہٗ دَرَوَاسَہٗ اَوْدُہٗ دَرَوَاسَہٗ اَوْدُہٗ دَرَوَاسَہٗ

لا حاجب لا بواب ولا مانع ولا حاد ولا آمن ولا امتنان ولا ضميم ولا خراب

وَلَا انْقِطَاعُ وَلَا تَفَادٍ مَا قَالَ عَزَّمْنَ قَالَيْنِ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ فِي مَقْعَدِ
وَرِيقِ الْفُتُوحِ وَنَهَرٍ فِي مَقْعَدِ قَالَيْنِ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ فِي مَقْعَدِ

صِدْقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُقَدَّرٌ وَكَمَالَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحَسَنَى زِيَادَةً أَحْسَنُوا

وَالَّذِينَ هُمْ فِي الْعُقُبَى بِالْجَنَّةِ وَالْكَرَامَةِ وَأَعْطَاهُمُ النِّعَمَ

وَالسَّلَامَةُ وَزَادُوهٗ بِتَطْهِيرِ الْقَلْبِ وَتَرْكِ الْعَمَلِ بِمَا سِوَاهُ فَجَازَاهُمْ سُبْحَانَ

وَتَعَالَى بِالزِّيَادَةِ فِي دَارِ الْبَقَاءِ وَالْمِنَّةِ وَهُوَ دَوَامُ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِهِ الْكَرِيمِ

[illegible]

۱۔ روزِ زاری ۲۔ شہرِ ظہرِ کُوفِ اوکے ۳۔ منہ بزرگ کے

یُرِیدُ الْهَدُّ هُدًى لِيَضَعَ مُنْقَارَهُ فِي الْأَرْضِ فَيَخْرِجَ كَرِيمًا مَاءً وَقَرْبَةً وَكَمِينًا
وَبَيْنَ الْمَاءِ مِنْ قَامَةٍ أَوْ ذَرْبٍ وَكَانَ الْهَدُّ مُحْصَا بِذَلِكَ مَنْ دُونَ
لَقِيَّةِ الطَّيْرِ وَكَانَ إِذَا ارْتَفَعَتْ ذَلِكَ رَفْعًا فِي طَيْرَانِهِ إِلَى الْجَوِّ فَيَنْطَلِقُ
ذَلِكَ ثُمَّ يَنْقُضُ إِلَى تِلْكَ اللَّبَقَةِ الَّتِي فِيهَا الْمَاءُ فَيَضَعُ مُنْقَارَهُ فِيهَا فَيَعْرِفُ
ذَلِكَ فَتَنَادَى الشَّيَاطِينُ فَخَفِرَ ذَلِكَ اللَّبَقَةُ فَخَرَجَ الْمَاءُ وَيَتَخَذُ وَالْأَخْوَابُ
وَالْبَرَكَ وَالرَّكَايَا وَمَثَلُ الرُّوَيْدِ وَالْفَرَسِ الظَّرُوفِ وَشَرِبَ الدَّرَوَاتِ وَ
النَّاسُ وَالْحَيَّاتُ تَمْرٌ يَحْلُونَ فَلَمْ يَقْدِرْ الْهَدُّ هُدًى فِي تِلْكَ السَّاعَةِ غَضِبَ
سُلَيْمَانُ عِنْدَ ذَلِكَ غَضِبَ شَدِيدًا وَجَعَلَ يَقُولُ لَا عَذِيبُهُ عَذَابًا شَدِيدًا
وَقَالَ أَوْلِيَائِي سُلْطَانٌ مُبِينٌ يَقُولُ وَلِيَائِي بَعْدَ رُوحَةٍ بَيِّنَةٍ وَ
كَانَ أَشَدَّ عَذَابَهُ الَّذِي يَعَذِّبُ بِهِ الطَّيْرَ يُكْرِيدُ عَلَيْهِ أَنْ يَنْقُضَ رِيشَهُ
حَتَّى يَبْرُكَمَا قَرَعَ لَيْسَ عَلَيْهِ رِيشٌ قَالَ فَمَكَثَ عَزْلًا جُعِدَ أَيُّ لَيْثٍ غَيْرُ صَوِيلٍ ثُمَّ
اقْبَلَ الْهَدُّ هُدًى فَقِيلَ لَهُ إِنَّ سُؤْمَانَ قَدْ وَعَدَكَ فَقَالَ هَلْ اسْتَغْنَى قَبْلَ
ثُمَّ قَالَ فَأَقْبَلَ حَتَّى قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ دَامَ مَمْلُوكٌ طَوِيلَ
الْأَهْلِ وَعَشْتُ إِلَى الْأَبَدِ فَجَعَلَ يَنْكُبُ بِمُنْقَارِهِ وَيُوَحِّي بِرَأْسِهِ إِلَى سُلَيْمَانَ

وَبَيْنَ الْمَاءِ قَامَةٌ أَوْ فَرْسٌ وَكَانَ هَذَا مَحْضُوصًا بِذَلِكَ مِنْ دُونِ

اور در میان کوفی کے اسی سے یہ حدیث نکلتی ہے اور یہاں

قَالَ رُوِيَ عَنْهُ اِذَا رُوِيَ عَنْكَ ذَلِكَ رُفِعَ فِي طَرَاهِ الْوَحْيِ فَنُظِرَ

آئی ہر دل کے سوا اور نہاں ہے جس قلب کیا مانتا ہے یہ سب سے بڑی نعمت ہے کہ خداوند تعالیٰ نے ہمارے لئے اس قدر کرم فرمایا ہے کہ ہم کو اپنی طرف سے لیا گیا ہو۔

وَلَا يَكُنْ يَمُنُّ بِكَ لِقَعَةٍ لِي فِيهَا أَمَاءٌ فَيَضَعُ مِفْطَاخَهُ فِيهَا فَيَعْرِفُ

ذَٰلِكَ قِتَادُ الشَّيَاطِينِ فَخَرِّدْ ذَٰلِكَ الْبَقْعَةَ فَخَرِّجْ آلَ عَادَ وَيُخَذُّوا الْأَعْنَافَ

وَاللَّامِ الْكُفْرُ وَالْأَفْوَاقُ وَالْظُّوْنُ وَالْشُّبُّ وَالْأَوَّارُ

اور کوہن اور دیگر کہتے تھے بکھالوں اور مشکون ہور نہیوں کو دیاں نے ناپا کیا۔ اور

النَّاسُ الْإِنْسَانُ ثُمَّ يَرْجِلُونَ فَلَمَّا فَقَدَ بَصْدَهُ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ غَضِبَ

سَلَامٌ عِنْدَ ذَلِكَ غَضَبٌ شَدِيدٌ وَجَعَلَ يَقُولُ لَأَعِدَّ بَيْنَهُ عَذَابًا شَدِيدًا

سليمان و سوسن عيسى هونا سخت او بيته كى الت من كو سخت مذاق دوان كا

[illegible]

وَقَالَ أَلَيْسَ لِي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ يَقُولُ أَلَيْسَ لِي بِعِزٍّ وَجْهٍ بَيْنَهُ وَ

كَانَ أَشَدَّ عَذَابِهِ الَّذِي يُعَذِّبُ بِهِ الطَّيْرَ مَا يُرِيدُ عَذَابَهُ أَنْ يَنْفَعَهُ شَيْءٌ

فازاد و سخت عذاب اسکا جس عذاب کو تمہا پر دینا کو
تجس سلو مذاب گز جیستہ تباہ کر او بیستہ تباہ کرے

[illegible]

وَلَمْ يَعْرِفِ الرَّسُلُ ذَلِكَ فِيهِ وَكَرِهَ مِنْ مُقَابَلِهِ ثُمَّ دَفَعَهُ رَأْسَهُ وَنَظَرَ إِلَى رِجْلَيْهَا

وَقَالَ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَالسَّمَاءَ لِلَّهِ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْأَرْضَ فَمِنْ شَاءَ وَقَفَ وَمِنْ شَاءَ

اور ایمان میں خدا کی اور اس کا جسد کا جسد نہ سمجھو

پیشے پس اجازت دی انکو ساری شہینے کے یہاں اوی سے پس سے سوی و صحت قائمہ ہوں جہان کے ویکے انتہائی

خوڑتین و قالت له ان یغیس نفول للشیان یا رجل فی هدی لا حررة

مَنْ قَبِلَ خَطَايَا بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْيَوْمِ الْاَوَّلِ لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ

الحُرَّةُ الثَّانِيَةُ تُقْبَلُ إِلَى الْجَنِّبِ لِأَخْرِجَ حَدِيدَ وَلَا عِلَاجَ لَهَا

حَانَ تَمَّ قَرِيبُ إِلَيَّ الْقَدَحُ وَقَالَتْ يَا أُمَّهُ قَقُولِي لَكَ يَا نَ تَمَّا هَذَا الْقَدَحُ

ماء اقلند اروا للسمين ارض و كلام السنين قد مت الوصف و

بِالْجَاهِ وَالْمَلِكِ سَعْدِ بْنِ جَعْفَرٍ

اور صاف و والیت ان بلیس نفول لک نیت میز بین لیمان الجوارى عند
 اللیلون کو اگر کہا کہ یقین بلیس کیا کہ نیت؟

وَالَّذِي جَمَعَ سُلَيْمَانَ أَهْلَ مَمْلُوكِهِ فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ ثُمَّ أَخْرَجَ الْخَزَنَتَيْنِ فَقَالَ

من لي بهذه الخرزة يدخل فيها خط يخرجه إلى الحاييا لاخر فتكلمت

دودة تكون في الفصفصة يعنى الرطبة وهى دودة حمراء وقالت ليا

الملك انالك بها عل ان فتحا رزقوا الرطة فقال نعم قال فغلة في

بادشاہ ملین اس کام کے واسطے حاضر ہوئے اس منہ ظہر کے پہلے رومی میری اس سب میں اس فرمایا حضرت سلیمان سے ان کو

پس داخل ہوئی خرمہ و من ...

بجملہ رزقہا فی الرّبطۃ ثمّ ضرب الخرزۃ الثّنیۃ وقال من یشقّ هذه
 اس کا رزق اس کا سبب میں پھر نزدیکی اور سبب غمخیزہ کو اور کیا کوئی ہے واسطے جس سے اس غمخیزہ کو ہلکا کر دے

[illegible]

رؤسهم واذرهم والبسهم النعال وقالت لهن اذا كنتم كن سليمان فاددوا

انکے سر کے بال اور ازار پہنائی انکو اور پہنائی انکو جوتیان اور کہا انکو جب سلیمان دم سے کلام کرے پس دوہم انکو

له جواباً صيحاً وارسلت اليه يعود ينجح وبالسك والعنبر والحس في

جواب درست اور بھیجی اسکی اور بھیجی کی اور شک اور عنبر اور ریشم

الطباقي على ايدى الوصائف ارسلت بثنتي عشرة بخبة تخلب كذا وكذا

تھا لون میں خدمتگاروں کے ہاتھوں پر اور بھیجی اسے بارہ او ٹھکان پر کڑیدہ جو دوسری جاتی بنسین ساتہ اسقدر

من اللين وارسلت اليه بخزيتن احدھا منقوبة وثقبتها ملقوبة والثانية غير

دودھ کے اور بھیجی اسے اسکی دوسرے ہرے ایک دانہ دو لو کا سوراخ دار بنا اور سوراخ اسکا بچلار اور دوسرا سوراخ دار

منقوبة وارسلت اليه بقدر فارغ وارسلت مع هذه الهدية امرأة ووصف

انہیں تہا اور بھیجی اسکی ایک بیلا خالی اور بھیجی ساتہ اس ہرے ایک عورت اور وصیت کی انکو

بان تحفظ جميع ما يكون من امر سليمان وكلامه حتى تخبرها به وقالت لهم

ساتہ اس کے کہ یاد رکھے سب اس چیز کہ جو ہو وہ سلیمان سے اور اسکی کلام سے یا کتاب کہ خبر کیسے ہو ساتہ اس کے اور کہا انکو

قوموا بين يديه قياماً ولا تجلسوا حتى يامرهم فانه ان كان جباراً لم يامرهم

کہ کھڑے ہو انکے آگے کھڑے ہو کر اور دست بیٹھو یا انکے کہ حکم کرے تم کو پس جیتیں سلیمان اگر ہے بادشاہ جبار تو نہ حکم کرے گا تم کو

بالجلوس فارضيه بالمال فيسكت عناوان كان حليماً عليماً عالماً امرهم

ساتہ بیٹھنے کے پس راضی کر دے گی میں اسکو ساتہ مال کے پس سکوت کرے گا بتا کر سے اور اگر ہے بردبار دانا عالم تو حکم کرے گا تم کو

بالجلوس امرت الامرات ان تقول له بان يدخل في الخزانة المنقوبة خيطاً

ساتہ بیٹھنے کے اور حکم کیا بلقیس نے اس عورت کو یہ کہ کہیے سلیمان کو یہ کہ داخل کرے خر مہرہ سوراخ دار میں تاکہ

بغير علاج ايس ولا جان وامرته ان تقول له ان يثقب لاخرى بغير

بغیر علاج کے آدمی اور جن کے اور حکم کیا انکو کہ کہیے سلیمان کو یہ کہ سوراخ کرے دوسرے خر مہرہ کو بغیر

حديد ولا علاج ايس ولا جان وان يميز بين الغلمان الجوارى افرته

لوہ سے اور علاج کسی آدمی اور جن کے اور یہ کہ کہیے کہ غلاموں اور لونڈیوں کے درمیان اور حکم کیا بلقیس نے اس عورت کو

ان تقول له ان يملأ القدح ماء فزبد ارضه واليس من الارض واليس من السماء

کہ سلیمان کو یہ کہ کہیے کہ پانی کو پانی چھانک لے یہ کہیے کہ جو زہر ہو دے زمین سے اور نہ آسمان سے

وكنت اليه تسله عن الف باب من العلم فانطلق رسولها بهدية باحتق

اور کہا بلقیس نے اسکی طرف سلیمان کی سوال کرتی تھی انکو ہزار باب علم سے پس روانہ ہوئے بلقیس کے پیچھے جو ہوا اٹھا بدتہ بیکر بیانک

اتوا بها الى سليمان فوضعوا الهدية بين يديه وقاموا على رجلهم ولم يحيل

کہ وہو بنمایا انہوں نے اسکو طرف سلیمان کی پس رکھا انہوں نے ہدیہ کو آگے سلیمان کے اور پاؤں پر کھڑے ہو گئے اور نہ بیٹھے

نظر اليهم سليمان ولم يحرك له سوطاً يدك ولا رجلاً ولا تهشش لها ولا

والتوا الى سليمان فوضعوا الهدية بين يديه وقاموا على رجلهم ولم يحيل نظر اليهم سليمان ولم يحرك له سوطاً يدك ولا رجلاً ولا تهشش لها ولا

لَهُمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُودٍ لَا قَبْلَ لَهُمْ بِهَا يَكُونُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ هَكَاةً أَوْ كَهَاتِهِ

فمن جهم منها اذلة يعنى من قرية سبا اذلة صغرة وهم صاغرون اذلة

فَلَمَّا آتَىٰ هَٰذَا الْكِتَابَ مَرَّةً أُخْرَىٰ فَقَرَأَهُ وَرَجَعَتْ رُسُلُهُمَا فَخَصَّتْ

عليه باقصة سليمان وما فعل في جميع ما ارسلت به اليه وما رد اليها من

الجواب فقالت لقوم صا هذا أمر نزل علينا من السماء لا ينبغي منا بدنه

لَا أُطِيقُهُ ثُمَّ عُدْتُ إِلَى عَرْشِهِ فَأَجَلَّتْهُ فِي آخِرِ سَبْعَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ أَقَامَتْ

قَالَ فَوَجَّهَ الْهَدْيَ إِلَى سُلَيْمَانَ فَاجْتَمَعَ

[illegible]

يَا لَيْتَنِي بَعَثْتَنِي مَعْنَى سِرِّهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُوْنِي مُسْلِمِينَ يَعْنِي مُصَالِحِينَ

الرَّحْمَنُ أَخَذَهُ قَالَ لَهُ عَفِيبٌ مِنَ الْجِنِّ يُقَالُ لَهُ عَمْرُو وَهُوَ

فَعَرِيتُ الشَّرْبُذَ الْغَلِيظُ مِنْ أَجْنِ أَنَا أَيْتِكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ لَعَنِي

وَهُوَ إِلَى بَيْتِ الْبَيْتِ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِي أُنْقِذْنِي مِنْ هَٰذَا الْحَالِ

عَلَى مَا فِيهِ مِنَ اللُّوْلُؤِ وَالْجَوْاهِرِ وَالزَّبَرَجَدِ وَالذَّهَبِ الْفِضَّةِ وَكَانَ

فَالْعَفْرِيتَا زَهْ بِضَعُ قَدْ مَا حَيْثُ يَنَالُ طَرْفُهُ يَعْنِي يَنْتَهِي بِصَرَةٍ فَقَالَ السُّلَيْمَانُ

فَاصْنَعِ قُلُوبِي حَيْثُ يَبْلُغُ بَصَرِي فَاتِيكَ بِهِ فَقَالَ سَلِيمَانُ اَرِيدُ اعْجَلَ مِنْكَ

ایسا جہاں یہ موجود ہے اور اللہ تعالیٰ ہیں کہ اس کو اپنے پاس لے آئے ہیں کہ یہ جہاں سے لے کر اسے اپنے جہاں

فَقَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ يَغْنَىٰ سَمِ اللَّهُ الْأَعْظَمَ وَهُوَ يَأْتِي

پس کما ائٹ شخص نے جو اسکے پاس علم تھا خدا کی کتاب سے لینے اور اس علم کا انشاء کیا اور وہ میرے دو نام ہیں یا علی یا قاسم

اَنَا اَدْعُو رَبِّي فَالْجِزْمُ هُمِي وَالنَّظَرُ فِي كِتَابِ رَبِّي وَابْتِكَ بِهِ قُلْ اَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ

دین کے جو پروردگار کو کیا کرتا ہوں پس میرا تواسون میں فخر دینی اور دیکھتا ہوں میں بہو کی دیکھ کر کی کتاب میں دین میں افسوس کہ جس نے اپنے تاسون میں کیا کیا

طَرَفًا وَهُوَ أَصْفَبُ بْنُ بَرْخِيَّ بْنِ شُعْبَةَ وَأَسْمُ الْأَبِ بَاطِلٌ وَهُوَ مِنْ بَنِي سُرَيْكَةَ

پھر ملے اور وہ آصف بن برخیا بن شیخا تھا اس کا نام باطلہ بن سہلہ درود بھی اسراہیل سے تھا

وَكَا نَ يَعْلَمُ اسْمَ اللَّهِ الْأَعْظَمَ أَنَا إِلَيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ يُعْنِي

اور خدا کا اسم اعظم جانتا تھا میں اسکو آپ کے پاس لاتا ہوں آپ کے لفظ پہ لانا سے پہلے یعنی

قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ إِلَيْكَ الشَّيْءُ الَّذِي يَبْلُغُهُ طَرَفَايَ نَظْرُكَ فَقَالَ لَهُ سَلِيمٌ

پیلہ اسکے کہ آوے آپ کی طرف وہ چیز جسکو آپ کی طرف بیوی بھی ہے۔ پس کہا اشکو سیدمان علیہ السلامؑ

غَلَّتْ أَنْ فَعَلَتْ وَأَنْ لَمْ تَفْعَلْ فَضَحَّتْ بَيْنَ الْجَرْمِ أَنْاسِدُ الْأَنْسِ وَالْجَرْمِ

نواغاب آیا کر توتے کیا اور اگر توتے نہ کیا تو شرمندہ کیا نہ ہو جنوں میں اور میں آنسوؤں " جنوں کا سردار ہوں

وَقَامَ أَصْفَ فَيَضَاهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِدَعْوِ اللَّهِ بِاسْمِهِ الْكَعْظُ وَهُوَ

اور کہا: ہوا آصف بس، و منو کا پر خذا کو سنی دیا۔

یوم یاحی یا قیوم و روی عمر بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ انہ قال ہوا

پیشوں یا بی بی و درویشی سے پیروی کیلئے اللہ عزوجل نے قائل و کافر کو ایسا ہی کر دیا ہے۔

اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَحَابٌ وَاَزْدٌ سَمِعَا بِهٖ اَعْظَمُ وَهُمَا يَازِا الْخَلَائِفَةُ اَمَّا قَوْلُ

ادامہ دے گا۔ ادا نہیں کیا اس کی شہادت ہے کہ وہ اس کے لئے ایک اور کام کر رہا ہے۔

ع شفا الخیر الاضاحۃ شیخنا کرم سلا و قوالہ نعت تحت کوسو

سکریتھ تحت ۱۸ لکھنؤ بی بی محمد عبدالرزاق سیدمان و قریب ایدہ بی بی تحت ۱۹

کانت جیسے ازمین کے عظیمان تک کہ ظاہر ہوا اسکیان مہا کرمی کے پاس اور کہا گیا ہے کہ تحقیق وہ ظاہر ہوا کسی کے لیے

كان يصنع سليمان قدامه عليه اذ اجلس على كرسيه اليماير قدامه اذ اجلس

پس جب دیکھا سلیمان نے کہ جس نے

فل بعم قالت نحن لسليمان يقدر اصفان پچی بالسير بر ولا پچی بيلير

کے حقیق وہ ظاہر ہوا ایسے کما جہوں نے سلیمان م کو کہ آصف تخت کے لئے یہ قدرت رکھتا ہے اور یقیناً کو بہنیں لاسکتا

فقال صف سليمان انا اتيك بها قال فامر سليمان فبني له صرحا املا

پس کہا اصف نے واسطی سلیمان سے کہ زمین اعلیٰ کے پاس لاتا ہوں گمارادی ہے میں حکم کہا سلمان نے میں بنایا گیا واسطی

مِنْ نَوَارِيرٍ تَمُوجُ بِمِثْقَالِ الْمَاءِ وَالْقِي فِيهِ السَّكِينَةُ يَرَى مِنْ فَوْقِ الصَّحْرِ

صاف نشیون سے ہر اسکے بیچو بیچو جاری کیا گیا اور اس میں چھٹی ڈالنی گئی محل کے اوپر سے دیکھی جاتی تھی اسکی

من صفائه ثم ارسى امانه بر تسيه فوضع في وسط الصرح وامر بذكره

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کیا ان باپ و بیٹے
اور چاہی ہی نہیں کرتا
ملا جیت کر رہا ہے
کہ پہلو پر کمال کی
نہم فرشتہ دار کی طرح
کھڑکھڑا رہا بدست نشتہ
ساختہ عبادت کرتے
نہیں ظلم کرنے والا
کے ساتھ نہی کرے خواہ
ہو جا تا ہے اپنے بندوں
ہاں کہہ دے اور اسے نہیں

قہرمان ہونے پر خوش ہوں
 (خدا افسانہ لافان
 بایں کرنا اور دلچسپ بنانا
 یہ قہرمان ہے) حضرت
 علیؑ اعلیٰ علیہ السلام فرمایا
 اسے ایچہ نہیں ہے پیارہ
 قہرمان (جان کرنا
 سچے لاف موعظوں کو
 غلامی کی خدمت پر
 خدا کی اس میں حکمت ہوتی
 ہے اور بندگی کا این
 صلاحت

رَوَاحَةٌ بَنَتْ لِسَكَنٍ مَلَكٌ لِبَحْنٍ فَقَالُوا أَصْلَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ إِنَّ فِي عَقْلِهَا شَيْئًا وَ

رواحہ بنت اسکن تاجر جنون کی بادشاہ تھی پس جنون نے کہا اچھا کہ وہ خداوند بادشاہ کو تحقیق اس کے عقل میں کچھ چیز ہے اور

رَجُلًا هَاكُنَا فِي الْحِمَارِ وَكَانَتْ بَلْقَيْسُ هَلْبَاءَ شَعْرَاءَ فَلَمَّا قِيلَ لَهُ ذَلِكَ أَرَادَ أَنْ

اس کے باؤن گھر کے کمر کی طرح بن اور تھی بلقیس کے باؤن والی بال کہنے والی پس جب کہا گیا سلیمان کو یہ نو ارادہ کیا

يُرْوِعُ عَقْلَهَا وَيُرْكَبُ قَدَمَيْهَا فَاكْبَلْ ذَلِكَ جَرَى الْمَاءِ وَجَعَلْ فِيهِ الصَّفَادُ عَرَّ وَالسَّهْكَ

عقل کے روشن کرنے اور اس کے باؤن دیکھنے کا پس اسی واسطے جاری کیا پانی کو اور دیکھے اس میں سفید اور گھٹا

وَأَمَرَ بِعَرَشِهَا أَنْ يُغَيَّرَ فَيُزَادَ فِيهِ وَيُنْقَصَ مِنْهُ لِيُرْوِعَ عَقْلَهَا فَنَدَّ لَهُ قَوْلُهُ تَعَالَى

اور حکم کیا ساتھ اس کے تخت کے کہ بدلا یا جماد میں یا دلی کچھا دو کہ میں اور کچھا داس جو نہ کہ آزمائش کرے اس کے عقل کی بہت زیادہ

تَنَكَّرُ وَالْهَاءُ عَرَشُهَا يَعْنِي غَيْرُ وَالْهَاءُ سَيْرٌ يَرَاهُ نَظَرُ التَّهْدِي يَعْنِي التَّعْرِيفُ

بدل دیکھے لے اس کے تخت کو یعنی تعمیر دو اس کے واسطے اس کے تخت کو دیکھیں ہم کیا وہ راہ پائی ہے یعنی اس کو پہچانتی ہے

أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ يَعْنِي الَّذِينَ لَا يَعْرِفُونَ فَأَقْبَلَتْ حَتَّى نَهَتْ

یا ہوتی ہے ان لوگوں سے جو نہیں راہ پاتے یعنی ان لوگوں سے جو نہیں پہچانتے پس اس کے آئی یہاں تک کہ پہنچی

إِلَى الصَّرْحِ فَقِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ يَعْنِي الْقَصْرَ وَقِيلَ الصَّرْحُ هُوَ الْبَيْتُ بَلْفُ

طرف محل کی پس کہو کہا گیا کہ داخل ہو تو صرح یعنی محل میں اور کہا گیا ہے کہ صرح وہ گھر ہے جہاں

حَمِيرٌ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْ لِحْجَةً يَعْنِي مَاءَ عَمْرَاءَ فَقَالَتْ فِي نَفْسِهَا إِنَّمَا أَرَادَ أَنْ

بولی میں پس جب دیکھا بلقیس کے محل کو تو گمان کیا اس کو کہ لہجے پائی گہرا پس کہا بلقیس کی بیوی دل میں کہ سواری اس کے نہیں ارادہ کیا

يَعْرِفَنِي كَانَ غَيْرَ هَذَا أَحْسَنَ مِنْ ذَاكَ فَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا فَإِذَا سَاقَانِ شَعْرَاءَ

پس عرف کرنے کا ہوا غیر اس کا اس سے بہتر پس کہو لا اس نے اپنی ہڈیوں سے پس نہا کہ دو بیند لیان بن بال والین

وَأَمَّا هُوَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ أَعْدَمُ مَّا قِيلَ لَهُ فِيهَا فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ صَرَحٌ قَمَرٌ

اور سو اس کے نہیں کہ بلقیس کو کہ بہتر اور خوبصورت تھی اور دور تر اس سے جو کہا گیا تھا سلیمان کو اس کے حق میں پس اس کو کہا گیا کہ تحقیق یہ محل ہے

يَعْنِي قَصْرًا أَمْلَسَ لَا شَعَثَ فِيهِ كَالْأَمْرِ الَّذِي لَا شَعْرَ فِي وَجْهِهِ كَأَنَّهُ مَلَزَقٌ

یعنی محل ہے ہموار نہیں غبار اس میں مانند ارد کی جو نہیں ہوتا کوئی بال اس کے منہ میں کوئی کبریاں نہ چٹا اور ملا ہوا ہے

بَعْضُهُ بَعْضٌ اخْتِذْ يَدَاطُهُ مِنَ الْقَوَارِيقِ قَالَ فَصَلِّ سَلَامًا وَقَدْ أَبْصَرْتُ مِثْلَهَا

بعض اس کا ساتھ بعض کے ہوا کیا تھا بلاط اس کا شیون سے کہا راوی نے پس ہی بلقیس طرف سلیمان سے کی اور تحقیق دیکھ چکے ہیں

أَبْصَرَ الشَّعْرَ الَّذِي عَلَى سَاقَيْهَا مَهْدًا بِأَقَالٍ فَاعْجَبَهُ ذَلِكَ عَجَبًا شَدِيدًا فَلَمَّا

دیکھ لیا تھا بالوں کو جو اس کی تھلے پر تھی پاکیزہ کہا راوی نے پس غور کی سلیمان کو تو غور

جَاءَتْ إِلَى سُلَيْمَانَ قِيلَ لَهَا أَهْكَذَا عَرَشُكَ فَظَرَّتْ إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ ذَلِكَ

پہنچی طرف سلیمان کی پس اس کو کہا گیا کہ تیرا تخت اسی طرح کا ہو پس دیکھا بلقیس کے طرف اس کی پس شروع ہوئی کہ

تَعْرِفُ وَتَتَكَّرُ فَقَالَتْ فِي نَفْسِهَا مَنْ آيَنَ يَصِلُ إِلَى ذَلِكَ السَّرِيرِ الَّذِي

پہچانتی تھی اور پہچانتی تھی پس کہا بلقیس نے اپنے دل میں کہاں سے پہنچ سکے اسے اس تخت کی طرف جو

سَبَبُ عَيْنِي أَسْكَنَ

بہت درد لگا لگا کر کہ اس کے عین کی اس

سَبَبُ عَيْنِي أَسْكَنَ

بہت درد لگا لگا کر کہ اس کے عین کی اس

سَبَبُ عَيْنِي أَسْكَنَ

بہت درد لگا لگا کر کہ اس کے عین کی اس

السَّكْفِ لَصَالِحٍ وَالطَّائِرِ وَقُدْرَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ النَّافِذَةُ فِي الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ وَالْحَالَةِ
 لوگوں میں سے اور بدکاروں کی خدمت میں اور خدا کی غائب در بزرگی کی قدرت میں جو جاری ہوئی ہو گی اور اہل کفر کی ہونے کی امتوں میں
 وَكَرَامَتِهِ لِأَهْلِ لَطَاعَةٍ وَتَسْخِيرِهِ أَهْلَ مَعْصِيَةٍ لَهُمْ وَأَعْطَاهُمْ مَقَادِرَهُمْ وَ
 اور اہل بزرگی دینے میں واسطے فرمانبرداروں کے اور اہل معصیت کا ان کے لیے فرمانبردار کرنے میں اور اہل فرمانبرداری دینے اور
 أَذْلَاهُمْ وَتَمْلِيكِهِ الْخَلْقَ لِأَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَحُجَّتِهِ لِمَا أَطَاعَ سُلَيْمَانَ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 ان کے غور کرنے میں اور اس کا مالک کر دینا خلقت کو واسطے اپنی دوستی اور محبت کے جسے جب فرمانبرداری کی سیماں نے رب اپنے غلام
 جَلَّ كَيْفَ مَلَكَهُ بَلْقِيسَ وَمَلَكَهَا وَقَدْ كَانَ فِي أَهْلِ مَمْلُوكِيَّتِهَا اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ
 بزرگی کی تو اس طرح مالک کر دیا اسکو بلقیس اور اس کے ملک کا اور تحقیق بیش ان کے محکمت والوں میں بارہ ہزار
 مُقَاتِلَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَمِيرٌ عَلَى مِائَةِ أَلْفٍ مِنْهُمْ وَجُنْدٌ سُلَيْمَانَ يَحْتَوِي عَلَى أَلْفِ
 ایسے لڑنے والے کہ ہر ایک ان میں سے امیر تھا ایک لاکھ یہ ان سے اور کس سیماں سے شامل تھا چار
 مِائَةِ أَلْفٍ قَاتِلًا أَلْفٍ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَمِائَتَا أَلْفٍ مِنَ الْجِنِّ وَالنَّفَاوَاتِ مَا بَيْنَ الْجَنِّ
 لاکھ یہ دو لاکھ آدمیوں سے اور دو لاکھ جنوں سے اور فرق دونوں لشکروں کے درمیان
 ظَاهِرٌ فَهَذَا أَمْلَكُ لَطَاعَتِهِ وَهَذِهِ مَمْلُوكَتُ لِكْفَرِهَا وَمَعْصِيَتِهَا فَاعْلَمْ أَيُّهَا
 ظاہر ہے یہ سیماں ہر مالک بنا گیا بسبب طاعت اپنی کے اور بقیس مملوک بنی گئی سبب کفر اور یہ فرمانی اپنی کے یہ سیماں
 الْإِنْسَانُ أَنَّ الْإِسْلَامَ يَعْلَمُوا وَلَا يَعْصِي عَلَيْهِ لَنْ يُجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
 ایسا آدمی یہ کہ تحقیق اسلام غالب آتا ہے اور مغلوب بنیں ہوتا اور ہر گز نہیں کر سکتا خدا واسطے کافروں کے مسلمانوں پر
 سَبِيلًا وَكَذَلِكَ أَنْتَ يَا مُؤْمِنُ إِذَا آمَنْتَ آمَنْتَ مِنْ عَذَابِكَ فِي الدُّنْيَا وَفِي
 راستہ اور اسی طرح تو اسے تو قیامت دینے کے جب تو ایمان لاؤ تو اسے تو اس کا اپنے دشمنوں سے دیا میں اور
 تَارَ اللَّهُ الْوَقْدَةَ الَّتِي فِي الْعُقْبَى تَخْذُمُكَ النَّارُ وَتَطْرُقُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَتُرْسِدُ
 خدا کی آگ سے جو روشن کی گئی ہے آخرت میں خادم بنے گی تیری آگ اور پھلے گی آگے تیری اور وہ گلابی ہو جائے گی
 الطَّرِيقَ مَكْرَمَةً لَكَ وَمَعْظَمَةً وَطَائِعَةً لَأَمْوَالِهَا وَمُمْتَلِئَةً فَقُولْ لَكَ
 سید مارکتے واسطے تیری بزرگی اور تعظیم کے اور فرمانبرداری کر رہی واسطے حکم مالک کے اور اہل لایہ والی کے فرمودہ کہیں سے
 جَزَا يُؤْمِنُ فَقَدْ أَطَاعُوا نُورَكَ لِهَيْبَةِ عِبَارَةِ لَطِيفَةِ أَيْ أَنَّكَ مَكْرَمٌ مُنَوَّرٌ خَلَعَهُ
 گزرتا تو ایمان والے ہیں بجا و پابندے لڑنے میں یہی ہر مال کو ساتھ عبارت نرم کے یعنی تحقیق تو اسی نور میں بزرگی دیا گیا ہے دشمن کا مالک
 الْمَلِكُ عَلَيْكَ عَلَامَةُ الْوَقَارِ عَلَيْكَ فَعَلَى الْحَاشَى وَالْعَبِيدُ تَعْظِيمُكَ وَتَوْقِيرُكَ
 بادشاہ کا سر ہوا اور پیر ہے ہے نشان تعظیم کا اور پیر ہے ہر جسے تالعدادوں اور علامتوں پر ہے بزرگی اور تعظیم
 وَخِدْمَتُكَ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْعَاصِي فَتَسْتَعِظُ النَّارَ عَلَيْهِ وَتَنْتَقِمُ مِنْهُ أَيْ تَنْتَقِمُ الْجَبَّارُ
 اور خدمت تیری اور لیکن کافر اور گناہگار بس غصہ کرے گی آگ میں اور بدلہ لے گی اس سے مانند بدلہ لینے غالب قوت والے کو
 مِنْ عَدُوِّهِ عِنْدَ ظُفْرِهِ بِهِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا رَأَيْتَهُمْ مِنْ مَّكَانٍ لَعِيدٍ
 دشمن اپنے سے دقت نظر پانے کے اخیر جیسے کہ فرمایا خدا غالب در بزرگی نے جب دیکھے گی انکو دور جگہ سے

سید مارکتے واسطے تیری بزرگی اور تعظیم کے اور فرمانبرداری کر رہی واسطے حکم مالک کے اور اہل لایہ والی کے فرمودہ کہیں سے
 جَزَا يُؤْمِنُ فَقَدْ أَطَاعُوا نُورَكَ لِهَيْبَةِ عِبَارَةِ لَطِيفَةِ أَيْ أَنَّكَ مَكْرَمٌ مُنَوَّرٌ خَلَعَهُ
 گزرتا تو ایمان والے ہیں بجا و پابندے لڑنے میں یہی ہر مال کو ساتھ عبارت نرم کے یعنی تحقیق تو اسی نور میں بزرگی دیا گیا ہے دشمن کا مالک
 الْمَلِكُ عَلَيْكَ عَلَامَةُ الْوَقَارِ عَلَيْكَ فَعَلَى الْحَاشَى وَالْعَبِيدُ تَعْظِيمُكَ وَتَوْقِيرُكَ
 بادشاہ کا سر ہوا اور پیر ہے ہے نشان تعظیم کا اور پیر ہے ہر جسے تالعدادوں اور علامتوں پر ہے بزرگی اور تعظیم
 وَخِدْمَتُكَ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْعَاصِي فَتَسْتَعِظُ النَّارَ عَلَيْهِ وَتَنْتَقِمُ مِنْهُ أَيْ تَنْتَقِمُ الْجَبَّارُ
 اور خدمت تیری اور لیکن کافر اور گناہگار بس غصہ کرے گی آگ میں اور بدلہ لے گی اس سے مانند بدلہ لینے غالب قوت والے کو
 مِنْ عَدُوِّهِ عِنْدَ ظُفْرِهِ بِهِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا رَأَيْتَهُمْ مِنْ مَّكَانٍ لَعِيدٍ
 دشمن اپنے سے دقت نظر پانے کے اخیر جیسے کہ فرمایا خدا غالب در بزرگی نے جب دیکھے گی انکو دور جگہ سے

عَلَيْهِ رَدُّ أَوْسَلًا ثُمَّ رُفِعَتْ بَعْدَهُ فَأَنْزِلَتْ عَلَى مُوسَى فِي الصَّخْرِ فِيهَا قَهْرٌ

فِرْعَوْنَ وَشُعْرَةَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُ وَقَارُونَ وَأَتْبَاعَهُ ثُمَّ رَفَعَتْ بَعْدَهُ

فَازَلَتْ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَعَنْدَهُ قَالَتْ لِمَلِكِكَ الْيَوْمَ وَاللَّهِ تَمَّ مُلْكُكَ

یَا اَبْنَ دَاوُدَ قُلْ لِمَ يَفِرُّهَا سُلَيْمَانُ عَلٰی شَيْءٍ الْاَخْضَعُ لَهُ وَاَمْرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ اَنْزَلْنَاهَا

عَلَيْنَا يُبَادِي فِي أَسَاطِ بَنِي إِسْرَائِيلَ الْأَمِنْ أَحَبُّ مِنْكُمْ نِسْمَعُ آيَةَ آدَامَ اللَّهِ

فليحضر الى سليمان في محراب داود فانه يريد ان يقوم خطيباً فليفتق محجوس

نفسہ فی العبادۃ ولا سائر الافرار ولینہ حتی جتمعت لاجبار والعباد
نفس الشکات من اور نہ جتنے والے مگر جدی کی کسے طرف اسکی بیان تک کہ آگے ہو کر دانا اور عباد

وَالْزَّهَادُ وَالْأَسَاطُ كُلُّهَا عِنْدَ فَقَامَ فَرَقَى مِنْهُرَ الْخَلِيلِ إِبْرَاهِيمَ وَتَلَا عَلَيْهِمُ

آيَةُ الْإِيمَانِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَلَمْ يَمَعَهَا أَحَدٌ إِلَّا امْتَدَّ فَرَحًا وَقَالُوا
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَهِدَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فِيهَا قَهْرٌ سَيِّمَانٌ مُلُوكُ الْأَرْضِ بِهَا أَفْجَى اللَّهُ
 اُم کو ای دیتے ہیں کہ یقین کر لو خدا کا یہ پیغام ہے جو آپس میں سنا خدا کے مابین یا سیدمان میں زمین کے بادشاہوں پر خدا کی طرف سے تم کو حکم ہے

نَبِيَّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَةَ ثُمَّ رَفَعَتْ بَعْدَ سِتْمَانِ فَاوْرَلَتْ عَلَى سَيْبِهِ
 الرَّسُولِ بِمَعْرِفَةِ نَحْوِ سِتْمَانِ مَلِكٍ مَعْرِفَةِ سَلْمَانَ مَلِكٍ مَعْرِفَةِ سَلْمَانَ مَلِكٍ مَعْرِفَةِ سَلْمَانَ مَلِكٍ

عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ فَرَحَ بِهَا وَاسْتَبْتَمَ بِهَا الْخَوَارِيُّونَ وَأَوْحَى اللَّهُ لَهَا
عَلَيْهَا أَنْ تَكُونِي رَافِدًا لَهَا وَأَنَّ تَكُونِي رَافِدًا لَهَا وَأَنَّ تَكُونِي رَافِدًا لَهَا

یہ یا ابن العذرۃ اندریٰ علیہ ازلت علیہا یہ ۸ مابعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالْبِرَّ نَالُوْهَا فِيْ يَمِيْنَتِكَ وَغُورِكَ رَجَعْتُمْ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ اگلے اور چلنے اور چڑھنے اور اترنے کے پس نہیں ہوئیں کہ چارے دن حیات کے

وَعَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَتْ لِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ آيَةُ عَلَى آدَمَ فَقَالَ آمِينَ
 ذُرِّيَّتِي مِنَ الْعَذَابِ مَا دَامُوا عَلَى قِرَائَتِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ فَأُنْزِلَتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ
 فَتَلَاهَا وَهُوَ فِي كَفَّةٍ الْمُنَجِّيقِ فُجِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا ثُمَّ رَفَعَتْ بَعْدَ
 فَمَا أُنْزِلَتْ إِلَّا عَلَى سُلَيْمَانَ وَعِنْدَهَا قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ تَمَّ وَاللَّهُ مُلْكُكَ
 ثُمَّ رَفَعَتْ فَأُنْزِلَتْ عَلَى عِزْرَجِلٍ عَلَى شَرِّ تَانِي أَمَقِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَهُمْ يَقُولُونَ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَإِذَا أُضْغِتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الْمِيزَانِ رَحِمَتْ حَسَنَاتُهُمْ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُتُّ هِيَ كِتَابُكُمْ فَادْكُتُمُوهَا فَتَكَلِّمُوا بِهَا فَفَصَّلُ
 آخِرُ فَفَضِّلُ لِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَنْ عِكْرَمَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ أَوَّلُ مَا
 خُلِقَ الْوَحْيُ وَالْقَلَمُ أَمَّا اللَّهُ الْقَلَمُ فَجُرِي عَلَى الْوَحْيِ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
 فَأَوَّلُ مَا كُتِبَ عَلَى الْوَحْيِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَجَعَلَ اللَّهُ هَذِهِ آيَةً
 أَمَّا نَاخِئَةُ مَا دَامُوا عَلَى قِرَائَتِهَا وَهِيَ قِرَاءَةُ أَهْلِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَأَهْلِ الصِّفْرِ الْأَعْلَى
 وَأَهْلِ سُرَادِقَاتِ الْجَدِّ وَالْكَرُوبِيِّينَ وَالصَّافِينَ وَالْمُسَحِّينَ فَأَوَّلُ مَا أُنْزِلَتْ عَلَى آدَمَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ قَدْ لَمْ يَزَيْتِي مِنَ الْعَذَابِ مَا دَامُوا عَلَى قِرَائَتِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ فَأُنْزِلَتْ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سُورَةِ الْحَجِّ فَتَلَاهَا وَهُوَ فِي كَفَّةٍ الْمُنَجِّيقِ فُجِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 فَتَلَاهَا وَهُوَ فِي كَفَّةٍ الْمُنَجِّيقِ فُجِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا ثُمَّ رَفَعَتْ بَعْدَ

وَعَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَتْ لِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ آيَةُ عَلَى آدَمَ فَقَالَ آمِينَ ذُرِّيَّتِي مِنَ الْعَذَابِ مَا دَامُوا عَلَى قِرَائَتِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ فَأُنْزِلَتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ فَتَلَاهَا وَهُوَ فِي كَفَّةٍ الْمُنَجِّيقِ فُجِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا ثُمَّ رَفَعَتْ بَعْدَ فَمَا أُنْزِلَتْ إِلَّا عَلَى سُلَيْمَانَ وَعِنْدَهَا قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ تَمَّ وَاللَّهُ مُلْكُكَ ثُمَّ رَفَعَتْ فَأُنْزِلَتْ عَلَى عِزْرَجِلٍ عَلَى شَرِّ تَانِي أَمَقِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَهُمْ يَقُولُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَإِذَا أُضْغِتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الْمِيزَانِ رَحِمَتْ حَسَنَاتُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُتُّ هِيَ كِتَابُكُمْ فَادْكُتُمُوهَا فَتَكَلِّمُوا بِهَا فَفَصَّلُ آخِرُ فَفَضِّلُ لِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَنْ عِكْرَمَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ أَوَّلُ مَا خُلِقَ الْوَحْيُ وَالْقَلَمُ أَمَّا اللَّهُ الْقَلَمُ فَجُرِي عَلَى الْوَحْيِ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فَأَوَّلُ مَا كُتِبَ عَلَى الْوَحْيِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَجَعَلَ اللَّهُ هَذِهِ آيَةً أَمَّا نَاخِئَةُ مَا دَامُوا عَلَى قِرَائَتِهَا وَهِيَ قِرَاءَةُ أَهْلِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَأَهْلِ الصِّفْرِ الْأَعْلَى وَأَهْلِ سُرَادِقَاتِ الْجَدِّ وَالْكَرُوبِيِّينَ وَالصَّافِينَ وَالْمُسَحِّينَ فَأَوَّلُ مَا أُنْزِلَتْ عَلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ قَدْ لَمْ يَزَيْتِي مِنَ الْعَذَابِ مَا دَامُوا عَلَى قِرَائَتِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ فَأُنْزِلَتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سُورَةِ الْحَجِّ فَتَلَاهَا وَهُوَ فِي كَفَّةٍ الْمُنَجِّيقِ فُجِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَتَلَاهَا وَهُوَ فِي كَفَّةٍ الْمُنَجِّيقِ فُجِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا ثُمَّ رَفَعَتْ بَعْدَ

كَانَزَلَتْ عَلَيْهِ فِي سُوْرَةِ الْحَجِّ بِمَكَّةَ فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكِدَتْ

ثُمَّ لَمْ يَكُنْ يَظُنْ رُبًّا وَلَمَّا جَاءَهُ الْحَقُّ يَرَاهُ نُزُولًا ۚ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَافَ عَظِيمًا وَحَلَفَ بِالعُرَةِ بِعِزَّتِهِ أَنْ لَا

يَسْمِي مَوْمِنًا عَلَى شَيْءٍ لَا بَارَكَ لَهُ فِيهِ وَلَا يَقْرَأُ مَا مَوْمِنُ الْأَقَالِمِ الْخَنَاءِ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اذْخُلْ عَبْدَكَ هَذَا فِي يَوْمِ الْوَحْشِ الرَّجِيمِ

فَإِذَا دُعِيَ الْجَنَّةُ لِعَبْدٍ فَقَدْ سَوَّجَتْ لَهُ دُخُولَهَا وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لاَ يَرُدُّ دَعَاؤُهُ إِنَّهُ لَنَاجِمٍ لِلْعَالَمِينَ

ہم یقولون بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَتَلْ حَسَنَاتِهِمْ فِی الْمِیْزَانِ

بسم الله الرحمن الرحيم
فَقُولِ لِمَنْ يُرِيدُ آمَنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِ الْإِنْسَاءِ

وہو کہ اُمۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبتدأ کلام ثلاثۃ اسماء من اسماء اللہ

کہ محمد مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے ہے کلام نبین ^{بین نام بن عبد المطلب کے}
لَوْ وَضَعْتُ فِي كَفَّةِ الْمِيزَانِ وَضَعْتُ سَيِّئَاتِ الْخَلْقِ جَمِيعًا

اگر کہے جاویں یہ نام تزارو کے پلہ تین اور کہی جاویں تمام صفت کی برائیاں

فِي الْكِتَابِ الْاٰخِرِ كَرِّحْتَحْسَنَاتِهِمْ قَالَ فَاَجَلُ لِلّٰهِ تَعَالٰی هَذِهِ الْاٰیَةُ شَفَاءٌ

اور یہ ہے جو کہ تم نے اس آیت کو غفلت سے

الخُفِّ وَالْمُسْنَى وَالْقَدَمَ وَادَامًا عَلَيَّ قِرَاءَتُهَا فَصَلِّ^{۱۹} فِي تَفْسِيرِ قَوْلِهِ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

الحمد لله رب العالمين الرحمن الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما يشركون

مِنْ أَهْلِ الْعَرَبِيَّةِ ثُمَّ مَوْضِعٌ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَشَارِكُ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اہل سریت کے کہ تحقیق یہ نام ہی رہا کیا بہت واسطے خدا کی عزت و جل۔

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا يَعْنِي أَنَّ كُلَّ سَمٍ لِلَّهِ تَعَالَى مُشْتَرَكٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَيْرِهِ لَهُ عَلَى

یہاں سے لے کر اس کے بعد کے تمام صفحات پر یہی عبارت لکھی ہے۔

حقیقت: لغیرہ علیٰ مجاز الہدای اسم و ازہ محضہ لان فیہ معنی الروبیۃ المولودۃ

اے محمد! اے نبی اللہ! اسقدر مہم ہے کہ تیری بیعت ہو تو اس قدر نفع ہے کہ تیرے لئے اللہ کی طرف سے عظیم اجر ہے۔

وَالَّذِي سَقَطَ مِنَ الْأَمْرِ هُوَ خَلْفُ الْأَمْرِ

باقی رہیگا کہ اور جب ساقط کرے تو لے لے لام کو تو باقی رہیگا کہ ہو اور اختلاف کیا ہے اسکے اشتقاق میں پس کہا نظر بن گیا

هو من التائه وهو التئسك والتعبد ويقال له الهة أي عبيد عبادة و

کریں شوق ہے غالب سے اور وہ بندگی اور عبادت کرنا ہے اور کہا جاتا ہے اَللّٰہ سے کہہ دیا ہے کہ وہ جسے چاہے اور

فَالْأَحْرُونَ مَعَهُمْ وَأَعْمَادُ الْمَسَارِ

اور کہا جاتا ہے کہ بہت سی لڑکیاں اس وقت بھی بے نام و نشان ہیں۔

طوبی و انکسار که از این جهت است که در این کتاب

وَالْحَوَاجُّ فَهُوَ بِاللَّهِ أَىْ يُجِيرُهُمْ فَفِي الْهَاجِمِ يَقَالُ مَا لِلَّذِي يُؤْتَمِرُ بِهِ

اور حاجتوں میں پس رہ سناہ دیتا ہے الگو تپس نام رکھا گیا

پس بیدار لاجوردین طرف اسی نعون اور نقصانوں میں ماسد حیران

المصطفى المخلص وقال العبد

اور کہا ہے ابو عمرو بن علاء نے کہ وہ شقی زکریا الہی سے جب حیران ہو سلا

فِيهِ فَلَمْ يَهْتَلِ إِلَيْهِ وَمَعْنَاهُ أَنَّ الْعُقُولَ تَحْزَنُ فِي لَدُنِّ صِفَاتِهِ وَعَظَمَتِهِ وَ

اسی میں پس نہ راہ باوجود تو طرف اسکی اور معنی اس اسم کے یہ ہیں کہ تحقیق عقلمیں حیران ہیں اسکی صفت اور نہرگی کی حقیقت میں راہ

وَلَا يَخْشَى الْفِتْنَةَ سِوَاكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اس آیت کے احاطہ کے میں جس حد تک اللہ عزوجل نے اسے بیان کیا ہے واسطے کہ جس نے اس کتاب کو اس طرح حساب کر کے کہ حساب کیا وہاں

مَلُودٌ هُوَ مِنْ قَوْلِ الْعَبِّ الْعَلِيِّ فَإِنَّ أَسْمَاءَ سَكَنَتْ فِي الْوَحْلَةِ

ممبر دے کہ وہ مشتق ہے قول عرب سے جو البتہ اراکین کے لئے اور ان کا مندرجہ ذیل اس کے تحت

وَيُطِيسُونَ بِذِكْرِهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَذْكُرُ اللَّهُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ

آرام اور تسلی پکڑتی ہے ساتھ اسکے ذکر کے فرمایا خدا عزوجل نے خضر وار ساتھ یاد خدا کے آرام کھڑے تھے ہن دل

[illegible]

مَنْ لَا يَسْئَلُ اللَّهَ يَغْضَبُ عَلَيْهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اللَّهُ يَغْضَبُ إِنْ تَزَكَّتْ سَوَالُهُ وَتَوَنَّى
 فَخُصَّ بِهِنَّ سَوَالُ تَنَادُلِهِ عَنْهُ هُوَ تَوَنَّى وَتَزَكَّتْ تَوَضَّعَتْ وَتَوَنَّى تَوَضَّعَتْ

اَدَمِ جِئْنَ يَسْئَلُ يَغْضَبُ الرَّحْمَنُ لِلنَّجْوَى وَهِيَ مَا أُعْطِيَ وَجِبَا الرَّحِيمِ بِالْاَلَا

وَفِي مَآصِفٍ وَرَوَى الرَّحْمَنُ بِالْإِنْقَازِ مِنَ النَّارِ كَمَا قَالَ جَلَّ مِنْ قَائِلٍ وَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ وَبِجَدِّكَ وَبِجَلَالِكَ وَبِإِسْمِكَ الْحَبِيبِ الْحَمْدُ لَكَ يَا حَيُّ الْقَيُّومُ

[illegible]

ادخلوها بسلام امنين الرحمن برحمۃ النفوس الرحيم برحمۃ القلوب الرحمن
 داخل ہوں گے بہشت میں ساہمہ سلاست میں کے امن سے کہہ کر ان کی روحوں کو رحمت سے اور ان کے دلوں کو رحمت سے

يَكْفُرُ الْكَرُوبُ بِالرَّحْمَنِ يَغْفِرُ الْذُّنُوبَ الرَّحْمَنُ يَنْبِيئُ الطَّرِيقَ وَالرَّحِيمُ

لَا يَعْصِيهِ وَاللَّوْفِيقُ الرَّحْمَنُ يُغْفِرُ الْإِسْثِنَاتِ وَذُنُ كُنْ عِظَمَاتِ وَالرَّحِيمُ

سَابِق لَکَہ مَکْتُوبِہ اور توفیق دینے کے کہ یہ باطنی آزمائش کی نسبت یہاں کے

اِس مَکْتُوبِہ میں بہت سے اہم مکرر سوالیات

قَبُولِ الطَّاعَاتِ وَإِنْ كُنَّ نَارِضًا فَيَايَا الرَّحْمَنُ مَصِيحًا مَعَاشِرَ الرَّحِيمِ

مَصَالِحُ مَعَادِهِمُ الرَّحْمَنُ الَّذِي رَحِمَهُ وَبَقِيَ رُحْلُ كَشْفِ الضُّمَّةِ وَرَفْعِ الشَّ

بصیرت معصوم از من لایقی یزید و یقید را علی شرف اصر و دین الشیر

وَجِبْرِيلُ رِزْقٌ وَيُطْعَمُ وَلَا يَطْعَمُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرِّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ الرَّحْمَنُ

من محمد والرجيم من وحده الرحمن من كفره والرجيم من شكره

فَصَلِّ لِقَوْمِ اللَّهِ حُبًّا ۗ

فَوَاللَّهِ هَذَا سَمَاعُكَ مِنَ الْقَارِئِ فَيَكْفِ سَمَاعُكَ مِنَ الْبَارِئِ فَيَكْفِ سَمَاعُكَ مِنَ الْبَارِئِ

یہ تو کہتے ہیں کہ خدا ہے اس کے لیے
 اے نبیؐ کہ خدا ہی ہے اس کے لیے

ایم بابی فیف سماعہ الرب سرق فیصل اسماعیلہ لواء سطرہ فیف

سَمَاعُكَ يَلَاوِ اسْطَ فِهَذَا سَمَاعُكَ فِي دَارِ الْغُرُوفِ فَكَيْفَ سَمَاعُكَ فِي
 سَمَاعُكَ يَلَاوِ اسْطَ فِهَذَا سَمَاعُكَ فِي دَارِ الْغُرُوفِ فَكَيْفَ سَمَاعُكَ فِي

لا یجوز ان یسمیٰ به احدٌ غیر اللہ عامٌ من حیث انہ یشمل جمیع الموجودات
درست نہیں ہے بلکہ نام رکھا گیا کہ کوئی سوا خدا کے علم ہے اس حیث سے کہ تحقیق وہ شامل ہے ساری موجودات کو

مَخْلُوقِينَ فِي الشَّهَادَةِ خَاصًّا مِنْ طَرِيقِ الْمَعْنَى لِأَنَّهُ يَرْجِعُ إِلَى اللَّطْفِ وَالْمَعْلُومَاتِ شَرْكَهُ هِيَ نَامِ كُنْ مِنْ سَائِلِ اسْمِهِ خَاصًّا هِيَ مَعْنَى كَرَمٍ مِنْ سَوَاسِطِ كَرَمَاتِهِ ۵۱ رَجوع کرتا ہے طرف مہربانی اور

ادِقُّ مِنَ الْآخِرِ وَقَالَ جَاهِدُ الرَّحْمَنُ بِأَهْلِ الدِّنْيَا الرَّجِيمِ يَا أَهْلَ الْآخِرَةِ وَ

جِئْنِ اسْكُنْهُمْ السَّمَوَاتِ وَطَوَّعْتُمْ الطَّاعَاتِ وَجِئْتُمْ الْآفَاتِ وَقَطَعْتُمْ

وَأَنزَلَ عَلَيْهِمُ الْكِتَابَ وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْحُسْنِ بِرَحْمَةِ وَاحِدٍ وَالرَّحِيمِ بِأَنَّهُ رَحِيمٌ

اِنَّ لِلّٰهِ عِزٌّ وَجَلٌ مِّائَةً رَّحْمَةً وَّ اِنَّهٗ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَّاحِدَةً اِلَى الْاَرْضِ نَفْسَهَا

يُرْجَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَفِي لَفْظِ اخْرَوَاتِ اللّٰهِ ضَامٌّ هَذِهِ اِلَى تِلْكَ فَيَكْمُلُ

اللّٰهُمَّ اِذَا الْمَیْسُ لُغِضِبَ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی حَدِیْثٍ اِنِّیْ مُرَدُّ

[illegible]

خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَقِيلَ لِلَّهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِحُودٍ وَالْكَرِيمِ اللَّهُ بِأَخْرَجْنَا

من البطون الرحمن باخرجنا من القبور ورجلنا خرجنا من الظلمات إلى النور

فَصَاوِرْجَمِ اللّٰهٖ مِنْ خَالَفَ شَيْطٰنَ وَحِبَّ اِعْصٰنَ وَاقْبٰى النَّيْرٰنَ وَ

فصل
وَأَمَّا ذِكْرُ الْحَبِشَةِ فَقَالَ اللَّهُ (حَمْدُ اللَّهِ مِنْ عِصْمَةِ اللَّهِ وَأَمَّا ذِكْرُ الْحَبِشَةِ فَقَالَ اللَّهُ (حَمْدُ اللَّهِ مِنْ عِصْمَةِ اللَّهِ وَأَمَّا ذِكْرُ الْحَبِشَةِ فَقَالَ اللَّهُ (حَمْدُ اللَّهِ مِنْ عِصْمَةِ اللَّهِ)

بہشت کیا احسان کو اور میت کیا اگر دعا ہے تو کیا ہے سمجھو تم رس خدا کے چکر اور اساتذہ کے درجہ

[illegible]

اور غنیمت کی آخرت میں اور صبر کیا نعمتی ہو

فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ طَوْلِي لِعَبْدٍ جَذَبَ لَهَا غُوتٌ وَقَطَعَ مِنْ الدُّنْيَا بِالْقُوَّةِ وَ

اَسْتَعْلِ بِذِكْرِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ فَيَقُولُ لَهُمُ اللَّهُ فَجَلَسَ فِي قَوْلِهِ نَعْدَى فَوَقَّوْا

وَاللَّهُ جَمِيعًا لَهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَهَذَا حُطَّابٌ لِلْعَصْرِ بِالتَّوْبَةِ

وَحَقِيقَةُ التَّوْبَةِ فِي اللُّغَةِ الرُّجُوعُ بَعْدَ تَابٍ فَذَلِكَ مَنْ لَدَايَ رَجِعَ عَنْهُ

فَالْتَوْبَةُ هِيَ الرُّجُوعُ عَمَّا كَانَ مَذْمُومًا فِي شَرْعِ إِي مَا هُوَ مَحْمُودٌ فِي الشَّرْعِ وَ

الذین یؤتیهم ربهم من فضله یؤتیهم من فضله یؤتیهم من فضله

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے گھر والوں کو دیکھتا ہے اور

اسکے بہشت کی اور جہنم کی ان کا قیاس کرنے کی بات نہ کی۔ نہ تو حاکم کے درجہ پرست کے ساتھ ہو گیا کہ وہ جو فرمایا ہے اس پر عمل کرے۔

ان پیری اپنے نفوس کی خواہش اور بڑا ہوس سے سنا دے۔ ہندوؤں اپنی کے فریب سے کہ دنیا کو کے تم سارے ظلم پہنچو گے

فی العاد وبقوا فی نعیمی فی دار البقاء والفرار وبقوا
 ترکب سب آفت میں نہ رہاں رہو میری نعمتوں میں بقاء اور آرام کے کیرین اور خاص پائو گے تم اور مراد کو پہنچو گے

التَّائِبُونَ ثُمَّ وَصَفَهُ بِهَذِهِ الْأَوْصَافِ الْحَمِيدَةِ فَعِلِمَ أَنَّ التَّائِبَ مِنْ

تاہم ان کو بہر اسکا وضع کیا ان سفینوں پر سنبھرا ہے اس معلوم ہوا کہ حقیق تو یہ کہ غوالا کن ہوں سے

ہذا صفتہ فاذا تصف بها استحق لبسارہ والايمان بقوله ولبسارہ

وَدَعْنِ اللَّيْمَةَ مِنَ الذَّنْبِ كَمَا تَرَوْهَا صَغِيرًا

بے مروتوں کو قصص اور وہ گناہ جن سے توبہ کرنی وارد ہوتی ہے کہیر سے اور صفیہ سے، مین

الْكَاثِرُ فَقَدْ خَلَفَ فِيهَا الْعُلَمَاءُ فِيهِمْ مَنْ قَالَ هِيَ ثَلَاثٌ وَقِيلَ

یہاں تک کہ یہ گناہ میں تحقیق اختلاف کیا ہے کہ ان میں علمائے ہر مکتب نے ہر بعض میں کلمہ و حوکیہ و دوسرے گناہ میں بین ذلک و بعض نے کہا

اربع وقيل سبع وقيل تسع وقيل إحدى عشرة وكان ابن عباس رضي الله عنهما

۱۱۱۲

بلغه قول بن عمر الباري سبع يقول محمد الى سبعين افرق منها الى

ہو گیا تو اس شخص نے ابن عمرؓ سے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو بے اختیار کر دیا ہے

سبعة وكان يقول يا ابي الله عني هذا بئس ما اصابني من هذه الدنيا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَافَثَ ۚ

ہیں ملزم کئی جیسے بلۃ القدر اور جس کے دن کو تو کوئی نہی جو کوئی شش کو گون کی

فَطَلَبَهَا قَالَا إِنَّهَا تَزُولُ لَشَيْءٍ خِذَا النَّاسِ : تَرَكَ الذُّهُوبَ كُلَّهَا

اسکے ذہن نے زمین پر اس طرح بن بیسے گناہ و فساد سمیت ہو کر انا لوگوں کا سب سے سبکنا ہون کے ترک کرنے زمین

وَقِيلَ كُلُّ مَا أَعْدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالنَّارِ فَهُوَ كَثِيرٌ وَقِيلَ كُلُّ مَا أَوْجَدَ الْحَدَّ

اور بعض نے کہا ہر ایک گناہ جس پر ڈر سنا ہے اس پر ہم نے دو نیچے کا پیرس دو کیر سے اور بعض نے کہا ہر ایک گناہ جو واجب کے حد کو

فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَبِيرَةٌ وَقَدْ جَمَعَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ بِاللُّغَةِ وَجَلَّ فَقَالَ هِيَ

دوایین پس وہ میری ہے اور میں بھی کیا۔ اور ان لوگوں کے بعد مل کے بعض مطالبے ہیں کیا وہ

سبعة عشر اربعتي القلب هي التبرك بالله والإصرار على معصيته

[illegible]

برادرِ نامور بنو امیہ قہرِ رحمت سے اور حوضِ نبویؐ سے اس کے سر پر اور عمار بن زید ازبکین اور سونے سے

[Faint, illegible handwritten notes]

اور قیمت دینی نیک مرد کو اور جو بی بی کے جسم اور دھوبے ہوئے جس سے حق کیا ماوے

بِاطِلٍ وَيُطْلَقُ بِصَاحِبِهِ أَوْ يُقَطُّ بِمَا أُلِمَ بِهِ وَمُسَدُّ بَاطِلٍ وَكَسْرُ الْكَافِ

ابطل اور باطل کیا جاوے حق کی جس سے کلمہ جاوے مال مسلمان مرد کا باطل سے اگرچہ ایک سوال ہی ہے

وَيُخَوِّدُ خُلُوفَ رَحْمَتِي أَجْنَتُ الْعَالَمِ الْمَعْدَةِ الْأَكْبَرُ وَخَاطِبُهُمْ أَيْضًا خَطَابُ
 اور خواتن پاؤں کے اور داخل ہو گئے تھے ساتھ رحمت میری کے پشت اور بھی ہیں جو تیار کی گئی تھیں واسطے نیکو کاروں کے اور خطاب کیا ان کو بھی یہی خطاب
 الْخُصُوصِ وَالْأَقْضَاءُ فَقَالَ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ
 خاص اور طلب کے پس فرمایا خدا تعالیٰ نے اسے ایمان والو توبہ کرو تم حرمت خدا کے
 تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ
 توبہ خالص نزدیک ہو کہ درگاہ تمہارا کہ دور سے تم سے برائیوں تمہاری اور دہل کرے کہو یا تو میں
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَعَىٰ النَّصُوحِ الْخَالِصُ لِلَّهِ تَعَالَى الْخَالِ
 جو بہت ہیں نیچے اگلے بہرین اور معنی نصوح کے ہیں خالص واسطے خدا تعالیٰ کے خالی دوسری ہے ہوئی
 عَنِ الشَّوَائِبِ مَا خُوِّنَ مِنَ النَّصَاحِ وَهُوَ الْخِطُّ وَهُوَ تَوْبَةُ مَجْسُودَةٍ لَا
 چیزوں سے شے ہے نصاح سے اور وہ ساتھ ساتھ کہ ہے اور وہ توبہ خالص جو نہ
 تَعْلُقُ بِشَيْءٍ وَلَا يَتَعَلَّقُ بِهَا شَيْءٌ يَكُونُ الْعَبْدُ مَعَهَا مُسْتَقِيمًا عَلَى الطَّاعَةِ
 تعلق چیز سے ساتھ کسی چیز کے اور نہ تعلق چیز سے ساتھ اس کے کوئی چیز ہو یا بندہ ساتھ اس کے سیدھا عبادت پر
 غَيْرَ مَائِلٍ إِلَى الْمَعْصِيَةِ لَا يَرْوَعُ كَمَا تَرْوَعُ التَّغْلِبُ وَلَا يَحْدِثُ نَفْسُهُ بَعْدَ
 نہ میلان کرنے والا طرف نہا کے نہیں کیسا ساتھ کیلئے لومڑی کے اور نہیں بان کر تاجی اپنے کو ساتھ بہرے کی
 إِلَى مَعْصِيَةٍ وَلَا ذَنْبٍ مِنَ الذَّنْبِ وَأَنْ يَتَرَكَ الذَّنْبَ لِلَّهِ خَالِصًا كَمَا
 طرف نا فرمانی کے اور نہ کسی گناہ کے گناہوں سے اور نہ کہ ہوئے گناہ کو خالص واسطے خدا کے جیسا کہ
 أَرْتَبِكُمْ لَهُوًى خَالِصًا حَتَّىٰ يَخْتَمَرَ لَهُ بِحَسَنِ الْخَاتَمَةِ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مِنْ سَائِرِ
 مرتب ہو ہے اور کا خالص واسطے خواہش کے یہاں تک کہ اس کا خاتمہ تک ہو جائے کیونکہ تحقیق توبہ تمام
 الذَّنْبِ وَاجِبَةٌ بِاجْمَاعِ الْأُمَّةِ وَقَدْ ذَكَرَ اللَّهُ بِسُحَّانِهِ وَتَعَالَى السَّائِبِينَ فِي
 گناہوں سے واجب ہے امت کے اجماع سے اور تحقیق ذکر کیا اسد بزرگ اور بلند نے توبہ کرنے والوں کا بھی
 غَيْرِ مَوْضِعٍ قَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
 گناہوں میں نہ ایک جگہ میں فرمایا اسد عزوجل نے تحقیق اسد دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو
 فَذَكَرَ أَنَّهُ يُجِبُهُمْ لِتَوْبَتِهِمْ وَتَطَهَّرُهُمْ مِنَ الذَّنْبِ الْمُبْعَدَةِ عَنْهُ عَزَّ
 پس اس نے بیان کیا ہو کہ وہ ان کو دوست رکھتا ہے واسطے ان کے توبہ کرنے والوں کے پاک بننے کے گناہوں سے جو دور ڈالنے والے ہیں اسد عز
 وَجَلَّ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ
 وجل سے اور فرمایا ایک اور جگہ میں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں شریف کرنے والے ہیں بہرے والے ہیں
 الَّذِينَ يَسُجِدُونَ لِلسَّاجِدِينَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ
 رکوع کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں حکم کرنے والے ہیں ساتھ یہاں کے اور منع کرنے والے ہیں نامعقول سے
 وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ فَذَكَرَ أَسْمَاءَ مَعْرُوفًا وَعَيْنِي
 اور نگاہ رکھنے والے ہیں حدوں اسد کی کو اور بشارت سے ایمان والوں کو کہ ہر اسد نے بیان کیا اہم معلوم کو

وَيُخَوِّدُ خُلُوفَ رَحْمَتِي أَجْنَتُ الْعَالَمِ الْمَعْدَةِ الْأَكْبَرُ وَخَاطِبُهُمْ أَيْضًا خَطَابُ
 اور خواتن پاؤں کے اور داخل ہو گئے تھے ساتھ رحمت میری کے پشت اور بھی ہیں جو تیار کی گئی تھیں واسطے نیکو کاروں کے اور خطاب کیا ان کو بھی یہی خطاب
 الْخُصُوصِ وَالْأَقْضَاءُ فَقَالَ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ
 خاص اور طلب کے پس فرمایا خدا تعالیٰ نے اسے ایمان والو توبہ کرو تم حرمت خدا کے
 تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ
 توبہ خالص نزدیک ہو کہ درگاہ تمہارا کہ دور سے تم سے برائیوں تمہاری اور دہل کرے کہو یا تو میں
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَعَىٰ النَّصُوحِ الْخَالِصُ لِلَّهِ تَعَالَى الْخَالِ
 جو بہت ہیں نیچے اگلے بہرین اور معنی نصوح کے ہیں خالص واسطے خدا تعالیٰ کے خالی دوسری ہے ہوئی
 عَنِ الشَّوَائِبِ مَا خُوِّنَ مِنَ النَّصَاحِ وَهُوَ الْخِطُّ وَهُوَ تَوْبَةُ مَجْسُودَةٍ لَا
 چیزوں سے شے ہے نصاح سے اور وہ ساتھ ساتھ کہ ہے اور وہ توبہ خالص جو نہ
 تَعْلُقُ بِشَيْءٍ وَلَا يَتَعَلَّقُ بِهَا شَيْءٌ يَكُونُ الْعَبْدُ مَعَهَا مُسْتَقِيمًا عَلَى الطَّاعَةِ
 تعلق چیز سے ساتھ کسی چیز کے اور نہ تعلق چیز سے ساتھ اس کے کوئی چیز ہو یا بندہ ساتھ اس کے سیدھا عبادت پر
 غَيْرَ مَائِلٍ إِلَى الْمَعْصِيَةِ لَا يَرْوَعُ كَمَا تَرْوَعُ التَّغْلِبُ وَلَا يَحْدِثُ نَفْسُهُ بَعْدَ
 نہ میلان کرنے والا طرف نہا کے نہیں کیسا ساتھ کیلئے لومڑی کے اور نہیں بان کر تاجی اپنے کو ساتھ بہرے کی
 إِلَى مَعْصِيَةٍ وَلَا ذَنْبٍ مِنَ الذَّنْبِ وَأَنْ يَتَرَكَ الذَّنْبَ لِلَّهِ خَالِصًا كَمَا
 طرف نا فرمانی کے اور نہ کسی گناہ کے گناہوں سے اور نہ کہ ہوئے گناہ کو خالص واسطے خدا کے جیسا کہ
 أَرْتَبِكُمْ لَهُوًى خَالِصًا حَتَّىٰ يَخْتَمَرَ لَهُ بِحَسَنِ الْخَاتَمَةِ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مِنْ سَائِرِ
 مرتب ہو ہے اور کا خالص واسطے خواہش کے یہاں تک کہ اس کا خاتمہ تک ہو جائے کیونکہ تحقیق توبہ تمام
 الذَّنْبِ وَاجِبَةٌ بِاجْمَاعِ الْأُمَّةِ وَقَدْ ذَكَرَ اللَّهُ بِسُحَّانِهِ وَتَعَالَى السَّائِبِينَ فِي
 گناہوں سے واجب ہے امت کے اجماع سے اور تحقیق ذکر کیا اسد بزرگ اور بلند نے توبہ کرنے والوں کا بھی
 غَيْرِ مَوْضِعٍ قَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
 گناہوں میں نہ ایک جگہ میں فرمایا اسد عزوجل نے تحقیق اسد دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو
 فَذَكَرَ أَنَّهُ يُجِبُهُمْ لِتَوْبَتِهِمْ وَتَطَهَّرُهُمْ مِنَ الذَّنْبِ الْمُبْعَدَةِ عَنْهُ عَزَّ
 پس اس نے بیان کیا ہو کہ وہ ان کو دوست رکھتا ہے واسطے ان کے توبہ کرنے والوں کے پاک بننے کے گناہوں سے جو دور ڈالنے والے ہیں اسد عز
 وَجَلَّ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ
 وجل سے اور فرمایا ایک اور جگہ میں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں شریف کرنے والے ہیں بہرے والے ہیں
 الَّذِينَ يَسُجِدُونَ لِلسَّاجِدِينَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ
 رکوع کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں حکم کرنے والے ہیں ساتھ یہاں کے اور منع کرنے والے ہیں نامعقول سے
 وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ فَذَكَرَ أَسْمَاءَ مَعْرُوفًا وَعَيْنِي
 اور نگاہ رکھنے والے ہیں حدوں اسد کی کو اور بشارت سے ایمان والوں کو کہ ہر اسد نے بیان کیا اہم معلوم کو

آيَاتُ وَلَكِنْ لَا يُطْمَعُ نَفْسَهُ فِي ذَلِكَ بَلْ يَجْتَهِدُ فِي التَّوْبَةِ عَنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ

خواتین تک ویکٹریں داخلہ دے کر اپنے نفس کو آبرو میں
 بند کر رہی ہیں تو یہ کہیں بجائے گناہوں سے

اور صغیروں سے بے اہانت ناعت چھوڑ دے گناہوں سے بڑھ کر اور چوٹوں کو

فَهُوَ التَّقَىٰ لِمَنِ اسْتِقَامَ وَشُمْرًا ۖ وَاصْنَعْ كَمَا شِ فَوْقَ اَرْضِ الشَّوْكِ يَسْلُكُ

پس میں بریگز گاری کے اسٹراس ٹمپس جو سیدانہ کے گھوڑوں کے ساتھ چلتے تھے اور ان کے ساتھ کچھ گھوڑوں کے ساتھ چلتے تھے۔

مخلافاتی پیدا رہا میری + ۸ حیفون صیغہ کی بنی تقسیم ہائیں اجمالاً ہر شخص

لَنْ يُخْفَا. وَعَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے اس میں انکس سے کہ یہاں تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہودیہ اور اصرہا یہ یسوعیہ خطبہ و لاسی بروہ وافرہ ان یحطیہوا
 ایک جہنم آگ کی آواز ہے جس میں کھڑی نہ تھی اور نہ ہی جنت میں تھیں۔ انیسویں صدی کے آخر میں یہ کہ کثیران اسم کو

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا زَيْ حَصْبًا قَالَ لَا حَقُّوَ اسْتَأْذَنُوا خَدُّوهُ فَجَاءَ الرَّجُلُ

پس انوں کو لایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی لکڑی پہنیں دیکھتے فرمایا تم نے جہنم جلا جس جہنم کو یاد
 پس اس سے پہلے اس کو یاد کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی لکڑی پہنیں دیکھتے فرمایا تم نے جہنم جلا جس جہنم کو یاد

جمع الشيء بعضه إلى بعض حتى جمعوا سواد أعظم فقال أصحابه ألا ترون

وَالصَّغِيرَاتُ مِنَ الرِّجَالِ وَالصَّغِيرَاتُ مِنَ النِّسَاءِ الْمُؤْمِنَاتُ ۚ لَئِنْ سَأَلْتَهُنَّ لَيَقْنُنَنَّ بِمَا عَمِلْنَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذَكِيمٌ ۚ

اس طرح ہوتی ہیں جھڑجھڑائی کی چیزیں۔ بدلنے والے زمانوں کے ساتھ یہ بھی بدلتا رہتا ہے کہ جو کچھ ہم نے سنا ہے وہ اس وقت کی صورت اور

الكِبَرُ إِلَى الْكِبَرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالشَّرُّ إِلَى الشَّرِّ وَقِيلَ إِنَّ الذَّنْبَ إِذَا صَغُرَ

اور نیکی کی طرف اور برائی کی طرف اور بعض نے کہا تحقیق گناہ جیب

عبدالغفور عظیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ فیاد اسعظمیٰ العبد صغیر عند اللہ تعالیٰ
 لا ادرای کچھ کہ تو بڑا مومن ہے۔ روڈ پر ایسے تھکے ہیں۔ بڑے چاروں کو سکو بہ۔ تو یہ ماحول ہے۔ پاس
 ہے کیا ہے؟

فَمَا اسْتَغْطَمَ الذِّبَابُ الصَّغِيرَ الْعَدُوَّ الْمُؤْمِنَ بِعِظَمِ إِيْمَانِهِ وَسُوءِ مَعْرِفَتِهِ

بنہ ہوسن بیسبہ تو ایمان کے برسم جوہ ادا اپنی

لما جاء في الحديث عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال المؤمن يرى ذنبه

وَقَدْ خَافَ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَالْمُتَأَنِّي ۖ ذَنْبُهُ كَذِبٌ طَائِعٌ عَلَى

ہزاروں نے اپنے اوپر ڈھٹا ہے اس کے کہہ کر ہلے اس پر اور مٹا ہے اپنے گناہ کو جیسے کہی ہوئی مال اسکی

ففي فاطرة وقال بعضهم الذنب الذي لا يتفرد قول الرجل ليت

اور کہا اے اسکو دہکنہ کہ ہمیں بھٹ جاتا رد کا لہجہ کا علی

فِي الْعَمَلِ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِصَفَاتِهِ وَأَفْعَالِهِ كُلِّ ذَلِكَ عَلَى قَدَرِ مَنَازِلِ الْمُؤْمِنِينَ

بِأَحْوَالِهِمْ وَمَقَامَاتِهِمْ فَلِكُلِّ حَالٍ طَاعَاتٌ وَذُنُوبٌ وَحُدُودٌ وَشُرُوطٌ

فَحِفْظُهَا طَاعَةٌ وَتَرْكُهَا وَالْغَفْلَةُ عَنْهَا ذَنْبٌ فَيُخْتَارُ إِلَى تَوْبَةٍ وَهُوَ الرُّجُوعُ

عَنِ التَّوْبِ الَّذِي وَجَدَ إِلَى سَبِيلِ الطَّرِيقِ الْمُسْتَقِيمِ الَّذِي شَرَعَهُ وَمَقَامُ

أَقِيمَ فِيهَا وَمَنْزِلَةٌ مَهْدَتْ لَهُ فَالْكُلُّ مُفْتَقِرٌ إِلَى التَّوْبَةِ وَإِنَّمَا يَتَفَاوَتُونَ فِي الْمَقَادِرِ

فَتَوْبَةُ الْعَوَامِّ مِنَ الذَّنُوبِ وَتَوْبَةُ الْخَوَاصِّ مِنَ الْغَفْلَةِ وَتَوْبَةُ خَاصِّ الْخَاصِّ مِنْ

زَكُونِ الْقَلْبِ إِلَى مَا سِوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا قَالَ دُوْنُ النَّوْنِ الْمِصْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ

تَوْبَةُ الْعَوَامِّ مِنَ الذَّنُوبِ وَتَوْبَةُ الْخَوَاصِّ مِنَ الْغَفْلَةِ وَكَمَا قَالَ أَبُو أَحْسَنَ النَّوْزِيِّ

الزَّكَاةُ وَتَأْتِي تَوْبَةُ مِنَ الْغَفْلَةِ وَتَأْتِي تَوْبَةُ مِنَ رِوَايَةِ الْحَسَنِ وَتَأْتِي

تَوْبَةُ مَنْ طَمَأَنَّنَتْهُ الْقُلُوبُ إِلَى غَيْرِ خَالِقِ الْبَرِّيَّاتِ فَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

لَهُمْ اسْتِغْنَاءٌ عَنِ التَّوْبَةِ لَا تَرَى إِلَى مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ

لَيُعَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سَبْعِينَ مَرَّةً وَ

أَدُمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا أَكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا طَأْرَتِ الْحُلَّيْ عَنْ جَسَدِهِ وَبَدَتْ

عُورَتُهُ وَبَقِيَ التَّاجُ وَالْأَكْلِيلُ عَلَى رَأْسِهِ فَاسْتَجَبِي أَنْ يَرْتَفِعَ عَنْهُ تَجَاهُ جَبَدِيلَ

بعض علماء نے فرمایا ہے کہ توبہ کی تین قسمیں ہیں۔ ایک عام توبہ ہے جو عوام کے لیے ہے۔ دوسری خاص توبہ ہے جو خواص کے لیے ہے۔ تیسری زکون القلب کی توبہ ہے جو خاص خاص کے لیے ہے۔

بعض علماء نے فرمایا ہے کہ توبہ کی تین قسمیں ہیں۔ ایک عام توبہ ہے جو عوام کے لیے ہے۔ دوسری خاص توبہ ہے جو خواص کے لیے ہے۔ تیسری زکون القلب کی توبہ ہے جو خاص خاص کے لیے ہے۔

بعض علماء نے فرمایا ہے کہ توبہ کی تین قسمیں ہیں۔ ایک عام توبہ ہے جو عوام کے لیے ہے۔ دوسری خاص توبہ ہے جو خواص کے لیے ہے۔ تیسری زکون القلب کی توبہ ہے جو خاص خاص کے لیے ہے۔

فَالْقُرْبُ قُرْبٌ يَا آدَمُ وَاحْشُرُ التَّائِبِينَ مِنَ الذَّنُوبِ فِي الْجَنَّةِ وَ

پس ستمین قریب ہوں قبول کرنا ہوں اے آدم اور عین کشا گردن کا گناہوں سے توبہ کرنے والوں کو بہشت میں اور

خَرَجَهُمْ مِنْ بَيْنِ رَحِمَيْنَ مَتَّحِيْنَيْنِ فَسَخَّرْنَاهُمْ وَدَعَاءُ هُمْ

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أَغْرَقَ اللَّهُ

[illegible]

وَالْعَرَبُ بِدَعْوَتِهِ وَالْخَيْرُ عَلَى عَرَضِهِ وَلَتَكْذِبُنَّهِنَّ أَيَّامُهُ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وَسَلَّٰةٌ غَضِبَهُ عَلَيْهِمْ لَئِنْ لَمْ يَرْجِعُوا إِلَىٰ دِينِهِمْ لَبَئِذَا مَا نُنَادِيَهُمْ لَيَسْجُنُنَّ فِي هَٰذَا بَرْدًا لِّمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُّونَ

كَانَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ مِنَ النَّاسِ عَشْرًا أَوْ ثَلَاثَةً

عافى الله له لم يولد اليه من ذواته في السقيفة بين الناس ميراثا له
 عافى الله له لم يولد اليه من ذواته في السقيفة بين الناس ميراثا له

وَمَدَامَ وَأَفْتٍ وَخَوْنٍ نَشِئْتِ مَعَهُ هَذِهِ الْمَذَلَّةَ

الرحام کے اردو سام اور یافت میں پس سب کو گروہ گروہ ہوتے آئے۔ باوجود اس کے

قَالَ رَبِّ اِنِّى اَعُوْذُ بِكَ اِنْ اَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ بِرِيْهِ عِلْمٌ وَّ اِنْ لَا تُغْفِرْ لِيْ وَ

حضرت امام علیؑ فرماتا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا رسول سمجھے اور اس کی بات نہ مانے وہ کافر ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَدْرِكَهُ إِلَّا بِالْحَمْدِ ۚ وَكَانَ الْعِلْمُ بِمَا كُنَّا نَعْبُدُ أَتَمَّ مِنَ الْمَالِ ۚ

۱۰۰

اللَّهُ لَهُ الْحُكْمُ وَجَعَلَهُ آيَةً لِلْعَالَمِينَ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

[illegible]

بَعْلَانَا ذَرِيَّتَهُمُ الْبَاقِينَ حَقِّ نَسَبِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُلْدُو

ہاں اے اسی اللہ کو باقی رہنے والے یہاں تک کہ چاہے نبی حضرت محمد ﷺ علیہ وسلم ان کی ولادت میں کہیں اور

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَنَدَّيْهُمْ لِيَسْتَعْنِ عَنِ التَّوْبَةِ

عظیم شہنشاہ اور سلطان

الاستكانة والافقار الى الله عز وجل فقال الذي خلقني فهو يهدين

وہاں سے لے کر ان کے گھر تک پہنچا اور ان کے گھر میں داخل ہوا۔

الَّذِي يُوْطِئُ بَنِي وَيَسْقِيْنَ وَاِذَا امْرُؤٌ فُهِشَ فَمُنْشِقِيْنَ وَالَّذِي يُمَيِّتُنِي

A single staff of handwritten musical notation, likely a vocal line, featuring various note values and rests. The notation is written in dark ink on aged paper.

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاخْذِ النَّاجِ عَنْ رَأْسِهِ وَالْإِكْلِيلَ عَنْ جَبِينِهِ وَنُورِي هُوَ وَجْهَهُ

علیہ السلام پس نے یہاں تاج انکے سر پر سے اور اکلپیل انکی مینائی سے اور ہمارے گئے وہ اور حوا

بہرہ کم دلوں اتر جاؤ میری بڑوس کیوں نہ میری بڑوس میں ہیں اس جاؤ میری ناخرمانی کرنا ہے پس گاہ کی حضرت آدم کے حضرت حوا کی طرف نظر نہ کرنا

بہ کم دولت و تاج و میر کی بڑ و کس کیوں کہ میر کی بڑ و س بہین اس جاد میری نام مالی کرنا ہے پس گاہ کی حضرت آدم نے حضرت حوا کی طرف منہ کیا

هَٰذَا أَوَّلُ شُومِ الْعَصَةِ أَخْرَجْنَا مِنْ جَوَارِ الْجَدِيبِ فَأُخْرِجْنَا إِلَى التَّوْبَةِ

وہاں سے آئے اور ان کے ساتھ ایک لڑکی تھی جس کا نام تھا

اور عاجزی اور زاری اور سکون ظاہر کرنے اور خوارگی کے بعد عیش و شادی کے اور اس پر بادشاہی

[illegible]

عظیم و الفضل البیر و العز والدین و ارفع المیزان الشرف لا ینتہی
برہمی اور فضل بڑے کے اور عزت اور نامور اور بلند مرتبہ کے بڑی بزرگی جگہ میں سب جگہوں کے

فلم يستغفر

اور انکی بڑی پاک اور بڑی بے خوف اور بڑی نرم و جگمگ سے طرف البدن کی یہیں اگر بے پروا ہوتا کوئی قوس سے اور بے خوف ہوتا

لَعَدُوٌّ وَتَوَلَّى النَّفْسُ وَسْوَاسَ الشَّيْطَانِ وَمَكَائِدُهُ وَأَعْتَزَّ بِتَشْرِيفِ الْمَكَانِ

اُس سے اور نفس کی خامت اور شیطان کے وسوس اور اسکے فریبوں سے اور مغرور ہوتا جگہ کی بزرگی

وَوَهَّارِيَّةً وَالْعَرَبَ إِلَى اللَّهِ وَدُوْمَ مِرْلَتِهِ لَكَانَ ذَلِكَ حَيِّعًا بَادِمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور پاک ہونے اور نزدیک ہونے طرف اللہ تعالیٰ کی اور اپنے مرتبہ کی نزدیکی سے تو البتہ میل لائق تھا سائنہ حضرت آدم علیہ السلام

مُؤَيَّدٌ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ

مِلَّاتِ قَاتِلِهِ ۖ هَٰذَا تِلْكَ الْبَابُ الْحَدِيدُ ۖ رَوَى عَنْ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ کلمہ میں توبہ قبول کرالہے جسکی توبہ قبول کرنے والا ہر مان سے لہر روات کہ گنہگار سے حسن ہون علی رض سے کہ

فَقَالَ لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَىٰ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ هَنَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَهَبَطَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

ساجد ثوبی قبول کی امداد نے آدم پر توہم ارا کہا دوی انکو فرشتوں نے پس اترے حضرت جبریل علیہ

السلام وميكائيل وإسرافيل عليها السلام فقالوا يا آدم قرت عينك بتوبة

اسلام اور حضرت میکائیل اور حضرت اسرافیل علیہما السلام آپس کہا اے آدم میں تیری آیتیں سنندی ہوں اللہ کے

اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَالَ دُمُ يَا جَبْرِيلُ فَإِنْ كَانَ بَعْدَ هَذِهِ التَّوْبَةِ سَوَإٌ فَايَنْ

پس میں اس کی

نقیمی فاوحی للہ ایہ یا آدم وزنت ذریتک لتعب النصب ورتھم التوبہ
 میری عکس پس وحی کی اللہ سے آدم کا آدم تو ہے اور ذرا ای ای اولاد کو تکلیف اور مشقت کا اور تو نے لاریش دیا کہ تو توبہ ہی

بسم الله الرحمن الرحيم

من علی و ما لم یبیتک و من سألنی منهم العفوة لم یحل علیہ
س تجوی کفارکما یجکولان من کتوین کو قبول کرونگا جیسے میں نے تجھے قبول کیا ہے اور جو کوئی تجھ سے انگلیکا امین کو بخش تو میں بغل کر دے گا

وَالْفَضْلُ وَالنِّعَمُ الَّتِي كَانَتْ لِعَزْرِكَ ثُمَّ انْقَلَبَتْ مِنْهُ إِلَيْكَ مِنْ تَقَدُّمِ وَمَضَى

اور فصل اور نعمتوں کے اگر آپس میں پیرہ ہو غین ان سے بڑی طرف ان لوگوں سے کہ آگے ہو گئے اور گدے گئے

من فرعون وهامان وقارون وشداد وعاد وقيصرو كسرى من الملوك

جیسے وطن اور یامان اور قارون اور شداد اور عاد اور قوم کے بادشاہ اور فارس کے بادشاہ اُن بادشاہوں

الْحَالِيَةِ وَالْأُمِّ الْفَائِيَةِ الذَّاهِبَةِ الَّذِينَ تَلَاعَبَتْ بِهِمُ الدِّينَاوُغَرُ

گزارش اور ان امتوں میں سے کہ ظاہر ہو کہ میں جلی سین

الاماني حتى جاء امر الله وعزهم بالله الغرور وحيل بينهم وبين

[illegible]

یاد الیستم یون و جمعوا و قری و قطع بدینکہ و بین ما حولوا و اریوں امن

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

یہاں پہنچا ہوا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک شخص کے پاس گیا تھا اور اس نے اس کے پاس سے ایک چیز لی تھی۔

Handwritten musical notation on a staff.

جیسے، ہوں نے لمحہ یا نبی قی و ملک سے جکا وہ دوسرا خیال رہتے ہے

طوبى له بالذلة التي استعصم بها العباد لله استعصموا بالله

وہ امن نہیں جو اعلیٰ سطح کی نہیں اور وہ مابین امانت رکھنے والے ہیں۔

وَأَوْفُوا عِلْمًا سَوًى مَعَهُ وَنُفُسًا عَلِيمًا يُغْنِيكُمْ

اور کہ جس کے لئے ہر ایک کو اپنے لئے ایک ایک بار کیوں پر

قَاتِلُوا جِسْمًا فِي أَصْبَحِ الْحَبْرِ لِنَتِي فِي الذِّنِّ لَعَنَهُمْ جِسْمًا وَشَدَّوْا

سب سے پہلے اور فائدہ کے لئے نہایت تک فہم انسان میں دنیا میں بسنے والوں کو فہم کہ جو اور جتنی کہے ہے

اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله

میں نے زیادہ سختی میں کروہ سختی کرنے ہے ۱۱ عذاب ہے جسے بہت زیادہ اس کے عذاب کرنے سے اور اس کی اصل میں اس کے اور اس کے

الْجَاهِلِيَّةِ فِيهَا بِالْأَغْلَاقِ عَلُوا وَمِنْ زُفُوفٍ وَضُرُيْعٍ اطْعَمُوا وَمِنْ حَمِيمٍ

اور زمین اس آئین طوق و لے کے اور موم اور بیج سے کھانا دے گئے اور کرم یا لے گئے

وَأَوْرَثْنَا مِثْلَ خَالٍ إِنَّكَ فَتَاوٍ وَمَا كُنْتَ بِمُؤْمِرٍ ۝۸۰

الماسونيين ع

کے گون بنانے کے لئے

ذَٰلِكَ لَا تُفِي سَأَلَهُمْ ذَٰلِكَ جَاءُوا وَآوْظَلَمُوا أَفَكُم مِّنْ عِصْيَانٍ وَأَطَاعُوا وَخَدَّ رَأْسٍ

ظلم اور ستم کی یہ کتنی عظیم اور پیشینہ اور خالص اور سون کی

جَنِّدْنَ نَالُوا وَضُرُّوا وَكَمْ مِنْ عَيْنٍ مَسْكِينٍ بِأَنْسٍ فَقِيرٍ ذَلِيلٍ لَبَّكَ وَأَدْمَعُ

اِس وقت ہونے لگو اور پٹا ہٹا اور کتنی آنکھیں سکیں دو کپڑوں محتاجوں ذلیلوں کی رلایں اور آنکھیں آنسو بہا رہے

وَكَمْ مِنْ غَنِيٍّ ذِي حَسْبٍ ذُلُّوا وَافْقُرُوا وَكَمْ مِنْ يَدٍ عَزَةٍ وَسِنَةٍ سَيِّئَةٍ وَرَسْمٍ

اور کتنے غنیوں بزرگی والوں کو انہوں نے ذلیل اور فقیر کیا اور کتنی بد چیتیں اور برے طریقے اور رسمیں

شَرَعُوا وَرَسَمُوا وَكَمْ مِنْ قَلْبٍ حَكِيمٍ لَيْبٍ عَلِيمٍ كَسَرُوا وَأَعْضَبُوا وَكَمْ مِنْ دَعَاؤٍ

کالیں اور رسمیں ڈالیں اور کتنے دل حکمت والوں و ناقص جاننے والوں کو توڑا اور عیب کیا اور کتنی دعائیں اور

خَبِيبٌ صَوْتٌ حَزِينٌ فِي جَنَّةِ اللَّيْلِ مِنْ أَرْبَابِ الْقُلُوبِ يَظْلِمُ إِلَى الرَّحْمَنِ نَعْوَا

عزیز کی آواز میں اور آواز میں دردناک رات کے اندر سے بین صاحبان دلوں سے انکے ظلم سے رحمن کی طرف اور تھائیں

شَكَائَةٍ مِنْهُمْ إِلَيْنِي كَشَفَ مَا بِهِمْ إِذْهُمْ عَلَى الْخَيْرِ سَقَطُوا فَانْتَدَبْتُ لِرَبِّكَ الْمَلِكِ

شکایت کر ان سطران اُسکی دور کرنے میں اِس چیز کے کہ انکو پہنچا رہی کیونکہ وہ خبردار پر سے ہیں پس قبول کیا انکو

الْكَرَامِ وَالْيَدِ يَادِرُّوهُ إِلَى الْمَلِكِ الْعَظِيمِ الْمُنْفِصِ خَيْرَ الْجَاوِزِ وَصَلُّوا وَأَنَّهُمْ تَوَا

بزرگوں نے اور اُسکی طرف چل دی کی اور طرف بادشاہ بڑے انصاف کرنے والے : ظلم کر والے کی پہنچے

فَنظَرَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ بِمَا فِي صُدُورِهِمْ وَالْخَيْرُ مَا يَخْفُونَ وَمَا يَعْلَنُونَ فَمَا

پس نظر کی غالب حکمت نے اِس چیز کے جاننے والے نے جو انکے دلوں میں ہے اور اِس چیز کی خبر رکھنے والے نے جو وہ چھپاتے ہیں

شَكُوا وَمِنْهُ ضَجُّوا فَاجَابَهُمُ الْعَزِيزُ الْجَلِيلُ لَا نَصْرَ لَكُمْ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ فَجَاءَهُ

شکایت میں کہ انہوں نے کی اور اِس تنگدلی میں کہ انہوں نے ظاہر کی پس جواب دیا انکو غالب بزرگ نے اللہ میں تھرا ہی مدد کر دیا

حَصِيدًا فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ فَقَوْمٌ بِالْغَرَقِ وَقَوْمٌ بِالْخَسْفِ وَقَوْمٌ بِالْحَصْدِ

اٹھا ہوا پس بہلا تو دیکھتا ہے اُنکا کوئی اثر پس کوئی قوم ہلاک کی گئی غرق سے اور کوئی قوم زمین میں دھسائے ہو اور کوئی

قَوْمٌ بِالْقَتْلِ وَقَوْمٌ بِالْمَنِيِّ فِي الصُّورِ وَقَوْمٌ بِالْمَسِّ بِالْمَعَانِي بِأَنْ جَعَلَ قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً

کوئی قوم قتل سے اور کوئی قوم منکلیں کرنے سے اور کوئی قوم معنوں سے اس وجہ سے کہ انکے دل سخت

كَالْحِجَارِ إِذَا تَصَدَّاهَا فَنُفِطِرُ عَلَيْهِ بِطَاعَةِ الْكُفْرِ وَخَتَمَهَا بِخَاتَمِ الشِّرْكِ وَالرَّيْنِ وَالْغَطَا

سخت پتھر کی طرح پتھر کی گئی اپنے کفر کی مہر سے اور پھر کر دیا اپنے شر اور زنگار اور پردے

وَالظُّلُمَةِ فَلَمْ يَلَمْ فِيهَا إِلَّا سَلَامٌ وَلَا إِلَهَ إِلَّا مَنْ تَتَّخِذُهُمْ أَخَذَةً رَابِيَةً وَبَطْنُهُمْ

اور اندر سے کسی ہر سے پس یہیں ہوتا ان میں اسلام اور ایمان پھر پکڑ لیا انکو پکڑنا چاہتا ہے اور پکڑ لیا انکو

بِهِمْ بَطْنُهُ الْجَبَّارُ فَادْخَلَهُمْ دَارَ الْبُورِ كُلُّهَا فَصَحَّتْ جُلُودُهُمْ بِدَلَاكِنَاهُمْ

پکڑنا غالب کا پس داخل کیا انکو ہلاکت کے گہر میں جب تک جاوے گئے پھر جب انکے بدلے ہوئے گئے انکو

جُلُودًا غَيْرَهَا فَمِنْ أَيْدِي نَكَالٍ بِجَحِيمٍ وَطَعَامٍ ذِي غَصَّةٍ وَعَذَابٍ أَلِيمٍ

پہرے سوا انکے پس وہ ہمیشہ عذاب اور دوزخ اور کھلے پکڑنے والے کہا گئے اور عذاب دردناک میں

خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَمِنْهَا لَا يَخْرُجُونَ

ہمیشہ رہیں گے انہیں جہنم تک رہیں گے آسمان اور زمین اور نہ مرے انہیں اور نہ انہیں سے نکلے جاویں گے

اِس وقت ہونے لگو اور پٹا ہٹا اور کتنی آنکھیں سکیں دو کپڑوں محتاجوں ذلیلوں کی رلایں اور آنکھیں آنسو بہا رہے
اور کتنے غنیوں بزرگی والوں کو انہوں نے ذلیل اور فقیر کیا اور کتنی بد چیتیں اور برے طریقے اور رسمیں
کالیں اور رسمیں ڈالیں اور کتنے دل حکمت والوں و ناقص جاننے والوں کو توڑا اور عیب کیا اور کتنی دعائیں اور
عزیز کی آواز میں اور آواز میں دردناک رات کے اندر سے بین صاحبان دلوں سے انکے ظلم سے رحمن کی طرف اور تھائیں
شکایت کر ان سطران اُسکی دور کرنے میں اِس چیز کے کہ انکو پہنچا رہی کیونکہ وہ خبردار پر سے ہیں پس قبول کیا انکو
بزرگوں نے اور اُسکی طرف چل دی کی اور طرف بادشاہ بڑے انصاف کرنے والے : ظلم کر والے کی پہنچے
پس نظر کی غالب حکمت نے اِس چیز کے جاننے والے نے جو انکے دلوں میں ہے اور اِس چیز کی خبر رکھنے والے نے جو وہ چھپاتے ہیں
شکایت میں کہ انہوں نے کی اور اِس تنگدلی میں کہ انہوں نے ظاہر کی پس جواب دیا انکو غالب بزرگ نے اللہ میں تھرا ہی مدد کر دیا
اٹھا ہوا پس بہلا تو دیکھتا ہے اُنکا کوئی اثر پس کوئی قوم ہلاک کی گئی غرق سے اور کوئی قوم زمین میں دھسائے ہو اور کوئی
کوئی قوم قتل سے اور کوئی قوم منکلیں کرنے سے اور کوئی قوم معنوں سے اس وجہ سے کہ انکے دل سخت
سخت پتھر کی طرح پتھر کی گئی اپنے کفر کی مہر سے اور پھر کر دیا اپنے شر اور زنگار اور پردے
اور اندر سے کسی ہر سے پس یہیں ہوتا ان میں اسلام اور ایمان پھر پکڑ لیا انکو پکڑنا چاہتا ہے اور پکڑ لیا انکو
پکڑنا غالب کا پس داخل کیا انکو ہلاکت کے گہر میں جب تک جاوے گئے پھر جب انکے بدلے ہوئے گئے انکو
پہرے سوا انکے پس وہ ہمیشہ عذاب اور دوزخ اور کھلے پکڑنے والے کہا گئے اور عذاب دردناک میں
ہمیشہ رہیں گے انہیں جہنم تک رہیں گے آسمان اور زمین اور نہ مرے انہیں اور نہ انہیں سے نکلے جاویں گے

ان لا يعوذ الى مثل ما اقترف من العاصي لعلمه المستفاد بالندم ان العاصي

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ مَا يَدْعُونَ بِهَا الْمَلَائِكَةَ هَالَمْ يَلْعَنُوا لِمَ يُدْعَوْنَ بِهَا وَإِنْ خِيفَ مِنْهُمْ غَمٌّ مَا يُنْفِكُ ۚ

پردہ بین درمیان آگے اور درمیان آگے رکھے اور پھر کچھ دینا اور آخرت سے کہ سلامت ہیں گناہ کی باتوں سے جیسے لڑائی

فِي الْخَبَرِ أَنَّ الْعَدَّ حَرَّمَ الرِّزْقَ الْكَثِيرَ يَنْبَغِي تَصَدُّقُهُ وَالصَّالُّونَ النَّاهُونَ رُسُلًا

حدیث میں کہ حقیقت بندہ کو وم کیا جاتا ہے بہت روزی کے ایک گناہ سے جسکو وہ پہچانتا ہے اور نیز زمانہ پروردگار تبارک

الفقر وعن بعض الحارثيين إذا رأيت لتغذّر والتضيق في معيشة والتعسر

عارفون سے روایت ہے کہ جب تو دیکھے نینر اور تنگی

البرزق و تشعب حجاب واعلم انك تارك لامر مؤلاک تابع لهواک و اذا

میری این اورجان کی پریشانی کو جان کے زخمی ایسے کوئے کو بھی سمجھ

دائے ہند کی مسدحت علیک واہ سن بناوٹ لکھنؤ کی لکھنؤ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَالْأَلَمَ وَأَعْلَىٰ أَنْتَ أَعْلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا كَانَ لَكُم مِّنْ عِندِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يَخَافُ أَلَيْسَ إِلَهُكُمُ اللَّهُ فَأَلْهِمُوا آلَكُمْ بِذَلِكَ وَلَسَتْ لَكُمْ قُلُوبٌ عَالِمَاتٌ

مگر اور مال اور اولاد میں تو نہیں جانے کہ نو فرنگی ہے اللہ تم کی برکوں کا اور منع کرے والا حقوق کا اور گذرے والا

الْحَدُّ دَحْرَقَ لِلرُّسُومِ وَإِذَا رَأَيْتَ الصُّومَ وَالْغُيُومَ وَالْكَرُوبَ فِي الْقَلْبِ قَدْ

اصول کا اور توڑنے والا سمون کا ہے اور جب دیکھے سمون اور دیگر لون اور پختیوں کو دل میں جڑے ہوئے

ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يُدْعَى عَلَى الرَّبِّ فَيَمُوتَ رَعِيكَ وَقَضَىٰ إِلَيْكَ مَتْنَهُمْ لَهُ

لوئیں جاں کے تحقیق کو اعتراض کرنے والے اپنے رب پر ایجنیز میں جو اسے تجسید اور قہر اور رضا کی سمیت ذکر کیا

فی وعدہ و مشترک بہ حلف فی امر غیر و این بہ ولا انت را این بند

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْبَاقِ

ایسے حق میں اور اسکی مخلوق میں ہیں جب جان لگاتو رکھنے والا اسکو ساتے نظر کرنے کے لئے حال میں اور فکر کر کے کہیں تو انہیں

عَلَىٰ ذَلِكَ وَمَعَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ الْقَلْبُ عِنْدَ عَالِيهِ نَفَاسَاتٌ مَحْمُودَةٌ قَتْلُ

اسیر اور شہرمانی کا معنی دل کا دردناک ہونا ہے وقت اس کے جاننے کے لئے مجبور ہو کر فوت ہوئے کو

حَسْرَاتِهِ وَأَحْزَانَهُ وَبُكَاءَهُ وَخَيْبَتَهُ وَأَنْسَكَا يُعْبَرُ لَهُ يَوْمَ فَيَحْزَمُ عَلَى أَنْ لَا

انکی حسرتیں اور غم اور رونا اور چلنا اور بہنا انکی آنسوؤں کا پس وہ قصہ کریگا اسپر کہ پھر

يَعُودُ إِلَى مِثْلِكَ مَا تَحْقُقُ عِنْدَهُ مِنَ الْعِلْمِ بِتَوْبِهِ ذَلِكَ وَأَنَّهُ أَضْرِبُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

اور درندے کا کڑے والے سے اور کچھ زیادہ ترسناک اور خطرناک ہے۔

Handwritten musical notation on a five-line staff. The notation includes a treble clef, a key signature of one sharp (F#), and a 4/4 time signature. The melody consists of several measures, with notes and rests written in ink. The handwriting is somewhat stylized and appears to be a student exercise.

عَنْدَنَا فَيُخْصِمُوا وَيَدْفَعُوا إِلَى مُسْتَحِقِّهِمْ مِنَ الْفُقَرَاءِ الْمَسْكِينِ وَغَيْرِهِمْ فَإِنْ كَانَ

قد ادى في بعض السنين وتواكى في بعض حسب ذلك وادى الممترون وكذا

افاکی ہو جسے اللہ نے بیان کیا روزہ اہل نماز میں حج پس اگر تحقیق پوری ہو چکی ہو تو اس کی شرطیں

حَقُّ فَوْجٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيهِ الْقَصْدُ الْيَقِينُ وَفِرَاطُ حَقِّهِ افْتَقَرُوا وَخَلَّتْ

الشَّرُّ يُصْرِفُ حَقَّ رَحْمَةٍ مِنَ الزَّمَانِ ثُمَّ قَدْ رَفَعْنَاكَ الْخُرُوجَ وَالْقَصْدَ إِلَيْنَا

اے نیکو دل! یہ اللہ کی قدرت ہے کہ وہ اپنے بندوں کے لیے ہر چیز کو آسان کر دے۔

فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ بَالِغًا فَلْيَسْبِ مِنْ الْحِلَالِ قَدْرَ الزَّادِ وَالزَّاحِلَةَ فَإِنْ لَمْ

فَقَدْ رُحِلَ الْكَسْبُ فَلَيْسَ إِلَّا لِلْأَسْرِيِّ لَكَ مِنْ زَكَاةِهِمْ وَصَدَقَاتِهِمْ

یہاں چاہیے کہ لوگوں سے ہانکے تو کہہ اس کو بین
اپنی زکوٰۃ اور صدقات

وَأَن آتِيَهُم مِّنَ السَّبِيلِ يُعَذِّبْنَاهُم وَهُوَ وَاحِدٌ مِّنَ الصَّافِيَةِ الْقَلْبِيَةِ وَهُوَ قَوْلُهُ

عَزَّوَجَلَّ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ قَاتَلْتَ قَبْلَ ذَلِكَ قَاتِلْ عَصِيًّا إِنَّمَا الِاتَّةُ مُوَطَّئِيْ رَدَاءِ
 سُبُوْرُكَلْ كَا فَرَسُوْدَه سَيِّوْ اَوْرَا شَكْرِيْ رَا ه مِّنْ سَا اَكْرُوْدَه جَاوِدَا سَا سَيِّوْ تُوْمَرْ سَيَّا عَمِيْ كُنْ كَا رَكِيْمُ كُنْ اَسْنَه تَصَوْرُ كِيْ حَجْمُ كِيْ

وہو عندنا علی الفور قال نبی صلی اللہ علیہ وسلم من وجد زادا ورجلۃ

اس کو ہمت نہ تھی کہ اس کو پیڑہہ حج نہ کرے لیکن پیر کوئی حج نہیں کر وہ کچھ بڑی باتوں یا جن بن بر وہ چاہے

یہ ایک فقہانین ہے جو کوئی مرا اور چرچ نہیں کیا پس اگر چاہے وہ مری یہودی یا نصرانی تو ہر امر سے پس کچھ علم کی

نزد و رخصت کے فجر منہا و احتیاط فقہا کا کہ کیا ہے صدقہ

نہ نذرین لہذا سبک واپس کیا جائے تھا اور اصرار کیا کہ ان میں سے ہر ایک کو کیا دیکھنا گناہ ہے واپس کر

ان اعدائهم مشاييرهم بالتمية وقد سرفهم فتكفروك بالثناء عليهم

کلی نصرت کرنی اور ہر سزا کے درمیان چھٹل سے اور صبر کیا جو انہیں پس کا کفارہ ملنی نصرت کرنی سے

ان كانوا من اهل الدين والسنة واطهار ما يعرف فيهم من خصال الخير في

ازدود ہون اور نہت النون میں سے اور ظاہر کرنا ان کی بدست ختم ہونے

فَأَنذَرْتُكُمْ لَ الْخَافِلِ وَالْجَامِعِ وَتَكْفِيرُ قَتْلِ نَفْسٍ حَتَّى اللَّهُ تَعَالَى يَعْتَقِ

مجلسوں اور مجرمین اور کفارہ قتل کرنے جاننے والے کے حق میں طلب اسرار کے

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم منتهى الحجة والبرهان على عباده

الوقار والادب

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كِسْفًا مِّنْ ثَمَرٍ

نَفْسٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ضَرْبُ اللَّهِ مِثْلَ عَيْدٍ مِمَّا وَكَانَ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ مُكَلِّمًا

میں نے فرمایا اللہ عزوجل نے بیان کی قسم یہ سب ایک غلام کا بچہ ہے جس نے اس قدر عظیم قوت کا مالک ہو گا کہ اس کے پاس اس کا مقابلہ کرنے والا نہیں ہو گا۔

فَمِنْهُمْ مَنْ يَكْفُرُ بِآيَاتِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِذْ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ فَذَرْهُمْ مُنْتَبِهِينَ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ

[illegible]

عَقْدُ الْجَادَةِ وَرَحِيْقَةُ الْفَاتِلِ اَعْدَمُ عَيْدِ اَعْيَادِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَطَلِ

اور اگر نے بین السکین پیدا کرنا اور اسکا زندہ کرنا پس کو اقبال نے یہ سجدہ مکرر دیا پند کیا کہ تہم کے عبادت کے عفو کو اور اس کی

وَأَقَامَتُ عِدَّةً مِنْهُ عَالِدٌ بِاللَّهِ وَاللَّهُ

مجلس عمومی فی سبیل السلام برپا شد و در آنجا حضرت امام علی (ع) فرمود:

وہاں سے اس کے پاس پہنچ کر اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔

لَكَ الرَّبُّ عَنِ رِقِّ الْعِبَادَةِ فَيَتَصَرَّفُ فِي نَفْسِهِ لِنَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ وَاجِبٍ

خود سے ہیں، تعین کرنا ہے جس میں اپنے لیے سو کسی مانع

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ مَلَكُوتٌ مُّغْتَمِبٌ أَعْيُنُهُمْ فِي غَمَامَةٍ وَيُؤْمِنُونَ بِأُيُنُهُمْ وَلَهُمْ آلُؤْفَاقٌ

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ

[illegible]

وَمَا يَخْلُؤُا إِمَانٌ يَكُونُ فِي نَفْسٍ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالْقُلُوبِ

کروہ سوگدا ہا نون مین یا مائون یا عزون یا مائون مین

هَذَا هُوَ الْبَيْتُ الْخَصُّ وَفَمَا أَذْكَاءَ كَانَتْ الْمَطَايِفُ فِي النَّفْسِ بَيْنَ حَيٍّ وَعَلِيٍّ

اسرارِ حقانیہ

[illegible]

فَمِنْ حَقِّهِ أَنْ يَنْتَهِىَ بِتَسْلِيلِهِ الَّذِي يَتَرَكِي مِنْ نَيْسَتِهِ مَا مَزِدَ لِسَبِّ مُوَلَّى أَوْ

ظاہر ہے کہ اس کی توجہ سادہ پر مرکوز کر کے قدرت کو سحر ان کو گونگی طرف جہان کے شوقیوں ہم سب یا غلام آزاد کردہ یا

أَمَدُهُ فِي عُمْدَةِ ذَلِكَ حَتَّى تَصْلَحَ لَهُ الدِّينَةُ لَهُمَا قَامِنُ الْعَاقِلَةِ وَالْأَعْمَلَةِ

ہم نے اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک اور چیز بھی دیکھی تھی۔

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

لَمْ يَكُنْ لَكَ عَاقِلَةٌ وَلَا وَجَدَنِي بَيْتَ مَالٍ سَيَّ سَقَطَتْ وَأَنْ كَانَ هُوَ

اور نہ چاہا جو نیت المال میں بیگم تھو ساقط ہوگی پس اگر وہ ہر جاو

| Year | Actual (%) | Projected (%) |
|------|------------|---------------|
| 1950 | 7.0 | - |
| 1955 | 7.5 | - |
| 1960 | 8.0 | - |
| 1965 | 8.5 | - |
| 1970 | 9.0 | - |
| 1975 | 9.5 | - |
| 1980 | 10.0 | - |
| 1985 | 10.5 | - |
| 1990 | 11.0 | 11.0 |
| 1995 | - | 11.5 |
| 2000 | - | 12.0 |
| 2005 | - | 12.5 |
| 2010 | - | 13.0 |
| 2015 | - | 13.5 |
| 2020 | - | 14.0 |
| 2025 | - | 14.5 |
| 2030 | - | 15.0 |
| 2035 | - | 15.5 |
| 2040 | - | 16.0 |
| 2045 | - | 16.5 |
| 2050 | - | 17.0 |

قَادِرًا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ النُّجُومِ سَاقِطًا فَلْيَحْذَرُوا الْيَوْمَ الَّذِي يَأْتِيهِمُ الْغَاسِقُ الَّذِي يَغْشَىٰ السَّمَاءَ سَاقِطًا ۚ أَلَيْسَ فِي ذَٰلِكَ لِقَوْمٍ بَصِيرَةٌ ۚ

تاو اسکے ادا کرنے پر اور اسکا قبیلہ بوہین جو اسکے لہو سوا آزا دار نے ایک غلام مومن کے پس اگر وہ خوشی سے

وَقَالَ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأَؤُا ذُرِّيَّتِي طُغِيَٰى فَوْقَ الْحَدِّ وَتَجَارَا فِى الْبُرْجِ ۖ أَتُؤَدُّونَ الْوَعْدَ ۖ أَفَلَا تُعْقِلُونَ ۚ

اور بعض نے کہا حقیقہً اجاب: پھر اگر ادبیت کا اس حال میں جبکہ نہ ہوا ہے کہ

عَاقِلَةٌ وَلَيْسَ أَرْوَهُمْ ذَهَبُ الشَّافِعِيِّ إِنَّ الدِّيَّةَ تَجِبُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى الْقَتْلِ

ہند اور ہندو سے جو صفت اور تہذیب امام ساجی کا تہذیبی اثر ہے

ہم بحکمہا عنہ العاقلة علی وجہ تخفیف عنہ والنصر فی الامور اسات لہ
 ہر اثنا التا ہے اس کو اس سے قبیہ اس کے تخفیف کرنے اور اس کی مدد کرنے اور اس سے احسان کرنے کے لیے اور

فِي الْخَرَابَةِ لَمَّا بَيْنَهُمَا مِنَ التَّوَارِثِ فَقَدْ عَدِمَتْ الْعَاقِلَةُ هَهُنَا فَوَجِثَتْ عِلْمُهَا

ماوان میں بسبب اس توارث کے کہ انکے دریاں ہیں اور تحقیق میں ہے یہاں قبیلہ پس درجہ قالہ

لأبيهم وهو في حالة التوبة والخروج من المصطفى والتوبة والخروج من المصطفى

الْأَدْمِيِّينَ وَأَمَّا أَنْ كَانَ الْقِتَاءُ عَمْدًا فَلَا يَحْتَصِلُ إِلَّا بِالْقِصَاصِ وَكَذَلِكَ أَفْكَارُ

خدا سے ہونے والی حالت بریں ہو، لیکن اگر سو فیصلہ کرنا جان رہو، جبکہ یہ زمین غلامی سوا اقتصاد کے اور سیطرہ اگر وہاں سے

دُونَ النَّفْسِ فِي مَعْلِكُمْ لِإِقْتِصَارٍ مِنْ فَنِ كَانَتْ فِي النَّفْسِ فَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْكُمْ

میں نے یہ سب کچھ سنا اُس کے پاس ہوا تھا۔ میں نے اس کے پاس ہوا تھا۔ میں نے اس کے پاس ہوا تھا۔

اگر مومن اپنے آپ کو دوزخ میں سمجھ کر بھی کلمہ کرے تو اس سے کچھ گناہ واقع ہوا ہو پس اگر خوش ہوں انفس قصاص کیا تھا

والعفو عن سقط وإن طلبوا العفو على مال بذل وتبرأ عن محمد بن قيس

اور اس سعادت کرنے پر تو ساقط ہو جاوے گا اور اگر وہ سعادت کرنا چاہے تو اس پر تو اس کو خرچ کر دے اور یا کہ ہوشیار ہو جائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the previous page, showing dense cursive writing.

اپنی جان میں پس اگر وہاں ہے اس کو معاف کر دو اور اگر جاے اس کو قتل کر دے یا اوس کا لے لے اور نہیں جائز اس کے لئے کہ

لَا تَلَا يَسْقُطُ بِحُجَّةِ التَّوْبَةِ فَإِنْ قُتِلَ جَمَاعَةٌ فِي أَوْقَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَوَحَلْ سَعْدُ

یونکہ وہ عربوں میں بساطت ہو ماری کو یہ ہے پس اگلے سال یہ ہے سی جاعت کو مختلف فتوین اور شیخ دیباہوں پر

وَقَدْ لَقَانَا نَزْمَانِ وَلَا يَجْرُفُ أَوْلِيَاءَهُمْ وَلَا تَحْدُ مِنْ قَتْلِهِمْ أَحْسَنُ نَوْبِهِ

[illegible]

الحَدِثُ مَوْضِعًا وَصَحَّتْ ثُبُوتًا وَتَكُونُ مَقْبُولَةً عِنْدَ اللَّهِ وَبِرِّى مِنْ عَمَلِهِ

درد بڑی اپنے موتیہ اور سچ ہوگی اسکی توبہ اور ہوگی مقبول اس اللہ کے اور پاک بھگا اپنے گناہ کو مہربان

اور آفرین
عدد و دون اور
پیاروں سے
ان دونوں کو
دونوں سے
ایک کو ان کا
انسانا خاص
پہنچانے کے
علم اور اجازت
کے ساتھ

در باک ہوگا بزرگناہ اور اسکی آلودگی سے دلیکن مال میں پیاسہ کسی انسان کا مال

[illegible]

وَقَدْ تَلَيْسَ كَتْرُومٌ زَالِفٌ أَوْ سَتْرٌ عَيْبٍ فِي الْبَيْعِ أَوْ نَقْصٌ جَرَّةٍ أَحَدًا وَمَنْعٌ لِحَرْفَةٍ

راجہ دنیا کوئی بہتر کیا جو انہوں نے جیتنے کی جیت میں مزدور کی مزدوری کا کرنا پاتا دینا اسی سدی مزدور

فَكَذَّبَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَفْقَهُوا رُفْقَهُ ۖ فَنَزَّلْنَا لَهُمُ الْقُرْآنَ فَفَقَهُوا ۗ وَبَعَثْنَا فِي هَذِهِ أُمَّةً مِّنْ قَبْلِهِمْ لَمَّا كَذَّبُوا ۚ وَبَعَثْنَا فِي هَذِهِ نَذِيرًا ۚ

ہر اس سید کے سے اپنی پیش کرنی واجب ہے کہ انہیں خود اپنے ہونے کی درستک ملے اس گناہ کی کوئے جانے کی مدت سے اپنے پیغمبر اور

عقلًا فتميزه وقبل بلوغه هو في حجرو ليل فوصيه واختلط مالهما فيهما ونالوا

مقل اور تجزیہ کے بعد یہ بات ہو گئی ہے کہ جو دینی اور دینی کی کوڑ میں ہو، اہل علم و اجتہاد کے مال کے مال سے اور سستی کی دلی نے

وَمِنْ ذَٰلِكَ أَنَّهُ يُبَيِّنُ لَكُمْ أَنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ غَافِقٍ
 وَفِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّكُلِّ فَاعِلٍ

پس لڑو یہ سزوم کرے جسماں میں

ارہ من فعل الضیۃ واخری من ظلم الوضیۃ وجب علی الضیۃ التائب بعد
ہی اپنے کے فعل سے اور کہی وی کے ظلم سے نو واجب کہ اس کے نو بر کرنے والے پر اپنے بالغ ہونے کے

[Handwritten musical notation]

اور وہ لغتیں دیکھ کر دیکھ کر حق الی اہل و صیغہ تالیف میں تھک گیا۔

الْحَرَامِ فَلْيَحْسَبْ نَفْسَهُ عَلَىٰ نَحْسَاتِهِ وَالَّذِي تَرَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ حَتَّىٰ آخِرِهِ

اور حرام سے جس چیز کے حساب کرے اپنی نفس کا رہنمون اور ذریعہ اپنے گناہ کے اول دن سے اپنی توبہ کے دن

وَيَبَيِّنُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ الْكُوفَةُ عَلَى عَقْلِهِ مِنْ عَدْرِ حِسَابٍ وَيَقُومُ عَلَيْهِ الْقِيَامُ عَلَى

اور قاضی محمد جوادی اس پر قیامت

فَرَّقَ مِنْ غَيْرِ حَصِيلِ ثَوَابٍ وَتَهْذِيبِ كِتَابٍ فَيَسْتَلِفُ لَيْسَمَهُ جَوَابًا وَبِنَدَمٍ فَ

نفع اللہ امتہ و استعیت فلا تعی و اعتدوا فلا تفسدوا

لقد استعجب فلان عجب ويعجز فلان عجزا وليم هل

یَسْتَشْفِعُ فَلَا يَسْفَعُ لَكَ إِذَا كَانَ مُقِرًّا فِي حَالِ حُرَّةٍ وَمُحَازًّا فِي حَالِ بَقْطِيَّةٍ

در شفاعتِ صاحبِ کبریا کے لیے جو دعا کرتے والے انہی زندہ ہوں اور نہ ہوں

طَبِيعٌ مُنْتَظَرٌ فِي أُمُورِ مَعَاشٍ حَرِيصٌ فِي حَصِيلِ شَهْوَانٍ وَلَدٌ آتِيَةٌ مُتَابِعَةٌ لَهَا

نامی کے لئے انظارِ حرم کو کاغذِ حرم کو بغوال اپنی خواہشوں اور لذتوں کو حاصل کر لینے پر ہی کرغوال اپنی خواہش

سید الشهدا علی بن ابی طالب علیه السلام در روز عاشورا

وَلَا حَوْلَ لِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِنَّ إِلَهِي لَكَبِيرٌ

وَأَمْسَ فَهُوَ مِنَ الظَّالِمِينَ فَالتَّوْبَةُ عَلَى وَجْهَيْنِ أَحَدُهُمَا فِي حَقِّ الْعِبَادَةِ وَقَدْ

ذِكْرُهَا وَالثَّانِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى فَكُونَ بِالْإِسْتِغْفَارِ بِالِلِّسَانِ

مِنَ اس کا بیان کرو یا دوسرے تیرے اور اللہ کے بیان پس دوسرے کی زبان کے ساتھ بحث کرتے ہوئے ہے اگر

والادبیت میں لکھا ہوتا ہے کہ نہ تو اے محمدؐ کی طرف سے خطہ صادر کیا ایک طرف یہ وہیں چلے گئے کہ کوشش کر کے

الثَّابِتُ مِنَ الظُّلْمِ وَبَيْتُ الْجَمْعَةِ فِي بَيْتِ الْحَسَنَاتِ حَتَّى يَفْصَلَ مِنْهُ يَوْمٌ
قَدْ كُنِيَ الْأَظْلَمُ مِنْهُ أَوْ خَرَجَ كَرَاهِي كُفْرِهِ نَكِيرُكَ زَيْدًا وَكَانَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ فَاعْلَمْ

الْقِيَمَةُ فَوَخِذْ حَسَنَةً وَتَوَضَّعْ فِي مَوَازِينِ أَرْيَابِ الْمَظَالِمِ وَلَكِنَّ كَشَّةَ

حَسَنًا يَقْدِرُكَ تَرَهُ مَظَالِمَ الْعِبَادِ وَلَا أَهْلَكَ بِسَيِّئَاتٍ غَيْرِهِ وَهَذَا يُوجِبُ

در نہ ہلاک ہوگا اور دیکھی پرائیون سے

وَلَوْ كُنَّا سَارِي الْمَدِينَةِ لَكُنَّا بِهَا مُبْدِينَ ۖ

عَلَى التَّوَلَّى وَبِمَا يَكُونُ الْأَجَلُ فَرِيضًا تُخْذَرُ فِيهِ الْمَنِيَّةُ فِيمَا يَلُوحُ الرَّمْيَةُ وَفِيهِ

أَخَارُ الْعَمَلِ وَتَصْفِيَةُ النَّيِّتِ وَتَصْفِيَةُ الْقَلْبِ فَلْيَبَادِرْ إِلَى ذَلِكَ فَيُبَدِّلِ الْجِهَادَ

لِكَيْتَ جَمِيعَ ذَلِكَ وَأَسَاءِلِي صَحَابِ الْمَظَالِمِ وَاحِدًا وَاحِدًا وَيُصَوِّفُوا لِي الْعَالَمَ

اور یہ کہ وہ جان کے

اور ان کے کاروں میں اور انکو دیکھو

محمد علی و دستہ تم و ہومع دیک حایف بن عبد اللہ و جرحہ بر حنیف بن عبد اللہ

فقطیر عن جمیع دیگر مولا مشهور فی طاعت و تقویٰ فان ادركته منیت و هو

عَلَيْكَ ذَلِكَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عز وجل وَمَنْ يُؤْمَرْ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

اور جو کوئی نکلے کر اپنے سے دشمن ٹھہر کر

وَقَالَ قَيْسُ مَا بَيْنَهُمَا فُجْدُوهُ إِلَى هَذِهِ أَقْرَبُ بِشِيرٍ فَخَفِرَ لَهُ هَذَا دَلِيلًا
وَأَخْرَجَ عَلَى أَنْ قَصَدَهُ إِلَى التَّوْبَةِ وَسَعَى إِلَيْهَا وَبَنَى لَهَا نَافِذًا وَدَلِيلًا عَلَى أَنْ
لَا خَاصِلَ لَهَا بِرُحْمَانِ مِيزَانِ الْحَسَنَاتِ وَلَوْ بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ فَلَا بُدَّ لِلتَّائِبِينَ مِنْ
تَكْتِيزِ الْحَسَنَاتِ لِلنَّوَافِلِ بِرِضَا بِهَا الْخُصُومِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَتَرْفَعُ بِهَا
الْفَرَائِضُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ وَأَمِنْ النَّوَافِلِ رِضَا بِالْفَرَائِضِ
وَكَمَا قَالَ وَيَعْقِدُ مَعَ اللَّهِ تَعَاقُدًا صَحِيحًا مُؤَكَّدًا وَعَهْدًا وَثِيقًا لَا يُغْوَى
تِلْكَ الذُّنُوبُ وَكَذَلِكَ أَمْتِدَّهَا أَبَدًا أَوْ يَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ بِالْعَزَلَةِ وَالصَّمَةِ
وَقَوْلُهُ لَا كُلُّ وَقْلَةٍ النَّوْمُ وَالْحَرَارُ قُوَّةٌ حَلَالٌ وَالتَّوَرُّعُ عَنِ الْحَرَامِ وَالشَّهْوَةِ
أَمَّا بَكْسِي وَرِضَاعَتِي فِي يَدِهِ مِنْ أَرْتِ أَوْ سَبِيحِ حَلَالٍ فَإِنْ كَانَ فِيهِ وَرْدٌ شَبِيهُ
أَوْ حَرَامٌ أَخْرَجَهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ وَلَمْ يَلْبَسْ شَيْئًا مِنْهُ فَإِنْ رَأَى الْمَعَاصِيَ الْحَرَامَ وَ
بَلَكَ الرَّذِيئَةَ الْحَلَالَ وَالتَّوَرُّعُ وَتَصَفِيَةُ اللَّقْمَةِ فَكُلْ مَا يَنْتَشِرُ مِنَ الْبَشَرِ
مِنْ خَيْرٍ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّقْمَةِ فَالْحَلَالُ يُوْرَثُ الْخَيْرُ وَالْحَرَامُ يُوْرَثُ الشَّرُّ كَالْقَدْرِ
إِذَا طَبَّقَتْ فِيهَا وَأَسْتَكْمَلَ نِضَاجَ تَبَيُّنِ الرَّاغِبَةِ الْفَالِاحَةِ عَمَّا فِيهَا كُلُّ أَنْ
يُضْفَرُ بِأَفِيدَةٍ وَيَكْتَرُ حِجَالُ السَّعْيِ وَالْعَمَلِ بِاللَّهِ لِيَسْتَفِيدَ مِنْهُمْ أَمْرٌ دِينِي
وَعَالِيَانِ جَاهِلِيَانِ هُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى
وَعَرَفُونَا سُلُوكَ الطَّرِيقِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى حَسَنَ الدِّبِّ فِي طَاعَتِهِ وَالْقِيَامِ

وَقَالَ قَيْسُ مَا بَيْنَهُمَا فُجْدُوهُ إِلَى هَذِهِ أَقْرَبُ بِشِيرٍ فَخَفِرَ لَهُ هَذَا دَلِيلًا
وَأَخْرَجَ عَلَى أَنْ قَصَدَهُ إِلَى التَّوْبَةِ وَسَعَى إِلَيْهَا وَبَنَى لَهَا نَافِذًا وَدَلِيلًا عَلَى أَنْ
لَا خَاصِلَ لَهَا بِرُحْمَانِ مِيزَانِ الْحَسَنَاتِ وَلَوْ بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ فَلَا بُدَّ لِلتَّائِبِينَ مِنْ
تَكْتِيزِ الْحَسَنَاتِ لِلنَّوَافِلِ بِرِضَا بِهَا الْخُصُومِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَتَرْفَعُ بِهَا
الْفَرَائِضُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ وَأَمِنْ النَّوَافِلِ رِضَا بِالْفَرَائِضِ
وَكَمَا قَالَ وَيَعْقِدُ مَعَ اللَّهِ تَعَاقُدًا صَحِيحًا مُؤَكَّدًا وَعَهْدًا وَثِيقًا لَا يُغْوَى
تِلْكَ الذُّنُوبُ وَكَذَلِكَ أَمْتِدَّهَا أَبَدًا أَوْ يَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ بِالْعَزَلَةِ وَالصَّمَةِ
وَقَوْلُهُ لَا كُلُّ وَقْلَةٍ النَّوْمُ وَالْحَرَارُ قُوَّةٌ حَلَالٌ وَالتَّوَرُّعُ عَنِ الْحَرَامِ وَالشَّهْوَةِ
أَمَّا بَكْسِي وَرِضَاعَتِي فِي يَدِهِ مِنْ أَرْتِ أَوْ سَبِيحِ حَلَالٍ فَإِنْ كَانَ فِيهِ وَرْدٌ شَبِيهُ
أَوْ حَرَامٌ أَخْرَجَهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ وَلَمْ يَلْبَسْ شَيْئًا مِنْهُ فَإِنْ رَأَى الْمَعَاصِيَ الْحَرَامَ وَ
بَلَكَ الرَّذِيئَةَ الْحَلَالَ وَالتَّوَرُّعُ وَتَصَفِيَةُ اللَّقْمَةِ فَكُلْ مَا يَنْتَشِرُ مِنَ الْبَشَرِ
مِنْ خَيْرٍ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّقْمَةِ فَالْحَلَالُ يُوْرَثُ الْخَيْرُ وَالْحَرَامُ يُوْرَثُ الشَّرُّ كَالْقَدْرِ
إِذَا طَبَّقَتْ فِيهَا وَأَسْتَكْمَلَ نِضَاجَ تَبَيُّنِ الرَّاغِبَةِ الْفَالِاحَةِ عَمَّا فِيهَا كُلُّ أَنْ
يُضْفَرُ بِأَفِيدَةٍ وَيَكْتَرُ حِجَالُ السَّعْيِ وَالْعَمَلِ بِاللَّهِ لِيَسْتَفِيدَ مِنْهُمْ أَمْرٌ دِينِي
وَعَالِيَانِ جَاهِلِيَانِ هُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى
وَعَرَفُونَا سُلُوكَ الطَّرِيقِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى حَسَنَ الدِّبِّ فِي طَاعَتِهِ وَالْقِيَامِ

وَقَالَ قَيْسُ مَا بَيْنَهُمَا فُجْدُوهُ إِلَى هَذِهِ أَقْرَبُ بِشِيرٍ فَخَفِرَ لَهُ هَذَا دَلِيلًا
وَأَخْرَجَ عَلَى أَنْ قَصَدَهُ إِلَى التَّوْبَةِ وَسَعَى إِلَيْهَا وَبَنَى لَهَا نَافِذًا وَدَلِيلًا عَلَى أَنْ
لَا خَاصِلَ لَهَا بِرُحْمَانِ مِيزَانِ الْحَسَنَاتِ وَلَوْ بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ فَلَا بُدَّ لِلتَّائِبِينَ مِنْ
تَكْتِيزِ الْحَسَنَاتِ لِلنَّوَافِلِ بِرِضَا بِهَا الْخُصُومِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَتَرْفَعُ بِهَا
الْفَرَائِضُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ وَأَمِنْ النَّوَافِلِ رِضَا بِالْفَرَائِضِ
وَكَمَا قَالَ وَيَعْقِدُ مَعَ اللَّهِ تَعَاقُدًا صَحِيحًا مُؤَكَّدًا وَعَهْدًا وَثِيقًا لَا يُغْوَى
تِلْكَ الذُّنُوبُ وَكَذَلِكَ أَمْتِدَّهَا أَبَدًا أَوْ يَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ بِالْعَزَلَةِ وَالصَّمَةِ
وَقَوْلُهُ لَا كُلُّ وَقْلَةٍ النَّوْمُ وَالْحَرَارُ قُوَّةٌ حَلَالٌ وَالتَّوَرُّعُ عَنِ الْحَرَامِ وَالشَّهْوَةِ
أَمَّا بَكْسِي وَرِضَاعَتِي فِي يَدِهِ مِنْ أَرْتِ أَوْ سَبِيحِ حَلَالٍ فَإِنْ كَانَ فِيهِ وَرْدٌ شَبِيهُ
أَوْ حَرَامٌ أَخْرَجَهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ وَلَمْ يَلْبَسْ شَيْئًا مِنْهُ فَإِنْ رَأَى الْمَعَاصِيَ الْحَرَامَ وَ
بَلَكَ الرَّذِيئَةَ الْحَلَالَ وَالتَّوَرُّعُ وَتَصَفِيَةُ اللَّقْمَةِ فَكُلْ مَا يَنْتَشِرُ مِنَ الْبَشَرِ
مِنْ خَيْرٍ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّقْمَةِ فَالْحَلَالُ يُوْرَثُ الْخَيْرُ وَالْحَرَامُ يُوْرَثُ الشَّرُّ كَالْقَدْرِ
إِذَا طَبَّقَتْ فِيهَا وَأَسْتَكْمَلَ نِضَاجَ تَبَيُّنِ الرَّاغِبَةِ الْفَالِاحَةِ عَمَّا فِيهَا كُلُّ أَنْ
يُضْفَرُ بِأَفِيدَةٍ وَيَكْتَرُ حِجَالُ السَّعْيِ وَالْعَمَلِ بِاللَّهِ لِيَسْتَفِيدَ مِنْهُمْ أَمْرٌ دِينِي
وَعَالِيَانِ جَاهِلِيَانِ هُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى وَهُوَ تَعَالَى
وَعَرَفُونَا سُلُوكَ الطَّرِيقِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى حَسَنَ الدِّبِّ فِي طَاعَتِهِ وَالْقِيَامِ

بِالْحَلَالِ بَلْ يُؤَخِّرُ ذَلِكَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ لِيَأْخُذَ بِدَلٍّ مِنْ حَسَنَاتِهِ أَوْ يُجْزَلَ
مِنْ سَيِّئَاتِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ جُحْدَةٍ جَنَابَةٍ عَلَى الْغَيْرِ أَوْ عَرَفَ وَذَكَرَهُ لَتَأْذِيهِ
كَزَاهُ تَجَارِيَتِهِمْ أَهْلُهُ وَنَسَبُهُ بِاللِّسَانِ لِيُحِبِّ خَفِيٍّ مِنْ عِيْبٍ يَعْظُمُ لَدَاهُ
بِهِ فَهَذَا لَا طَرِيقَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَسْتَحِلَّ مِنْهَا وَيَقَعُ عَلَيْكَ لَمْ تَطْلُ مَا فِي جِدِّهِ
بِالْحَسَنَاتِ كَمَا يَجِبُ مَطْلَةُ الْمَيْتِ وَالْغَائِبِ كُلِّ جُنَابَةٍ عَلَى الْغَيْرِ لَمْ يَعْلَمْ
بِهَذَا ذَكَرَ الْجَانِي لَهُ ذَلِكَ لَمْ تَطْبِ تَقْسِيرًا حَلَالٍ بِسُرْعَةٍ أَوْ لَا يَمْنُ مِنْ
الْجَنَّةِ عَلَيْكَ مَقَابِلَتُهُ بِهَا فُحِّ الْجَانِي فِي ذَلِكَ وَطَرِيقُهُ أَنْ يَتَلَطَّفَ فِي سَعَةِ
مُهَنَاتِهِ وَأَخْرَاضِهِ وَيُظْهِرُ مِنْ جِدِّهِ وَالشَّفَقَةِ عَلَيْكَ مَا يَسْتَمِيلُ بِهِ قَلْبُهُ فَإِنْ
الْإِنْسَانُ عَبْدًا لِحَسَنِ وَكُلٌّ مِنْ نَفَرٍ بِسِيَّتِهِ قَالَ وَرَجَحُ حَسَنَةٍ فَازِلَةٌ
ذَلِكَ عَلَيْكَ فَالْكَفَّارَةُ بِتَنْتِيهِرِ الْحَسَنَاتِ لَيْسَ بِهَا فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ جُنَابَةٌ فَإِنَّ
اللَّهَ تَعَالَى يَحْكُمُ بِرَحْمَةٍ عَلَيْكَ وَيُزِيلُ قَبُولَ حَسَنَاتِهِ مَقَابِلَةَ جُنَابَتِهِ عَلَيْكَ ذَا مَتَعٍ
مِنْ الْقَبُولِ كَبُرَ أَتْلَفَ فِي لَدُنِّيَا مَا لَا تَجَاءُ بِبَيْتِهِ فَا مَتَعٍ مِنْ لَدُنِّي عَزَّ وَجَلَّ
وَكَذَلِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَحْكُمُ بِذَلِكَ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ وَهُوَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ
وَإِعْدَالُ الْعَادِلِينَ فَصَلِّ فَإِذَا تَخَلَّصَ مِنْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ وَتَفَرَّغَ لِعِبَادَةِ
عَدَلُ كَرَمُ الْوَالِدِ خَيْرٌ مِمَّا لَوْ كَانَ فَصَلِّ

عَدَلُ كَرَمُ الْوَالِدِ خَيْرٌ مِمَّا لَوْ كَانَ فَصَلِّ
بَلْ يُؤَخِّرُ ذَلِكَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ لِيَأْخُذَ بِدَلٍّ مِنْ حَسَنَاتِهِ أَوْ يُجْزَلَ
مِنْ سَيِّئَاتِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ جُحْدَةٍ جَنَابَةٍ عَلَى الْغَيْرِ أَوْ عَرَفَ وَذَكَرَهُ لَتَأْذِيهِ
كَزَاهُ تَجَارِيَتِهِمْ أَهْلُهُ وَنَسَبُهُ بِاللِّسَانِ لِيُحِبِّ خَفِيٍّ مِنْ عِيْبٍ يَعْظُمُ لَدَاهُ
بِهِ فَهَذَا لَا طَرِيقَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَسْتَحِلَّ مِنْهَا وَيَقَعُ عَلَيْكَ لَمْ تَطْلُ مَا فِي جِدِّهِ
بِالْحَسَنَاتِ كَمَا يَجِبُ مَطْلَةُ الْمَيْتِ وَالْغَائِبِ كُلِّ جُنَابَةٍ عَلَى الْغَيْرِ لَمْ يَعْلَمْ
بِهَذَا ذَكَرَ الْجَانِي لَهُ ذَلِكَ لَمْ تَطْبِ تَقْسِيرًا حَلَالٍ بِسُرْعَةٍ أَوْ لَا يَمْنُ مِنْ
الْجَنَّةِ عَلَيْكَ مَقَابِلَتُهُ بِهَا فُحِّ الْجَانِي فِي ذَلِكَ وَطَرِيقُهُ أَنْ يَتَلَطَّفَ فِي سَعَةِ
مُهَنَاتِهِ وَأَخْرَاضِهِ وَيُظْهِرُ مِنْ جِدِّهِ وَالشَّفَقَةِ عَلَيْكَ مَا يَسْتَمِيلُ بِهِ قَلْبُهُ فَإِنْ
الْإِنْسَانُ عَبْدًا لِحَسَنِ وَكُلٌّ مِنْ نَفَرٍ بِسِيَّتِهِ قَالَ وَرَجَحُ حَسَنَةٍ فَازِلَةٌ
ذَلِكَ عَلَيْكَ فَالْكَفَّارَةُ بِتَنْتِيهِرِ الْحَسَنَاتِ لَيْسَ بِهَا فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ جُنَابَةٌ فَإِنَّ
اللَّهَ تَعَالَى يَحْكُمُ بِرَحْمَةٍ عَلَيْكَ وَيُزِيلُ قَبُولَ حَسَنَاتِهِ مَقَابِلَةَ جُنَابَتِهِ عَلَيْكَ ذَا مَتَعٍ
مِنْ الْقَبُولِ كَبُرَ أَتْلَفَ فِي لَدُنِّيَا مَا لَا تَجَاءُ بِبَيْتِهِ فَا مَتَعٍ مِنْ لَدُنِّي عَزَّ وَجَلَّ
وَكَذَلِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَحْكُمُ بِذَلِكَ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ وَهُوَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ
وَإِعْدَالُ الْعَادِلِينَ فَصَلِّ فَإِذَا تَخَلَّصَ مِنْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ وَتَفَرَّغَ لِعِبَادَةِ
عَدَلُ كَرَمُ الْوَالِدِ خَيْرٌ مِمَّا لَوْ كَانَ فَصَلِّ

مَعَانِ كَرَمُ الْوَالِدِ خَيْرٌ مِمَّا لَوْ كَانَ فَصَلِّ
بَلْ يُؤَخِّرُ ذَلِكَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ لِيَأْخُذَ بِدَلٍّ مِنْ حَسَنَاتِهِ أَوْ يُجْزَلَ
مِنْ سَيِّئَاتِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ جُحْدَةٍ جَنَابَةٍ عَلَى الْغَيْرِ أَوْ عَرَفَ وَذَكَرَهُ لَتَأْذِيهِ
كَزَاهُ تَجَارِيَتِهِمْ أَهْلُهُ وَنَسَبُهُ بِاللِّسَانِ لِيُحِبِّ خَفِيٍّ مِنْ عِيْبٍ يَعْظُمُ لَدَاهُ
بِهِ فَهَذَا لَا طَرِيقَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَسْتَحِلَّ مِنْهَا وَيَقَعُ عَلَيْكَ لَمْ تَطْلُ مَا فِي جِدِّهِ
بِالْحَسَنَاتِ كَمَا يَجِبُ مَطْلَةُ الْمَيْتِ وَالْغَائِبِ كُلِّ جُنَابَةٍ عَلَى الْغَيْرِ لَمْ يَعْلَمْ
بِهَذَا ذَكَرَ الْجَانِي لَهُ ذَلِكَ لَمْ تَطْبِ تَقْسِيرًا حَلَالٍ بِسُرْعَةٍ أَوْ لَا يَمْنُ مِنْ
الْجَنَّةِ عَلَيْكَ مَقَابِلَتُهُ بِهَا فُحِّ الْجَانِي فِي ذَلِكَ وَطَرِيقُهُ أَنْ يَتَلَطَّفَ فِي سَعَةِ
مُهَنَاتِهِ وَأَخْرَاضِهِ وَيُظْهِرُ مِنْ جِدِّهِ وَالشَّفَقَةِ عَلَيْكَ مَا يَسْتَمِيلُ بِهِ قَلْبُهُ فَإِنْ
الْإِنْسَانُ عَبْدًا لِحَسَنِ وَكُلٌّ مِنْ نَفَرٍ بِسِيَّتِهِ قَالَ وَرَجَحُ حَسَنَةٍ فَازِلَةٌ
ذَلِكَ عَلَيْكَ فَالْكَفَّارَةُ بِتَنْتِيهِرِ الْحَسَنَاتِ لَيْسَ بِهَا فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ جُنَابَةٌ فَإِنَّ
اللَّهَ تَعَالَى يَحْكُمُ بِرَحْمَةٍ عَلَيْكَ وَيُزِيلُ قَبُولَ حَسَنَاتِهِ مَقَابِلَةَ جُنَابَتِهِ عَلَيْكَ ذَا مَتَعٍ
مِنْ الْقَبُولِ كَبُرَ أَتْلَفَ فِي لَدُنِّيَا مَا لَا تَجَاءُ بِبَيْتِهِ فَا مَتَعٍ مِنْ لَدُنِّي عَزَّ وَجَلَّ
وَكَذَلِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَحْكُمُ بِذَلِكَ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ وَهُوَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ
وَإِعْدَالُ الْعَادِلِينَ فَصَلِّ فَإِذَا تَخَلَّصَ مِنْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ وَتَفَرَّغَ لِعِبَادَةِ
عَدَلُ كَرَمُ الْوَالِدِ خَيْرٌ مِمَّا لَوْ كَانَ فَصَلِّ

فِي فَقْرِهِ أَكَلَ الْحَمَّ النَّصَّ وَقَالَ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ الْوَرَعُ الْخُرُوسُ مِنْ ذَلِكَ

شبهة وحاسبة النفس مع كل طرفة قال سفیان الثوری رحمه الله ما رأيته

اور چاہا کہ نفس پر ایک نگہ کرے، چنگیز نے

کہا: سفیان تیری دعا سے میرے

سہل بن اورج بن ماسک سے بیعت کر لی۔ وہو تو ان کے لیے صلی اللہ
 ارادہ آسان بر نیز گاری سے جو جنہو کہنے تیرے ل میں افس کو تو چھوڑ دی

علیہ السلام ارحم الراحمین ما حاک فی صدرک ولیرہت ان یصلح علیہ الناس و

هوذا اني ابعث اليك الصدورين وكان في قلبك مني شي وكذا لك قوله

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْمُ حَزَا الْقُلُوبَ يَغْنِي مَا حَزَّ عَنْ صَدْرِكَ فَحَاكَ

وَمَا يُظُنُّ عَلَيْهِ الْقَلْبُ فَاجْتَنِبْهُ وَمِنْهُ الْحَدِيثُ إِيَّاكَ فَلِحُكْمَاتِ فَانْهَ

اگر یہاں سے اس کے پاس پہنچو اور اسی حدیث پر ہم

وَأَيُّهَا الْحَاضِرُ مِنَ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَعَا إِلَى الْإِسْلَامِ بِكُفْرٍ وَأَلْفِ مَعْزُوفَاتٍ

الذرحی حفظ لسانک من اندرج کہ الحفظ من الذم وقال بشر بن الحارث

شَدَّ الْأَعْمَالُ ثَلَاثَةً: الْجُودَ فِي الْقَوْلِ وَالْوَدَعَ فِي الْخَلْقِ وَكَفَيْتَهُ حَقَّ عِنْدَ مَنْ

وَقِيلَ جَاءَتْ أَهْتُ بَشِيرِينَ الْخَافِيَةِ إِلَى الْمَأْمُورِينَ

اور بعض نے کہا بہترین حدیث مافی کی بین الیٰ مرتبہ میں

اور کہا اے امام پرانا کہ میں اپنی چوتھو بیس گدال میں تاک رہا ہوں

اور بڑی بے رومی ہو گیا پس ہاں ہے ہاں کیے کا تناں کی رومی میں پس کہا تو

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَنَا أختُ بَشِيرِ بْنِ الْحَارِثِ فَبَكَى إِحْمَامٌ أَحْمَدُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ كَمَا يَمِينُ هُوَ بِشِيرُ بْنُ حَارِثٍ كِي سِرُّهُ خَيْرٌ مِنَ الْمَلِكِ أَحْمَدُ بْنُ

وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ شَاعَهَا وَقَالَ عَلَى الْعَطَا

کتابخانه ملی ایران - تهران

لَكَ قَالَ خُذْ إِلَّا أَنِّي مَحْبُوسٌ عَنِ الْجَنَّةِ بَابُ اسْتَعْرِثَ قَالِمُ ارْدَهَا وَكَانَ

العبد المذنب زید غلام خدمت سیدین و تعبد اربعین سنت و کان فی

اِنْبَاءِ اَمْرِهِ كَمَا اَقْلَمْنَا مَا تَرَعٰى فِيْ اَمْنَامٍ فَقِيْلَ لَمْ نَفْعَلْ لِلّٰهِ يٰكُ قَالِ

خدا عز و جل نے حبسِ جنت و قد اخرج علی من غبار القیز أربعین
 اوجھوں کے کہیں نہ کیا گیا ہوں۔
 اور تحقیق نکال دیا ہے۔ یہاں سے غبار سے
 چالیس

وَقَدْ نَزَّلَ اللَّهُ مُوسَىٰ بِطَوَاتٍ لَّيْلًا ۖ وَكَانَ أَمْرًا مُّخْتَلِفًا ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّهِ يَكْفُرُونَ ۚ

فَقَالَ مَرْنَتْ فَقَالَ كُنْتُ حَمَلًا اَنْقَلَ يَلِنَا سِرْفَنَقَلْتُ يَوْمَ لَا لَسَايَ

ففسرت منہ جلا لا نخلت ربہ قام مط لب مند مت فصل
پس میں دعا کیا یا ہون جبے در ہون فصل پر ہون

اور ان کی حسرت اس قدر ہے کہ

گرمی کو جان سے سبھت
فرمان ہے نفس پر ہے شکمنا زبان کا

عصا والثانی الاجتناب عن

اور غیبت کے جو حصہ تبدیل بعض کی اور دوسرے پہنچا

سُورَةُ الطَّٰهٖ بِقَوْلِهِ تَعَالٰی اَكْثَرُ اَمِّنَ الطَّٰهٖ اِنَّ بَعْضَ الطَّٰهٖ اِنَّهُمْ وَلِقَوْلِهِ

وَالْطَّنَّانُ الْكَذِبُ الْحَدِيثُ وَالثَّالِثُ الْجَبَانُ

فَإِنَّ السَّيِّئِينَ لَفُوقِلَ عَلَيْهِمْ نَارُ جَهَنَّمَ خَمْسَ مِائَةِ سَنَةٍ أَوْ مَعَهُمْ قَوْمٌ مُّشْرِكُونَ

قوله تعالى قل للمؤمنين يغضوا من ابصارهم والخامس صدق اللسان

قَوْلُكَ تَعَالَى اذْاَقَلْتُمْ فَاَعِدْلُوْا يَعْنِيْ فَاَصْدُقُوْا وَالسَّادِسُ اَنْ يَّعْرِفَ مَنَّهُ

اللہ تعالیٰ عید کے لکھنے کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے: **يُحِبُّ بِنَفْسِهِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى اٰبَلُ لِلّٰهِ يَمُنْ عَلَيْكُمْ اَنْ**
 تاکہ وہ اپنے نفس سے اس قول کے واسطے فرمائے: اے اللہ! میں تم پر ایمان لے کر آیا ہوں کہ

فِي بَيْتٍ بَكَرَ فُكْتُبَ رُقْعَةً وَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ بِهَا مِنْ جَدِّهِ أَرِ الْبَيْتِ فَخَطَرَهُ
 ایک گھر میں بکریاں تھیں ایک قلعہ لکھا اور چاہا کہ اس پر لکھ دے کہ ایک دیوار سے
 اَنْ الْبَيْتِ بِالْكَرَاءِ ثُمَّ اَنْ خَطَرَهُ بِأَلِهٍ اَنْ لَا خَطَرُ لَهَا أَفْتَرَى لَكُمَا مَقْصِدَهُ
 تھیں گھر کرایہ پر ہے ہر ایک کے دل میں گذرا کہ کہیں خوف اس میں ہے دفعہ پرستی الٰہی میں سنا
 هَاتِفًا يَقُولُ سَيَعْلَمُ الْمُتَخَفُّفُ بِالْزَّيَّاتِ مَا يَلْقَى خَدَّ امْرُؤٍ طَوِيلٍ لِحْسَابِ وَكُلِّ
 هاتف کو کہتا ہوں کہ جانے والا ہے کہ اس صلیب کے طول کو جسکو وہ قیامت میں لے گا اور یہ کہ
 عَتَبَةُ الْغُلَامِ تَصِيبُ عَرْقًا فِي الشِّتَاءِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكَانٌ
 غلام کے ذرا تھپسہ چاڑھے میں ہے کہا گیا اس سے اس میں ہے کہا جس سے وہ جگہ
 عَصِيَّتُ فَيَدْرِي قَسِيلٌ عَنْهُ فَقَالَ كَشَطْتُ مِنْ هَذَا الْحَدِّ رُقْعَةً طَرِيفَةً
 کہ بچے نا فرمانی کی اس میں بچے ہوں ہیں پوچھا گیا اس سے ہے کہا جس سے کہ جس میں اس دیوار سے تھوڑی سی ٹی لہو جان کے لیے
 لِي غَسَلِيْدَهُ بِهَا وَهِيَ اسْتَحْلَصَتْ صَاحِبَةُ قَبِيلِ زَلَامٍ أَمَامَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ
 کو وہ لہنا تھا اس کو وہ ہو اور بچے قیل میں صاف کر لیا اس سے لہا لے سے اور بعض نے کہا سمیع بن امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ
 رَهْزَ سَطْرًا لَعِنْدَ بَقَالٍ بِمَكَّةَ فَلَمَّا أَرَادَ فِكَاهُ أَخْرَجَ الْبَقَالُ كَيْدَ سَطْرِهِ
 ایک لہنا تھا ایک بقال کے پاس کہ میں گرو گیا ہے چل راہو کہا اس کے چوڑانے کو تو بھلے بقال نے لہو کی موت دو تھا
 وَقَالَ خَدَّ أَيُّهَا لَكَ فَقَالَ لَامَامُ أَحْمَدُ أَشْكَلُ عَلَى سَطْرِي فَهَوَّكَ وَاللَّهِ
 اور کہا مجھے جو سنا کہ ہے دونوں جہاں ہیں کہا امام احمد نے شکل ہو گیا ہے میرا تھا میں نے تیرے واسطے ہی اور وہ
 لَكَ فَقَالَ لَبَقَالٍ سَطْرُكَ هَذَا أَوْ تَمَّا رَدَّتْ أَنْ أَجُوبَكَ فَقَالَ لَا أَخْذُهُ
 میں نے تیرے واسطے میں ہے کہا بقال نے کہا تھا ہے اور سوچے ہیں کہ بچے چاہا تھا کہ کہ میرے کہا ہے کہ میں لیتا اور
 مَضَى وَتَرَكَ السَّطْرَ عِنْدَهُ وَقِيلَ لَهُ رَابِعَةُ الْعَدْوِيَّةِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا خَاطَتْ شَفَا
 چلے گئے اور چھوڑ دیا تھا اس کے پاس اور بعض نے کہا سمیع بن امام احمد رحمہ اللہ علیہ نے سیاچہ پہنا ہوا
 فِي قَيْصٍ هَلْ فِي ضَوْءٍ مَشْعَلَةٍ سَلْطَانِيَّةٍ فَفَقَدَتْ قَلْبَهُ مَازَنًا حَتَّى تَدَّ كَرْدُفَانِ
 اپنے کرتہ میں ایک بادشاہی شعل کی روشنی میں ہے کہ کیا اس نے اپنا دل ایک زمانہ پہنا تک کر دیا تھا وہ سنا
 فَسَقَّتْ قَيْصٍ فَوَجَدَتْ قَلْبَهُ وَرَدَّتْ سَفِيَانُ التَّوْرِيِّ رَضَى فِي الْمَنَامِ وَلَهُ
 پس پہاڑ والا اپنا کرتہ پہن لیا اپنا دل اور وہ کہا گیا سفیان توری رضی عنہ در تھا کہ اس کے لیے
 جَنَاحَانِ يَطِيرُ بِهِمَا فِي الْجَنَّةِ مِنْ شَجَرَةٍ إِلَى شَجَرَةٍ فَقِيلَ لَهُ بِمِ نِلْتَ هَذَا
 اور میں جن سے کہتا ہے بہشت میں ہے کہ خوش ہے وہ بے درخت تک ہے اس سے کہا گیا تو کچھ سے کہہ رہا تھا
 قَالَ بِالْوَجْدِ وَكَانَ حَسَّانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ لَيْثًا مُضْطَجِعًا وَلَا يَأْكُلُ سَمِينًا
 کہا پر تیرے ہی سے اور تھا حسان بن سنان نہو یا کرتا لٹ کر اور نہ کہا کرتا چل اور
 لَا يَشْرَبُ بَارِدًا سِتِّينَ سَنَةً فَرَعَى فِي الْمَنَامِ بَعْدَ مَاتَ فَقِيلَ لَهُ مَا فَعَلَ اللَّهُ
 نہ پیا کرتا نہ پانی ساٹھ سال پس وہ کہہ گیا خواب میں مرے کہ بعد ہے کہا گیا اس سے کہ کیا اللہ نے

ہر سنا دل
 عالیہ اور طاعت
 شہرہ کے
 یاقوت حنفیہ
 العبد دما علی
 لہنا کہ کہہ لکھ
 علی حنفیہ
 لہنا کہ کہہ لکھ
 یاقوت حنفیہ
 ہر سنا دل
 عالیہ اور طاعت
 شہرہ کے
 یاقوت حنفیہ
 العبد دما علی
 لہنا کہ کہہ لکھ
 علی حنفیہ
 لہنا کہ کہہ لکھ
 یاقوت حنفیہ
 ہر سنا دل
 عالیہ اور طاعت
 شہرہ کے
 یاقوت حنفیہ
 العبد دما علی
 لہنا کہ کہہ لکھ
 علی حنفیہ
 لہنا کہ کہہ لکھ
 یاقوت حنفیہ

وَالْمَقَامَاتِ بَعْدَ ذَلِكَ كُلِّهَا رَفَعَهُ إِلَى حَالَةٍ وَمَقَامٍ كَانَ هُنَاكَ مَا بَيْنِي وَمَا

یٰۤاَمرؤہم یَعْرِفْ اٰکُل ذَا لِقَعْنِ هٰذَا رَمِیْتُ سِلَاسَیْ هٰذِهِ الصَّرِیقَةَ وَ

فَالطَّلَاةُ أَهْلُهَا فَذَاقُوا خِزْدَتَهُ أَلْفَ نَفْسٍ فِي أَوَّلِ وَهْلَةٍ بِمَا هُوَ مُنْتَهَى الْأَمْرِ

ہم نے ادا کیے اس کے لئے
نہیں ہرگز نہ کوئی کہ
بھی : زمین
ساتھ اپنے پیچھے
کہ وہ ایک ہیایت جو

اِنَّا بَعَثْنَا مُمبِقِينَ وَتَبِعُوا مُبِقِيَّيْنِ وَلَا تَنْفِرْ مِنْ هَذَا الدِّينِ

میتن فاکسل فیڈ بالرفوفون منبت ای منقطع ر طریق سلك و اظہر

البعض من يتوب عن بعض الذنوب ويدون بعض العباد ان بعضهم اشد
او اكثر في جوارحه

من البعض عند الله واعطى عهوبه واهله ودينه يوب عن القليل

نہی الخ لعل العباد یعلمون ان یوم العید رزقنا و ما یبیر
میں سے ادا کرنے سے پہلے اور اسے جو جاننے کے لیے تحقیق نہ دئے تو میں نہ ہوں، یہاں

اللہ تعالیٰ یکساں ہے العزیز العلیم

ہم لا شیعہ ایمان اقدس و الست الکفر بالله والزنا والقتل و

النَّصْرَانِ الْخَمْسَةَ عَشَرَ وَاصْبِرْ وَكُنْ بِتَوْبَةٍ

صغیرہ اوصغائر و هو مصر علیٰ بئر من مثل ان یتوب عن الغیبة

اَوْعَنِ النَّظَرِ إِلَى الْحَرَمِ وَهُوَ مَصْرَعٌ عَلَى شَرْبِ الْحَمْرِ لَشِدَّةِ ضَرَاوَتِهِ

وَالْخُرُوجِي بِهَا وَتَعَوَّدُ بِهَا وَتَسْوِيْلُ نَفْسِهَا بِأَنَّهُ مُدَاوِمَةٌ

[illegible]

هَذَا لَكُمْ بِالْإِيمَانِ وَالسَّابِقِ إِنْ يَنْفِقُوا مَالَهُمْ فِي خَيْرٍ يَنْفِقُوا فِي الْبَاطِلِ لِقَوْلِهِ
تَعَالَى وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يَسِرُّوا وَلَمْ يَقْتُرُوا بِعَيْنٍ لَمْ يَنْفِقُوا فِي الْمَعْصِيَةِ
وَلَمْ يَمْنَعُوا مِنَ الطَّاعَةِ وَالثَّامِنُ أَنْ لَا يُطْلَبَ لِنَفْسِهِ الْعُلُوُّ وَالْكَبِيرُ لِقَوْلِهِ
تَعَالَى تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا
فَسَادًا وَالثَّاسِعُ الْحَافِظُ عَلَى الصَّلَاةِ تَحْسِبُ مَوَاقِيتَهَا بِرُكُوعِهَا
سَبْعُ دَهَالِقٍ لِقَوْلِهِ تَعَالَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا
لِلَّهِ قَنِينٍ وَالْعَاشِرُ الرَّاسِخُ عَلَى السُّنَنِ وَالْجَاعِلُ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَأَنْ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ
فَصَلِّ وَجُودًا أَنْ تَتُوبَ عَنْ بَعْضِ الذُّنُوبِ دُونَ بَعْضِهَا لَمْ يَكُنِ التَّوْبَةُ
عَنْ جَمِيعِ مَا فِي حَالَةٍ وَاحِدَةٍ مِثْلَ أَنْ يَتُوبَ عَنِ الْكِبَارِ دُونَ الصَّغَائِرِ أَوْ
أَنْ الْكِبَارُ عِظَمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَجَلُ لِسُخْطِهِ وَمَقْتِهِ وَالصَّغَائِرُ دُونَهَا
فِي التَّوْبَةِ إِذْ هِيَ أَقْرَبُ إِلَى تَطَرُّقِ الْعُقُولِ لَهَا فَلَا يَسْتَحِيلُ أَنْ يَتُوبَ عَنْ
الْأَعْظَمِ ثُمَّ إِذَا قَوِيَ الْإِيمَانُ وَالْيَقِينُ فِي قَلْبِهِ وَظَهَرَتْ أَنْوَارُ الْهُدَايَةِ
وَأَنْشَرَحَ صَدْرُهُ لِلْإِنَابَةِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى تَزَالُ جَمِيعُ الصَّغَائِرِ وَ
دَقَائِقُ الزَّلَّاتِ وَالشُّرُكِ الْخَفِيِّ وَذُنُوبُ الْقُلُوبِ أَجْمَعِ وَمَعَاصِي الْحَالَاتِ
كُنَاهُ بَارِكُنَا

وہی ہے جو کہ ایمان کے ساتھ ساتھ اپنے مال کو خیر کے لیے خرچ کرے اور اللہ کے راستے میں
تعالیٰ کے اور وہ لوگ جو صرف خرچ کرتے ہیں مین میں خرچ کرتے اور نہیں بخل کرتے گناہ میں
اور انہیں دیتے عاقبت
تعالیٰ کے یہ کہتا کرتے ہیں کہ اس کو واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں جانتے یہی زمین میں اور
فساد اور زمین بگھاتی کرتی پانچون نمازوں میں اُنکے وقتوں میں ساتھ اُنکے رکوع اور
سبھی دہالیاں تعالیٰ حافظوں علی الصلوات والصلوة الوسطی وقوموا
جو کہ واسطے فرمانے اللہ تعالیٰ کے محافظ کرو سب نمازوں اور نماز پنج والی پر اور کھڑے ہو
لہ قنین والعاشر الراسخ علی السنن والجاعل لبقولہ تعالیٰ وان
واسطے اللہ کے جیکے اور مومن قائم رہنا سنت اور جماعت پر واسطے فرمانے اللہ تعالیٰ کے کہ
ہذا صراط مستقیم فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ
راہ میری سیدہ ہے پس میری راہ کی اور سب سے بڑی راہ اور راہوں کی پس متفرق کروین گے تم کو اس کی راہ سے
فصل وجوز ان یتوب عن بعض الذنوب دون بعض اذا لم یکن التوبة
فصل اور جائز ہے کہ توبہ کرے بعض گناہوں سے سو بعض کے جب گناہ ممکن نہ ہو توبہ کرتی
عن جمیع ما فی حالۃ واحدۃ مثلاً ان یتوب عن الکبار دون الصغائر اعم
ان سے ایک ہی حالت میں جیسے کہ توبہ کرے کبیرے گناہوں سے سو صغیرے گناہوں سے واسطے اس کے جائز ہے
ان الکبار اعظم عند اللہ واجل لسخطه ومقته والصغائر دونها
یہ تحقیق کبیرے گناہوں میں بڑی ہیں اللہ کے نزدیک بہت کچھ ہیں اس کے ہر اور اس کے غضب اور صغیرے گناہوں میں کم ہیں
فی التوبۃ اذھی اقرب لی تطرق العقول لہا فلا یستحیل ان یتوب عن
رجوع میں کیونکہ وہ بہت نزدیک ہیں طرف ہا یہ معانی کی اسکی طرف کہیں میں محال ہے کہ
الاعظم ثم اذا قوی ایمان والیقین فی قلبہ وظہرت انوار الہدایۃ
بہت بڑے گناہ سے ہر جب قوی ہوگا ایمان اور یقین اس کے دل میں اور ظاہر ہو جائیں گے ہدایت کے نور
وانشرح صدرہ للإنباء إلى الله تعالى تزال جمیع الصغائر و
اور کھل جائیگا اس کا سینہ واسطے رجوع ہونے کے طرف اللہ تعالیٰ کے تو وہ چھوڑ دینا اس وقت کے سب چھوڑ دے گناہوں کو اور
دقائق الزلات والشرك الخفی وذنوب القلوب اجمع ومعاصی الحالات
گناہ کی بارگاہی اور پوشیدہ شرک اور دلوں کے گناہوں کے اور اعمالوں اور

الْكَافَاتِ بِأَن يُقَالَ لَكَ أَنْتَ فَاسْتَخَارِ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ بِفُسُوقِكَ مُخَالَفَةً
بما روئے اس سے کہ کیا اس سے زندہ نہ ہو
لَا مَرَّةً فِعَادَاتِكَ هَذِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنْ رَحِمْتَ أَلَيْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاتْرُكْ
اس کے لئے کہ اس سے نہ ہو
الْفُسُوقُ فَإِنَّ أَمْرَ اللَّهِ فِيهِ وَاحِدٌ وَلَا يَتَصَوَّرُ أَنْ تَقْصِدَ بِصَلَاتِكَ التَّقَرُّبَ
المنزل کی صورت
لِلَّهِ مَا لَمْ يَتَّقِ تَبْرُكُ الْفُسُوقِ وَهَذَا عَمَلٌ لَا يَقَالُ فَمَا هَذَا إِلَّا مَثَابَةٌ
المنزل کی صورت
مِنْ عَمَلِهِ يَذْكُرُ الْجَلِيلُ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى الْأَعْيَالِ لِيَهْدِيَ قَادِيَ الْجَدِّ الْيَتَامَى
بہر دو دنیا ہوں دوم دوئے اور وہ قادر ہوں دونوں کی طرف ان کو رہے ہر
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ الْآخِرُ وَحَلَفَ عَلَيْكَ مَعَهُ ذَلِكَ وَتَحْقِيقُهُ فَلَا شَكَّ
ان کے ایک کی طرف
أَنْ ذِمَّتْ بِرَبِّهِ مَقَادِ أَدَى وَمَشْتَغَلَةٌ بِمَا جَدَّ وَالِي فَكَذَلِكَ مِنْ طَاعَةِ
بہر حق کی طرف
اللَّهُ تَعَالَى فِي بَعْضِ أَوَامِرِهِ مُطِيعٌ لِبِطَاعَتِهِ وَإِذَا عَصَاهُ فِي بَعْضِ نَوَاهِيهِ عَصَى
المنزل کی صورت
لَمْ يَعْصِمْهُ فَهُوَ مَوْمِنٌ مَلِكٌ نَاقِصٌ إِلَيْهَا زُطَائِعُ بِطَاعَتِهِ عَاصِرٌ مُخَالَفٌ
اس کا اس کے گناہ میں
لِيُخَالِفَتْ هَذِهِ هُوَ كُلُّ مُخْلَطٍ فِي أَمْرِ دِينِهِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ إِلَى حَالِهِ تَزُولُ هَوَاهُ
المنزل کی صورت
فَيَقْطَعُ عَنْ جَمِيعِ الْعَاصِي لَمْ يَنْشَأْ أَنْ يَقْضَ عَلَيْهِ بِهَا إِذْ لَمْ يَجْعَلْ لَنَا
پس ان کے ہاں اس سے
يُؤْتِي اللَّهُ عَلَى مِنْ تَابَ وَيَتَقَضَى بِالرَّحْمَةِ عَلَى مَنْ أَنْابَ فَصَلِّ فِي ذِكْرِ الْخَيْرِ
تو یہ قبول کرے کہ اللہ تعالیٰ اس سے
وَأَلَّا تَرَا لَوْ أَرَدَ فِي التَّوْبَةِ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
اور ان کے کہ وہ تو توبہ میں
عَلَيْهِ سَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ يَهَا النَّاسُ تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ قَبْلَ أَنْ تَوَلَّوْا بَادِرُوا
پس ان کے کہ وہ توبہ میں
بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تَشْغَلُوا وَصَلُّوا الَّذِي يَنْتَكِرُ وَيَذْكُرُكُمْ تَسْعَةً وَأَلَا
ان کے لئے ان کے

بما روئے اس سے کہ کیا اس سے زندہ نہ ہو
اس کے لئے کہ اس سے نہ ہو
المنزل کی صورت
بہر دو دنیا ہوں دوم دوئے اور وہ قادر ہوں دونوں کی طرف ان کو رہے ہر
ان کے ایک کی طرف
بہر حق کی طرف
المنزل کی صورت
پس ان کے ہاں اس سے
اور ان کے کہ وہ توبہ میں
پس ان کے کہ وہ توبہ میں
ان کے لئے ان کے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَذِنْتُ ذُنْبًا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَمَا يَأْخُذُكَ بِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 شَيْئًا مِنْ عَمَلِكُمْ

استغفر الله قال اني اتوب ثم اعود قال صلى الله عليه وسلم كلما اذنبت
 غفرت لك فقال من تكرر من تكرر من زيارت حضرت علي عليه السلام في

فَبَدَّحَقِّكَ الشَّيْطَانُ هُوَ الْخَسِيفُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِذَا تَكُنْ ذُنُوبِي فَقَالَ
 الشَّيْطَانُ هِيَ نُونًا بِأَنَّهُ لَا اسْمَ لَهُ سِوَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِّبْ تَوْبَتَكَ لِي هَبْ بَرَاءَةً لِي هَبْ تَوْبَةً لِي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَفَا اللَّهُ أَكْثَرَ مِنْ ذُنُوبِكَ وَقَالَ فَحَسَنَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَا تَقْمِنَنَّ

المَغْفِرَةِ مِنْ غَيْرِ تَوْبَةٍ وَلَا ثَوَابٍ بِغَيْرِ عَمَلٍ لِأَنَّ الْغُرَّةَ بِاللَّهِ أَنْ تَقَادِيَ فِي

سُخَّطَ وَتَرَكَ الْعَمَلَ بِمَا يَرْضَاهُ وَتَقَنَّنَ عَلَيْهِ الْمَغْفِرَةَ فَتَغَرَّكَ الْأَمَلُ إِلَى حَقِّهِ

یٰۤاَيُّهَا الْمَرْءُ اِمَّا سَمِعْتَهُ يَقُولُ وَغَرَّكُمْ لَا مَا نِي حَتَّىٰ جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي أَخَفُّارُ مِنْ تَابٍ وَأَمِنْ وَعَمِلَ صَالِحَاتٍ أَهْتَدِ

فَالْعَزُوجُ وَرَحِمَتِي سَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ فَسَاكِنَتُهَا لِلَّذِينَ يَنْقُوتُونَ وَيُؤْتُونَ

زَكَاةً وَالَّذِينَ هُمْ يَأْتِيَانِي أُمُونًا فَلَا ظَمْرَ فِي الرِّحْمَةِ وَالْجَنَّةُ مِنْ غَيْرِ تَوَكُّعٍ

غیر تقویٰ حق و جہل و غرور کا تضاد مقید تان بہا تیز الہیتین وقال لیسے

سَلَامٌ لِّلّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ ذُنُوْبُهُ كَاَنَّهُ بِاَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْفٰجِرِیْنَ ذُنُوْبُهُمْ کَذٰبٌ فَعَلَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ فُکْرًا هٰکِذَا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَذُنُّ لِدُنْبٍ فِدْ خَلَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ

كَيْفَ يَدْخُلُهُ الْجَنَّةَ قَالَ يَكُونُ الذَّنْبُ نَضَبَ عَيْنٍ

وَأَكْثَرُ الصَّدَقَةِ تَرْزُقُوهُ وَأَمْرُهُ بِأَعْرُوفٍ خَصْنُوهُ وَأَنَّهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ تَصَرُّوهُ
اور بہت کرو صدقہ روزی دینے جاؤ گے دیکھ کر وہیں کو بہاؤ گے رستہ کر دیں گی سے اور کئے جائیں گے
وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا يَقُولُ لَهُمْ أَغْفِرِي وَتُبْ عَلَىٰ ذُنُوبِكَ
اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں یا اللہ مجھے بخش اور مجھے توبہ قبول کر دینا
أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنِ ابْلِيسَ جِنَّةً أَهْبَطَ إِلَى
تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور یا اللہ اے اللہ تیرے رسول نے شیطان پہلے مارا تھا
الْأَرْضَ قَبْلَ وَعِزَّتِكَ وَجَلَّ لَكَ إِذَا زَالَ غَوَىٰ بَنَادُمَ مَا دَامَ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ
زمین کی طرف تو کیا تسمیر ہی عزت اور برتری میں ہمیشہ ہوگا آدم کی اولاد کو بھی تھا جب تک کہ بدن میں جان ہوگی
فَقَالَ الرَّبُّ وَعِزَّتِي وَجَلَّتْ لِي لَا أَمْنُكَ التَّوْبَةُ مَا لَمْ يَتَغَرَّرْ بِنَفْسِهِ وَعَنِ عَمَلِهِ
پس فرمایا رب وہ نے مجھ کو سوائی عزت اور برتری میں نہ دیکھا اس سے توبہ بہت مغفرت ہے کہ نہ کرے اپنی جان سے اور رات کو
ابن عبد الله السلمي رحمه الله انه قال جئست الى تفر من صحاب رسول الله
بن عبد اللہ سلمیٰ رحمہ اللہ ہے کہ جیئتہ میں نے کہا میں نے تیرا جماعت میں تفرقت ہو گیا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَلَدِيْنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے صحابہ میں سے مدینہ میں آئے ہیں ان کے لئے ان میں سے شیطان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
يَقُولُ مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ يَنْصِفُ يَوْمَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ آخِرُ سَمِعْتُ
فرماتے ہو کوئی توبہ کرے وہی توبہ ہے اور جو دن توبہ قبول کرے گا اللہ اس سے اور کما کرے دے گا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَابَ قَبْلَ الْخُرْغَةِ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص توبہ کرے غرغرت سے پہلے توبہ قبول کرے اللہ اس سے اور
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَطْرَفٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِي بَنَادُمِ
روایت محمد بن مطرف رحمہ اللہ سے ہے کہ جیئتہ میں نے کہا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جہت ہو آدم کے بیٹے پر
يَذِيْبُ لَدُنَّ نَبٍ فَيَسْتَغْفِرُنِي وَأَغْفِرُ لِي وَيَجْزِيَنِي يَجُودُ فَيَسْتَعْفِرُنِي فَأَغْفِرُ
گناہ تو کہہ رہا ہے جس نے جس نے گناہ میں سے توبہ کرنا ہے توبہ قبول کرے گا اور توبہ قبول کرے گا توبہ قبول کرے گا
وَيَجْزِيَنِي لَا هُوَ يَتْرُكُ ذَنْبًا وَلَا هُوَ يَأْسِرُ مِنْ رَجْتِهِ أَشْهَدُ كَمَا إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ
پھر رحمت نہ دے پھر نہ توبہ کرنا گناہ کرنا اور نہ وہ توبہ کرنا ہے میری رحمت میں نہیں گناہ کرنا ہوں کہ جیئتہ میں نے اس کو بخش دیا
وَقَالَ نَسْرُ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَحَابَتُهُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ
اور کہا حضرت انہوں نے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ بعد
وَأِنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيَّ يَسْتَغْفِرُونَ كُلَّ يَوْمٍ مَّا تَرَوْهُ
اور جو جائے اس میں کہ اور توبہ بخشے ان کو اپنی توبہ پروردگار سے پھر توبہ کر دے ان کی بخشش مانگا کرتے ہر دن میں سو بار
وَيَقُولُونَ نَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللہ کہتے ہیں بخشش مانگتے ہیں اللہ سے اور توبہ کرتے ہیں اسی طرف کہا اور آیا ایک مرد پاس حضرت رسول اللہ صلی

وَأَكْثَرُ الصَّدَقَةِ تَرْزُقُوهُ وَأَمْرُهُ بِأَعْرُوفٍ خَصْنُوهُ وَأَنَّهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ تَصَرُّوهُ
اور بہت کرو صدقہ روزی دینے جاؤ گے دیکھ کر وہیں کو بہاؤ گے رستہ کر دیں گی سے اور کئے جائیں گے
وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا يَقُولُ لَهُمْ أَغْفِرِي وَتُبْ عَلَىٰ ذُنُوبِكَ
اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں یا اللہ مجھے بخش اور مجھے توبہ قبول کر دینا
أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنِ ابْلِيسَ جِنَّةً أَهْبَطَ إِلَى
تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور یا اللہ اے اللہ تیرے رسول نے شیطان پہلے مارا تھا
الْأَرْضَ قَبْلَ وَعِزَّتِكَ وَجَلَّ لَكَ إِذَا زَالَ غَوَىٰ بَنَادُمَ مَا دَامَ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ
زمین کی طرف تو کیا تسمیر ہی عزت اور برتری میں ہمیشہ ہوگا آدم کی اولاد کو بھی تھا جب تک کہ بدن میں جان ہوگی
فَقَالَ الرَّبُّ وَعِزَّتِي وَجَلَّتْ لِي لَا أَمْنُكَ التَّوْبَةُ مَا لَمْ يَتَغَرَّرْ بِنَفْسِهِ وَعَنِ عَمَلِهِ
پس فرمایا رب وہ نے مجھ کو سوائی عزت اور برتری میں نہ دیکھا اس سے توبہ بہت مغفرت ہے کہ نہ کرے اپنی جان سے اور رات کو
ابن عبد الله السلمي رحمه الله انه قال جئست الى تفر من صحاب رسول الله
بن عبد اللہ سلمیٰ رحمہ اللہ ہے کہ جیئتہ میں نے کہا میں نے تیرا جماعت میں تفرقت ہو گیا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَلَدِيْنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے صحابہ میں سے مدینہ میں آئے ہیں ان کے لئے ان میں سے شیطان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
يَقُولُ مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ يَنْصِفُ يَوْمَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ آخِرُ سَمِعْتُ
فرماتے ہو کوئی توبہ کرے وہی توبہ ہے اور جو دن توبہ قبول کرے گا اللہ اس سے اور کما کرے دے گا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَابَ قَبْلَ الْخُرْغَةِ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص توبہ کرے غرغرت سے پہلے توبہ قبول کرے اللہ اس سے اور
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَطْرَفٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِي بَنَادُمِ
روایت محمد بن مطرف رحمہ اللہ سے ہے کہ جیئتہ میں نے کہا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جہت ہو آدم کے بیٹے پر
يَذِيْبُ لَدُنَّ نَبٍ فَيَسْتَغْفِرُنِي وَأَغْفِرُ لِي وَيَجْزِيَنِي يَجُودُ فَيَسْتَعْفِرُنِي فَأَغْفِرُ
گناہ تو کہہ رہا ہے جس نے جس نے گناہ میں سے توبہ کرنا ہے توبہ قبول کرے گا اور توبہ قبول کرے گا توبہ قبول کرے گا
وَيَجْزِيَنِي لَا هُوَ يَتْرُكُ ذَنْبًا وَلَا هُوَ يَأْسِرُ مِنْ رَجْتِهِ أَشْهَدُ كَمَا إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ
پھر رحمت نہ دے پھر نہ توبہ کرنا گناہ کرنا اور نہ وہ توبہ کرنا ہے میری رحمت میں نہیں گناہ کرنا ہوں کہ جیئتہ میں نے اس کو بخش دیا
وَقَالَ نَسْرُ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَحَابَتُهُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ
اور کہا حضرت انہوں نے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ بعد
وَأِنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيَّ يَسْتَغْفِرُونَ كُلَّ يَوْمٍ مَّا تَرَوْهُ
اور جو جائے اس میں کہ اور توبہ بخشے ان کو اپنی توبہ پروردگار سے پھر توبہ کر دے ان کی بخشش مانگا کرتے ہر دن میں سو بار
وَيَقُولُونَ نَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللہ کہتے ہیں بخشش مانگتے ہیں اللہ سے اور توبہ کرتے ہیں اسی طرف کہا اور آیا ایک مرد پاس حضرت رسول اللہ صلی

عَزَّوَجَلَّ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّزُنُوبٍ وَأَمْرٌ عَلَيَّ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى قَالَ عَلِيُّ بْنُ

اور میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تم کو یہ سب اور ایمان لانا اور عمل کیلئے ہر راہ پائی

اِنی طالب کرم اللہ وجہہ مکتوب حوالہ العرش قبل دم باربعہ الاف عام
 عمن کے گزرنے حضرت آدم سے پہلے چار ہزار سال

۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا فِي الْأَيْدِيهِمْ ذِكْرًا مِّنْ رَبِّهِمْ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ذِكْرًا مِّنْ رَبِّهِمْ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۚ

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

ان الحسنات پڑھیں سینہ پر لکھ دیں اور روئے پر لکھ دیں ابن عباس

بِالْحَمْدِ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَافِظٌ

۱۰۱۰

سَّأْوِي عَمَّا وَأَنْتَ جَوَارِحُ مَا عَمِلْتَ مِنَ الْخَطَايَا وَأَنْتَ مَقَامُهُ مِنَ الْأَرْضِ وَأَنْتَ

[illegible]

تَقَالَهُ مِنْ الشَّيْءِ الْفَاحِشِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَيْسَ عَلَيْهِ تَقِي تَهْيِيدُ عَلَيْهِ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ

اس گناہ پر اہل روایت کی کمی جو حضرت نبی

سُئِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَابٍ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ وَبَعِي

جہاں گناہ نہیں ہے اور
 اللہ عزوجل کا فضل و کرم سے ہمیں نصیب ہو گا

لفظ ووعادي ايزن سبعين مرة و فان سجد الله مسجود

اور کہا عبد اللہ بن مسعود نے جو اس کے

سُتَغْفِرُكَ اللَّهُ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ثَلَاثَ

[illegible]

أَنْ غَفَلَ لَذُنُوبِهِ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدٍ الْخِوَارِ عَنِ مَسْعُودِيهِ أَنْ قَالَ نَظَرُوا

اور یہ روایت ہر اہل سنی و شیعہ کے لئے معتبر ہے۔

الْإِنْسَانُ فِي كِتَابِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيُرَى فِي وَلِيهِ الْمَعَاصِي وَفِي جُزْءِ الْحَسَنَاتِ إِذَا

پس دیکھو کہ اسکے اول میں گناہ اور اسکے آخر میں نیکیاں

جَعَلْنَا فِي الْقُرْآنِ لِكُلِّ ذِكْرٍ حَسَنَاتٍ فَاُولَٰئِكَ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ فَاُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ

اعمال کے اول کی طرف تو وہ بھی نکلا اس سے تو یہ بات اور یہ ہے کہ وہ ان کے لئے کہ جس پر اول میں نہ ہوں

اللہ سبحانہ رحمہ حسنہ و هذا هو في حق التائب الذي ختم الله له
 اللہ تعالیٰ برائے تائبوں سے اور اس توبہ کرنے والے کے حق میں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

التوبة والإجابة وقال بعض السلفين العبد إذا تاب من الذنوب صارت
 له نعمة جديدة وجب عليه أن يترك ما كان عليه من الذنوب

Handwritten musical notation on a staff, showing a series of notes and rests. The notation is somewhat faded and appears to be a single line of music.

الْإِيمَانِ عَشْرًا وَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً قَارَأَ صَاحِبُ الشَّهَادَةِ أَنْ يَكْتَبَهَا قَالَ صَاحِبُ

فرستادن تکبیر اور جب کہ گناہ کرے یا میں طرف الازدستہ کے و کتبہ کو تو کہتا ہے الہی طرف وال

الْإِيمَانِ أَمْسِكَ عَنْهُ فَمَسِكَ عَنْهُ سِتُّ سَاعَاتٍ مِنَ النَّهَارِ أَوْ سَبْعًا فَإِنْ اسْتَغْفَرَ

نہشتہ بندہ اس گناہ بندہ رہتا جس کچھ گمراہیوں کی بات پس اگر وہ بخشش مانگے

اللَّهُ تَعَالَى مِنْهَا لَمْ يَكْتَبْ عَلَيْهِ شَيْئًا وَإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ كُتِبَ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ

اللہ تعالیٰ سے اس کو تو وہ گناہ نہیں لکھتا اس کے اور اگر وہ بخشش نہ مانگے تو لکھتا ہے ایک گناہ ہی برای اور

فِي لَفْظِ آخِرِ الْبَيْتِ إِذَا أَذِنَ لَمْ يَكْتَبْ عَلَيْهِ حَتَّى يَذُنِبَ ذَنْبًا آخَرَ فَإِذَا

ایک اور لفظ میں کہ کہیں بندہ گناہ کرے تو نہیں لکھا جاتا پس یہاں تک کہ گناہ کرے اور گناہ نہیں

اجْتُمَعَتْ عَلَيْهِ خَمْسَةٌ مِّنَ الذُّنُوبِ فَإِذَا عَمِلَ حَسَنَةً وَاحِدَةً كُتِبَ لَهُ بِهَا

جمع ہوا تین اس پر پانچ گناہ پس جب کہ ایک ہی گناہ تو تین ہائی تین کے لیے پانچ

حَسَنَاتٍ وَجُعِلَ لِحَسَنٍ بَارِئَةٍ خَمْسٌ سَيِّئَاتٍ فَيُحْصِي عَنْ ذَلِكَ ابْلِيسُ ثَمَنًا

تکبیر اور کھائی تین پانچ تکبیر پانچ گنا ہو گئے مقابلے میں پس ملتا ہے تیرہ گناہ ابلیس ثمن

اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ كَيْفَ لِي أَنْ أَسْتَطِيعَ عَلَى ابْنِ آدَمَ فَإِنْ اجْتَمَعَتْ

اللہ علیہ اور کہتا ہے کیونکر ہو میرے لیے کہ میں طاقت رکھوں آدم کے ٹیپہ پس کہیں میں اگر وہ کوشش کرے اور

عَلَيْهِ يَبْطُلُ بِحَسَنَةٍ وَاحِدَةٍ جَمِيعُ جَهْدِي وَرَوَى يُونُسُ عَنْ أَحْسَنِ عِلْمِي

اس پر وہ مل کرے ایک ہی گناہ میری ساری کوشش کو اور روایت کی یونس نے حسن سے حضرت علی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَصَاحِبُ الْإِيمَانِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے فرمایا تین کو کوئی بندہ گناہ پر دو فرشتے ہیں اور سید ہی طرف وال ایمان

عَلَى صَاحِبِ الشَّهَادَةِ فَإِذَا عَمِلَ الْعَبْدُ السَّيِّئَةَ قَالَ لَهُ صَاحِبُ الشَّهَادَةِ كَتَبَهَا

بائیں طرف لے کر پس جب کہ گناہ کرے تو کہتا ہے اس سے بائیں طرف وال ایمان کو کہہ لوں

فَيَقُولُ لَهُ صَاحِبُ الْإِيمَانِ دَعِ حَتَّى يَكُونَ خَمْسٌ سَيِّئَاتٍ فَإِذَا عَمِلَ خَمْسَ سَيِّئَاتٍ

پس کہتا ہے اس کو کوئی طرف وال اسے چھوڑ یہاں تک کہ گناہ کرے پانچ برائیاں پس جب کہ گناہ کرے پانچ برائیاں

قَالَ صَاحِبُ الشَّهَادَةِ كَتَبَهَا فَيَقُولُ لَهُ صَاحِبُ الْإِيمَانِ دَعِ حَتَّى يَكُونَ حَسَنَةٌ

تو کہتا ہے بائیں طرف وال ایمان کہہ لوں پس کہتا ہے اس سے الہی طرف وال اسے چھوڑ یہاں تک کہ گناہ کرے ایک ہی

فَإِذَا عَمِلَ حَسَنَةً قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْإِيمَانِ قَدْ أَخْبَرْنَا بِأَنَّ الْحَسَنَةَ بَعَثَتْ وَقَالَ

پس جب کہ گناہ کرے تو کہتا ہے اس کو کوئی طرف وال اسے چھوڑ یہاں تک کہ گناہ کرے پانچ برائیاں اور کہتا ہے اس سے الہی طرف وال اسے چھوڑ یہاں تک کہ گناہ کرے ایک ہی

نَحْنُ خَمْسًا خَمْسٌ وَنُتَبِّتُ لَهَا خَمْسًا مِّنَ الْحَسَنَاتِ قَالَ فَيُصْبِرُ الشَّيْطَانُ عِنْدَ

دور کرے پانچ برائیاں پانچ تکبیروں سے اور ثابت رکھیں اسے پانچ برائیاں اپنے فرمایا ایمان ملتا ہے شہان نزدیک

ذَلِكَ فَيَقُولُ مَتَى أَدْرَكَ ابْنَ آدَمَ وَهَذِهِ الْحَادِثَةُ مَوَافَقَةٌ لِّقَوْلِهِ

اس کے پس کہتا ہے کہاں تین پہنچوں آدم کے پیچھے کو اور یہ حدیث موافق ہیں اللہ عزوجل کے فرمان کے

ایک گناہ کرے تو تین تکبیر لکھتا ہے اس کا بدلہ جو وہ گناہ کرے یا میں طرف الازدستہ کے و کتبہ کو تو کہتا ہے الہی طرف وال

بُکری بن یدى عبد الله فاعْتَقَهُ عبد الله وجعل يَمْلِكُ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهَا
 حق عبد اللہ کے پس گئے گواہ اس کو حضرت عبد اللہ نے اور دے گئے کہ ہر ایک ان دو لوگوں سے

سَمِعْنَا قَالَهُ عَزَّوَجَلَّ كَيْفَ لَا أُحِبُّ مَنْ جَنَّهُ اللَّهُ قَتَابَ مِنْ ضَرْبٍ بِالْعُودِ

عَلَّيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ حَتَّى تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَتَأْخُذَ الْوُافِينَ الْعِلْمِ

عَنْ صَادِقٍ مَا فِي الْعِلْمِ وَقَدْ جَاءَنِي كَثِيرٌ مِّنَ الْأَخْبَارِ رَوَى إِذَا كَانَ عَزْ

در اللہ بن مسعود رووی زادت عن سلمان الفارسی وفي الزمر ايشان
اور روایت کی زاون نے سلمان فدی سے اور نجی اسرائیل کی روایتوں میں

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا كُنْتُمْ أَقْرَبَ إِلَىٰ نَجَاتٍ فَأَقْرِبُوا بِهَا أَنفُسَكُمْ ۚ وَذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا كُنْتُمْ أَقْرَبَ إِلَىٰ شَيْءٍ نَّهَىٰ عَنْهُ فَأَدْبِرُوا ۚ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا فَلَا فَايَ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۚ وَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ فَامْنَحُوا فِيهَا بِحَبْلٍ مُّوَدَّدٍ ۚ إِنَّ نَافِلَتَهُ تَجَنَّبَ عَنْهُ فَأَصْحَبَا ذِي الْقُرْبَىٰ ۚ وَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ وَكُنْتُمُ الْبُرْجَ بِحَبْلٍ مُّوَدَّدٍ فَأَمَّا الْفُلُ فَأَصْبَحَ ظَهْرًا ۚ وَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ وَكُنْتُمُ الْبُرْجَ بِحَبْلٍ مُّوَدَّدٍ فَأَمَّا الْفُلُ فَأَصْبَحَ ظَهْرًا ۚ وَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ وَكُنْتُمُ الْبُرْجَ بِحَبْلٍ مُّوَدَّدٍ فَأَمَّا الْفُلُ فَأَصْبَحَ ظَهْرًا ۚ

رہا ابکا مفتوحا وہی قاعدۃ علی السیرۃ جیذاک الباب فکل من مری
 اگر ہمیشہ کلمہ رہا
 اگر ہمیشہ کلمہ رہا
 اگر ہمیشہ کلمہ رہا
 اگر ہمیشہ کلمہ رہا

وَنَظَرُ إِلَيْهَا أَفْتِنَ بِهَا وَاجْتَاكَ أَخِي خَصْرَ عَشْرَةِ دَنَانِيرٍ أَكْثَرُ مِنْ
 ادر کتبی که طرف فریفت بر جان او ایستاد و محتاج بر جان من شد که حاضر کنی که طاعت

لَا تَأْذَنُ بِالْخَوْلِ عَلَيْهَا فَرَعَىٰ لَهَا فَيَآذَنُ بِهَا فَيَكْفُرُوا بِمَا لَمْ يُكْفُرُوا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَالِفِينَ

دینی اسرارِ نبیل فوقِ بصیرۃ علیہ فی اللہ اروہی قاعدۃ علی السیرید

مَنْ يَدْعُو اللَّهَ تَعَالَى لِيُزِيلَ ذَلِكَ

قُلْ لِمَ أَعْلَمُ بِمَا لَمْ يَحْكَمْ عَلَيَّ إِلَّا مَا كُنْتُ أَعْلَمُ بِهِ وَلَوْلَا إِذْ يَخْرِجُنَا مِنْهَا لَقَدْ أَهْلَكْتُم بَارِئِينَ مِنَ الْإِنْسَانِ إِنَّكُمْ لَخَالِفُونَ

[illegible]

ہم نے آپ کو کیا وعدہ کیا تھا؟ اور اسی وعدہ کی تجدید میں آپ نے کیا وعدہ کیا ہے؟

دینت و جلست فی بیتها علی سیرھا فدخل علیہا العاید و جلست
 فی کرسی ادنیٰ و اخرجہا من بیتہا
 پھر اُس ہوا اُس کی سعادہ امر پیشہ کیا اُس کے ساتھ

الذَّنُوبِ الْمَاضِيَةِ كُلِّهَا حَسَنَاتٍ وَلِهَذَا قَالَ بِنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِيَمْتَنِّينَ فَمَا

گناہ گداری جو ہے سب کے لیے گناہ
اچھا سیوا ہے کیا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
البتہ آرزو کریں گے لوگ

پہلے دن کے زیادہ ہوتے ہیں۔ رہائیاں ان کی اور سوسائے اسکے نہیں کہا اب سوچو یہ واسطے بیان کرنے اللہ تعالیٰ کے

السَّائِلُ بِالْحَسَنَاتِ لَمْ يُكْسَبْ مِنْ عِبَادَةٍ رَوَى الْحَسَنُ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ

[illegible]

بزرگوں کے ہر قول و کردار میں اس قدر حقیقت ہے کہ اگر وہ کسی نے سنا تو اس نے اس کی سچائی سے متاثر ہو کر اس کی پیروی کرنے لگتا ہے۔

عليه وسلم انه قال واخطأ حدكم حتى يملأ بين السماء والارض ثم تاب

علاوہ اہل و علم سے فرمایا کہ تحقیق اسے فرمایا اگر گناہ کرے کوی تمہیں سے یہ سنا کہ کہ پہرہ آسمان اور زمین کو دریاں پہر توہ کو

تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ أَجْرٌ فِي الْحَدِيثَيْنِ أَدَمُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بِقَرَابِ الْأَرْضِ ذِيهَا

تو تو بیمول کرنگا ایتھ تعالٰیٰ ہر دوسرا سیدھا سسطے آیا جو حدیث قدسی میں آیا آدم کے بیٹے اگر تو نیچے ملے زمین کی برای کے برابر گناہ کو

100

بِقِسْمِ تَرْجُمَانِهَا مَعْرِفَهُ **تَصْلُحُ** اِخْرَاجُهَا مِنْ رُكْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ **مُسَوِّدٌ**

فصل دومین کج کوٹلو کا اسے برابر جویش سے

مر ذات يوم في موضع من نواحي الكوفة واذا الفساق قد اجتمعوا في دار

لہذا وہ ایک وز ایک جگہ میں کو نو کے گرد فوج میں ہو اور نہ گمان کچھ خاص تحقیق میں ہو کر ہے ایک ہر دے گہر میں

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

[illegible]

میرے پاس آکر رہو میرا روبرو ہے میرا سامنے ایک کھانسی والی جگہ ہے جہاں جاسا رہا کروں

ويعني بصوت حين فلما سمع ذلك عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال ما

اور گارہا تھا خیرن آواز سے پس جب سنایہ حضرت عید اللہ بن سعد و شعیبہ کہا کہا کیا

أحسن هذا الكلام لو كان فظهر كتاب الله تعالى كان أحسن

یہ آواز اگر ہوتی مگر تعالیٰ کی کتاب پڑھتے میں قوت بہت خوب نہی اور گری

وہاں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے گھر کے اندر داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے وسط میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے گلاس کے اندر داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے وسط میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

رداءة علی زبیر و مکے فسمع دلیک الصوت زادن فقال من هذا

پیشہ جادو اپنے سر پر اور چلے گئے ہیں من لیا جس کو ازاد کو زانوئے نے پس کہا یہ کون ہے

قَالُوا كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نوگوں نے کہا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جو حضرت اسامہ سے سوال کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی نہیں

والله اعلم بالصواب

هذه الأصوات لو كان بقراءة القرآن

یہاں پہنچے ہیں یہاں سے یہ اٹار کر بیوی قرآن مجید کے پرستے میں

فِي مَفْزَعٍ مِنَ الْيَاكُمِ وَالسَّاعَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ كَيْفَ نَجَّى اللَّهُ تَعَالَى تِلْكَ الْبَغِيَّةَ

بِرُكَّةِ الْعَابِدِ ثُمَّ كَيْفَ نَالَتْ بِرُكَّتِهِ أَخَاهُ فَأَزَالَ اللَّهُ قَهْرَهُ وَجَهْدَهُ وَزَوْجَهُ مَاحِصًا

النِّسَاءَ وَأَغْنَاهُ وَزَيْفَ مَرْجِيَّتِ لَا يَجْتَنِبُ وَجْهَهُ أَبَا الْأَنْبِيَاءِ السَّبْعَةِ فَجَلَّ

ثَمَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي لَطَاعَةِ وَالشُّرُّ كُلُّهُ فِي الْمَعْصِيَةِ فَلَا كَانَتْ

لِغِيْبَةٍ وَلَا كُنَالِدَ الْكُنَانِ مِنْ أَهْلِهَا فَفُصِّلَ وَلَا تَعْرِفُ تَوْبَةَ الثَّائِبِ فِي

بَعْضِ أَشْيَاءِ أَحَدِهَا أَنْ يَمْلِكَ لِسَانُكَ مِنَ الْفُضُولِ وَالْغِيْبَةِ وَالنَّمَمَةِ وَ

كُذِّبَ وَالثَّانِي أَنْ لَا تَرَى لِأَحَدٍ فِي قَلْبِكَ حَسَدًا أَوْ عَدَاوَةً وَالثَّلَاثُ تَقَارُفَ

حُجَّاتِ السُّوءِ فَإِنَّهُمْ هُمُ الَّذِينَ يَخْلُونَ عَلَى رَدِّ هَذَا الْقَصْدِ وَيَشْوَشُونَ عَلَيْهِ

تَحْتَ هَذَا الْعَزْمِ وَلَا يَتَمَنَّوْنَ لَكَ ذَلِكَ إِلَّا بِأَوَاطِيءٍ عَلَى الْمَشَاهِدَةِ الَّتِي تَزِيدُهَا

نَسْتِ فِي التَّوْبَةِ وَتَوَفُّدَ وَاعِيَةٍ عَلَى السَّلَامِ مَا عَزَمَ عَلَيْهِ مَا يَقْوَى خَوْفُهُ وَ

فَعَالَ فَيَقِفُ عَنْ تَعَاطِي لِحُظُورَاتٍ فَيَكْبِتُ لِحَامِ نَفْسِهِ عَنْ مُتَابَعَةِ الشَّهَوَاتِ

فَارْقُ إِلَى تَرْفِي الْحَالِ وَيُبْرِمُ الْعَزْمَةَ عَلَى أَنْ لَا يَعُودَ إِلَى مِثْلِهَا فِي الرَّسْتِقْبَالِ

لَا إِمَّ أَنْ يَكُونَ مُسْتَعِدًّا لِلْمَوْتِ نَادِمًا مُسْتَغْفِرًا لِمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِهِ

فَتَدْرِي طَاعَتِي وَفِيهِ عِلَامَةٌ أَنْ تَقْبُولَ التَّوْبَةَ أَرْبَعًا شَيْئًا أَوْ كَمَا

تَقْبُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ كَيْفَ بَدَأَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَوَّلُ بَيْتِهِ

فَتَدْرِي طَاعَتِي وَفِيهِ عِلَامَةٌ أَنْ تَقْبُولَ التَّوْبَةَ أَرْبَعًا شَيْئًا أَوْ كَمَا

تَقْبُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ كَيْفَ بَدَأَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَوَّلُ بَيْتِهِ

اور کونوں میں اور کونوں میں ہر نظر کر کے یہاں دی جائے گا اس زمانہ کو
بزرگہ العابدیہ کف نالت بزرگہ اخاکہ فازال للہ قہرہ وجہدہ وزوجہ ماحصہ
النساء واغناہ وزیف مرغیت لا یجتنب وجہہ ابوالانبیاء السبعۃ فجلا
ثم علیہم السلام فالخیر کلہ فی لطاعۃ والشر کلہ فی المعصیۃ فلا کانت
لغیبۃ ولا کنالید الکنان من اہلہا ففصل ولا تعرف توبۃ الثائب فی
بعض اشیاء احدہا ان یمک لسانک من الفضول والغیبۃ والنممۃ و
کذیب والثانی ان لا تری لاحد فی قلبک حسد او عداوۃ والثالث تقارف
حجۃ السوء فانہم هم الذین یخلون علی رد ہذا القصد ویشوشون علیہ
تحت ہذا العزم ولا یتمنون لک ذلک الا باواطیئ علی المشاہدۃ التی تزیدہا
نستی فی التوبۃ وتوفد واعیۃ علی السلام ما عزم علیہ ما یقوی خوفہ و
فعالی فیقف عن تعاطی لخطورات فیکب لحام نفسہ عن متابعتہ الشهوات
فارق الی ترفی الحال ویبرم العزمۃ علی ان لا یعود الی مثلہا فی الرستقبال
لا اعم ان یكون مستعدا للموت نادم مستغفرا لما سلف من ذنوبہ
فتدري طاعتي وفيہ علامۃ ان تقبل التوبۃ اربعۃ شیا او كما
تقبل لا اله الا الله وكان كيف بدأ بتین اور بعض کے ہاں نشانی کی کہ وہ توبہ قبول کیا گیا ہے ہر چیز میں ہر ایک کی

اَنْابَ بَلْ يَدْعٰى لَهُ بِالْاِنْبَاءِ عَلَى التَّوْبَةِ وَالتَّوْفِيقِ وَالْحَفِظِ وَالزَّامِعِ اَنْ يَخْلُسُوهُ
 اور کہہ گا کہ اے نبی! تو یہ دعا کر کہ میں اس کو اپنے ساتھ ملا دوں
وَيَذَرُوهُ وَيَعِينُوهُ وَيَكْرُمُوهُ اللہ تعالیٰ ایضا باز ہم کرامات احداہا
 اور اس کو جان کرین اور اس کی مدد کرے اور اس کو بڑی عزت دے اور اس کو بڑی شرف دے
اَنْ يَخْرِجَهُ مِنَ الذَّنْبِ كُلِّهِ لَمْ يَذْنِبْ قَطُّ وَالتَّائِبَةُ يَجِبُہُ اللہ تعالیٰ وَالتَّائِبَةُ
 کہ اس کو کافران سے نکلے اور اس کو اپنے گناہوں سے پاک کرے اور اس کو اپنے گناہوں سے تائب کرے اور اس کو اپنے گناہوں سے تائب کرے
اَنْ لَا يَسْلُطَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ وَيَحْفَظْہُ مِنْہُ وَالزَّامِعُ اَنْ تَوْفِیہُ مِنَ الْخَوْفِ
 کہ اس کو شیطان نہ تسلط کرے اور اس کو بھلائی سے بچائے اور اس کو اپنے خوف سے توفیق دے
قَبْلَ اَنْ يَخْرِجَہُ مِنَ الذَّنْبِ لَانَّ عَزَّوَجَلَّ قَدْ تَنَزَّلَ عَلَیْہِ الْمَلَائِكَةُ
 پہلے اس کو اپنے گناہوں سے نکلے اور اس کو اپنے گناہوں سے تائب کرے اور اس کو اپنے گناہوں سے تائب کرے
اَنْ لَا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَابَشِّرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوعَدُونَ فَصَلُّ
 کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوشخبری دے جنت کی جسے تم وعدہ کیے تھے اور نماز کرو
فِي ذٰلِكَ اَقْرَبُ شَيْءٍ الظَّنُّ بِقَبْلِ التَّوْبَةِ قَالَ بُو عَلِيٍّ الدَّقَّاقُ رَحِمَہُ اللہُ التَّوْبَةُ
 میں نے اس میں سب سے زیادہ قریبی چیز کا خیال کیا ہے کہ توبہ سے پہلے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
عَلَى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ اُولٰہَا التَّوْبَةُ وَاَوْسَطُهَا الْاِنَابَةُ وَآخِرُهَا الزُّوْبَةُ فَالتَّوْبَةُ يَدَاہِمُ
 توبہ کے تین حصوں میں سے پہلی توبہ ہے اور وسطیٰ توبہ ہے اور آخری توبہ ہے اور توبہ سے پہلے توبہ کرنے کا خیال کرنا
وَالْاِنَابَةُ وَاَوْسَطُهَا وَآخِرُهَا الزُّوْبَةُ فَكَانَ مِنْ تَابِ خَوْفِ الْعُقَابِ كَانَ
 اور توبہ سے پہلے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
صَاحِبِ تَوْبَةٍ وَمِنْ تَابِ طَمَعٍ فِي التَّوَابِ اَوْ رَهْبَةٍ مِنَ الْعُقَابِ كَانَ
 صاحب توبہ ہے اور توبہ سے پہلے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
صَاحِبِ اِنَابَةٍ وَمِنْ تَابِ مَرَاةٍ يَلَامُہَا لِرَغْبَةٍ فِي التَّوَابِ اَوْ رَهْبَةٍ مِنَ
 صاحب انابت ہے اور توبہ سے پہلے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
الْعُقَابِ كَانَ صَاحِبِ اَوْبَةٍ وَقَبْلَ التَّوْبَةِ صِفَةُ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ اللہُ تَعَالٰی تَوْبُوا
 عقاب کے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
اِلَى اللہِ جَمِيعًا اِنَّہُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّہُمْ تَقْلِبُونَ وَالْاِنَابَةُ صِفَةُ الْاَوْلِيَاءِ الْمُقَرَّبِينَ
 اللہ کی طرف سے سب کے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
قَالَ اللہُ تَعَالٰی اِنْ جَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ وَزُوْبَةٍ صِفَةُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ قَالَ
 فرمایا اللہ تعالیٰ اگر کسی نے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
اللہ عَزَّوَجَلَّ نَعْمَ الْعَبْدُ اِنَّہُ اَوَّابٌ قَالَ الْجَنِيْدُ رَحِمَہُ اللہُ التَّوْبَةُ عَلٰی
 اللہ عزوجل نے اچھا بندہ ہے اور اس نے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا

میں نے اس میں سب سے زیادہ قریبی چیز کا خیال کیا ہے کہ توبہ سے پہلے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
 توبہ کے تین حصوں میں سے پہلی توبہ ہے اور وسطیٰ توبہ ہے اور آخری توبہ ہے اور توبہ سے پہلے توبہ کرنے کا خیال کرنا
 اور توبہ سے پہلے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
 عقاب کے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
 اللہ کی طرف سے سب کے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
 فرمایا اللہ تعالیٰ اگر کسی نے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا
 اللہ عزوجل نے اچھا بندہ ہے اور اس نے توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا اور توبہ کرنے کا خیال کرنا

بَعْضُ اللَّيْلِ نَزَلَ مَلَكٌ فَقَالَ حَدِّثْهُمَا الصَّاحِبِ مِنْ هُنَا فَقَالَ الْاُخْرٰى
 بَعْضُ لَيْلِ کا حصہ کہ اترے دو فرشتے ہیں کہا ایک اندرون میں سے دوسرے ساتھ اپنے لئے کون ہے اس جگہ ہیں کہا دوسرے نے
 اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدَهْمٍ فَقَالَ ذَاكَ الَّذِي حَطَّ اللَّهُ دَرَجَتَهُ مِنْ رَجَائِهِ فَقَالَ
 ابراہیم بن ادہم کہ یہ وہ شخص ہے جو دور کر دیا خدا نے ایک مرتبہ اس کے مرتبوں سے ہیں دوسرے نے کہا
 لَمْ يَقُلْ لَنَّهُ الَّذِي اشْتَرَى بِالْبَصْرَةِ التَّمْرَ فَوَقَعَتْ ثَمْرَةٌ مِنْ تَمْرِ الْبَقَالِ عَلَى
 کیونکہ کہا اس نے اس لئے کہ میری یہ بات ہے جو خرید گیا اس سے بھروسہ میں ہے کہ اس نے ایک بھروسہ بنی فرشتہ کی بھروسہ سے
 تَمْرَهُ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ فَنَضِيتُ اِلَى الْبَصْرَةِ وَاشْتَرَيْتُ التَّمْرَ مِنْ ذَاكَ الرَّجُلِ
 اس کی بھروسہ میں کہ ابراہیم نے یہ بات میں طرف سے ہے اور خرید گیا بھروسہ میں اس شخص سے
 وَاقَعَتْ ثَمْرَةٌ عَلَى ثَمْرَةٍ وَرَجَعْتُ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَنَمْتُ تَحْتَ الصُّخْرَةِ
 اور واپس آیا میں طرف بیت المقدس کے اور سو یا میں بیٹھے اس پتھر کے
 فَلَمَّا كَانَ بَعْضُ اللَّيْلِ اِذَا اَنَا بِمَلَكَيْنِ نَزَلَ مِنْ السَّمَاءِ فَقَالَ حَدِّثْهُمَا الصَّاحِبِ
 پھر جب کہ بعض حصہ ان کا ایک ایک میں حاضر ہوں ساتھ دو فرشتہ تھے اترے آسمان سے ہیں کہا ایک اندرون سے اپنی ساتھی کو
 مِنْ هُنَا قَالَ الْاُخْرٰى اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدَهْمٍ فَقَالَ ذَاكَ الَّذِي رَدَّ الشَّيْءَ اِلَى مَكَانِهِ
 کون اس جگہ کہا دوسرے نے ابراہیم بن ادہم کہ یہ کہ اس نے پھر شخص سے جس نے وہاں سے لے کر واپس کر دیا اس نے یہی کہ وہاں سے لے کر
 وَرَفَعْتُ دَرَجَتَهُ وَقِيلَ لِلتَّقْوَى عَلَى وَجْهِ تَقْوَى الْعَامَّةِ تَرَكَ
 اور بلند کیا اس کی درجہ اور کہا گیا ہے پر میری گاری چند قسم سے ہے پر میری گاری عوام کی چھوڑ دینا
 الشَّرْكَ بِالْخَالِقِ وَتَقْوَى الْخَاصَّةِ تَرَكَ الْهَوَى بِتَرْكِ الْمَعَاصِي وَخَالَفَهُ
 شُرک کا ساتھ نہ کر کے اللہ پر میری گاری خاص کی چھوڑ دینا خاصہ اس کا ساتھ چھوڑ دینے کے ساتھ اور مخالفت کرنی
 التَّفْسِيرُ فِي سَائِرِ الْاَحْوَالِ وَتَقْوَى خَاصَّةً لِمَنْ خَاصَّ مِنْ اَوْلِيَاءِ تَرَكَ الْاِرَادَةَ
 تفسیر کی سب حالات میں اور پر میری گاری خاص خاص کی اولیاء اللہ سے چھوڑ دینا خاصہ اس کا
 فِي الْاَشْيَاءِ وَالْجَنَسِ دَفِي لِنَوَافِلِ مِنَ الْعِبَادَاتِ وَالتَّعَلُّقُ بِالْاَسْبَابِ وَ
 سب چیزوں میں اور چھوڑ دینا نوافل کے عبادات سے اور جوڑ دینا اسباب کا اور
 الرُّكُوعُ اِلَى مَا يَسُوْءُ اَلْمَوْلَى وَلِزَوْجِهِ الْحَالِ وَالْمَقَامِ وَامْتِنَالِ لَامِرٍ فِي جَمِيعِ
 چھوڑ دینا چھوڑ جانے کو طرف غیر خدا کے اور چھوڑ دینا لازم کرنے کے حال اور مقام کو اور مان لینا خدا کے حکم کو
 ذَلِكَ مَعَ احْكَامِ الْفَرَائِضِ وَتَقْوَى الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَا يَتَجَاوَزُهُمْ غَيْبٌ
 ساتھ حکم رکھنے کے اور پر میری گاری پر میری گاری علیہم السلام کہ ان کے گزرتا ہے غیب
 فِي غَيْبٍ فَهُوَ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ يَأْمُرُهُمْ وَيَنْهَاهُمْ وَيُوقِفُهُمْ وَيُؤَدِّيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ
 پر میری گاری ہے اور طرف اللہ کے خدا کے حکم کرتا ہے اور روکتا ہے ان کو اور نوٹ کرتا ہے ان کو اور دے دیتا ہے ان کو اور
 وَيُعْطِيهِمْ وَيَكْلِبُهُمْ وَيَجِدُّهُمْ وَيَرْشُدُهُمْ وَيَهْدِيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ وَ
 اور ان کی بیماری کا علاج کرتا ہے اور کلام اور گفتگو کرتا ہے ان سے اور رہنمائی اور ہدایت کرتا ہے ان کو اور عطا کرتا ہے ان کو اور

بعض لیل کا حصہ کہ اترے دو فرشتے ہیں کہا ایک اندرون میں سے دوسرے ساتھ اپنے لئے کون ہے اس جگہ ہیں کہا دوسرے نے ابراہیم بن ادہم کہ یہ وہ شخص ہے جو دور کر دیا خدا نے ایک مرتبہ اس کے مرتبوں سے ہیں دوسرے نے کہا لَمْ يَقُلْ لَنَّهُ الَّذِي اشْتَرَى بِالْبَصْرَةِ التَّمْرَ فَوَقَعَتْ ثَمْرَةٌ مِنْ تَمْرِ الْبَقَالِ عَلَى کیونکہ کہا اس نے اس لئے کہ میری یہ بات ہے جو خرید گیا اس سے بھروسہ میں ہے کہ اس نے ایک بھروسہ بنی فرشتہ کی بھروسہ سے تَمْرَهُ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ فَنَضِيتُ اِلَى الْبَصْرَةِ وَاشْتَرَيْتُ التَّمْرَ مِنْ ذَاكَ الرَّجُلِ اس کی بھروسہ میں کہ ابراہیم نے یہ بات میں طرف سے ہے اور خرید گیا بھروسہ میں اس شخص سے وَاقَعَتْ ثَمْرَةٌ عَلَى ثَمْرَةٍ وَرَجَعْتُ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَنَمْتُ تَحْتَ الصُّخْرَةِ اور واپس آیا میں طرف بیت المقدس کے اور سو یا میں بیٹھے اس پتھر کے فَلَمَّا كَانَ بَعْضُ اللَّيْلِ اِذَا اَنَا بِمَلَكَيْنِ نَزَلَ مِنْ السَّمَاءِ فَقَالَ حَدِّثْهُمَا الصَّاحِبِ پھر جب کہ بعض حصہ ان کا ایک ایک میں حاضر ہوں ساتھ دو فرشتہ تھے اترے آسمان سے ہیں کہا ایک اندرون سے اپنی ساتھی کو مِنْ هُنَا قَالَ الْاُخْرٰى اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدَهْمٍ فَقَالَ ذَاكَ الَّذِي رَدَّ الشَّيْءَ اِلَى مَكَانِهِ کون اس جگہ کہا دوسرے نے ابراہیم بن ادہم کہ یہ کہ اس نے پھر شخص سے جس نے وہاں سے لے کر واپس کر دیا اس نے یہی کہ وہاں سے لے کر وَرَفَعْتُ دَرَجَتَهُ وَقِيلَ لِلتَّقْوَى عَلَى وَجْهِ تَقْوَى الْعَامَّةِ تَرَكَ اور بلند کیا اس کی درجہ اور کہا گیا ہے پر میری گاری چند قسم سے ہے پر میری گاری عوام کی چھوڑ دینا الشَّرْكَ بِالْخَالِقِ وَتَقْوَى الْخَاصَّةِ تَرَكَ الْهَوَى بِتَرْكِ الْمَعَاصِي وَخَالَفَهُ شُرک کا ساتھ نہ کر کے اللہ پر میری گاری خاص کی چھوڑ دینا خاصہ اس کا ساتھ چھوڑ دینے کے ساتھ اور مخالفت کرنی التَّفْسِيرُ فِي سَائِرِ الْاَحْوَالِ وَتَقْوَى خَاصَّةً لِمَنْ خَاصَّ مِنْ اَوْلِيَاءِ تَرَكَ الْاِرَادَةَ تفسیر کی سب حالات میں اور پر میری گاری خاص خاص کی اولیاء اللہ سے چھوڑ دینا خاصہ اس کا فِي الْاَشْيَاءِ وَالْجَنَسِ دَفِي لِنَوَافِلِ مِنَ الْعِبَادَاتِ وَالتَّعَلُّقُ بِالْاَسْبَابِ وَ سب چیزوں میں اور چھوڑ دینا نوافل کے عبادات سے اور جوڑ دینا اسباب کا اور الرُّكُوعُ اِلَى مَا يَسُوْءُ اَلْمَوْلَى وَلِزَوْجِهِ الْحَالِ وَالْمَقَامِ وَامْتِنَالِ لَامِرٍ فِي جَمِيعِ چھوڑ دینا چھوڑ جانے کو طرف غیر خدا کے اور چھوڑ دینا لازم کرنے کے حال اور مقام کو اور مان لینا خدا کے حکم کو ذَلِكَ مَعَ احْكَامِ الْفَرَائِضِ وَتَقْوَى الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَا يَتَجَاوَزُهُمْ غَيْبٌ ساتھ حکم رکھنے کے اور پر میری گاری پر میری گاری علیہم السلام کہ ان کے گزرتا ہے غیب فِي غَيْبٍ فَهُوَ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ يَأْمُرُهُمْ وَيَنْهَاهُمْ وَيُوقِفُهُمْ وَيُؤَدِّيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ پر میری گاری ہے اور طرف اللہ کے خدا کے حکم کرتا ہے اور روکتا ہے ان کو اور نوٹ کرتا ہے ان کو اور دے دیتا ہے ان کو اور وَيُعْطِيهِمْ وَيَكْلِبُهُمْ وَيَجِدُّهُمْ وَيَرْشُدُهُمْ وَيَهْدِيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ وَ اور ان کی بیماری کا علاج کرتا ہے اور کلام اور گفتگو کرتا ہے ان سے اور رہنمائی اور ہدایت کرتا ہے ان کو اور عطا کرتا ہے ان کو اور

الَّذِينَ سَقَتْ لَهُمْ مِمَّا الْحَسَنَ وَقَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ مَا نَحْنُ مِنْكُمْ إِلَّا الْإِبْرَاهِيمِيُّونَ

عَنِ الدُّبَا وَأَهْلِهَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا الْحَيُّ الدُّبَا لِعَبِّ وَلَهُمْ وَقَدْ ذَكَرَ النَّبِيُّ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

إِلَى اللَّهِ يَشَاءُ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ وَأَفْتَرِضَ اللَّهُ وَقَالَ مِمَّنْ خَلَقَهَا اللَّهُ تَعَالَى مَا

نظر الیہا وقال الحسن فرغنا ہا و نظر الیہا یعنی رحمہا میں مقرر ہوئی عجب

[illegible]

فَصَا وَ قَدْ دَعَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهُ اِلَى تَوْحِيدِهِ وَ طَاعَتِهِ بِالْوَعْدِ وَ

الْعَبِيدُ وَالرَّغِيبُ وَالرَّهْبُ فَخُذُوا نَذْرًا وَخُوفًا وَزَجْرًا عَدَا إِلَيْهِمْ

وَأَكِيدُ الْحُجَّةَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ تَعْرِفُ جَلَّ شَرُّهُ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ

اور اسے قوی کر کے ایک ایسی قوم بنادیں جس کی ہر بات پر اللہ تعالیٰ کا حکم ہو۔

عَلَى اللَّهِ حِجَابُ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرًا وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ السُّبُلِ فَثَبَّاطٌ مِنَ اللَّهِ عَزِيزٌ
وَلَوْ أَنَّا أَهَكْنَا كَغَنَاهُمْ يُعَذِّبُهُمْ عَلَى النَّارِ لَعَذَّبْنَاكَ بِآيَاتِنَا إِنْ لَمْ تُخِشْ اللَّهَ مَخِرًا نَّجِيًّا

اور اگر ہم ان کو بھیج دیتے تو وہ لوگوں میں سے کسی اور قوم کی طرح نہ بن جاتے بلکہ اپنے آپ کو خدا کی راہ میں قربانی کرنے والے بنا لیتے۔

اور جو لوگ اپنی قوموں کی راہوں میں چلتے ہیں ان کے لیے اللہ عزوجل کی طرف سے سزا ہے۔ لیکن اگر وہ اللہ سے ڈریں تو ہم ان کو بڑی آفات سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْ آرَأَسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنُتَّبِعِ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنْزِلَ

وَنُحِزِّي وَقَالَ تَعَالَى فِي آيَةِ أُخْرَى وَكَانَ مَعَهُ بَيْنَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا وَقَالَ

جَلَّوَعَلَىٰ آيَاتِهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ نَكْمٌ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَنُقْضَاءٌ مَّا فِي الصُّدُورِ

[illegible]

وَلَا تَخْزِعْ عَلَيْهِ وَلَا يَنْصُرْ عَلَى حِمَّةٍ وَسَبِّ فِي زُرْقٍ وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْهِ عَزَّوَجَلَّ

اور زحمت کر کر اور نصرت کی چیز کو اور نہایت کو نہ ہوگی جس کی سبب میں پھر روزی اپنی کے اور نہ اعتراض کرے خدا عزوجل

فِي خَلْقِهِ بَلْ يَسْلُمُ الْكُلُّ لَيْسَ يَسْتَسْلِمُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيُطَرِّحُ نَفْسَهُ لَدَيْهِ فَصِيرٌ

نیز جو چیز اپنی کے بلکہ سپرد کرے اسے سپرد کر دے اور خدا اور فرمانبردار ہو جائے اس کے ساتھ اور مال و دولت واپس کرے اس کے لئے

فِي يَدِ قُدْرَتِهِ كَالْطِفْلِ الرَّضِيعِ فِي يَدِ ظَرِّهِ وَدَائِيَةٍ وَكَامَلِيَّتٍ فِي يَدِ عَاسِلِمٍ

اس کے ہاتھ قدرت میں مانند لڑکے کے سپرد کر دے وہ دیکھے والی اور دائمی نہی کے اور مانند دردمند کے سپرد کر دے اسی کے لئے

مَسْلُوبِ اخْتِيَارِهِ مَزْوُوعٍ ارَادَتِهِ فَالْخِطَاةُ كُلُّ الْخِطَاةِ فِي ذَلِكَ فَانْ قَالَ قَائِلٌ

اور کیا گیا ہے اختیار اس کا اور پس کی ہے خواہش اس کی پس چھوٹا لاپرواہ اور اس میں جس کے لئے

كَيْفَ الطَّرِيقُ إِلَى ذَلِكَ قَبْلَ لَهُ الطَّرِيقُ إِلَى ذَلِكَ بِصِدْقِ الْجَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

کہ کیونکر راستہ ہو طرف اس کو کہ کیا اور راستہ طرف کو ساتھ بھی بنا کر لینے کو ہے طرف خدا عزوجل

جَلَّ وَلَا نَقْطَعُ الْبُرُوزَ وَمُطَاعِيَةً بِامْتِنَالٍ وَآمِرَةً وَأَنْتَهُ نَوَاهِيَهُ وَاللَّسْلِيمُ

بل کہ اور جدا ہو جانے کے طرف اس کو اور نہ قطع کرنے کی طرف اس کو ساتھ فرمانبرداری کر کے اس کے حکم کو اور نواہی کو اس کے سپرد کر دے

فِي قُدْرَتِهِ وَحِفْظُ حُدُودِهِ وَصِيَانَةُ الْحَالِ أَوْ أَمَّا أَبَدًا وَاخْتَلَفَ أَقَاوِيلُ الشُّيُخِ

توحید قضا کی کہ اور نگاہ کرنے اس کے اور نگاہ کرنے اس کے اور مختلف ہیں اقوال بزرگوار کے

فِي الْخِطَاةِ فَقَالَ الْجَنِيْدُ رَحِمَهُ اللَّهُ مَا بَحِي مُرَّيْهِ إِلَّا بِصِدْقِ الْجَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

توحید خدا کی ہے پس کہا جنید رحمہ اللہ کیا اس نے کہ خلائی باقی اس کے سبب بھی اتنا اور نہایت کے طرف خدا عزوجل

جَلَّ قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَعَلَى لَثَلَاةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ

بل کہ فرمایا خدا عزوجل کہ اور تو یہ کہی خدا اور ان کے پیچھے چھوڑ دے جو یہاں تک کہ جب تک ہوگی اور اس کے

الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنْ اللَّهِ إِلَّا

زمین و جو کوئی نہی کہ اور تنگ آئیں اور پھر جان دیا انہوں کو کوئی جاتی نہا نہیں ہو کر

لِلَّيْرِ وَقَالَ رُوَيْمٌ مَّا مَنِجْنَا إِلَّا بِالْصِّدْقِ وَالْتِقْوَةِ قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيُنِي اللَّهُ

طرف اس کی اور کہا روم نے نہیں خلائی توحید خدا کی باقی کرے اس کی اور بزرگوار کے فرمایا خدا عزوجل نے اور خلائی تباہی خدا عزوجل

الَّذِينَ اتَّقَوْا عَفَا عَنْهُمْ وَقَالَ جَرِيْسٌ مَّا بَحِي مُرَّيْهِ إِلَّا بِمُرَاعَاةِ الْوَفَاءِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

پس جو لوگ ڈر کر سامنے تامل کرنے کے اور کہا جریر نے نہیں خلائی توحید خدا کی باقی کرے اس کی اور بزرگوار کے فرمایا خدا عزوجل نے

الَّذِينَ يُوْفُونَ بَعْدَ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ وَقَالَ عَطَاءٌ مَا بَحِي مُرَّيْهِ

اور لوگ جو پورا کرتے ہیں عہد خدا کو اور نہیں توڑتے عہد کو اور کہا عطاء نے نہیں ربا کی باقی جس نے ربا کی باقی

إِلَّا بِتَحْقِيقِ الْحَيَاءِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَلَمْ يَجْعَلْ بَانَ اللَّهُ يَرَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَّا بَحِي مُرَّيْهِ

مگر سبب یہ کہنے نہ ہو کہ فرمایا خدا عزوجل نے کیا نہیں جانتے اس کے اس کے حقیق خدا و جتنا ہو اور کہا بعض آئین ربا کی باقی

مَنْ بَحِي مُرَّيْهِ بِالْحَكْمِ وَالْقَضَاءِ السَّابِقِ فِي عِلْمِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ

جس نے ربا کی باقی کرے مگر اتنے خدا اور قضا پہلے کے جو خدا عزوجل کے علم کی ہے فرمایا خدا عزوجل نے

مختلف ہیں اقوال بزرگوار کے
اور نہایت کو نہ ہوگی جس کی سبب میں پھر روزی اپنی کے
اور نہ اعتراض کرے خدا عزوجل
نیز جو چیز اپنی کے بلکہ سپرد کر دے اور خدا اور فرمانبردار ہو جائے اس کے ساتھ
اور مال و دولت واپس کرے اس کے لئے
اس کے ہاتھ قدرت میں مانند لڑکے کے سپرد کر دے وہ دیکھے والی اور دائمی نہی کے
اور مانند دردمند کے سپرد کر دے اسی کے لئے
اور کیا گیا ہے اختیار اس کا اور پس کی ہے خواہش اس کی پس چھوٹا لاپرواہ اور اس میں
جس کے لئے
اور نہایت کے طرف خدا عزوجل
بل کہ اور جدا ہو جانے کے طرف اس کو اور نہ قطع کرنے کی طرف اس کو ساتھ
فرمانبرداری کر کے اس کے حکم کو اور نواہی کو اس کے سپرد کر دے
اور مختلف ہیں اقوال بزرگوار کے
توحید قضا کی کہ اور نگاہ کرنے اس کے اور نگاہ کرنے اس کے
اور مختلف ہیں اقوال بزرگوار کے
توحید خدا کی ہے پس کہا جنید رحمہ اللہ کیا اس نے کہ خلائی باقی اس کے سبب بھی اتنا
اور نہایت کے طرف خدا عزوجل
بل کہ فرمایا خدا عزوجل کہ اور تو یہ کہی خدا اور ان کے پیچھے چھوڑ دے جو یہاں تک
کہ جب تک ہوگی اور اس کے
زمین و جو کوئی نہی کہ اور تنگ آئیں اور پھر جان دیا انہوں کو کوئی جاتی نہا نہیں ہو کر
طرف اس کی اور کہا روم نے نہیں خلائی توحید خدا کی باقی کرے اس کی اور بزرگوار کے
فرمایا خدا عزوجل نے اور خلائی تباہی خدا عزوجل
پس جو لوگ ڈر کر سامنے تامل کرنے کے اور کہا جریر نے نہیں خلائی توحید خدا کی باقی کرے اس کی
اور بزرگوار کے فرمایا خدا عزوجل نے
مگر سبب یہ کہنے نہ ہو کہ فرمایا خدا عزوجل نے کیا نہیں جانتے اس کے اس کے حقیق خدا
و جتنا ہو اور کہا بعض آئین ربا کی باقی
جس نے ربا کی باقی کرے مگر اتنے خدا اور قضا پہلے کے جو خدا عزوجل کے علم کی ہے
فرمایا خدا عزوجل نے

الدُّنُوبِ وَتَكْفِيرِ السَّيِّئَاتِ وَعِظَمِ الْجَزَاءِ يَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَتَّقِ

اور براہ راست دور کرنے کا اور بہت کیا اجرا اور نواب کو ساتھ قول بہر کے اور شخص کو درو

خدا سے دور کرینگا خدا اس سرنگی پر ایسا نادر و بہت کم دیکھا واسطے اسکے ثواب پھر خبردار کیا مجھ کو تیری غفلت کا ساتھ اسکے اور تیرے سونے سے اس کے

خدا سے دور کرینگا خدا اس سرنگی پر ایسا ناز و ہمت کرے گا واسطے اسکے ثواب پھر خبردار کیا مجھ کو تیری غفلت سنا ہے اسکے اور تیرے سونے سوا اس کے

وَلَعَلَّكُمْ عَنْ طَرِيقِهِ وَتَصَالَمْتُ عَنْ سَمَاعِ آيَاتِهِ وَعَنِ مَوَاقِعِ زُجُجِهِ

در تیرے اندھا ہونے سے اس کی راستہ سے اور تیرے ہر ابو ایسے س کی آیتوں کے سب سے اور علی الصبیحون اور ہر الشون سے

فَقَالَ تَعَالَى مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ فَوَصَّفَكَ

میں فرمایا خدا تعالیٰ نے تجھ کو ساتھ لے کر رکھا ہے اس لیے کہ تو اس کو پہچان لیا۔ کیا تجھ کو پہچاننے کا خدا تعالیٰ نے نصیب کیا ہے؟

نَفْسًا كَرِيمًا لَّنَا تَرْهَدُ فِي مَعَالِمِهِمْ وَتَنْفِرُ عَنْ مَقَارِبِهِمْ وَتَسْتَغْلِبُ عَنْهُ

خبری ساکھ کریم کے تاکہ نہ بے رعیت ہو و نواسے عالم بین اور نہ لغز کرے لو اس کی نزدیکی سے اور موبہہ بھیجے لو اس سے

خَلْقِهِ ثُمَّ ذَكَرَ بَابَ خَلْقِكَ وَأَوْجَدَ لِي مَرْعَدَ مِكَ وَأَحْيَاكَ بَعْدَ أَنْ

کے ساتھ اسکی حقیقت کے پھر نامزد دل یا اس نے سمجھ کر سنا اسباب کے کہ میں اس پر پیدا کیا ہے اور جو درمیں لایا ہے کو میری خدمت اور زندہ کیا ہے اور پھر

لَمْ تَكُنْ شَيْئًا وَاعْنَاكَ بَعْدَ فَقْرِكَ وَقَوْلَاكَ بَعْدَ ضَعْفِكَ وَبَصْرَكَ فِي مَصْرِكَ

اور کوی لیا جبہ لوٹنے کے لئے اور کوی لیا جبہ لوٹنے کے لئے

بعد عمالك وعلمك بعد جهلك وهذا ك بعد ضلالتك فما تعودك

اور بدامنی کی وجہ کو پیچھے کر لیا یہی سبب لیا جاوے گی۔

بِإِغْفَارِ غَزَلٍ فَضْلِهِ الْوَاسِعِ وَمَا تُبْطِكُ عَنْ مَلَا زِمَةٍ طَاعَتِهِ لَتِي

وہاں سے ایک ایک کر کے اڑتا ہے۔ اس کی آواز کی طرح ہے۔

تَشْرِفُكَ فِي الدُّنْيَا وَتُسَعِّدُكَ فِي الْعَقْبَى وَتَرْفَعُكَ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

اور یہ ساری چیزیں اور یہی ساری چیزیں اور یہی ساری چیزیں

أَضَيْتَ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاسْتَبَدَّتِ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ

اور بدیں یا کوئے اپنی پر
 بوا دی ہے
 ساتھ بیٹھ کرے
 بیٹھ کرے

وَأَتَتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَابْنَاءُهُمْ وَظَهَرَ لَكَ مِنْ زِينَتِهِمُ الْبَاقِي لَا يَبْقَاءُ لَهَا عَلَى

وہاں پہنچ کر وہاں کے لوگوں کو بتایا کہ یہاں سے میرا بیٹا جاتا ہے اور وہاں سے میرا بیٹا جاتا ہے

فردوس الاعلى والرفق مع الانبياء والصديقين والشهداء اما سمعت

۱۰

قوله عز وجل ارضيت بالحياة الدنيا من الخوف مما آتت الحياة الدنيا في

۱۰۲

الْخِزْيَةُ الْإِقْلِيلُ وَفَوَلَهُ عَابِلُ نُورُ تَرْوَنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْخِزْيَةُ خَيْبٌ قَابِلٌ مِنْ

یہاں دیکھا کہ

اللّٰهُ تَعَالٰی اَحْسَنَ صَوْتًا مِّنْ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اخَذَ فِي السَّمَاءِ قِطْعَةً عَلٰی

اٰہل سبع سموات صلاتہم و تسبیحہم فاذا رکبوا الزفارف اخذ اسرافیل فی

آسمان کے رہنے والوں کی ناکار اور یہ کہ جس جہ سوار ہونے پر فرعون اور شریع ہو کا اسرائیل

السَّمَاءِ بِأَنَّ الْإِنْسَانَ تَطْغَىٰ ۖ وَتَقْدِرُ يَسَّ لِلْمَلِكِ الْقُدْرُ ۖ لَمْ يَبْقَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرٌ

ہر ایک کے مین ساتھ رنگدارنگ آوازوں کے نذر دے شیع اور نقد نیس کے واسطے بادشاہ ہاک کے نہیں آتا رہا بشت میں کوئی درخت

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَكَ يَقُولُ بَشِّرْ بِالْبَرِّ فَإِنْ بَشَّرْتَ بِالْأُولَىٰ فَلَا تُجِبُهُمْ إِنَّهُمْ قَوْمٌ مُّكَذِّبُونَ

ساتھ لگا کر آواز پڑھنے والے اللہ تعالیٰ کی تسکین ہوئے اور عبادت کے جتنوں سے گرواں ہو کر آواز میں ملے اور

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک روز ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ ایک گلی میں تکیہ کر رہی تھی۔ اس نے اس سے کہا: "تو یہاں پر کیوں آئی ہے؟" عورت نے کہا: "میں نے یہاں پر ایک گلی میں تکیہ کر رہی ہوں۔" اس نے کہا: "تو یہاں پر کیوں آئی ہے؟" عورت نے کہا: "میں نے یہاں پر ایک گلی میں تکیہ کر رہی ہوں۔"

حکویہ العین لا عنت یا عینہا والہیر یا حیرہا یغیر یا لہ رویش فی مسئلہ

ان جا ربوہم واسمہو عبادی للہین رہو اسماعلم عن سر امیر الشیطان
 پہ کجاو بدتر ان کو اور سناؤ تم میرے بندوں کو جنہوں نے لگا رکھا ہے کہ ان کے شیطان کے منہ ماروں سے

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ الْبَرُّ اَصْحَابُ رُوحَانِیَّہِ فَتَحْتَطَّ هٰذِهِ اَصْوَاتُ فَرِیْدِ رَجِ
ہیں اُنہیں جواب دیں گے ساتھ الحان اور آواز ان روحانی کے ہیں کہیں کی آپس میں یہ آواز ہیں پس ہو جائے گی ایک آواز

وَأَجَلٌ لَمْ يَقُولْ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ بَادَاؤُكُمْ عِنْدَ سَائِرِ شَيْءٍ مُحَمَّدٌ بْنُ سِينَةَ دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

بَصُوتٍ يَغْمُرُ الْأَصْنَافَ وَيُحْيِيهَا وَتَتَضَاعَفُ لَدُنَّ وَأَهْلُ الْحَيَامِ عَلَى تِلْكَ الرُّفَارِيفِ
 مائۃ الہی واما اے جو غائب ہے کی آوازوں کو اور آہستہ میں کی آوازوں کو دہرائی ہوگی لذت اور نغمہ دہانی

تَهْوِي بِهِمْ وَقَدْ خَفَتْ بِهِمْ أَقَانِينُ اللَّذَاتِ الْأَغَايِي فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ

فَمِنْ رَوْضَةِ يَحْيَى قَالِ يَحْيَى كَثِيرُ الرَوْضَةِ اللَّذَّةُ وَالسَّمَاءُ فِيهَا هَاهُ

عَلَىٰ لَذَائِهِمْ وَسُورِهِمْ إِذْ أَنفَعَهُ لَكُمْ بَابُ الْمَلِكِ لَقَدْ رِيسَ مِنْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ

لِكَبُو الرِّفَارِفَ اخْذِ اسْرَافِيلُ فِي السَّمَاءِ وَدَوِي فِي الْخَبْرَانَهُ لَيْسَ احَدٌ مِّنْ خَلْقِ
 سوا کے رفوف پر تو شروع ہوگا اسرافیل سرود کرنے میں اور دوسری میں آواز ہے جو کہ غنچیں نہیں کوئی خدا تعالیٰ کی غنچت
 اللَّهُ تَعَالَى أَحْسَنُ صَوْتًا مِّنْ اسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا اخْذَ فِي السَّمَاءِ قَطَعَ عَلَى
 سے بہت اچھا آواز دین اسرافیل علیہ السلام ہے جس جب شروع ہوتا ہے سرود دینے میں تو بندہ سمجھتا ہے سات
 أَهْلُ سَبْعِ سَمَوَاتٍ صَلَاتِهِمْ وَتَسْبِيحُهُمْ فَإِذَا رَكِبُوا الرِّفَارِفَ اخْذِ اسْرَافِيلُ فِي
 آسمانوں کے رہنے والوں پر آواز دے گا جس جب سوار ہوئے رفوف پر اور شروع ہوگا اسرافیل
 السَّمَاءِ يَا لَوْنِ الْأَعْلَى تَسْبِيحًا وَتَقْدِيسًا لِلْمَلِكِ الْقُدُّوسِ لَمْ يَبْقَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ
 سرود کرنے میں سات رنگا رنگ آوازوں کے ذریعے تسبیح اور تقدیس کے واسطے بادشاہ ہاک کے نہیں آتی رہے بخت میں کوئی شجرہ
 إِلَّا وَرَدَتْ وَلَمْ يَبْقَ سِوَرٌ وَلَا بَابٌ إِلَّا رَجَعُوا وَانْفَعُوا وَلَمْ يَبْقَ حَلَقَةٌ بَابِ الْأَطْنَتِ
 کو پہل دیا ہو جائے گا وہ نہیں آتی رہے گا کوئی دروازہ مگر کہیں جائے گا وہ نہیں آتی رہے گا کوئی حلقہ دروازہ کا مگر کہیں
 يَا لَوْنِ طِينِهَا وَلَمْ يَبْقَ أَجَةٌ مِّنْ أَجَامِ الذَّهَبِ الْفَضَّةِ الْأَوْقَةُ هَبُّوا لَصُوتَ
 سات رنگا رنگ آواز دینے کے اور نہیں آتی رہے گا کوئی شکل ہوئے اور جائیداد کے جنگلات سے گرواں ہو کر آواز دینے کے اس کے
 فِي مَقَاصِدِهَا فَرَمَتْ تِلْكَ الْمَقَاصِدُ بَقُوعُ الزَّمْرِ فَلَمْ يَبْقَ جَارِيَةٌ مِّنْ حَوَارِ
 بیتاؤں میں ہیں ہر درکوں کے وہ بیستان سات رنگا رنگ آوازوں کے جس نے آتی رہے کوئی لونڈی حواریں
 الْحَوَارِ الْعَيْنِ الْأَغْنَتِ يَا غَايِبَهَا وَالطَّيْرُ بِالْحَرْبِ يَا قِيَوْمَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ إِلَى الْمَلَكَةِ
 کی لونڈیوں سے مگر سرود کرنے کے ساتھ سرودوں اپنے کے اور نہیں آوازوں اپنے کے ہیں مگر کیا خدا عزوجل ہر طرف فرستے گا
 أَنْ جَاوِبُوهُمْ وَاسْمَعُوا عِبَادِي الَّذِينَ نَزَّهُوا أَسْمَاعَهُمْ عَنْ قُرْأَمِيرِ الشَّيْطَانِ
 ہو کہ جواب دو تم ان کو اور سناؤ تم میرے بندوں کو جنہوں نے لگا رکھا ہے شیطان کے قرآنوں سے
 فَيُجَاوِبُونَ بِالْحَيَّانِ وَأَصْوَاتُ رُوحَانِيَّةٍ فَتَحْتَاطُ هَذِهِ الْأَصْوَاتُ فَتُصِيرُ رَجَّةً
 پس فرماتے جواب دیں گے ساتھ الحان اور آوازوں روحانی کے پس کہیں کی پس کہیں یہ آواز ہیں جس پر جائے گی ایک آواز
 وَأَجَلٌ تَرِي قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى فَمَّا يَدَاوُدَ عِنْدَ سَاقِ عِشِيِّ فَمُحَمَّدٌ بِنِي مُنْدَلَعٍ دَاوُدُ قِيَّ حَبِيلُهُ
 آواز پھر فرمائے گا خدا تعالیٰ نے کہا ہوا داؤد اس کے عیش میرے کہیں بندگی بیان کر رہی ہیں جو گا کہ ہودم خدا کی نیک جان
 بِصَوْتِ يَغْمُرُ الْأَصْوَاتُ يَحْيِيهَا وَتَقْضَى عَفَا لَذَّةً وَأَهْلُ الْحَيَامِ عَلَى تِلْكَ الرِّفَارِفِ
 ساتھ ہی آواز کے ہوتا ہے کہ آوازوں کو اور کہیں سے کہیں آواز دیتی ہوگی لذت اور نغمہ دینے ان درکوں پر
 تَهْوِي بِهِمْ وَقَدْ حَفَّتْ بِهِمْ أَقَارِينُ اللَّذَاتِ الْأَعْلَى فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ
 وہ ہیں گے ساتھ آواز کے اور غنچیں کہیں کہیں کی کہیں رنگا رنگ لذتیں اور سرود پس یہ ہے قول خدا عزوجل کا
 فَمِنْ رَوْضَةٍ يَخْبُرُونَ قَالَ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الرُّوضَةُ اللَّذَّةُ وَالسَّمَاءُ فَبَيْنَاهُمْ
 پس ابلیس میں ہوا کے باہر میں گئے ان میں کہ جسے بن کہیں سے روضہ لذت ہے اور سرود پس یہی حالت میں وہ
 عَلَى لَذَائِهِمْ وَسُرُورِهِمْ إِذَا انْفَعَتْ لَهُمْ بَابُ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ مِنْ جَنَّةِ عَدْنٍ
 پس لذتوں اور سرور میں کہیں گے کہ آواز جائے گا واسطے اس کے دروازہ بادشاہ ہاک کا بہشت عدن سے

فَارْتَحَتِ اصْوَاتُ مَـصْفُوفٍ الرُّوحَانِيْنَ مِنْ بَابِ جَنَّةٍ عَدْنٍ بِمَا جَدِ

پس بند ہو گئی آوازین روحانیوں کی جنت عدن کے دروازہ سے ساتھ بزرگوں

الْمَلِكِ الْكَرِيمِ إِلَى دَرَجَاتِ الْجَنَانِ وَثَارَتْ رِيحُ عَذْنِيَّةٍ بِأَلْوَانِ الطَّيْبِ وَ

بہشتوں کے درجوں تک اور اگر کسی پویشیت عدن ولہ کی ساتھ رنگا رنگ خوشبوئی اور

الرُّوحَ وَالنَّسِيمَ وَهُوَ نَسِيمُ الْقَرِيبِ وَسَطُهُ عَلَى اِثْرِ ذَاكَ نُورٌ فَاشْرَقَتْ مِنْهُ

ہوئی اندھ ہونے کو جس کے اندر وہ ہوا ہے عدلے نقاں کی زردی کی اور جگر ہیکا کے پتے ہر نور پس بدوشن ہو جاوین کے اس سے

ریاضہم وخیالہم وشواری انہارہم وامتلک شئ منہم نور انہم ناداہم

۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

بجیل جل جلالہ من فوق رؤسہم السلام علیکم اجدی واولیائی و
 ادریسیت وایو اور

٢٨١

صَفِيَّاءُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيْفَ جَدِّ لَمْ مَتَزَ هَلْ هَذَا يَوْمُكُمْ هَذَا بَيِّنٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

عبداللہ علیہ السلام نے ان کے طلب کیا انہوں نے انکار دیا تو دنیا سے تارک بنی کہ میں اپنے نفسوں پر مردہ ہمت جو کبھی رہ گیا تھا انہوں اس نصرت کو اپنی جان بابت

فَنُفِثُوا وَشَقَّاهُمْ فَلَمْ يَبَالُوا مَا طَلَبُوا إِلَّا إِلَهُ الَّذِي دَخَسَهُ وَأَفْجَبَتْ مَا طَلَبُوا فِي الْعَالَمِ وَالْ

اس کے اپنے بلدی اور بدتمیزی کے پیش ہرچہ اس کو جو طلب کیا تھا لذت سے اور ٹوٹا یا لہ انہوں نے اس کے مقابل میں جو طلب کیا انہو کو دیا میں

مُبْتَصِرًا وَحَتَّى يَبْلُغُوا هَذَا الَّذِي عَدَدْتُ فِي الْأَجَلِ لِأَهْلِ طَاعَتِي فَأَعْرَضْتُمْ عَمَّا

میر کی انہوں نے یہاں تک کہ ہو گئے ابھی کہ جو تیار کی اپنے آخرت میں واسطے اپنے خزانہ داروں کے پس منہ پھیرا تم نے اس سے جو

يُنْذِرُ قَوْمَهُ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ تَنَافُثُهُمْ فَلَمَّا فُتِنُوا بِغَنَاهُم ظَاهَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا وَمِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَمُوحٌ وَمِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَتِيبٌ وَمِنَ الَّذِينَ آمَنُوا قَوِيٌّ وَغَيْرُ الْمُبِينِ

نہ و شنگ ما نقطہ بہ ما طلع امہ اللہۃ والنہۃ و ذر فناء و صاروا الی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ كُلَّ مَكَانٍ يُدْعَىٰ إِلَىٰ الصَّلَاةِ ۚ كُلُوا وَشَرِبُوا وَلَا تُفْسِدُوا مَا آتَاكُم مِّنْهُ ۚ قُلُوبُكُمْ لَا تُحْسِنُ الْعِلْمَ وَلَا تَتَذَكَّرُ ۚ أُولَٰئِكَ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ أَوَّلِ الْآيَةِ ۚ وَهُمْ يُصِيبُكَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُفْسِدُونَ سَبِيلَهُمْ ۚ

لِذَلِكَ وَالْهُوَانُ وَجَزَيْتُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ حَتَّى وَصَرْتُمْ وَأَمْتَنَ رُهَا وَسَلَامًا وَهَذَا

[illegible]

یوم نیروزکم وھذا یوم زیارتکم فی داری فی جنة عدن و طال ما ایتکم

اور تھمارا تماشا گاہ اور ہر دور سے تمہاری دربار کا ہے کہیں بہشت عدن میں اور کبھی وہ دھرتی منہ دیکھا ملک

فِي أَيَّامِ الدُّنْيَا فِي مِثْلِ ذَلِكَ الْيَوْمِ مُسْتَغْلِبِينَ بِعِبَادَتِي وَطَاعَتِي وَالْمُتَرْفُونَ فِي

یہاں کے دھرم میں دوسروں کی مانند دین مشغول ہونے میں ساتھ میں میری عبادت کے اور فراہم ہزاری کے اور گردن کش لوگ

وَلَعِبَهُمْ سُكَّرِي حَيَارَى عَصَا مُتَمَرِّدِينَ يَنْتَعِمُونَ بِطُغَامِ الدُّنْيَا وَ

یہ فیصل اور بازی میں ہے مست حیران کنہگار سرکش خوشی کرتے تھے ساتھ اسبابِ دنیا کے اور

نَفْسِي لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا قَالَ ثُمَّ زَمَنِي بِشَرِّ لَعَلِّكَ جُؤْمُ السَّمَاءِ عِظْمُ

کَا شَرِّهِ كَالسَّابَةِ الْعَظِيمَةِ الطَّالِعَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ فَيَقَعُ ذَلِكَ الشَّرُّ عَلَى

وَأَمَّا الْخَالَتُ قَالَتْ ثُمَّ نَبَيْذُ لَصْرَاطٍ عَلَيْهَا فِيهِمَا لَهُ سَبْعُمِائَةٍ قَطْرَةٍ

سروان پر دریا یا پیر پیر خدا کے پہر قائم رہی ہے کی پیر لہ دونیخ بد رہی نہ کی جائے گی واسطے اسکے سات سو پہل

اور جوڑائی بطراط کی

پہلے طبقہ سے دوسرے طبقہ تک راستہ کے لمبائی سو برس کا اور دوسرے طبقہ سے

ثَلَاثَةُ مِائَةٍ خَمْسِينَ عَامًا وَمِنَ الثَّالِثَةِ إِلَى الرَّابِعَةِ مِثْلَهَا وَمِنَ الرَّابِعَةِ

ہم طبقہ تک راستہ ہے پانچ سو برس کا اور تہمت چوتھ تک انداز کے اور ہوتے ہے

الزَّاهِ ثَمَّ لَهَا وَصْنٌ الْخَامِسَةُ الْخَامِسَةُ مِثْلُهَا وَصْنٌ السَّادِسَةُ

اور با بچوں تک مانڈا ونکے اور چٹے سے

[illegible]

ابعد من بعد و اكثر من اقل و ابر من فرا يسيرين و اما السبعة

روک والا پر نقش نگار کی ہے جس کی دامن اور باطن منہ دی ہیں

اسی میں مسیرہ کشید

تجربین میل کے راستے

[illegible]

سبعین مرتبہ فی کل طبقہ بحر وانہار و جبال و بحر طوں گل جبل
 کترھے بہ مقنن دریا من و نہرین اور پتھر اور درخت لبنانی بیابانی مندی

نَهَارِ السَّمَاءِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ أَلْفَ عَامٍ وَفِي كُلِّ طَبَقَةٍ مِنْهَا سَبْعُونَ جَبَلًا

الف شعبۂ فی کل شعبہ منہا سبعون الف شعبۂ فی کل شعبہ منہا سبعون الف شعبۂ

درخت کے واسطے ہر درخت کے انیس ستر تین ہیں ہر شاخ پہ اوتے ستر سائپ دین اور ستر

الْأَرْضُ عِظْمًا سَبْعُونَ جُزْءًا مِنْ يُعَدُّ سَوَادٌ مُظْلِمٌ لَهَا سَبْعَةُ رُؤُوسٍ كُلُّ رَأْسٍ

زمین کے بڑائی میں ستر جزو ہے داری سے کالی ہے سیاہ واسطے اسکے ساتہ سر ہیں واسطے ہر سر کے

مِنْهَا تَلْتُونَ بِأَبْطُولِ كُلِّ بَابٍ مِنْهَا مَسِيرَةٌ ثَلَاثُ كِيَالٍ وَشَقَقَهَا الْعُلَيَّا قِصْرٌ

مَخْرَجُهَا وَالشَّفَّةُ السُّفْلَى سِحْرُهَا فِي كُلِّ مَخْرَجٍ مِنْ مَخَارِجِهَا وَنَاقٌ وَسُلْسُلَةٌ

عَظِيمُهُ يَمْسُكُهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ عِلَاطُ شِدَادٍ كَلِمَةُ الشَّيْءِ بِهَمِّ عَيْنِهِمْ مَا يَلِيهِ
بڑا بندہ کہیں بہن اسکو ستر ہزار فرشتے تندو زبردست ہا ہر لگے ہوئے اونکے دانت اونکی آنکھیں مانند انگارے

وَأَوَانُهُمْ كَهَيْئَةِ النَّارِ يَفُورُونَ مِنْهَا خَرْمٌ لَهَبٌ وَدَخَانٌ عَالٍ مُّسْتَعِدٌّ
اور ان کے رنگ مانند شعلے آگ کے جوش مارتا ہے ان کے سوراخوں سے شعلہ اور دھواں اونچا تیار ہیں

لا ارجو ان تبارك وتعالى قال بچ سستا دن جھم رہا عزوجل فی السجود
والسے حکم خدائے زبردست تبارک تعالیٰ کے فرمایا جس قدر کہ میں دوست احباب مانگے گی دین چاہے پردہ گار عزوجل سے اسکو

اللہ فیادان لہا فی سبیلہ سبحانہ ما شاء اللہ فال لہ یقین لہا اجماد سکر و

وَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فِتْنَةً ۚ وَلَهُمْ فِيهَا مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ حَقٍّ ؕ

خلق ذلیق سلق الحمد لله ما شاء الله من ذلك الحمد بصوت لها جوارحه

باری ہوا رحمت کے سب کھریں خدا کے لیے جقدر چاہا خدا نے اس کھریں سے ساتھ اپنی آواز بلند کی ہاں

تَزْفِرُ زَفْرَةً فَلَا يَتَّبِعُنِي مَلَكٌ مُّقْرَّبٌ وَلَا يَتَّبِعُنِي عُرْسٌ وَلَا أُحَدِّثُكُمْ شَيْئًا مِّنْ مَّوْقِفٍ

زیادہ کوسے کی فزاد کر کے کہیں کہیں باقی رہے گا کوئی نہ کہتے سفر یا مدنی ہر سال وید کوئی اور لوگوں سے جو حاضر ہوں گے ان کو
 الْأَجْتَى عَلَى بُكْتِيهِ ثُمَّ تَزْفِرُ الثَّانِيَةَ فَلَا تَقِفُ قَطْرَةً فِي عَيْنِ أَحَدٍ إِلَّا بَدَرَتْ

مگر یہ جہاد میں کے اپنے لافوائز ہر بہر فریاد کرے گی دوسری دفعہ پیش جاتی رہی گا کوئی نظر نہ کیے آگاہ میں مگر نکل ہڈی گا

لَوْ أَفْعَوْهَا لَمْ تَنْفِرْ الرَّابِعَةُ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ إِلَّا انْقَطَعَ كَلَامُهُ غَيْرَ أَنَّ جَدِيدَ

وَمِمَّا يُثَلَّهِمُ الْخَيْلَ وَالْجُنَدَ الْمُتَعَلِّقِينَ بِالْعَرْشِ يَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ

Handwritten musical notation on a staff.

وَمِنْهُمْ مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ فَأَمَّا الَّذِينَ
أُوتُوا كِتَابَهُمْ يَأْمُرُهُمْ فَأَعْطُوا نَوَازِلَ مِنْ تَوْرَانِهِمْ وَهَتِهِمُ الْمَلِكَةَ
يَكْرَهُهُمْ فَجَاوَزُوا الصِّرَاطَ بِرَحْمَةٍ مِنْهُمْ وَدَخَلُوا جَنَّتَهُمْ فَلَقِيَهُمْ خَزَائِنُهُمْ
عِنْدَ أَبْوَابِ جَنَّتِهِمْ يَكْسُوهُمْ وَهُمْ لَيْسُوا بِجِلِيَّةٍ تَنْبَغِي لَهُمْ
فَأَقْرَبُوا إِلَىٰ مَنْزِلِهِمْ وَأَنْقَلَبُوا مَسْرُورِينَ إِلَىٰ قُصُورِهِمْ فَدَخَلُوا عَلَىٰ
أَزْوَاجِهِمْ فَظَفَرُوا إِلَىٰ مَا لَا تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمْ وَلَمْ تُبَصِّرْ بَصَارَهُمْ وَلَمْ يَخْضِرْ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا وَلَيْسُوا بِجِلِيَّةٍ تَنْبَغِي لَهُمْ
فَلَقِيَ رَجُلٌ رَجُلًا مِنْهُمْ فَقَالَ هَذَا الَّذِي أَذْهَبَ عَنْهُمْ حَزَنَهُمْ وَأَمْنَهُمْ مِنْ غَمِّهِمْ
وَيَسِّرَ لَهُمْ حَسَابَهُمْ ثُمَّ تَكَرَّوْا مَا أَعْطَاهُمْ رَبُّهُمْ فَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
هَدَانَا هَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ فَقَرَّتْ أَعْيُنُهُمْ مِمَّا
زُودُوا مِنْ دُونِهِمْ كَانُوا مُوقِنِينَ مُؤْمِنِينَ مُصْدِقِينَ خَالِقِينَ رَاجِينَ
رَاجِعِينَ فَعِنْدَ ذَلِكَ جَاءَ النَّاجُونَ وَهَلَكَ الْكَافِرُونَ وَأَمَّا الَّذِينَ أُوتُوا
كِتَابَهُمْ بِشِمَالِهِمْ وَمِنْ وَرَاءَ ظَهْرِهِمْ فَاسُودَتْ جُوهُهُمْ وَأَنْقَلَبَتْ رُزْقًا عَنِوَهُمْ
وَرُسْمًا عَلَىٰ خُرَاطِيمِهِمْ وَعَظَّتْ جَسَادَهُمْ وَغَلَطَتْ جُلُودَهُمْ وَهَتَفُوا
بِوَيْلِهِمْ حِينَ نَظَرُوا إِلَىٰ كِتَابِهِمْ وَعَايَنُوا ذُنُوبَهُمْ لَمْ يَخَادَرُوا صَغِيرَةً
مَنْهَا لَكُنَّ نَجْمًا مَسْمُومًا لَمْ يَكُنْ لَكَ بَصِيرَةٌ

وَمِنْهُمْ مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ
وَمِنْهُمْ مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ
فَأَمَّا الَّذِينَ أُوتُوا كِتَابَهُمْ
يَأْمُرُهُمْ فَأَعْطُوا نَوَازِلَ مِنْ تَوْرَانِهِمْ
وَهَتِهِمُ الْمَلِكَةَ
يَكْرَهُهُمْ فَجَاوَزُوا الصِّرَاطَ بِرَحْمَةٍ مِنْهُمْ
وَدَخَلُوا جَنَّتَهُمْ فَلَقِيَهُمْ خَزَائِنُهُمْ
عِنْدَ أَبْوَابِ جَنَّتِهِمْ
يَكْسُوهُمْ وَهُمْ لَيْسُوا بِجِلِيَّةٍ تَنْبَغِي لَهُمْ
فَأَقْرَبُوا إِلَىٰ مَنْزِلِهِمْ
وَأَنْقَلَبُوا مَسْرُورِينَ إِلَىٰ قُصُورِهِمْ
فَدَخَلُوا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ
فَظَفَرُوا إِلَىٰ مَا لَا تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمْ
وَلَمْ تُبَصِّرْ بَصَارَهُمْ
وَلَمْ يَخْضِرْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا
وَلَيْسُوا بِجِلِيَّةٍ تَنْبَغِي لَهُمْ
فَلَقِيَ رَجُلٌ رَجُلًا مِنْهُمْ
فَقَالَ هَذَا الَّذِي أَذْهَبَ عَنْهُمْ حَزَنَهُمْ
وَأَمْنَهُمْ مِنْ غَمِّهِمْ
وَيَسِّرَ لَهُمْ حَسَابَهُمْ
ثُمَّ تَكَرَّوْا مَا أَعْطَاهُمْ رَبُّهُمْ
فَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي هَدَانَا هَذَا
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ
فَقَرَّتْ أَعْيُنُهُمْ
مِمَّا زُودُوا مِنْ دُونِهِمْ
كَانُوا مُوقِنِينَ
مُؤْمِنِينَ
مُصْدِقِينَ
خَالِقِينَ
رَاجِينَ رَاجِعِينَ
فَعِنْدَ ذَلِكَ
جَاءَ النَّاجُونَ
وَهَلَكَ الْكَافِرُونَ
وَأَمَّا الَّذِينَ أُوتُوا
كِتَابَهُمْ بِشِمَالِهِمْ
وَمِنْ وَرَاءَ ظَهْرِهِمْ
فَاسُودَتْ جُوهُهُمْ
وَأَنْقَلَبَتْ رُزْقًا
عَنِوَهُمْ
وَرُسْمًا عَلَىٰ
خُرَاطِيمِهِمْ
وَعَظَّتْ جَسَادَهُمْ
وَوَلَّغَتْ جُلُودَهُمْ
وَهَتَفُوا بِوَيْلِهِمْ
حِينَ نَظَرُوا إِلَىٰ
كِتَابِهِمْ
وَعَايَنُوا ذُنُوبَهُمْ
لَمْ يَخَادَرُوا
صَغِيرَةً
مَنْهَا لَكُنَّ نَجْمًا
مَسْمُومًا
لَمْ يَكُنْ لَكَ
بَصِيرَةٌ

اور تو جیتیں یا
چاہیگا اور تو غنی
کیا جاوے گا اور
تو دیکھ کر کیا جاوے
اور تو بلند کیا جاوے
گا اور تو خدا کی
طرف سے خطاب
کیا جاوے گا اس علم
سے تو جگہ
عقبتی توجہ کے
دن پر زبردست
ایر لالہ امانت
دار کے ہر
اس وقت پہر
یکے علیہ السلام
کی حالت میں وہ
کرب وہ مصیبت
بادشاہ اور اس کے
سم دارا اور اس کے
فرعون کی زبان
میں خطا ہے
ساتھ خطاب
کے خطا ہے
ظاہر ہون

اور تو جیتیں یا
چاہیگا اور تو غنی
کیا جاوے گا اور
تو دیکھ کر کیا جاوے
اور تو بلند کیا جاوے
گا اور تو خدا کی
طرف سے خطاب
کیا جاوے گا اس علم
سے تو جگہ
عقبتی توجہ کے
دن پر زبرد
ایک بار الامان
دار سے پہر
اس وقت یوسف
کی علیہ السلام
کی حالت میں وہ
کرب وہ مصیبت
بادشاہ اور اس
سم دار اور اس
مغنون کی زبان
میں خطا ہے
ساتھ خطاب
کے خطا ہے
غلام ہوں

وَلَا كِبْرَۃَ ۚ اِلَّا وُجْدٌ وَهَامِئْتَهُۥ فِیْ کِتٰبِهِمْ ۚ فَمَنْ کَاسِفٌۢ بِالْهَمِّ سَعٰی ظَنَّهُمْ شُرَکَآءُ ۚ

رَعَاهُمْ كَيْتَرَهُمْ مِّنْكَ رَوْسَهُمْ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ خَاضِعَةً رِّقَابُهُمْ

انکا ڈر بہت ہے۔ الکاحہ بچے کے لئے ہونے دینا دیکھنے سے ڈرنا مولانا علی آغہین ہے ہونیوالی دین علمی کردین

سَارِقُونَ النَّظَرَ إِلَى نَارِهِمْ لَا يَرْتَدَّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَنَّهُمْ غَايُونَ أَفْرَاعُهُمْ كَبِيرٌ مُّقْطَعٌ

چورائے بین نظر کو آگ کی طرف نہیں بہرتی انکی طرف نظر اونکی کیونکہ انہوں نے دیکھا ہے اسر بڑا بہت ڈرا نیوالا بڑا

جَلِيلًا مَّا مَرَّ بِأَمْرِ عَاثِرٍ بِأَخْبَسِهَا لِقَائِهِمَا لِلْقُلُوبِ لِلْعَيْنِ مَبْنِيًّا فَافْرِ

سخنی ہر غالب بنو الائمہ لانیوالا گہرا ہٹ میں ڈالنے والا ڈرائے والا رنج دینے والا خواہ کرے خواہ دل کو کھنکھائیے اور لانیوالا گہرا ہٹ میں کھنکھائیے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسُلِهِمْ غَافِلُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ساتھ تبدیلی کے واسطے بہرہ ور کیا ہے اور ان اراکین کے لیے کیا جون ۱۵ اور جولائی ۱۸ اراکین اور مقرر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

اور عنان کا اور بخت اور لازم مکرنا اور بخت اور غصہ (۱۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر درمیان وقت کے لوگ اپنے دروازے پر

[illegible]

جَاتُونَ عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ مِنْ نَارِهِمْ مُعْزِزُونَ زُرْقًا عَيْنُهُمْ لَأَيُّ صُرُونَهَا وِيَّةٌ

میتھے والے ہوئے اپنے گشتوں پر اپنے گناہوں کا اقرار کر نیوالے نبی اکھوں والے زندہ کیے والے گرے ہوئے ہوئے

Handwritten musical notation on a five-line staff. The notation includes various note values, including eighth and sixteenth notes, and rests. The handwriting is fluid and characteristic of 18th-century musical manuscripts.

وَلَوْ أَنَّهُمْ فَرَّحُوا بِغُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا يُفْرِحُونَ ۖ وَكَأَنَّهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُ أَنْبِيَآئِنَا ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ۚ

نئے دل ہیں مجھ پر کسی چیز کو کاٹنے والے ہونے کے اعضاء پر نہ کلام کر سکیں گے منقطع ہوئے ائے رحم ہیں نہ

شِعْ أَصْلُونِ ۚ وَالْأَنْسَابَ بَنِيهِمْ مِثْلَ ۚ وَلَا تَتَسَاءَلُوا أَصْدِقَاءَ فِي أَنْفُسِهِمْ

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا تو اس نے اس کی طرف سے ایک عجیب و غریب نظریں ڈالی۔ اس نے اس کی طرف سے ایک عجیب و غریب نظریں ڈالی۔ اس نے اس کی طرف سے ایک عجیب و غریب نظریں ڈالی۔

[illegible]

فَإِنْ يَخْرُونَ وَيَسْأَلُونَ الرَّجْعَةَ فَلَا يُخْرُجُونَ قَدْ انْقَبُوا بِمَا كَانُوا يَكْبِتُونَ

پہلے سے متاثرہ نہیں کر سکتے اور چاہیں گے دنیا میں دایرہ آرائی کے ان کو حوا میں نہیں ملے گا محققین نے یہ ثابت کیا ہے انہوں نے اپنے کام کا ایک جھنڈا

١٩٩

فهم عطاش لا یز وون وچیا ع لا یشبعون وعراة لا یکتسبون مغلوبون

پس وہ بچا سے یمن نہیں سیرا بہوئے اور ہوئے یمن نہیں سیر ہوئے اوسنے یمن
 یمن پہلے
 مغلوب یمن

[Handwritten notes at the bottom of the page:]

هـ النَّصْرُونَ عَرُوفُونَ مُسْلِمُونَ خُشُوعُونَ الْقِسْمِ وَأَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ

ہمیں مدینے جانے، غمناک ہیں، بچھینے کے ہیں، نقصان پہونچانے کے ہیں، اپنی جانوں اور اہلوں اور مالوں

993

وَلَا يَسْتَوِي السَّامِعُ وَالْمُتَكَلِّمُ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَوَابٌ عَلَيْهِمْ أَوْ يُشْفَوْنَ مِنْهُ قُلْ هُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ لِيُفَتِّحَ لِمَنْ يَشَاءُ خُزَيْنًا لَمْ تَحْسُبْ

اور جنوں میں کریم سکر کے ہیں ریگانوں کو کھانے کو لیا سیرج ہوئے کہ ماہ گرم کر جا خدا ربعاں کو دوزخ کے پیدار دوزخ کے پیدار

عَوْنَهُمْ وَإِنْ يَحْمِلُوا ذُنُوبَهُمْ مِنَ السَّالِسِ وَالْإِغْلَالِ وَالْمَقَاتِلِ

اور ان کے ساتھ ان کے مددگار ہو گئے اور یہ کہ انہیں زمین پہنچانے کے لئے زنجبیر وں اور طوفان اور بہتھو وں سے

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ الَّذِي يَصْعَدُونَ فِيهِ الْكَوْكَبُ

فَالْخُرُوجُ مِنْهَا عَلَى رَأْسِ يَوْمٍ يُدْعَى يَوْمَ الْاُتْمَانِ

فرمایا حضرت نے یہی عقلیں تھیں اوس سے دوزخ کے کنڈے پر اٹھنا رہی کرتے ہوئے کہ اگر جہنم کے ساتھ حکم کئے جائیں تو فرمایا حضرت نے ہر جب کہ

اعراضه فتدرکهم الملائكة وهم منكبون على تلك العيون فيضربونهم
 منتهی ہے کہ پس انکو فرستے جائیں گے اور وہ منہ کے بل دن چشموں پر گرے ہوئے ہونگے پس انکو ماریں گے
 فتکسر عظامهم ثم یأخذون بأرجلهم فیلقونهم فی جحیم فیضوون علی
 پس ٹوٹ جائیں گے انکی ہڈیاں پس انکے پاؤں پر گرا انکو دوزخ میں ڈال دیں گے پس سر دھون کے بل نیچے
 رؤسهم مقدارا ربیعین ومائة عام فی لهب ودخان شدید من قبل ان یثاقوا
 ہاتھیں کے ایک سو چالیس برس کا اندازہ بہرہ اور سخت دہو میں زمین پہلے اس سے کہ تیس دن دوزخ کے
 فی اودیتها قال فلا یتقارون فی اودیتها حتی یدل لکل انسان منهم سبعة
 نالوں میں فرمایا پس انہیں دوزخ میں ڈال دیں گے دوزخ کے نالوں میں یہاں تک کہ بدلانے جائیں گے ہر آدمی کے واسطے سر
 جلدًا قال فمضی تلك العیون فی تلك الاودیت قال فیشرکون منها فاذا
 ہرٹے فرمایا اور نہایت دن چشموں کی دن نالوں میں ہوگی فرمایا پس انہیں گے اسی ہر ناگاہ
 ہی ما حیم فلا یتقارون فی بطونهم حتی یدل لکل انسان منهم سبعة
 وہ پانی ہوگا کہ ہر ان میں تیس گے گا انکے پیٹوں میں یہاں تک کہ بدلانے گا خدا تعالیٰ ہر آدمی کے واسطے دن سے سات
 جلود قال فاذا اتقارون فی بطونهم قطع امعاءهم فخرجت من مقاعدہم و
 ہرٹے فرمایا پس جب ہر ایک دن کے پیٹوں میں کاٹ ڈالے گا دن کی انٹریو کو پس نظر میں کی انکی مقعدوں سے اور
 جرى باقیہ فی عرفہم فذا ابت حوہم وتصعدت عظامهم وادبرکتم
 جاری ہوگا باقی پانی انکی رگوں میں پس کل جائیں گے انکے گوشت اور ٹوٹ جائیں گی انکی ہڈیاں اور ہاتھیں کے انکو
 الملائكة فضربت وجوہهم وادبارهم وروسهم بمقامعہم لکل مقعع منها
 فرستے ہیں ان کے انکے موہون اور ہاتھوں اور سر دھون کو ساتھ لئے ہاتھوں کے ہر ہتھوڑے کے واسطے اس سے
 ثلث مائة وستون حرفا فاذا ضربت بهاروسهم انقلعت جاجهم وتکسرت
 تین سو سولہ حرف ہوگی پس جب اس کے ساتھ انکے سر دھون کو ماریں گے تو انکے جائیں گی انکے سر دھون کی کہوہ بریان اور ٹوٹ جائیں گی
 اصلا لہم وسحبوا فی النار علی وجوہهم حتی توسطوا حیمهم فاشتعلت النار
 انکی ہاتھیں اور ہاتھیں جائیں گے دوزخ میں موہون کے بل یہاں تک کہ دوزخ کے ہر جائیں گے پس شعلہ مارگی آگ
 فی جلودہم وتشتعل فی اذانہم فخرج لہم ہامن مناخرہم واصلا لہم وتجر
 انکے چہرے میں اور ہاتھوں کی انکے کانوں میں پس لٹکیں ہر ایک انکی انکے نالوں کے سوراخ اور ہاتھوں سے اور ہاتھوں
 الصلید من اجسادہم وخرجت اعینہم فتعلقت علی خدودہم ثم فرغوا من
 ہرٹے جانے جسموں سے اور باہر جادیں گی انکی آنکھیں پس ہر ایک انکے رخساروں پر بہرے جائیں گے انکے
 شیاطینہم الذین كانوا یطعونہم والہتہم الیاتی كانت مستغاثہم فالتقوا فی
 شیطانوں کے ساتھ بھی ڈانہ داری کرتے تھے اور اپنے خداؤں کے ساتھ جو انکے فریاد رس تھے ہوتے تھے پس ہر ایک
 اماکن ضیقہ مقرنین فہتفوا بویلہم ثم جی باموالہم فاحیمت فی
 انکوں میں دن جادوں کے ہرٹے ہوئے پس فریاد کریں گے اپنی ہلاکت کے ساتھ پھر انکے مال لانے جائیں گے پس گم گئے ہوں گے

یہاں تک کہ بدلانے جائیں گے ہر آدمی کے واسطے سر
 ہرٹے فرمایا اور نہایت دن چشموں کی دن نالوں میں ہوگی
 وہ پانی ہوگا کہ ہر ان میں تیس گے گا انکے پیٹوں میں یہاں تک کہ بدلانے گا خدا تعالیٰ ہر آدمی کے واسطے دن سے سات
 ہرٹے فرمایا پس جب ہر ایک دن کے پیٹوں میں کاٹ ڈالے گا دن کی انٹریو کو پس نظر میں کی انکی مقعدوں سے اور
 جاری ہوگا باقی پانی انکی رگوں میں پس کل جائیں گے انکے گوشت اور ٹوٹ جائیں گی انکی ہڈیاں اور ہاتھیں کے انکو
 فرستے ہیں ان کے انکے موہون اور ہاتھوں اور سر دھون کو ساتھ لئے ہاتھوں کے ہر ہتھوڑے کے واسطے اس سے
 تین سو سولہ حرف ہوگی پس جب اس کے ساتھ انکے سر دھون کو ماریں گے تو انکے جائیں گی انکے سر دھون کی کہوہ بریان اور ٹوٹ جائیں گی
 انکی ہاتھیں اور ہاتھیں جائیں گے دوزخ میں موہون کے بل یہاں تک کہ دوزخ کے ہر جائیں گے پس شعلہ مارگی آگ
 انکے چہرے میں اور ہاتھوں کی انکے کانوں میں پس لٹکیں ہر ایک انکی انکے نالوں کے سوراخ اور ہاتھوں سے اور ہاتھوں
 ہرٹے جانے جسموں سے اور باہر جادیں گی انکی آنکھیں پس ہر ایک انکے رخساروں پر بہرے جائیں گے انکے
 شیطانوں کے ساتھ بھی ڈانہ داری کرتے تھے اور اپنے خداؤں کے ساتھ جو انکے فریاد رس تھے ہوتے تھے پس ہر ایک
 انکوں میں دن جادوں کے ہرٹے ہوئے پس فریاد کریں گے اپنی ہلاکت کے ساتھ پھر انکے مال لانے جائیں گے پس گم گئے ہوں گے

فَإِذَا وَقَعُوا فِي النَّارِ مَكَتَ النَّارُ سَبْعِينَ عَامًا لَا يُخْرَقُ مِنْ سِمِّ الْحَمَاتِ وَالْقَارِبِ
 پس جب دون میں واقع ہوئے تو پھر بھی آگ ستر برس نہ جلانیگی انکو بسبب زہر سائبون اور چھوٹوں کے
 قَالَ ثُمَّ يُخْرَقُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ عَامًا ثُمَّ يُجَدُّ لَهُمْ جُلُودٌ غَيْرُ جُلُودِهِمْ ثُمَّ
 فرمایا پھر جلانیگی انکو ستر برس پھر نئے کپڑے جائیں گے اور نئے چمڑے سوال کے چھوڑوں کے پھر
 يَسْتَخْتُونَ بِالطَّعَامِ فَتَأْتِيهِمُ الْمَلَكَةُ لَطْعَامٌ يَقَالُ لَهُ الْوَلِيمَةُ وَهِيَ أَشَدُّ يَبْسًا
 فرمادیں کہ کھانے کی پس لائیں گے اس کے پاس فرشتے کہنا جو کہا جائے اسکو دلیمر اور وہ بہت سخت خشک ہے
 مِنَ الْحَدِيدِ فَمَضْغُونُهُ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَأْكُلُوا مِنْهُ شَيْئًا فَيَلْقَوْنَهُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
 پس سے ہر چھوڑوں کے اسکو بہن طاقت رکھیں کہ کھائیں اس سے کسی چیز کو پس لائیں گے اسکو اپنے موبوں سے
 وَيَبْدُونَ بِأَيْدِيهِمْ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَيَأْكُلُونَ أَنَامِلَهُمْ وَأَكْفَمُ فَإِذَا أَكَلُوا هَالِكًا
 اور شروع کون کے کہا انا ہوں سے بسبب سخت ہو کہ پس کھائیں گے پوروں دندیلیوں کو پس جب کھائیں گے انکو شروع
 بِسَوَاعِدِهِمْ فَأَكَلُواهَا أَيْضًا لِيُفْقَهُمْ ثُمَّ يَدُّ وَآمِرُ أَفْقَهُمْ فَأَكَلُواهَا إِلَى مَنَاقِبِهِمْ
 اپنے بازوں کو پس انکو بھی کھائیں گے اپنے ہاتھوں تک پھر شروع کریں گے اپنی ہاتھوں کو پس کھائیں گے انکو اپنے کندھوں تک
 فَتَبْقَى رُؤُوسُ الْمَنَاقِبِ لَوْ نَالُوا بَعْدَ هَاشِيئًا مِنْ أَجْسَادِهِمْ يَأْفُوهُمْ لَأَكَلُواهَا فَإِذَا
 ہن کی رہ جائیں گے انکے کندھوں کے سر اور انکو پختے پختے انکے کسی چیز کو اپنے جسموں سے ساتھ لے موبوں کے ابتدا کھائے انکو پس جب
 فَعَلُوا ذَلِكَ بِأَجْسَادِهِمْ أَخَذُوا فَنُطِطُوا بِعَرِيقِهِمْ بِكَارِئِيبٍ مِنْ حَدِيدٍ عَلَى
 کریں گے یہ اپنے جسموں کے ساتھ تو پختے جائیں گے پس انکے جائیں گے اپنی ہاتھوں سے ساتھ کانٹوں کے پس سے پھر
 شَجَرَةٍ الرُّقُومِ قَالَ فَنُطِطُ مِنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا فِي شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ فَمَا تَخْنِي مَصْرُوبِينَ
 کے درخت پر فرمایا پس انکے جائیں گے اسے ستر ہزار ایک شخ میں پس وہ ٹھری نہ ہوگی اس حال میں کہ ٹھلے دے ہیں
 عَلَى رُؤُوسِهِمْ فَيُوقَدُ تَحْتَهُمْ يُحْمَلُ فَيَسْتَقْبِلُ حَرَّ النَّارِ وَجُوهُهُمْ مِقْدَارُ سَبْعِينَ
 اپنے سروں پر پس جلانے چلے گی انکے نیچے آگ پس سامنے آئے گی درخت کی گرمی انکے موبوں کو ستر برس کا
 عَامًا حَتَّى تَذُوبَ أَجْسَادُهُمْ وَتَبْقَى رُؤُوسُهُمْ ثُمَّ يُجَدُّ لَهُمْ جُلُودٌ وَأَجْسَادُ
 انار یہاں تک کہ پھیل جائیں گے جسم انکے اور باقی رہ جائیں گے انکے روح پھر نئے کپڑے جائیں گے انکے واسطے چمڑے اور جسم
 ثُمَّ يَنَاطُونَ بِأَنَامِلِهِمْ وَلَهُبُ النَّارِ مِنْ تَحْتِهِمْ تَدْخُلُ مِنْ مَقَاعِدِهِمْ وَتَأْكُلُ
 پھر انکے جائیں گے اپنے پوروں کے ساتھ اور شعلہ آگ کا انکے نیچے سے داخل ہوگا انکی مقعدوں میں اور کھائے گا
 مِنْ أَفْنَدَتِهِمْ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ مَنَاقِبِهِمْ وَأَفْوَاهِهِمْ وَمَسَامِعِهِمْ مِقْدَارُ سَبْعِينَ
 انکے دلوں کو یہاں تک کہ نکلے گا انکے ناکوں کی سوراخ اور انکے موبوں اور کانوں سے ستر برس کا
 عَامًا حَتَّى تَذُوبَ عِظَاهُمْ وَحُمَمٌ وَتَبْقَى رُؤُوسُهُمْ ثُمَّ يَذْكُرُونَ وَيُجَدُّ
 انار یہاں تک کہ پھیل جائیں گے انکی ہڈیاں اور انکے گوشت اور باقی رہ جائیں گے انکے روح پھر چھوڑے جائیں گے اور نئے کپڑے جائیں گے
 لَهُمْ جُلُودٌ وَأَجْسَادُ ثُمَّ يَنَاطُونَ بِأَبْصَارِهِمْ مِثْلَهَا فَلَا يَزَالُونَ يَعَذِّبُونَ
 انکو واسطے چمڑے اور جسم پھر انکے جائیں گے ساتھ اپنی آنکھوں کے انار انکے پس ہمیشہ اس طرح عذاب کے جائیں گے

فَإِذَا وَقَعُوا فِي النَّارِ مَكَتَ النَّارُ سَبْعِينَ عَامًا لَا يُخْرَقُ مِنْ سِمِّ الْحَمَاتِ وَالْقَارِبِ
 پس جب دون میں واقع ہوئے تو پھر بھی آگ ستر برس نہ جلانیگی انکو بسبب زہر سائبون اور چھوٹوں کے
 قَالَ ثُمَّ يُخْرَقُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ عَامًا ثُمَّ يُجَدُّ لَهُمْ جُلُودٌ غَيْرُ جُلُودِهِمْ ثُمَّ
 فرمایا پھر جلانیگی انکو ستر برس پھر نئے کپڑے جائیں گے اور نئے چمڑے سوال کے چھوڑوں کے پھر
 يَسْتَخْتُونَ بِالطَّعَامِ فَتَأْتِيهِمُ الْمَلَكَةُ لَطْعَامٌ يَقَالُ لَهُ الْوَلِيمَةُ وَهِيَ أَشَدُّ يَبْسًا
 فرمادیں کہ کھانے کی پس لائیں گے اس کے پاس فرشتے کہنا جو کہا جائے اسکو دلیمر اور وہ بہت سخت خشک ہے
 مِنَ الْحَدِيدِ فَمَضْغُونُهُ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَأْكُلُوا مِنْهُ شَيْئًا فَيَلْقَوْنَهُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
 پس سے ہر چھوڑوں کے اسکو بہن طاقت رکھیں کہ کھائیں اس سے کسی چیز کو پس لائیں گے اسکو اپنے موبوں سے
 وَيَبْدُونَ بِأَيْدِيهِمْ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَيَأْكُلُونَ أَنَامِلَهُمْ وَأَكْفَمُ فَإِذَا أَكَلُوا هَالِكًا
 اور شروع کون کے کہا انا ہوں سے بسبب سخت ہو کہ پس کھائیں گے پوروں دندیلیوں کو پس جب کھائیں گے انکو شروع
 بِسَوَاعِدِهِمْ فَأَكَلُواهَا أَيْضًا لِيُفْقَهُمْ ثُمَّ يَدُّ وَآمِرُ أَفْقَهُمْ فَأَكَلُواهَا إِلَى مَنَاقِبِهِمْ
 اپنے بازوں کو پس انکو بھی کھائیں گے اپنے ہاتھوں تک پھر شروع کریں گے اپنی ہاتھوں کو پس کھائیں گے انکو اپنے کندھوں تک
 فَتَبْقَى رُؤُوسُ الْمَنَاقِبِ لَوْ نَالُوا بَعْدَ هَاشِيئًا مِنْ أَجْسَادِهِمْ يَأْفُوهُمْ لَأَكَلُواهَا فَإِذَا
 ہن کی رہ جائیں گے انکے کندھوں کے سر اور انکو پختے پختے انکے کسی چیز کو اپنے جسموں سے ساتھ لے موبوں کے ابتدا کھائے انکو پس جب
 فَعَلُوا ذَلِكَ بِأَجْسَادِهِمْ أَخَذُوا فَنُطِطُوا بِعَرِيقِهِمْ بِكَارِئِيبٍ مِنْ حَدِيدٍ عَلَى
 کریں گے یہ اپنے جسموں کے ساتھ تو پختے جائیں گے پس انکے جائیں گے اپنی ہاتھوں سے ساتھ کانٹوں کے پس سے پھر
 شَجَرَةٍ الرُّقُومِ قَالَ فَنُطِطُ مِنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا فِي شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ فَمَا تَخْنِي مَصْرُوبِينَ
 کے درخت پر فرمایا پس انکے جائیں گے اسے ستر ہزار ایک شخ میں پس وہ ٹھری نہ ہوگی اس حال میں کہ ٹھلے دے ہیں
 عَلَى رُؤُوسِهِمْ فَيُوقَدُ تَحْتَهُمْ يُحْمَلُ فَيَسْتَقْبِلُ حَرَّ النَّارِ وَجُوهُهُمْ مِقْدَارُ سَبْعِينَ
 اپنے سروں پر پس جلانے چلے گی انکے نیچے آگ پس سامنے آئے گی درخت کی گرمی انکے موبوں کو ستر برس کا
 عَامًا حَتَّى تَذُوبَ أَجْسَادُهُمْ وَتَبْقَى رُؤُوسُهُمْ ثُمَّ يُجَدُّ لَهُمْ جُلُودٌ وَأَجْسَادُ
 انار یہاں تک کہ پھیل جائیں گے جسم انکے اور باقی رہ جائیں گے انکے روح پھر نئے کپڑے جائیں گے انکے واسطے چمڑے اور جسم
 ثُمَّ يَنَاطُونَ بِأَنَامِلِهِمْ وَلَهُبُ النَّارِ مِنْ تَحْتِهِمْ تَدْخُلُ مِنْ مَقَاعِدِهِمْ وَتَأْكُلُ
 پھر انکے جائیں گے اپنے پوروں کے ساتھ اور شعلہ آگ کا انکے نیچے سے داخل ہوگا انکی مقعدوں میں اور کھائے گا
 مِنْ أَفْنَدَتِهِمْ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ مَنَاقِبِهِمْ وَأَفْوَاهِهِمْ وَمَسَامِعِهِمْ مِقْدَارُ سَبْعِينَ
 انکے دلوں کو یہاں تک کہ نکلے گا انکے ناکوں کی سوراخ اور انکے موبوں اور کانوں سے ستر برس کا
 عَامًا حَتَّى تَذُوبَ عِظَاهُمْ وَحُمَمٌ وَتَبْقَى رُؤُوسُهُمْ ثُمَّ يَذْكُرُونَ وَيُجَدُّ
 انار یہاں تک کہ پھیل جائیں گے انکی ہڈیاں اور انکے گوشت اور باقی رہ جائیں گے انکے روح پھر چھوڑے جائیں گے اور نئے کپڑے جائیں گے
 لَهُمْ جُلُودٌ وَأَجْسَادُ ثُمَّ يَنَاطُونَ بِأَبْصَارِهِمْ مِثْلَهَا فَلَا يَزَالُونَ يَعَذِّبُونَ
 انکو واسطے چمڑے اور جسم پھر انکے جائیں گے ساتھ اپنی آنکھوں کے انار انکے پس ہمیشہ اس طرح عذاب کے جائیں گے

فَلَمْ يَجِبْهُ وَلَمْ تُصَدِّقُوا أَنِّي وَعَدْتُكُمْ وَعَدًا فَاخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ

سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُمُونِي وَلَوْ مَوَّاهُ انْفُسَكُمْ مَا أَنَا

بِمَصْرِحِكُمْ وَأَنْتُمْ بِمَصْرِحِي فَأَنْكُرْتُمُ الْيَوْمَ بِمَا عِدْتُمْ مَوْنِي مِنْ دُونِ اللَّهِ

قَالَ فَاذْنِ مَوْذَنَ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ قَالَ فَلَعْنَةُ عِنْدَ ذَلِكَ

الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَالَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا وَلَعْنُوا

قُرْآنَهُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَعْنَهُمْ قُرْآنُهُمْ ثُمَّ قَالُوا الْقُرْآنُ نَحْمُ يَا لَيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقُرْآنُ أَنْتُمْ لَنَا الْيَوْمَ وَيَسُّ الْوِزْرُ أَنْتُمْ لَنَا فِي الدُّنْيَا

فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَى جَمَاعَتِهِمْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ هَلْ نَحْمِلُ الْخِزْيَةَ فَعَلَعْنَاهُمْ

يَسْتَفْعُونَ لَنَا عِنْدَ رَبِّهِمْ فَخَفِيفٌ عُنَايُومًا مِنَ الْعَذَابِ قَالَ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ

يَعْدِلُونَ قَالَ وَيَنْتَظِرُ رَاجِعًا الْخِزْيَةَ يَا هُمْ مَقْدَرُ سَبْعِينَ عَامًا تَحْبِرُ أَجْعَلُوهُمْ

فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَأْتِكُمْ رُسُلُكُمُ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالَ الْخِزْيَةُ قَادِعُوا

وَمَا دَعَاؤُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ قَالُوا فَادْعُوا الْخِزْيَةَ لَا تَرُدُّ عَلَيْهِمْ خِزْلًا

اسْتَعَاثُوا بِمَالِكٍ فَقَالُوا يَا مَالِكُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ فليَقْضِ عَلَيْنَا بِالْمَوْتِ فَبِمَكَتْ

مَالِكٌ مَقْدَرًا لِلدُّنْيَا لَا يَجِبُهُمْ وَلَا يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَوْلًا تَحْبِرُ أَجْعَلُوهُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ

تَكُنْ تَحْبِرُ أَجْعَلُوهُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَكُنْ تَحْبِرُ أَجْعَلُوهُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَكُنْ تَحْبِرُ أَجْعَلُوهُمْ

مَرَكُوثُونَ أَحْقَابًا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَقْضَى عَلَيْهِمُ الْمَوْتُ فَلَمَّا رَأَوْا مَالِكًا لَا يَرُدُّ عَلَيْهِمْ

أَجْعَلُوهُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَكُنْ تَحْبِرُ أَجْعَلُوهُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَكُنْ تَحْبِرُ أَجْعَلُوهُمْ

میں نے انہیں نبیوں کی اس گواہی نہ تصدیق کی اور تحقیق میں نے تم سے وعدہ کیا تھا جس میں میں نے تمہارے ساتھ اور میں نے تمہارے ساتھ
سلطان الا ان دعوتکم فاستجبتکم لی فلا تلومونی ولو مواءہ انفسکم ما انا
بمصرحکم وانتم بمصرحی فانکرتکم الیوم بما عیدتمونی من دون اللہ
قال فاذن مؤذن بینہم ان لعنة اللہ علی الظالمین قال فلعن عند ذلک
الذین استضعفوا للذین استکبروا والذین استکبروا للذین استضعفوا ولعنوا
قرآنہم من الشیطان ولعنہم قرآنہم ثم قالوا القرآن نحمی یا لیت بیننا و بینکم
بعد المشرقین فبئس القرآن انتم لنا الیوم ویس الوزر انتم لنا فی الدنیا
فلما نظرنا الی جماعتہم قال بعضہم لبعض ہل نحمی الخزیة فلعنناہم
یسفعون لنا عند ربہم فخیف عنا یوماً من العذاب قال وہم علی ذلک
یعدلون قال وینتظر راجعاً الخزیة یا ہم مقدر سبعین عاماً تحبر اجمعوہم
فیقولون ا لم تأتکم رسلکم بالبینات قالوا بلی قال الخزیة قاعدعوا
وما دعاؤ الکفرین الا فی ضلال قالوا فادعوا الخزیة لا ترد علیہم خیل
استعاثوا بمالک فقالوا یا مالک ادع لنا ربک فلیقض علینا بالموت فبمکت
مالک مقدرًا لل دنیا لا یجہم ولا یرد علیہم قولاً تحبر اجمعوہم فیقولون ا لم
تکون احقاباً من قبل ان یقضی علیکم الموت فلما راوا مالکاً لا یرد علیہم
اجعلوہم فیقولون ا لم تکون احقاباً من قبل ان یقضی علیکم الموت فلما راوا مالکاً لا یرد علیہم

السُّقُنَ اِذَا بَكَوْا فِي دُومِهِمْ هَجَرَتْ قَالَ وَلَهُمْ يَوْمَ يَجْمَعُونَ فِيهِ فِي
 کشمیران چوڑی جامدین اکی آسون میں جب روئین کے البتہ جاری ہووین فرمایا اور واسطے اے لیکھن ہوگا کہ لکھن ہوئے اہلین
 اَصْلَ الْحَجَرِ تَمْ لَا تَكُونُ جَمَاعَةً اَبَدًا قَالَ فَاِذَا اَذِنَ اللّٰهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ نَادَى مُنَادٍ
 دوزخ کی میں پر یہودی جماعت کہی فرمایا پس جازت دیگا خدا سے تعالیٰ اور سن میں ہیکر جگا ایک ہیکر نیوالا
 فِي اَصْلِ الْحَجَرِ يَسْمَعُ صَوْتَهُ اَعْلَاهُمْ وَاَسْفَلَهُمْ وَاَدْنَاهُمْ وَاَقْصَاهُمْ يَقَالُ لَهُ حَشْرُ
 اس دوزخ میں سنگا اوکی آواز انکا اوپر والا اور اکلکے والا اور انکا نزدیک وال اور دور والا کہا جاتا ہے پس ہیکر نیوالا
 يَقُولُ يَا اَهْلَ النَّارِ اجْمَعُوا فَيَجْمَعُونَ اَجْمَعُونَ فِي اَصْلِ الْحَجَرِ وَمَعَهُمُ الزَّبَانِيَةُ
 ہیکر اے دوزخ والو اکٹھے ہو جاؤ ہیں سب اکٹھے ہو جائین گے اصل دوزخ میں اور سات اوکے کا بیان ہون گے
 قَالَ فَيَا تَمْرُونُ بَيْنَهُمْ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعُّوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اَنَا لَنَا
 فرمایا پس میں تھورہ کریں گے پس ضعیف لوگ متکبروں کو کہیں گے ہم دنیا میں تھارے
 لَكُمْ تَبَعًا فِي الدُّنْيَا فَهَلْ نَمْتَمَعُونَ عَذَابٍ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَئِنْ اسْتَكْبَرْتُمْ
 تا بعد اسے ہیں کیا تم سے خدا کے عذاب سے کچھ کفایت کر پائے ہو متکبر لوگ جواب دین گے
 اَنَا كُلُّ فِيْهَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ وَقَالَ لَئِنْ اسْتَكْبَرْتُمْ وَالَّذِيْنَ اسْتَضَعُّوْا لَكُمْ
 کہ تحقیق ہم سب اس دوزخ میں ہیں تحقیق اس فیصلہ کر چکا ہے درمیان بندوں کے اور متکبر لوگ ضعیفوں کو کہیں گے کہ نہ
 فَرَحِيَّاكُمْ بِنَا تُسْتَغِيْثُونَ قَالَ لَئِنْ اسْتَضَعُّوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اَبَلْ اَنْتُمْ لَا فَرَحِيَّا
 خوشی ہو کر کو جسے فرادہ ملے ہو ضعیف متکبروں کو کہیں گے بلکہ نہ خوشی ہو
 بِكُمْ اَنْتُمْ قَدْ مَتَّوْهُ لَنَا فِئْسَ الْفِرَارُ قَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعُّوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
 تم کو تھے لگے لار کہا ہے عذاب ہمارے لیے پس برابرے آرام کہیں گے ضعیف لوگ متکبروں کو
 رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فِرْدَوْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ فَقَالَ لَئِنْ اسْتَكْبَرْتُمْ
 اے ہر درگاہ ہمارے جسے آگے لار کہا ہے ہمارے لیے عذاب کو پس زادہ کر اسکو عذاب میں دو چند آگ میں ہیں متکبر لوگ
 لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهْدٰىنَا لَهْدٰىنَا قَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعُّوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اَبَلْ
 اگر ہم کو خدا ہدایت کرنا البتہ ہم کو ہدایت کرتے کہیں گے ضعیف لوگ متکبروں کو بلکہ
 مَكَرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذَا تَامَ وَنَا اَنْ تَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَتَجْعَلَ لَهُ اٰنَدًا فَتَبْرَأُوْا مِنْكُمْ
 مکر رات اور دن کا جب تم ہو خدا کے ساتھ کفر کرنے اور اسے ساتھ شریک گردانے کا حکم کرتے ہیں ہم ہر بار ہونے میں تم
 وَمَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَالَ ثُمَّ اَقْبِلُوْا اَجْمَعُونَ عَلٰى فُرَاٰئِهِمْ
 اور اچھپے جسکے طرف تم ہم کو بلا تھے دنیا میں فرمایا رسول اللہ سے ہر سب متوجہ ہوئے اپنے نزدیکوں پر
 مِنَ الشَّيْطٰنِيْنَ فَقَالُوْا اَغْوَيْنَاكُمْ كَمَا غْوَيْنَا قَالَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ اٰخِرِ مَقٰلَتِهِمْ
 شیطانوں سے ہیں کہیں گے ہم نے تم کو گمراہ کیا جیسے کہ ہم گمراہ ہوئے ہیکر شیطان نزدیک اسرا اہل بات کے
 بِصَوْتٍ لَهُ عَلٰى اٰهْلِ النَّارِ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ وَدَعَاكُمْ اللّٰهُ
 اپنے آواز کے ساتھ دوزخ والو تحقیق خدا تعالیٰ نے تم کو وعدہ کیا کہ سچا وعدہ اور خدا نے تم کو بلایا

تو اہل اللہ کی دعا
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے
 کہ یہ ساری باتیں
 ہمارے دل پہ لکھی
 ہو اور ہم ان سے
 استفادہ کر سکیں
 آمین

فَئْتَقِلْ لَهُمُ انْ تَسِيلَ عَيْنُهُمُ الدَّمْ بَعْدَ الدَّمِ وَكَانَ دَعْوُهُمْ سَمِيعًا هَمًّا

پس لاتی ہے انکو کہ جاری ہو رہی تھی آنکھیں سے خون کے پیچھے خون کے کیونکہ حقیقہ یہ کہ فرشتوں کو ناراض تو نہ جواب دین

وَأَنْ بَكَوْا لَمْ يَرْجَوْهُمْ وَلَنْ اسْتَغَاثُوا بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور اگر مددوں تو نہ تم کہیں انہیں اور اگر مدد دے کر میں ان سے کہیں ان کو غوثیوں کی گستاخی کی کہ جو انہیں ان کی کفر سے

الْبُجُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَتَأْتِي أَهْلَ النَّارِ سَحَابَةٌ عَظِيمَةٌ

بڑی بڑی اور بڑی سیلے اللہ علیہ وسلم کہ حق اور بڑی سیلے ان کے پاس بادل بڑا

كُلُّ يَوْمٍ فَيَقْطُرُ عَلَيْهِمْ لَهَا صَوَاعِقُ مَخْطُفًا بِسَادَرِهِمْ وَرَعْدٌ يَقْصِفُ ظُهُورَهُمْ

ہر دن ہر صبح ہر دوپہر کے ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

وَالْمَطَرُ لَا يُصْرِفُ سَعْيَهُمْ فَيَنْبِتُهُمْ فَيَنْتَادِي سَحَابَةٌ بِصَوْتِهَا جَهْرًا يَا أَهْلَ النَّارِ

اور بارش ہر بار ہوا کے ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

أَمَّا تَزِيدُ بَنِي إِسْرَءِيلَ فَكُفْرًا وَلَئِنَّ لَكُم مَّا تَكْفُرُونَ بِآيَاتِنَا فَكُلَّمَا نَزَّلْنَا آيَةً عَلَيْهِمْ

اور ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

فَجَاءَتْهُمُ السُّيُوفُ فَجَاءَتْهُمْ فَنَقَضُوا حِمْلَهُمْ فَخَفُّوا عَنْهُمْ فَوَقَوْنَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

وَيَسْتَكْبِرُونَ عَنْ آيَاتِنَا فَكُلَّمَا نَزَّلْنَا آيَةً عَلَيْهِمْ فَجَاءَتْهُمُ السُّيُوفُ فَجَاءَتْهُمْ فَنَقَضُوا حِمْلَهُمْ

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

فَوَقَوْنَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ فَلَمَّا جَاءَهُمُ السُّيُوفُ فَجَاءَتْهُمْ فَنَقَضُوا حِمْلَهُمْ

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

فَوَقَوْنَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ فَلَمَّا جَاءَهُمُ السُّيُوفُ فَجَاءَتْهُمْ فَنَقَضُوا حِمْلَهُمْ

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

فَوَقَوْنَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ فَلَمَّا جَاءَهُمُ السُّيُوفُ فَجَاءَتْهُمْ فَنَقَضُوا حِمْلَهُمْ

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

فَوَقَوْنَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ فَلَمَّا جَاءَهُمُ السُّيُوفُ فَجَاءَتْهُمْ فَنَقَضُوا حِمْلَهُمْ

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

فَوَقَوْنَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ فَلَمَّا جَاءَهُمُ السُّيُوفُ فَجَاءَتْهُمْ فَنَقَضُوا حِمْلَهُمْ

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

فَوَقَوْنَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ فَلَمَّا جَاءَهُمُ السُّيُوفُ فَجَاءَتْهُمْ فَنَقَضُوا حِمْلَهُمْ

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

پھر ان کے سر پر آگ کی سیلے ہوتی ہیں جو ایک ہی دس کی آنکھوں کو اور کھٹ ہوئی ہو تو دوسرے کی ان کی پیٹوں کو

خَيْرَ السَّائِلِينَ لَهُمْ فَقَالُوا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ يَعْنِي

بہلائی تو فریادیں کریں گے اپنے پروردگار سے پس ہمیں گے کہ ہمارے پروردگار کمال عجب لوگ ہیں اگر تم نے پہر ایسا کام کیا تو نتیجہ

اِنَّ عُدْنَا فِي مَعْصِيَتِكَ قَالَ فَمَكَثَ الْجَبَّارُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مِقْدَارُ رَبِّعَيْنِ

اگر ہم بہتری میفرمائی من فرمایا پس نہری کا خدا جبار پاک پروردگار ستر بر سر کا

عَمَّا لَا يُرَاجِعُهُمْ يَقُولُهُمْ وَلَا يَرُدُّ عَلَيْهِمْ خَيْرًا تَمَّ اجَابَهُمْ يَقُولُهُ وَأَنْزَلَهُمْ

مَعْدَارِ جَوَاب دیکھا انکو کئی بات کا اور نہ رد کرے گا اور غیر پہلانی پہل انکو جواب دیکھا ساتھ اپنے قول کے اور انکو اُنارے گا

مَنْزِلَةُ الْإِلَهِ خُشُوٌّ فِيهَا وَلَا تَكْمُونَ قَالَ فَلَمَّا رَأَوْا رُحْمًا لَا يَرْتَمُونَ

کتنوں کی مجلسوں میں اور فرمائے گا خوار ہوا حسین اور مجھ سے تمہاں کرو فرمایا پس جب یحییٰ بن زبیر پروردگار کو کہادین حسین رحمہ اللہ

اور نہیں روکتا البیر بھلائی تو کیا کیا
بعض لکا بعض کو برابر ہے کیا جوع کرین ہم عذاب سے یا

صَبَرْنَا مَا لِلنَّاسِ مَحْصُورًا فَمَا لِلنَّاسِ شَاغِعُونَ وَلَا صِدْقُ جَهَنَّمَ فَلَمَّا آتَا

صبر کریں ہم نہیں چارے لیے کوئی خلاصی کی جگہ ہیں نہیں ہمارا کوئی سفارش کرے تو اور نہ کوئی دوست دل سوز لیں اگر ہمارے

لئے دنیا میں ایک دفعہ لوٹ کر جانا ہوتا تو تم ہو جائے ایمان والوں سے فرمایا یہ لوگ ایمان کے انکو فرستے الکی جگہوں کی طرف بھیجیں گے

سوختہ کھمبہ اور باطل ہو گئی انکی محبت اور دیکھیں گے اس چیز کو جو انکے بدردگار عزوجل کے پاس خدا ونا اسید ہو جائیں

وہی رحمت سے اور ان کے سامنے ایک عالم سخت اور ان کے لیے سائرہ رسوائی اور خوارِ لبی

پس فرما دیکھن کے ساتھ حسرت اپنی کے عجز پر جو تصور کیا تھا اپنی دنیا میں اور اٹھائیس کے جوہر پہنچے انہی کرد و غیر اور

اور اب اس میں میرا نقص بن اور انہیں وعدا بہم اللہ میں تاپ رہا ہے

وَقَطْرَةٌ مِنْ عَرَبِيَّةٍ سَبِجٍ اَمْرُهُمْ عَلَيْهِمْ السَّلَامُ اَجْسَادُهُمْ
 دُرَاهِمٌ وَدِيَانُونَ كَقَطْرَةٍ مِنْ عَرَبِيَّةٍ سَبِجٍ اَمْرُهُمْ عَلَيْهِمْ السَّلَامُ اَجْسَادُهُمْ

کالبری وجوہہم کاجہرا عینہم کالہیب لوالہم کالحی انہا ہم اصیاصہ
نزدیکی کے سبب انہوں نے انہیں ان کے اندر سے نکال دیا۔ ان کے باہر نکلے ہوئے دانت ان کے گھٹے کے سینگوں

لبعض اطرافهم یعنی انفرقن والمقامع اِطْوَالُ لثِقَالِ مُحْرَقَةٍ بِأَيْدِي يَهُودٍ

ضرر ہو یا اجمال انصاعت و کانت ریمایضربون بها عصاة ربهم

[illegible]

سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مَعَهُمُ الشَّفَارُ وَأَمَّا عَذَابُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ الزُّورَ فَيُنَادُونَ

ستر ہزار اور شتر ہوا ساتھ انکے ہو گئی جہر مال اور لیکن عذاب ان لوگوں کا جو گواہی دیتے ہیں جہول پس وہ شکایت جائیں گے

بِأَلْسِنَتِهِمْ ثُمَّ يَجْلِدُ كُلُّ نَسَائِنٍ مِنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى تَذُوبَ أَجْسَادُهُمْ

ساتھ اپنی زبانوں کے ہر بار کے ہر آدمی کو ان سے ستر ہزار مرتبے

وَيَتَّقَى أَرْوَاحُهُمْ وَأَمَّا عَذَابُ الْمُشْرِكِينَ فَيُجْعَلُونَ فِي مَغَارٍ جَهَنَّمَ ثُمَّ يَخْلَقُ

اور اپنی رہ جائیں گی ان کی رو میں اور لیکن عذاب مشرکوں کے کہ زمینوں کے

عَلَيْهِمْ وَفِيهَا حَيَاتٌ وَعَقَارِبُ وَخُمْرٌ كَثِيرٌ وَلَهَبٌ وَدُخَانٌ شَدِيدٌ يَجْدُ

اوپر اور ان میں سانپ ہو گئے اور کچھو اور ان کا رے بہت اور قہار اور دیوان سخت نیک حار کا

لِكُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ كُلُّ سَاعَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ جَلْدٍ فَذَلِكَ عَذَابُهُمْ وَأَمَّا عَذَابُ

ہر آدمی کے واسطے ان سے ہر ساعت ستر ہزار چڑا پس یہ ہو گا اس کا عذاب اور پس عذاب

الْجَائِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ يُجْعَلُونَ فِي تَوَابِتٍ مِنْ نَارٍ ثُمَّ يَقْفَلُ عَلَيْهِمْ قَتْعٌ

کہ کثرت اور تکبر و ان کا پس کے مسند نفوس میں نوزخ سے پھر قفل لگا جائے گا انہیں ہر کہہ جائے

فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُعَذِّبُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ كُلُّ سَاعَةٍ تِسْعَةَ

بچے درجہ طبقہ میں آگ سے فرمایا پس عذاب کی جائے گا ہر آدمی ان سے ہر ساعت ننانوے

وَتِسْعِينَ لَوْثًا مِنَ الْعَذَابِ يَجْدُ لَهُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ جَلْدٍ فَذَلِكَ عَذَابُهُمْ

کہ عذاب سے نیا لیا جائے گا ان کے واسطے ہر دن میں آٹھ سو پچاس پھر اس کا عذاب الکا

قَالَ أَمَّا الَّذِينَ يَغْلَوْنَ فَيَأْتُونَ يَغْلَوْنَهُمْ ثُمَّ يُلْقَى بِهِمْ فِي جَهَنَّمَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُمْ

فرمایا حضرت م نے اور انہیں وہ لوگ جو مال جہنم میں جانتے کرتے ہیں پس لایا گیا پس نیا سو تکویر لکھو والہا جائے گا دوزخ کو دریا میں پھر لکھو ہا جاوگا

غَوْصُوا حَتَّى تَحْمِلُوا غُلُوكُمْ لَيْسَ لَكُمْ مِنْهُ عَصْرٌ وَلَا يَعْصِمُ قَعْرُهُ إِلَّا الَّذِي

غوطہ لگاؤ ہا تک کہ لکھو کہ اس نیا سون کو تاکہ ہو نہیں اس کی نہ تک اور نہیں جانتا اس کی نہ کو کہ جس نے

خَلَقَهُ قَالَ فَيُغَوِّصُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَخْرُجُونَ رُءُوسُهُمْ يَتَنَفَّسُونَ فَيُنَادِي

اسکو یہ لکھو فرمایا حضرت م نے پس غوطہ لگائیں گے بقدر کہ جانا خدا نے پھر لکھیں گے اپنے سر نکالو کہ دم میں پھر بلدی لکھ

إِلَى كُلِّ مَنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مَعَهُ كُلُّ مَلَكٍ مَقْعَرٌ مِنَ الْحَدِيدِ فَيَهْوِي بِهِمَا

ہر ایک کی طرف ان سے ستر ہزار و شتر ہر ایک کے ساتھ ایک شتر ہوا ہوا لوہے سے پس بچے کے جاوے گا اسکو

إِلَى أَرْسِهِ فَذَلِكَ عَذَابُهُمْ أَبَدًا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

انکے ہر ملک پس یہ ہے عذاب الکا ہمیشہ کہا راوی نے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

لَنْ يَكُونَ قَضَى عَلَى هَلِ النَّارِ أَنْهُمْ لَا يَتَوْنُ فِيهَا أَحْقَابًا فَلَا أُبَدِي كَيْفَ حَقِيقَةُ عَذَابِ

کہ حقیقہ عذاب الکا علی حکم کیا ہے دوزخ جو ہر کہ تحقیق وہ نہیں ہے کہ اس میں کئی جتنے پس نہیں جانتا کہ کتنے پس حق ہے کہ یہ تحقیق

أَنَّ الْحَقَّ الْوَاحِدَ تَأْتُونَ أَلْفَ سَنَةٍ وَالسَّنَةُ ثَلَاثُونَ يَوْمًا وَالْيَوْمُ أَلْفُ

ایک جہاں ہی ہزار برس کا ہو گا اور برس میں سو ساٹھ دن کا اور دن ہزار برس کا

وہ ستر ہزار اور شتر ہوا ساتھ انکے ہو گئی جہر مال اور لیکن عذاب ان لوگوں کا جو گواہی دیتے ہیں جہول پس وہ شکایت جائیں گے
ساتھ اپنی زبانوں کے ہر بار کے ہر آدمی کو ان سے ستر ہزار مرتبے
اور اپنی رہ جائیں گی ان کی رو میں اور لیکن عذاب مشرکوں کے کہ زمینوں کے
اوپر اور ان میں سانپ ہو گئے اور کچھو اور ان کا رے بہت اور قہار اور دیوان سخت نیک حار کا
پس یہ ہو گا اس کا عذاب اور پس عذاب
مسند نفوس میں نوزخ سے پھر قفل لگا جائے گا انہیں ہر کہہ جائے
ان سے ہر ساعت ننانوے
نیا لیا جائے گا ان کے واسطے ہر دن میں آٹھ سو پچاس پھر اس کا عذاب الکا
فرمایا حضرت م نے اور انہیں وہ لوگ جو مال جہنم میں جانتے کرتے ہیں پس لایا گیا پس نیا سو تکویر لکھو والہا جائے گا دوزخ کو دریا میں پھر لکھو ہا جاوگا
غوطہ لگاؤ ہا تک کہ لکھو کہ اس نیا سون کو تاکہ ہو نہیں اس کی نہ تک اور نہیں جانتا اس کی نہ کو کہ جس نے
اسکو یہ لکھو فرمایا حضرت م نے پس غوطہ لگائیں گے بقدر کہ جانا خدا نے پھر لکھیں گے اپنے سر نکالو کہ دم میں پھر بلدی لکھ
ہر ایک کی طرف ان سے ستر ہزار و شتر ہر ایک کے ساتھ ایک شتر ہوا ہوا لوہے سے پس بچے کے جاوے گا اسکو
انکے ہر ملک پس یہ ہے عذاب الکا ہمیشہ کہا راوی نے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے
کہ حقیقہ عذاب الکا علی حکم کیا ہے دوزخ جو ہر کہ تحقیق وہ نہیں ہے کہ اس میں کئی جتنے پس نہیں جانتا کہ کتنے پس حق ہے کہ یہ تحقیق
ایک جہاں ہی ہزار برس کا ہو گا اور برس میں سو ساٹھ دن کا اور دن ہزار برس کا

سَنَةً مَّا تَعْدُونَ فَالْوَيْلُ لِأَهْلِ النَّارِ وَالْوَيْلُ لِمَن لَّمْ يَلْمِزْ أَوْجُوهَهُمُ الَّتِي كَانَتْ لَا تَصِيرُ

ان دنوں کہ جو تم شمار کرتے ہو ایسے ہلاکت پر دورخ والوں کو اور ہلاکت پر ان موہ مکرو جو سوین کی کڑی نصیحت نہ کرتے ہے

عَلَى خُرَاسْمِ حِينَ تَلْفَحُهَا النَّارُ وَيُلْ لِّلنَّارِ الزُّوْشُ الَّتِي كَانَتْ لَا تَصْبِي عَلَى

جسوقت جملے کی ال کو اگ اور ملکیت ہے ان سرور کو جو درد سر بہ صبر نہ کرنے لے

الصَّدَاقِ حِينَ يَصُبُّ فَوْقَهَا الْحَمِيمُ دَوِيلٌ لَيْلِكَ الْأَعْيُنِ الَّتِي كَانَتْ لَا تُصْبِرُ

حجۃ الیوم لکم یٰ اہل الجبۃ ادر ما کنتم عن انکم لو
 جو درو کہم صبر نہ کر ہی نہیں

عَلَى الرَّمَدِ حِينَ تَزُرُقُ وَتَشْخَصُ فِي النَّارِ وَوَيْلٌ لِّلَّذِیْكَ الْاِذَا نِ الَّتِیْ کَانَتْ تَسْمَعُ
 حَقِیْقَتِیْ لَیْ کِیْ جَاہِلِیْ لَیْ اور پھر جَاہِلِیْ کی آگ میں اور ہلاکت ہے ان کانوں کو جو اب میں سکر

سوئی کی جالی اور پھر حاکم کی آگ میں اور ہلاکت ہے ان کانوں کو جواب میں سکر

الاحادیث یتلذذہا حین یفوز منها الہب وویل لیتک المناخر الی کا تہجۃ
 سے لذت پکڑتے ہے جو وقت خوش مایہ کے شعلہ اور ہلاکت ہے اس ناک لی سوراخوں کو چونک آئی نہیں

کے لئے یہ ہے جو کہ ان کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے اس نال کی سوراخوں کو تو نہ آتی تھیں

من ريح الجيف حين تشقت بالنار وول لتلك الأعناق التي كانت لا تصبر
 جوقت الكودك بها على
 اورها كنت به ان كرونكو
 جونين صبر كتي انين

عَلَى الْوَحْدَانِ مُحَمَّدًا وَفِي الْأَنْزَالِ

[illegible]

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ حِينَ عَلِمَ مَا تَقَرَّبَ إِلَيْهِ خَيْرٌ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

لَمْ يَنْزِلْ نَارًا وَوَيْلٌ لِّتِلْكَ الْبُطُونِ الَّتِي كَانَتْ لَا تَصُدُّ عَنِ الْأَذَى حِينَ يَدْخُلُهَا

مسی بار او وین لیک ابی کانت لای صیر علی لادی حیدر علی

قَوْمٍ مِنْ دِجِيمٍ لَقِطَعِ امْعَاءِهِمْ وَوَيْلٌ لَكَ الْاَقْدَامِ الَّتِي كَانَتْ لِاصْحَابِ

جو کات ٹایگا اکی انتہیوں کو اور مالکت کنان قدموں کو جو نہیں جیبر کرتے تو

الْحَفَاحِ حِينَ تَحْذِي لَهُا نِغَالٌ مِّنْ نَّارٍ فَيُكَلِّ لَهَا هِلًا لِّلنَّارِ مِنْ أَصْنَانِ الْعُلَّابِ

ہندہ ہونے پر بصورت ہینائی حاکمین کی انکو جو تیان اگ سے پس ملاکت ہے دوزخ والو نہیں گوناگون عذاب ہے

مخرج هذا العلم العظيم وفضلك العميم لا تجعلنا من أهلها فضل

بسم کو مستحکم دوزخ والوں سے + فصل

الابوهريرة رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول ان احبهم جمعهم

محققین نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ تحقیق دوزخ کی کد کو واسطے

فَكَاتَرَيْنَا بِشَيْءٍ يَكُونُ لَكُمْ عِلْمًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

ہر دو پہونے دریاں راستہ ہی ستر برس کا اور چوالیس لکھ ماہانہ تیزی تلواری تیس گز کی

وَأَوَّلُ ذُرْفَةٍ مِنَ النَّاسِ سَرَاعًا كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَالزُّفْرَةُ الثَّانِيَةُ كَالْبُرِّ وَالْخَاطَفِ

اولیٰ از رزمین سارین در اعلا طرف العین الزفرۃ الثانیۃ کالبرق الخطف

آئیں پہرے کو اندازاً دوسرا گروہ بجلی اور چمک بھانپو والی کی طرح

جمع بيننا فيكم ان الله عز وجل باحسن اصوات سمعها احد من العالمين

ہم کو اکٹھا کیا پس خدا غریبوں کی حمد کریں گے
 بہت سچا آواز سے جو اسکو کہنے لگا
 لوگو سنو میرا

يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا عِنْدَ ذَلِكَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ هَذَا إِلَّا حِينَ عَمِلُوا وَلَكِنْ

فرمایا میں فرمایا کہ خداوند جل آن دونوں کے لئے اس وقت ایسا بندہ پیدا کرے گا وقت نہیں ہے

هَذَا احْسِنْ حِجَّةً وَمَسْأَلَةً فَاسْأَلْنِي اعْطِكُمْ مَا ارْسَلْتُمْ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اجْعَلْ لِي

یہ دعا اور پانچ گنا وقت کر
ہیں تم مجھے مانگو
ہیں تم کو جو چاہو دون
ہیں آؤ
ہر دو گنا ہر کوئی کو مانگو

فِي هَذِهِ الدَّرَجَةِ قَالَ فَيَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تِلْكَ الدَّرَجَةَ مَجْلِسًا فِي خِيَمَةٍ

اس درجہ میں فراہم ہونے والے کتب خانہ کی فہرست اس درجہ کو اندو لگوئی

مُحَمَّدٌ بِالَّذِي وَالْيَاقُوتِ وَلَا زَوْجَهَا نَزَلَ سُبُوذِكْ قَالَ فَيَسْرُبُونَ

[illegible]

يَا كَاوُزُ وَيَمْتَحُوزُ كَانَ يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ لِيَأْخُذَ لِقْمَةً

اور یہ سب کچھ کہہ کر وہ اپنے گھر کے لیے نکل پڑا۔

فِيهِمْ هَارُونَ وَكَهْنُونُ خَافُوا رِيَاءَ عِصْيَانٍ خُفِيَ عَنْكَ الْفِتْنَةُ الَّتِي كُنْتَ قِيلُكَ رَسُولًا

کتاب الفیہ فی التفسیر

اللہ ما ازل یجنہ قال رضہا رخا محسن فضہ ملساء و من الہا مسک و تراھا
کیا ہے زمین بشت کی خزا یا حضرت نے زمین اس کی تہ پر ہن سفید و عا زید سے ہوا کہ گئے اور کئی شے اور اُس کے ملے

۱۰۰۰ ۹۰۰ ۸۰۰ ۷۰۰ ۶۰۰ ۵۰۰ ۴۰۰ ۳۰۰ ۲۰۰ ۱۰۰ ۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

عمران و حیصلہاد رویا فوت و دھب و فوضہ نری طہرہا من باطنہا
 غفران بین اور اس کی دیوار میں مراد بین اور باقوت اور سوتا اور چاندی و کسائی و تباہی ظاہر الکا انکسار من

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَعْيُنَكُمْ عَلَى الْبَلَدِ الْمَدِينَةِ ۚ وَكَذَٰلِكَ تَكْمُلُ آيَاتُنَا وَتُقَرَّرُ ۖ وَكَذَٰلِكَ نُبَيِّنُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُعْلَمُونَ ۚ

و باطنی میں ظاہر ہوا و لیس کے اجتناء سے کہ الہی کما ہرہ مز باطنی باطنی
اور باطن الہی کے ظاہر سے اور بہشت میں کوئی حق نہیں مگر وہ کما ہی ذیل سے ظاہر الہی کے باطن سے اور باطن الہی

وہاں سے آکر آگے چلے گئے۔

اس کے مقابلے میں کوئی دوسرا نہیں
 مگر وہ جسے کا
 ازار اور عذر اور ملے نہ

[illegible]

ملصعہ و غیر حیضہ و لیس مہم رجلا (وہو یلبس راجا من لو لو محفو
 بیوتے ہوئے اور نہ سے ہوئے اور نہیں کوئی مہم بیشت اونسے گروہ صف کا پتھر وارب سے اسکے گرد و لگائے ہوئے

بِالْبَرِّ وَالْأَقْبَاتِ وَالْبَرِّ وَالْأَقْبَاتِ

مولیٰ اور یاقوت اہل زبرد سے اس کی دو گیسو پہنی ہوئے اس کی گردن میں طوق پہنکا

ذهب نعمه بالله والساقية

سوئے سے اس کے گرد گائے ہوئے مٹی اور سبز یا قوت اور شہت والوں سے ہر ایک کے ہاتھ میں

ذهب وسمه فضت وسمه

سب سے زیادہ راز رکھنے والا وہ ہے جو لوگ سچا ایمان اور ایمان میں درویش و یتیم

رَبِّ الْعِزَّةِ لَخِفَاءٌ نَّاطِقُهُمْ فِيْهِمْ فَيُضْعِفُهُمْ عَلَى كُلِّ مَأْيَدَةٍ سَبْعُونَ أَلْفًا

پروردگار غوث کا اسے خدگار و گواہ کو ان کو طعام و پوشاک کے لیے جو کچھ زمین جسے ہر دستہ خواندہ

صَحْفَةً مِّنْ ذُرٍّ وَيَأْتِيَتْ بِهَا مَثَاقِيتٌ مِّنْ سَحَابٍ مِّثْلَ شَذَرٍ ۚ وَفِي كُلِّ صَحْفَةٍ سَبْعُونَ أَلْفًا مِّنَ الطَّعَامِ ۚ قُلْ أَفَيَقُولُ عَزْرُو

رکابی مراد اور یاقوت اور سرکاری زمین سسٹم کے لیے وقف فرمایا جس پر اب ان کے غلو

جَلَّ كَلُّوْا يَا عِبَادِیْ قُلْ فِیْ كَوْنٍ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ قُلْ فِیْقُوْلُ عِضْمٌ

Handwritten musical notation on a staff, showing various notes and rests.

بعض اعضاء کو تحقیق طعام کا راجہ کرنے پر دینا مین ہمارا اہل کے بپتسمہ کا اسکے مقابل جواب خیال جو فرمایا ہیں کہ کبکیر و دیگر لوگوں کا یہ خوف ہے

[illegible]

عند هذا قال فبقولنا العبد المذنب لطفته طبعه وسقته

اس فرسے نزدیکی خیال ہے فرمایا پس فرمایا کہ برادر کا سخن کاٹھکے خدنگار و گھوڑے کی گھنگھریاں اور گلیاں

ففيه هوهم لان قال فيكون بعاد فيكون منها فيقول بعضهم لبعض اذفهم

پس اب انکو یہ کہلاؤ فرمایا پس لائین گئے بیوہ پس اس سے کہا میں تم سے کچھ بھلائی کا عوض کو عقیق میوے ہمارے

عَسَىٰ هَٰذَا أَن يَكُونَ رَأْيَ الْغَيْرِ سَجَدَ لَهُ أَهْلَ الْبُيُوتِ وَفِيهَا هُتَمٌ

پس ایک بار درکار عزت کا سامنے آن کو کہا یا احیاء اور میں نے ان کو یہ کہہ دیا ہے اور

ششمین آیه از این باب است که میفرماید: «وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِ إِلَّا بِطَرِيقٍ مُبِينٍ» (و به مال پدر و مادر و اقربان نزدیکان خود دست نزنید مگر به روشی روشن).

بَعْضُ بَعْضٍ اَنْ يَسْتَوْنَا وَحَلِيَّتَنَا عِنْدَ هَذِهِ حَلَمٌ قَالَتْ فَبَيْنَمَا هُمُ جُلُوسٌ عَلٰى

بھئی نکاح بعض کو تحقیق چاہئے لباس اور سہار زور اسکے نزدیک پہنچا لیں فریاد پہنچا لیں حال میں وہ اپنی

كُورَسِيٍّ مَبْعَثَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِمْ رِيْحًا مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ سُمِّمَ الْمَيِّتِينَ

اس کو نہیں دے گا خدا عزوجل اپنی رضا
 عرش کے بیچ سے اس کو شیریں منتیں

فَتَأْتِيهِمْ نِسَابٌ وَكَافُورٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ شَدِيدٌ بِضَافٍ مِنَ الشَّلَقِ خَبِيرٌ بِكَلَمِهِ

پس سے چپے سے گراہا کر عقیقہ بنی بین برک پس سے سنا لکوی سے بیرون

اور روسانم وجوبہم فتصیہم تتم ترفع عنہم لو ائد معہا علیہا من القطعہ

A single staff of handwritten musical notation. The notation includes various note values, including minims, crotchets, and quavers, along with rests. The handwriting is in ink on aged paper.

فَالْحَبِيبِ السَّامِ فَيَعْمَلُ لَهُمْ رَبُّ الْعِزَّةِ سَاعِدِي اِنْ اَعْطَيْتُ وَتَشْتَاوَعُو
 فَمَا يَحْضُرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَنَے ہیں کہیں کہ انکو یہ وردہ کا دعوت کا
 اب تم مجھ سے مانگو میں تم کو وہ ان اور تم مجھ پر کہ زکوٰۃ میں

A close-up photograph of a musical score. The page is filled with handwritten musical notation, including notes, rests, and clefs. A pencil is visible in the lower right corner, resting on the paper. The handwriting is in dark ink, and the paper appears slightly aged or off-white.

ابن عربی نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا پیغامبر سمجھے اور اس کو خدا کا پیغامبر نہ سمجھے، وہ کفر ہے۔

3

[illegible]

حُوسِنَ الخَادِمِينَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ كَمَثَلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلَى النُّجُومِ وَكَانَ يَقُولُ

صلی اللہ علیہ وسلم ان نساء اهل الجنة يتغذین عند اخر طعامهم باصوات
 صوات اللہ علیہ وسلم ان نساء اهل الجنة يتغذین عند اخر طعامهم باصوات

لَا يَذِيذُ مَسْهُودَةٌ يَقْلَنْ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا تَمُوتُ أَبَدًا وَنَحْنُ الْأَمْنَاتُ فَلَا

اور ہم راہی ہیں کبھی شہنشاہ ہیں تو کبھی اور ہم جانشین ہیں کبھی غریب ہیں سزا

فَخَرُّ الْكَاسِبَاتُ فَلَا نَعْرَىٰ يَدَكَ وَخَنُ الْحَيَاتِ لِحَسَانٍ وَأَجْرٌ قَوْمٌ كِرَامٌ فَكُلَّ

قَوْلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ طَيْرَ الْجَنَّةِ سَبْعُونَ أَلْفَ رِيشَةٍ لِكُلِّ رِيشَةٍ مِنْهَا

ن لیس شیدہ الاخر عظم کل طیر منہا میل فی میل ذال شتہا المؤمن شیدہ

وَلَا يَفُوزُ فِي خَوْفٍ الصَّغْفَرُ أَنْتَفُضَ فَوْقَهُ مِنْ سَبْعُونَ لَوْ أَنَّ مِنَ الطَّعَامِ

طیبت و تفتی و لو ان شئ طعمه اصاب من لبن ولینها اللبن من الزبد و

فرضا شد بیا ضامن بختیص فذا کل منها انتقض طارو لم یفصل منها
 تبتیب شد کما یستحق تم بجا نکر از با و تا اور نکر که نکره اس

پس ان کے لئے کہ وہ ساریاں چرائیں بہت سے گھوڑے اور ان کے بھوکے گردن اور پیٹ

وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۚ وَإِن تَأْخُذْ بَعِثَتِ الْفُلُوكَ فِي الْوَدْقِ لَوَاقِدَ تَلَوْنَهَا ۚ وَإِن تَجْعَلْ لَهَا جَهَنَّمَ نَارًا لَّخَالِدَةٌ فِيهَا ۚ وَإِن تَجْعَلْ لَهَا جَهَنَّمَ نَارًا لَّخَالِدَةٌ فِيهَا ۚ وَإِن تَجْعَلْ لَهَا جَهَنَّمَ نَارًا لَّخَالِدَةٌ فِيهَا ۚ

[illegible]

اور جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داتا کی تحقیق پرست کیا

اور اللہ کی نجات کران کے تو کہا ہے اور چین کے دارالضعفوں کے فرمایا حضرت نے لایا لکھا اللہ عزوجل اسے داؤد اپنی آواز

جَلَّالُ الْاَلْوَالِیُّ وَالزَّبَّارُ جَدِّ فَصْلٌ وَفِیْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ عَلِمَ اللهُ سِرَّ ذَلِكَ

یَوْمَ وَلَقِيَهُمْ نُصْرَةٌ وَسُورَةٌ

اور زبرد سے فضل نصیر میں آج خداوند نے غالبہ دیزیک کے لیے کھلاؤ رکھا انکو مدد دعا اور اس

ایک روز وہ لوگ اللہ کی پستی میں ہوں گے لیکن تو اس شوق کا فرتیں رہو

فَلْيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ فِيهِ سِدَّةٌ الْحِسَابِ وَهُوَ حَصْمٌ

اذا جئنا في عرصات القيمة يقولون تسعة عشر خزائن الملكة مع

کُلِّ خَازِنٍ مِنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفَ عَوْنٍ لِي عِظَافٍ يَتَدَاكِي حَتَّى أَنْبِيَاءِهِمْ

اعینہ کا جبر و الوہیہ کا کھپنا تاریخوں میں مندرجہ ذیل ہے

مول مسعودی کے مرزا جبار بہادر نے دہلی میں ایک ہتھیار خانہ بنوایا جس کا نام "خانہ آرمز" رکھا گیا۔ اس خانے میں ہتھیاروں کی خرید و فروخت اور ان کی مرمت کی جاتی تھی۔ مول مسعودی نے یہ خانہ اپنے دوستوں اور شاگردوں کے ساتھ مل کر چلایا کرتے تھے۔

وَأَكْرَاهَهُ كَمَا كَرِهَ اللَّهُ لَمْ يَقْبَلْ مِنْكُمْ شَيْئًا وَهُوَ فِيكُمْ خَائِفٌ مِّنْكُمْ لَئِن لَّمْ يَكْفِ يَكْفِ بِكُمْ عَمَلُكُمْ أَن يَكُونَ لَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

زُفَرٍ وَشَيْقٍ وَوَعْتٍ وَظُلْمَةٍ وَوَدْحَانٍ وَتَقَفَعَةٍ وَهَبِّ عَالٍ مِّنْ سَيِّدَةٍ

مَنْ يَزْكُ الْكَلْبَ يَزْكُ الْوَلَدَ وَالْجَنَّةَ وَالْمَوْقِفَ فَزَكُّهُمْ طَرَفَهَا فَيَنْظُرُوا

الحادین ثم یجمعون الیهم لیتاکلمهم ففی سبھا الخزنۃ یسلو سبھا ولو یرکع
اور اگر کسی جو نماز پڑھ کر

لا تَكُنْ عَلَىٰ كُلِّ مَوْمِنٍ وَكَافِرٍ ظَاوِرًا ۚ أَتَقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكَ عَذَابَ الْخَالِقِ ۚ قَارِئُ

فَوْرَةٌ شَدِيدَةٌ كَلَّتْ مُكْرَمِينَ الْغَيْطِ ثُمَّ شَهَقَتْ الثَّانِيَةَ سَمِعَتْ الْحَلَالَ

صوت صریح اسنادیہا فارغعت عند ذلک الرفعة وانخلعت اقلوا
 آواز کے لئے قانون کے ہستے کی ہر کا پ قرین کے نزدیک کے دل اور عین کے دل

بصوتك الحسن فيجده ما شاء الله من ذلك فلا يبق شي في الجنة الا انفسكم

آجی کے ساتھ میری بزرگی بیان کریں داؤد علیہ السلام خدا کی بزرگی بیان کرنے کے بعد خدا چاہے گا پس کوئی چیز بہشت میں رہ جائیگی

الحسن صوتيه ولذا ذنبتهم يحبهم رب العزة عز وجل بالكسوة والحلية

پس اس کی بھی آواز کے اور بھی لذت کے پھر وہاں انگو پھر وہاں عورت کا عز و دل پر ہے اور زیور

ثم يتصرفون الى اهلهم وكان يقول صلى الله عليه وسلم ان لكل رجل من اهل

پھر اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تحقیق ہر مرد کے لیے بہشت

الجنة شجرة يقال لها طوبى فاذا اراد احدكم ان يلبس الكسوة امر ترفعة

والرأس من تحت ہر گرجو طوبی کہا جاتا ہے جب کوئی اپنے سر پر کپڑے پہنے کا ارادہ کرے تو طوبی کی طرف

انطلق الى طوبى ففتحت لك كما هما وهي ستة ألوان في كل واحد منها سبعون

جگہ ہیں جس کو لے جائیں گے اس کے لیے سات گلاب اور وہ چھ رنگ ہوں گے ہر ایک میں سات

لونا ليس منها ثوب على لون الاخر ولا على شيء مما خدمن اى ذلك سنة

رنگ ہونگے نہ ان میں کوئی رنگ ایسا ہو جس کے رنگ پر اور کوئی رنگ نہ ہو جس کی زینت پر پس رنگ جو نسا چاہے گا

اراق من النعمان وكان يقول صلى الله عليه وسلم ان ازواج اهل الجنة مكتوب

بیت نورنا کہی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تحقیق بہشت اللہ کی بیبیاں اسے

في خز كل امرأة منهن انت حبيب انا حبيبك ليس عنك معدل ولا حنك

ہر ایک عورت کے سینہ پر لکھا ہوگا تو میرا محبوب ہے اور میں تیری محبوبہ ہوں نہیں تجھ سے گزرتا اور نہ تجھ سے

مقصر وليس لك في قلوب غل ولا غش في نظر الرجل الى اخره فحتم فيرى سواد

رنگنا اور نہ عورت پر کسی چیز میں کچھ الٹ نہیں اور نہ کچھ دھرتا پس وہ مجھ کا وہ مرد ایسا ہی ہے کہ نہ بہشت میں اس کے ہر

كبد هامر ولاء عظمها وحمها فكد هال امرأة وكبد هال امرأة ولا يعين

سیاہی کی طرف دیکھے گا اس کی ہڈی اور گوشت کے درمیان پس اس کا جگر اس کے لیے آئینہ ہے اور اس کا جگر اس کے لیے آئینہ ہے اور نہ عیب کا دھکا

ذالك لا كما يعيب لياقوت السلك فيديا من كبايض المرجان و

اس صورت میں پھر ہر گرجس طرح کے عیب لگائے گا یا قوت کو اس کی سفیدی مانند سفیدی موسکے کی اور

صفاء هن كصفاء لياقوت قال لله عز وجل انهن الباقوت والمرجان

صفائی اس کی مانند صفائی یا قوت کی ہے فرمایا اللہ عز وجل نے گواہ کہ وہ یا قوت میں اور جو بچے

وكان يقول صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة على النوى والبراذين يقع خف

اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تحقیق بہشت الہ اولیون اور ترکی کو ہر دوہر ہونگے اور ہر

احد من عند اقصى طرفها وموضع حاف ذلك البرذون عند اقصى طرف

ہر ایک کے لیے ایک نظر ہوئے گی جگہ تک اور ان گروہوں کے ہر ایک کی جگہ نزدیک پہنچنے نہایت اس کی نظر کے ہوگی

خلقت من درويقوت عظم كل دابة منهن سبعون ميلا ارقه النوى والبراذين

ہر ایک کے لیے ان مردار پیدا ہو یا قوت سے ہر ایک ہر ایک کو لائے شریل ہوگی اولیون اور گروہوں کی پائین

بصوتك الحسن فيجده ما شاء الله من ذلك فلا يبق شي في الجنة الا انفسكم
آجی کے ساتھ میری بزرگی بیان کریں داؤد علیہ السلام خدا کی بزرگی بیان کرنے کے بعد خدا چاہے گا پس کوئی چیز بہشت میں رہ جائیگی
الحسن صوتيه ولذا ذنبتهم يحبهم رب العزة عز وجل بالكسوة والحلية
پس اس کی بھی آواز کے اور بھی لذت کے پھر وہاں انگو پھر وہاں عورت کا عز و دل پر ہے اور زیور
ثم يتصرفون الى اهلهم وكان يقول صلى الله عليه وسلم ان لكل رجل من اهل
پھر اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تحقیق ہر مرد کے لیے بہشت
الجنة شجرة يقال لها طوبى فاذا اراد احدكم ان يلبس الكسوة امر ترفعة
والرأس من تحت ہر گرجو طوبی کہا جاتا ہے جب کوئی اپنے سر پر کپڑے پہنے کا ارادہ کرے تو طوبی کی طرف
انطلق الى طوبى ففتحت لك كما هما وهي ستة ألوان في كل واحد منها سبعون
جگہ ہیں جس کو لے جائیں گے اس کے لیے سات گلاب اور وہ چھ رنگ ہوں گے ہر ایک میں سات
لونا ليس منها ثوب على لون الاخر ولا على شيء مما خدمن اى ذلك سنة
رنگ ہونگے نہ ان میں کوئی رنگ ایسا ہو جس کے رنگ پر اور کوئی رنگ نہ ہو جس کی زینت پر پس رنگ جو نسا چاہے گا
اراق من النعمان وكان يقول صلى الله عليه وسلم ان ازواج اهل الجنة مكتوب
بیت نورنا کہی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تحقیق بہشت اللہ کی بیبیاں اسے
في خز كل امرأة منهن انت حبيب انا حبيبك ليس عنك معدل ولا حنك
ہر ایک عورت کے سینہ پر لکھا ہوگا تو میرا محبوب ہے اور میں تیری محبوبہ ہوں نہیں تجھ سے گزرتا اور نہ تجھ سے
مقصر وليس لك في قلوب غل ولا غش في نظر الرجل الى اخره فحتم فيرى سواد
رنگنا اور نہ عورت پر کسی چیز میں کچھ الٹ نہیں اور نہ کچھ دھرتا پس وہ مجھ کا وہ مرد ایسا ہی ہے کہ نہ بہشت میں اس کے ہر
كبد هامر ولاء عظمها وحمها فكد هال امرأة وكبد هال امرأة ولا يعين
سیاہی کی طرف دیکھے گا اس کی ہڈی اور گوشت کے درمیان پس اس کا جگر اس کے لیے آئینہ ہے اور اس کا جگر اس کے لیے آئینہ ہے اور نہ عیب کا دھکا
ذالك لا كما يعيب لياقوت السلك فيديا من كبايض المرجان و
اس صورت میں پھر ہر گرجس طرح کے عیب لگائے گا یا قوت کو اس کی سفیدی مانند سفیدی موسکے کی اور
صفاء هن كصفاء لياقوت قال لله عز وجل انهن الباقوت والمرجان
صفائی اس کی مانند صفائی یا قوت کی ہے فرمایا اللہ عز وجل نے گواہ کہ وہ یا قوت میں اور جو بچے
وكان يقول صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة على النوى والبراذين يقع خف
اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تحقیق بہشت الہ اولیون اور ترکی کو ہر دوہر ہونگے اور ہر
احد من عند اقصى طرفها وموضع حاف ذلك البرذون عند اقصى طرف
ہر ایک کے لیے ایک نظر ہوئے گی جگہ تک اور ان گروہوں کے ہر ایک کی جگہ نزدیک پہنچنے نہایت اس کی نظر کے ہوگی
خلقت من درويقوت عظم كل دابة منهن سبعون ميلا ارقه النوى والبراذين
ہر ایک کے لیے ان مردار پیدا ہو یا قوت سے ہر ایک ہر ایک کو لائے شریل ہوگی اولیون اور گروہوں کی پائین

مِنْ فَضْلِهِ وَذَلِكَ أَنَّ قَوَارِيرَ الدُّنْيَا مِنْ تَرَاهَا وَقَوَارِيرَ الْجَنَّةِ مِنْ فَضْلِهِ قَدْ لَوْهَا

ماہدی سے اور پھر اس واسطے کہ جیسے دنیا کے سب سے اس کی سی سے ہیں اور بہت سے تیشے ماہدی سے ہیں انکا اندازہ کیا ہے

تَقْدِيرُ لَيْعَةٍ قَدْ رَتَّ لَا كَوَابٍ عَلَيَّ لَا نَارٍ وَقَدْ رَأَيْتُنَا عَلَى كَيْفِ الْخَادِمِ عَلُو

آذانہ کر کے لے پیٹے اندازہ ہے کہ کیا کورس بڑھ سکیں گے

رَبِّ الْقَوْمِ إِذْ اسْقَوْهُ لَمَّا شَرِبُوا هَاشِيءٌ وَلَمَّا بَزَدَ عَلَيْهِ فَمَا تَقَدَّرَ عَلَيْهِ إِلَّا نَاءٌ

وَلَيْفَ الْخَادِمِ وَرِي الْقَوْمِ قَدْ لَيْتَ قَوْلَهُ لَعَنَ قَدْ وَهَافُكَ يَرُوْا قَالِ لَعَنَ

خادم اور سب سے بڑی قوم پر
 پس مجھ سے قول خدا تعالیٰ کا اذانہ کیلئے اذانہ کرنے کے لئے فرمایا اللہ پاک نے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور ملائے جانے لگے اس میں بہشت کا شراب نہیں جس بلکہ مین نہیں جو ہے نہیں ہے وہ کاس اور

عن محمد بن عبد الله بن فضال عن الحسن بن فضال عن الحسن بن فضال عن الحسن بن فضال

[illegible]

عَنْهَا شَقَّةٌ سَلِيلَةٌ يَسِيلُ عَلَيْهِ مِنْ جَنَّةِ عَدْنٍ فَقَرَّ عَلَى الْكَلَامِ

اسم نام رکبا جائے تکبیل ۲۲ ی م کا انشیت م سے میر گزروگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ رَبًّا يَوْمَ تَبْعَثُونَ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَتَذَكَّرُوا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ لَيْلًا وَنَهَارًا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ أَنْ تُخِيطُوا بِهِنَّ وَأَنْ يَضَعْنَ عَلَيْكُمُ الْغُرَّتُمْ أَنْ تُبَاسِلُوا بِهِ الشَّجَرَ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ أَنْزِلًا وَسِيلًا لَكُمْ فِي بُحَيْرِكُمْ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ جَبَلًا سَائِغًا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ إِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيُحْيَى وَيُزْجَرَ وَيُحْيَى وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا عَذَابًا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ زَيْنًا يَتَّبِعُ النَّاسُ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فِي آلِ مُوسَى هَارُونَ إِذَا شَاءَ وَفِي آلِ عِيسَى يَحْيَى وَمَرْيَمَ إِذَا شَاءَ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا عَذَابًا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ آيَاتٍ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَتَذَكَّرُوا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ آيَاتٍ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَتَذَكَّرُوا أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ آيَاتٍ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَتَذَكَّرُوا

بشت بر یہ لوگ اس بشت کو خال ہو گا فرمایا اب تارک و تعلقا نے اور یہ ہیں جن کا نذر ان کے معبودوں کے پاس لے کر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

لا تَكُونُوا كَالَّذِينَ إِذَا لَقُوا أَحَدًا مِّنَ الْحَسَنَةِ قَالُوا لَوْلَا هَٰذَا فَفُتِنُوا بِهِ فَلَا تُفَكِّرُونَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ جَاهِلُونَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَادِمٌ

لشوار في لكتة يعني مثل اللؤلؤ المستور الذي لا يدري معة

کے لئے کھڑے ہوئے۔ لیکن ان کے ساتھ ساتھ ان کے لئے بھی کھڑے ہوئے۔

وَقَالَ عَزَّوَجَلَّ إِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ لِي بِهِنَّ هَذَا مِنْ لِحْمَةٍ رَأَيْتَ نَعِيمٌ وَلَكُمْ كِبِيرٌ

اور کیا اللہ عزوجل نے اور جیٹ بھی تو اٹھکے اپنے بہت من و بکھڑ کا تو نعمت اور ملک بڑا

ذَٰلِكَ أَنَّ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَهُ قَصْرٌ فِي ذَٰلِكَ الْقَصْرِ سَبْعُونَ قَصْرًا فِي كُلِّ قَصْرٍ

یہاں پر ایک دوسرا کوئے
 اس کے لئے ایک نیا گھر
 اس کے لئے ایک نیا گھر

عن بيت من لؤلؤة يحوق في طولها في السماء فريشته وعرضها فريشته

وہاں سے کہیں کہیں

اس پر عازم اردو ہو کر برکتے سوئے سے اس گہر عن گشت ہوگا پناہوا درواریہ

اشيطان انت فيقول لا والله ولكني علمك لطا فيقول فارتد موثقا
پس وہ کہیگا نہیں قسم خدا کی و لیکن میں تم پر عمل بہ ہوں پس کہیگا تو مجھ سے کیا جانتا ہے کہ میں
ارید ان اربک فيقول لا نشدك بالله مهلا فانك تفضي على روبر
میں چہ سو ارمہونا جانتا ہوں میں کہیگا میں تجھ کو اللہ کی قسم کرتا ہوں چہ سو روبر کو پس میں تو مجھے سوا کرتا ہے مخلوقات کے
الخلا فيقول والله ما من بعد فطال ما ركبته فانا اليوم اربك قال
سائے پس کہیگا قسم اللہ کی نہیں ہے اس کو کوئی چارہ ہیں مدت دراز میرے سوار ہو پس میں تجھ سے سوار ہونا ہوں فرمایا اللہ
فیركب فلذلك قول عز وجل وهم يجهلون اوزارهم على ظهورهم النساء
پس پھر سوار ہوگا پس چہ تفسیر قول اللہ عز وجل کی اور افسانہ کہیگا گناہ و شیطانی پس نہ ہوں خبر والا میری خبر
مايزرون ثم ذكر عز وجل اولياءه فقال وجزهم بعد الشكاة ماصدا
وہ چیز جس کو وہ اٹھا بیٹھے پھر یاد دلایا اللہ عز وجل نے پھر دوستوں کو پس فرمایا اور پڑا دیکھا انکو بیٹھے خود بخوبی دیکھ کر کہیں
على لبداء واداء الوابر وانتهى المنهى التسليم في القدر جنة وجرى اواما
مختوم اور خدا کے حکم کے بحال لائے اور ناقضانی سے بچنے اور خدا کی تقدیر مان لیے کہ بہشت اور ابرار شیعہ الدین
الجنة فينتعمون فيها واما الحير فيلبسوا قال متكئين فيهما يعني في الجنة
بہشت میں خوشی کریں گے اس میں اور لیکن ابرار شیعہ میں نہیں گئے فرمایا اللہ پاک نے یہ کہ لگائے بہشت میں
على اراكك يعني السرر عليها ارحال يعني السرايرون فيها شمس اول
مختوم پھر انہو پر دے ہیں نہ دیکھیں گے انہیں سورج اور نہ
زمهريراء يعني ولا يصيبهم حر الشمس ولا برد الزمهريراء لان ليس فيها شمس ولا
سردی یعنی نہ آتش نہیں ہو گئے کی ان کو سورج کی گرمی اور نہ زہریر کی سردی اس واسطے کہ تحقیق نہیں ہو کہ میں جانا
ولا صيف ثم قال عز وجل دابة عليهم ظلالها وذللت قطوفها تذليلا
اور نہ گرمی پھر فرمایا اللہ عز وجل نے اور نہ دیکھ گئے والے جن انہی سایہ و خنوں کے اور نہ کہیں گے کہ میں ان کے قطون
يعني ظلال الشجر ذلك ان اهل الجنة ياكلون من الفواير ان شاء اقاموا
یعنی درختوں کے سایہ کیچا کہ اور پھر اس واسطے کہ تحقیق بہشت والے کہا بیٹھے بیویوں سے اگر چاہیں کھڑے ہو کر اور
ان شاء اقعدوا وانشاء وانشاء واداء واداء واداء منتهى حتى ياخذوا منها ثم يقوم
اگر چاہیں بیٹھ کر اور اگر چاہیں سو کر اور جب انکو چاہیں گئے تو کہ فرستے ہیں یہاں تک کہ کسے کہیں گے پھر کہہ کر ہوگا
احد هم قائما وذلك قول عز وجل وذللت قطوفها تذليلا ثم قال عز وجل
ایک انکہ کہہ رہے کہ اور پھر تفسیر قول خدا تعالیٰ عز وجل کی اور سوچ کی کہیں جن انکی شاخیں نیچے کہہ جانے کہ فرمایا اللہ عز وجل نے
ويطاف عليهم يانبية من فضته واوريفه لا كواب يعني الكيوان مدورة
اور پھر چاہیے کہہ کر چاندی اور کوزوں سے پس یہ ہیں اکواب یعنی کوزے گول
الرويس التي ليست لها عر قال عز وجل قواريراء يعني هي قوارير ولكن
سردی کہہ رہے کہ ہوں انکی ٹوٹی اور فرمایا اللہ عز وجل نے قواریر یعنی شیشے کے کوزے و لیکن

پس وہ کہیگا نہیں قسم خدا کی و لیکن میں تم پر عمل بہ ہوں پس کہیگا تو مجھ سے کیا جانتا ہے کہ میں ارید ان اربک فيقول لا نشدك بالله مهلا فانك تفضي على روبر میں چہ سو ارمہونا جانتا ہوں میں کہیگا میں تجھ کو اللہ کی قسم کرتا ہوں چہ سو روبر کو پس میں تو مجھے سوا کرتا ہے مخلوقات کے الخلا فيقول والله ما من بعد فطال ما ركبته فانا اليوم اربك قال سائے پس کہیگا قسم اللہ کی نہیں ہے اس کو کوئی چارہ ہیں مدت دراز میرے سوار ہو پس میں تجھ سے سوار ہونا ہوں فرمایا اللہ فیركب فلذلك قول عز وجل وهم يجهلون اوزارهم على ظهورهم النساء پس پھر سوار ہوگا پس چہ تفسیر قول اللہ عز وجل کی اور افسانہ کہیگا گناہ و شیطانی پس نہ ہوں خبر والا میری خبر مايزرون ثم ذكر عز وجل اولياءه فقال وجزهم بعد الشكاة ماصدا وہ چیز جس کو وہ اٹھا بیٹھے پھر یاد دلایا اللہ عز وجل نے پھر دوستوں کو پس فرمایا اور پڑا دیکھا انکو بیٹھے خود بخوبی دیکھ کر کہیں على لبداء واداء الوابر وانتهى المنهى التسليم في القدر جنة وجرى اواما مختوم اور خدا کے حکم کے بحال لائے اور ناقضانی سے بچنے اور خدا کی تقدیر مان لیے کہ بہشت اور ابرار شیعہ الدین الجنة فينتعمون فيها واما الحير فيلبسوا قال متكئين فيهما يعني في الجنة بہشت میں خوشی کریں گے اس میں اور لیکن ابرار شیعہ میں نہیں گئے فرمایا اللہ پاک نے یہ کہ لگائے بہشت میں على اراكك يعني السرر عليها ارحال يعني السرايرون فيها شمس اول مختوم پھر انہو پر دے ہیں نہ دیکھیں گے انہیں سورج اور نہ زمهريراء يعني ولا يصيبهم حر الشمس ولا برد الزمهريراء لان ليس فيها شمس ولا سردی یعنی نہ آتش نہیں ہو گئے کی ان کو سورج کی گرمی اور نہ زہریر کی سردی اس واسطے کہ تحقیق نہیں ہو کہ میں جانا ولا صيف ثم قال عز وجل دابة عليهم ظلالها وذللت قطوفها تذليلا اور نہ گرمی پھر فرمایا اللہ عز وجل نے اور نہ دیکھ گئے والے جن انہی سایہ و خنوں کے اور نہ کہیں گے کہ میں ان کے قطون يعني ظلال الشجر ذلك ان اهل الجنة ياكلون من الفواير ان شاء اقاموا یعنی درختوں کے سایہ کیچا کہ اور پھر اس واسطے کہ تحقیق بہشت والے کہا بیٹھے بیویوں سے اگر چاہیں کھڑے ہو کر اور ان شاء اقعدوا وانشاء وانشاء واداء واداء واداء منتهى حتى ياخذوا منها ثم يقوم اگر چاہیں بیٹھ کر اور اگر چاہیں سو کر اور جب انکو چاہیں گئے تو کہ فرستے ہیں یہاں تک کہ کسے کہیں گے پھر کہہ کر ہوگا احد هم قائما وذلك قول عز وجل وذللت قطوفها تذليلا ثم قال عز وجل ایک انکہ کہہ رہے کہ اور پھر تفسیر قول خدا تعالیٰ عز وجل کی اور سوچ کی کہیں جن انکی شاخیں نیچے کہہ جانے کہ فرمایا اللہ عز وجل نے ويطاف عليهم يانبية من فضته واوريفه لا كواب يعني الكيوان مدورة اور پھر چاہیے کہہ کر چاندی اور کوزوں سے پس یہ ہیں اکواب یعنی کوزے گول الرويس التي ليست لها عر قال عز وجل قواريراء يعني هي قوارير ولكن سردی کہہ رہے کہ ہوں انکی ٹوٹی اور فرمایا اللہ عز وجل نے قواریر یعنی شیشے کے کوزے و لیکن

[illegible]

لَرِيقُصَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ لِمَاتٍ مِنَ الْفَرَجِ قَدْ لِكَ قَوْلٌ عَزَّ وَجَلَّ وَرِضْوَانُ الْمُنْزَلِ

اللَّهُ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ وَذَلِكَ قَوْلُ تَعَالَى ذَا رَأَيْتَ يُعْنِي بِمُجْدَمِ

اِنَّ نَعِيَّا لَنَعْنِي هَذَا الَّذِي نَرْجِعُ الَّذِي هُوَ فَيَرْوِيهِ وَمَلِكًا كَبِيرًا حِينَ لَا يَدْخُلُ

علیہ السلام رُبِّ الْعَالَمِينَ الرَّبَّ الَّذِي لَا يَدْرِي مَا فِي جَبَلٍ وَلَا فِي بَيْتٍ وَلَا فِي نَفْسٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ

خضر واستبرق یعنی الذی یباجہ وإنما قال علیہم رات الذی یلجسہ

[illegible][illegible]

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَرْسِلَ فِي الْأَرْضِ الْفَلَاحَ ۚ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ الْغَنِيُّ اَنْ تَغْنِيَّ عَنْكَ اَلْعَنَسُ بَدَاخُلُ فِيْ عَيْنٍ مِنْهَا فَيُغْتَسِلُ

پس جب گذر کیا آدمی بصر طے سے ان دو پستوان کی طرف
 تو داخل ہو گا کہ اسے ایک حسد سے بھرا ہوا ہوا ہے

پہا و چہ اکیب میں ایساں سونے سبوں سے بہتر ہے

ادم عليه السلام فاهل الجنة سلام ارجاء لهم يسار ثم

عَلَيْهِ السَّلَامُ بِنَاءً ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ سَنَةً فِي الْمَدِينَةِ الْمَكِّيَّةِ

وثلثین سنہ فیض الفیض عن حالہ الی ملت ولدی سنہ وملت

وَلَسَاؤُهُمْ عَلَىٰ قَدَرٍ وَاحِدٍ فِي حَسَنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ویشرب من العین الخضر فینبی ما فی صدرہ من عین الیوم الخضر
 اور پئے گا دوسرے جہنم میں نہیں دو رکعت کی اس کو کھانسی سے بچنے کے لئے ایک رکعت کا نواں طریقہ دیا گیا

لأَرْبَعَةِ آلَافٍ وَتَمَانِئَةً زَوْجَةً مِّثْلَهَا لِكُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ خَدَمًا وَمِجْرَارِيَّةً

اے کچھ چار ہزار آٹھ سو اسی مانند بیوی ہوگی ہر بیوی کے پرستہ خدا کا اور انہی کی

وَرَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَنَّ

اور حضرت علی بن ابی طالب کے مرنے سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق اپنے فرمایا کہ اگر

جارية أو خادما أخرجت إلى الدنيا أقتل عليها أهل الدنيا كما هم حرم

ایک لڑکی یا ایک خادم نکالا جاوے طر و دنیا کی البتہ لڑکین اس پر دنیا کے سب لوگ یہاں تک کہ


يَقْنُوْا وَلَوْ اَنْ الْحُوْرَ الْعَيْنَ اَخْرَجْتَ ذَوَابَّهَا فِي الْاَرْضِ اَطْفَالَ تُوْرٍ

| | | | |
|----------------------|---------------------------------|----------|-------------------|
| فنا ہو جاوین اور اگر | حسین ایک حور عین کالے لپکے کیسو | زمین میں | البتہ جہادے دوستی |
| ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |

اتمس من نورها قيل يا رسول الله ولم بين الخاديم والمخدوم قال والله

سورج کی : اسی روشنی کے سبب لہا گیا اسے پیہر پہنایا

اور کھڑا کر کے جس کے لئے دروازہ بنا دیا دربان فرمایا کہ



نفسی پیدا ان بین احادیث و احادیث کو لب مطلب الی جنب نفس

[illegible]

فِي لَيْصِفٍ قَالَ قَبِيْهًا هُوَ جَائِسٌ عَلَى سَائِرِيْهِ اَدْبَعْتَ اللّٰهَ سُرُوجًا لِيَدَّ سَائِرِيْهِ

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

فرستہ ساتھ اس کے شتر علی ہونے
ہر علما ایک رنگ پر ہوگا تحقیق عجیب عاقلانہ فرستہ دو انھوں کو در بیان اور

ساتھ اس کے ہر قسم کے تعلیم اور خاندانی پس اگر اس کے دروازہ پر کھڑا ہو گا اس شخصے دربان کو کہے گا کہ مجھے اجازت دے

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ

یہیں تحقیق میں خدا تعالیٰ پر درود کا جھانوکھا اسکی طرف سے بجا ہوا ہون میں دربان کہ کچھ کا قسم خدا کی میں کہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

سے بات کہنے کا لیکن میں تیرا ذکر کروں گا اس دربان سے جو میرے نزدیک ہے اور ماہیوں سے ہمیشہ دربان

يُنْكَوْنُ اِنَّهُ لَظَعُظٌ مُّطْمَئِنِّنٌ

بعض ان کا طرف بعض کے یہاں تک کہ آؤں اس کے پاس خبر ستر دروازوں کے بعد

فَيَقُولُ يَا أُولِي الْأَلْبَانِ رَسُولُ رَبِّ لَعَنَهُ عَلَى الْكِبَابِ فَمَا ذَنْ لَكُمْ أَن تَحْمِلُوا

پس ایسا کیا کہ ان کا اخذ کے وقت شش پر در و کار غرت کا بیجا ہوا دروازہ پر ہے پس اجازت دے گا اسکو اپنے پردہ داخل ہونے کی

عَلَيْهِ فَيَدْخُلُ الْمَلِكُ فَيَقُولُ لِسَلَامٍ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ رَبَّ الْعَرْشِ

پس دجل ہو گا فرشتہ پس کہ گندہ اگر اسلانی ہو تجھ پر اللہ کے دست تحقیق پر درو کار عن کا

عَزَّوَجَلَّ يُفْرِّقُكَ السَّلَامَ وَهُوَ عَيْتُكَ رَاضٍ فَلَوْلَا أَنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ

یہ رہا ہے مجھ کو سلام اور وہ کچھ سے راضی ہے پس اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تحقیق اللہ عزوجل نے

فِي مَضَائِلِ شَهْرِ رَجَبٍ قَالَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا
 عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابٍ لِلَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ
 سَبَبُ نَزُولِ هَذِهِ آيَةِ أَنَّ الْمُؤْمِنِينَ سَادُوا مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ
 قَبْلَ أَنْ يَفْتَحَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُقَاتِلَنَا
 أَهْلُ مَكَّةَ فِي شَهْرِ الْحَرَامِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ
 اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابٍ لِلَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ
 وَذَلِكَ تَسْرُدٌ مُتَابِعَةٌ ذَلِكَ الدِّينِ الْقِيمِ يَعْنِي الْحِسَابَ
 الْقِيمِ الْمُسْتَقِيمِ فَلَا تَطْلُؤُنَّ فِيهِنَّ أَنْفُسُكُمْ يَعْنِي فِي شَهْرِ الْحَرَمِ خَصَّ اللَّهُ تَعَالَى
 بِاللَّهِ هَذِهِ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ لِيَبَيِّنَ لَنَا تَمِيزَ هَالِظِهِ حُرْمَتَهُ وَتَأْكِيدَ أَمْرِهِ
 بِاللَّهِ عَنِ الظُّلْمِ فِيهَا عَلَى غَيْرِهَا مِنَ الشُّهُورِ وَإِنْ كَانَ الظُّلْمُ مِنْهَا عِنْدِي
 سَأَلْتُ الشُّهُورَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ
 الْوُسْطَى أَمْرٌ بِالْحَافِظَةِ عَلَى الصَّلَاةِ الْوُسْطَى فِيهِ الْعَصْرُ وَإِنْ كَانَ الْأَمْرُ
 شَمْلًا فِي الْحَافِظَةِ لِجَمِيعِ الصَّلَاةِ أَوْ فَرَادَى الْوُسْطَى لِتَرْكِهَا
 أَذْيًا مِنْ الْأَخْتِصَاصِ فِي الْفَتْنَةِ وَالْحَرْفِ وَالتَّكْيِيدِ يَعْنِي بِالظُّلْمِ لَا تَقْتُلُوا فِيهِنَّ أَحَدًا

زمین میں
 خدا کی کتاب میں
 جس دن کہ پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
 انیسے چار مہینے حرام کے ہیں
 سبب نازل ہونے اس آیت کا یہ ہے
 کہ تحقیق مومنین چلے سے
 مدینہ سے
 کو والوں کی طرف
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے
 اس کی بنا انہوں نے کہ تحقیق ہرگز نہ تھے کہ انہوں نے
 خدا کی کتاب میں
 خدا کی کتاب میں
 جس دن کہ پیدا کیا خدا نے
 آسمانوں اور
 زمین کو انیسے چار مہینے حرام میں
 اور ذی القعدہ اور ذی الحجہ اور محرم ایک ہوا ایک
 اور زمین سے جو ہے میں ہے اپنے
 اور زمین سے جو ہے میں ہے اپنے
 ان میں
 ایسی جانور ہے
 یعنی حرام کے مہینے میں خاص کیا خدا تعالیٰ نے
 ساتھی کے انہیں مل کر کرنے سے
 انہیں ہر مہینوں سے اور اگرچہ بے ظلم منع کیا گیا
 سب مہینوں میں
 جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ عَزَّ وَجَلَّ نے
 کچھ ایسا کروا دینا
 اور بیچ والی
 نامہ روز خدا تعالیٰ نے ہر کوئی کی بیچ والی غازیہ
 میں لکھت کرنے کا
 اور وہ عصر کی نماز سے
 اور اگرچہ حرام
 سال ہر مہینہ والا گوارہ کرنے میں
 واسطے تمام نمازوں کے اور سو گوارہ کرنے میں ہوا کیا بیچ والی نماز کو
 ساتھ ذکر کے واسطے بیچنے
 اور ان میں
 اور انہیں میں بیچنے ساتھ ظلم کرنے مار ڈالوان میں
 اور انہیں میں بیچنے ساتھ ظلم کرنے مار ڈالوان میں

مِنْ مُشْرِكِي الْعَرَبِ إِنْ أَنْ يَبْدُوَكُمْ بِالْقَتْلِ وَقَالَ بُوَيْرِيدُ الظُّلَمِ هُوَ الزُّنُ
 ویا کے شر کرنے کر کے کہ اسدا کہن تم سے ساتھ لڑائی کے اور کہا ابو بیریڈ نے اعلیٰ حیدر دینا ہے
 طَاعَةَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْعَمَلُ بِمَعَاصِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ غَيْرُهُ هُوَ وَضَعُ الشُّقْ
 اللہ تعالیٰ کی بندگی کا اور کرنا خدا تعالیٰ کی ہوا نیکو اور کہا اُسکے بہنے وہ رکھنا ہے چھوڑ
 فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ وَهُوَ رَاجِعٌ إِلَى ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ تَعَالَى وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ يَعْزِ
 اُسکے غیر موضع میں اور وہ اسی سے کہیں طرح کرنا لایا اور کہا اُسکے بہنے اور لڑائی کر دینا کہیں لینے
 كِفَارِ مَكَّةَ كَافَّةً جَمِيعًا كَمَا يَقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً يَعْنِي إِنْ قَاتَلَكُمْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ
 کر کے سب کا فوٹنے جیسا کہ وہ سب کرتے ہیں لینے اگر سے لڑیں حرام کے ہینہ میں
 فَقَاتِلُوهُمْ جَمِيعًا وَأَعْلُوا أَنَّ اللَّهَ فِي النَّصْرِ مَعَ الْمُتَّقِينَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ
 تو ان کے لڑو اور جان لو کہ تحقیق خدا تعالیٰ مدد کرنے میں پرستگاروں کے ساتھ ہے اور اختلاف کیا ہے
 التَّفْسِيرُ فِي الدِّينِ الْقِيمِ فَقَالَ مُقَاتِلُ الدِّينِ الْقِيمِ هُوَ الدِّينُ الْحَقُّ وَقَالَ
 تفسیر الون نے دین کی تفسیر میں پس کہا مقاتل نے دین کو یہ ہے جو درست ہے اور کہا
 الْآخَرُونَ هُوَ الدِّينُ الصَّادِقُ وَهُوَ دِينُ الْإِسْلَامِ وَقَالَ آخَرُونَ هُوَ الدِّينُ
 دوسروں نے وہ دین سچا ہے اور وہ دین اسلام کا ہے اور کہا دوسروں نے وہ دین ہے
 الْخَنِيفَةِ وَقَالَ آخَرُونَ الدِّينُ الْقِيمُ هُوَ الَّذِي مَرَّ اللَّهُ بِهِ الْمُسْلِمِينَ فَصَلَّ
 جو دور ہو دیکھیں گے اور کہا دوسروں نے کہ دین مذکور ہے جو حکم کیا ہو اللہ تعالیٰ نے ساتھ اُسکے مسلمانوں کو فصل
 وَرَجَبٌ هُوَ اسْمٌ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْمُسْتَقَرَّةِ وَاسْتِيفَاقٌ مِنَ التَّجْزِئَةِ التَّجْزِئِ
 اور رجب وہ اسم ہے اسم مستقر سے اور اشتقاق اسکا تجزیہ ہے اور تجزیہ
 هُوَ التَّعْظِيمُ عِنْدَ الْعَرَبِ يُقَالُ رَجَبٌ هَذَا الشَّهْرُ إِذَا عَظُمَتْ مِنْ ذَلِكَ قَدْرًا
 ساتھ سے تعظیم کر کے ہے نزدیک ہو گیا کہا جاتا ہے رجب خدا کا شہر جب کسی تعظیم کر دے اور اسی سے بڑھ کر
 الْحَبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِينَ الْجَوْجُ حُرُومٌ سَقِيقَتِي سَاعِدَةُ يَوْمِ تَوَفِّي رَسُولَ اللَّهِ
 حباب بن منذر بن جوح کا جس دن جمع ہو کر حباب بنی ساعدہ کے شہر میں جس دن فوت ہو کر رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاخْتَلَفَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي أَمْرِ يَنْصَبُونَهُ فَقَالَتْ
 صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اختلاف کیا ہوا جردن اور انصاروں نے اہلین جو قاتل کر بن اس کو پس کہا
 الْأَنْصَارُ مِنْ أَمِيرٍ وَمِنْكُمْ أَمِيرُ الْقِصَّةِ الْمَشْهُورَةِ فَغَضِبَ الْحَبَابُ فَسَلَّ
 انصار نے امیر ہوا کہ سے اور کہا امیر تھا کہ سے جسے شہور ہے پس غصے ہوا حباب پس لگایا اس
 سَيْفَهُ وَقَالَ نَا جَذِيلُهَا الْحَكْمُ وَعَذِيقُهَا الْمَرْجَبُ نَا الْعَظِيمُ فِي قَوْمِي
 نوا الزہی کو اور کہا میں قبیلہ کی وہ لکڑی ہوں جس کے ساتھ بھلا جاتا ہے اور میں وہ قبیلہ کی کہ جو ہری کجائی و بے عزت میں ہوا ہوں
 الْمُطَاعَرِفُ فِيهِمْ وَالْعَذِيقُ تَصْغِيرُ عَذَقٍ وَهُوَ الْخَلَّةُ الْكَرِيمَةُ عَلَى
 فرمانبرداری کی کیا نہیں اور عذیق تصنیف سے عذق کی اور وہ بھوڑو بزرگ لپٹے ال ہے

شکر ادھر ادا
 کا طاعت اور توفیق
 عبادت کرتا ہے اور
 کے لیے اس کے ہر
 عبادت کو عیشہ میں
 ہے اور جہاں اس کا
 چاہتا ہے اس کا
 فقر کو لینا کرنا ہوا اور
 عیشہ میں اس کا ہر اور
 ایمان کی مدد توفیق
 ہے اس کے خدا پرست
 لفظ اور وقت کی
 دین
 میں شکر
 کے ہر اور اس کی
 لکھ کر اور اس کے
 بنی فاضل
 اور بنی فاضل
 ان کے اشارہ فرما کر
 و انجاس قول میں
 کے ہر اور اس کے
 غلام بن کر
 دن و شکر

ثُمَّ لِيُذُنَ أَخْرَعَتْ حَرَمَ الْحَرَمِ وَأَجَلَهَا فِي صَفَرٍ أَجَلَ لَنَا الْحَرَمِ وَانْمَا

وَعَالِي الدِّينِ أَتَوَّالِي عَلَيْهِمْ تِلْكَ أَسْمَاءُ الرِّجَالِ الَّذِينَ يُبْعِدُونَ فِيهِ وَقَدْ كَانَ مَعَ تِلْكَ

لَا تَهْتِكُوا آلَ كَوْثَرٍ سِوَىٰ ذَٰلِكَ عَامَّتُمْ يَرْجِعُ إِلَىٰ خُرَيْمٍ الْحَرَمِ وَيَأْتِيهِ صَفْرٌ قَذَالِك

انسانوں میں سے بہترین انسان کو ایک برس
پھر پھر تھوڑے فاصلوں پر آکر ملنے کے لئے مجرم اور ناجائز کرنے لگے پس بوجھے

النساء ومن قبل نسا الله في اجل والنساء الله اجل فوصف النبي صلى الله

قد تم تأخر کرنا مینو کا اور اسی سے جو کہا گیا ہے، خیر کی اللہ نے اس کی اہل بین اور پھر کیا اللہ نے اہل کو پس وصف کی جو ممل اللہ

عندک و سائر احباب صفین و قدہ بنعتین احدهما قوله رجب مضی لا مضی

علاقہ آملہ پر نے پہ کی ساتھ دو مفتون کے اور ترقیہ کیا اس کو ساتھ دو ان کے ایمان دو نو کا قول حضرت امام ربیعہ کا اس واسطے کہ

ابن ابی نعیم نے اس نظیر اور ہمدی اور اس کی تحقیق اپنے عقیدہ کے اس کو ساتھ قول انہو در بیان ہوا

وہ روجان کے واسطے ڈرنے کے آگے اور پیچھے کرنے سے جس طرح کہ جاری ہوا خود کے حرام کرنے میں منفرد نہیں ماس کی

[illegible]

دعا علی نبیلہؑ میں القیام فیہ و ھلہم اللہ عزوجل و فیہ ان الدعاء فیہ
تبیان و نئے سین پس ملاک کیا انکو اند غزول نے اور کہا گیا ہے کہ تحقیق بدو دعا اس میں

سجانب علیٰ نظمتہ وکل جائز فہذا کانت الجاہلیۃ یوخرن دعوائہم
 خطا ملوں اور جو کر کے راہوں پر
 اور اس واسطے جاہلیت کے عین کو خیر کرتے تھے اور ان کو

المی نظم فیدعون علیہ رجب و لا یورد خایما و اما منصل سینہ فلا یم

اَوَايَزَعُوْنَ اَلْاِسْتَفِيْرَةَ عَنِ الرِّجَالِ يَخْلُوْنَ سِيُوفُهُمْ وَهِيَ مَاهِمٌ هَيَّاهُ

تے تو بیویوں کو نیزہ سے اور کہ لڑتے تو اپنی تلواروں اور ہتھوڑوں کو تلواروں میں اُکے لیے تیار ہوتے

تَعْلِيْمًا فَمِنْ بَدَلِكَ مُصَلٍّ لَا يَسْتَرْوِيْقَالَ نَصَلَتْ السَّهْمَ اِذَا جَعَلْتَ

سُئِلَ عَنْ نَفْسِهِ إِذَا أُنْزِعَتْ عَنْ نَفْسِهِ وَأَمَّا شَهْرُ اللَّهِ الْأَصَمُّ فَلَمَّا دُرِيَ عَنْ

عَفَّانُ بْنُ عَفَّانٍ أَمَّا لَكُمْ أَسْمُهُمْ رَجَبٌ فِي مَنَاسِرِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَخُطْبَتُهُمْ قَالَ

[illegible]

الشَّيَاطِينُ حَتَّىٰ لَا يُوَظَّفُوا فِيهِ الْمُؤْمِنِينَ فَرَجَبُ ثَلَاثَةِ أَحْرَفٍ رَاءَ وَجْهِهِ وَبَاءُ
 شيطان تاکہ نہ پیدا ہو میں سونوں کو رجب کے تین حرف میں راء اور جیم اور باء
 قَالَ رَأَىٰ رَحْمَةً لِّلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَحْيَمَ جُودُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَالْبَاءُ بِرَأَىٰ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 میں راہمت خدا عزوجل کی اور جیم شمس اور باء کے معنی میں پہلا ہی الحرف عزوجل کی ہے
 أَوَّلُ هَذَا الشَّهْرِ إِلَىٰ آخِرِهِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثُ عَطَايَا لِلْعِبَادِ رَحْمَةُ اللَّهِ
 اس مہینہ کا ابتداء اس کے آخر تک اللہ عزوجل کی تین بخششیں ہیں واسطے بندوں کے رحمت اللہ تعالیٰ کی
 بِأَعْدَابِ جُودٍ لَا يَجُلُ وَبُرِّ لَا جَفَاءُ فَصَلِّ وَرَجِبْ سَمَاءَ آخِرِ مَهْنِهَا
 سوا عذاب کے اور بخشش سوا جمل کے اور نیکی سوا جفا کے فصل اور رجب اور کئی نام ہیں بعض اُن سے کہ
 أَنْتُمْ سَمِعْتُمْ رَجَبَ مَضْرُومٍ وَنَصِلَ السَّنَةُ وَشَهْرُ اللَّهِ لَاصِمٌ وَشَهْرُ اللَّهِ لَاصِبٌ
 تحقیق وہ نام رکھا گیا ہے رجب مضر اور نصل السانہ اور شہر اللہ لاصم اور شہر اللہ لاصب
 وَالشَّهْرُ الْمَطْمُورُ وَالشَّهْرُ السَّابِقُ وَالشَّهْرُ الْفَرْدُ وَأَقَاؤُكُمْ رَجَبَ مَضْرُومٍ فَقَدْ
 اور شہر مطہر اور شہر سابق اور شہر فرد اور کس قول کا رجب مضر کا پس تین
 رَوَىٰ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي بَعْضِ خُطْبَتِهِ أَنَّ الزَّمَانَ قَدْ
 روایت کی گئی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ کہ تین آپ نے فرمایا بعض خطبوں میں کہ تین زمانہ
 اسْتَدَّ أَكْثَرُ يَوْمٍ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا
 پھر اسے اپنی روش کی مانند جس دن کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو برس بارہ مہینے کا ہے
 مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حَرَمٌ ثَلَاثٌ مَتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمَحَرَّمُ وَوَاحِدٌ
 اُن سے چار مہینے حرام ہیں تین بے درپے ذوالقعدہ اور ذوالحجہ اور محرم اور ایک
 فَرْدٌ وَهُوَ رَجَبُ مَضْرُومٍ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَىٰ وَشَعْبَانَ وَإِنَّمَا عَرَفَ مَوْضِعَهُ
 اکیلا ہے اور وہ رجب مضر کا جو جمادی الاخریٰ اور شعبان کے درمیان اور سوائے اس کے نہیں کہ معلوم کرائی گئی جگہ
 يَقُولُ بَيْنَ جُمَادَىٰ وَشَعْبَانَ إِبْطَالُ النَّبِيِّ الَّذِي كَانَتْ الْعَرَبُ تَفْعَلُ فِي
 ساتھ اپنی قول کے درمیان جمادی اور شعبان کے واسطے ہل کرانے کی کہ جب کو ہر کے لوگ کرتے تھے
 الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ قَوْلُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا النَّبِيُّ زِيَادَةٌ فِي الْكَفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ
 جاہلیت میں اور وہ قول خدا تعالیٰ عزوجل کا نہیں جو تقدیر کا غیر نہ ہو کہ زیادتی کفر میں گمراہ کرتا ہے ساتھ اس کے ان لوگوں کو گمراہ کرنے
 كَفَرُوا وَذَلِكَ أَنَّ الْعَرَبَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ إِذَا أَرَادَتْ لِصَدْرِ مَنٍّ
 کفر کیا اور یہ واسطے کہ تحقیق ہوا جاہلیت میں جب نبی سے لڑنے کا ارادہ کرتے تھے
 قَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُقَالُ لَهُ نَعِيمٌ بَنُ ثَعْلَبَةَ وَكَانَ رَئِيسَ الْقَوْمِ فَيَقُولُ
 تو کہتا ہوتا تھا ابراہیم بن کنانہ سے جو کہا جاتا تھا نسیم بن ثعلبہ اور قوم کا سردار تھا پس کہتا تھا
 أَنَا الَّذِي أَحَابُّوهُ لَا عَابَ لِي بِدَلِّ قَضَاءٍ فَيَقُولُونَ لَهُ صَدَقْتَ أَسْنَأُ
 میں وہ شخص ان کو قبول کیا جاتا ہوں اور میں نے دیکھا جاتا ہوں میرا جانا ہر حکم میں پس کہتے تھے تو نے جو کہا سو خیر کر دے ہمارے لیے

مہینہ کا ابتداء اس کے آخر تک
 اس مہینہ کی تین بخششیں ہیں
 واسطے بندوں کے رحمت اللہ تعالیٰ کی
 رجب مضر اور نصل السانہ
 اور شہر اللہ لاصم اور شہر اللہ لاصب
 تین بے درپے ذوالقعدہ اور ذوالحجہ اور محرم اور ایک
 رجب مضر کا جو جمادی الاخریٰ اور شعبان کے درمیان
 اس کے واسطے ہل کرانے کی کہ جب کو ہر کے لوگ کرتے تھے
 اس مہینہ میں اور وہ قول خدا تعالیٰ عزوجل کا نہیں جو تقدیر کا غیر نہ ہو کہ زیادتی کفر میں گمراہ کرتا ہے
 ساتھ اس کے ان لوگوں کو گمراہ کرنے
 اس مہینہ میں جب نبی سے لڑنے کا ارادہ کرتے تھے
 اس مہینہ میں اور وہ قول خدا تعالیٰ عزوجل کا نہیں جو تقدیر کا غیر نہ ہو کہ زیادتی کفر میں گمراہ کرتا ہے
 ساتھ اس کے ان لوگوں کو گمراہ کرنے

[illegible]

اَلَا اِنَّ هَذَا شَهْرُ اللَّهِ اَصَمُّ وَهُوَ شَهْرُ زَكَاتِهِمْ فَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيُؤَدِّهِ

کو غیر داغ دینی یہ مہینہ ہر خدا کا بہار اور یہ مہینہ ہر تمہاری زکوٰۃ درجہ کا میں وہ شخص کہ جو اس مہینہ میں دین چاہیے کہ ادا کرے تو اس کو

تَمْلِكْ مَا بَقِيَ قَالَ بَنُ الْبَارِي اَمَا قَوْلُ اَصَمٍّ فَاِنَّمَا سَمِيَّ بِذَلِكَ لِاَنَّ

یہ چاہیے کہ زکوٰۃ دیو سے اٹکی جو باقی ہے کہا جو بن لا بار ی ہے لیکن نول اس کا ہم میں ہیں کہ کہا گیا ساتھ اس کے کہ اس اسم کے معنی

الْعَرَبُ كَانَتْ تُظَلُّ تَحَارِبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَاِذَا اَهْلُ سَجَبٍ وَضَعُوا السِّلَاحَ

عرب ہمیشہ لڑائی کرتے تھے بعض انکا بعض سے پس جب ملو مکن رجب تو رکھ دیتے تھے ہتھیار

وَنَزَعُوا الْاَسِنَّةَ فَلَا تَسْمَعُ فِيهِ قَعْقَعَةُ السِّلَاحِ وَلَا صَلَاصِلَةُ الرِّمَاحِ وَ

اور انار لے لیتے ہیں نہیں سنا جاتا تھا اس میں آواز ہتھیار کا اور نہ جھنگ نہ دنگ اور

كَانَ الرَّجُلُ اِذَا رَكِبَ فِي طَلَبِ قَاتِلٍ اَوْ اَرَاهُ فِي رَجَبٍ لَمْ يَتَعَرَّضْ لَـ

رجب سوار ہوتا اپنے ہاتھ قاتل کی تلاش میں پس جب یہ ہتھیار جب میں تو اس کے در پے نہ ہوا

كَانَ لَمْ يَرَهُ وَلَمْ يَسْمَعْ لَخْبَرِ اَصَمٍّ اَصَمٌّ لِدَاكٍ فَيَقِيلُ سَمِيَّ اَصَمٍّ اِنَّ لَمْ يَسْمَعْ

کہا کہ نہیں دیکھا اس کو اور نہیں سنی اس کی خبر یہاں سے نام رکھا گیا اور کہا گیا ہے کہ نام رکھا گیا یا اس واسطے کہ معنی میں سنا گیا

فِي غَضَبِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى قَوْمٍ قَطُلًا اَنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَذَّبَ اُمَّمَ الْمَكْصِيَةِ فِي سَائِرِ

اس میں خدا کی عذاب کی تو دیکھی اسلئے کہ قحطی خدا تعالیٰ نے عذاب کیا ہے گذری ہوئی اسوں کو سب

الشُّهُورِ وَلَمْ يُعَذِّبْ اُمَّمَ مِنْ اَلْأَمْمَةِ فِي هَذَا الشُّهُورِ فِي هَذَا الشُّهُورِ حَمَلُ اللَّهِ نُوحًا فِي السَّفِينَةِ

مہینوں میں اور ان میں عذاب کیا کسی امت کو انہوں نے اس مہینہ میں اور اس مہینہ میں سوار کیا اللہ تعالیٰ نے نوح کو کشتی میں

فَجَرَتْ بِهٖ وَمِنْ مَعْرِفِ السَّفِينَةِ سَيِّئًا اَشْهَرُ قَالَ اَبْرَاهِيْمُ الْخَنِي اِنْ رَجَبَ

برہما جاری ہوئی ساتھ نوح ہم اٹلن کو کھجے جو ان کے ساتھ تھے کشتی میں چھوٹے کہا ابراہیم کہ کشتی رجب

شَهْرُ اللَّهِ تَعَالَى فِيهِ حَمَلُ اللَّهِ نُوحًا فِي السَّفِينَةِ فَصَامَهُ نُوْرٌ وَاَمْرٌ بِصَوْمٍ مِّنْ

خدا تعالیٰ کا مہینہ ہے اس میں سوار کیا اللہ تعالیٰ نے نوح کو کشتی میں اس روزہ رکھا اس میں نوح پہلے اور روزہ کا حکم کیا انکو جو

كَانَ مَعَهَا مِنْ اَللَّهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ مَعَهُ مِنَ الطَّوْقَانِ وَطَهَّرَ اللَّهُ اَرْضَ مَنْ

ان کے ساتھ تھے پس نجات دی اس کو اللہ تعالیٰ نے اور انکو جو ان کے ساتھ تھے طوفان سے اور پاک کیا اللہ نے زمین کو

اَلشِّرْكَ وَالْعَدْوَانَ وَرَفَعَ ذَلِكَ غَيْرُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَا اخْبَرَنَا

شرک اور عدو سے پہنچایا ابراہیم کے غیر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک اور وہ وہ حدیث ہے جو خبر کی کہ

بِهَيْبَةِ اللَّهِ بِاسْنَادِهِ عَنْ ابْنِ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بتہ اللہ نے اپنی اسناد سے ابی حازم سے آئے سہل بن سعد سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَجَبًا مِّنْ اَلْشُّهُرِ الْحَرَمِ وَفِيهِ حَمَلُ اللَّهِ نُوحًا فِي السَّفِينَةِ

دیکھئے کہ میں نے اپنے فرمایا خبر دار تحقیق رجب حرم کے مہینوں سے جو اور اس میں سوار کیا اللہ پاک نے نوح کو کشتی میں

فَصَامَهُ نُوْرٌ فِي السَّفِينَةِ وَامْرٌ مِّنْ كَانَ مَعَهُ بِصِيَامِهِ فَاتَّجَاهَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَ

پہلے روزہ رکھا انکو نوح سے کشتی میں اور حکم کیا ان کو کون کو جو ان کے ساتھ تھے روزہ کا پس نجات دی ان کو اللہ پاک نے اور

یہ مہینہ ہر خدا کا بہار اور یہ مہینہ ہر تمہاری زکوٰۃ درجہ کا میں وہ شخص کہ جو اس مہینہ میں دین چاہیے کہ ادا کرے تو اس کو
یہ چاہیے کہ زکوٰۃ دیو سے اٹکی جو باقی ہے کہا جو بن لا بار ی ہے لیکن نول اس کا ہم میں ہیں کہ کہا گیا ساتھ اس کے کہ اس اسم کے معنی
عرب ہمیشہ لڑائی کرتے تھے بعض انکا بعض سے پس جب ملو مکن رجب تو رکھ دیتے تھے ہتھیار
اور انار لے لیتے ہیں نہیں سنا جاتا تھا اس میں آواز ہتھیار کا اور نہ جھنگ نہ دنگ اور
رجب سوار ہوتا اپنے ہاتھ قاتل کی تلاش میں پس جب یہ ہتھیار جب میں تو اس کے در پے نہ ہوا
کہا کہ نہیں دیکھا اس کو اور نہیں سنی اس کی خبر یہاں سے نام رکھا گیا اور کہا گیا ہے کہ نام رکھا گیا یا اس واسطے کہ معنی میں سنا گیا
اس میں خدا کی عذاب کی تو دیکھی اسلئے کہ قحطی خدا تعالیٰ نے عذاب کیا ہے گذری ہوئی اسوں کو سب
مہینوں میں اور ان میں عذاب کیا کسی امت کو انہوں نے اس مہینہ میں اور اس مہینہ میں سوار کیا اللہ تعالیٰ نے نوح کو کشتی میں
برہما جاری ہوئی ساتھ نوح ہم اٹلن کو کھجے جو ان کے ساتھ تھے کشتی میں چھوٹے کہا ابراہیم کہ کشتی رجب
خدا تعالیٰ کا مہینہ ہے اس میں سوار کیا اللہ تعالیٰ نے نوح کو کشتی میں اس روزہ رکھا اس میں نوح پہلے اور روزہ کا حکم کیا انکو جو
ان کے ساتھ تھے پس نجات دی اس کو اللہ تعالیٰ نے اور انکو جو ان کے ساتھ تھے طوفان سے اور پاک کیا اللہ نے زمین کو
شرک اور عدو سے پہنچایا ابراہیم کے غیر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک اور وہ وہ حدیث ہے جو خبر کی کہ
بتہ اللہ نے اپنی اسناد سے ابی حازم سے آئے سہل بن سعد سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
دیکھئے کہ میں نے اپنے فرمایا خبر دار تحقیق رجب حرم کے مہینوں سے جو اور اس میں سوار کیا اللہ پاک نے نوح کو کشتی میں
پہلے روزہ رکھا انکو نوح سے کشتی میں اور حکم کیا ان کو کون کو جو ان کے ساتھ تھے روزہ کا پس نجات دی ان کو اللہ پاک نے اور

الْقِيَامَةِ مَوْقِفُ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَمُرُّ بِكَ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ إِلَّا قَالَ لَطُوفٌ

لَكَ اِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ وَفِي لَفْظِ اخْرَاجِ دَةً عَلَى خَمْسَةِ عَشْرَ وَهِيَ مِنْ صَامٍ

اور زیادتی یہ ہے کہ بعض روزگار کے

اس سے سولہ دن ہو گا یہ لون میں ان کو سنے جو زیارت کرین گے اللہ تعالیٰ کی اور نظر کریں کہ کتنا حق کی اورش کے کلام

مِنْهُ وَمِنْ سُبْحَةِ عِشْرِ كَيْفَ يَنْصِبُ اللَّهُ لِعَلَّكُمْ عِلْمًا بِمَا يَنْصِبُ اللَّهُ لَكُمْ عِلْمًا بِمَا يَنْصِبُ اللَّهُ لَكُمْ عِلْمًا بِمَا يَنْصِبُ اللَّهُ لَكُمْ

اور جو شخص روزہ رکھے اس کے ثواب میں

یسناریج علیہ السلام
اور جو شخص روزی کے اس سال شمارہ ان
جوامع کے گاہے

قَبِيْلًا وَمِنْ صَادِمٍ سَاعَةً عَشْرًا يَوْمَ يَبْعَثُ اللَّهُ لِكُلِّ نَفْسٍ رِجَالًا أَجْمَعِينَ ۝ ٨ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

وَأَدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَسْلَعُ عَلَيْهِ وَأَيُّسَلِمَانِ عَلَيْهِ وَمِنْ صَامٍ مِائَةِ عَشْرِينَ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا تَدْعُوْا اِلٰى عِبَادَةِ اللّٰهِ اَقَامَ مَضٰی فَقَدْ غَفَرَ لِّلّٰهِ لَكَ

فَاسْتَأْنَفِ الْعَمَلَ فِيمَا بَقِيَ وَأَمَّا الْمُصْطَهَرُ فَلَا تَنْبِطُهُ صَائِمًا مِنَ الذُّنُوبِ

وَالْحَقَائِدُ فَمِنْ ذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا بِهِ الشَّيْخُ الْإِمَامُ هَبَةُ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

السَّقَطِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُقَرَّبِيِّ بِإِسْنَادِهِ

مقطعی رحمان نے حسن بن احمد بن عبید اللہ مرقی سے ساتھ سنائی ہے

ہارون بن عسکری عن ابیہ عن علی بن ابی طالب قال قال رسول اللہ

آردن بن غنہ دہ اشہ علی بن ابی طالب کہا زبانا خبا رسو گدا

میں نے اس کے لیے دعا کی کہ وہ جلد ہی اپنے وطن لوٹے اور وہ بھی اپنے وطن لوٹ گیا۔

اللہ تعالیٰ نہ صوم الف سب و من صام مینا یو سب اللہ تعالیٰ

لَهُ صَوْمَ الْفِي سَنَةٍ وَمَنْ صَامَ مِنْهُ ثَلَاثَةً
 اَيُّهُمُ لَدَى اللَّهِ ذُو صُلَى
 اُسے روزہ دوپہر اور رات کے اور جو تیس روزہ کرے اس کا عین دن
 کونہ اللہ کا اسکے لیے روزہ

سِتَّةٌ مِنْ صَامٍ مِنْ رَجَبٍ اَرْبَعَةُ اَيَّامٍ خَوْفٍ مِنَ الْبَلَايَا مِنَ الْجُنُونِ وَالْجَدَامِ وَ

اَلْبَرَصِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ صَامٍ مِنْ خَمْسَةِ اَيَّامٍ وَرَقِيٍّ مِنْ عَذَابِ

الْقَبْرِ وَمِنْ صَامٍ مِنْ سِتَّةِ اَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَوَجَّهَ اَضْوَاءَ الْقَمَرِ فِي لَيْلَةِ

الْبَدْرِ وَمِنْ صَامٍ مِنْ سَبْعَةِ اَيَّامٍ فَاِنْ لَجَّهَتْ سَبْعَةُ الْوَابِ تَغْلِقُ اللَّهُ عَنْهُ بَصُومَ

كُلِّ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ بَابِائِهَا وَمِنْ صَامٍ مِنْ ثَمَانِيَةِ اَيَّامٍ فَاِنْ لَجَّهَتْ ثَمَانِيَةِ

اَيَّامٍ تَفْتَحُ اللَّهُ لَهُ بَصُومَ كُلِّ يَوْمٍ بَابِائِهَا وَمِنْ صَامٍ مِنْ تِسْعَةِ

اَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَهُوَ يَدْعِي اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَلاَ يُرَدُّ وَجْهَهُ

دُونَ الْجَنَّةِ وَمِنْ صَامٍ مِنْ عَشْرَةِ اَيَّامٍ جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ كُلِّ مِيلٍ مِنْ

الصَّراطِ فَرَاشًا يَسْتَرْجِعُ عَلَيْهِ مِنْ صَامٍ مِنْ اَحَدِ عَشْرِ يَوْمًا لَمْ يَرَفِ يَوْمٍ

الْقِيَمَةِ اَفْضَلَ مِنْ اَمْنٍ صَامٍ مِثْلَهُ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ وَمِنْ صَامٍ مِنْ رَجَبٍ اَثْنِ

عَشْرِ يَوْمًا كَسَاهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِلَّتَيْنِ احْلَاةٍ الْوَاحِدَةِ خَيْرٌ مِنْ

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمِنْ صَامٍ مِنْ رَجَبٍ ثَلَاثَةَ عَشْرِ يَوْمًا يَوْضَعُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

مَائِدَةٌ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ فَبِأَكْلِهَا وَالنَّاسُ فِي شِدَّةٍ شَدِيدَةٍ وَمِنْ صَامٍ مِنْ

رَجَبٍ اَرْبَعَةَ عَشْرِ يَوْمًا اعْطَاهُ اللَّهُ عِزَّ وَجَلَّ مَالًا عَيْنِ رَأَتْ وَلَازَتْ سَمِعَتْ

وَاخْطَأَتْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ وَمِنْ صَامٍ مِنْ خَمْسَةِ عَشْرِ يَوْمًا يَوْفَقُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ

الْقِيَمَةِ

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اور جو شخص روزہ رکھے جسے چاروں دن دیا جائیگا سخیو سے دیوالگی اور خدا آمون

اَيُّكُمْ كَانَ لَمْ يُشَلِّ ذَلِكْ وَفُتِحَتْ لَكَ ابْوَابُ الْجَنَّةِ التَّمَنِّيَةِ بِدْ خَلْعًا مِنْ اَيِّ
دلی ہر جے اسطے اسکے اندر اسکے اور کولے جاتے ہیں واسطے اسکے بہشت کے انہوں دروازوں کو اہل ہوسے بہشت میں ہیں
بَابُ شَاءَ وَمَنْ صَامَ تِسْعَةَ اَيَّامٍ كَانَ لَمْ يُشَلِّ ذَلِكْ وَيُزَفَّرُ كِتَابًا فِي عِلِّيِّينَ
دروازوں سے جاسے اور چھ روزہ رکھی نو دن ہوتا ہے واسطے اسکے اندر اسکے اور اٹھایا جاتا ہے علمائے اہل بیت کا علمین
وَيَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي الرَّمِينِ وَيُخْرِجُ مِنْ قَبْرِهِ وَوَجْهَهُ نَوْرٌ يَتَرَدَّدُ
اور اٹھایا جاتا ہے عیسا کی حالت کے دن امن والوں میں اور نکلتا ہے قبر کی سے اور سوزش کا نور ہوگا چمکے
وَيُشَرِّقُ لَهْلُ الْجَمْعِ حَقِّي يَقُولُوا هَذَا ابْنُ مِصْطَفَىٰ وَإِنَّ اَدْنَىٰ مَا عِطَىٰ اَنْ
روٹی دیتا ہے حاضرین کو عیسا تک کہ کہتے ہیں یہ نبی ہے برکاتہ اور عیسیٰ کثیر اسچو جو دیا جائیگا جو کہ
يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَمَنْ صَامَ عَشْرَةَ اَيَّامٍ فَخِرَ فِيهِ لَمْ يَعْطِ مِثْلَ ذَلِكْ
اہل ہر بہشت میں بغیر حساب کے اور جو چھ روزہ رکھے میں ان کے پس کل رمضان ہی اسکے ہو پس دیا جائیگا اندر اسکے
وَعَشْرَةَ اَضْعَافٍ وَهُوَ مِمَّنْ يَبْدِلُ لَ لِلَّهِ سَيِّئَاتِهِ حَسَنَاتٍ فَيَكُونُ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ
اور دس چھ اسکے اور وہ ان لوگوں سے جو جن کی برائیاں خدا تعالیٰ نے نیکو سے بدل دیں اور ہو دیں نزدیکیوں کے
الْقَوَّامِينَ لِلَّهِ بِالْقِسْطِ وَكَانَ كَمَنْ عَبَدَ اللَّهَ اَلْفَنَامِ صَائِمًا قَائِمًا صَادِقًا
جو قائم ہو رہے ہیں خدا کے اسطے اہل انصاف اور ہو دیں گے اندر اس کے جو بندگی کر ان کی ہر برس روزہ دار قائم کر نہالہ صبر کریں وال
مُحْتَسِبًا وَمَنْ صَامَ عَشْرَةَ اَيَّامٍ يَوْمًا كَانَ لَمْ يُشَلِّ ذَلِكْ وَعَشْرُونَ ضِعْفًا وَهُوَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ
مطلبہ اہل کریں وال اور جو چھ روزہ رکھے میں ان ہو دیں واسطے اسکے اندر اس کی اور دس چھ اور وہ ان لوگوں سے ہوگا جو پر اہل کریں وال
اِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ فِي قَبْرِهِ وَيُشْفَعُ فِي مِثْلِ رِبْعَةٍ وَمَضْرُكًا مِنْ اَهْلِ
ابراہیم کی اپنے قبر میں اور سفارش قبول کیا جائیگا قبیلہ ربیعہ اور رخصتے لوگوں کی جو سب
الْخَطَايَا وَاهْلُ النَّوْبِ وَمَنْ صَامَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا كَانَ لَمْ يُشَلِّ ذَلِكْ وَثَلَاثُونَ ضِعْفًا
گناہگاروں اور خطا کاروں سے ہیں اور جو چھ روزہ رکھے میں ان ہو دیں واسطے اسکے اندر اسکے اور دس چھ اور
وَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ وَلِيَّ اللَّهِ ابْتِشَارًا لِكِرَامَةِ الْعِظَمَىٰ قَالَ وَمَا الْكِرَامَةُ الْعِظَمَىٰ
یگا رہیگا رہیوال آسمان سے اور خدا کے دست خضری قبول کر سادہ کرامت پڑی کے کہا اور کیا ہو کرامت بڑی
قَالَ النَّظَرُ اِلَىٰ فَجَرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ الْجَبَلِ وَمُرَاقَقَةُ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ
فرمان دیا خدا تعالیٰ بزرگ کے نہ کی طرف اور ہم ای ہر ہمین اور صدیقوں اور
الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنُ اُولَٰئِكَ فَيَقَاطُوبُ لَكَ طَوْنٌ غَدًا اِذَا كُنْتَ
شہیدان اور نیکو کاروں کی اور اچھے ہیں یہ لوگ ہمراہ خوشی ہو دیں گے کو خوشی کل جو دور کیا جائیگا
الْعِظَمَىٰ وَافْضَيْتِ الْجِسْمِ قَوَّابِ رَيْكَ الْكَرِيمِ قَاذِ نَزَلَ بِهٖ مَلَكٌ لَمُوتِ
پروردہ اور ہو دیں گے تو اپنے پروردگار بزرگ کے برکت تو اب کیطون پس جب نازل ہوگا اس پر ختم شدت موت کا
سَقَاهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ شَهْرَةً مِنْ جِيَاظِ الْفَرْدِ دَسٍ وَيَكُونُ عَلَيْهِ
نورانی گاہ اس کو اللہ تعالیٰ کی جان نکلتے کیو تہا میں نعمت پینے کا قدر بہشت کے حضور سے اور آسان کیا گیا اس پر

نشان
اسکے ہر جے
پہر تو ہر جے
اور خدا تعالیٰ
ان شخصوں کے
شہدائے دوسروں
بندوں اور نیکو
اہل تو کہ خدا تعالیٰ
میں اور ان کے
ہر جے اسکے
دست خضری قبول
کر سادہ کرامت
پڑی کے
کہا اور کیا ہو
کرامت بڑی
فرمان دیا خدا
تعالیٰ بزرگ کے
نہ کی طرف
اور ہم ای ہر
ہمین اور صدیقوں
اور
شہدائے صالحین
و حسن اُولَٰئِكَ
فَيَقَاطُوبُ لَكَ
طَوْنٌ غَدًا اِذَا
كُنْتَ
شہیدان اور نیکو
کاروں کی اور اچھے
ہیں یہ لوگ ہمراہ
خوشی ہو دیں گے
کو خوشی کل جو دور
کیا جائیگا
پروردہ اور ہو دیں
گے تو اپنے پروردگار
بزرگ کے برکت تو اب
کیطون پس جب نازل
ہوگا اس پر ختم شدت
موت کا
سَقَاهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ
عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ
شَهْرَةً مِنْ جِيَاظِ
الْفَرْدِ دَسٍ وَيَكُونُ
عَلَيْهِ
نورانی گاہ اس کو
اللہ تعالیٰ کی جان
نکلتے کیو تہا میں
نعمت پینے کا قدر
بہشت کے حضور سے
اور آسان کیا گیا
اس پر

کا روئی ثور دن یزید قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع في

خطبة الا ان الزمان قد استبد اركهيت يوم خلق الله السموات والارض

السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم ثلاث متواليات ذو القعدة وذو الحجة

والحرم وواحدة فرد رجب مضر الذي بين جمادى وشعبان فصل اخر

عن عمر بن الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رجب شهر الله وشعبان شهري

ورمضان شهر امتي وعن موسى بن عمران قال سمعت انس بن مالك قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة شهر يقال له رجب اشديباً ضامناً للدين

واحد من العسل من صام من رجب يوم اسفاه الله من ذلك الشهر وعن انس بن

مالك انه قال ان في الجنة قصر لا يدخل الا صوام رجب عن اني هزيمة ربه ان

قال لم يصم رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا بعد رمضان الا رجب شعبان او

عن انس ايضا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام ثلثة ايام من

الشهر الحرام الخميس والجمعة والسبت كتب الله له عبادة تسعائة سنة وقيل رجب

الجفاء وشعبان الجبل والوفاء ورمضان للصدقة والصفاء رجب شهر التوبة

شعبان شهر المحبة ورمضان شهر القربة رجب شهر الحجة وشعبان شهر الحدة

رمضان شهر النجاة رجب شهر العبادة شعبان شهر الزهادة ورمضان شهر الزينة

رمضان شهر النعمت رجب شهر العبادة شعبان شهر النعمت رجب شهر العبادة شعبان شهر النعمت

رمضان شهر النعمت رجب شهر العبادة شعبان شهر النعمت رجب شهر العبادة شعبان شهر النعمت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع في خطبة الا ان الزمان قد استبد اركهيت يوم خلق الله السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم ثلاث متواليات ذو القعدة وذو الحجة والحرم وواحدة فرد رجب مضر الذي بين جمادى وشعبان فصل اخر عن عمر بن الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رجب شهر الله وشعبان شهري ورمضان شهر امتي وعن موسى بن عمران قال سمعت انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة شهر يقال له رجب اشديباً ضامناً للدين واحد من العسل من صام من رجب يوم اسفاه الله من ذلك الشهر وعن انس بن مالك انه قال ان في الجنة قصر لا يدخل الا صوام رجب عن اني هزيمة ربه ان قال لم يصم رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا بعد رمضان الا رجب شعبان او عن انس ايضا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام ثلثة ايام من الشهر الحرام الخميس والجمعة والسبت كتب الله له عبادة تسعائة سنة وقيل رجب الجفاء وشعبان الجبل والوفاء ورمضان للصدقة والصفاء رجب شهر التوبة شعبان شهر المحبة ورمضان شهر القربة رجب شهر الحجة وشعبان شهر الحدة رمضان شهر النجاة رجب شهر العبادة شعبان شهر الزهادة ورمضان شهر الزينة رمضان شهر النعمت رجب شهر العبادة شعبان شهر النعمت رجب شهر العبادة شعبان شهر النعمت

وَكُلَّمَا أَحْتَقَ الْفَرْقَةَ مِنْ قَدْرٍ فَفِيهِ بِصَدَقَةٍ فَكُلَّمَا تَصَدَّقَ بِهَا

اور ہر بار اس نے آزاد کیا ہزار کروڑ کو اور جو شخص تین ایک صدقہ کرے میں گویا اس نے صدقہ کیا ہزار دینار

دِينَارًا وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلَى بَدَنِهِ الْفَرْقَةُ حَسَنَةٌ وَرَفَعَهُ الْفَرْقَةُ وَ

اور لکھا ہر خدا تعالیٰ اس کے ہر ایک شے کے ہزار نیک اور بلند کرتا ہے مرتبے اور

عَمَلُهُ الْفَرْقَةُ وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ بِصَوْمِهِ وَبِكُلِّ صَدَقَةٍ يَتَصَدَّقُ بِهَا

اور کرتا ہے اس کو ہزار نیک اور لکھا ہر اس کے ہر روز کے ہر روز اور لکھا ہر صدقہ کے ہر صدقہ تو کیا ہزار دینار

حَسَنَةٌ وَالْفَرْقَةُ مَرَّةٌ وَبَنِي الْجَنَّةِ الْفَرْقَةُ دَارًا وَالْفَرْقَةُ قَصْرًا وَالْفَرْقَةُ مَجْرَةً وَفِي

جج اور ہزار دروازہ اور بناتا ہے واسطہ اس کے بہشت میں ہزار گھر اور ہزار محل اور ہزار چوہہ اور

كُلِّ حَجْرَةٍ الْفَرْقَةُ مَقْصُورَةٌ وَفِي كُلِّ مَقْصُورَةٍ الْفَرْقَةُ حُجْرًا أَحْسَنُ مِنَ الشَّمْسِ الْفَرْقَةُ

ہر چوہہ میں ہزار خیمہ اور ہر خیمہ میں ہزار حور بہت خوبصورت سورج سے ہزار

مَرَّةً فَفَصَّلٌ فِي فَضْلِ صِيَامِ أَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ وَفِيَامٍ أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ آخِرَتِهِ

بہشت فصل رجب کے پہلے دن روزے اور پہلی رات کے تمام کی فضیلت میں خبر دی ہم کو

أَقَامَ الشَّيْخُ هَبَةَ اللَّهِ السَّقَطِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

امام شیخ شیخہ اللہ سقطی رحمہ اللہ نے اسناد اسناد سے انس بن مالک سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي

جب جب آتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اسے خدا برکت کرے کہ اسے

رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَيَلْعَنُ رَمَضَانَ وَآخِرُنَا الشَّيْخُ الْأَقَامُ هَبَةَ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ

رجب میں اور شعبان میں اور پہنچا ہم کو رمضان تک اور خبر دی ہم کو شیخہ امام ہبہ اللہ نے اسناد اسناد سے

مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

میں بن مهران سے اسناد اسناد سے ابی ذر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتا تھا کہ فرمایا

مَنْ صَامَ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ عَدَلَ صِيَامَ شَهْرٍ وَمَنْ صَامَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ أُغْلِقَتْ عَنْهُ

جو شخص روزہ کرے رجب کے پہلے برابری کی اسے ایک مہینہ کی روزہ کی اور جو شخص ہفت روزہ کے سات دن کے بندھے جائے اسے

أَبْوَابُ جَهَنَّمَ السَّبْعَةُ وَمَنْ صَامَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ

ساتھ دروازے دوزخ کے اور جو شخص آٹھ دن کے روزہ کرے کھولے جائیں گے اس کے نو دروازے بہشت کے

وَمَنْ صَامَ مِنْ عَشْرَةِ أَيَّامٍ بَدَّلَ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِ حَسَنَاتٍ وَمَنْ صَامَ مِنْ ثَلَاثِينَ

اور جو شخص روزہ کرے اس دس دن تو بدل دے گا اللہ ہر گناہ کی برائی کو نیکیوں سے اور جو شخص روزہ کرے اسے اچھا

عَشْرَ يَوْمًا قَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ قَدْ عَفَرَكَ فَاسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ وَآخِرُهُ

دن تو پکار رہے پکارے والے آسمان سے تمہیں تو بخش گیا پس نئے سے نئے عمل کر اور خبر دی ہم کو

الشَّيْخُ الْأَقَامُ هَبَةَ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ سَلَامَةَ بْنِ قَيْسٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

شیخ امام ہبہ اللہ نے اسناد اسناد سے سلامہ بن قیس سے پہنچا تاہم اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک

اللہ تعالیٰ
میں نے اس کو
پہنچا تاہم
اس کو نبی
صلی اللہ علیہ وسلم
تک

لَيْكَلُ مِنْ رَجَبٍ لَيْكَلُ الْفَطْرِ وَلَيْكَلُ الرَّحْمَةِ وَلَيْكَلُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ وَكَانَ

راہِ محمد رحبے اور راتِ عبد الفکر کی اور راتِ عبد الصمد کی اور راتِ نصف شعبان کی اور لکلی

مِنْ دَعَاكَ فِيهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِالْحِكْمَةِ وَمَوَاطِئِ النِّعَمَةِ

اور اس رات میں یہی اسے خدا درود اور رحمت خود اور لکلی آل پر جو حکمت کی چراغ اور رحمت کے مہاب اور

مَعَادِنِ الْعَصَمَةِ وَاعْصِمْنِي مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَلَا تَاْخِذْنِيْ عَلَى غُرَّةٍ وَلَا عَلَى

بالی کا کوس بن اور مجھ کو بگاڑ رکھ اگلے ساتھ ہر برائی سے اور مجھ کو مآثر بدی اور

غَفْلَةٍ وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ امْرِئِيْ حَسْرَةً وَنَدَامَةً وَارْضَ عَنِّيْ فَإِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِيْنَ

غفلت پر اور نہ کر تو میرے ساتھ مردان کو افسوس کی باتی اور مجھ سے رنجی ہو جا اس واسطے کہ تیرے رحمت کی کینک روکے لیجے

وَاَنْتَ اَمْرُ الظَّالِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ مَا رِضْرَكَ وَاعْظِمْ لِيْ مَا لَا يَنْفَعُكَ فَإِنَّكَ

اور میں کہہ کر دے میں سے تو اس پر سے دوزخ کو نہ بڑھ کر اسے بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ کر اسے بگاڑ

اَلْوَاسِعَةُ رَحْمَةً اَلْبَدِيعَةِ حَكْمَتِكَ فَاعْظِمْ لِيْ سَاعَةً وَارْدَعْتَهُ اَلَمْ مِنْ اَلصَّحْبَةِ

اور واسطہ رحمت کے اور حکمت کے بڑھ کر اسے بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ کر اسے بگاڑ

الشُّكْرِ وَالْمَعَاوَةِ وَالتَّقْوَى وَافْرِغِ الصَّبْرَ وَالصِّدْقَ عَلَيَّ وَعَلَى وَلِيَّائِكَ وَاعْظِمْ

نکرت پر اور عافیت اور برکت پر اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ

اَلْبَسْرَ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ الْعَسْرِ غَمًّا بِذَلِكَ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ اَوْ اَخَوَانِيْ فَبِكَ وَمِنْ وَلَدِيْ

آساں اور دوزخ کے ساتھ سختی اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ

مِنْ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَصَلِّ فِي الصَّلَاةِ الْوَارِدَةِ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں سے فصل نماز میں جو رحمت ہے

فِي شَهْرِ رَجَبٍ خَيْرٌ نَّا الشَّيْءَ اِلَّا مَا مَهَبَهُ اللّٰهُ بِنِ الْمُبَارَكِ السَّقِطِ حَدَّثَنَا

وارد ہوئی کے خیر اور دوزخ کے ساتھ سختی اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَمَّالِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ

محمد بن احمد محامی نے کہا حدیث کی ہر کوئی بن محمد بن ابراہیم بن محمد بن محمد الصقار نے

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ الْمَنْصُورِ الْبَزْازُ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

کہا خبر دی کہ سعد بن نصر بن منصور بن بزاز نے کہا خبر دی کہ سفيان بن عيينه نے ابي هريره سے

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَ

کے طارق بن شهاب سے سلمان سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور

قَدْ اسْتَهْلَ رَجَبٌ يَّا سَلْمَانُ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ بَصَلِيٍّ فِي هَذَا الشَّهْرِ

رجب کا ہلکا کا طلوع ہو چکا تھا اے سلمان! کہ کوئی مرد یا عورت نہ ہو جو اس شہر میں

ثَلَاثِينَ رَكْعَةً يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

تین رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے

اور راتِ عبد الفکر کی اور راتِ عبد الصمد کی اور راتِ نصف شعبان کی اور لکلی
راہِ محمد رحبے اور راتِ عبد الفکر کی اور راتِ عبد الصمد کی اور راتِ نصف شعبان کی اور لکلی
اسے خدا درود اور رحمت خود اور لکلی آل پر جو حکمت کی چراغ اور رحمت کے مہاب اور
بالی کا کوس بن اور مجھ کو بگاڑ رکھ اگلے ساتھ ہر برائی سے اور مجھ کو مآثر بدی اور
غفلت پر اور نہ کر تو میرے ساتھ مردان کو افسوس کی باتی اور مجھ سے رنجی ہو جا اس واسطے کہ تیرے رحمت کی کینک روکے لیجے
اور میں کہہ کر دے میں سے تو اس پر سے دوزخ کو نہ بڑھ کر اسے بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ کر اسے بگاڑ
اور واسطہ رحمت کے اور حکمت کے بڑھ کر اسے بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ کر اسے بگاڑ
نکرت پر اور عافیت اور برکت پر اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ
آساں اور دوزخ کے ساتھ سختی اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ
مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں سے فصل نماز میں جو رحمت ہے
وارد ہوئی کے خیر اور دوزخ کے ساتھ سختی اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ اور دوزخ کو دوزخ کو بگاڑ
محمد بن احمد محامی نے کہا حدیث کی ہر کوئی بن محمد بن ابراہیم بن محمد بن محمد الصقار نے
کہا خبر دی کہ سعد بن نصر بن منصور بن بزاز نے کہا خبر دی کہ سفيان بن عيينه نے ابي هريره سے
کے طارق بن شهاب سے سلمان سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور
رجب کا ہلکا کا طلوع ہو چکا تھا اے سلمان! کہ کوئی مرد یا عورت نہ ہو جو اس شہر میں
تین رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے

وَالْمَوَاطِبَةُ عَلَى الْعِبَادَةِ فِيهَا وَهِيَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ عَاشُورَاءَ وَيَوْمُ النَّصْرِ

اور ان میں عبادت پر پہنچی کر کے اور وہ دن عرفة کا ہے اور دن عاشر ار کا اور دن نصرت

شَعْبَانَ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْيَعْقُوتِ وَالْأَيَّامُ الْمَعْلُومَاتُ وَهِيَ عَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ

شعبان کا اور دن جمعہ اور دن یقوت کے اور دن معلوم اور وہ ذی الحجہ کے دن

وَالْأَيَّامُ الْمَعْدُودَاتُ وَهِيَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ وَالْكَذِّ هَذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَشَهْرُ رَمَضَانَ

اور ایام معدودات اور وہ ایام تشریق کے اور ان سے زیادہ تر تا کیمرین دن جمعہ اور مہینہ رمضان کا

لَمَّا رَوَى النَّسَائِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَلِمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

پہنچا کہ جو روایت کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت سلامت ہو کر

سَلِمْتَ الْيَوْمَ وَإِذَا سَلِمَ شَهْرُ رَمَضَانَ سَلِمْتَ لِسَنَتِكَ الْكَذِّ الْيَوْمُ أَفْضَلُهَا

تر سلامت رہیں سب دن اور جب سلامت ہو کر رمضان کا مہینہ تو سلامت ہو کر تمام برس بہتر زیادہ تاکید کرنا اور افضل دنوں کا

بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ يَوْمَانِ تَرْفَعُ فِيهِمَا الْأَعْمَالُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

پہنچا کہ ان دنوں کا ہے یا ایسے دن ہیں کہ ان میں اچھے کام جاتے ہیں اعمال اللہ عزوجل کی

جَلَّ فَضْلُكَ فِي الْأَذْيَةِ الْمَأْتُورَةِ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبٍ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَدْعُو

طون فضل دعا ان میں جو روایت کی گئی ہیں رجب کی پہلی رات میں مستحب ہے دعا مانگنا رجب کی

فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبٍ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ هَذِهِ الدُّعَاءُ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ

پہلی رات میں نماز سے فارغ ہو کر ساتھ اس دعا کے اور وہ یہ ہے کہ کہی اسے پیر اللہ

تَعْرِضْكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصْدُكَ الْقَاصِدُونَ وَأَمَّا فَضْلُكَ

تیرے لئے اس رات میں آگے آئوے اور تیرے قصد کیا ہے قصد کرنے والوں نے اور تیرے فضل اور

وَمَعْرِفَتُكَ الطَّالِبُونَ وَلَكِنَّ هَذِهِ اللَّيْلَةَ نَفَحَاتُ جَوَارِ عَطَا وَمَوَاهِدِ

احسان کی امید رکھی ہے طلبوں نے اور تیرے جیسے اس رات میں نعمات اور تحشیر اور عطیہ اور تحشیر

تَنْبِيْهَا عَلَى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مِنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْإِنْيَابُ مِنْكَ فَكُلُّهَا

انکے ساتھ احسان رکھتا ہے تو جس پر چاہے تو انہیں بندہ سے اور روکنا چاہے تو انہیں سے پہلے کہ انہیں سے پہلے ہی عنایت اور

أَتَعْبُدُكَ الْفَقِيرُ لِيَكُ الْمُؤْمِلُ فَضْلَكَ وَمَعْرِفَتَكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا مُوَلَّى

میں تیرا بندہ تیرا عبادت تیرے فضل اور احسان کا امیدوار ہوں پس اگر تو نے اسے میرے مالک

تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَجَدْتَ عَلَيْهِ بَعْدَ الْإِنْيَابِ مِنْ

احسان کیا ہے اس رات میں کسی پر انہی خلقت سے اور بخشش کی تو نے ساتھ عطا کر کے اپنی

عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَجُدْ عَلَى بِطُونِكَ وَمَعْرِفَتِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

پر باری سے سیدار و ذہب تو محمد اور آل پر اور بخشش کر تو مجھے ساتھ فضل اور احسان اپنے کے اور پروردگار چاہو گے

وَكُنْ عَلَى بَنِي طَالِبٍ يَفْرِغُ نَفْسَهُ لِلْعِبَادَةِ فِي أَرْبَعِ لَيَالٍ فِي السَّنَةِ وَأَوَّلُ

اور علی بن ابی طالب پر کرتے تھے اپنے نفس کو عبادت کے واسطے برس کی چار راتوں میں اور وہ پہلی

غالب
پہنچا کہ عبادت پر پہنچی کر کے اور وہ دن عرفة کا ہے اور دن عاشر ار کا اور دن نصرت
شعبان کا اور دن جمعہ اور دن یقوت کے اور دن معلوم اور وہ ذی الحجہ کے دن
اور ایام معدودات اور وہ ایام تشریق کے اور ان سے زیادہ تر تا کیمرین دن جمعہ اور مہینہ رمضان کا
پہنچا کہ جو روایت کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت سلامت ہو کر
تر سلامت رہیں سب دن اور جب سلامت ہو کر رمضان کا مہینہ تو سلامت ہو کر تمام برس بہتر زیادہ تاکید کرنا اور افضل دنوں کا
پہنچا کہ ان دنوں کا ہے یا ایسے دن ہیں کہ ان میں اچھے کام جاتے ہیں اعمال اللہ عزوجل کی
طون فضل دعا ان میں جو روایت کی گئی ہیں رجب کی پہلی رات میں مستحب ہے دعا مانگنا رجب کی
پہلی رات میں نماز سے فارغ ہو کر ساتھ اس دعا کے اور وہ یہ ہے کہ کہی اسے پیر اللہ
تیرے لئے اس رات میں آگے آئوے اور تیرے قصد کیا ہے قصد کرنے والوں نے اور تیرے فضل اور
احسان کی امید رکھی ہے طلبوں نے اور تیرے جیسے اس رات میں نعمات اور تحشیر اور عطیہ اور تحشیر
انکے ساتھ احسان رکھتا ہے تو جس پر چاہے تو انہیں بندہ سے اور روکنا چاہے تو انہیں سے پہلے کہ انہیں سے پہلے ہی عنایت اور
میں تیرا بندہ تیرا عبادت تیرے فضل اور احسان کا امیدوار ہوں پس اگر تو نے اسے میرے مالک
احسان کیا ہے اس رات میں کسی پر انہی خلقت سے اور بخشش کی تو نے ساتھ عطا کر کے اپنی
پر باری سے سیدار و ذہب تو محمد اور آل پر اور بخشش کر تو مجھے ساتھ فضل اور احسان اپنے کے اور پروردگار چاہو گے
اور علی بن ابی طالب پر کرتے تھے اپنے نفس کو عبادت کے واسطے برس کی چار راتوں میں اور وہ پہلی

إِلَى سَمَاءٍ وَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُخْرِجُ

وَمَيِّتٌ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور ہر ایک کو اور وہ زندہ ہے اس کی موت
اسی طرح میں ہمارے
اور وہ ہر ایک کو اور وہ زندہ ہے اس کی موت
وَأَحَدٌ أَحَدًا فَرْدًا وَتَرَاكَ يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَاؤُكَ أَسْمَىٰ مَسِيحِي هَاعَلَىٰ

ایک نیا جلد پر ایک نیا تمنا نہیں پڑی اُس نے پوری اور نہ اولاد و بہرہ بہرہ تو اپنے

وَصَلَّى فِيهَا الشَّهْرَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ اَوْ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ فَاتَحَتْ الْكِتَابَ

اور نماز پڑھو تو جسے کئے آخرین دس رکعتیں پڑھو تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ

مَرَّةً وَاحِدَةً وَفِي سُبُوحِ رَبِّكَ مِثْرًا مِثْرًا
 اور سورۃ اہل من تین مرتبہ اور سورۃ کافرون تین مرتبہ

مَرَّاتٍ فَإِذَا سَلَّيْتُ فَارْجِعْ بِذِيكَ إِلَى السَّمَاءِ وَوَلَّكَ إِلَى الْوَلَدِ اللَّهُ وَحْدَهُ

لا تترك له الملك ولا الحمد يحى ويميت بيده الخبز وهو على

كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَارْحَمَهُمْ

اور درود بخوانید خدا ہمارے سب وار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل و عیال پر اور ان کے اوصیا و خلائف پر اور

قُوَّةَ الْإِسْلَامِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَسَلِّ حَاجَتَكَ يَسْتَجَابُ لِكَ دَعَاؤِكَ وَيَجْعَلَ

اور کربلا

الذریعہ اور دوزخ کے درمیان ستر کھائیاں ہر کھائی کشادگی میں ایسی ہے جسے کراہان اور

[illegible]

اور گزرتا ہوا جواز علی ایضاً کہ قال سلمان فلما فرغ النبي صلى الله عليه وآله وسلم من الصلاة

وسل من الحديث خورت ساجد اليكي شكر الله تعالى لما سمعت من
 دلم حديث سے تو میں اگر ساجد ہو کر تہنوا
 رہتا ہوا خدا کے شکر کے واسطے یہ سب اس کے جوش سے

هذه الزيادة وجدت في كتاب عمل السنة فصل في تأكيد

الفَضِيلَةُ فِي صَوْمِ أَوَّلِ الْحِجْسِ مِنْ رَجَبِ الصَّلَاةِ فِي أَوَّلِ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ

اور پہلے جہاد کی راستہ میں "قائد جہاد" کی شخصیت کی تاکید میں

وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا عَنِ اللَّهِ عِنْدَ ذُنُوبٍ فَاغْفِرْ مِنَ الْأَجَلِ

اور قتل یا بیباک کفر و نین مرتبہ گمروہ کرنا پس خدا تعالیٰ گناہ اس کے اور دیتا ہے تو اس سے

انفادائش کے جو تمام سہینے روز کے اور ہوتا ہے غار گذار سوا لوتے آئندہ سال تک اول بخای جاتے ہیں اسکے پوہن

انسان اور شخص کے جو تمام مہینہ روز کے اور ہوتا ہے غار گذار سوا گھوٹے آئندہ سال تک اور اٹھا جاتے ہیں ان کے لیے مر

مل ایک سہید کے بدرجہ سہید کے اور لہی جانی ہے واسطے اسے بغا پروردگار کے عبادت ایک برس کی اور مینہ کر جاتے ہیں۔

کل ایک سہیدے بدرے سہیدوے اور لکھن جانی ہے واسطے اسے مقابلہ روزِ کربلا کی عبادت ایک برس کی اور بلند کر جائے

اس کے لیے ہزار درجے پس اگر تمام مہینہ رو دے کہے اور یہ نماز پڑھے تو سخت دہکائے اس کو اللہ تعالیٰ آگ سے آگے

اگر تم مجھ سے روکنے کے اور یہ نماز پڑھے تو سخت دہکائیں گے کہ اللہ تعالیٰ آگ سے آگ

اور اور اجنبی کا واسطے اس کے بہشت اور ہو گا خدا تعالیٰ کے قریب میں خبر دی تم کو ساتھ اس نواب کے جبرائیل علیہ الصلوٰۃ

اور و احسن کا واسطے اس کے بہشت اور ہو گا خدا تعالیٰ کے قرب میں خیر دی تم کو ساتھ اس کو ایک کے جبرائیل علیہ السلام

والسلام نے اور کہا اسے محمد پھر غلام ہے

وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ اسْمًا ذَكَاةً يُسَبِّحُ بِحَمْدِ رَبِّهِ نَحْنُ وَرُسُلُنا عَشْرَةَ اَلْفَيْ سَنَةً لِكُلِّ اُمَّةٍ وَاَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ

مَدَنِيَّانِ ۛ یَسْتَلُونَ دَلِيلًا ۛ فَارْشِدْهُنَّ سَبِيلَ اللَّهِ ۛ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ عَلِيمٌ ۛ

مَدَنِيَّيْنِ هَیْکَلُونِ دَرِیکَ قَالِ سَمَاءُ عِلْمَا یَارَسُوْنَ لِلّٰهِ حَقُّهُ لَبِیفٌ

صلیہ و مے ا صلیہ وال یا سلیمان صلیہ اول عشر رعات نصرے

صیہا وئے صیہا وال یا سلمان نصیہے اول عسیر العات نصیہے

في رابعة فابحث الكتاب مرة واحدة وقل هو الله احدثت مرات وقل

قُلْ رُبَّمَا نَزَّلْنَا الْكِتَابَ مَرَّةً وَاحِدَةً وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ كُنْتُ مَرَّةً وَقُلْ

يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تِلْكَ مَرَاتٍ فَأِدْأَسَلْتُ رَفَعْتُ يَدَيَّ فَقُلْتُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

كافور تلك من تافاسات

لِللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِ

A single line of handwritten musical notation on a five-line staff. The notation consists of various rhythmic symbols, including vertical stems, horizontal lines, and curved marks, typical of early manuscript notation. The ink is dark and the handwriting is fluid.

[illegible][illegible]

اور نمازیہ تو

اور ہمیں اس دینی دولت سے ملو
 عجم سے دولت
 بہر بہر کو تمہارا ہے
 مویشی
 اور نماز گاہ تو

ریحانِ ہمنیہ کے دس رعین پڑھ تو ہر رکعت میں سو بار فاتحہ ایک مرتبہ اور قل ہو

ریبان ہمنہ کے دس رنگین پڑھ تو ہر رکعت میں سو بار فاتحہ ایک مرتبہ اور قل ہو

مراحد اور مل پانچا الکفرون تین مرتبہ پس جب سلام باہر سے تو تو اٹھا دو نواتھ اپنے

میرا بعد اور قتل یا ایسا کفر و فحش
پیر حبس ملازم رہے تو قاتل اور ذوالکفر نے

وَقَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَذًا مَضَى ثَلَاثُ اللَّيَالٍ لَا يَبْقَى مَلَكٌ فِي جَمِيعِ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِيزِلَاجُ يَجْتَمِعُونَ فِي الْكَعْبَةِ وَحَوْلِهَا فَيَطْرَعُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهَا طَائِفَةً

فیقول لا اکتفی سلوکی و شتم فیقولون ربنا حاجتنا از تغفر لصلواتی چو

فَيَقُولُ لِلَّهِ تَعَالَى فَعَلْتُ ذَلِكَ تَتَمُّ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہیں فرمنا ہے خدا تعالیٰ نے تم کو یہ تحقیق بتلایا اس کو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فما من أحد يصوم يوم الخميس أو الخميس في رجب ثم يصلي فيه ما بين المغرب

وَالْعِشَاءُ الْعَتَمَةُ ثَلَاثُ أَجْزَاءٍ ثَمَنُ عَشْرَةَ رَكَعَةً يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِفَاتِحَةِ

الكتاب مرة ورنّا انزلنا نبي لييلة القدر ثلاث مرات قل هو الله احد

تنتے عشرہ مرۃ یقصل بین کل رعتین بسلیمتہ فاذا فرغ من صلاۃ

صلی علی سیدین مرہ یعول لہم صل علی حبیبی وعلی آلہ
 اور وہ جسے مجھ پر مشابہت ہو کہ اسے اللہ رحمت بھیجے اور میری نبی امی اور اوپر آل اس کے لئے

[illegible][illegible][illegible]

وَقَالَ لِقَاضِي الْفُلِّ أَمَّا ذَاكَ الْمَتَاعُ الَّذِي فَرَضْتَ عَلَيْهِ أَنْ يَبْعَهُ فَإِن بَعْدَكَ يُعَذِّبْنَاهُ فَأَلْهِم وَحْيًا مِّنَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الدَّاعِينَ

فَرِيًّا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَتَحَدَّثَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ وَهَمَّ نَفْسُ أَهْلِ الْبَيْتِ حِينَئِذٍ مِنْ رَأْيِهِ أَنْ يَكُونَ

اور حسین کو یوں لڑی کہ غارتہ بیست یہ نماز گزشتہ چارے خدا کا ہے اس کے ساتھ نماز اگر یہ جو درجہ

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْبَرَكَاتِ هَبَةُ اللَّهِ السَّقَطِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْفَضْلِ

جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْكَامِلِ الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

أَبْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خَمْدَانَ الْجَزْرِيُّ بِمَكَّةَ تَرَفَى الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

اللَّهُ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَدَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدِ السَّعْدِيِّ

أَبْنُ بَصِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ أَخْبَرَنَا خَلْفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّغَرَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ الطَّوِيلِ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَبٌ شَهْرُ اللَّهِ

وَشَعْبَانُ شَهْرِي وَرَمَضَانُ شَهْرُ أَهْلِ الْقِبْلَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مَعْنَى قَوْلِكَ شَهْرِي

اللَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ فُخْصٌ مِنَ الْغَفْرِ وَفِيهِ خَقْنُ الدَّمَاةِ

وَفِيهِ تَابَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى أَنْبِيَائِهِ وَفِيهِ انْقَدَ أَوْلِيَائِهِ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ صَادِقٍ

أَسْتَوْجِبُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَةَ أَشْيَاءَ مَغْفِرَةٌ لِمَنْ جَاءَهُ مِنْ دُونِهِ وَ

عَصَاةٌ فِيهِ يَنْقُضُ عَهْدَهُ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَيَأْمُرُ الْعَطَشَ يَوْمَ الْعَرِضِ الْأَكْبَرِ

فَقَامَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَعْجَنُ عَنْ صِيَامِهِ كُلِّ يَوْمٍ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمٌ مِنْهُ وَأَوْسَطُ يَوْمٍ فِيهِ وَآخِرُ يَوْمٍ

مِنْهُ فَإِنَّكَ تَعْطَى ثَوَابَ مَنْ صَامَ كُلَّهُ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بَعَثَتْ مِثْلَهَا وَلَكِنْ

لَا تَخَفُوا عَزْوَ أَوَّلِ لَيْلَةٍ جَعَلْتُ فِي رَجَبٍ فَأَمَّا لَيْلَةُ نَسِيمِ الْمَلَائِكَةِ لَيْلَةُ

مَتَّعَ اللَّهُ بِهَا نَفْسِي وَهِيَ رَأْسُ رَجَبٍ فَتَسْتَعِينُ بِهَا نَفْسِي مِنْ رَجَبٍ

مَتَّعَ اللَّهُ بِهَا نَفْسِي وَهِيَ رَأْسُ رَجَبٍ فَتَسْتَعِينُ بِهَا نَفْسِي مِنْ رَجَبٍ

مَتَّعَ اللَّهُ بِهَا نَفْسِي وَهِيَ رَأْسُ رَجَبٍ فَتَسْتَعِينُ بِهَا نَفْسِي مِنْ رَجَبٍ

بَابُ رَجَبٍ
رَجَبٌ شَهْرُ اللَّهِ
وَشَعْبَانُ شَهْرِي
وَرَمَضَانُ شَهْرُ أَهْلِ الْقِبْلَةِ
قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مَعْنَى قَوْلِكَ شَهْرِي
اللَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ فُخْصٌ مِنَ الْغَفْرِ وَفِيهِ خَقْنُ الدَّمَاةِ
وَفِيهِ تَابَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى أَنْبِيَائِهِ وَفِيهِ انْقَدَ أَوْلِيَائِهِ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ صَادِقٍ
أَسْتَوْجِبُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَةَ أَشْيَاءَ مَغْفِرَةٌ لِمَنْ جَاءَهُ مِنْ دُونِهِ وَ
عَصَاةٌ فِيهِ يَنْقُضُ عَهْدَهُ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَيَأْمُرُ الْعَطَشَ يَوْمَ الْعَرِضِ الْأَكْبَرِ
فَقَامَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَعْجَنُ عَنْ صِيَامِهِ كُلِّ يَوْمٍ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمٌ مِنْهُ وَأَوْسَطُ يَوْمٍ فِيهِ وَآخِرُ يَوْمٍ
مِنْهُ فَإِنَّكَ تَعْطَى ثَوَابَ مَنْ صَامَ كُلَّهُ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بَعَثَتْ مِثْلَهَا وَلَكِنْ
لَا تَخَفُوا عَزْوَ أَوَّلِ لَيْلَةٍ جَعَلْتُ فِي رَجَبٍ فَأَمَّا لَيْلَةُ نَسِيمِ الْمَلَائِكَةِ لَيْلَةُ
مَتَّعَ اللَّهُ بِهَا نَفْسِي وَهِيَ رَأْسُ رَجَبٍ فَتَسْتَعِينُ بِهَا نَفْسِي مِنْ رَجَبٍ

وَسَمِعْنَا قَالِ مَرْصَامِ يَوْمِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ كَتَبَ لَهُ ثَوَابُ حَيَّاهُ

سِتِّينَ شَهْرًا وَأَوَّلُ يَوْمٍ تَزَلُ فِيهِ جِبْرَائِيلُ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ

قَالَ كَاتِبُهُ اللَّهُ بْنُ عَبَّاسٍ إِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ أَصْبَحَ

مُعْتَكِفًا وَظَلَّ مُصَلِّيًا إِلَى وَقْتِ الظُّمْرِ فَإِذَا صَلَّى الظُّمْرُ تَنَقَّلَ هَبُوتُهُ ثُمَّ

صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَرَّةً وَالْمُعَوِّذُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً

لَا أَتَزَلُّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ نَارًا وَأَقُولُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً ثُمَّ يَحُلُّ

إِلَى لَدَا عَائِلَةٍ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ وَيَقُولُ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَأَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَلَّمَ أَنَّ الْفَارِسِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي رَجَبٍ يَوْمًا وَكَلِيلُهُ مَرْصَامُ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَقَامَ تِلْكَ

اللَّيْلَةُ كَانَ لِمَنْ أَلْجَأَ كَمَنْ صَامَ يَأْتِي سَنَةً وَقَامَ لَيْلًا لِبَهَاءِ

هِيَ ثَلَاثَةٌ يَبْقَيْنَ مِنْ رَجَبٍ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي بَعَثَ فِيهِ نَبِيْنَا صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِي آدَابِ الصَّيَامِ وَمَا فِيهِ مِنْ أَلْوَامٍ يَنْبَغِي

لِلصَّائِمِ أَنْ يَجْرِدَ صَوْمَهُ مِنْ أَلْوَامٍ وَيَتَّقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا

أَرَادَ أَنْ يَفْعَلَ

وَسَمِعْنَا قَالِ مَرْصَامِ يَوْمِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ كَتَبَ لَهُ ثَوَابُ حَيَّاهُ
سِتِّينَ شَهْرًا وَأَوَّلُ يَوْمٍ تَزَلُ فِيهِ جِبْرَائِيلُ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ
قَالَ كَاتِبُهُ اللَّهُ بْنُ عَبَّاسٍ إِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ أَصْبَحَ
مُعْتَكِفًا وَظَلَّ مُصَلِّيًا إِلَى وَقْتِ الظُّمْرِ فَإِذَا صَلَّى الظُّمْرُ تَنَقَّلَ هَبُوتُهُ ثُمَّ
صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَرَّةً وَالْمُعَوِّذُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً
لَا أَتَزَلُّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ نَارًا وَأَقُولُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً ثُمَّ يَحُلُّ
إِلَى لَدَا عَائِلَةٍ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ وَيَقُولُ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَأَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَلَّمَ أَنَّ الْفَارِسِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي رَجَبٍ يَوْمًا وَكَلِيلُهُ مَرْصَامُ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَقَامَ تِلْكَ
اللَّيْلَةُ كَانَ لِمَنْ أَلْجَأَ كَمَنْ صَامَ يَأْتِي سَنَةً وَقَامَ لَيْلًا لِبَهَاءِ
هِيَ ثَلَاثَةٌ يَبْقَيْنَ مِنْ رَجَبٍ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي بَعَثَ فِيهِ نَبِيْنَا صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِي آدَابِ الصَّيَامِ وَمَا فِيهِ مِنْ أَلْوَامٍ يَنْبَغِي
لِلصَّائِمِ أَنْ يَجْرِدَ صَوْمَهُ مِنْ أَلْوَامٍ وَيَتَّقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا
أَرَادَ أَنْ يَفْعَلَ

مِثْلُ بَدَا الْجَرِّ وَعَدَدُ الرَّهْلِ وَوزن الجبال عدد قطر الأمطار ووزن النجوم

وَشَفَعَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي سَبْعِينَ أَلْفَ بَيْتٍ فَإِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ فِي قَابِ قَوْسَيْنِ

ثَوَابُ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَوْجِ طَائِقٌ وَلِسَانٌ ذَلِكُ فَيَقُولُ لِيَا حَبِيبَةَ الْمَوَدَّةِ

فَقَدْ جِئْتِ مِنْ كُلِّ بَيْتَةٍ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَحْسَرَ

وَجَهْلًا مِنْ وَجْهِكَ وَأَسْمِعْتَ كَلَامًا أَحْلَى مِنْ كَلَامِكَ وَأَشْمَعْتَ لُحْنًا

أَطْيَبَ مِنْ رَاحَتِكَ فَيَقُولُ لِيَا حَبِيبَةَ أَنَا ثَوَابُ تِلْكَ الصَّلَاةِ الْيَقِينِ

لَيْلَةٍ كَذَلِكَ فِي شَهْرٍ كَذَا فِي سَنَةٍ كَذَا جِئْتِ اللَّيْلَةَ لِقَضَى حَاجَتِكَ وَأَوْفَرَ فَتَنَتِكَ

وَأَذْفَرَ عَنْكَ وَحْشَتَكَ فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ أَظْلَمْتَ لَكَ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ

عَلَى أَسْكَ فَابْتَسِرْ فَلَنْ تَعْدَمَ الْخَيْرَ مِنْ مَوْكَكَ أَبَدًا أَفْضَلُ فِي فَضْلِ صِيَةٍ

يَوْمَ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْيُوسُفِ كَاتِبُ هَيْبَةَ اللَّهِ

السَّقَطِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ خَطِيبُ

قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ نَصْرُ بْنُ جَيْشُونَ بْنِ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الدَّبْلَوِيُّ

أَخْبَرَنَا خُزَيْمَةُ بْنُ رَيْبَعَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ ابْنِ شَوْذِبٍ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ

عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

مِثْلُ بَدَا الْجَرِّ وَعَدَدُ الرَّهْلِ وَوزن الجبال عدد قطر الأمطار ووزن النجوم
وَشَفَعَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي سَبْعِينَ أَلْفَ بَيْتٍ فَإِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ فِي قَابِ قَوْسَيْنِ
ثَوَابُ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَوْجِ طَائِقٌ وَلِسَانٌ ذَلِكُ فَيَقُولُ لِيَا حَبِيبَةَ الْمَوَدَّةِ
فَقَدْ جِئْتِ مِنْ كُلِّ بَيْتَةٍ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَحْسَرَ
وَجَهْلًا مِنْ وَجْهِكَ وَأَسْمِعْتَ كَلَامًا أَحْلَى مِنْ كَلَامِكَ وَأَشْمَعْتَ لُحْنًا
أَطْيَبَ مِنْ رَاحَتِكَ فَيَقُولُ لِيَا حَبِيبَةَ أَنَا ثَوَابُ تِلْكَ الصَّلَاةِ الْيَقِينِ
لَيْلَةٍ كَذَلِكَ فِي شَهْرٍ كَذَا فِي سَنَةٍ كَذَا جِئْتِ اللَّيْلَةَ لِقَضَى حَاجَتِكَ وَأَوْفَرَ فَتَنَتِكَ
وَأَذْفَرَ عَنْكَ وَحْشَتَكَ فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ أَظْلَمْتَ لَكَ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ
عَلَى أَسْكَ فَابْتَسِرْ فَلَنْ تَعْدَمَ الْخَيْرَ مِنْ مَوْكَكَ أَبَدًا أَفْضَلُ فِي فَضْلِ صِيَةٍ
يَوْمَ السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْيُوسُفِ كَاتِبُ هَيْبَةَ اللَّهِ
السَّقَطِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ خَطِيبُ
قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ نَصْرُ بْنُ جَيْشُونَ بْنِ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الدَّبْلَوِيُّ
أَخْبَرَنَا خُزَيْمَةُ بْنُ رَيْبَعَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ ابْنِ شَوْذِبٍ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ
عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ عَلَيَّ وَسَلَّمَ أَنِّي قَالُ بَيْسَ الصِّيَامِ مِنَ الْأَكْلِ وَالشَّرِّ وَالْكُنَّ الصِّيَامُ مِنَ الْعَمَلِ

عبداللہ علیہ السلام سے تحقیق کے فوائد میں سے ایک یہ کہ جس نے اپنے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے کچھ نہیں کیا ہے وہ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔

والوقت أخبرنا الشيخ أبو نصر محمد بن الحسين قال أخبرنا وإلي الشيخ أبو علي

اور قش سے جزدی ہم کو شیر ابو نصر
ابن ابی بن
ابن ابی بن
ابن ابی بن

[illegible]

احمد بن عبد اللہ بن عباسؓ کہ حضرت ابی بکرؓ کو شہید نہ کرے

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَاقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

جغفر بن محمد قال نے حسین بن علی علیہ السلام سے کہا کہ میں نے تم سے کچھ سنا ہے جس سے میری دلچسپی ہو گئی ہے۔

خلف قال حدثنا محمد بن عمار عن خاقان عن السريين قال قال رسول

خلف نے کہا: حدیث علیؑ میں کہ جس نے میری شہادت کی وہ میری جگہ پر ہے۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ تَغْفِرُنَ الصَّامَ وَيَنْقِضُ الصَّوْمَ الْكُلَّ الْعَمِيمَ

البركة عليه السلام

والنجية والنظر بالشهوة واليهيئ الكاذب واخذنا ابو نصر عن والده بسنا

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْدَمْ مِنْكُمْ

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ضام من

أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ

یا علی حرم الناس واحبنا ابوالحسن والیدہ یاسمعیل

قَالَ مَرَاتًا قَدْ خَلَفَ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَدْ تَبَيَّنَ لَهَا يَطْلُ صَوْرَهُ وَاخْبَرَنَا أَبُو نَصِيرٍ

کہا جو شخص مجھے عورت کے پیچھے نہ لے کرے وہ ان کے اور ہے ہاں جو مجھ سے اسکا رونا

بإسناده عن سليمان بن موسى قال قال جابر بن عبد الله إذا صمت فليصم

ابن سادہ سے سلیمان بن موسیٰ نے کہا: جب روزہ رکھو تو اس روزہ کو

سَمِعَكَ وَبَصَرَكَ وَلِسَانَكَ مِنْ أَيْدِي الْحَارِثِيِّ وَدَعَا ذِي الْجَارِ وَلَيْلَيْنِ

کان پیر اور اکتیری اور زبان تیری تجویز اور حراموں سے اور چھوڑ تو تکلیف دینا بمسایہ کو اور چاہیے کہ نہ ہو

عَلَيْكَ وَقَارُوسُ كَيْنَةَ وَارْجِعْ لِيَوْمِ صَبْرِكَ وَيَوْمِ هَيْبَتِكَ سَوَاءٌ قَالَ

تجربہ برداری اور گرام اور نگر تو اپنے روز کو اور اپنے فطرت کے ان کو برابر فرما

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَتْ صَائِمَةً لَيْسَ لَهَا شَيْءٌ يَأْكُلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَرَبِّ فَارِمْ لِي سَلَامًا مِنْ رَبِّكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ

اور بہتر خدمتوں کے لئے اس کے لئے

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

والقمر بنور جلال مشرقہ و مبینہ و بامقید علی کل نفس مؤمنہ زکریاؑ و یحییٰؑ و عیسیٰؑ و ادراس کے لئے اور روشن ہیں اور اسے اگلے آنے والے نفس ایمان آئے پاک پر اور اسے

مُسْكِي رَحِيمُ الْخَائِفِينَ وَاهْلٍ لِلتَّقِيَّةِ يَا مَنْ حَوَّاهُ الْخَلْقَ عِنْدَ مُقْضِيَةِ يَامُكَ

حضرت یوسفؑ میں رقی العیود نے کیا من پس لبواب بینادی لا صاحب یستور
 (حضرت یوسفؑ کی عیال و عیال کے دربار میں جو کچھ کوئی ہم صحبت آدمی نہ دیکھا کرتا تھا وہ
 حضرت یوسفؑ کے دربار میں دیکھا جاتا تھا)

وہ صبر و استقامت کے ساتھ اپنے حق کو قائم رکھتا ہے اور اس کی مدد سے وہ اپنی زندگی میں بہترین کام کر سکتا ہے۔

فَالْعَالِيَّ وَهُوَ مُسْكِبُ آبِهَ الدَّعَاءِ فَإِنْ كُنْزُ كُنْزِ الْعَمَلِشِ وَقَدْ نَفَعَ مَثَلُ ذَلِكَ

۱۰ من کے خزانے اور متقی نسل کی کیا جو مانند کے

اور ان کے زمانہ میں ایجنسے جلوس کی شرح اعلیٰ اور میل بات یہ کہ کہیں لائن

سَلَامٌ عَلَى الظَّالِمِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَتْ لَهُ

اسطالعبد کفیل الیہ والد عطاء آید وہاں صفر آفا تا آن یجعل فی الدنیا و آخرتہ

یوم القيمة وقد استمر في ذلك السمع بالذات فترديد تبارك فكم ما

میں نے ان کے لئے ایک خط لکھا تھا۔ لیکن انہوں نے اسے اکیلے ہی پڑھ کر رکھا اور وقت کو بے گزرانہ سے جلیں

فصل ۳۳ گرجستان و مایزلری لیکلہ نصفہ المغیرہ و الرضا و اخبار الشیخ
 غایت کرنا و شہان اور اس چنے کے جراتی کے نصف شہان کی رات میں بخش اور رضامندی سے فرمایا کہ

ابو الحسن علی بن محمد بن عبد الوہاب

لا والله ما كان
 عليه ولا يكسان
 كمنوع من
 فانيه من
 في الزمان
 الكور في
 تنقل الى
 اما ان
 تران و
 عابا
 انك
 انما
 على
 فليكن
 للكون
 انين
 والصور
 للو
 عن
 و
 لبي
 وان
 و
 من
 من

الْمَلَقَةِ بِأَرْجَاءِ الْحَرَمِ وَكَانَ النَّاسُ يَتَدَوَّنُونَ وَيُرْوَحُونَ عَلَى وَيَقُولُونَ هَذَا
حرم کے کونے میں اور لوگ بچھ اور شام آتے تھے بچھ اور کہتے تھے یہ وہ جگہ ہے
أَجَابَ اللَّهُ فِيهِ دَعْوَةَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ رِضَا فَمَا ضَلَّ بَوَكَ قَالَ يَا أَمِيرَ
کہ قبول کی خدا سے تعالیٰ نے اس کے حق میں اس کے آپ کی بددعا میں کہا اس کو حضرت علی نے پس کیا کیا تیری ہائے کہا
الْمُؤْمِنِينَ سَأَلْتُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُ لِي فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِي دَعَا عَلِيٌّ فِيهَا بَعْدَ أَنْ
المؤمنین میں سے اس کو سوال کیا کہ میرے لیے دعا کرے ان جگہوں میں جہاں بچھ بددعا کی تھی
رَضِيَ عَنِّي فَأَجَابَنِي فَخَلَّتْ عَلَيَّ نَاقَةٌ وَجَدْتُ فِي السَّيْرِ حَقِّي وَصَلْنَا إِلَى الْوَادِي
راہمی ہوئے سے مجھ سے پس قبول کیا اس نے یہ سوال کو پس سوار کیا میں نے اس کو اونٹنی پر اور تیرے چلے میں پہنچا کہ یہ وہ جگہ ہے
يَقَالُ لَهَا وَادِي لَا رَاكَ فَفَرَّ طَائِرٌ مِنْ شَجَرَةٍ فَتَفَرَّتِ النَّاقَةُ فَوَقَعَتْ مِنْهَا وَوَلَدَتْ
اس کو وادی ار کہتے تھے پس اڑا ایک طائر ایک شجر سے پس بھاگی اونٹنی پس گر پڑا اس سے اور گری
فِي الصَّنِيقِ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ رِضَا لَا أَعْلَمُكَ حَمَوَاتٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
راستہ میں پس فرمایا حضرت علی نے کہ نہ کہیں ان میں سے کو دعا میں جو سنا میں ان کو یہ تمہارا خدا صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ دَعَا بِهَا مَحْصُومٌ لَا قَرِيبَ اللَّهِ تَعَاذَهُ هَمٌّ وَلَا مَكْرٌ وَلَا قُوَّةٌ
علاؤ اللہ علیہ اور فرمایا امیرین دعا کی ساتھ اس کے کسی گھین نے کہ کول اللہ تعالیٰ نے اس سے فراموش کا اور نہ کسی رنجور نے مگر کہلا
اللَّهُ تَعَالَى عَنَّا كَرِيهَةً فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فَعَلِمَ الدَّعَاءَ وَدَعَا
اللہ تعالیٰ نے اس سے زچہ کو پس کہا ان پس کیا حسین بن علی نے پس کہلائی اس کو دعا اور دعا کی
بِهِ وَخَاصَرَهُ مِنْ قُرْبِهِ وَغَدَا عَلَيْهَا صَبِيحًا سَلَامًا فَقُلْتُ لِلرَّجُلِ كَيْفَ عَمِلْتَ قَالَ
ساتھ اس کے اور ظلمی ہوئی اپنی بیماری سے اور آیا بیمار ہو پس بچھ سلامت پس کہا میں نے اسی کو کس طرح کیا تو نے کہا
لَمَّا هَدَيْتِ الْعَبْرَةَ دَعَوْتُ بِمَرَّةٍ وَثَانِيَةٍ وَثَلَاثَةٍ فَتَوَدَّيْتُ حَسْبَكَ
جب آرام کیا انہوں نے تو دعا کی میں نے ساتھ اس کے ایک دفعہ اور دوسری بار اور تیسری بار پس میں آواز دیا کہ ہاں یہ تمہارا
فَقَدْ دَعَوْتَ اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ إِذَا سُئِلَ بِهِ أُخِطَ
پس تمہیں تو نے یہ کار خدا کو ساتھ اس کے اعظم کے کہ جب کاراجا ہاں ساتھ اس کے تو قبول کرے اور جب سوال کیا جاتا ہو ساتھ اس کے تو دیا ہو
ثُمَّ مَلِكِي عَيْنِي فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِي وَمَعْرُوفٍ
پھر علیہ السلام میری آنکھ نے پس میں سو گیا پس میں نے دیکھا یہ منبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی خواب میں پس میں نے کہا میں اس
عَلَيْهِ فَقَالَ صَلَّى عَلَيْهِ صَدَقَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ
آپ پر فرمایا بچھ میرے لیے یہ دعا کی کہ علی بن ابی طالب کے بیٹے نے اس عظیم خدا وہ اسم اعظم ہے کہ جب کاراجا ہاں ساتھ اس کے قبول کرتا
وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُخِطَ ثُمَّ حَلَسْتُ عَيْنَهُ مَرَّةً ثَانِيَةً فَرَأَيْتُ لَيْثِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اور چہال کیا جاتا ہو ساتھ اس کے تو دیا ہو یہ قابل ہی میری آنکھ دوسری دفعہ میں خواب میں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پس میں نے کہا میں اس
اللَّهُ أُرِيدُ أَنْ أَسْمَعَ الدَّعَاءَ مِنْكَ فَقَالَ صَلَّى عَلَيْهِ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَعْلَمِ الْخَفِيَّاتِ
اللہ میں اسے دعا سننے چاہتا ہوں پس فرمایا بچھ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہہ کر اس کے حق میں اس کو سوال کرتا ہوں اور دعا کی

اور ہاں اس کے لیے یہ دعا کی کہ علی بن ابی طالب کے بیٹے نے اس عظیم خدا وہ اسم اعظم ہے کہ جب کاراجا ہاں ساتھ اس کے قبول کرتا اور چہال کیا جاتا ہو ساتھ اس کے تو دیا ہو یہ قابل ہی میری آنکھ دوسری دفعہ میں خواب میں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پس میں نے کہا میں اس اللہ میں اسے دعا سننے چاہتا ہوں پس فرمایا بچھ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہہ کر اس کے حق میں اس کو سوال کرتا ہوں اور دعا کی

فِي ذَلِكَ السَّنَةِ فَيَسِّرُ سُبُلَهُ لِيُخْرِجَ شُعْبَانَ مِنَ الْأَخْيَارِ إِلَى الْأَمْوَاتِ وَأَنَّ الرَّجُلَ لَيُسَافِرُ

وقد سجد اسمي فممن يؤمن وحده تعالى ونص من والد له بإسناده عن ثابت عن

النَّبِيُّ قَالَ سَأَلَ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الصَّيَامِ قَالَ صِيَامُ شُعْبَانَ

عظمتِ رمضان و اخیر ذی القصر عن والدہ اسنادہ عن معویۃ بن صالح

قَالَ رُعَيْدُ بْنُ قَبِيصٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ حَبِيبُ الشَّهِيدِ

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم شجعتان يصليان في رمضان وقت عبادة النبي
 حان رسول الله صلى الله عليه وسلم انهما شجعتان يصليان في رمضان وقت عبادة النبي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخر یومہ اثنتین من شعبان عہدہ لغی حرا

انہیں دیکھ کر یوم من الشہر لان استقبالی الشہر بالیوم والیومین یومین

عند وعز السنين مائة ول رسول الله صلى الله عليه وسلم

کون پشتر عرب بمصلا پیدا خیر لیکر ولایتی مسند

فضل قال الله تعالى في سورة الاحقاف

وَمِنْكُمْ شَائِسَةٌ فَإِنَّكُمْ عَنِ النَّاسِ شَائِسَةٌ خَدَارُكُمْ فِي جِبْرِائِيلَ وَخَدَارُكُمْ فِي جِبْرِائِيلَ

[illegible]

فَخَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاخْتَارَ مِنْ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةً اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ

اور بزرگ نہ کی سچا سے چار کو اور ایو کر فہ اور عربیہ اور کمان رس اور ایو کر فہ

الفضل على سائر الانبياء وفضل رمضان على سائر الشهور كفضل الله على سائر

انند بزرگ میری کے ہاں بیوی میری اور میری اوصاف کی ہاں میں نہیں مانند بزرگ میری کے ہاں تمام

خَلِيقَةُ عِزِّ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

[illegible]

نظروا إلى هؤلاء السبعين الذين آمنوا على مصحف يقرئونها وأخرجهم من مساكنهم

[illegible]

انہوں کی لکڑی تاکہ قوی ہو ساتے آگے ضعیف اور کمزور ہوں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

کار دار قدیوں کو پس و پیش کہ ہوئی تھی اس پر بعد قائل کرتے تھے اس کا اس پر ورنہ مجھوتے تھا اگر راستہ

وَأَنصَلُوا الشَّجَرَ فَقَضُوا مَا عَلَيْهِمْ وَقَبَضَهُ أَمَامَهُمْ كَقِيْلَ قَازٍ وَبَدَأَ يَنْظُرُ إِلَى هَذَا الْمِصْطَلِ

اور جاتے ہو اگر پس ادا کرتے تھیں اور کئے بغیر ان کی کتب کہتے تھے طوط چاند رمضان کی

عَسَاوُا وَاعْتَفُوا **فصل** شَعْبَانِ حَمْسَةَ اَخْرُسَيِّينَ وَعَيْنِ يَاءُ وَالْف

فصل ثانی کے بیان کے باب کو حرف میں تین اور بار اور الفا

لَوْنُ الشَّيْرِ سِرْفِ وَالْعَيْنُ الْعَرُوفُ وَالْبَازِلُ الْبَارِ الْفَقِيرُ

اور ان میں سے ہے اور ان میں سے ہے اور ان میں سے ہے

الکونین کے لئے ایک نیا اور بہتر طریقہ کار کی تلاش میں

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ وَكَانَ ظُلُمَاتٍ عَظِيمًا

سابقہ میں کہ کوہی جالہ میں بن چکا تھا اور اندری جالہ میں بن رہا تھا اور دور کی جالہ میں

وَتَكَثَّرَ فِيهِ الصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ النَّبِيِّاتِ وَهُوَ شَمْسٌ

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جتنے جینس میں در درمیں ملوث ہو

صَلَاةً عَلَى نَبِيِّ الْخِثْرَةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَجَلَدَنَّ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ يَصَلُّونَ

دو کا حصہ ہی برکات کا یہ بر
فرمایا اللہ تعالیٰ عزوجل نے
حقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فیتے درود بخیتے ہر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا وَالصَّلَاةُ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ

اگر ایمان و اخلاقیات پر عمل نہ کرے گا تو اس کو سلام بخیر نہ ہوگا۔

۱۰۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ إِلَّا لَهُ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
وَالْجَنَّةُ الْمَوْفَقَةُ لِلَّذِينَ اسْتَفْعَلُوا مِنْ أَرْوَاحِهِمْ أَنْ شَافُوا
رَبَّهُمْ وَأَنْ يَكُونَ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا
قَائِمُونَ

اور تبارک اور تعالیٰ کے نام سے پڑھیں۔ آمین۔
اور اللہ ہی کو شکر ہے جس نے ہمیں ہدایت فرمایا۔ اور ہم ان کو شکر نہیں کرتے تھے مگر اس کی رحمت سے کہ وہ اپنے بندوں کو جو چاہے دیکھ سکے اور اپنے بندوں کو جو چاہے نہ دیکھ سکے۔ اور اللہ ہی کو شکر ہے جس نے ہمارے لیے یہ جنت موعودہ تیار فرمائی۔ اور اللہ ہی کو شکر ہے جس نے ہمارے لیے یہ زوجات پاک تیار فرمائی۔ اور اللہ ہی کو شکر ہے جس نے ہمارے لیے یہ مقام قائم فرمایا۔

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

اور فرشتوں کو مددگار بنا

عَلَيْهِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابِكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتِكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغَنَّاكَ قَبْلَ

فَقُلْ وَوَاغِكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ فَصَلِّ فِي لَيْلَةِ الْبَرَاءَةِ

معاذی اللہ! اس کے اور فرشتہ اپنی پیٹھ پر بٹھائے اپنے کے اور زندگی اتنی پیٹھ پر بٹھائے اپنے کے فضل ہے شب بیدار کی نصیحت

اور ان کے لئے جو خاص کی کئی شب برات سائے کے رحمت اور گرامت اور فضا کے سے فرمایا خدا نے عزوجل نے قسم ہے کتاب

والدین ابوالحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا ہے جو مقرر کیا خدا تعالیٰ نے اسے آجیز اور بونوئل

إلى يوم القيمة والكتاب بين يدي القرآن إنا أنزلناه يعنى القرآن في ليلة القدر

جو شعبان کے نصف کی رات ہو اور وہ شبِ رات ہے اور کیا اس کو اکثر مفسرین نے

سورة غزوة فانه قال هي ليلة القدر قد سمى الله تعالى شيئا كثيرا في القرآن

سَارَا كَامِنَا سَمِي الْقُرْآنَ مَبَارَكًا قَالَ وَهَذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٍ أَنْزَلْنَاهُ فَمِنْ بَرَكَاتِهِ

ہمارا لڑا بچہ نام رکھا خدا تعالیٰ نے قرآن کا مبارک فرمان اور بزرگ سبہ مبارک ہم نے اوسکو آمنا پہل سکی برکت سے
 اے من قاہ و امین یہاں ہی و تخلص من النار و مٹ جائیگی تعدی ذلک

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مَوْلَانَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَمْشِي يَمشِي بِنَارٍ

فرا مانی سے اسے علیہ وآلہ وسلم ہے جو شخص پڑھے قرآن کو دیکھ کر

صَفَّ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْ أَبْوَةِ الْعَذَابِ وَلَنْ كَانَا كَافِرِينَ وَمِنْهَا أَنَّهُ عَزَّوَجَلَّ
 لَمْ يَكُنْ فِيهِ خَلْقٌ مِمَّنْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَنَبِّتُ بِهِ زُفْرًا

لَا شَيْءَ بِهِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا

وَمِنْهُمْ وَقِيلَ لَهُ عَشْرُ طَائِفَاتٍ اِلَىٰ اُولَٰئِكَ وَلِلَّهِ الْغَنِيُّ وَاللَّهُ قَوِيٌّ دَلِيلٌ

صفوة والحق كثر الطوبى والبرودة والتجمع والحياة وجعل الله

اور حرکت اور ترقی اور سرمدی اور عاجزی اور زندگی اور کیا ہے خدا ہی تعالیٰ

وَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ الرِّبَاءُ وَالْحَرَمَةُ وَقَالَ ابْنُ عَطَاءٍ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى الْوَصْلَةُ وَمِنَ الْمَلَائِكَةِ الرِّقَّةُ وَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ التَّلَافُ
 وَالْحَبَّةُ وَقَالَ غَيْرُهُ صَلَاةُ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَعْظِيمُ الْحَرَمِ وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْظِيمُ الْكُرَامَةِ وَصَلَاةُ الْأُمَّةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ لَشَفَاعَتِهِ وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَارْتَضَى
 فِيهِ لَا يَسْتَقْبِلُ شَرٌّ مِنْ رَمَضَانَ يَأْتِيهِ مِنَ اللَّهِ نَوْبٌ وَالتَّوْبَةُ عَنَّا قَاتِ وَسَلَفُ
 فِيهَا مَضَى مِنَ الْأَيَّامِ فَيَضُرُّ عُرَى اللَّهِ فِي شَهْرِ شَجَبَانَ وَيَتَوَصَّلُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى
 بِصَاحِبِ الشَّهْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ بِصِلَةِ فَسَادِ قَلْبٍ وَبِدَاوِي مَرَضٍ
 يَسْرُهُ وَلَا يَسُوفُ وَيُؤْخِذُ ذَلِكَ إِلَى غَدَاةٍ لَا يَأْتِي تَلَكَّ أَمْسٍ هَوَاجِلٍ وَ
 الْيَوْمُ وَهُوَ عَمَلٌ غَدَاةٌ هَوَاجِلٌ فَلَا تَدْرِي هَلْ تَبْلُغُ أَمَ لَا فَامْسِرْ مَوْعِظَةً
 وَالْيَوْمُ غَنِمْتَ وَغَدَاةً خَاطَرَةٌ وَكَذَلِكَ الشَّهْرُ ثَلَاثَةٌ رَجَبٌ فَقَدْ مَضَى وَ
 ذَهَبَ فَلَا يَجُودُ رَمَضَانُ هَلْ مَنَظَرٌ لَا تَدْرِي هَلْ تَعْمُرُ إِلَى إِذْ رَأَيْتَ أَمَ لَا
 وَتَسْعِيَانِ وَهُوَ وَاسِطَةٌ بَيْنَ شَهْرَيْنِ فَلْيَخْتِمْ الطَّاعَةَ فَيَدُوقَ قَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَسُولِهِ هُوَ يُعْظَمُ وَقِيلَ هُوَ عَيْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءِ الْخَطَّابِ

مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي رَمَضَانَ كَسَبَ لِنَفْسِهِ مِائَةِ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلنَّبِيِّ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلْمَلَائِكَةِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلْأُمَّةِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلنَّارِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلْقَبْرِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلْهَلَاكِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلنَّجَاتِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلنَّارِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلْقَبْرِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلْهَلَاكِ مِائَةَ حَسَنَةٍ
 وَكَسَبَ لِلنَّجَاتِ مِائَةَ حَسَنَةٍ

اور مومنوں سے پیروی اور حرمت اور کہا ابن عطاء الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ
 علیہ وسلم سے جو اللہ تعالیٰ کی وصالت اور مومنوں سے الرقۃ اور مومنوں سے التلافی
 اور کہا ابن عطاء صلوٰۃ پروردگار تبارک و تعالیٰ علی نبیہ صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم تکریم الحرام و صلوٰۃ الملائکہ علیہ وسلم تکریم الکرامۃ و صلوٰۃ الامۃ علیہ وسلم
 اللہ علیہ وسلم طلب لشفاعتہ و قد قال صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی و ارتضی
 فیہ لا یتقبل شر من رمضان یتلوی من اللہ نوب و التوبۃ عننا قات و سلف
 فیہا مضی من الايام فضر عری اللہ فی شہر شجبان و یتوصل الی اللہ تعالیٰ
 بصاحب الشہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق بصلۃ فساد قلب و بدایہ مرض
 یسرہ و لا یسوف و یؤخز ذلک الی غداۃ لا یتلک امس ہواجل و
 الیوم و هو عمل غداۃ ہواجل فلا تدری هل تبلغ ام لا فامسر موعظۃ
 و الیوم غنمت و غداۃ خاطرۃ و کذلک الشہر ثلاثۃ رجب فقد مضی و
 ذهب فلا یجود رمضان هل منظر لا تدری هل تعمر الی اذ راکی ام لا
 و تسعیان و هو واسطۃ بین شہرین فلیختتم الطاعۃ فیدوق قال النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم لرسولہ هو یعظم و قیل هو عید اللہ بن عمر بن الخطاب

تَعَالَى هَذِهِ اللَّطَائِفُ فِي الْمُؤْمِنِ اللَّيِّبِ رِقَّةُ الْقَلْبِ لِيُنْخَلِقَ وَقُوَّةُ

لے ان لطائف کو دانا مومن میں نرمی دل کی اور نرمی خلق کی اور قوۃ

الطَّاعَةِ وَالطَّافَةِ النَّفْسِ وَصَفَاةُ الْعَمَلِ وَالْحُرُوكَةُ فِي الْخَيْرِ وَالرَّطَبُ يَتَنَبَّأُ بِالْعَيْنِ

بندگی کی اور لطافت نفس کی اور صفا فی عمل کی اور حرکت بخیر میں اور رطوبت کی آنکھ میں

اور سردی گناہوں میں اور عاجزی نزدیک ملکت اور زندہ ہونا نزدیک سے حق کے اور

مِنْهَا أَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى لَزَيْنُونَ مَبَارَكًا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى مِنْ شَجَرَةٍ مَبَارَكَةٍ زَيْنُونَةُ
 انا جملہ یہ ہے کہ تحقیق اسم عَزَّ وَجَلَّ نے نام رکھا زینون کا مبارک قول خدا تعالیٰ کا درخت برکت والے زینون سے

اور یہ پہلا درخت ہی جو کھایا اوس سے آدم علیہ السلام نے جنوحت امارت کے زمین کی طرف اور اس میں کھانا اور رشتہ

کَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَصْنَعُ الْإِنْسَانِ وَقِيلَ الشَّجَرَةُ الْمُبَارَكَةُ هِيَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 جیسا کہ فرمایا خدا نے انسان کے اور سالن واسطے کہا ہے واللہ اعلم بالصواب اور حضرت مبارک ہے ابراہیم علیہ السلام

وَقِيلَ هِيَ الْقُرْآنُ وَقِيلَ هِيَ الْإِيمَانُ وَقِيلَ هِيَ لِقْسُ الْمُؤْمِنِ الْمُطِئَةِ لِأَمْرِهِ

سائے پہلوانی کے بچا لیا اور والد حکمران باز رہنے والا بھی سے ملنے والا قدر کو موافق واسطے پروردگار کے ابھیر مین جو

وسطر و منها انه عز وجل سمي عيسى عليه السلام مباركا قال عز وجل وجعلنا

مبارک! اے! کنت فیہ برکت علیہ السلام ظهور النمرۃ من الخلد الیابستہ کا

لَصِدِّيقًا قَرِيبًا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَبِيَّ الْمَاءِ مِنْ حَيْثُ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَدَاهَا مِنْ حَيْثُ

لَا تَحْزَنْ فَيَجْعَلْ لَكَ خَلْقًا أُخْرَىٰ وَأَهْلُ الْبَيْتِ بِحُجَّتِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ سَيُفْعِلُ فَيَكُونُ لَكُمُ الْغُلَامَ الَّذِينَ لَا تَحْزَنْ

طَبَّاجِنِيًّا فَكُلْ وَاشْرَبْ وَاقْرَأْ عَيْنًا وَابْرَأْ أَلْكُمَاءَ وَالْأَبْرَصَ رَاجِعًا الْمَوْتُ

دَعُوْهُ وَخَيْرُ ذٰلِكَ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَالْمُعْجَزَاتِ مِنْهَا اِنَّهُ عَزَّوَجَلَّ سَمِيَّ الْكَعْبَةِ

سُكُنی دعا سے اور سوا اسکے پہلا بیون اور معجزوں سے اور انرا کلمہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ اس دعا سے ہر نام رکھا کعبہ کا

سَبَّارُكَ قَالَ عَزَّوَجَلَّ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وَضَعَ لِلنَّاسِ لَكَذِبِي بِبِكَ مَبَادِكًا وَمِنْ

يُكْتَبُ كُلُّ مَوْلُودٍ فِي هَذِهِ السَّنَةِ وَفِيهَا يُكْتَبُ كُلُّ مَيِّتٍ وَفِيهَا تُنْزَلُ رِزَاقُهُمْ

وہاں جا کر ہر پیدائش ہوا اس پر اس میں اور اس میں لکھا تھا، اور ہر مردہ اور اس میں لکھا تھا کہ اس کے لئے اور اس میں لکھا تھا کہ اس کے لئے

اور اس میں اٹھائے جاتے ہیں انکے اسماء اور افعال کہا میسے اے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی

أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْإِبْرَاهِيمَ اللَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ
الْجَنَّةَ إِلَّا بِحَسَنَةٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ قُلْتُ وَلَا أَنْتَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ

کہا ہے اور تو ہی فرمایا صلے اب علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ میں ہی کر یہ کہ

پھر اللہ تعالیٰ نے حکم اللہ تعالیٰ سے اپنے رحمت کے لیے اس کو تہنہ اپنا اپنی کو یہی امر منہ پر اور یہی امجدی اور یہی امجدی

قَالَ نَاوَالِدِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

نَالُو الْعَتَّاسَ الْهَرَوِيَّ وَابْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُسْتَنَدُ

کہا دو نون نے خیر کی کیم کو ابو عامر و شقی نے

انا الوليد بن مسلم اخباري هشت م بن العار و سليمان بن مسلم وعبد الله بن
 ابراهيم بن محمد بن عبد الله بن محمد بن عثمان بن غفرته

مَكُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ

وَالصَّفْوَانِ شَتَّى

نہی ران یومہ کہا حضرت عاف نے اسہ بعل اور اسکا رسول عوب جانا ہے جس نامہ حضرت شعیبان کی نصف کی ادا کیا

رفع اعمال الدنيا واعمال لعباد والله فيها عتقاء من النار بعد دسعر

فَنِمَّ كُلٌّ فَهَلْ أَتَيْتُ لِيَ اللَّيْلِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَصَلَّى فَخَفَّفَ الْقِيَامَ

ایک اور روایت کے بلوں کے پس کیا تو ہے کیا زینت و شہ ہے آج رات مہی حضرت عائشہ نے کہہ دیے ان پس غار بہشتی حضرت نے

پھر چھوٹی سی بہر تجاہد کیا نصف رات تک

رُكُوعَ الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ فِيهَا خَوَامِسَ قُرْآنِهِ الْأُولَى فَكَانَ بِمَجْمُوعِهِ إِلَى الصُّبْحِ

وَكُنْتَ أَنْظَرُ حَقٍّ أَظُنْتُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ قَبَضَ سَوْءَ

ابو امامہ حضرت عائشہؓ نے اور میں آپ کو دیکھتی تھی یہاں تک کہ میں نے کہا کہ تحقیق اسد نقالے نے مجھ کو یہاں پہنچے رسول کو

الْبَصِيفِ مِنْ شَجَرَانِ يَدْبُرُ اللَّهُ تَعَالَى أَمْرَ السَّنَةِ وَيُنْزِلُ الْأَجْمَاعَ إِلَى الْأَمْوَاتِ

يَكُنْ حَاجِبٌ بَيْتَ اللَّهِ فَلَا يَزِيدُ فِيهِمْ أَحَدًا وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُمْ أَحَدًا وَقَالَ حَكِيمٌ

بَنِي إِسْرَٰءِيلَ يَطْلُبُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی خَلْقِهِ فِی لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَتَنْظُرُهُ

فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ ذَكَاهُ إِلَى مِثْلِهَا وَعَنْ عَطَّاءِ بْنِ يَسَّارٍ عُرِضَ عَمَلُ لَيْلَةٍ فِي تِلْكَ

لَنْصِفَ مِنْ شُعْبَانَ فَيُخْرِجُ الرَّجُلُ مَسَافِرًا وَقَدْ سَفِهَ مِنَ الْحَيَاءِ إِلَى الْأَمْوَاتِ

وَيَتَزَوَّجُ وَقَدْ نَسِيَ مِنَ الْأَجْيَاءِ إِلَى الْأَمْوَاتِ وَأَخْبَرَنِي أَبُو نُصَيْرٍ عَنْ وَالِدِهِ

ابن اسنادہ عن مالک بن انس عن هشام بن عروۃ عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت سمعت

نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ اللَّهَ الْخَبِيرَ فِي آرِجِ لَيْلٍ سَخَّابِلَةً لَهَا

وَلَيْلَةُ الْفِطْرِ وَلَيْلَةُ النَّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ يَسْمَحُ اللَّهُ فِيهَا لِأَجَالٍ وَالْأَرْزَاقِ

وَيَكْتُبُ فِيهَا الْحَاجَّةَ وَلْيُذَكِّرْ إِلَى الْأَذَانِ قَالَ سَعِيدٌ قَالَ لِي ابْرَاهِيمُ

ان اربعہ میں سے ایک ہزار چھ سو اسی تھوڑے آدمیوں نے کربلا کی جنگ جیت لی۔ اور کربلا کی جنگ میں ان کے ساتھ صرف ایک ہزار چھ سو اسی آدمی تھے۔

رسول اللہ ﷺ قال جاءني جبرائيل عليه السلام ليصف لي شعبان وقال
 محقق آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جس جبرائیل علیہ السلام
 نصف شعبان کی رات میں آؤں گا

لی باغیچہ میں آ کر دعا پڑھ کر پانی پیا اور کہا کہ میں نے اس کو کھانا دیا ہے۔ یہ رات کہا جبرائیل عسے یہ ایک ات کو کھانا دیا ہے۔

سجائے و تعالیٰ فیہ ہائے باب سے ابواب کو ہمیں یوں یاد رہے کہ

تجربہ ان پتوں سے حاصل ہوا ہے اور ان کے بارے میں تحقیق

هَؤُلَاءِ لَا يُغْفَرُ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتُوبُوا فَلَمَّا كَانَتْ رُبْعُ اللَّيْلِ نَزَلَ جِبْرَائِيلُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

پس جب ہوا جو تہا حصہ رات کا اترا جہاں ایل عم اور کہا ہے مجھ

ارفع رأسك فرفع رأسه فإذا ابواب الجنة مفتوحة وعلى الباب الأول ملك

وہنا تو سر اپنا پس بٹا یا سر اپنا پس ناگا ۵ دروازے بہشت کے لیے ہیں اور پہلے دروازہ پر فرشتے

يُنَادِي طُوبَى لِمَنْ رُكِعَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَعَلَى الْبَابِ لَتَانِي مَلَكٌ يُنَادِي طُوبَى

کار تہا تو عجیبی ہووے ادس پنھن کو جو روع کرے اس تین اور دوسرے دروازہ پر فرشتہ ہے چار تاہر خوشی ہووے

لِيَنْسُجِدَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَعَلَى الْبَابِ الثَّلَاثِ مَلِكٌ يُنَادِي طُوبَى لِمَنْ دَعَا

اس شخص کو جو سجدہ کرے اس رات میں اور میرے دروازہ پر دست ہے بیمار رہا ہے خوشی ہو گئی اس شخص کو جو دعا کرے

فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَعَلَى أَبَابِ لَوَارِيعِ مَلِكٍ يُنَادِي طُولِي لِلذَّاكِرِينَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

اور یہ ہے کہ دروازے پر کھڑے ہو کر کہے کہ میں نے تم کو ملایا ہے

وَعَلَى الْبَابِ الْخَامِسِ مَلَكٌ يُنَادِي طُوبَى لِمَنْ بَدَأَ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ فِي هَذِهِ السَّنَةِ

[illegible]

وَعَلَى الْبَابِ لِسَادِسٍ مَلِكٍ يَنْادِي طُوبَى لِّلْمُسْلِمِينَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

وَعَلَىٰ آيَاتِ السَّائِعِ مَلَكٌ يُّنَادِي هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطِي سَوْلَهُ وَعَلَىٰ الْبَابِ
 اَدْرَا سَائِلٌ دُرُوْزُهُ بِرَفْرِشْتِهِ هُوَ يَكْرَهُ نَابِ كَيْفَا سَهْلُ كَوْنِي سَوَالٍ كَرِيْمُوْلَا اِسْ دِيَا حُوْسُوْ سَوَالٍ رَسُوْلَا اَدْرَا سَائِلٌ

ما من مستغفر في خوف الله

التَّائِمْنَ مَلِكٍ يَنْادِي هَلْ مِنْ مُسَافِرٍ يَنْصُرُهُ فَعَلْتُ يَا جِبْرِائِيلُ أَلَمْ يَأْتِ

تَكُونُ هَذِهِ الْاَنْبَاءُ مُفْتَحَةً قَالَا طَلَبُوا الْفَرْقَ مِنْ اَقْوَامٍ لَتُنَادِيَ قَالَا

ابو بکر صدیقؓ کا دل بھی نرم ہو گیا۔ اس نے اپنے دل سے کہا: "میں نے اس کو پہچان لیا ہے۔ یہ وہی ہے جس نے مجھے اسلام میں لایا تھا۔" اس نے اپنے دل سے کہا: "میں نے اس کو پہچان لیا ہے۔ یہ وہی ہے جس نے مجھے اسلام میں لایا تھا۔"

يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى فِيهَا عَمَّا مَنِ النَّارِ بَعْدَ شَعَرِ غَنَمٍ كَلْبٍ فَصَا وَفِيهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَمَّا سَمِيتُ لِيلَةَ الْبَرَاءَةِ لِأَن فِيهَا بَرَاءَتَيْنِ بَرَاءَةُ الْأَشْقَاءِ مِنَ الرَّحْمَنِ وَبَرَاءَةُ

سوال کے کہنیں نام رکھی گئی شب براء اس واسطے کہ تحقیق آئین دو میزار ایمان میں بیزاری ہی واسطے بد بختوں کے خلاف اور بیزاری ہے

وَقَدْ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

خدا کے دوستوں کو واسطے خواری سے اور تحقیق روایت کی گئی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تحقیق آپ نے فرمایا

اِذَا كَانَ لِیْلَةٍ اَنْصَرَفَ مِنْ شَعْبَانَ اَطْعَمَ اللهُ عَلَى خَلْقِهِ اطْلَاعَةَ فَيَغْفِرُ لِمَنْ مَرَّ

جب ہوتی ہے رات نصف شعبان کی چاگلتا ہے اسد ہاکی غلط کہہ جاتا ہے پس بحث ہے مومنوں کو

وَعَهْلَ الْكَافِرِينَ وَيَدْعُ أَهْلَ الْحَقِّ بِحَقِّهِمْ حَقَّ يَدْعُوهُ فَيَلْزَمُ الْمَلِئِكَةَ

اور چھوڑتا ہے کافروں کو اور چھوڑتا ہے کینے والوں کو یہ سب بیانے کینے کے بیانک کہ چھوڑ دین او سکو کہا گیا ہے تحقیق واسطے فرشتوں

وَالْمُتَوَكِّلِ فِي فُضَائِلِ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

مجلس بیان مین رمضان کی فضیلتوں کے اسرارِ حقائے نے فرمایا اے ایمان

مَنْ أَتَى عَلَى الْغَدَاةِ حَتَّى يَعْرِىَ رِجْلَاهُ أَوْ حَتَّى يَكُونَ أَشَدَّ فَقَدْ شَتَّى شَتَّى

فرق ہوا تھر روزہ جیسے فرض ہوا تم سے پہلے ہوں کہ تاکہ تم پہنچو

الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِذْ سَمِعَتْ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

حسن بصری علیہ الرحمۃ نے کہا جب بنو امیہ مغلے کو سہے کہتا ہے ایمان والو

سَوَاقَارِغَ لَهَا سَمِعَتْ وَأَنهَآ لَمْ تَوْعِدْهُ أُولَئِهَا تَنَزَّيَتْ عَنْهُ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ سَهْلٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ إِذَا كَانَ فِي حَاجَةٍ إِلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ يَأْتِيهِمْ بِأَمْرِ يَسْرِعُ فِيهِ

اور اسی طرح کان رہبر یونکر دھوئی کام ہے جسٹہ نو مسلم پیدا کیا اس کے یادوں کی جس سے نور د کا کام ہے اور جعفر

صَدَقَ رِضَا لَذَّةِ مَا فِي الْبَيْتِ عِزَّ زَالَةٍ تَعْبِ الْعِبَادَةِ وَالْعَنَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

یہاں الذین امنوا یا نداءً من العالم وای اسم من المعروف المنادی و
ایمان والوحدان یا نداءً ہے اور لفظ ای معلوم منادی کا اسم ہے اور

Handwritten musical notation on a staff, likely a vocal line, with various notes and rests.

اور لفظ الذین معرفت سابقہ اور محبت

Handwritten musical notation on a five-line staff, featuring various notes, rests, and bar lines.

لیکن نئے اصول اشارہ کی سیر معلوم باب المبادی والمبادی کا نتیجہ ہے اور لفظ اشارہ سے مراد علم کی سیر و اشارہ کی جو نئے نقطہ اور نئے کئے کے درمیان ہی گویا فرما ہے

وَقَدْ كَفَرَ يٰٓأَيُّهَا الْمَلِكُ الْكَافِرُ

اے میرے دل سے اپنے دل سے ہاں کر
 اے میرے دل سے اپنے دل سے ہاں کر

وَقَدْ كُنَّا يَوْمَئِذٍ مُّشْفِقِينَ

اور صیام کا لفظ صد سے پہلے مست میا اور وقت قیام اور میا کے

اللَّغْزُ الْأَمْسَاكَ يُقَالُ صَامَتِ الْفُلُ إِذَا سَكَتَتْ وَامْسَكَتْ عَنْ

کہتے ہیں صابست الریم جب وہ البیر حالت میں آئے تھے بندہ بوجہ

وَبُوبٌ صَامِتٌ جَلِيلٌ إِذَا وَقَفْتَ وَأَمْسَكَتَ عَنِ السَّيْرِ وَيُقَالُ صَامِتٌ

اور صامت الخیل جب گھوڑا سیر سے تیار ہوا

هَذَا إِذَا عُدِلَ وَقَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ لِأَنَّ الشَّمْسَ إِذَا بَلَغَتْ بَدَلَ السَّمَاءِ

جب دن بڑا ہو جائے کیونکہ سورج جب آسمان کے درمیان پہنچتا ہے

فَتَوَاصَلَتْ عَنْ السَّيْرِ هَيْئَةً لِمَا قَالَ لِشَاعِرٍ عَجَزِيٍّ إِذَا صَامَ الْهَلَالُ

[illegible]

فقدان + وسال للشمس غارب فربن ويقال للرجل اذا اعمت وامست

اور سوچ لی شامین عظیمین ہیرا اور رے اور ہے این باب ادبی ہاں رے رں ہاں

اَيَّامُ الْبَيْضِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا أَهْبَطَ اللَّهُ تَعَالَى آدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ
 ايام بيش گيخته زين حضرت علي رضی نے فرمایا جب اللہ نے آدم کو جنت سے زمین پر اتارا
 أَحْرَقَتْهُ الشَّمْسُ فَاسْوَدَّ جَسَدُهُ فَأَنَا هُجْرَاءُ يَلُوكُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا آدَمُ
 زرد ہوئی و جس سے اسکا بدن کالا ہو گیا یہ اس کے لباس جبرائیل علیہ السلام آیا اور بولا اے آدم
 الْخُبْرُ أَنَّ بَيْضَ جَسَدِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ فَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَ عَشْرَ
 دوا ہوگا کہ تیرا بدن سفید ہو جائے بولا ثانی ذی القعدة ہر تیسرے کی اور
 رَابِعَ عَشَرَ وَخَامِسَ عَشَرَ فَصَامَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَوَّلَ يَوْمٍ فَابْيَضَ ثَلَاثُ
 چار دہائی اور پندرہ دہائی تا رستم روزہ رکھے پھر آدم علیہ السلام نے چھ دن روزہ رکھا اسکا تیسرا حصہ بدلتا
 جَسَدُهُ ثُمَّ صَامَ الْيَوْمَ الثَّانِي فَابْيَضَ ثَلَاثًا جَسَدُهُ ثُمَّ صَامَ الْيَوْمَ الثَّلَاثَ
 سفید ہو گیا پہلے دوسرے دن روزہ رکھا پھر دوسرے دن سفید ہو گیا پھر تیسرے دن رکھا
 فَابْيَضَ جَسَدُهُ كُلَّهُ فَسَمِيَتْ أَيَّامُ الْبَيْضِ فَأَدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الَّذِينَ
 پھر سارا بدن سفید ہو گیا ایسے ايام بيش سے دن منسوب ہوتے ہیں آدم علیہ السلام ہی سے ہیں جنہر
 كَتَبَ عَلَيْهِ الصِّيَامُ مِنْ قَبْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنُ وَجَاعَةٌ
 حضرت حسن سے پہلے روزہ فرض ہوا حسن و انبیاء قسیر کہ ایک جماعت نے کہا
 مِنْ الْعُلَمَاءِ بِالْقَيْسِ إِرَادَ اللَّهُ تَعَالَى بِالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمُ النَّصَارَى شِبْهَ
 پہلے لوگوں سے اللہ پاک کی یاد نصاریٰ ہیں ہمارے روزہ کو
 صِيَامَنَا صِيَامَهُمْ لَا تَقَارِفَمَا فِي الْوَقْتِ وَالْقَدْرِ وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى فَرَضَ
 ان کے روزے سے مشابہت دی کیونکہ وقت اور قدر میں وہ ہمارے موافق ہیں اور یہ اسلئے کہ اللہ تعالیٰ نے
 عَلَى النَّصَارَى صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ لِأَنَّهُ دِمَا كَانَ
 لغا یہ ہر رمضان کے روزے فرض کیے نہ ناکوار ہوا اپنے کیونکہ رمضان کہیں
 يَأْتِي فِي الْحَرِّ الشَّدِيدِ أَوْ فِي الْبَرْدِ الشَّدِيدِ وَكَانَ يَضُرُّهُمْ فِي أَصْفَارِهِمْ
 سخت گرمی میں آجاتا ہے اور بھی سخت سردی میں اور انکو سفر اور معاش کی طلب میں تکلیف معلوم
 وَمُعَايَشَتِهِمْ فَاجْتَمَعَ رَأْيُ عُلَمَائِهِمْ وَرُؤَسَائِهِمْ عَلَى أَنْ يُجْعَلُوا صِيَامُهُمْ فِي
 ہوتی پھر ان کے مامون اور سرداروں کی اس سے بہت سی سفارش ہوئی کہ روزوں کا مہینہ
 نُصَلُّ مِنَ السَّنَةِ بَيْنَ الشَّتَاءِ وَالصَّيْفِ فُجْعَلُوهُ فِي الرَّبِيعِ وَزَادُوا فِيهِ عَشْرَةَ
 سردی اور گرمی کے درمیان مقرر کر دیں پھر انہوں نے ربیع میں مقرر کیا اور ان میں دس
 أَيَّامٌ كِفَارَةً مِمَّا صَنَعُوا فَصَارَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ إِنَّ مَلَكًا لَهِمُ اشْتَكَى فِيهِ
 دن اور ہوا دینے اپنے برے کام کے کفارہ میں پھر چالیس ہو گئے یہ ایک بادشاہ کے منہ میں درد ہوا
 جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ هُوَ بَرِيٌّ مِنْ وَجْهِهِ ذَلِكَ يَزِيدُ فِي صَوْمِهِمْ
 اللہ تعالیٰ کے لئے نذر مانی کہ اگر میں اچھا ہو جاؤں تو ایک ہفتہ اور بدنامی دوں گا

عجب ہے جس نے یہ فرمایا ہے کہ آدم علیہ السلام نے روزہ رکھا اسکا تیسرا حصہ بدلتا
 ايام بيش گيخته زين حضرت علي رضی نے فرمایا جب اللہ نے آدم کو جنت سے زمین پر اتارا
 زرد ہوئی و جس سے اسکا بدن کالا ہو گیا یہ اس کے لباس جبرائیل علیہ السلام آیا اور بولا اے آدم
 سفید ہو گیا پہلے دوسرے دن روزہ رکھا پھر دوسرے دن سفید ہو گیا پھر تیسرے دن رکھا
 ایسے ايام بيش سے دن منسوب ہوتے ہیں آدم علیہ السلام ہی سے ہیں جنہر
 حضرت حسن سے پہلے روزہ فرض ہوا حسن و انبیاء قسیر کہ ایک جماعت نے کہا
 پہلے لوگوں سے اللہ پاک کی یاد نصاریٰ ہیں ہمارے روزہ کو
 ان کے روزے سے مشابہت دی کیونکہ وقت اور قدر میں وہ ہمارے موافق ہیں اور یہ اسلئے کہ اللہ تعالیٰ نے
 لغا یہ ہر رمضان کے روزے فرض کیے نہ ناکوار ہوا اپنے کیونکہ رمضان کہیں
 ہوتی پھر ان کے مامون اور سرداروں کی اس سے بہت سی سفارش ہوئی کہ روزوں کا مہینہ
 دن اور ہوا دینے اپنے برے کام کے کفارہ میں پھر چالیس ہو گئے یہ ایک بادشاہ کے منہ میں درد ہوا
 اللہ تعالیٰ کے لئے نذر مانی کہ اگر میں اچھا ہو جاؤں تو ایک ہفتہ اور بدنامی دوں گا

عَنِ الْكَلَامِ صَامَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا أَيَّ صَحْتًا فَالْصَّوْمُ

صام امده تعالیٰ نے فرمایا میں نے رحمن کے لیے صوم (یعنی خاموشی کی) نذر مانی ہے صوم کے معنی

هُوَ الْأَمْسَاكُ عَنِ الْمُعْتَادِ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَالْجَمَاعِ فِي الشَّرْعِ مَعَ تَرْكِ

شیعہ میں معتاد کھانے اور پینے اور جماع سے بند رہنے ہیں اور ساتھ اس کے کٹنا ہون

الْأَنَامِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا كَتَبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ أَيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

سے بند رہے امده تعالیٰ نے فرمایا جسے تمہارے پہلے نبیوں پر فرض کیا گیا ہے یعنی پیغمبروں

وَالْأُمَمِ أُولَهُمْ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ مَارُوى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ هَارُونَ

اور ان کی امتوں میں جس کا پہلا آدم علیہ السلام ہے اور وہ ہے روایت کی عبد الملک بن ہارون

ابْنُ عَنَتْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ

بن عنترہ نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اوست کہا ہے حضرت علی بن ابی طالب رضی سے سنا فرماتے

أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدَ مُضَرَاقِ النَّهَارِ

میں رسول امده صلی علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا دوپہر کے وقت

وَهُوَ فِي الْحَجَّةِ فَلَمَّتْ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ يَا عَلِيُّ هَذَا

اور آپ حج میں تھے میں نے آپ پر سلام کیا آپ نے مجھ کو جواب دیا یہ فرمایا ہے علی یہ

جِبْرِائِيلُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

جبرائیل نے سلام کہتا ہے میں نے کہا آپ اور جبرائیل پر سلام ہو یا رسول امده

فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ مِنِّي فَدَنُوتُ مِنْهُ فَقَالَ يَا عَلِيُّ يَقُولُ

آپ نے فرمایا میرے نزدیک ہو میں آپ کے نزدیک ہوا فرمایا ہے علی یہ جبرائیل

لَكَ جِبْرِائِيلُ صَمٌّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ يُكْتَبُ لَكَ بِأَوَّلِ يَوْمٍ عَشْرَةُ أَلْفِ

کتاب ہے جبرائیل صم ہے ہر چیز سے تین روزہ رکھا کرتے ہیں پہلے دن کے بدلے دس ہزار سال کی عبادت

سَنَةٍ وَيَا يَوْمَ الثَّانِي تَلْتُونَ أَلْفَ سَنَةٍ وَيَا يَوْمَ الثَّلَاثِ مِائَةُ أَلْفِ

لکھی جاوے گی اور دوسرے دن کے بدلے تیس ہزار سال کی اور تیسرے دن کے بدلے لاکھ

سَنَةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الثَّوَابُ لِخَاصَّةٍ أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةٍ قَالَ صَلَّى

سال کی میں نے کہا یا رسول امده یہ ثواب خاص میرے لیے ہے یا عام لوگوں کے لیے فرمایا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ يُعْطِيكَ اللَّهُ هَذَا الثَّوَابَ وَلَمَنْ يَعْمَلْ بِعَمَلِكَ بَعْدَكَ

آپ نے اے علی امده تجھے یہ ثواب دیکھا اور جو تیرے پیچھے ایسا عمل کرے

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هِيَ قَالَ لَا يَأْكُمُ الْبَيْضُ ثَلَاثَ عَشْرَ وَرَابِعَ عَشْرَ

میں نے کہا یا رسول امده وہ کون سے دن ہیں فرمایا ايام البيض تیرہویں اور چودہویں

وَخَامِسَ عَشْرَ قَالَ عَنَتْرَةَ فَقُلْتُ لِعَلِّي دَضُّ لَائِي شَيْءٌ نَسَمْتُ هَذِهِ

اور پندرہویں عترہ کہتا ہے میں نے حضرت علی سے پوچھا کس نے ان دنوں کو

کے لیے امده تعالیٰ نے فرمایا میں نے رحمن کے لیے صوم (یعنی خاموشی کی) نذر مانی ہے صوم کے معنی
 وہاں سوال کو نہیں کیا
 آدم کا پہلا صوم
 اور ان کی امتوں میں جس کا پہلا آدم علیہ السلام ہے
 اور وہ ہے روایت کی عبد الملک بن ہارون
 بن عنترہ نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اوست کہا ہے حضرت علی بن ابی طالب رضی سے سنا فرماتے
 میں رسول امده صلی علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا دوپہر کے وقت
 اور آپ حج میں تھے میں نے آپ پر سلام کیا آپ نے مجھ کو جواب دیا یہ فرمایا ہے علی یہ
 جبرائیل نے سلام کہتا ہے میں نے کہا آپ اور جبرائیل پر سلام ہو یا رسول امده
 آپ نے فرمایا میرے نزدیک ہو میں آپ کے نزدیک ہوا فرمایا ہے علی یہ جبرائیل
 کتاب ہے جبرائیل صم ہے ہر چیز سے تین روزہ رکھا کرتے ہیں پہلے دن کے بدلے دس ہزار سال کی عبادت
 لکھی جاوے گی اور دوسرے دن کے بدلے تیس ہزار سال کی اور تیسرے دن کے بدلے لاکھ
 سال کی میں نے کہا یا رسول امده یہ ثواب خاص میرے لیے ہے یا عام لوگوں کے لیے فرمایا
 آپ نے اے علی امده تجھے یہ ثواب دیکھا اور جو تیرے پیچھے ایسا عمل کرے
 میں نے کہا یا رسول امده وہ کون سے دن ہیں فرمایا ايام البيض تیرہویں اور چودہویں
 عترہ کہتا ہے میں نے حضرت علی سے پوچھا کس نے ان دنوں کو

اَنَا وَمَنْعِي اُمِّيَّةٌ لَا تُحْسِبُكَ لَانْتُكِبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا اِلَيْمَامٍ

ہر آدمی اور میری امت ناخواندہ ہیں نہیں حساب کتابت اور نہیں لکھتے مابین سے ہمیں اتنا ہے اور اتنا اور اتنا ہمارے

الشَّارِئِينَ وَيُسَمَّى الشَّهْرُ الشَّهْرَ الشَّهْرِيَّةَ وَهُوَ مَا خُوذَ مِنَ الشَّهْرِ وَهُوَ لَبَاسٌ

یہ نیا اور ہمیشہ کو شہر اس لئے کہنے ہیں کہ وہ شہر ہے اور یہ ایک ایسا شہر ہے اور شہرت کے معنی سفیدی

وَمِنْهُ يُقَالُ شَهْرَتُ السَّيْفِ إِذَا سَكَلْتَهُ وَشَهْرُ الْهَلَالِ إِذَا طَلَعَ فَصُلِّ

اور اسی محاورہ کے ہے شہرِ تاسیف یعنی تلوار کو سیقل کہا اور تہہ الہیہ کی جب جائزہ چڑھے

اختلف الناس في معنى قوله رمضان فقال بعضهم رمضان اسم من أسماء

لوگوں نے رمضان کے معنی میں اختلاف کیا بعض نے کہا رمضان اسدِ نعلے ناموں میں سے ایک

اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ شَهْرُ رَمَضَانَ كَمَا يَقُولُ شَهْرُ اللَّهِ الْأَعْمَى لِحَبِيبِ وَعَبْدِ اللَّهِ

ام ہے رمضان کو سحر رمضان کہا جاتا ہے جسے رجب کو سحر رجب الا سم ہے یمن اور یسے یمن عبداللہ اور

رَوَى جَعْفَرُ الصَّادِقُ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ شَهْرٌ

جسم مادہ کے لیے روایت کیا جہوں کے طور پر اسے اسے اس کے

رمضان شہر اللہ و قال ابن عباس قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
 علیہ وسلم ان من یصلی فی رمضان یصلی اللہ علیہ و علیہ وسلم

۱۲۸۰

سَمِعُوا قَوْلَ رَمْضَانَ بْنِ نَسِيقٍ لَمَّا نَسِبَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ
لَمْ يَكُنْ مِنْ رَمْضَانَ بَلْ كُنْتُ كَرُوًّا وَكُفُوًّا لَمَّا نَسِبَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ مَنْ نَسَبَ

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰
 ۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰
 ۷۰۱
 ۷۰۲
 ۷۰۳
 ۷۰۴
 ۷۰۵
 ۷۰۶
 ۷۰۷
 ۷۰۸
 ۷۰۹
 ۷۱۰
 ۷۱۱
 ۷۱۲
 ۷۱۳
 ۷۱۴
 ۷۱۵
 ۷۱۶
 ۷۱۷
 ۷۱۸
 ۷۱۹
 ۷۲۰
 ۷۲۱
 ۷۲۲
 ۷۲۳
 ۷۲۴
 ۷۲۵
 ۷۲۶
 ۷۲۷
 ۷۲۸
 ۷۲۹
 ۷۳۰
 ۷۳۱
 ۷۳۲
 ۷۳۳
 ۷۳۴
 ۷۳۵
 ۷۳۶
 ۷۳۷
 ۷۳۸
 ۷۳۹
 ۷۴۰
 ۷۴۱
 ۷۴۲
 ۷۴۳
 ۷۴۴
 ۷۴۵
 ۷۴۶
 ۷۴۷
 ۷۴۸
 ۷۴۹
 ۷۵۰
 ۷۵۱
 ۷۵۲
 ۷۵۳
 ۷۵۴
 ۷۵۵
 ۷۵۶
 ۷۵۷
 ۷۵۸
 ۷۵۹
 ۷۶۰
 ۷۶۱
 ۷۶۲
 ۷۶۳
 ۷۶۴
 ۷۶۵
 ۷۶۶
 ۷۶۷
 ۷۶۸
 ۷۶۹
 ۷۷۰
 ۷۷۱
 ۷۷۲
 ۷۷۳
 ۷۷۴
 ۷۷۵
 ۷۷۶
 ۷۷۷
 ۷۷۸
 ۷۷۹
 ۷۸۰
 ۷۸۱
 ۷۸۲
 ۷۸۳
 ۷۸۴
 ۷۸۵
 ۷۸۶
 ۷۸۷
 ۷۸۸
 ۷۸۹
 ۷۹۰
 ۷۹۱
 ۷۹۲
 ۷۹۳
 ۷۹۴
 ۷۹۵
 ۷۹۶
 ۷۹۷
 ۷۹۸
 ۷۹۹
 ۸۰۰
 ۸۰۱
 ۸۰۲
 ۸۰۳
 ۸۰۴
 ۸۰۵
 ۸۰۶
 ۸۰۷
 ۸۰۸
 ۸۰۹
 ۸۱۰
 ۸۱۱
 ۸۱۲
 ۸۱۳
 ۸۱۴
 ۸۱۵
 ۸

١٠٠

یہ ایضاً فصل من الحروف والعیۃ لان الحجاۃ کا نیت رمض میں من الحروف

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِ

لو مصداً بحجۃ انعمۃ و فیل شفی بدلائک لانہ یومض لدیو یحررها
 مصداً بہتر کر گئے۔ جو کہتے ہیں اور کسی اور نے کہا اسے نام رکھا گیا کہ گناہوں کو جلا دیتا ہے

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصِمُ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَيَسْتَرْفِضُهُمْ عَلَيْهِمْ

ہو مودی بن ابی سلمیٰ علیہ السلام و قیل ان القلوب واحدہ من احرارہ

عُطِيَ الْفَكْرَةُ وَالْإِنْشَاءَ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمَوْائِدِ وَالْمَجَالِسِ وَالْمَحَلِّاتِ وَالْمَوَاقِفِ وَالْمَوَاضِعِ وَالْمَوَاقِعِ وَالْمَوَاقِفِ وَالْمَوَاضِعِ وَالْمَوَاقِفِ وَالْمَوَاضِعِ

اور کھانے سے سوچ کر کرمی سے رہا کہ اور بہتر کرم ہو جاتے ہیں اور علیل نے کہا

لَمْ يَمْضِ مِنْهُ مِثْلُ وَبَاءٍ وَلَمْ يَخَفْ فَمِنْ هَذَا الشَّعْرِ مِصْرَاعَانِ

فان تخلصه من رهن سے ابدر رهن جہز کو کہتے ہیں جو موسمِ خریف میں آجائے اس میں سے کلامِ رمضان اسلئے رکھا گیا کہ

الْأَنْدَالُ مِنْ الْأَنْدَالِمْشَلَا وَطَفَّرَ الْقُلُوبَ تَطْفِيرًا فَضْلًا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ

ان کو گناہوں سے دہودیتا ہے اور دلوں کو پاک کر دیتا ہے فصل اسے تمنا کے قول

اسبوعا فزاد وافيته ثم مات ذلك الملك ووليه مملوك اخرا فامتوا خمسين

پہر ایک ہفتہ اور بڑا دیا پہر یہ بادشاہ مر گیا اور دوسرا بادشاہ ہوا اور نے کہا کچا س دن پورے

کرو مجاہدے کہاؤں گے موسیٰ سرے سے آدستہ ہے کہانے رورویوں میں زیادہ رواہوں گے دس پہلے بڑے اور دس

بَعْدُ قَالَ الشَّعْبُ لَهُ صُمْتُ السَّنَةَ كُلَّهَا لَفَطْتُ الْعَمَلُ الَّذِي نَشِكُّ فِيهِ

پہلے شیعہ نے کہا اگر میں سارا سال روزہ رکھوں تو تمہارے دن ضرور انظار کروں جسکے شعبان

اور رمضان کے دن جوئے میں اختلاف ہے اور یہ اس لیے کہ نصاریٰ پر یہی رمضان فرض

عَلَيْهِمْ شَهْرُ رَمَضَانَ كَمَا فَرَضَ عَلَيْنَا فِخْؤُهُ إِلَىٰ الْفَصْلِ ذَٰلِكَ أَنَّهُمْ كَانُوا

وَمَا صَامُوا فِي الْقَيْطِ فَعَدُّوا اثْنَيْنِ يَوْمًا ثُمَّ بَعْدَهُمْ قَرْنٌ مِنْهُمْ فَآخِذُوا

گرمی میں روزہ رکھنے اور عیسائیوں پر رے کر کے پھر اچھے پیچھے لوگ آئے انہوں نے اپنی جانوں میں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا تَصَٰوَرُوْا نَفْسَکُمْ لِنَفْسِکُمْ یَوْمًا وَّیَعْبُدُوْهَا یَوْمًا مِّمَّ یَوْمٍ

الْأَخْرَاسَانِ بَسْمَةً الْقَرْنِ الذِي قَبْلَهُ حَتَّى صَادَ وَرَأَى خَمْسِينَ يَوْمًا فَذَلِكَ

قوله عز وجل كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون يعني لكي تتقوا

اسدِ تقی کے زمانے کے جیسے تھے پہلوں پر فرض ہوئے، نوکہ تم بچو یعنی کہانے

اور یہی ہے اور جماع کے بجو اور تفسیر والوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم و علی المؤمنین صوم یوم عاشورا و ثلاثۃ ایام من
 وسلم اور مومنوں پر عاشورے کے دن اور ہر مہینے سے تین دن کے روزے فرض کئے

شهر حین قدم المدینه فکانوا یصومونها الى ان نزل صیام شهر رمضان

جہاں آپ مدینہ آئے پھر مسلمان روزے رہتے رہے رمضان فرض ہوئے تک

بدر کی لڑائی سے ایک مہینہ اور کچھ دن پہلے احمد تقی نے فرمایا دن گئے ہوئے یعنی رمضان کا مہینہ

نارائین یوما اور سعہ و عشرین یوما وروی عن سعید بن عمرو بن سعید بن
 خمس دن پانچ سو اور سعید بن عمرو بن سعید بن

عَلَاصُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَحْدِثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

[illegible]

مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ثُمَّ وَصَفَ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ فَقَالَ هَذَا لِلنَّاسِ مِنَ الضَّلَالَةِ

اور مثال ادر حرام
الحدود اور احکام
کے پیشین و سلیبین
حق اور باطل میں

وَالْبَاطِلُ نَصْلٌ فِيهِ أَخْصَصَ بِشَهْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْفَضَائِلِ حَبْرِي أَبُو لَيْصَرٍ

وَاللّٰهُ قَالَ يَبْنَؤُنَ الْفَارِسَ قَالَ تَبْنُوْا حَمِيْدُ بْنُ مَدِيْنٍ بِجَلْدٍ فِيْ سَبْعِ سُوْرٍ

[illegible]

وَعَدْنَا رَسُولَنَا أَنْ يَخْلُقَ لَنَا وَلَدًا مِثْلَ الْوَلَدِ الَّذِي فِي بَيْتِنَا

اوسے سلمان نے کہا خطبہ سنائیے بطور سوال اس لئے اس خطبہ کو آدھ کر کے

قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظْهَرَ كُمْ شَهْرٌ عَظِيمٌ شَهْرٌ مُبَارَكٌ شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ خَيْرِ مَنَاقِبِكُمْ

اَللّٰهُمَّ جَعَلْ لِّكَ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَ قِيَامَ لَيْلَتِهِ تَطَوُّعًا مِنْ تَقَرُّبٍ فِيْهِ

فصل من الخیر اودی فیہ فریضہ گان کن ادی سبعین فریضہ

فَمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ نَوَاحِي الْجَنَّةِ وَشَهْرُ الْمَوَاسِيَةِ وَشَهْرُ

بِزَادِيهِ فِي رِزْقِ الْمُؤْمِنِينَ فَفِي طَرَفِهِ صَاعًا كَانَ مَغْفِرَةً لِّذُنُوبِهِ وَعِشْرُونَ

رَبِّتِهِ مِنَ التَّارِكِ وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ قَلِيلًا

اور اس کو دیکھا ہی تھا کہ اس کے لئے تو ایسا ہے کہ کم ہو جائے

اور اس کے لئے تو ایسا ہی تھا کہ اس کے لئے تو ایسا ہے کہ کم ہو جائے

لَيْسَ كُنَّا بِحَدِّ مَا نَقْصُرُ لَصَاحِبِهِ قَالَ يُعْطِي اللَّهُ هَذَا التَّوْبَ مِنْ قِطْرِ صَدَائِقِ

عَلَى شَرْبَةِ أَوْشَرِيَّةٍ مَاءِ أَوْدَنْ قَدْ لَبِنَ وَهُوَ شَهْرٌ وَلَهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَدُ
 سَائِرِهِ لَا يَكِبُ نَفَاتِي كَيْ بَعُوْثُ لَا يَكِبُ دَوْدُهُ كَيْ تِلْكَ كَيْ سَائِرُهُ زَمَنُ أَنْفَارِكُمْ كَيْ هِيَ اسْمُ حَبِيْبَتِكَ لَا بُدَّارِ حَسْبَتِهَا وَأَوْسَدُ مَا فِيهَا

ابو نضر عن والدہ یاسادہ عن الأعرج عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم إذا کان أول لیلة من شهر رمضان نظر الله إلى خلقه وإذا
نظر إلى عبد لم یجد به ایذا ولله عز وجل فی کل یوم ألف عقیق من الذین
وآخرنی ابو نضر عن والدہ یاسادہ عن سہیل عن امیہ عن ابی ہریرۃ قال
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا جاء رمضان ففتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب
النار وصعدت الشیاطین وعن ثامر بن بردۃ عن ابی مسعود الغفاری قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عبد یصوم یوما من رمضان الا زوج زوجا
من الخمر العین فی خیمۃ من درۃ مخوفة فما نعت الله عز وجل حرم مقصودات
سبعین لونا من الطیب لیس منہا لون علی لون الاخر ویعطی سبعین سیریرا
یا قوتہ حمرا موشح بالدر علی کل سیریر سبعون فراشا علی کل فراش
الراۃ سبعون ألف وصیف تحا خیمها وسبعون ألف صیفہ لزوجہ
صحف من ذهب فیہا لون من طحیم فیجل لاخر لقمہ من الذلۃ لم یجد کفرہ
یعطى زوجہا مثل ذلک علی سیریر من یا قوتہ حمرا هذا لکل یوم صدہ سیریر
سوی یعمل من الحسایہ فصل اخبرنی ابو نضر عن والدہ یاسادہ

کرمین اسکی خوب بھول کر ان کوں جس سے واسطہ نہیں ہے جس سے بدستور و احوال میں کرمین اسکی خوب بھول کر ان کوں جس سے واسطہ نہیں ہے جس سے بدستور و احوال میں

عالم بین میں خیر فرائد اور امداد معصمان نے بہ دن میں افطار میونسٹری دس لاکھ روپیہ اک سے آزاد کرنا ہے

جو سب کے سب سختی عذاب کے ہوتے ہیں جہاں جمعہ کی رات اور جمعہ کا دن ہوتا ہے

حوسب کے سلسلہ میں عذاب کے سونے ہیں

والله اعلم بالصواب

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

مردان آزاد کے جس طبقہ القدر کے رات ہوئی ہے اسے تم جہیل کو فرما مائے چہ وہ فرشتوں کی ایک جماعت

ومعه الخضر والارض فتركه على ظهر الكعبة وله ست

میں زمین ہزار ہا سالوں کے ساتھ۔ بی جہت ہوتا ہے کہ جبکہ کی اہست پر کارڈ دیتا ہے اور اسے چہ

وَاللَّهُ خَافِظُهَا لَا يَنْشُرُهَا إِلَّا فِي سُنَّةٍ الْقَدَرِ فَيَنْشُرُهَا فِي تِلْكَ السَّنَةِ فَيُجَاوِرُ

سولہ دین دین بیوں قرینۃ العین سیدہ امیہ بنت ابی اسحاق سیدہ امیہ بنت ابی اسحاق سیدہ امیہ بنت ابی اسحاق

مشرق و المغرب یا بحرین یا بحر فارس المملکۃ بالبحرین یا بحر العرب

۱۳۰۲

پیش رو

22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1041 1042 1043 1044 1045 1046 1047 1048 1049 1050 10

یہ حدیث علیہ السلام نے کہنے سے پہلے

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

جاغنے کو رکھ دہر کہتے ہیں اسے تیرا تیرا اسم نے کہا کیا محمد سے اس علیہ وسلم کی برکت کے مسلمانوں کی حاجتوں میں

تَضَرَّعُوا بِرَبِّهِمْ وَغُفِرَ لَهُمْ ذُنُوبُهُمْ وَأُخْرِجُوهُمُ إِلَى دَارِ أُولَئِكَ

پھر کتابے الصبر نے ان کی طرف دیکھا اور انکو معاف کر دیا اور انکو بخشہ دیا

فَقَالَ سَوَّلَ اللَّهُ عَلَيَّ سَهْلًا هُوَ لَا رَيْبَ لَهُ مِنْ هَمَزٍ وَعَاقٍ وَاللَّهُ

مکتبہ المدینہ علیہ السلام دہلی

وَمَا ظَنُّكُمْ وَمَتَاعِنَ مِيلَ رَسُولِ اللَّهِ مِنَ الْمَشَاقِّ وَالْمَصَادِمِ

20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844. 845. 846. 847. 848. 849. 850. 851. 852. 853. 854.

موت البعوض
اوجا خاں کا قہر
اور عبادت پر
جنگیں
کواچی
اوجا خاں
جبار الہی
کھیل
اگر اس
چینی
اس کا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ أَهْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ لَوْ يَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

جہاں ماہ رمضان کا جائزہ چڑھتا ہے اگر اس کے بندے اس فضیلت کو جانیں جو ماہ رمضان میں ہے

لَشَفَى عِبَادًا أَنْ يَكُونَ شَهْرُ رَمَضَانَ سَنَةً فَقَالَ الرَّجُلُ مَنْ خَرَّاعَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ایک اندوہ من اسکی کہ ماہ رمضان ایک سال ہو اور ایک مرد نے بنی مرنہ میں سے عرض کیا یا رسول اللہ وہ نہیں

حَدَّثَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَزِينُ لَشَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ

بیان کر دیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لَأَسْأَلُ الْحَوْلَى إِلَى الْحَوْلِ حَتَّى إِذَا كَانَ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْهُ هَبَّتْ رِيحٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَّتْ

سال سے دس سال تک یہاں تک کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو عرش کے نیچے سے ایک ہوا اٹھتی ہے وہ ہست تک

أَوْدَانِ الشَّجَرِ الْجَنَّةِ فَظَرَبَتْ الْحَوْلَ الْعَيْنُ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْنَ يَا رَبِّ اجْعَلْ عُنْ عِبَادِكَ

درختوں کے پتے ہلاتی ہے جو راہیں بود بختی میں تو کہیں میں اسے اللہ تعالیٰ کر لیتے بندوں میں سے

فِي هَذَا الشَّهْرِ لَنَا أَرْوَاحُ نَقْرَ عَيْنِنَا بِرَمٍ وَنَقْرَ عَيْنِهِمْ بِنَافِثَةٍ مِنْ عَبْدِ صَامٍ شَهْرٍ

اس پہلے میں ہمارے جوئے جو ہماری آنکھوں پر ہے ہندی ہوں اس میں نہیں کوئی بندہ جو ماہ رمضان کا

رَمَضَانَ إِلَّا زَوْجَهُ اللَّهُ زَوْجَهُ مِنَ الْحَوْلِ الْعَيْنِ فِي خِيَمَةٍ مِنْ دَرَجَةِ جَوْفِهِ مِنْهَا

روزہ کے گرامہ تھے اسکا کھاج ایک عورت جو راہیں سے کر دیتا ہے سوائے جوئے کے جسہ میں چکا

لَعَنَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ حُرْمَ مَقْصُورَاتٍ فِي لَحْيَامٍ عَلَى كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ سَبْعُونَ

وہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو میں میں بندگی میں ہوں بن سبوں بن ہر ایک عورت جو ان عورتوں میں سے ستر

حَلَةٍ لَيْسَ مِنْهَا حَلَةٌ عَلَى لَوْنٍ الْآخَرَى وَتُعْطَى سَبْعِينَ لَوْنًا مِنَ الطَّيِّبِ

سے ہونگے جس میں سے ایک ملے دوسرے ملے کہ ستر ہوگا اور ستر میں خوشبو دیا جائے گی

لَيْسَ مِنْ لَوْنٍ لَشَيْءٍ إِلَّا وَلَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ عَلَى سَبْعِينَ مِنْ يَاقُوتٍ مَوْشِيٍّ بِالذَّيْرِ

جس میں سے ایک دوسری شہا نہ ہوگی ان عورتوں میں سے ہر ایک عورت ایک تخت یا قوتی سوائے کے جو انکار پر ہوگی

عَلَيْهِ سَبْعُونَ فَرَا شَاطِئُهَا مِنْ اسْتَبْرَقٍ وَفَوْقَ كُلِّ فَرَاشٍ سَبْعُونَ أَرَكَةً

ہر ستر پر ہونگے چکا استبرق ہوگا اور ہر ایک ستر پر ستر چکر ہونگے

وَلِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ سَبْعُونَ أَلْفَ وَصِيفٍ يَخْدُمُهَا وَسَبْعُونَ أَلْفَ وَصِيفٍ

اور ان عورتوں میں سے ہر ایک عورت کے لیے ستر ہزار خدمتگار ہوں گے حوالی خدمت کریں اور ستر ہزار خدمتگار

لَزَوْجِهَا يَدُلُّ كُلُّ وَصِيفٍ صَفْحَةً مِنْ ذَهَبٍ فَإِذَا لَوْنٌ مِنَ الطَّعَامِ يَخْدُمُهَا

اسکے خاندان کے لیے ہونگے ہر ایک خدمتگار کے ہاتھ میں ایک پیالہ سونے کا ہوگا جس میں ایک ستر کا کیا ہوگا جس کے آخر

مِنَ اللَّذَّةِ مَا لَا يَخْدُمُ لَوْنَهُ وَيُعْطَى زَوْجَهَا مِثْلَ ذَلِكَ عَلَى سَبْعِينَ مِنْ يَاقُوتٍ حَمَلَةٍ

قرعہ میں وہ لذت ہوگا جو اس کے اول نعمہ میں نہ لانی ہوگی اور اسی قسم کے عطیات اس کے خاندان کو میں کے ستر یا قوت کے

عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مِنْ ذَهَبٍ مُرَصَّعٍ بِالْيَاقُوتِ هَذَا لِكُلِّ مَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ

تخت ہر ایک کا ہوں میں دوسرے کے سنگ یا قوت جسے ہونگے یہ انعام ماہ رمضان کے ہر روزہ دار کے لیے ہے

فصل فی شرح
ماہ رمضان
کی فضیلت
اور اس کے
بندوں میں
جو اسے
پہنچا کرتے
ہیں

فصل فی شرح
ماہ رمضان
کی فضیلت
اور اس کے
بندوں میں
جو اسے
پہنچا کرتے
ہیں

لَيْلَةُ الْفِطْرِ سُمِّيَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ الْجَازَةِ فَإِذَا كَانَ عَدَاةُ الْفِطْرِ بَرَكَاتُ اللَّهِ
 ہوتی ہے تو اس رات کا نام جائزہ رکھا جاتا ہے جب فطر کی صبح ہوتی ہے
 تَعَالَى الْمَلَائِكَةُ فِي كُلِّ بَلَدٍ فَيَهْبِطُونَ إِلَى الْأَرْضِ فَيَقُومُونَ عَلَى أَقْوَامِهِ
 تو اسے تنگے فرشتوں کو ہر شہر میں پہنچاتا ہے پھر وہ زمین پر اترتے ہیں اور گویوں کے سرور پر کھڑے ہوتے
 السَّكَنُ فَيَنَادُونَ بِصَوْتٍ تَسْمَعُهُ كُلُّ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا الْبُحْنَ وَالْأَشْرَ
 ہن اور لپے آواز سے پکارتے ہیں جسکو اس کے ساری مملکتات جن اور آدمی کے سوا سب سنتے ہیں
 يَقُولُونَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا إِلَى رَبِّكُمْ يُعْطَى الْجَزِيلُ
 کہتے ہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت رب کریم کی طرف نکلو وہ بیت دیتا ہے اور
 يُغْفَرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ فَإِذَا بَرَزُوا إِلَى مَصْلَاهُمْ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْمَلَائِكَةُ يَا مَلَائِكَةُ
 برے گناہ معاف کر دیتا ہے جب عید کا دن آئے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو فرمایا ہے اے میرے فرشتو
 مَا جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِذَا عَمِلَ عَمَلَهُ قَالَ فَقَوْلُ الْمَلَائِكَةِ الْحَمْدُ وَسَيِّدُ نَافِعِهِ أَجْرُهُ
 مزدور کی کیا جزا ہے جب وہ کام کرے فرماتے ہیں اے ہمارے خدا ہمارے سردار پوری دے اگلو اعلیٰ مزدوری
 يَقُولُ فَاِنِّي أَشْهَدُكُمْ يَا مَلَائِكَةُ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَكُمْ صِيَامَهُمْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تم کو گواہ کرتا ہوں اے میرے فرشتو کہ میں نے ان کے رمضان کے روزے اور قیام کا ثواب اپنی
 وَقِيَامَهُمْ رِضَائِي وَمَغْفِرَتِي ثُمَّ يَقُولُ يَا عِبَادِي سَلُونِي فَيُعْزِي وَجَلَالِي
 تمہاری اپنی اس جماعت میں آخرت کے لئے میرے بند و مجھے مالگو بھی اپنی عزت اور جلال کی قسم
 تَسْأَلُونِي لِيَوْمٍ فِي جَمْعِكُمْ هَذَا لِأَخْرَجْتُمْ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَيْتُكُمْ وَلَا لِيُنِيَاكُمْ إِلَّا
 تم مجھ سے اپنی اس جماعت میں آخرت کے لئے میرے مالگو کے لئے میں ضرور دوں گا اور نہ دنیا کے لئے میرے
 تَطَرْتُ لَكُمْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا سَأَلْتُ عَلَيْكُمْ عِزَّتِي مَا رَأَيْتُمُونِي وَعِزَّتِي
 اوسکھڑن دیکھوں گا اور تمہاری عزت اور جلال کی قسم میں تمہاری بغضوں پر بردہ والو نکلا جب تک تم مجھے ڈرو گے مجھے
 جَلَالِي لَا أَخْرِيكُمْ وَلَا أَفْضَحُكُمْ بَيْنَ أَصْحَابِ الْحُلُوفِ أَنْصِرُوا مَغْفُورًا لَكُمْ لَقَدْ
 کائنات کی قسم میں تم کو توار نہ دوں گا اصحاب الحدود کے درمیان ہر جاؤ بچھنے ہوئے
 أَرْضِيْتُمُونِي وَرَضِيْتُ عَنْكُمْ قَالَ فَقَرَحَ الْمَلَائِكَةُ وَيُسَبِّحُونَ بِمَا يُعْطَى اللَّهُ تَعَالَى
 کہنے لگے ہمارے خدا سے راضی ہوا فرمایا میں خوش ہوتے ہیں فرشتے اور شاہد ہوتے ہیں اسل غلام سے جو اسے
 وَجَلَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ إِذَا أَفْطَرُوا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَعَنْ الصَّحَابَةِ بْنِ مُرَاجِمٍ عَنْ أَبِي
 اس امت کو رمضان میں افطار کے وقت دیتا ہے اور صحابہ بن مزاحم سے روایت ہے وہ ابن
 عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفِطْرُ مُتَقَارِبٌ وَأَخْبَرَنِي أَبُو نُصَيْرٍ عَنْ وَالِدِهِ
 عباس رضی اللہ عنہ سے اسکی مانند معنوں میں اور لفظ دولہدینوں کے قریب قریب ہیں اور مجھ کو خبر دی ہو نصیر نے اپنے
 بِإِسْنَادِهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ
 اپنی اسناد سے نافع سے وہ ابو مسعود غفاری سے کہ کہا اوستے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سناؤ کہ

فوقہاء کا بیان ہے کہ
 والی کہہ کہ وہ انیس
 یس اسکا واسطہ
 اپنی امت اور افضل
 کے لئے ہوں بلکہ
 فرشتوں کے ساتھ
 کبر الیبت میں بہت
 اور پوری سامتی
 جہت سے سامتی
 کبر الیبت میں بہت
 اللہ تعالیٰ سے بہت
 الشانہ سے بہت
 والفقہاء
 میں بہت
 چہ بہت
 فقال رقیہ
 عنہ وارضاه
 اجعل الخیرات
 راس مالک و
 ذہبک ریحتم
 اقلہ فی الخیرات
 الخیرات

عَنْكُمْ الْمُؤَنَاتِ وَتَقْضُوا إِلَى رَحْمَتِي وَكَرَامَتِي فَإِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ

اور تم میری رحمت اور عافیت کو پہنچو پس جب شفق رہوتی ہے جبریل

جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي كُنُكَةٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّونَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ

سلام فرشتوں کی ایک جماعت میں اور تہ نہیں رحمت کی دعا کرتے ہیں ہر ہندے

قَائِمٌ أَوْ قَاعِدٌ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ النَّبِيِّ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور سمفونی الش بن مالک رحمہ سے روایت ہے کہ ایک فرمانا رسول

اللَّهُمَّ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَذِنَ اللَّهُ لِلْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَكْلِمَا الْبَشَرَا

اگر اسے نجات آمانوں اور زمین کو کلام کرنے کا حکم کو تو عرش بشارت

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ بِإِحْسَانٍ وَتَعَبَّدَ لِلَّهِ فِيهِ ابْنُ آدَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے روزہ داروں کو بشت کی اور مشن عبدالمعین کی اویں سے روایت ہے کہ فرما کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَلِكٌ وَسَلَامٌ يَوْمَ الصَّالَةِ عِبَادَةٌ وَصَمْتُهُ تَسْبِيحٌ وَدُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ وَعَمَلُهُ

روزہ دار کا سونا عید دست و پاؤں کا تیل بہنا سبھی اور اسکی دعا مقبول اور اسکا عمل

مُضَاعَفٌ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ رَمَضَانٌ

اور روایتِ بدعش سے وہ ابو نعیمہ سے بالتحقیق اسے کہا کہ حضرت کے اصحاب کہا کرتے تھے کہ رضاعاً

إِلَى رَمَضَانَ وَالْحَجَّ إِلَى الْحَجِّ وَالْجُمُعَةَ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالصَّلَاةَ إِلَى الصَّلَاةِ كَقَارَاتٍ مَا

اور خیر بزرگ اور معصیت بزرگ اور ایک نازد ساری ناز بک ان گناہوں کا کفارہ دینا چاہئے

يُنْهِنُ مَا اجْتَنِبَ الْكِبَارُ وَعَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَمْرٍ ابْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَا

بیشتر طلبہ کیسے کہتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ سے روایت ہوئی ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ

وَدَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَرِحَ ابْنُ سَهْلٍ خَبَرَ كَلِّهِ حَيَّامُ نَهَارَهُ وَقِيَامُ لَيْلِهِ وَالنَّفَقَةُ قِيَامُ

آنا خوش ہوا اس جیسے کا آج کا سب سے سب سے جس کا دن روزہ ہے اور رات کو قیام جس میں ہم کرنا

كَالْفَقَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور روایت ہے ابو ہریرہؓ نے اللہ عزوجل سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا کہ

سَمُرَانَةُ قَالَتْ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

بیک زمانا آج جو محفل رمضان میں ہے اور یہ ہے رات کو قیام کر کے ایمان سے اور لوہاں کی اسید پر نوا کے اگلے آواز

ذمه وما تأخروا عن إلى هزيمة أيضا عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال

مٹنے باورن کے اور نیز البتہ یہ روایت ہے کہ حضرت صلہ السلام علیہ وسلم نے فرمایا جو نیکی

كُلُّ حَسَنَةٍ يَفْعَلُهَا ابْنُ آدَمَ مِنْ أَمْتِي تَصَاعَفُ عَشْرًا إِلَى سَبْعِينَ ضِعْفًا إِلَّا

کڑائی پشاور آدم کا سہری است میں سے زیادہ کی حالت میں دس سے سات سو سونے تک سوار روزہ لے

الصَّوْمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أُصِومُ يَدْعُو شَهْرَهُ وَآكُلُهُ وَشَرِبُهُ

کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کو جزا دوں گا اور روزہ دار ابھی عمارتوں اور گھاناں اور پینا

إِلَىٰ مِثْلِهَا مِنْ قَابِلٍ حَتَّىٰ نَزَلَ الْقُرْآنُ كُلُّهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَىٰ

نزل اسکی آئندہ سال تک پھر اترنے سے کہ قرآن پاک سب سے شہد رہا ۱۰ رمضان میں آسمان دنیا

سَمَاءِ الدُّنْيَا وَقَالَ بَنُ عَبَّاسٍ وَغَيْرُهُ أَنَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ يَعْنِي أَنْزَلْنَاهُ

نہاں اتر چکا اور حضرت ابن عباس وغیرہ نے کہا کہ انہوں نے اسکو شہد رہا ۱۰ رمضان میں اسکی مراد یہ ہے کہ ہم نے

جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذِهِ السُّورَةِ وَجْمَلَةِ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلَى الْكُتُبَةِ

جبریل علیہ السلام اس سورۃ اور تمام قرآن کے ساتھ شہد رہا ۱۰ رمضان میں فرشتوں کے ہاتھوں کے ہاتھوں

ثُمَّ نَزَلَ بِعَدِّ ذَلِكَ بِمِثْلِهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثٍ وَ

پھر اسکی بعد تہوڑا تہوڑا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ۳

عَشِيرَةٍ سِتْرًا فَسُكِّرَ الشَّهْرُ وَالْأَيَّامُ وَاللَّيَالَى وَالْأَوْقَاتُ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ فِي

سال میں تمام مہینوں اور دنوں اور راتوں اور وقتوں میں اور اسکا ہر ایک کا فرسودہ

لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَيْ لَيْلَةٍ عَظِيمَةٍ وَقِيلَ فِي لَيْلَةِ الْحُكْمِ وَسُمِّيَتْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ تَعْظِيمًا

شہد رہا ۱۰ رمضان میں اور بعض نے کہا حکم کی رات میں اور اسکا نام شہد رہا ۱۰ رمضان میں اس کی بزرگی

لَهَا وَلَقَدْ رَهَا لَاَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ يَقْدُرُ فِيهَا مَا يَكُونُ مِنْ أَمْرِ السَّنَةِ إِلَىٰ مِثْلِهَا

اور بڑی کی وجہ سے کس نے کہا اللہ تعالیٰ اندازہ کرتا ہے اس رات کا دن کا سو دن کا جو اوس سال ہر سال

مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ ثُمَّ قَالَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ يَا مُحَمَّدُ لَوْ كُنَّا

آئندہ تک ہونے والے میں پھر فرمایا اور کسے جہاں ہے مجھ کو محمد کیا ہے شہد رہا ۱۰ رمضان میں اگر اللہ تعالیٰ

اللَّهُ أَعْلَمُكَ بِعَظَمَتِهَا فَكُلُّ مَا فِي الْقُرْآنِ وَمَا أَدْرَاكَ فَقَدْ أَعْلَمَهُ اللَّهُ آيَاهُ

اللہ ہی ہند کی جھکوڑ جھکا تا ہے جہاں کہیں قرآن پاک میں (یعنی ہے) اور کسے جہاں ہے جھکوڑ بیشک اللہ تعالیٰ نے خبر دار کر دیا رسول اللہ کو

وَمَا فِيهِ وَمَا يُدْرِيكَ فَلَمْ يُدْرِهْ وَلَمْ يُطْلِعْهُ عَلَيْهِ كَقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور جہاں اوس میں (وہاں پر نہ ہے) تو اللہ نے نہیں جہاں یا اور نہ اطلع دی و نہ کچھ کو جہاں کچھ قول اللہ عزوجل کا

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا وَمَا بَيَّنَّ لَهُ وَقْتُهَا قَوْلُهُ

اور کون جہاں کہتا ہے کچھ شاید قیامت قریب ہو اور قیامت کا وقت حضرت موسیٰ نے بیان نہ کیا اللہ تعالیٰ کا

تَعَالَىٰ لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَيْ لَيْلَةُ الْعَظَمَةِ وَالْحِكْمَةِ وَقِيلَ هِيَ اللَّيْلَةُ الْمُبَارَكَةُ

فرماتا لیلۃ القدر یعنی اسکا رات بزرگی اور حکمت کی اور بعض نے کہا وہ رات رات مبارک ہے

الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَارَكَةٍ أَنَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَارَكَةٍ

جہاں کہہ رسول اللہ نے اس قول اللہ عزوجل میں فرمایا بیشک ہم نے اسکو رات مبارک میں انار اترنے میں ہم نے اسکو رات مبارک میں انار اترنے میں ہم نے اسکو رات مبارک میں انار اترنے میں

ثُمَّ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرِ يَعْنِي الْعَمَلُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ

پھر فرمایا اللہ عزوجل نے شہد رہا ۱۰ رمضان میں اس میں عمل کرنے سے بہتر ہے یعنی اس میں عمل کرنے سے بہتر ہے

أَلْفِ شَهْرٍ لَيْسَ فِيهَا لَيْلَةٌ قَدْ يُقَالُ إِنَّ الصَّحَابَةَ رَضُوا لَمْ يَقْرَحُوا الشَّيْءَ

اگر ہزار مہینوں سے جن میں شہد رہا ۱۰ رمضان میں ہے اور یوں مشہور ہے کہ صحابہ رضوا لَمْ يَقْرَحُوا الشَّيْءَ

۱۰ رمضان میں شہد رہا ۱۰ رمضان میں ہے اور یوں مشہور ہے کہ صحابہ رضوا لَمْ يَقْرَحُوا الشَّيْءَ

نہاں اتر چکا اور حضرت ابن عباس وغیرہ نے کہا کہ انہوں نے اسکو شہد رہا ۱۰ رمضان میں اسکی مراد یہ ہے کہ ہم نے

الَّذِي قَالَ لِلَّهِ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ وَهُوَ الْمَلَكُ يَفُومُ

وہ ہے جسکا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں فرمایا اور جس سے روح کے حال کو پوچھتے ہیں اور وہ ایک فرشتہ ہے جو حق است

المَلَائِكَةُ صَفًّا وَحَدَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَقَالَ مُقَاتِلٌ هُوَ أَشْرَفُ الْمَلَائِكَةِ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى

کے دن فرشتوں کے ساتھ ایک صفت یافتہ کہہ اسو کا اور مقابلے کہا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب فرشتوں سے

وَقَالَ غَيْرُهُ إِنَّهُ مَلَكٌ وَجْهُهُ عَلَى صُورَةِ الْإِنْسَانِ جَسَدُهُ جَسَدُ الْمَلَائِكَةِ وَهُوَ

الشیان کے نہ جیسا ہے اور جسم فرشتوں کے جسم سے مشابہ اور وہ

اعظم مخلوق عند العرش يقوم صفا ويقوم الملائكة قال الله تعالى يوم

بہت بڑے مخلوق سے عرش کے نزدیک کھڑا ہو مصف باندہ اور فرشتے کھڑے ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس دن

يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَكَةُ صَفَائِهِا يَعْنِي فِي لِكَاةِ الْقَدْرِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ أَيْ بِإِذْنِ

بھڑا ہو گا روح اور فرشتے صبح باند کرا اور اس میں ہے شب قدر میں ہے رب کے اذن سے لینے لہے رب کے

رَبِّهِمْ مَنْ كُلُّ امْرِئٍ عِنْدَ كُلِّ خَيْرٍ سَلَامٌ هُوَ اَيُّ هُوَ سَلَامٌ اَيُّ سَلَامَةٍ

بہر کام ہے یعنی ہر پہلی سی سے سلام ہے وہ رات یعنی وہ رات سلام ہے

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ لَا يَجِدُ فِيهَا دَأْ وَلَا كَهَانَةَ مَطْلَعِ الْفَجْرِ يَكْسِرُ اللَّامَ يُرِيدُ

صبح ہوئے تب تک نہ اس میں بیماری پیدا ہو اور نہ کہانت مطلق بکسر لام صدر ہے جسکے معنی بھگنے کے ہیں

الطُّلُوعَ وَالْفَجْرَ يُرِيدُ الْمَوْضِعَ الَّذِي يُطْلَعُ فِيهِ وَقِيلَ سَلَامٌ يَعْنِي سَلَامٌ

وہ جگہ راؤ کی جس میں کسوچ نکلتا ہے اور بعض نے کہا کہ سلام سے اس راؤ فرشتوں کا

المَلِئِكَةُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يَقُولُونَ سَلَامٌ وَسَلَامٌ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

اسلام ہے اہل زمین کے مومنوں پر کہتے ہیں صبح ہوئے تک سلامتی ہے سلامتی ہے

فَصَلِّ وَتَلْمْسْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاللَّهُ مَا

فصل اور تلاش کے سواے شب قدر ماہ رمضان کے آخر کے دس دنوں میں اور بہت سچی

سَبْعٌ وَعَشْرِينَ وَعِنْدَ مَلِكٍ جَمِيعُ لَيَالِيِ الْعَشْرِ الْآخِرِ لَيْسَ بَعْضُ يَالِكٍ

ستائیسویں رات ہے امام مالک کے نزدیک عشرہ الحجۃ کی سب راتیں برابر ہیں کوئی زیادہ قوی نہیں

مِنْ بَعْضِ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ الْكَهَّالُ أَحَدٌ وَعِشْرِينَ وَقِيلَ يَا لَيْلَةَ الثَّاسِعَةِ عِشْرِينَ

کسی سے اور امام شافعی کے نزدیک بہت قوی انکی اکیسویں رات ہے ادب معین نے کہا وہ انیسویں رات

وَهُوَ مِنْ هَبِّ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو بَرْدَةَ الْأَسْلَمِيُّ هُوَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ قَالَ

اور یہی حضرت عائشہ کا مذہب ہے اور ابو بردہ اسلمی نے کہا وہ ٹھیک سوین رات ہے اور ابوذر

بُودِرُ الْحَسَنِ الْهَائِلَةِ خَمْسٌ وَعِشْرِينَ وَرَوَى بِإِلَالٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور حسن نے کہا وہ کچیسوین رات ہے اور حضرت بلال نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ اِنَّا لَنَلِيكَ اَرْبَعًا وَعِشْرِينَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ابْنُ كَعْبٍ اِنَّا لَنَلِيكَ سَبْعًا

اور ابن عباس اور ابی بن کعب نے کہا وہ ستائیسویں رات ہے

الجمعة افضل وقال اكثر العلماء ليلة القدر افضل من ليلة الجمعة وغيرها

من الليالي وجاء اختيار اصحابنا ما روى القاضي الامام ابو يعلى رحمه الله عليه بسند

عن ابن عباس انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يغفر الله تعالى ليلة

الجمعة لاهل الاسلام اجمعين وهذه فضيلة لم تنقل عنه عليه السلام لغيرها

من الليالي وروى عنه صلى الله عليه وسلم انه قال اكثر واعلى من الصلوة

في الليلة الغراء واليوم الاذهر ليلة الجمعة ويومها والغرة من الشئ خياره ولا

ليلة الجمعة تالية ليومها وقد جاء في فضل يومها ما لم يجرى في فضل يوم ليلة

القدر من ذلك ما روى انس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال طلعت الشمس

على يوم اعظم عند الله من يوم الجمعة ولا احب اليه منه وروى ابو هريرة عن النبي

صلى الله عليه وسلم انه قال لا تطلع الشمس الا تغرب على يوم افضل من يوم الجمعة

ولا من دابة الا وهي تفرع ليوم الجمعة الا هذين الثقلين من الجن والانس

روى ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله عز وجل يبعث الايام يوم

القيمة على هيئتها ويبعث الجمعة وهي زهر اميرة واهلها يحفون بها كالعروير

هكذا في كبرهم بالقضى عليهم ويمشون في ضوءها والوانهم كالثلج وريحهم كالسند

خوضون في جبال الكافور وينظر اليهم اهل الوقوف الثقلان ما يظفرون تعجباً

الجمعة افضل وقال اكثر العلماء ليلة القدر افضل من ليلة الجمعة وغيرها

من الليالي وجاء اختيار اصحابنا ما روى القاضي الامام ابو يعلى رحمه الله عليه بسند

والتعجب من ان الله عز وجل يبعث الايام يوم القيمة على هيئتها ويبعث الجمعة وهي زهر اميرة واهلها يحفون بها كالعروير هكذا في كبرهم بالقضى عليهم ويمشون في ضوءها والوانهم كالثلج وريحهم كالسند خوضون في جبال الكافور وينظر اليهم اهل الوقوف الثقلان ما يظفرون تعجباً

بِالتَّائِبِ عَدَدُ حُرُوفِ سُورَةِ الْقَدْرِ إِلَى قَوْلِهِ سَلَامٌ هِيَ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ

مشی سے دہونا مقرر کی اور سورہ قدر کے حرفوں کی گفتنی سنائی تم یہ کہ ستائیں

حضرت یونس علیہ السلام اپنی نصیبت اور تکلیف میں سات برس رہے اور حضرت مالک علیہ السلام

دفعہ زوجتی (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) واپس نہ آیا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا جب میں سات برس کی تھی اور جاڑے اخیر کے دن

يَعْنِي الْحُسُومَ سَبْعَةَ ثَلَاثَةِ مِائَتَيْنِ شَيْطَانٍ وَأَرْبَعِينَ مِنْ أَذْرَقَالَ سَوَّلَ اللَّهُ لَهُ

جو جائزے کو کاٹ دے ہیں سنا دین بن ماہ یہاں کے اخیر میں اور چار دن حیات کے اول میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم شہداء امیو سبچہ القییل فی سبیل اللہ والمطعون المسلمو

وَالْغَرِيقُ وَالْحَرِيقُ وَالْمَبْطُونُ وَالنَّفْسَانُ مِنَ النِّسَاءِ وَأَقْسَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

اور جو ڈوب کر مرے اور جو بکھر کر مرے اور جو بیٹ کی بیماری سے مرے اور جو عورت نفاس میں مر جائے اور اسے از دہل نہ لے

وَأَسْمِسْ نَحْمَدُكَ إِلَى ثَوَلٍ وَلَقِيسٍ وَمَا سَوَّحَهَا وَكَانَ طُولُ مُوسَى سَبْعَةً
 آسَمَانٍ كِلَا أَوْرَجَاشْتِ كِذِّقْتُ كِلَا سِدْرَةِ اسْقُولٍ تَكَا وَرَجِي كِلَا وَرَأَيْتُكَ نَابُولَ كِلَا أَوْ حَضَرْتُ مُوسَى سَاعَاتٍ كَرْتَلْتُهُ تَكَا

بَيْنَ رَأْيِ ذَلِكَ الْقَرْنِ وَطُولِ عَصَا مُوسَى سَبْعَةَ أَدْرَعٍ فَوَدَّ أَنْ الْفَرَسَ

اس زمانے کے گزرنے سے اور موسیٰ کا عصا سات گز لمبا ہوا جس حب ثابت ہوا کہ اکثر

لا سیاء تسبیح فقد باء الله تعالى عباده علی ان یبذلوا له السابح والعاشر
 جیزین سات زمین اور اسے نقالے نے اپنے بندوں کو اس طرح مطلع کیا کہ شب بھر ستائیسویں رات ہے

بِقَوْلِهِ تَعَالَى سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ فَعَلْنَا بِذَلِكَ أَهْلَ الْبَيْتِ السَّالِفِينَ

۱۹ وَالْعِشْرِينَ قَضَىٰ لَكُم مِّنَ حَقِّكُمْ مِائَةَ أَلْفًا مِّنَ الدِّنَارِ خَلْفَ مَا

ج فصل پہلے جمعہ کی بات افضل ہے یا شب قدر ہمارے اصحاب کا

فَقَدْ ذَاكَ فَاخْتَارَ الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَطَّةَ وَالشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الْجَزْزِيُّ

سورج ابو عبد اللہ بن بط اور شیخ ابو الحسن جزری

اور ابو حفص سرابرمی رحمہم اللہ ان لیلہ ایک مختصر فصل احتساب اور ابو حفص عمر برکی رحیمہم اللہ نے یہ اختیار کیا کہ جمعہ کی رات افضل ہے اور ایوان حسن

لَتُحْمِي رَحْمَةُ اللَّهِ أَنْ اللَّيْلَةَ الَّتِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ مِنْ لَيْلِ الْقَدَرِ

فَضْلٌ مِنْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ فَمَا مِثَالُ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنْ سَائِلِ الْقَدْرِ فَلَنَكُنَّ

لیکن اس رات کی مانند عزت والی راتوں سے پس رات

اور اس کے لئے کہ
ہر ایک کو اور دنیا
اور اس کے لئے کہ
تو بلا واسطہ
چوں کہ ہر ایک
یہ ہے کہ ہر ایک
کیونکہ ہر ایک
خالق اور مالک
یہاں بعد اس کے
اور اگر
اس کے لئے
تو دنیا کے
مشغول ہو اور
تو اس کے لئے
تو ہر ایک
اس کے لئے
غصہ
فغان و آلام
و غصہ و غم
و غم و غم

عَلَيْهِ السَّلَامُ بِضَرْبِ الْعَصَا وَالْإِشْقَاقِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِقْرَافِهِ

ما تہ کی گڑی کے مارنے سے اور حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچے کا بندھن کھینچ کر ایک اونٹنی کے اشارے سے

الْمُصْطَفَىٰ فَهُوَ أَكْبَرُ فِي الْمَجْزَاتِ وَالْإِعْجَازِ وَالْقُدْرَةِ وَالثَّانِيَةِ كَيْلَةُ الْأَجَابَةِ اللَّهُ

آپ کے سوا بہت بڑا ہے معجزوں اور عاجز کرنے اور قدرت میں اور دوسرے قبول کرنے اور ہلانے کی بات

قَوْلُهُ تَعَالَىٰ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ وَالْثَّالِثَةَ كَيْلُ الْعِلْمِ

اسد نقلاً نے فرمایا اور جو وقت ہم نے غیر بطور جنوں کی ایک جماعت بھیجی وہ قرآن سننے لگے اور دوسرا علم

وَالْقَضِيَّةُ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مَبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ فِيهَا يَفْرَقُ كُلُّ

اور فیصلہ کی بات اسد نقلاً نے فرمایا جسے قرآن کو مبارک رات میں اتارا ایک ہی لمحہ فوراً سے ملے ہیں اس رات ہر ایک

أَمْرٌ حَكِيمٌ وَالرَّابِعَةَ كَيْلَةُ الدُّنْيَا وَالْقُرْبَىٰ هِيَ كَيْلَةُ الْعَرَابِ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ سُبْحَانَ الَّذِي أُنْزِلَتْ

کام حکمت والا ہوا ہوتا ہے اور چوتھے نزدیک اور قرب کی بات وہ معراج کی بات ہے اسد نقلاً نے فرمایا پاک ہے وہ جس نے

يُعِيدُ لَكُمْ مِّنَ السَّجْدِ أَحْرَامَ إِلَى السَّجْدِ الْأَقْصَىٰ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَكَيْلَةُ السَّلَامِ

لے آئے ہیں کو ایک رات میں سجدہ حرام سے سجدہ اقصیٰ تک سیر کر لیا اور لیکن باوجود رات سو سلام

وَالْخَمِيَّةُ قَوْلُهُ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ إِلَى قَوْلِهِ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا يَغِيثُ

اور تیسری رات اسد نقلاً نے فرمایا شک ہے کہ قرآن کو شہ قدر میں اتارا تا قول کریم اس رات میں فرشتے اور روح اترتے ہیں اور

لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَرَوَى عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَاكَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ يَا مُرَّةَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

شہ قدر میں اور حضرت ابن عباس سے روایت ہو کہ انہوں نے کہا کہ جب شہ قدر ہوئی ہے تو اسے سبحانہ و تعالیٰ

وَتَعَالَىٰ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَنْزِلَ إِلَى الْأَرْضِ مَعَهُ سَكَّانُ سِدْرَةِ الْمُنْتَقَىٰ

جبرائیل علیہ السلام کو زمین کی طرف اترنے کا حکم کرنا ہے اور ان کے ساتھ

وَهُمْ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَمَعَهُمُ الْوَيْلَةُ مَن تَوَرَّأَ هَاطُوا إِلَى الْأَرْضِ كَذِبٌ جَبْرِيْلُ

ستر ہزار فرشتے سدرۃ المنتقی کے رہنے والے ہوتے ہیں ان کے ساتھ نور کے چہندے ہوتے ہیں ہر جبہ زمین کی طرف اترتے ہیں

عَلَيْهِ السَّلَامُ لَوَاءَهُ وَالْمَلَائِكَةُ الْوَيْلَةُ فِي أَرْبَعِ مَوَاطِنَ عِنْدَ الْكُعْبَةِ وَعِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ

جبرائیل علیہ السلام پانچ جہتوں کا رویتا ہے اور فرشتے بھی ہے چہندے کا رویتے ہیں چار جگہوں میں کعبہ کے پاس اور حضرت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ مَسْجِدِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَعِنْدَ مَسْجِدِ طُورِ سَيْنَاءَ ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے پاس اور بیت المقدس کی مسجد کے پاس اور طور سیناء کی مسجد کے پاس پھر

يَقُولُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلْمَلَائِكَةِ تَقَرُّوْا فَيَتَفَرَّقُونَ فَلَا يَبْقَىٰ دَارٌ وَلَا حَجْرَةٌ

جبرائیل علیہ السلام کہتے ہیں فرشتوں سے پہلے جاؤ وہ پہلے جاتے ہیں سو کوئی مکان باقی نہیں رہتا اور نہ کوئی حجرہ

وَلَا بَيْتٌ وَلَا سَفِينَةٌ فِيهَا مُؤْمِنٌ وَمُؤْمِنَةٌ أَلَا دَخَلَتْ الْمَلَائِكَةُ فِيهَا إِلَّا

اور نہ کوئی گھر اور نہ کوئی کشتی جس میں کوئی مرد مؤمن یا عورت مؤمن ہو مگر فرشتے اس میں جاتے ہیں لیکن

بَيْتٌ فِيهِ كَلْبٌ وَخَزِيرَةٌ أَوْ حِمَارٌ مِنْ حَرَامٍ أَوْ صُورَةٌ فَيَسْجُدُونَ وَيَقْدُمُونَ

اس گھر میں فرشتے نہیں جاتے جس میں کتا ہو یا سور یا شرب یا جنب ہو حرام سے یا کوئی تصویر ہو تو سجدہ کرتے ہیں اور تقدیس

وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَاكَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ يَا مُرَّةَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَاكَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ يَا مُرَّةَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

ابن النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج فی جوف اللیل فی شہر رمضان فصلی فی

وَصَلَّى النَّاسُ بِصَلَوَتِهِ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةَ كَثُرَ النَّاسُ حَتَّى غَزَرَ الْمَسْجِدَ

نَافِلَةٌ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ حَتَّى خَدَعَهُ لَصِوٰةُ الْفَيْحِ فَلَمَّا صَدَّ الْفَيْحُ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ

اَلْاَمْرُ اَنْ لَا يَخْفَ عَلَى شَاكِلِهِ النَّيْلَةُ وَلٰكِنْ خَشِيتُ اَنْ تَفْرُضَ عَلَيْكُمْ صَلَاةَ

لَقَدْ فَتَحْنَا لَكَ ذَٰلِكَ وَأَنْتَ كَانُكَ تُغْنِي عَنْكَ كَثْرَتُهُمْ وَلَئِنْ رَأَيْتَ مُلُوكَ كَثِيرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ جُنُودُهُمْ فَلَا تَقْبَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا ۚ

نامہ ہم بعزمت فوقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والاقر علی ذلک فی ایام

اَفْتِ الْيَوْمَ بِكَ الصَّدِيقَ رَضِيَ وَصَدِّقُ الْخَلْقِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ اَتَمُّ

اے نبی! یہی ہے اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہونے والا وحی، جس سے تم کو اللہ کی طرف سے وحی پہنچانے کی ہمت ملے گی۔

جل مومن خطاب رفتے ہیں ان کو یہی حدیث سن کر امتیاز کی

مؤمنین قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ عزوجل یحب المؤمن الذی یؤتی ما یحتاج الیہ من اللہ عزوجل

یہ ہے خلیفۃ القدسؑ کے ہیں اردو نور سے ہی اس میں فرشتے ہیں جسکی کشتی امیر غزویل کے سوا

فَرُوجِلْ يَعْدُنَ اللَّهُ تَعَالَى عِبَادَةَ لَا يَفْقَهُونَ سَاعَةً وَأَدَانًا لِيَاكُمُ

رضوان استاذ توارثہم ان یزولوا الی الارض فیصلون مع بنی آدم فکل من مسم

مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُسَوِّدَةً سَعَادَةً لَا يَشْفَى لِعَدْلِهَا

ابن اقبال عمر مراد ڈاک فکھن احق یہذا فجمع للتراویح و سنہا و روی عن

عَلَىٰ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ إِذَا خَرَجَ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَسَمِعَ الْقُرْآنَ

میں نے ان کی حالتِ ساریت اور کجستہ ماہ رمضان کی یہی رات یہ ہے

عِنْدِي مِنَ الْكِرَامَةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

یہ ہے اس لئے ہندو اور عزت ہے جو کسی نے نہیں دیکھی اور کسی کان نے نہیں سنی اور نہ کسی آدمی کے دل میں اس کا خیال گذرے

قِيلَ إِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ لَيْلَةً الْقَدْرَ لَا يَدْعُ أَحَدًا مِنْ

بعض نے کہا کہ جبرائیل علیہ السلام جب شب قدر کو آسمان سے اترتے ہیں تو کسی آدمی کو مسلمان بنانے سے

النَّاسِ الْأَسْمَ عَلَيْهِ وَصَافِيهِ وَعَلَامَةُ ذَلِكَ تَشِعُّ أَرْجُلُهُ وَزُقُوقُ قَلْبِهِ وَ

نہیں چھوڑتے) مگر اوسپر سلام کرتے ہیں اور اس کو مسما فخر کرتے ہیں اور اسکی عداوت بدن کے بال کبڑے ہونا اور دل نرم ہونا اور

تَذْمِيعُ عَيْنِهِ وَلِهَذَا رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُخْنُومًا لِأَجْلِ امْرَأَةٍ

آجھوئے آتھو پیتے ہے اردھی دھراس ۱۰ بت کی کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے بارہ میں عنانک ہونے

فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مُحَمَّدُ لَا تَعْتَمِدْ فَإِنِّي لَا أَخْرِجُ أَمَّتِكَ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى أُعْطِيَ

تو اسہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمدؐ کہ میں نبی امی است کو دنیا سے نہیں نکالوں گا جب تک انکو

درجات الأنبياء وذلك أن الأنبياء عليهم الصلوة والسلام تنزل عليهم

یہ سیر دن کے درجے مذہبوں اور یہ یوں ہے کہ انبیاء علیہم السلام پر فرشتے رحمت اور

الْمَلِئِكَةُ بِالرُّوحِ وَالرَّسَالَةِ وَالْوَحْيِ وَالْكَرَامَةِ وَكَذَلِكَ أَنْزَلَ الْمَلِئِكَةُ عَلَى أُمِّكَ

رسالت اور وحی اور عزت لیکر اترتے ہیں ویسے ہی نبی امت پر فرشتوں کو اپنی طرف سے

فِي كِتَابَةِ الْقَدْرِ بِالتَّسْلِيمِ وَالرَّحْمَةُ مِنِّي **فَصَلِّ** وَالْأَمَارَةُ فِي أَهْلِ الْبَيْتِ الْفَدَا

سلام اور رحمت دیگر شہ قدسین پیغمبروں کا فصل اور نیلۃ القدر کی نشانی یہ ہے کہ اس دن کی

أَنْ تَكُونَ نَيْلَةً طَلْقَةً سَحْمَةً لَّاحَارَةً وَلَا بَارِدَةً وَقِيلَ لَا يَسْمَعُ فِيهَا نَبَأُ الْكَلْبِ

رات خوش آرام کی جوتی ہے جس میں گرمی اور سردی نہ ہو اور بعض نے کہا اس میں گتے کا ہونٹا نہیں سنا جاتا اور

تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَيْحَةً أَلَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ كَالطَّسْتِ تَكْشِفُ عَجَائِبَهُ لَا رَيْبَ أَلَيْسَ

اس بات کی وجہ کو سوچ چڑھتا ہے اوسکی روستی نہیں ہوتی مثل نہال کے ہوتا ہے اور اس رات کے عجب صاحب لون

وَالْوَلَايَةُ وَأَهْلُ الطَّاعَةِ لِمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ عِبَادِهِ عَلَى قَدَرِ

اور ویوں اہل طاعت کے لیے ظاہر ہوتے ہیں جنکے واسطے اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ بندوں میں سے کون سے بندے

أَحْوَالُهُمْ وَأَسْمَاءُ مَنْ فِي الْقُرْبِ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَصَلِّ وَصَلِّ

احوال اور اقسام اور مراتب کے موافق جوان کو قرابا ہی بین حاصل بین فصل اور تراویح کی نماز

سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيِّ لَيْلَةٍ وَقِيلَ لَيْلَتَيْنِ وَقِيلَ ثَلَاثَةٌ أَنْظِرُوهُ وَلَمْ

حضرت نبی مکرم ﷺ نے آپ نے اس کو سوائے اس بڑے اور بعض نے کہا دورات اول بعض نے کہا تین رات پہر صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کی انتظار

يُخْرِجُ وَقَالَ لَمُخْرِجَتُ لَفَرَضَتْ عَلَيْكُمْ ثُمَّ إِنَّهَا اسْتَدِيْمَتْ فِي أَيَّامِ عُمَرَ فَلَمَّا

مکمل اور فرمایا کہ زمین مخلوق کو ہم فرض ہو جاوے گی پہرہ پوشہ پڑھی گئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اسکو جو ہے

أُخِيفَتْ إِلَيْهِ لِأَنَّهُ ابْتَدَلَهَا وَأُحْدِثَ الْمَرْوِي فِي ذَلِكَ عَمْرًا لَشَرِّهِمْ أَمِ الْمُؤْمِنِينَ

انہی طرف منسوب ہوئی کیونکہ نبیوں نے اس کو شروع کیا اور اس میں حدیث مردی ہے حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا۔

شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَئِنْ لَبِثْتُ إِلَّا عَشْرًا فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ مَا كُنْتُمْ عَلَىٰ ذِكْرِِهِ وَلَا تَقُولُوا لِمَا كُنْتُمْ عَلَىٰ ذِكْرِهِ شَيْئًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ

اور اے اور اسوجہ سے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے اسکو اسطرح بڑھا ہے اور تراویح کا بڑھنا

بعد صلاة الفرض بعد ركنين سنة لان النبي صلى الله عليه وسلم هكذا

افرض نماز اور دوستوں کے بعد ہوتا ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو

صَلَاةَا وَهِيَ عَشْرُونَ رَكْعَةً يَجْلِسُ عَقِبَ كُلِّ لَعْنَتَيْنِ وَيُسَلِّمُ فِي خَمْسِ رُكُوحَاتِ

برطانیہ اور یہ نماز بس رکعت ہی مزدور رکعت میں نہیں اور سلام کرے
سو یہ ایک راحت کی علامت ہے

كل رابعة منها تروية وينوي في كل ركعتين أصلي ركعتي التراويح المسنونة

میں رکت میں جا رہا آرام کرنا ہے اور ہر دو رکت میں بیت کرے کہ میں دو رکت نماز تراویح مسنونہ پڑھتا ہوں

اِذَا كَانَ فَرْدًا وَاِذَا كَانَ اِمَامًا اَوْ مَامُوهُ فَسَبِّحْ اَنْ يَقْرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰٓئِ

اور ستمی کہ ترا دوید کہ یہاں رکست من

جبرائیلؑ اور جبرائیلؑ نام ہو یا مقتدی اور سحبت کہ تراویح کی پہلی رکعت میں ماہ

مِنَآذِلْ اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْفَاتِحَةِ وَسُورَةِ الْعَلَقِ وَهِيَ اَوَّلُ مَا سَمِعَ

منه في أول ليلة من شهر رمضان الفاضل وسورة المكي في آخره

سورہ نفاخہ اور سورہہ علی بن ابی طالب اور سورہہ اقرار باسم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حَتَّى يَخُوضَ فِيهِ غُلَامٌ مُذْمُومٌ

میں نے اللہ کی خلق ہے کیونکہ یہ پہلی سورہ قرآن کی ہے جو اترتی ہے ہمارے امام احمد بن

محمد بن حنبل رحمه الله عليه لذلك عند جميع الامم ارضوان

محمد بن سید اللہ علیہ السلام لکھنؤ کے نزدیک اور اس طرح تمام مامون کے نزدیک ہے رضوان اللہ

عليهم ثم يسجد في آخرها ثم ينهض فيبدأ بسورة البقرة ويسبح

علیہم السلام یسجد فی حركاتہ یبذل سورۃ البقرۃ و یسجد لہ ۱۰۰ راءۃ
 پھر اس کے آخرین سجدہ کرے پھر کھڑا ہو پھر سورۃ بقرہ شروع کرے اور امام کو سجدہ ہے

لَهُمْ كَمَا هُمْ لِسَمِ النَّاسِ جَمْعُ الْقَارِ فَقَدْ عَلِمُوا مِنْ الْاَوَّلِ

حکمہ کاملہ لیسمع الناس جميع القرآن فيقول على ما فيه من الاوامر و

فَاِذَا رَآهٗ سَاكِنًا فَاسْلُتْ

اور جو کچھ اور چیز کی اس سب سے واقف ہوں اور ایک ختمے زیادہ مستحب نہیں تاکہ

از این سخن در بیان این سبب سواست چون

وَيُشَقُّ ذَلِكُمْ عَلَى الْمَأْمُومِينَ فَيُضْمَرُ أَوْ تُحَقِّقُ السَّامَةُ وَيَكْرَهُ الْجُمَاعَةُ وَ

بدشاق نہ کرے نو لبر اجارین اور انکو تھکان لانی ہو

فَقُلْ لَهَا فِئْتُوهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ وَتَوَابٌ جَزِيلٌ فَيَكُونُ ذَلِكَ سَبِيلًا مَامٍ

ابو جعفر مومن ادس سے تو ادا لئے ہر اجر اور ثواب فوت ہو
تو یہ امام کے سبب ہوگا

عَظُمَ اللَّهُ فَيَكُونُ مِنَ الْأَمِينِينَ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مکانہ مٹا ہوگا تو وہ گنہگاروں سے ہو جاوے گا اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تَقَرُّوا بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَنُفِصِلْكُمْ
عَنِ النَّارِ وَأَمَّا الَّذِينَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الَّذِينَ فِي هَيْئَةِ
الْحَيَاةِ أُولَئِكَ
يَتَوَقَّعُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ
وَأَجْرًا كَثِيرًا

مَنْ كَانَ قَاعِدًا وَالْمَلَائِكَةُ تَسْلِمُ عَلَيْهِ مِنْ كَانَ نَائِمًا وَالْبَارِي سَجَّاهُ وَتَعَالَى سَلَامٌ عَلَى

عِبَادِهِ مَنْ كَانَ قَائِمًا كَمَا جَازَانِ تَسْلِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَهْلِ

الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ يَقُولُهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ فَجَازَانِ تَسْلِمُ عَلَى عِبَادِهِ الْأَكْبَارِ

فَالِدِنَا الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَ الْحَسَنَى الْعِزَابَةُ وَالسَّعَادَةُ فِي الْأَرْزَالِ الْفَائِنِ

عَنِ الْخَلْقِ الْبَاقِينَ بِالرَّبِّ الْمُطْمَئِنِّينَ إِلَى الْحَقِّ فَلَا يَنْفَعُ فِي لَيْلَةِ الْقَدَرِ بَقَعُهُ إِلَّا

وَعَلَيْهَا مَلَكٌ سَاجِدٌ وَقَائِمٌ يَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كِنِيسَةً أَوْ

بَيْعَةً أَوْ بَيْتَ النَّارِ أَوْ بَيْتَ الْوَتَنِ أَوْ بَعْضَ مَا كَيْدُهُمْ الَّتِي يَطْرَحُونَ فِيهَا

الْجَنَّةَ فَلَا يَزَالُونَ يَدْعُونَ لَيْلَتَهُمْ تِلْكَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ أَلَمْ يَجْعَلْ يَدْعُو

السَّلَامَ فَلَا يَدْعُو أَحَدًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ بِصَافِيهِ وَيَقُولُ

لَهُ إِنْ كُنْتَ فِي الطَّاعَةِ فَسَلَامٌ عَلَيْكَ بِالْقَبُولِ وَالْإِحْسَانِ وَإِنْ كُنْتَ بِالْمَعْصِيَةِ

فَسَلَامٌ عَلَيْكَ بِالْغَفْرِ وَإِنْ كُنْتَ بِالنُّومِ فَسَلَامٌ عَلَيْكَ بِالرِّضْوَانِ إِنْ كُنْتَ

فِي الْقَبْرِ فَسَلَامٌ عَلَيْكَ بِالرُّوحِ وَالرَّيْحَانِ فَهُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ

قِيلَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْلِمُ عَلَى هَلِ الطَّاعَاتِ وَلَا تَسْلِمُ عَلَى هَلِ الْعِصْيَانِ فَهُمْ

الطَّاعُونَ لَيْسَ لَهُمْ نَصِيبٌ فِي سَلَامِ الْمَلَائِكَةِ وَأَكُلِ الْحَرَامِ وَقَاطِعِ الرَّحِمِ وَالنَّمَاؤِ

أَكُلِ أَمْوَالِ الْيَتَامَى لَيْسَ لَهُمْ نَصِيبٌ فِي سَلَامِ الْمَلَائِكَةِ فَأَيُّ مَعْصِيَةٍ أَكْبَرُ

فِي سَلَامِ الْمَلَائِكَةِ تَسْلِمُ عَلَى هَلِ الطَّاعَاتِ وَلَا تَسْلِمُ عَلَى هَلِ الْعِصْيَانِ فَهُمْ

الطَّاعُونَ لَيْسَ لَهُمْ نَصِيبٌ فِي سَلَامِ الْمَلَائِكَةِ وَأَكُلِ الْحَرَامِ وَقَاطِعِ الرَّحِمِ وَالنَّمَاؤِ

اور فرشتے اور سپر سلام کرتے ہیں جو سوتا ہوتا ہے اور بار تھکے سجانے لیتے ہند و زمین کی اس پر
 عبادہ من کان قائما کما جازان تسلم الله عز وجل علی عبادہ المؤمنین من اهل
 السلام کرتا ہے جو کھڑا ہوتا ہے جیسے جاز ہے کہ اس پر سلام کرنا جنت میں اہل جنت میں سے
 الجنة فی الجنة بقوله سلام قوله من رب رحیم فجازان تسلم علی عبادہ الاکبار
 لے من ہند و زمین پر دلیل قولا تعالیٰ پروردگار مہربان کی طرف سے کہا عباد کے گناہ پر سلام ہو سوتا ہوتا ہے کہ سلام کر دے ہند و زمین کی
 فالديننا الذين سبق لهم من الحسنی العزابة والسعادة فی الارزال الفائین
 اور سابقین جتنے پہلے اس کی طرف سے تھکے اور عنایت اور سعادت ازل کے دن میں ہوتے ہیں وہ
 عن الخلق الباقيين بالرب المطمئنين الى الحق فلا ينفع في ليلة القدر بقعه الا
 خلق سے بچا ہو گیا ہیں رب کے ساتھ باقی ہیں اس کی طرف آرام پر تھکے ہیں سولیلۃ القدر میں کوئی ایسی جگہ نہیں
 وعليها ملك ساجد وقائم يدعو للمؤمنين والمؤمنات الا ان يكون كنيسة او
 جہر ایک فرشتہ ساجد قائم نہ ہو مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے دعا کرے گا مگر یہ کہ گرا ہو یا یہودیوں کی
 بيعة او بيت النار او بيت الوتن او بعض ما كيدهم التي يطرحون فيها
 عبادت گاہ یا آتش گاہ یا بت خانہ یا لوگوں کی دو بعض جگہیں جہان پلیدی ڈالتے ہیں
 الجنة فلا يزالون يدعون ليلتهم تلك للمؤمنين والمؤمنات ام جعل يدعون
 سو ہمیشہ وہ اس بات پر مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے دعا کرتے ہیں لیکن جہر اہل علیہ
 السلام فلا يدعوا احدا من المؤمنين والمؤمنات الا يسلم عليه بصافيه ويقول
 السلام سو مومن مردوں اور مومن عورتوں میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گا اس پر سلام کرے اور اس سے مصافحہ کرتے ہیں اور اس سے
 له ان كنت في الطاعة فسلام عليك بالقبول والاحسان وان كنت بالمعصية
 کہے ہیں کہ اگر تو طاعت میں ہے تو مجھ پر سلام ہو قبول اور احسان سے ساتھ اور اگر تو نافرمانی میں ہے تو
 فسلام عليك بالغفران وان كنت بالنوم فسلام عليك بالرضوان ان كنت
 تو مجھ پر بخشش کے ساتھ سلام ہو اور اگر تو نیند میں ہے تو مجھ پر سلام ہو خواب کی رضا مندی کے ساتھ اور اگر تو
 في القبر فسلام عليك بالروح والريحان فهو قوله عز وجل من كل امر سلام
 قبر میں کہ تو مجھ پر سلام ہو روح وریحان اور رحمت کے ساتھ سو یا اس پر عز وجل کا فرمودہ ہے ہر چیز سے سلام ہے اور
 قيل ان الملائكة تسلم على هل الطاعات ولا تسلم على هل العصيان فمنهم
 پوچھا کہ کہا کہ فرشتے اہل طاعت پر سلام کرتے ہیں اور گناہگاروں پر سلام نہیں کرتے سو بخیر اور ان کے
 الطمئ ليس لهم نصيب في سلام الملائكة واكل الحرام وقاطع الرحم والنماؤ
 طمئین نہیں فرشتوں کے سلام میں کہہ حرام کھانے والا اور لے کر رحم سے قطع کرے والا اور نماز اور
 اكل اموال اليتامى فهو لا ليس لهم نصيب في سلام الملائكة فاي مصيبة اعظم
 اکل مال یتیم ہے مال کہا تو ان سب کے لیے فرشتوں کے سلام میں کہہ حصہ نہیں سو کون سی مصیبت بہت بڑی ہے

فَعَزَّيْنَهُ وَقَالَ لَتَبِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ صَلَاتِهِ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا

بجاء العطش و رب قائم ليس له من قيامه الا السهر السلام عليك يا شهر الصيام

اور پیاس کے کچھ حاصل نہیں اور بہت دیر کر کے دکان کو گیا۔

شهر القرآن السّلام عليك يا شهر الأنوار السّلام عليك يا شهر المغفرة و

ان غفران السلام عليك يا شهر الله جات الحاجة من الدركات السلام عليك

يَا شَهْرَ التَّائِبِينَ الْعَابِدِينَ السَّالِمِينَ يَا شَهْرَ الْعَارِفِينَ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا

شہرِ اچھتہدینِ کسلاُم علیک یا شہرِ اَمان کُنْتَ للعاصِیَن حَسَا

وَالْمُتَّقِينَ أَنسَاءً سَلَامًا عَلَى الْقَنَادِيلِ وَالْمَصَارِيحِ الزَّاهِرَةِ وَالْعُيُونِ السَّاهِرَةِ وَ

الدَّمْعُ الهَاتِلَةُ وَالْحَارِبُ الْمُتَوَرِّقَةُ وَالْعِبْرَاتُ الْمُسْكِيَّةُ الْمُتَقَطِّرَةُ وَالْإِنْقَاسُ
 الشَّمْسُ وَالْبَهْرُ وَالْوَنُ اُورِجْ اَب رَشَن اُورِ اَسُون نَهْرُ وَنَهْرُ گَرِغَرِ وَالْوَنُ اِسْتِیْ هُوتِ دِلُونِ

الصَّاعِدَةِ مِنَ الْقُلُوبِ الْمُحْتَرِقَةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ قِبَلَتِ صِيَامِهِ وَصَلَوَاتِهِ

سائش جو کہنے والوں پر سلام کہو یا اے اللہ ہم کو اُن لوگوں میں سے کر جسے تُو نے روزہ اور نماز

بَدَّلَتْ سَيِّئَاتِهِ حَسَنَاتِهِ وَأَدْخَلَتْهُ بِرَحْمَتِكَ فِي جَنَّاتِكَ رَفَعْتَ دَرَجَاتِهِ يَا

۱۱۱

رَبِّهِ فَصَلَّى قَوْلَهُ قَدْ فُلِحَ فَأَلْغَا عَنْهُ وَجْهَيْنِ أَحَدَهُمَا الْقَوْزَ بِأَجْنَدِهِ وَالْأُخْرَىٰ

من النيران في الحق ومن الآفات والبيئات في الدنيا والتالي ايمن
 اور اگلے عالم کی پناہ اور دنیا میں آفتوں اور مصیبتوں سے بچنا اور دوسری دنیا میں اس

وَالسَّعَادَةُ بِالتَّوْفِيقِ لِمَا عَزَىٰ لِدُنْيَاكَ وَالْآخِرَةِ
 ہاں کی ذرا خواہش کے لیے توفیق کے سبب برکت اور نیک بختی پانا اہل آخرت میں بہشت میں ہمیشہ رہنا اسد

مِنْ هَذِهِ الْعَصَةِ يَمْضِي شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ عِقَابٌ مِّنْ

اس کیفیت سے ایسا ہیبت نہ کر جائے جو کہ اول رحمت ہو اور جس کا درمیان بخشش اور جس کا آخر آگ ہے

لَتَأْتِيَ لَكَ حَظٌّ فِي سَلَامٍ مِّمَّنْكَ رَبِّ الْعَصَاةِ وَالْأَبْرَارِ فَهَلْ كَانَتْ

اور تپجہ کو اس رب کے فرستون کے سلام میں کچھ حصہ نہ ہو جو گناہگار دن ور ٹیکو کارون کار ہی سوئین بہم

لَا يَبْعُدُكَ مِنَ الرَّحْمَنِ وَكَوْنُكَ مِنْ أَهْلِ الطُّغْيَانِ وَمُؤَافِقِ الشَّيْطَانِ وَخُلَيْلِ

[illegible]

حَلَّتْ سَاكِي سَبِيلِ الْمَيِّتَانِ وَلَعُدَّ وَجْهَكَ عَنْ سَاكِي سَبِيلِ الْحَيِّانِ وَفُجِّرَ اللَّهُ
 دوزخ کی راہ مٹنے والوں کے زبور پھٹنے کے اور سبب یہ ہے چوڑنے کے اس کی طاعت

۱۸۷۳ء کے راجہ کے لئے اور یہ ایک پورے

اسی کا ہے

طاعت من بیکہ الضرر والإحسان فشر رمضان شہر الصفاء وشہر الوفاء
جسے اللہ میں ضرر اور احسان ہے سو ماہ رمضان صفا فی اور وفا کا مہینہ ہے

تَبَرُّوا إِلَيَّ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا سَجْدًا تَلَاوَدُّوا عَلَيْهَا خَوْفًا مِنْ رَبِّكُمْ طَبَقَ اللَّهُ لَكُمُ الْفَخْرَ الْفَاحِشَ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ أَجْرَكُمْ أَتَوْا بِهَا بِرًّا وَرَحْمَةً مِنْ رَبِّكُمْ

وشهر الذریٰین وشهر الصادقین وادالم یوم نزل فی اصلاح
 اور یوم کا مہینہ ہے بہر جب اس کے تیرے دل کی

فَقُلْكَ وَأَقَامَكَ عَنْ مَعَاصِي رَبِّكَ وَحُائِنَةِ أَهْلِ لِسْقَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

اور تم کو تیرے رب کے گناہوں سے اذکار کرنے اور بہکت اور ننگار کو کون سے پہلے مین

وَوَضَعْنَا قُلُوبَكَ فَإِنَّ خَيْرَ رَجُلٍ مِنْكَ وَآيٌ بَقِيَّتُ بَيْنَكَ وَآيٌ فَلَاحٌ

شیرازی کی تو کون سی چیز تیرے دل میں تاثیر کرے گی پہر کو نسی پہلائی تجھ سے امید کجا دے گی ابد کو نسا افضل بحجین! اے

يُزِقُّ مِنْكَ فِتْنَةً يَا مُسْلِمِينَ مَا حَلَّ بِكَ وَاسْتَيْقِظْ مِنْ رِقْدِكَ وَغَفَّتْ

انظر الى الذين خرجوا من ديارهم وهم اجمعين الى مكة وهم يقولون انهم لن يصيبنا السيل فماتوا فيه

انظر الى لذي دهاك وشيخ يقيه شهرتك بالتوبة والاناية وممنع فيها

اور اپنے مافی نامہ ہیئت میں توبہ اور جو عیسیٰ پروردی کر اور اس میں

۱۰ سیف اور طاعت کے لئے من مبالغہ ارمان و وودعہا یا سیف

سفر اور طاعت کے فائدہ اور اپنا سیدنا اولوں کو کون مین سے ہو جائے جنکو رحمت اور بڑی مہربانی پہنچے ہے اور اسے

حضرت کرانٹو بہا کر اور اپنے غلامت مامے نفس پر بلند آواز اور نہ چون سے روئے جس بہت روزہ دار ہیں ۹۰

لَا يَصُومُ غَيْرُهُ أَبَدًا وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَا يَقُومُ بَعْدَ أَبَدٍ وَالْعَامِلُ يُحْطَىٰ أَجْرُهُ عِنْدَ

۱۸ اور رمضان کے سوا ابھی روزہ بڑا کہیں گے اور بہت قیام کرنے والے ہیں جو رمضان کے بعد کبھی قیام نہ کریں گے اور کام کر نیوالے کو اس کی ہزہ دہلا دے

رَأَاهُ مِنْ عَمَلِهِ وَقَدْ فَرَعْنَا مِنَ الْعَمَلِ فَيَكُنْ شِعْرِي أَمَقْبُولٌ صَيَامُنَا وَقِيَامُنَا

رخ ہونے ہی ٹھانی ہے ادرہم لئے کام سے فارغ ہو چکے ہیں سوکا گئے مجھے معلوم ہو کہ ہمارا روزہ اور قیام قبول ہوا یا

ضَرْبُ رِيحٍ وَجُوهَنَا يَا لَيْتَ شَعْرِي مِنَ الْمَقْبُولِ مَتَا فَهَنِيئِهِ وَمَنْ الْمُرْدُودِ مِنَّا

ہمارے مومن ہمارے گئے کائنات میں اُسکو جانتا جو ہم میں مقبول ہوا پھر ہم اُسکو مہار کباد دیتے اور جو ہم میں

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ يَعْنِي سَعِدُوا وَنَظِيرُهُ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَوَّجَ أَيْ

عزوجل نے فرمایا بیشک مومنوں نے سخاوت باقی لی ہے جب سخت ہوئے اور اس کی نظیر یہ آیت ہے جو لوگ سہارا دے کر بے شک نہایت

وَفِيَّ لِلزَّكَاةِ وَتَطْهِيرِهِ إِيمَانَهُ وَتَقْوَاهُ مِنَ الْآثَامِ وَأَمَّا مَنْ لَمْ يَزَلْ فَرَاغًا

یعنی جسکو زکوٰۃ اور سچے ایمان کے پاک رہنے اور کناہوں سے بچنے کی توفیق ملی اور جس نے زکوٰۃ نہ دی اور اسکی غلامی

لَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَفْلَحُ الْخَرْمُونَ أَيْ لَا يَفُوزُونَ وَلَا يَسْعُدُونَ وَأَمَّا قَوْلُهُ

[illegible]

من تزکی فقد اختلف فی ذلك فقال ابن عباس یعی من طهر من الشرک
جو پاک ہوا سو انکین اختلاف ہے پس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مراد یہ ہے کہ جو شخص ایمان رکھ کر

مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یا الایمان وقال احسن من نری یحییٰ لک صلیحاً وعملہ دریا دایما و
شرک سے پاک ہو اور حسن نے کہا میں تیرے لئے احسن ہے جو شخص نیک ہو اور اس کا عمل پاک بڑھنے والا ہو اور

قَالَ لَهُ الْاَوْصِيَا عَنِ بِهْ زَكَاةَ الْاَمْوَالِ كُلِّهَا وَقَالَ قَتَادَةُ وَعَطَا اَرَادَ بِهْ زَكَاةَ

[illegible]

الْفِطْرَ لَا غَيْرَ وَقَوْلُهُ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ قَصْدٌ فَقَدْ خَلَّفَ فِي ذَلِكَ أَيْضًا فَقَالَ

فطر ہے اور کچھ اور اس نجات کا فرمودہ اور اسے رب کا نام نہیں پھر نماز پڑھیں اس میں ہی اختلاف ہے سو اب

ابن عباسؓ معناه وحده الله تعالى حصيلة الصلوات الخمس ووال ابو سعید

عجاس نے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ کو ایک جانا اور باجون نمازین ہیں اور ابوسعید خدری

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

ان الجراج زكوة الفطر لرمضان كسيرة السهو للصلاة وفرض رسول الله

بن جراح نے کہا رمضان کا مہینہ و فطر نماز کے سہ روز ہو چکے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طَهْرَةً لِلصَّائِمِينَ مِنَ الرِّقَةِ فَكَأَنَّمَا جَارُنُ

نے صدقہ فطر روزہ دار کو بیہودہ گوئی سے پاکی کرنے کے لئے فرض کیا پس گو یا کہ وہ نقصان کا پورا کر بیٹوالا

لِلصَّائِمِ إِذَا دَخَلَ مِنَ النَّقْصَانِ بِأَلَانَامٍ مِنَ النُّعُو وَالرَّفِثِ وَالْكَذِبِ وَالْبَغْيَةِ

کے ہودہ دار کے لیے جو لغو اور بیہودہ اور جھوٹ اور غیبت اور غیبت

وَالنِّمَّةُ وَأَكْلُ الشَّهَائِ وَالنَّظَرُ إِلَى الْمُسْتَحْسَنَاتِ فَبُجِّلَتِ الْفِطْرَةُ مُكْفَرَةً هـ

اور یہی اور مسجد والی پیرانے کے کہے اور کو بھورت کھڑوں کو دسے دیکھ لے ہوں سے امین نقصان آئے یہ حدیث

مقیمہ للصیام جابرۃ لها کالتوبۃ للذنوب الاستغفار لہا والسجود لیسیر

فَكَانَ الْإِسْلَامُ دِينًا لِلْعَالَمِينَ

فلما ان اسجد فلهو سر عر عیما للشیطن اذ كان هو السید بے
 یلے کدے پس جیسے سجدہ ہو شیطان کے شرمندہ اور غوار کرنے کے لیے شروع ہوا کیونکہ وہی اس میں باعث بنا

[illegible]

يَوْمَ الْفِطْرِ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْفِطْرِ

لے عید الفطر کے دن بخشش پائی اور روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے اور

خَرَجَ النَّاسُ إِلَى الْجَنَّةِ أَطْلَعَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ فَيَقُولُ عِبَادِي لِي صُمْتُمْ وَلِي صَلَّيْتُمْ

لوگ جنگل کو نکلے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر نظر کرتا ہے پس فرماتا ہے میرے بندو تم نے میرے لئے روزہ رکھا اور میرے لئے نماز پڑھی

أَنْصِرُوا مَغْفُورَ الْكُفْرِ وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوٹ جاؤ گئے ہوئے اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَيْلَةُ الْفِطْرِ يَوْفَى اللَّهُ تَعَالَى فِيهَا أَجْرُ مَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَيَا مَرْءَ اللَّهِ تَكَا

عید الفطر کی رات کو فرمایا اللہ تعالیٰ اس رات جس نے ماہ رمضان کا روزہ رکھا اور اس کو مزدوری دیتا ہے پھر عید الفطر

عَذَابُ الْفِطْرِ لَكَ تَكْتَبُهُ فَيَهْبِطُونَ إِلَى الْأَرْضِ يَقُومُونَ عَلَى أَفْوَاهِ السَّكَنِ

کی صبح اپنے فرشتوں کو حکم کرتا ہے وہ زمین کی طرف اترتے ہیں اور کوہوں کے مہموں اور رستوں کے سنے کی جگہوں پر

وَمَجَامِعِ الطُّرُقِ فَيَنَادُونَ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ إِلَّا الْإِنْسَ وَالْجِنَّ

کہے ہو کہ جگہ پر ہیں اے آواز سے جو سب مخلوق سوا آدمیوں اور جنوں کی سنتے ہیں

يَا أَقْلَهُ تَخَيَّرْ أَخْرِجُوا إِلَى رَبِّكُمْ عِزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ لِقَائِهِ وَيُعْطِي الْجَزِيلَ وَيَغْفِرُ

اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت اپنے رب عزت اور بزرگی والے کی طرف نکلو جو توبہ کا عمل قبول فرماتا ہے اور ثواب بڑا دیتا ہے اور بڑا

الذَّنْبُ لِعَظِيمٍ فَاذْأَبْرِزُوا إِلَى مَصْلَاكُمْ وَصَلُّوا وَدَعُوا لِمِ يَدِ عِزِّهِمُ الرَّبِّ

گناہ عظیم کرتا ہے پس جب وہ اپنی عید گاہ کی طرف نکلے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں پھر دعا گار

تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَاجَةً لَا قَضَاهَا وَلَا سُؤَالَ لَا أَجَابَهُ وَلَا ذَنْبًا لَا غَفْلَهُ

برکت والا بلند ہوئی کوئی حاجت نہیں جو پورا نہ کر دے اور نہ کوئی سوال گراؤ کو قبول فرمائی اور نہ کوئی گناہ مگر اسے بخش

فَيَنْصَرِفُونَ مَغْفُورًا لَهُمْ وَفِي حَلِيقَتِ بْنِ عَبَّاسٍ وَإِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْفِطْرِ

پھر وہ لوٹتے ہیں گئے ہوئے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ جب عید الفطر کی رات ہوتی ہے

سُمِّيَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ الْجَائِزَةِ وَإِذَا كَانَ عَذَابُ الْفِطْرِ بَنَّا اللَّهُ مَلَائِكَتُهُ

تو اس رات کا نام لیلۃ الجائزہ رکھا جاتا ہے اور جب عید الفطر کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو

فِي كُلِّ لَبْلَادٍ فَيَهْبِطُونَ إِلَى الْأَرْضِ فَيَقُومُونَ عَلَى أَفْوَاهِ السَّكَنِ وَيَنَادُونَ

ہر گہرہ میں پہنچاتا ہے وہ زمین کی طرف اتر کر کوہوں کے سروں پر کھڑے ہوتے ہیں اور ایسے آواز سے بکارتے ہیں

بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ كُلُّ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا الْإِنْسَ وَالْجِنَّ فَيَقُولُونَ يَا أُمَّةَ

جو کوئی شخص جسے اللہ پاک نے پیدا کیا ہے سوا جنوں اور آدمیوں کے سنتا ہے یوں بکارتے ہیں اے حضرت

مُحَمَّدٌ أَخْرِجُوا إِلَى رَبِّكُمْ كَرِيمٍ يُعْطِي الْجَزِيلَ وَيَغْفِرُ الذَّنْبَ لِعَظِيمٍ فَاذْأَبْرِزُوا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر دعا گار بزرگ کی طرف نکلو جو بڑا اجر دیتا ہے اور بڑا گناہ بخش دیتا ہے پھر جب وہ اپنی

إِلَى مَصْلَاكُمْ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ تَكْتَبُهُ يَا مَلَائِكَتِي فَيَقُولُونَ لَبَّكَ

عید گاہ کو نکلے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے اے میرے فرشتو وہ عرض کرتے ہیں ہم حاضر ہیں اور حکم بحال دیکھو بار بار تیار رہیں

یہی باتی حالت
پہلے سے دنیا
طالب اگر تیر ایمان
سنت ہو تو تیرا
دفعہ کس کی لکھا
کہ وہ آپ کی سنت
بجا اور اگر ایمان
علم ہو تو تیرا دلیف
توکل ہے اللہ سے
فرمایا اور اسے یہی
ہر سارے اور فرمایا
جو شخص صبر کرے
اور جو شخص صبر کرے
وہ سارے کا یہی
اور سب کا یہی
فرمایا ایک حدیث
کہ جس نے صبر کیا
کرے وہ لوگ کوئی
اس کی جو اس نے
شیخ توکل کا اور

عِدِّيْهِ وَقَوْمَهُ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ

حضرت علیؑ اور انکی قوم کی عہدہ ہے اس لئے نے فرمایا (علیؑ سے عرض کیا) اے ہمارے پروردگار! ہمیں ایک خواجہ مسلمان

لِنُعِيدَ الْآلَافَ وَأُخْرَانَا وَإِيَّةَ مَنْكَ آيَةٌ وَذَلِكَ أَنَّ الْخَوَارِجِينَ قَالُوا يَحْيَىٰ

اور جو کتاب پہلے اور پچھلے کے لئے عیدِ اربعہ کی ایک لسانی بکا خرابیت تک اور اسکی وجہ یہ تھی کہ حواریوں نے حضرت عیسیٰ

مَلِكِهِ السَّلامُ هَلْ يَسْطِيعُ رَبُّكَ اَنْ يَنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبٌّ ثُمَّ لَمْ نَدْرِكْ لَكُمْ الْمَوْتَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ
اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبٌّ ثُمَّ لَمْ نَدْرِكْ لَكُمْ الْمَوْتَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ
اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبٌّ ثُمَّ لَمْ نَدْرِكْ لَكُمْ الْمَوْتَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ

سَمَاءُ قَالَتْ لَهُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الْفَتْنُ وَالشَّيْطَانُ الْمُبِينُ ۚ

سلمان سے عیسے اور نئے فرمایا اللہ سے ڈرو اس کو ایمان نہ لائے گا اگر تم ایمان رکھتے ہو کیونکہ اگر وہ

فَإِنْ أَرَأَيْتُمْ كَذَّبْتُمْ بِهَٰؤُلَاءِ قُلُوبُهُمْ لَا تَعْقِلُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّا جَعَلْنَا نَارًا تَلْهُو سَعْدُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

۱۰۸

مؤمنان کے لئے سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ وہ ایمان اور تقویٰ کی طرف متوجہ نہ رہیں۔

لَقَدْ صَدَقْتَ يَا نَبِيَّ وَرَسُولُ وَتَكُونُ عَلَيْهَا يَعْنِي عَلَى الْمَائِدَةِ مِنَ الشَّاهِدِينَ

وہم کہ ہم نے نبی اور رسول ہونے میں کچھ امتیاز نہیں دیکھا۔ لیکن اور یہ ہم نے سچا دیکھا ہے کہ جو نبی اور رسول ہوں گے ان کے پاس

مَنْ فِي سِرِّيٍّ ذَا رَجْعٍ إِلَيْهِمْ وَخَوَارِيقُ هُمُ الَّذِينَ أَجَابُوا عِيسَى حِينَ

وَمِنْهُمْ الْقِدِّيسُ الْفَرِيسِيُّ الَّذِي يَكُونُ فِي الْكَلْبَةِ وَهُوَ الَّذِي يَكُونُ فِي الْكَلْبَةِ وَهُوَ الَّذِي يَكُونُ فِي الْكَلْبَةِ

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴۷۶

۴۷۷

۴۷۸

۴۷۹

۴

ثِيَابِهِمْ أَتَاعَشْرَ رَجُلًا قَالَ لَهُمْ عِيسَىٰ مِنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ يَعْزِي مِنْ

مرد ہے جب ملے علیہ السلام نے کہا ہے میرا اسطین کون مدگار بنے یعنی میری کون

صبری مع اللہ علی اہل لہو و الطغیان یدعوہم الی طاعۃ اللہ و العالیٰ موحیداً

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ خُذْ النِّصَارَ اللَّهُ فَتَرَكُوا مَعِيشَتَهُمْ وَاتَّبَعُوا عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہا تم اس کی راہ میں مدد کرنا۔ جن سیراؤنہوں نے اپنی معاش کی صورت چھوڑ دی اور عیسے علیہ السلام کے پیچھے

يُخَوِّنُ مَعَهُ إِنَّمَا تَوَجَّهْ مِنَ الْأَرْضِ فَيَرُونَ الْعَجَائِبَ فِي الْمَجَرَاتِ الَّتِي تَجْرِي فِي

جوانے کا ہاں ہے

یہاں علیہ السلام قای و دین جاعوا و احبا جوارا بطاعہ سزا پر سے پیدا
کی ہوئے تھے جب کہیں وہ بیوکے ہوئے اور انکو کہنے کی حاجت پڑتی تو علی علیہ السلام اچھا نہیں

خَرَجَ مِنَ الْأَرْضِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُم رِّغْفِينٌ وَلِنَفْسِهِ كَذَلِكَ وَكَانَ جَبْرِيْلُ

تھے اور زمین سے اون میں کے ہر ایک کے واسطے دور وائی نکال دیئے اور اپنے واسطے ہی اس طرح کرتے اور جبرائیل

چھوڑ کر چلے گئے
 میں نے بھی بڑے
 سوچا ہوا ہی ہوئی
 کہ میں اور قرآن
 جب کہ تم کو دے
 پیچھے نہیں ہے
 کہ سوچا ہوا کوئی
 محمد علی احمد علیکم
 السلام ربنا کا بیٹے
 ہر ایک سنا اور قرآن

پہر ان خودن کے
چروٹی سے وہ نقل
پہر تو لایا ہو گا
کلا اور کراہ کر سکی
اور بھی تو میری خواہش
اور یہ بھانسنے
نقل سے ورنہ کیا
میرا اور خدا میں
میرا نہ کہ میرا
اس کا اس کا

أَبَا الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَأَمَّا الْعِيدُ الثَّانِي فَهُوَ عِيدُ قَوْمِ مَوَى

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیابا جو سب مخلوق کو بہترین اور دوسری عید حضرت موسیٰ علیہ السلام

كَلِمَةُ الرَّحْمَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَقِيلَ لَهُمْ يَوْمَ

خطبہ اسلام کی قوم کی سویہ جی اسد سزوجل نے فرمایا سہار وسید ہا وقت زینت کا دن آواو بعض نے کہا اس ن کا نام

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

الزينة لانه عز وجل زين موسى قومه باهلال عليهم قراون وقوميه

حضرت کا دن ایسا ہے ہوا کہ اسے عز و جل نے سو سے ادا کی قوم کو زینت دی اوکے دشمن زخموں اور اسکی قوم کے ہلاک کرنے سے

فمنهم من قالوا لا والله ما نرى في كتابنا ولا في كتابكم شيئا مما تقولون

خارج من بيوتهم وسبعون نسرا وبيوتهم مملوءة وسبعون نسرا

پہرہ فرعون اور اس قوم کے ساتھ جبر کا دور چلے اور بعض نے کہا یہ ہے (۱۷) اور اس کے ساتھ

سَبْعَ يَافَاةٍ عَصَا وَحِيلَ وَجَعَلُوا فِي وَسْطِ الْعِصَى لُكْفَةً بِأَحْيَالِ النَّبِيِّ وَالْخَلْقِ

سات سو کھڑی اور رستے تھی اور انہوں نے عثمان بن کے درمیان پارہ رکبہ کو انکو رسوں سے لپیٹا اور لوگ

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

قيام علي الرضا، واشتد حر الشمس في الازينق فسعت العصي الملتفة بالرجال

کریم زمین پر کھڑے تھے اور سورج کی گرمی سخت ہوئی تو بارہ بیکھلا۔
عصا سیون سے پیسے ہوئے دروئے کے

١٠٠٠

تَحْيِلُ النَّاسِ بِأَحْيَاتِ سَعَى وَرَيْحَى ۝ حَرَكَ فَأَوْجَحُ لِقَائِهِمْ جِئَهُ مُوسَى

لوگوں کو کمان گزرا کہ یہاں سب بہن دوڑتے حالانکہ وہ ملتے نہ تھے پس موسیٰ ابھی قوم پر لپے جی مین ڈرے

عَلَّا قَوْمَهُ قَالَ لَمَّا بَيَّنُّوهُمُ أَنَّ الَّذِي فَعَلُوهُ خُفْيٌ فَنَقَضْنَا مَائِظَهُمْ أَوْ تَرَدُّنَا

[illegible][illegible]

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَمَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

دراس تعالیٰ موسے علیہ السلام سے فرمایا اور اپنا عصا ڈال دے پس جانکب یہ انکجا جھوٹ بنا یا ہوا نکل جاوے گا

[Handwritten musical notation]

فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ كَأَصْبَحٍ مُسْتَبَدِّلٍ

ناگہان وہ سانس بڑے سادغ کی طرح اور اسکی دونوں آنکھیں آگ سی جلتی ہیں

وَمِنْهُمْ مَن قَالَتْ مَصَنَعَةُ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَفِيٌّ

[illegible]

دہشت اور بے گیت میں اس جو پہ پہنوں نے جادو اور سیونج اور عصا و فن نو مار لیا تھا اور صرف نہ کیا تو انکو

اللَّهُ بِمَنَازِلِهِ وَيُغْنِيهِ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ بِمَا كُنْتَ تَعْمَلُ

بَلِّغِ الرُّكْبَ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُنُوا وَاسْمُوا اللَّهَ وَلَا تَرْفَعُوا أَوَامِرَهُ أَنْ يَجْلِسُوا

حَلَقًا حَلَقًا فَجَلَسُوا وَكَلَّمُوا وَسَمَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى شَبِعُوا وَهُمْ خَمْسَةُ أَلْفٍ رَجُلٍ

قِيلَ لَهُمْ الْفَرْجُ رِجْلٌ وَثَنَانِ مَانَةِ رَجُلٍ ۖ أَمْرَأَةٌ مِّنْ بَيْنِ فَقِيرٍ وَجَانِعٍ وَبَيْنَ مَنْ لَهُ

بعض نے کہا وہاں کی راز اور عورت ہے جہن فقیر اور جہن جو کے اور وہ

فَاقَةً إِلَى رَعِيفٍ وَاحِدٍ فَصَدَّوْا كُلَّهُمْ شَيْعًا يَخْدُونَ دَرَكًا وَإِذَا مَا عَلَيْهِمُ الْهَبَةُ

وَرَفَعَتِ السَّفَرَةَ إِلَى السَّمَاءِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ قَالَ فَاسْبَعُوا مِمَّنْ فِي الْقِبْلَةِ مِنْكُمْ أَيُّكُمْ يَأْتِيكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

وَلَمْ يَنْزِلْ غَيْثًا حَتَّىٰ مَاتَ وَبَرِيَّ كُلِّ دَمِينٍ وَبَسِيَّ كُلِّ رَيْحِيٍّ وَفَانِ سَمَائِهِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوا لَعَنُوا الْعَمَلِينَ الَّذِينَ كَانُوا أَقْوَامًا فَسُخِّرُوا لَكُمْ ذُلًّا لَوْ أَنَّ الْإِنْسَانَ فَهَّمَّ خَالِصًا لَافْتَرَاهُ لَكِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ بِالْمُنَافِقِينَ

وَعَمَّا مِّنَ الْفَصْلِ رُبْعَةٍ وَخَمْسِينَ مِثْقَالًا

فَإِنْ أَتَىٰ مُؤْمِنٌ مِّنْكُمْ مُّؤْمِنًا فَيُتْلَىٰ عَلَيْهِ مَا فِي الذِّكْرِ فَلْيُصَلِّ عَلَيْهِمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ إِنَّكَ أَعْيُنُ الْمَرْءِ لَنَبْصِيرٌ

تَعَالَىٰ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ الْمَاءَ فَسَخَّيْنَاهُ لِلْغُلَامِ عَزَّوَجَلَّ وَهُم بِبَنَامِ خَنَازِيرٍ وَهُوَ

ذَٰلِكُمْ وَلَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ امْرِئَاتِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ اَوْ يَكْفُرُوا بِالْاٰيٰتِ الْكُبٰرِ

طعام محمد وصددر عنها اجمع الغفیر و اجمع الکثیر و هی بحال

اور وہ ۴-۱۰-۷۵

[illegible]

وَلِيْفُكُم مِّنْ
عَالَمِينَ - وَمِنْغَضُ
أَمْرًا أَعْمُونَ
مِّنْهُنَّ مَن
أَلَّهِ النَّارُ
وَمِنَ الْمَرْءِ
مَن يَكْمُنُ -

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَمْشِي مَعَهُ وَبِرَّهِ الْعَجَائِبُ وَيُؤَيِّدُ وَيَنْصُرُهُ بِالْأَشْيَاءِ فَمَا زَالَ عَلَيْهِ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ اُسْكَ سَاتِہ ہر تہے اور انکو عجیب عجیب نعمتیں دیکھاتے اور بہت چیزوں سے انکی تائید اور مدد کرتے ہوئے
 عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَرَى بَنِي إِسْرَائِيلَ لِعَجَائِبِ وَلَمْ يَزِدْهُمْ ذَلِكَ إِلَّا بَعْدًا
 عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بنی اسرائیل کو ہمیشہ عجیب عجیب نعمتیں دیکھاتے اور یہ سب کو ان کو عیسے علیہ السلام
 مِنْ تَصْدِيقِهِ وَاتِّبَاعِهِ حَتَّى خَرَجَ يَوْمًا مَعَهُ خَمْسَةُ آلَافٍ بِطَرِيقٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ
 کی تصدیق اور پیروی سے دور ہی دور پرٹنے کے سوا کچھ نہ بڑا تاہم انکے کہ عیسے علیہ السلام کے ساتھ باہر نکلے بنی اسرائیل کی طرف
 وَسَأَلُوهُ الْمَائِدَةَ مَعَ الْحَوَارِيِّينَ فَقَالَ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ عِنْدَ
 اور حواریوں کے ساتھ ان سے خواجہ کا سوال کیا پس عیسے بن مریم صلوٰات اللہ علیہ نے اسوقت عرض
 ذَلِكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا
 کیا یا اللہ ہمارے پروردگار ہم پر ایک خوب آئندہ آسمان پر سے انار جو ہمارے چلے اور پہلے کے لیے عید ہو
 يَقُولُ تَكُونُ عِيدًا لِمَنْ كَانَ فِي زَمَانِنَا عِنْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ وَتَكُونُ عِيدًا لِمَنْ بَعْدَنَا
 یعنی جو ہمارے زمانے میں آئندہ اترے وقت حاضر ہوا اسکے لیے عید ہو اور جو ہمارے بعد ہو اسکے لیے عید ہو
 وَتَكُونُ الْمَائِدَةُ آيَةً مِنْكَ أَرْزُقْنَا بِهَا عِيسَى الْمَائِدَةَ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ مِنْ غَيْرِكَ
 اور آئندہ تیری ایک نشانی ہو اور ہمیں روزی دے یعنی آئندہ ہمارے اور کوسے روزی دینے والوں سے بہتر ہے
 فَأَنْتَ خَيْرُ مَنْ يَرْزُقُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي مُنْزِلُهَا بِعِيسَى الْمَائِدَةَ عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ
 کیونکہ تو بہرے دینے والے سے بہتر اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں بیشک وہ یعنی آئندہ تمہارا رون کا بہرہ جو کون تم میں سے کفر کرے
 بَعْدُ مِنْكُمْ أَيْ بَعْدَ نَزُولِهَا مِنْكُمْ فَإِنِّي أَعِذُّ بِهِ عَذَابًا لَا أَعِذُّ بِهِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ
 یعنی آئندہ اترنے کے بعد بہرہ میں اسے ایسا عذاب کروں گا جو کسی کو کو کون میں ویسا عذاب نہیں کیا ہو گا
 فَأَنْزَلَهَا اللَّهُ عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْاٰحِدِ مِنَ السَّمَاءِ سَمَكًا طَرِيًّا وَخَبْزًا رَقَاقًا وَمَرًّا وَقِيلَ
 سوا اللہ تعالیٰ نے انوار کے دن آسمان سے انہر ایک ایک چھلی تازی اور ایک کیچڑ اور ایک کھجور اتاری اور بعض نے کہا
 كَانَتْ لِسَفَرَةٍ فِيهَا سَمَكٌ مَسْنُونٌ وَعِندَ إِسْهَامٍ مِلَّةٌ وَعِندَ ذُنَيْبِهَا خَلٌّ وَفِيهَا خَمْسَةٌ
 ایک دست خوان تھا جس میں ایک چھلی بیوی بیوی تھی اور اسکے سر کے پاس نمک تھا اور اسکے دم کے پاس سرکہ اور اس میں کچھ
 أَرْغِفَةٌ عَلَى كُلِّ رَغِيفٍ زَيْتُونَةٌ وَخَمْسُ مَآنَاتٍ وَمَرَاتٍ قَدْ نُصِدَ حَوْلَهَا
 روٹی تھیں ہر روٹی پر ایک زیتون کا پھل اور کچھ انار اور کچھ زیتون تھیں انکے گرد گندنا کے
 مِنَ الْبُقُولِ مَا خَلَا الْكُرَاتِ وَقِيلَ إِنَّ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَا أَصْحَابَهُ وَهُمْ
 سوا سب نہ کاری تھی اور بعض نے کہا عیسے علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے فرمایا جب وہ ایک
 جُلُوسٌ فِي رَوْضَةٍ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ فَجَاءَ ثَمْعُونُ بِسَمَكَيْنِ صَغِيرَيْنِ
 باغ میں بیٹھے تھے تم میں سے کسی کے پاس کچھ ہے تو حضرت ثمعون دو چھوٹی چھوٹی چھلیاں
 وَخَمْسَةُ أَرْغِفَةٍ وَجَاءَ آخَرُ كِشْيٍ مِنَ السَّوْنِيِّ فَعَمِدَ عِيسَى فَقَطَعَ مَا صَغَرًا
 اور کچھ روٹیوں لائے اور ایک اور شخص سولہا پھر عیسے علیہ السلام نے قصہ کیا اور ان چھلیوں کو کاٹ کر چھوٹا چھوٹا کیا

یہاں تک کہ انکے
 کے آفتون اور کفر
 شیطان اور کفر کی
 اور حواریوں سے
 ساری قرآن و حدیث
 میں مذکور ہے کہ ان
 کے اور ان دونوں
 کا عمل نہ تھا بلکہ
 اس سبب کی اور ان
 دونوں پر عمل
 کرنے کے لیے
 کر کے بندہ وہاں
 اور بہت چیزیں
 کی حالت
 ان مقامات و
 الشایعۃ و
 ان شیعہ
 کہ عیسے علیہ السلام
 قال فی انکار ان
 والاصحاب ما فی انکار
 یا من کما عیسیٰ

بِالتَّحْمِيدِ وَفِي قَلْبِهِ الْمَعْرِفَةُ وَالْيَقِينُ وَعَلَى عُنُقِهِ رَدَاءُ الْإِسْلَامِ وَفِي وَسْطِهِ

مِنْطَقَةُ الْعِبَادَةِ وَمَعْدَنُهُ الْحَارِبُ وَالْجَوَامِعُ وَالْمَسَاجِدُ وَمَعْبُودَةُ رَبِّ

الْعِبَادَةِ وَالْبَرِيَّةِ ثُمَّ التَّضَرُّعُ مِنْهُ وَالسُّؤَالُ وَتَقَابُلُهُ الرَّبُّ بِالْإِجَابَةِ وَالنُّوَالِ

تَمَّ بِحُلَّةِ دَارِ الْكِرَامَةِ وَالْجَنَانِ وَالْكَافِرُ يَذْهَبُ إِلَى الْعِيدِ وَعَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْخَيْرِ

وَالْقُنْدَلُ وَعَلَى أذنيه خَتَمُ الْغَفْلَةِ وَالْجَبَابُ عَلَى عَيْنَيْهِ عِلَامَةُ السُّهْرِ وَالشَّهَوَاتِ

وَعَلَى لِسَانِهِ خَتَمُ الشَّقَاوَةِ وَالْإِبْعَادُ وَعَلَى قَلْبِهِ ظِلْمَةُ التَّكْرَةِ وَالْجُحُودُ وَعَلَى

وَسْطِهِ زَنَارُ الْفِرْقَةِ وَالشَّقَاوَةِ وَالنِّشْقَاقِ وَمَوْضِعُهُ السِّبْعَةِ وَالْكَنَاسِ أَوْبِتُ

النَّارُ وَمَعْبُودَةُ الْوَتَنِ وَالْأَصْنَامُ وَمَصِيرُهُ أَخْرَاجُهُ إِلَى جَهَنَّمَ وَالنِّبْرَانُ فَصْلُ

لَيْسَ الْعِيدُ بِلَيْسِ النَّاعِمَاتِ أَكُلُ اللَّطِيبَاتِ وَمَعَانِقَةُ الْمُسْتَحْسَنَاتِ وَ

الْمُتَعَمِّقُ بِاللَّذَاتِ وَالشَّهَوَاتِ لَكِنَّ الْعِيدَ يَظْهَرُ عِلَامَةُ الْقَبُولِ لِلطَّاعَاتِ

لِغَيْرِ الذَّنُوبِ وَالْخَطِيَّاتِ وَتَبْدِيلُ السَّيِّئَاتِ بِالْحَسَنَاتِ وَالْبَشَارَةِ

بِارْتِفَاعِ الدَّرَجَاتِ وَالْخَلِيقَةِ وَالطَّرَفِ وَالْهَبَاتِ الْكَرَامَاتِ وَالشَّرَاحِ الصُّدْرِ

بِنُورِ الْإِيمَانِ وَسُكُونِ الْقَلْبِ بِقُوَّةِ الْيَقِينِ مَا ظَهَرَ عَلَيْهِ مِنَ الْعَلَامَاتِ وَالْفَخَارِ

بِحُجُورِ الْعُلُومِ مِنَ الْقَلْبِ عَلَى الْأَلْسِنَةِ وَأَنْوَاعِ الْحِكْمِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ كَمَا

قِيلَ إِنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي يَوْمِ عِيدِ

موسم عید کا ذکر ہے اور اس کے دل میں معرفت اور یقین اور اس کی گردن پر اسلام کی بادور اور اس کی کمر پر
منطقۃ العبادۃ و معدنہ الحارِب و الجوامع و المساجد و معبودۃ رب
العبادۃ و البریۃ ثم التضرع منه و السؤال و تقابله الرب بالاجابة و النوال
تتم بحلۃ دار الکرامۃ و الجنان و الکافر یذهب الی العید و علی رأسہ تاج الخیر
و القنصل و علی اذنیہ ختم الغفلۃ و الجباب علی عینہ علامۃ السهر و الشهوات
و علی لسانہ ختم الشقاوۃ و الابعاد و علی قلبہ ظلمۃ التکرۃ و الجحود و علی
وسطہ زنار الفرقۃ و الشقاوۃ و النشقاق و موضعہ السبعۃ و الكناس اوبت
النار و معبودۃ الوتن و الاصنام و مصیرہ اخراجہ الی جہنم و النبران فصل
لیس العید بلیس الناعمات اکل اللطیبات و معانقۃ المستحسنات و
المتعمق باللذات و الشهوات لکن العید یتصور علامۃ القبول للطاعات
لغیر الذنوب و الخطیات و تبدیل السیئات بالحسنات و البشارۃ
بارتفاع الدرجات و الخلیقۃ و الطرف و الهبات و الکرامات و الشراح الصدر
بنور الایمان و سکون القلب بقوۃ الیقین ما ظهر علیہ من العلامات و الفخار
بحجور العلوم من القلب علی الالسنۃ و انواع الحکم و الفصاحۃ و البلاغۃ کما
قیل ان رجلا دخل علی علی بن کرّم اللہ و وجہہ و رضی اللہ عنہ فی یوم عید

يَسْرُونَ إِلَى الْجَنَّةِ إِلَى مَنَازِلِهِمْ الَّتِي أَعَدَّ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ

بیشک کی طرف چلیں گے اور مکاروں نے اسے تعالے نے اور ان کے لئے تیار کیے ہیں اور ان میں وہ کہہ رہے ہیں جو

الأنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ عَمَّا آتَيْنِ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ

دینی کا مہینہ اور آنکھیں بہن لذت کا مہینہ اس قسم کی چیزوں سے بچو۔ آنکھ نے دیکھا اور زبان نے سنا اور نہ آدمی کے دل پر خیال

سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ إِلَّا مَا أَخْفَى لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

اور ان کے لئے فرمایا سو کوئی جس میں جانا جو کہ جس کے لئے آجھوں کی ہندک سے چیار کہا ہے بہے میں ان کا مون کے

عَمَلُونَ وَأَمَّا الزَّاعِبُ فِي الدُّنْيَا فَمُوفِي نِيَّاحَةٍ وَبَكَاءٍ وَعَنَاءٍ مَسْدُودٍ عَمَّا فِي الْقَوْمِ

اور دنیا میں رغبت کرنا مالِ نمونہ اور رونے اور رنج میں جو کمال اپنی دنیا کے سبب اور حرام اور مشتبہ

نَالِ الْيَوْمِ بِدِينَاهُ وَتَنَاوُلِ الْحَرَامَ وَالشَّهَاتِ وَتَخْلِطُهُ فِي طَاعَةِ رَبِّهِ وَهُوَ يَرِي

چیزوں کے کہنے اور پسندے رب کی عبادت میں ملانے سے اول نعمتوں سے

كَانَ فِي الْجَنَّةِ فَلَا يَصِلُ إِلَيْهِ حَتَّى يُخْرِجَ مِمَّا عَلَيْهِ مِنَ الْحَقُوقِ وَالْكَافِرِيَّاتِ

کاجاد کا جن میں لوگ ہونے حالانکہ وہ اپنا مکمل پشت میں دیکھتا ہو گا اور اس میں عامہ سبک گاہ جب تک ان حقوق نہ لے لیں جو اس پر ان کے

وَوَيْلٌ لِلْبُشَيْرِ مَا قَدَّعَيْنَ وَانْكَشَفَ لَهُ مِنْ أَنْوَاعِ الْعَذَابِ الشَّكَالُ وَالْهُوانُ

اور ان کو بھل جاوے گا۔ تم کو عذاب اور عقوبت اور حواری اور

هَلَاكِ وَالْخُلُودِ فِي النَّارِ وَإِذَا رَأَى الْأَعْلَامَ قَدْ نَشَرْتَ وَالْأَلْوِيَةَ قَدْ ضَرَبْتَ

دن اور آگ میں ہمیشہ رہنا اور جب دیکھے دشمنوں کو کھڑے نہ کیے اور جیڑے لگائے نہ کیے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ

۱۔ السلام اور انشائون والوں کو یاد کرنا جبکہ من کے پکارنے والے دارالسلام کی طرف اللہ کے حکم سے

بَارِقَةٌ رَبِّ الْأَنَامِ إِلَى ذِكْرِ السَّلَامِ بِأَمْرِ السَّلَامِ وَإِذَا رَأَى صُفُوفَ قَدِ اسْتَمَلَّتْ

یہاں مخلوق کے رب کی
نیر اور شرف منوہ چونکہ ان کے
اور جہاں کے صفین
کامل ہو گئیں

فَلَمَّا لَقِيَ قَدْ جَمَعَتْ فَلْيَدْرُؤُوفَ الْخَلْرِئِ بَيْنَ يَدَيِ الْجَبَّارِ وَصُفُوفَ

نومبر کے سامنے خلائق کا لہرا ہونا اور

وَأَرْوَاهُ الْيَوْمَ النَّشْرَ الَّذِي فِيهِ تَطْهَرُ الْأَسْرَارُ وَإِذَا رَأَى النَّاسَ قَدْ

بعض دیگر روایات میں ہے کہ حضرت علیؓ نے اپنے بیٹے حضرت حسنؓ کو جو اس وقت چھ سال کا تھا، اپنے ہاتھ میں لے کر اپنے گھر سے نکلے اور حاکم کو کھڑک سے روک دیا۔

فكل يرجع الى ما قد قسم له من دار او مسجد او خان فليذهب

وہی بہرہ اگر ایک ہزار روپے کا ہو تو اس کا نصف یعنی پانچ سو روپے

مَعْرِفَ الْخَلَائِقِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ مَلَكُ الْمَنَانِ الَّذِينَ إِلَى الْجَنَّةِ أُولَى التَّارِ

کاملاً اظہار احسان کر غدا کے لئے اسے ستمیشت کھڑن یاد روزِ کرم طن مانا باد کرے

قَالَ وَالْعِظَةُ وَالْأَمْتَانِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُنْفَرُونَ فِي ثَلَاثِينَ

بہارِ حیات

وَهُوَ يَأْكُلُ الْخُبْزَ الْحَشَكَ فَقَالَ لَهُ الْيَوْمُ يَوْمُ الْعَبْدِ وَأَنْتَ تَأْكُلُ الْخُبْزَ الْحَشَكَ

خشتِ دلی کہا رہا تھا بہر حضرت علیؑ کو اس نے کہا آج عید کے دن تو خشتِ دلی کہا کرتا ہے

نَاْعِيدُ وَكُلُّ يَوْمٍ لَانْصَحَ اللهُ فِيهِ فَهَوَلْنَا عِيدُ فَيَنْبَغِي لِكُلِّ عَاقِلٍ اَنْ يَتْرَكَ

ہم آج اسکے لئے جیہ ہے جہکاروزہ قبول ہوا اور اسکی کوشش کی قسم ہوئی اور اسکا گناہ بخشا گیا آج بھی ہماری

سَنَاعِدُ وَكُلُّ يَوْمٍ لَّأَنفَعُ لِلَّهِ فِيهِ فَهَوِّنَا عِيدَ فَيَسْجِي لِكُلِّ عَاقِلٍ أَنْ يَتَرَكَ
ہی ہماری عید ہے اور جس دن ہم اسے کہ نافرمان نہ کریں و سیدن ہماری عید ہے پس ہر عقل مند کو اور جسے کہ وہ غلطی نہ کرے

۱۰۰

لَنْ نَظَرَ إِلَى الظَّاهِرِ وَلَا يَتَّقِدْ بِهِ بَلْ يَكُونُ نَظْرُهُ فِي يَوْمِ الْعِيدِ نَظْرُ التَّفَكُّرِ وَالْإِعْتِبَارِ

لظہر چوڑھے اور اسکا بعد نہ کرے بلکہ اوسکی نظر عید کے دن غور سے دکر کرے اور عجمت پڑھے مین ہو

فِي شِبْهِ الْعِيدِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَلْيَذْكُرْنَاهُ الصَّوْمُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ سَمَاءِ صَدْرِهِ

وقیامت کے دن کے مشابہ کیسے پہر قیامت کے دن صور پھونکنے کو یاد کرے ہر دستہ کے نے

رُؤُوسُ السُّلْطَانِ لَيْلَةَ الْعِيدِ وَإِذَا بَاتَ النَّاسُ لَيْلَةَ الْعِيدِ فَقَدْ فَاسْتَبَرَّ الْعِيدُ

زائے کیونٹ عید کی رات میں اور جب لوگ عید کی رات کو اپنی حید کی منتظر

متاھبین له فذكر الرقود بین النفتین اذا رآی الناس صبیحة یوم العید

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَبِّكَ فَقُلِ إِنَّمَا هِيَ إِتْرَافَةٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيُضِلَّ اللَّهُ أَعْيُنَهُمْ وَلِيُكَلِّمَ الْكَافِرَ الْغُلَامَ الْكَافِرَ

سُئِلَ تِبَارِي كَيْسَ سَوَاهِدِينَ تَوَدُّوْنَ لِيَحْمِلُوْنَ كَيْسَ دَرِيْسَانَ كَاسَوْنَامَا دَارِيْسَ اَوْ رَجَبًا لَوْ كُنُوْا كُوَيْمِدَكَ دُنَىٰ كَيْسَ مَبْصُوحًا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَبِّهِمْ ذِكْرًا لِلْعَالَمِينَ

تکلف کے مختلف احوال اور حد سے جاس اور رنگون میں اور ہر ایک نے

دری رحمة واحد مسلم مسرور و اهل معصية معصوم امين في دار

اور

ثم المشرق مع غير محبوب على وجهه مسحوباً وما من لما قال عز من

جبرم مشرک کرنا چاہتا ہے منہ براوٹا پڑا کہینہی جاتا ہے یا خود دھلتا ہے جیسے اوسنے فرمایا، جو یونہی لون میں عزت والا ہے

مُحْسِنِ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ فَإِذَا رُكِنًا عَدِ النَّجَائِبِ وَنَسَقَ الْمُجْرِمِ

وَأَسْرًا مَبْعُوثِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَا أُولَٰئِكَ إِلَّا رِجَالٌ لَّيْسَ لَهُمْ شَأْنٌ عِندَ اللَّهِ
سَدَنٌ كَجِبْرِ بَرِيذٍ كَارُونَ كَوَادْ هَادِيَةً رَمَنْ كَيْطَفُ جَهَانُ يَعْنِي أَوْشُونُ بِرِسْوَارُ

[Faint, illegible handwritten notes]

روز کی طرت انھیں کے لئے ہے اور زہد اور عارف و الیدل ہو ایدل فی راحۃ و روضہ

فَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَكَ بِالْبَيِّنَاتِ لَعَلَّكَ تَهْتَدُ

عند ملیہم و عجبورہم تحت ظل العرش علیہم الخلیۃ الخلل و انوار الطاعات
بہ بادشاہ اور دوسرے کے پاس عرش کے سامنے کئے ہوئے اور زبور ادا کئے ہوئے اور عبادتوں

...عَلَيْكُمْ سَلَامٌ

والمعارف علی وجوہہم ظاہرۃ وھي نضرة ومشرقة و بین اید یوم مواید
اور مع فتون کے نورائے موبوں پر ظاہر ہو گئے اور وہ تازے اور چمکتے ہو گئے اور ان کے سامنے خواجے ہو گئے

1396 1397 1398 1399 1400 1401 1402 1403 1404 1405 1406 1407 1408 1409 1410 1411 1412 1413 1414 1415 1416 1417 1418 1419 1420 1421 1422 1423 1424 1425 1426 1427 1428 1429 1430 1431 1432 1433 1434 1435 1436 1437 1438 1439 1440 1441 1442 1443 1444 1445 1446 1447 1448 1449 1450 1451 1452 1453 1454 1455 1456 1457 1458 1459 1460 1461 1462 1463 1464 1465 1466 1467 1468 1469 1470 1471 1472 1473 1474 1475 1476 1477 1478 1479 1480 1481 1482 1483 1484 1485 1486 1487 1488 1489 1490 1491 1492 1493 1494 1495 1496 1497 1498 1499 1500 1501 1502 1503 1504 1505 1506 1507 1508 1509 1510 1511 1512 1513 1514 1515 1516 1517 1518 1519 1520 1521 1522 1523 1524 1525 1526 1527 1528 1529 1530 1531 1532 1533 1534 1535 1536 1537 1538 1539 1540 1541 1542 1543 1544 1545 1546 1547 1548 1549 1550 1551 1552 1553 1554 1555 1556 1557 1558 1559 1560 1561 1562 1563 1564 1565 1566 1567 1568 1569 1570 1571 1572 1573 1574 1575 1576 1577 1578 1579 1580 1581 1582 1583 1584 1585 1586 1587 1588 1589 1590 1591 1592 1593 1594 1595 1596 1597 1598 1599 1600 1601 1602 1603 1604 1605 1606 1607 1608 1609 1610 1611 1612 1613 1614 1615 1616 1617 1618 1619 1620 1621 1622 1623 1624 1625 1626 1627 1628 1629 1630 1631 1632 1633 1634 1635 1636 1637 1638 1639 1640 1641 1642 1643 1644 1645 1646 1647 1648 1649 1650 1651 1652 1653 1654 1655 1656 1657 1658 1659 1660 1661 1662 1663 1664 1665 1666 1667 1668 1669 1670 1671 1672 1673 1674 1675 1676 1677 1678 1679 1680 1681 1682 1683 1684 1685 1686 1687 1688 1689 1690 1691 1692 1693 1694 1695 1696 1697 1698 1699 1700 1701 1702 1703 1704 1705 1706 1707 1708 1709 1710 1711 1712 1713 1714 1715 1716 1717 1718 1719 1720 1721 1722 1723 1724 1725 1726 1727 1728 1729 1730 1731 1732 1733 1734 1735 1736 1737 1738 1739 1740 1741 1742 1743 1744 1745 1746 1747 1748 1749 1750 1751 1752 1753 1754 1755 1756 1757 1758 1759 1760 1761 1762 1763 1764 1765 1766 1767 1768 1769 1770 1771 1772 1773 1774 1775 1776 1777 1778 1779 1780 1781 1782 1783 1784 1785 1786 1787 1788 1789 1790 1791 1792 1793 1794 1795 1796 1797 1798 1799 1800 1801 1802 1803 1804 1805 1806 1807 1808 1809 1810 1811 1812 1813 1814 1815 1816 1817 1818 1819 1820 1821 1822 1823 1824 1825 1826 1827 1828 1829 1830 1831 1832 1833 1834 1835 1836 1837 1838 1839 1840 1841 1842 1843 1844 1845 1846 1847 1848 1849 1850 1851 1852 1853 1854 1855 1856 1857 1858 1859 1860 1861 1862 1863 1864 1865 1866 1867 1868 1869 1870 1871 1872 1873 1874 1875 1876 1877 1878 1879 1880 1881 1882 1883 1884 1885 1886 1887 1888 1889 1890 1891 1892 1893 1894 1895 1896 1897 1898 1899 1900 1901 1902 1903 1904 1905 1906 1907 1908 1909 1910 1911 1912 1913 1914 1915 1916 1917 1918 1919 1920 1921 1922 1923 1924 1925 1926 1927 1928 1929 1930 1931 1932 1933 1934 1935 1936 1937 1938 1939 1940 1941 1942 1943 1944 1945 1946 1947 1948 1949 1950 1951 1952 1953 1954 1955 1956 1957 1958 1959 1960 1961 1962 1963 1964 1965 1966 1967 1968 1969 1970 1971 1972 1973 1974 1975 1976 1977 1978 1979 1980 1981 1982 1983 1984 1985 1986 1987 1988 1989 1990 1991 1992 1993 1994 1995 1996 1997 1998 1999 2000 2001 2002 2003 2004 2005 2006 2007 2008 2009 2010 2011 2012 2013 2014 2015 2016 2017 2018 2019 2020 2021 2022 2023 2024 2025 2026 2027 2028 2029 2030 2031 2032 2033 2034 2035 2036 2037 2038 2039 2040 2041 2042 2043 2044 2045 2046 2047 2048 2049 2050 2051 2052 2053 2054 2055 2056 2057 2058 2059 2060 2061 2062 2063 2064 2065 2066 2067 2068 2069 2070 2071 2072 2073 2074 2075 2076 2077 2078 2079 2080 2081 2082 2083 2084 2085 2086 2087 2088 2089 2090 2091 2092 2093 2094 2095 2096 2097 2098 2099 2100 2101 2102 2103 2104 2105 2106 2107 2108 2109 2110 2111 2112 2113 2114 2115 2116 2117 2118 2119 2120 2121 2122 2123 2124 2125 2126 2127 2128 2129 2130 2131 2132 2133 2134 2135 2136 2137 2138 2139 2140 2141 2142 2143 2144 2145 2146 2147 2148 2149 2150 2151 2152 2153 2154 2155 2156 2157 2158 2159 2160 2161 2162 2163 2164 2165 2166 2167 2168 2169 2170 2171 2172 2173 2174 2175 2176 2177 2178 2179 2180 2181 2182 2183 2184 2185 2186 2187 2188 2189 2190 2191 2192 2193 2194 2195 2196 2197 2198 2199 2200 2201 2202 2203 2204 2205 2206 2207 2208 2209 2210 2211 2212 2213 2214

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن
مدرسة للعلماء وداراً
للهدى والرشاد
والذي جعل في كل آية
دروساً وعبراً
والمعاني والآيات
التي لا تحصى
والله اعلم بالصواب

اَلَا اِرَاهِيْكُمْ خَيْلَ الرَّحْمٰنِ وَفِيْهِ نَبِيُّ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكَبَّةُ الشَّرِيْفَةُ قَالَ اللهُ
 طَوَّاسُكُمْ سَوَاكُمْ كَاثِبُكُمْ تَوَكَّلْ نَبِيْنِ هُوَ الْاَوَّلُ نَبِيْنِ نُوْحٍ هُوَ تَابِعُكُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ نَبِيٌّ قَبْلَهُ

قَالَ وَادْعُ أَهْلَهُمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ فَاسْمِعِلْ أَلَايَةً وَفِيهِ الْكُرَّمُ اللَّهُ مُوسَى
اور جب ابراہیم سے منکر بنیادین اچھاتے تھے اور اسمعیل احوال آیت تک اور انہیں دونوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام

جاد تو اس حیدر
 اپنے پیاسی بطن
 سے تھوکتا
 شرفِ اعلیٰ
 معذرتِ الکنوز
 الذکا بین
 الذکا بین
 آوازِ اعلیٰ
 والفیض
 منہا جنتہ الملو
 للقدی مہ

فِيهِ افْتَاتَحَ نَزَلَ الْقُرْآنُ الْاَحَدُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا
 مِنْ مَدْيَنَ إِلَى مَكَّةَ وَكَانَ فِي يَوْمِ الْاَحَدِ الْاَوَّلِ مِنْ رَجَبِ الْاَوَّلِ مِنْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَارْبَعِينَ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ

والصلاة وبقية ما أتت به الرضوان فانزل الله تعالى اذ يبعثونك تحت الشجرة
 انك انت المرسلون من بين الرضوان يومئذ لا تهابون الله انما تهابون الناس والله يمحيط
 بجميعهم

اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب

اور بعض نے کہا کہ اگر آپ سو رہے ہیں تو سب سے پہلے جہنم کے لیے دعا کی جائے گی۔

اور انہی جو سبیل میں

ابو البركات عن الفضل بن محمد عن أحمد بن علي الحافظ بإسناد

عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال سيد الشهور شهر

مُضَانٌ وَأَعْظَمُهَا خَرْمَةٌ وَالحِجَّةُ وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ

قصہ الاصفہانی قال بننا ابو سعید الحسن بن علی بن سہدان قال أخبرنا عبد

ابن محمد الزرق قال أخبرنا أبو بكر البزار قال أخبرنا أبو كامل الفضل بن الحسين

الحديث قَالَ نَبَانَا أَبُو عَاصِمٍ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

لِلَّهِ وَلَا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جُلُودُ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ

آپ نے فرمایا: جہاد ہی اللہ کی راہ میں مگر وہ شخص جس کو لڑی زبان اور مال سے محالہ ہو بہرہ

۱۰۷
۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴۷۶

۴۷۷

۴۷۸

۴۷

لَا يَفْظُ بِإِسْنَادٍ عَنْ حُمَيْرَةَ بْنِ خَالِدٍ الْأَخْزَاعِيِّ عَنْ قُصَّةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يُقَالُ أَلْتِ أَرْبَعًا

اٹھ اے اپنی اسناد سے جبیر بن خالد غزالی سے اس نے حضرت حفصہؓ سے کراہنوں سے کہا ۷۲ چیزوں کو

يُنْكَرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُهُنَّ صَوْمَ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ وَعَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِّنْ

خبر رسالت اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑے نہایت دھوکے دس دنوں کا روزہ اور عاشورا اور ہر مہینے کے تین

وَكُلَّتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْبُرْكَاتِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَسَدٍ

ن کار دروہ اور مہر کی دور کستین مرض سے پہلے اور ہم کو خوب دینی سکیم ابوالہر کا تے حمزہ بن مہر

الحسن الوراق بإسناده عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى

ماہنامہ رواق سے اپنی اسناد سے سعید بن المسیب سے اوستے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اوستے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَدَمٍ أَحَدًا إِلَّا لِلَّهِ تَعَالَى أَنْ يَتَعَدَّ لَهُ فِيهِ مِنْ

کہ عید اور کرم سے کہ آپ نے فرمایا
کوئی دن نہیں جس میں اللہ کی عبادت اس قدر نفع دے کہ زیادہ پہنچاری ہو ذی الحج

صَامَ يَوْمَ فِالْعَدِ صَامَ سَنَةً وَآمَلَاةً فَنَصَّ

اس دن کو "دنِ ایک" کہتے ہیں۔ اس دن کو روزہ سال بہرے کے روزے پر ہے اور ایک رات کا قیام سال بہرے کے

المسنة واخذنا الشذائم التي كانت عند الحسن بن احمد الميموني

الکامل ہے اور جو کہ قہروری شیعہ ابوالہرکات نے حسن بن احمد مغیری کے لئے اسناد سے محمد بن

النَّصَابُ رَعِيٌّ جَارٌ رَفِيعٌ النَّصَابُ رَعِيٌّ جَارٌ رَفِيعٌ النَّصَابُ رَعِيٌّ جَارٌ رَفِيعٌ

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

ابن ابی شیبہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی تو آپ نے اپنے صحابہ کرام کو حکم فرمایا کہ تم میری جگہ پر بیٹھ جاؤ اور میری جگہ پر بیٹھ کر میری جگہ پر بیٹھ جاؤ۔

وَاللَّطِيفُ أَسْكَنُ حِكْمُهُ الْعِثْمُ وَأَمَّا بَقَاةُ الْخَامِ وَهُوَ فِيهِ الْعِبَادَةُ

[illegible]

مَا أَفْضَلُ لِقَاءِ الْغَائِبِ إِذَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پس فی مقدمہ الوردہ فی باب الغیر احب الیہا لیسبح ابوالبرکات
 مل ذلک مجر کی دس دینوں کی غارتگر دوہین اس کے کہ اس کی خبر دی
 شیخ ابوالبرکات ہے

عن أبي عبد الله محمد بن علي بن محمد بن أحمد بن محمد بن علي بن أبي طالب

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سیدنا عروہ بن ایوب رضی اللہ عنہما عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال

[illegible]

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُضِيَ لِي يَوْمَ الدُّنْيَا عَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ قِيلَ وَلَا مِثْلَهَا
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا مِثْلَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ عَفَرُ وَجْهَهُ فِي لُتْرَابٍ آخِرْنَا
 الشَّيْخُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عَنْ الْقَاصِقِ أَبِي الْمُظَفَّرِ هَذَا بِنِ إِسْرَاهِيلَ الْبُخَارِيِّ النَّسَقِي
 بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُحِبُّ السَّمَاعَ يَعْنِي الْغَنَاءَ وَكَانَ إِذَا أَهْلَ هَلَالِ
 ذِي الْحِجَّةِ أَصْبَحَ صَائِمًا فَاتَّصَلَ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 فَاحْضَرِ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى صِيَامِ هَذِهِ الْأَيَّامِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا
 أَيَّامُ مِشَاعٍ وَأَيَّامُ أَحْيٍ فَأَجِبْتُ أَنْ يَشْرِكُنِي اللَّهُ تَعَالَى فِي دَعَائِهِمْ فَقَالَ لَبِئْسَ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِعَدِّ كُلِّ يَوْمٍ تَصُومُهُ عِتْقُ بَائِدَةٍ رَقَبَةٍ وَمِائَةُ بَدَنَةٍ تَهْدِيهَا
 وَمِائَةُ فَرَسٍ تَحْمِلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَالِكِ
 عِتْقُ أَلْفِ رَقَبَةٍ وَأَلْفُ بَدَنَةٍ وَأَلْفُ فَرَسٍ تَحْمِلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 فَإِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ فَالِكِ عِتْقُ أَلْفٍ قَبْلَهُ وَأَلْفُ بَدَنَةٍ تَهْدِيهَا وَأَلْفُ فَرَسٍ
 تَحْمِلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصِيَامُ سَنَةٍ قَبْلَهَا وَسَنَةٍ بَعْدَهَا وَآخِرُنَا الشَّيْخُ
 أَبُو الْبَرَكَاتِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ الْعَمَلِ
 الصَّالِحِ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي يَوْمَ التَّشْرِيقِ قَالُوا يَا رَسُولَ
 اللَّهِ

بہاں سے کہہ کر فرمایا دنیا کے دنوں میں سب سے بہت بزرگ ذی الحجہ کے دن میں بعض نے کہا ان دنوں میں عمل کی مثل
 وہ عمل ہی نہیں جو اس کی راہ میں ہو کیا کہ ان دنوں کی مثل اس کی راہ میں ہی نہیں مگر جو شخص صیام یا سنا سے میں آلودہ کرے اور کوئی شہر
 شیخ ابو البرکات نے قاصی ابو المظفر ہناد بن ابراہیم بخاری سے
 اپنی اسناد سے عطاء بن ابی رباح سے اسے کہہ سنے حضرت عائشہ سے سنا انہوں نے کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 دماغ میں ایک شخص سماع یعنی غناء رکھتا تھا اور جب ذی الحجہ کا چاند
 دیکھتا تو روزہ رکھتا سو یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ سے فرمایا
 اس مرد کو حاضر کرو پس آئے اوس سے فرمایا ان دنوں کے روزہ رکھنے پر تجھے کس چیز نے آمادہ کیا اوس نے عرض کیا یا رسول اللہ
 عبادت اور چمکے دن میں دوست رکھتا ہوں کہ اس دعا سے ان لوگوں کی دعا میں مجھے شریک کرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اوس سے فرمایا تیرے بچے ہر دن کی کتنی کے برابر جس کا تو روزہ رکھتا ہے ایک سو غلام آزاد کرنے اور سو اونٹ ہدیہ دینے
 اور سو گھوڑوں کا نوابی خبر اس عزم کی راہ میں سوار کیا جائے ہر جب یوم الترویہ ہوگا تیرے لیے
 ہزار غلام آزاد کرنے اور ہزار اونٹ قربانی دینے اور ہزار گھوڑوں کا جہیز اس عزم کی راہ میں سوار کیا جائے نواب ہے
 ہر جب عزم کا دن ہوگا تیرے لیے دو ہزار غلام آزاد کرنے اور دو ہزار اونٹ جھکو تو ہدیہ دینے اور دو ہزار گھوڑوں کا نواب ہے
 جہیز اس عزم کی راہ میں سوار کیا جائے اور ایک سال دس سے پہلے اور ایک سال دس سے بعد کے روزہ کی نوابی خبر دی
 ابو البرکات نے اسے اسناد سے سعید بن جبیر سے اوسے ابن عباس سے کہ انہوں نے فرمایا کوئی دن نہیں جس میں نیک
 عمل اس عزم میں بہتر نہ ہو راہوں دنوں سے یعنی ایام تشریق کے دنوں میں عمل کرنے سے صحابہ نے عرض کیا یا رسول

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَإِيَّاهُ وَإِنْ صَلَّاهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيْلٍ إِلَى الْعَشْرِ أَحَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى

وہ روزہ اس کو دینا اور اگر دس راتوں میں سے ہر رات میں نماز پڑھتے ہو اس سے

الْبُزْدُوسُ لَا غَلَا وَهِيَ أَعْنَهُ كُلِّ سَيِّئَةٍ وَقِيلَ لَهُ اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةِ

روزہ میں غلہ نہ کرے گا اور اس کی ہر برائی سے بچ جائے گا اور اس کو کہا گیا کہ اپنے عمل سے

وَصَامَ نَهَارَهَا وَصَلَّى لَيْلَهَا وَدَعَا بِهَذِهِ الدُّعَاءِ وَالْكَرَّ النَّضْرَ عَرَبِيًّا يَدْعُو اللَّهُ

پورا روزہ صوم کیا اور اس کی رات میں نماز کی اور اس کے دعا پڑھنے اور اس کے دعا پڑھنے کے

تَعَالَى يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا مَلِكُ تَقِي الشَّهْدَ وَالْأَيَّ قَدْ عَفَرْتُ لَهُ وَأَشْرَكْتُهُ بِالْحَاجِّ

کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے دوستوں کو کہ جو کہ میں نے اس کو عفو کیا اور اس کے

لِي بَيْتِ اللَّهِ قَالَ فَتَسْتَبِشِرُ الْمَلَائِكَةُ بِمَا يُعْطَى اللَّهُ تَعَالَى ذَلِكَ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ

میں نے اس کو عفو کیا اور اس کے دعا پڑھنے اور اس کے دعا پڑھنے کے

صَلَاتِهِ وَدُعَائِهِ فَصَلِّ وَالْعَشْرَ خَمْسَةَ أَنْبِيَاءَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ الْأَوَّلُ عِشْرَةُ

سب سے دیا فصل اور دس چیزیں ہیں جن پر انبیاء علیہم السلام کی

دَمٌ وَهُوَ أَنَّهُ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ حَوَاءَ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ ضَلْعِهِ الْأَيْسَرِ الْقَصِيرِ وَ

اس کا نام دیا کہ حوا علیہا السلام اور اس کے

هُوَ نَائِمٌ فَاسْتَبَقَظَ مِنْ سِنْتِهِ فَرَأَى حَوَاءَ جَالِسَةً عِنْدَهُ فَقَالَ لَهَا مَنْ أَنْتِ

وہ نائم تھا اور اس نے اپنے سنی سے بیدار ہو کر اس کو دیکھا اور اس سے پوچھا کہ

قَالَتْ لَكَ فَأَرَادَ أَنْ يَمْسَهَا فَقِيلَ لَهُ لَا تَمْسُهَا حَتَّى تَعْطَى مَهْرَهَا قَالَ إِنْ هُوَ

کہا کہ تو نے اس سے تمسک کرے تو کہا گیا کہ اس سے تمسک کرے گا مگر اس سے عفو کیا

نَاهِرَهَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هُوَ أَنْ تَصِلَ عَلَى نَبِيِّ الْإِسْرَافِ عَشْرًا فَذَلِكَ مَهْرُهَا

کہا کہ اس سے اس کا مہر ہے کہ تو روزہ پڑھے اور اس کے

وَالثَّانِي عَشْرًا بِرَأْسِهِمْ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِذَا ابْتَدَأَ

دوسرا عشرت پر ان کے سر پر خلیل الرحمن علیہ السلام کا

بِرَأْسِهِمْ رِيَّةً يَكَلِّتُ فَاثْمَرُ وَهِيَ عَشْرُ خَصَالٍ خَمْسٌ مِنْهَا فِي الرَّأْسِ الْفَرْقُ وَ

ان کے سر پر ریت کا ثمر ہے اور اس کے

فِي الشَّارِبِ السَّوَاكُ وَالْمُضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَخَمْسٌ فِي الْبَدَنِ وَهِيَ

دھونے کا سواک اور مسواک اور دھونے کا

تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَتَغْفُلُ الْبَطْنِ وَالْحَتَانُ وَحَلَقُ الْعَانَةِ وَتَحْلِيلُ الْأَصَابِعِ

انگوٹھ کا قلم اور پیٹ کا

لَمَّا التَّمِيزُ بِرَأْسِهِمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ هَذِهِ الْخَصَالُ الْعَشْرَةُ أَكْرَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

جب ان کو تمیز کرنے پر ان کے

میں کلمہ پڑھنا اور اس کے دعا پڑھنے اور اس کے دعا پڑھنے کے

مَنْ أَحْيَى لَيْلَةً مِنْ لَيَالِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ فَكَأَنَّمَا عِبَدَ اللَّهَ عِبَادَةً مِنْ حَجٍّ وَاعْتَمَرٍ
جس ذی حجہ کی دس راتوں میں کوئی ایک رات زندہ رکھی گو یا اس نے اللہ کی عبادت دس شخص کی سی عبادت کی جو ایک سال ہر سال ہر سال
طُولُ سَنَةٍ وَمَنْ صَامَ فِيهَا يَوْمًا فَكَأَنَّمَا عِبَدَ اللَّهَ تَعَالَى سَائِرَ سَنَةٍ وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو
نور اور عمرہ کرتا رہا اور جسے اندون میں ایک دن روزہ رکھا گو یا اس نے اللہ تعالیٰ کی تمام سال عبادت کی اور ایک شیخ ابو البرکات نے
الْبَرَكَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الشَّاهِدِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
خبر دی محمد بن محمد بن عبد العزیز شاہد سے ابی اسناد سے جعفر بن محمد
ابْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ
بن علی بن حسین سے اس سے اپنے باپ محمد بن علی سے اس سے اپنے باپ علی بن حسین زین العابدین سے
عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
اسے اپنے باپ حسین بن علی سے اس سے اپنے باپ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت سید المرسلین علیہ السلام سے کہا ہے کہ
إِذَا دَخَلَ عَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ فَخُذْ وَافِي الطَّاعَةِ فَإِنَّهَا أَيَّامٌ فَضَّلَهَا اللَّهُ تَعَالَى فَيُجْعَلُ
جب عشر ذی الحجہ آئے تو عبادت میں کوئی شغل نہ کر و کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان دنوں کو فضیلت دی ہے اور اس کی رات
حُرْمَةٌ لَيْلُهَا كَحُرْمَةِ نَهَارِهَا فَمَنْ صَلَّى فِي لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي الْعَشْرِ فِي ثَلَاثِ الْأَخِيرِ
کی حرمت اس کے دن کی حرمت کی سی ہے جو کوئی دس راتوں میں سے کسی رات کی تہائی
أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَبُكْرَ سُورَةِ
چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ تین البکائر اور سورہ
الْأَخْلَاصِ ثَلَاثًا وَيَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَيُكْرِئُ ذَلِكَ ثَلَاثًا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَإِذَا فَرَغَ
اخلاص تین بار اور آیتہ الکرسی پڑھے تین بار ہر رکعت میں ہر جب اپنی نماز سے
مِنْ صَلَواتِهِ دَفَعُ يَدَيْهِ وَقَالَ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ
فارغ ہو تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور کہے یا کی عزت والا اور قہر والا یا کی قدرت
وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ
اور بڑی ملک ال یا کی ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا جو نہیں مرنے والا جو کوئی معبود نہیں جلا تا کی اور مرنے والا اور آپ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے
لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبَلَادِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَادًا كَاعْلَى
نہیں مرنے والا یا کی اللہ ہندوں اور شہروں کا پروردگار اور اللہ کو ہے تعریف بہت پاکیزہ مبارک
كُلِّ حَالٍ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا رَبَّنَا جَلَّ جَلَالُهُ وَقُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ قَالَ الشَّيْخُ يَحْيَى بْنُ عَلِيٍّ
ہر حال ہر اہمیت بڑا بزرگ ہمارا رب ہے اور اس کی بزرگی اور قدرت ہر مکان میں ہے شیخ نے کہل لکھنے اور اس کا علم
بِكُلِّ مَكَانٍ ثُمَّ يَدْعُو بِمَا شَاءَ فَإِنَّ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ كَمَنْ حَجَّ بَيْتَ اللَّهِ أَحْرَامَ وَزَارَ
ہر مکان میں ہر جو چاہے دعا کرے اس کے لئے اجر ہے جیسے کسی نے حج کیا بیت اللہ حرمت والے کی طرف اور نبی
قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ تَعَالَى
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے گا

دو دن میں سے
کسی ایک روز سے
سے مال پر صدقہ کرنا
کی اپنی مثال پر
کو ایک شخص سے
ایک بادشاہ کو اپنی
اور شہزادوں کو
دیوانہ اور بی دیوانہ
کہ وہ بادشاہ یا
ان کے چھوٹے
ان کا خراج
کیلئے کہیں
نزدیک کیا جائے
اور وہ بادشاہ
ان کے خراج
دو دن اور

ثَلَاثَةَ فَرَاسِخٍ حَتَّى أَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ أَسْبُوعًا كَامِلًا وَبَكَى حَتَّى خَاضَ

میں اس ملک کا فاصلہ تھا یہاں تک کہ بیت المقدس پہنچے یہاں تک کہ اس کا کل ایک ہفتہ طواف کیا اور روئے یہاں تک کہ ڈوب گئے

فَادْعُوهُ إِلَى رُبِّيَّتِهِ وَجَرَتْ عَلَى الْأَرْضِ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِسْمِكَ وَبِحُرْمَتِكَ

اَیُّهَا السَّوْمِیْنَ کُتِبَتْ لَکُمْ اَدْرَاۤءُ تَوْبَةٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِکَ لَمَّا نَزَلَ بِرَبِّکُمُ التَّوْبَةُ عَلٰی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْ قَبْلِکُمْ وَتَوْبَةٌ عَلٰی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْ حَتّٰی یَخْرُجُوا مِنَ الدِّیْنِ اَوْ یَقْتُلُوْا فَاُولٰٓئِکَ لَا تُقْبَلُ عَنْهُمْ تَوْبَتُهُمْ سَاعَةَ الْمَوْتِ اُولٰٓئِکَ هُمُ الرَّاغِبِیْنَ

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَوَحٰى اللّٰهُ اِلَيْهِ يَا اٰدَمُ قَدْ رَحِمْتُ ضَعْفَكَ وَعَفَرْتُ

ذٰلِكَ وَقِيلَتْ تُوبْتَكَ فَاِنَّكَ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ فَتَنِيْ اٰدَمَ مِنْ رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ

مَقَابِلِ عَلَيْهِ فُجِدَ آدَمُ مِنْ بَرَكَاتِ أَيَّامِ الْعَشْرِ الثَّوْبَةِ وَكَذَلِكَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي

عَصِيَّةٌ رَّبِّهِ وَأَتَتْهُ هَوَاهُ فِي مَعْصِيَةِ مَوْلَاهُ إِذَا تَابَ وَأَنَابَ وَانْقَادَ لَطَاعَةِ

اللَّهُ فِي هَذِهِ الْآيَاتِ يَتَفَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ وَإِنِّي لَأَشْكُرُ

عَلَامَاتُ الْوَلَدَانِ دُونَ مِثْلِ نَوَاسِرِهَا وَسُجُودِهَا
 بِالْحَسَنَاتِ رَحْمَةً مِنْهُ فَصَلِّ وَقَدْ أَقْسَمَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْفَجْرِ وَلِيَالٍ عَشْرٍ وَ

بے گناہی رحمت سے نکل اور بیشک تم کو اپنی امانت کے لئے مجھ اور اس مانتوں اور

الشُّعْرَ وَالْوَثْرَ وَاللَّيْلَ إِذَا بَسَرْنَا قَوْلَهُ إِنَّ رَبَّكَ لِبَاسٌ صَادٍ وَهِيَ نَمَانٌ قَاطِرٌ

علیٰ حسین و جعفر فی سأل العبد فی اول موقف منہما من الايمان باللہ وانک

مُؤْمِنًا وَلَا تَرْدِي فِي التَّارُثِ ثُمَّ جَاءَ لِلسَّانِي فَيَسْأَلُ عَنِ الْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ

لَا تَقْرَفُ فِيهَا تُرِثُ فِي النَّارِ وَإِنْ أَنْجَلْتَهُمَا وَنَجَوْتَ لَسَبِيحٌ ۝١٠٠

سوال: دو لون میں کتنا جی کی جو کی تو ان میں دیکھ جاوے گا اور اگر اس کا کوئی اور سجدہ ہو یا کیا ہو گا تو نیکر حاد سے کا ہر تیس کے

عن الصادق عليه السلام إن كثر صيامه نجاة من النار إلى الخامسة فيسأل عن الحج والعمرة

سے کا پیرا کر روزہ پورا کیا ہوگا تو بیکر جامے کا پہرا بھرن تک پہنچ ہوگا تو جو اور عمر سے پہنچا جاوے گا

[illegible]

مِنْ بَنِي آدَمَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا قَوْمَ لِمَ تَجْعَلُونَ لِكُلِّ ذِي هَيْبَةٍ كُنُوسًا خَوِيَةً عَلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ كَاذِبُونَ

اَللّٰهُمَّ عَلٰى كُلِّ صَاحِبٍ يَّعْنٰى رُكْبَانًا عَلٰى الْاَيْلِ يَا قَوْمَ مَنْ كُلِّ فَجْرٍ عَمِيقٍ يَعْنٰى

كُلِّ رَضٍ يَعْنٰى وَطَرِيقٍ يَعْنٰى قَالَ لَهِىَ ذٰلِكَ لَئِنْ رَاٰهُمْ عَلٰى سَلَامٍ حٰجِنَ

فَرَعَمْنَ عِمَارَةَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَقَالَ لَهِىَ مَنْ يَقْصِدُ هَٰذَا الْبَيْتَ فَاَمْرُهُ اَنْ يُّؤْذَنَ

فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ فَوَجَّعُوا لِيْلَيْسَ قَهْوًا لِّجَلِّ الَّذِي الصَّفَافِي اَصْلُهُ

فَنَادٰى بِاعْلٰى صَوْتِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اٰجِبُوا رَبَّكُمْ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تَحْجُوا بَيْتَهُ

فَسَمِعَ نِدَاءً اٰتٰرَاهِيَهُمْ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَمَنْ فِيْ اَصْدَالِ الرَّجَالِ

وَاَرْحَامِ النِّسَاءِ فَالتَّلِيَّةُ الْيَوْمَ هِيَ جَوَابُ نِدَاءِ اٰتٰرَاهِيَهُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ اَمْرِ

رَبِّهِ فَاٰجَبُوْا كُلَّهُمْ لَيْسَ فَمَنْ جَابَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ فَلَا يَخْرُجُ مِنَ الدِّيْنِ اِلٰى

يَزُوْدُ هَٰذَا الْبَيْتَ فَفِيْ فُضَائِلٍ مِنْ اَحْرَمٍ بِالْحَجِّ وَلَبٰى وَقَصْدُ الْبَيْتِ

اَللّٰهُ دَنَا رَوٰى جَاهِدُ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ

اَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ مِنَ الْيَمَنِ قَالُوْا فَاذْكُ الْاَمْهَاتِ وَالْاَبَاءُ اَخْبَرَنَا بِفُضَائِلِ الْحَجِّ

قَالَ لَنْ اَمْرٌ اَمْرٌ خَرَجَ مِنْ مَنَزِلِهِ حَاجًّا مَعْتَمِرًا فَاكَلَّمَ اَرْفَعُ قَدْ مَا وَضَعُ قَدْ مَا

تَنَازَلَتْ الذُّنُوْبُ مِنْ قَدَمَيْهِ كَمَا تَنَازَلُ الْوُرُقُ مِنَ الشَّجَرِ فَاِذَا وَرَدَ الْمَدِيْنَةَ

وَصَاحَنِيْ بِالسَّلَامِ صَاحَتُهُ الْمَلِيْكَةُ بِالسَّلَامِ فَاِذَا وَرَدَ الْمَاءُ ذَا الْحَلِيفَةِ وَ

تَنَازَلَتْ الذُّنُوْبُ مِنْ قَدَمَيْهِ كَمَا تَنَازَلُ الْوُرُقُ مِنَ الشَّجَرِ فَاِذَا وَرَدَ الْمَدِيْنَةَ

وَصَاحَنِيْ بِالسَّلَامِ صَاحَتُهُ الْمَلِيْكَةُ بِالسَّلَامِ فَاِذَا وَرَدَ الْمَاءُ ذَا الْحَلِيفَةِ وَ

تَنَازَلَتْ الذُّنُوْبُ مِنْ قَدَمَيْهِ كَمَا تَنَازَلُ الْوُرُقُ مِنَ الشَّجَرِ فَاِذَا وَرَدَ الْمَدِيْنَةَ

وَصَاحَنِيْ بِالسَّلَامِ صَاحَتُهُ الْمَلِيْكَةُ بِالسَّلَامِ فَاِذَا وَرَدَ الْمَاءُ ذَا الْحَلِيفَةِ وَ

جو حدیث شریف
بین وارد ہو جا
خود آواز کریں
کے قیامت کے دن
کسی ایک کو یہ
کہ دنیا میں اونکا
کے شہید غنیوں
کے کا جانا ہو
کے کی عزت اور بلا
والوں کے خواب
کے شہید کریں گا
پھر آواز کریں گا
کے دن کا میں
دنیا میں اسے
کہ وہ دنیا کی نعمتوں
کے فائدہ اور اہل
کے عرصہ و رازی
حساب کی اور اس کی

اغْتَسَلَ طَهْرَهُ اللَّهُ مِنَ الذَّنُوبِ إِذَا ابْسَ ثَوْبَيْنِ جَدِيدَيْنِ جَدَّ اللَّهُ لَهُ الْحَسَنَاتِ
 غسل کرے گا تو اسے تعالیٰ انکو پاک کر دیگا گنہوں سے اور جب وہ کہہ کرے سے پہنیکے گا تو اسے تعالیٰ اسے نئے بیکون کو بنا کر دیگا
 وَإِذَا قَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ جَاءَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِلَبَّيْكَ وَسَعْدَ يَكْ أَسْمَعُ
 اور جب کہے گا لبیک اللہ لبیک تو اسے تعالیٰ اسکو اس طرح جواب دیگا لبیک وسعد یدک میں تیری کلام
 كَلَامَكَ وَأَنْظُرَ إِلَيْكَ وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ فَطَافَ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَرَ
 سستا ہوں اور تیرے رطرت دیکھتا ہوں اور جب کہہ میں داخل ہوگا پہر طوان کرے گا اور دوڑے گا صفا اور مروہ کے درمیان
 اللَّهُ لَهُ بِالْحَضْرَاتِ وَإِذَا وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ وَضَحَّتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ بِالْحَاكِمَاتِ بَاهِي
 تو اسے تعالیٰ اسکو بیکون کو پہونچا دیگا اور جب عرفات میں کہڑا ہوگا اور اسکی آواز میں حاجتوں سے بلند ہوں گی
 اللَّهُ تَعَالَى بِهِمْ مَلَائِكَةٌ سَبِّحُ سَمَوَاتٍ فَيَقُولُ يَا مَلَكُوتِي وَسُكَّانَ سَمَوَاتِي مَا
 تو اسے تم اور انکی وجہ سے ساتون آسمان کے فرستوتوں سے کہہ کرے گا سو فرما دیگا اے میرے فرستوتے میرے آسمانوں کے رہنے والو
 تَرَوْنَ إِلَى عِبَادِي أَتَوْتَنِي مِنْ كُلِّ فَرَجٍ تَمِيقٍ شَعْنًا غَيْرَ أَقْدَانَفَقُوا الْأَمْوَالَ اتَّبِعُوا
 پہلا تم دیکھتے نہیں میرے بندوں کو جو ہر سے کہہ رہے ہیں یاں کہہ کر کے آلودہ خرچ کر کے اپنے مال اور بدلتوں کو
 الْأَكْبَادَانَ فَوَعَدْتَنِي وَجَلَّالِي وَكَرَّخِي لَا هَبْنِ مَسِينَهُمْ لِحُسْنِهِمْ وَهَ أَخْرَجْتَهُمْ
 تکلیف دہ کر سوچتے اپنی عت اور رٹائی اور بڑگی کی قسم ہے میں بخش دے گا انکے برہن کو بیکون کے لیے اور انکو گناہوں سے
 مِنَ الذَّنُوبِ كَيَوْمٍ وَضَعْتَهُمْ أَمَهَاتَهُمْ فَاذَارُمُؤَالَجَارَ وَحَلَقُوا الرُّؤُسَ وَزَارُوا
 گناہوں کا اسدن کی طرح جہنم کو جہنم کی ماؤں نے پہر جب تک کہ ان پہنیکے ہیں اور سر سنڈ والین اور بیت اللہ کی
 الْبَيْتِ نَادَى مِنْ بَطْنَانِ ارْجِعُوا مَغْفُورًا لَكُمْ وَاسْتَأْنَفُوا الْعَمَلَ وَرَوَى
 زیارت کر لیں بیکار بیکار سے والا عرض کے نیچے لوٹ جاؤ بخشے ہوئے اور نئے سرے سے عمل کرو اور روایت ہے
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهُ أَعْرَابِيٌّ وَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتُ
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک اعرا بی آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نکلتا ہوں
 أَرِيدُ الْحَجَّ فَنَفَاتَنِي وَأَنَا رَجُلٌ مُتَزَرٍّ يَعْنِي مُحْرَمًا فَمَرُّنِي بِمَا اصْنَعُ فَأَبْلُغُ بِهِ الْحَجَّ أَوْ
 جو کارادہ رکھتا ہوں سو کھو سے حج فوت ہو گیا اور میں محرم مرد ہوں آپ پہنکو نام کرین میں کیا کروں جس سے حج کو پہونچ جاؤں یا
 مِثْلَ جِرَاحٍ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَنْظُرْ إِلَى
 حج کی مثل نواب بالوں ہیں سب طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا ہیں اس سے فرمایا تو ابوبقیس کی طرف
 إِنْ قَبِيسٍ فَلَوْ أَنَّ لَكَ أَبَا قَبِيسٍ هَبَا أَحْمَرُ وَجَعَلْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا بَلَغْتَ مَا
 دیکھ سو اگر تیرے پاس ابوبقیس سرخ سوئیگا ہو اور اسکو تو اسے کہہ رستے میں حج کر کے تو اس سے مراد کو نہ پہونچو گا
 بَلَغَ الْحَاجَّةَ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ الْحَاجَّ إِذَا أَخَذَ فِي حِمَارِهِ لَمْ يَرْفَعْ شَيْئًا وَلَا
 جسکو حاجی پہونچا ہے آپ نے فرمایا جب حاجی اپنے تئاری میں ہوتا ہے کوئی چیز نہیں اٹھاتا اور نہ
 يَضَعُهُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمِنْ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَدَفَعَهُ لَهُ عَشْرُ
 رکھتا ہے تو اسے تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس سے دس برا نیکیاں مٹا دے گا اور اس کے لئے دس نیکیاں

وقت اور ایسا کہ
 ہونا چاہیے ہر ایسی
 دن میں ہر روز کی
 دن میں ہر روز کی
 اور تو اس وقت اور
 شمس کے کنارے
 ہونا چاہیے کہ
 سایہ میں کہانت
 والا پہننے والا
 لذت و تہنیل
 شان و شوخ
 آسودگی
 جوتوئے
 عووض
 دنیا کی
 اور بیکون اور اسے
 آنکھ میں کیا
 اور دنیا کی درویشی
 اور حاجتوں میں
 سہارا اور اپنی

ابی سلمہ عن النبی صلی علیہ وآلہ وسلم قال یقول للہ تعالیٰ ان عبدًا صححت لہ فی
 حرمہ وفشحت لہ فی عمرہ ویضی علیہ ثلثة اعوام لا یغدو والی هذا البیت
 انہ محروم انہ محروم وعن ابی سعید الخدری قال حججنا مع عمر بن الخطاب
 اول خلافته فدخل المسجد حتی وقف عند الحجر فقال انک حجر لا تضر ولا
 تنفع ولو لا انی رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبلک ما قبلتک فقال
 لہ علی لا تقل هذا یا امیر المؤمنین فانه لیضر وینفع یا ذن اللہ ولو انک
 قرأت القرآن وعلت ما فیہ لما انکرت علی فقال لہ عمر یا ابا الحسن ما تأویلہ
 فی کتاب اللہ عز وجل فقال قولہ تعالیٰ واذ اخذ ربک من بنی آدم من
 ظهورهم ذریعتهم واتھدھم علی انفسهم الست برئکم فلما اقرؤا بالعبودية کتب
 اکرارھم فی ورق ثم دعا الحجر فلقہ ذلک الورق فهو امین اللہ تعالیٰ علی هذا
 مکان لیسمہ لمن وافاه یوم القيمة فقال عمر یا ابا الحسن لقد جعل اللہ باین
 ظہرائیک من العلم غیر قلیل وعن ابی صالح عن ابی ہریرۃ رحمہ عن النبی صلی اللہ
 علیہ وسلم انہ قال الحجاج والعمار وفلا للہ عز وجل ان دعوه اجابہم وان
 استغفروا غفر لھم عن مجاہد ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اللهم اغفر
 للحاجب ولمن استغفر لہ الحاجب وروی عن الحسن انہ قال فی الخبر ان الملكة
 حاجبوہ اور حاجبوہ کی حاجتیں مانگیں اور روایت کی گئی ہے کہ حضرت حسن سے کہ فرشتے حاجبوں سے

اور اس کے پاس
 ہر ایک کی حاجتیں مانگیں
 النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 قال انہ لو لا انی رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبلک ما قبلتک فقال لہ علی لا تقل هذا یا امیر المؤمنین فانه لیضر وینفع یا ذن اللہ ولو انک قرأت القرآن وعلت ما فیہ لما انکرت علی فقال لہ عمر یا ابا الحسن ما تأویلہ فی کتاب اللہ عز وجل فقال قولہ تعالیٰ واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظهورهم ذریعتهم واتھدھم علی انفسهم الست برئکم فلما اقرؤا بالعبودية کتب اکرارھم فی ورق ثم دعا الحجر فلقہ ذلک الورق فهو امین اللہ تعالیٰ علی هذا مکان لیسمہ لمن وافاه یوم القيمة فقال عمر یا ابا الحسن لقد جعل اللہ باین ظہرائیک من العلم غیر قلیل وعن ابی صالح عن ابی ہریرۃ رحمہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال الحجاج والعمار وفلا للہ عز وجل ان دعوه اجابہم وان استغفروا غفر لھم عن مجاہد ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اللهم اغفر للحاجب ولمن استغفر لہ الحاجب وروی عن الحسن انہ قال فی الخبر ان الملكة حاجبوہ

الغَيْبَةِ إِلَى دَارِ الْمَشَاهِدَةِ وَمِنْ دَارِ الزَّوَالِ إِلَى دَارِ الْبَقَاءِ وَمِنْ دَارِ الْبَلْوَى إِلَى

اور دوسرے کے گھر کے باہر سے بھی گزرتے ہیں اور انہیں گھر سے بھی گزرتے ہیں

کے کھڑے ہو کر اور یہاں شفت اور خرفا ہو گئے کسی طرح جھکا

وہا عطاء و اس سب سے بڑا عطا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی مرضی سے
 اور دوسری حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام
 اور دوسری حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام

وَسَلِّمْ دَعَا امْتَهُ الْوَدَّيْنِ الْإِسْلَامِ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ اِدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمِ
کہ اپنی امت کو دین اسلام کی طرف بلایا
انہ تعالیٰ نے فرمایا اپنے پیغمبر کی طرف بلا حکمت

وَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ الْآيَةُ فَالِدَعْوَةُ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْهَدْيُ لَا يَكُونُ إِلَّا بِهَا

يُؤْتِيهِمْ مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ زَكَوٰةً يَتَذَكَّرُونَ ۚ

اور انیسویں

فرمایا اے مردِ اجل نے بیشک توبہ سے دست بردار ہے اور اس کی

ان جنت میں اللہ نہیں ان پستان انسان بنی علی اللہ علیہ السلام ہدایہ
 اے

۱۰ ابی طالب نے ان بھڑی وھدیٰ خوشیاں قاتل حمزہ رضاکانہ عزوجل یقول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ
قُمْ فَأَنذِرْ ۚ سَاءَ الْوَعْدُ لِلْكَافِرِينَ ۚ

نَزَلَ إِلَيْكَ وَقَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا

اللہ یا ذنہ وسم احامد الابۃ و لک الشفاء و اما الاحیاء و المصلین

طرح بلانیوالہ اسکے ذہن سے اور چرخِ رُشد آخرت تک اور یہ کام سفارش کرنا ہے اور قبول کرنا اور ہدایت کرنا یہ کام ہے

سے کر دجّل یہاں اللہ رسولؐ کی نیشاء رسولؐ تعالیٰ کو پیش کیا جس میں

اور یہی اور یہی ہے بلانیوال مؤذن ہے جو نماز اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے گم کیٹن پر اللہ سے اللہ تعالیٰ فرمایا

نَاحِصَن قَوْلًا مِّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَنْ جَارِيْن عِبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

[illegible]

وَضَعَتْهُ اُمُّهُ فَاِنْ قَضِيَ عَلَيْهِ بِالْمَوْتِ دَخَلَهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ بَعْضُهُمْ

اور کہا اُن کے بعض نے

المؤذن هو حاجب الله تعالى يعطى لكل اذان ثواب نبي الامام وزر الله

ہر آدمی کے لیے ہزار ہی کا ترابہ ہو گیا اور امام اللہ تعالیٰ کا درجہ ہے

عِطْ بِكُلِّ صَلَاةٍ ثَوَابَ لِفِ صِدِّيقٍ وَكَأَنَّكَ لَتَعَالَى بِعِطْ بِكُلِّ حَدِيثٍ

اور عالم اللہ تعالیٰ کا واسطہ ہے ہر حدیث کے لئے

اور عالم اقبال کے کاغذات

اور اہم الفیہ ولبیہ عبادۃ الف سنہ والمتعلیون من الرجال والنساء
ہمات کے دن کو یاد کیا اور اس کے لئے لکھی جاوے گی ہزار برس کی عبادت اور علیحدہ سے والے مرد و زن اور عورتوں میں سے

یہاں سے دس اور پانچ اور سو ہے۔

مُخَدَّمُ اللَّهِ فَمَا جَزَاؤُهُمْ إِلَّا الْجَنَّةُ وَقَالَ لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْوَلُ

اللہ تعالیٰ کے خادم ہیں سوائے مزدوری کے کچھ نہیں سوا بہشت کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو کہیں میں

وَأَعْلَانَا لَهُمُ الْحَقَّ الْمُبِينُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

فَأَمَّا الْيَهُودُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَيْسَ لَهُمْ مَقَامٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ إِلَىٰ عَذَابِ اللَّهِ وَلَهُمْ فِي اللَّهِ مَقَامٌ مُّسْتَقَرٌّ

اور حضرت نبی جیصلات علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی

أَنْ سَبَّحَ سَيِّدَيْنِ أَعْتَقَهُ اللَّهُ مِنَ التَّارِبِعْدَانِ يُحْسِنُ نَيْتَهُ وَقَالَ لِنَبِيِّ صَلَّى

۱۰. **اِنْ سَبَّحَ بِسْمِ اللَّهِ** اَعَدَّهٗ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ **اَعْلَانِ** يَحْسُنُ **يَذْنُوهُ** وَوَالِ اسْمٰى **مَلٰى**
 میں اس اذان کے اس باگ اے آگ سے آگ اور کئے کا اور کئی نیت سنوارنے کے بعد اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور میری اس بات پر کہ میں نے اس کو

وَسَمِعَ يَغْفِرُ اللَّهُ تَعَالَى الْمُؤَذِّنَ مَدَى صَوْتِهِ وَيَصَدِّقُهُ كُلَّ مَسْمَعَةٍ

یہ سولہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ موزن کے لئے مختصر تلبہ بقدر دنیا ہی اوسکی آواز کے اور تصدیق کر گیا اوسکی ہر ایک جن جس نے سنا

رُطْبًا يَسِيرٌ ۖ اِذَا الدَّعْوَةُ الرَّابِعَةُ ۖ فَدَعْوَةُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْلَصْنَا عَلَيْهِ السَّلَامَ

ان رجب ليسى اما الدخوة اربعة والاشهر اربعة عشر

اور خشک زمین سے اور پتھریں دھوتے ہیں اور بار بار اسمِ حلیل علیہ السلام کی دعوت ہے

[illegible]

له عز وجل فاذن في الناس يا محمدا الآية وقد ذكرناها في أول المجلس مجلس

۱۰۰/۱۰۱/۱۰۲/۱۰۳/۱۰۴/۱۰۵/۱۰۶/۱۰۷/۱۰۸/۱۰۹/۱۱۰/۱۱۱/۱۱۲/۱۱۳/۱۱۴/۱۱۵/۱۱۶/۱۱۷/۱۱۸/۱۱۹/۱۲۰/۱۲۱/۱۲۲/۱۲۳/۱۲۴/۱۲۵/۱۲۶/۱۲۷/۱۲۸/۱۲۹/۱۳۰/۱۳۱/۱۳۲/۱۳۳/۱۳۴/۱۳۵/۱۳۶/۱۳۷/۱۳۸/۱۳۹/۱۴۰/۱۴۱/۱۴۲/۱۴۳/۱۴۴/۱۴۵/۱۴۶/۱۴۷/۱۴۸/۱۴۹/۱۵۰/۱۵۱/۱۵۲/۱۵۳/۱۵۴/۱۵۵/۱۵۶/۱۵۷/۱۵۸/۱۵۹/۱۶۰/۱۶۱/۱۶۲/۱۶۳/۱۶۴/۱۶۵/۱۶۶/۱۶۷/۱۶۸/۱۶۹/۱۷۰/۱۷۱/۱۷۲/۱۷۳/۱۷۴/۱۷۵/۱۷۶/۱۷۷/۱۷۸/۱۷۹/۱۸۰/۱۸۱/۱۸۲/۱۸۳/۱۸۴/۱۸۵/۱۸۶/۱۸۷/۱۸۸/۱۸۹/۱۹۰/۱۹۱/۱۹۲/۱۹۳/۱۹۴/۱۹۵/۱۹۶/۱۹۷/۱۹۸/۱۹۹/۲۰۰/۲۰۱/۲۰۲/۲۰۳/۲۰۴/۲۰۵/۲۰۶/۲۰۷/۲۰۸/۲۰۹/۲۱۰/۲۱۱/۲۱۲/۲۱۳/۲۱۴/۲۱۵/۲۱۶/۲۱۷/۲۱۸/۲۱۹/۲۲۰/۲۲۱/۲۲۲/۲۲۳/۲۲۴/۲۲۵/۲۲۶/۲۲۷/۲۲۸/۲۲۹/۲۳۰/۲۳۱/۲۳۲/۲۳۳/۲۳۴/۲۳۵/۲۳۶/۲۳۷/۲۳۸/۲۳۹/۲۴۰/۲۴۱/۲۴۲/۲۴۳/۲۴۴/۲۴۵/۲۴۶/۲۴۷/۲۴۸/۲۴۹/۲۵۰/۲۵۱/۲۵۲/۲۵۳/۲۵۴/۲۵۵/۲۵۶/۲۵۷/۲۵۸/۲۵۹/۲۶۰/۲۶۱/۲۶۲/۲۶۳/۲۶۴/۲۶۵/۲۶۶/۲۶۷/۲۶۸/۲۶۹/۲۷۰/۲۷۱/۲۷۲/۲۷۳/۲۷۴/۲۷۵/۲۷۶/۲۷۷/۲۷۸/۲۷۹/۲۸۰/۲۸۱/۲۸۲/۲۸۳/۲۸۴/۲۸۵/۲۸۶/۲۸۷/۲۸۸/۲۸۹/۲۹۰/۲۹۱/۲۹۲/۲۹۳/۲۹۴/۲۹۵/۲۹۶/۲۹۷/۲۹۸/۲۹۹/۳۰۰/۳۰۱/۳۰۲/۳۰۳/۳۰۴/۳۰۵/۳۰۶/۳۰۷/۳۰۸/۳۰۹/۳۱۰/۳۱۱/۳۱۲/۳۱۳/۳۱۴/۳۱۵/۳۱۶/۳۱۷/۳۱۸/۳۱۹/۳۲۰/۳۲۱/۳۲۲/۳۲۳/۳۲۴/۳۲۵/۳۲۶/۳۲۷/۳۲۸/۳۲۹/۳۳۰/۳۳۱/۳۳۲/۳۳۳/۳۳۴/۳۳۵/۳۳۶/۳۳۷/۳۳۸/۳۳۹/۳۴۰/۳۴۱/۳۴۲/۳۴۳/۳۴۴/۳۴۵/۳۴۶/۳۴۷/۳۴۸/۳۴۹/۳۵۰/۳۵۱/۳۵۲/۳۵۳/۳۵۴/۳۵۵/۳۵۶/۳۵۷/۳۵۸/۳۵۹/۳۶۰/۳۶۱/۳۶۲/۳۶۳/۳۶۴/۳۶۵/۳۶۶/۳۶۷/۳۶۸/۳۶۹/۳۷۰/۳۷۱/۳۷۲/۳۷۳/۳۷۴/۳۷۵/۳۷۶/۳۷۷/۳۷۸/۳۷۹/۳۸۰/۳۸۱/۳۸۲/۳۸۳/۳۸۴/۳۸۵/۳۸۶/۳۸۷/۳۸۸/۳۸۹/۳۹۰/۳۹۱/۳۹۲/۳۹۳/۳۹۴/۳۹۵/۳۹۶/۳۹۷/۳۹۸/۳۹۹/۴۰۰/۴۰۱/۴۰۲/۴۰۳/۴۰۴/۴۰۵/۴۰۶/۴۰۷/۴۰۸/۴۰۹/۴۱۰/۴۱۱/۴۱۲/۴۱۳/۴۱۴/۴۱۵/۴۱۶/۴۱۷/۴۱۸/۴۱۹/۴۲۰/۴۲۱/۴۲۲/۴۲۳/۴۲۴/۴۲۵/۴۲۶/۴۲۷/۴۲۸/۴۲۹/۴۳۰/۴۳۱/۴۳۲/۴۳۳/۴۳۴/۴۳۵/۴۳۶/۴۳۷/۴۳۸/۴۳۹/۴۴۰/۴۴۱/۴۴۲/۴۴۳/۴۴۴/۴۴۵/۴۴۶/۴۴۷/۴۴۸/۴۴۹/۴۵۰/۴۵۱/۴۵۲/۴۵۳/۴۵۴/۴۵۵/۴۵۶/۴۵۷/۴۵۸/۴۵۹/۴۶۰/۴۶۱/۴۶۲/۴۶۳/۴۶۴/۴۶۵/۴۶۶/۴۶۷/۴۶۸/۴۶۹/۴۷۰/۴۷۱/۴۷۲/۴۷۳/۴۷۴/۴۷۵/۴۷۶/۴۷۷/۴۷۸/۴۷۹/۴۸۰/۴۸۱/۴۸۲/۴۸۳/۴۸۴/۴۸۵/۴۸۶/۴۸۷/۴۸۸/۴۸۹/۴۹۰/۴۹۱/۴۹۲/۴۹۳/۴۹۴/۴۹۵/۴۹۶/۴۹۷/۴۹۸/۴۹۹/۵۰۰/۵۰۱/۵۰۲/۵۰۳/۵۰۴/۵۰۵/۵۰۶/۵۰۷/۵۰۸/۵۰۹/۵۱۰/۵۱۱/۵۱۲/۵۱۳/۵۱۴/۵۱۵/۵۱۶/۵۱۷/۵۱۸/۵۱۹/۵۲۰/۵۲۱/۵۲۲/۵۲۳/۵۲۴/۵۲۵/۵۲۶/۵۲۷/۵۲۸/۵۲۹/۵۳۰/۵۳۱/۵۳۲/۵۳۳/۵۳۴/۵۳۵/۵۳۶/۵۳۷/۵۳۸/۵۳۹/۵۴۰/۵۴۱/۵۴۲/۵۴۳/۵۴۴/۵۴۵/۵۴۶/۵۴۷/۵۴۸/۵۴۹/۵۵۰/۵۵۱/۵۵۲/۵۵۳/۵۵۴/۵۵۵/۵۵۶/۵۵۷/۵۵۸/۵۵۹/۵۶۰/۵۶۱/۵۶۲/۵۶۳/۵۶۴/۵۶۵/۵۶۶/۵۶۷/۵۶۸/۵۶۹/۵۷۰/۵۷۱/۵۷۲/۵۷۳/۵۷۴/۵۷۵/۵۷۶/۵۷۷/۵۷۸/۵۷۹/۵۸۰/۵۸۱/۵۸۲/۵۸۳/۵۸۴/۵۸۵/۵۸۶/۵۸۷/۵۸۸/۵۸۹/۵۹۰/۵۹۱/۵۹۲/۵۹۳/۵۹۴/۵۹۵/۵۹۶/۵۹۷/۵۹۸/۵۹۹/۶۰۰/۶۰۱/۶۰۲/۶۰۳/۶۰۴/۶۰۵/۶۰۶/۶۰۷/۶۰۸/۶۰۹/۶۱۰/۶۱۱/۶۱۲/۶۱۳/۶۱۴/۶۱۵/۶۱۶/۶۱۷/۶۱۸/۶۱۹/۶۲۰/۶۲۱/۶۲۲/۶۲۳/۶۲۴/۶۲۵/۶۲۶/۶۲۷/۶۲۸/۶۲۹/۶۳۰/۶۳۱/۶۳۲/۶۳۳/۶۳۴/۶۳۵/۶۳۶/۶۳۷/۶۳۸/۶۳۹/۶۴۰/۶۴۱/۶۴۲/۶۴۳/۶۴۴/۶۴۵/۶۴۶/۶۴۷/۶۴۸/۶۴۹/۶۵۰/۶۵۱/۶۵۲/۶۵۳/۶۵۴/۶۵۵/۶۵۶/۶۵۷/۶۵۸/۶۵۹/۶۶۰/۶۶۱/۶۶۲/۶۶۳/۶۶۴/۶۶۵/۶۶۶/۶۶۷/۶۶۸/۶۶۹/۶۷۰/۶۷۱/۶۷۲/۶۷۳/۶۷۴/۶۷۵/۶۷۶/۶۷۷/۶۷۸/۶۷۹/۶۸۰/۶۸۱/۶۸۲/۶۸۳/۶۸۴

فَضَائِلُ يَوْمٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْيَوْمَ أَحْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ

اس کے ذریعہ ان حضرات کو مطلع کیا گیا کہ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دل کا کھانا لکھا ہے اور تمہاری

آج میں تمہارے لیے تمہا ادا دین کا مل کر دیا اور تمہاری

میں نے اور رضیت لہم الاسلام دینا ہذا الایہ نزلت بعرفات دون سائر

یہ آیت عرفات میں اتری ہے اس سورت کی

A single staff of musical notation from a handwritten manuscript. The notation consists of several measures of music written on a five-line staff. The notes are mostly eighth and sixteenth notes, some beamed together. There are also rests and other symbols typical of early printed or handwritten musical notation. The ink is dark, and the paper shows signs of age and wear.

ت هذه السورة لا يفتا زلت بالمدنية وهي سورة المائدة قوله تعالى

اور یہ سورت نامہ ہے

وَمَا أَخْلَقْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ يُعْنِي شَرَّ أَلْعَابِ دِينِكُمْ مِنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَأَقَمْتُ عَلَيْكُمْ

یہ ہے تمہارا دین کا لکڑ دیا یعنی تمہارے دین کی شریعتیں حلال اور حرام سے اور اپنی نعمت

یہ ہے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا یعنی تمہارے دین کی شریعتیں حلال اور حرام سے اولیٰ ہی نعمت

بقولای مبنی علیہ ای لا یجتمہ مع علیہ یروا ت کافر ولا مستبرک ورجید

اور میں نے پسند کیا

الْقِيمَ يُغْفَى لِحِسَابِ الْمُسْتَقِيمِ وَمِنْهَا الْجَزَاءُ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمْ أَكْثَرُ دِينِهِمْ

الحق أي الجزاء الأعَدَلُ مِنْهُ بِمَعْنَى الْحُكْمِ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا

اور جسے ان دین سے بھی علم ہے اسدھانے لے دیا اور میں نے پہلے اسدھانے دین میں

رَافِعُ فِي دِينِ اللَّهِ يَعْنِي فِي حُكْمِ اللَّهِ وَمِنْهَا مَعْنَى الْعَيْدِ قَوْلُهُ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

وَيَوْمَ لُعِبَوا فِي غِيَابِ عِيْدِهِمْ وَمِنْهَا الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ قَوْلُهُ ذَلِكَ دِينَ الْقِيَمَةِ وَ

مِنْهَا الْيَقِينُ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ الَّذِينَ وَمِنْهُ الشَّرِيعَةُ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ الْيَوْمَ

اے اہل ایمان! تم نے قیامت ہے وہ اسے اس کا یہ قول ہے جو قیامت کے دن کا مالک ہے بعض آدمیوں سے جسے شریعت پر وہ اسے مالک یہ قول ہے کہ

وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ جُمْلَةً وَاحِدَةً وَأَنْزَلَ لِفِرْقَانٍ مُتَفَرِّقًا فَقِيلَ لَهَا أَحْسَنُ

وَلَقَدْ آتَيْنَا نوحًا إِذْ دَعَا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ اتَّبِعْنِي أَوِ اطَّعُوا أَمْرًا مِّنَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَطِيعُ اللَّهَ خَلَّىٰ مِنْهَا صَاحِبُ فَهْوَةٍ فَأَتَتْهُ حُبَّتُهُ وَجَنَّتْ فَقَالَ لَهَا يَا أُخْتُ اسْكُنِي هَذَا الْوَادِعَ فَإِنَّكِ أَهْلَكَةُ هَذَا النَّاسِ كَذَّبَتْ لَهُنَا عَنْهُ الصَّامِرَاتُ فَرَزَخْنَا فِي هَاجِلٍ يَوْمَئِذٍ تَفْثَةً

وَمَا أَزِلُّ مُبْتَلًى بِعِبَادِهِ نَبِيٍّ مِّنْكُمْ مَّا يَكُونُ لَكُمْ بِهِ حَسْبُ نُورٍ أَمْ يَكُنْ لَكُمْ آيَاتٌ وَلَمْ تُنَبِّئُوا

[illegible]

آہستہ آہستہ ہمارے اوتار

[illegible]

وَقَالُوا أَجِنَّةٌ سِيمَاءٌ الْأَوَّلُونَ وَأَمَّا عَوْلَا عَمَلِهِمْ لِرَأْفَةِ الصَّالِينَ رَحِيمًا بَيْنَ يَدَيْهِمْ

سپیس سٹیشن بعد روپہا تم اگر ہم یا صلوات خمس مہر مہر یہ جمعہ کے

[illegible][illegible]

لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا يَعْنِي اخْتَرْتُ لَكُمْ دِينَ الْإِسْلَامِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَقُومُ

تمہارے واسطے اسلام کو دین کر بیٹھنے بیٹھنے کی تمہارے لیے دین اسلام

عَرَفَهُ بِعَرَافَاتٍ فِي حُجَّةِ الْوُدَّاعِ ثُمَّ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

عزفات میں حجۃ الوداع میں

نزلها احد وثمانين يوما ثم قبضه الله تعالى الى رحمة ورضوانه وروحه

اکاسی روز پیر آپ کو قبض کر لیا اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور مہمانداری پر طرفہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو دارک و سلم کا صلہ دارک و سلم

ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّاسٍ وَغَيْرِهِ مِنَ الْمَفْسِّرِينَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ

عبد اللہ بن عباسؓ اس اہم سے اور سوالن کے حسینؓ میں سے یہ روایت مروی ہے اور عثمانؓ

القرطبي رحمه الله عليه نزلت هذه الآية يوم فتيمة مكة وقال جعفر الصادق

فرس رستمہ اللہ علیہ سے
کسی سے اور بھروسہ خداوں رسمی اللہ علیہ سے کیا
کسی سے اور بھروسہ خداوں رسمی اللہ علیہ سے کیا

اليوم استأذنه إلى بيت النبي صلى الله عليه وسلم يوم رسالته وقيل إن اليوم

[illegible]

استادہ الی یوم الارز والامام اشارہ الی لوفت انرضاء استادہ الی لابل یئل

الله

ان کمال الہامین فی معرفۃ اللہ تعالیٰ ابداً سند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے پیر دی ہیں

11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844. 845. 846. 847

اور بعض نے کہا کہ کل ہر مومن کا اسن اور فراغت میں ہے کیونکہ جب توہین میں ہوگا اللہ تعالیٰ کے

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes, rests, and dynamic markings. The notation is dense and appears to be a single melodic line.

فرے لیے فتناسن بہونے سے توتو اوکسی عبادت کے لئے فارغ ہوگا اور بعض نے کہہ دیں کاکال ہونا ایک حال سے دوسرے حال میں بہاؤ اور فتنوں

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَا لَهُ شُكْرًا إِلَّا بِفَضْلِهِ الْكَرِيمِ

میں نے ان سے کہا کہ تم لوگ اس طرح نہ رہو، جس طرح کہ تم لوگ اپنے آپ کو دیکھتے ہو، دوسروں کو بھی اسی طرح دیکھو۔

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُ

سجدات نے حج کا وقت معین وقت کی طرف پہنچا

وَجَعَلَهُ فِي يَوْمٍ أُخِيتَ لَكَ دِينُكَ وَالَّذِينَ عَنِ جُوهَةِ اللَّهِ فِي

درد و سکسوف میں اُٹھیا یہ آیت اتاری آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور دین کئی قسموں پر ہی اتارنے لگوں گا ہے

لقرآن منها بمعنى الدنيا وهو قوله عز وجل ما كان لياخذ أخاه في دين الملك

آر ان میں بعضے اور میں سے بچے دیا ہے اور وہ اس عذر و حیل کا یہ قول ہے امیں تھا کہ اس کے اپنے یہاں کو بار شاہ کے دین میں

جئني في دينها وعادتها وسيرتها ومنها الحساب فوله عز وجل ذلك الدين

یہ ہے اس کی دنیا اور عادت اور طریقہ میں اور بعضے اور میں سے بعضے حساب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ دین

كَيْفَ جَاءُونِي مِنْ كُلِّ فَرْجٍ عَمِيقٍ شِعْثًا غَيْرَ يُرْجَوْنَ رَحِمَتِي وَيَخَافُونَ

کئے دور رستے سے میرے پاس جن کچھ رہا بل گرد آلود یہی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور میرے عذاب سے

عَلَّانِي نَحْيَ عَلَى الْمَرْوَرِ أَنْ يُكْرِمَ زَارِعَهُ وَحَقٌّ عَلَى الْمُصِيفِ أَنْ يُكْرِمَ ضَيْفَهُ

اُورسے تین سووا جب ہر جسکی زیارت کرنے آئیں وہ اپنے زیارت گروہوں کی عات کرے اور واجب ہر میزبان ہر کہ اپنی مہمان کی بزرگی کرے

شهد الى قد عرفت لهم وجعلت قراهم دخول الجنة قال فنقول ملكة

۹؎ گوارہ کو کہ مینے اونکے بچے بخش دیے اور انہی پہاڑی سے جنت میں داخل کر دیا۔

يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ فُلَانًا اَيْزْهُو وَفُلَانًا تَزْهُو فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَدْ عَفَتْ

۳۹۱

لَهُمْ فِيهَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ عِتْقًا مِنَ الدَّارِ مِنْ يَوْمٍ عَرَفَتْ وَآخِرُهَا هِيَ اللَّهُ بِاسْمِهِ

[illegible]

عن طلح بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما
 طلح بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔ وہاں اس کی بیوی نے اس کو دیکھا تو بڑی خوش ہوئی۔ اس نے اس کو گلے لگایا اور کہا: "میرے بھائی! تم نے کتنی دیر تک گھر سے دور رہا۔ اب تم لوگوں کو دیکھو، تم نے کتنی بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔" اس نے اس کی بات کو سنا تو بڑی خوش ہوئی اور اس کی بیوی کو کہا: "میرے بھائی! تم نے کتنی دیر تک گھر سے دور رہا۔ اب تم لوگوں کو دیکھو، تم نے کتنی بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔"

اوریت جوہ اوریت پسینے موت اوریت غصہ میں ہو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

اور عرفہ و ذی الحجہ میں تیریل رحمتہ و العفو عن الذنوب لاما
 اذکے دن ہے اور یہ سبیل کے گرد چبے، حسب اور معانی سے سننے سے گنہگار سے

(S) 1000

رای یوم بدر فالو یا رسول اللہ و ما را ی یوم بدر و امانہ را ی
 کہتا تبار کے دن سب سے کیلے رسول اللہ اوسے مدد کے دن یاد کیا تھا فرمایا اوسے دیکھا

مَنْ دَعَا إِلَى الْكُفْرِ وَفَرَّغَ مِنْهُ فَإِنَّهُ كَفَرٌ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ

عبارتیں ہیں جو المیلہ و سخن عبرت ماہ عن ابن عباس اہل حق یقول
عبر الی علی السلام کو فرشتوں کو دے دے کہ وہ اسے ابن عباس سے وہ کہتے ہیں

لَا كِبَ يَوْمَ عَرْفٍ وَهُوَ يَوْمَ الْمُنَافَاةِ يَنْزِلُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى سَعَاءِ

پیر یو۔ پیر یو۔ پیر یو۔ پیر یو۔ پیر یو۔

ابن کادین عرف کا دن ہے اور بنی قریظہ کے دن ہے
سیدتی اوترا ہے آسمان دنگاں

افاق

لَدُنَّا يَقُولُ تَعَالَى الْمَلِكُ إِنَّهُ نَظَرَ إِلَى عِبَادِي فِي أَرْضِي صَدَقُوا فِي قُلُوبِهِمْ

انہوں نے سچ بچھانا سو

ن يوم الترمق من النار من يوم عرفة وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال

اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

رسول الله صلى الله عليه وسلم اليوم الموعود يوم القيمة والشاهد يوم الجمع

وہاں سے سلطان احمد علیہ السلام نے فرمایا: ہر روز سو خودت قیامت کا دن ہے اور شاہد ہے جمعہ کا دن

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ إِبْنِ عَمَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے کہ اس نے ابن عباسؓ سے اس کے لئے اسرار علیہ السلام سے

النَّاقَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَقِيَ مِنْ عَمَلِ الْأَوْقَدِ عَمَلُهُ

اور انہی کی ہاں پر علی عریض کیا رسول خدا کو جس نے آپ کو جو ہے بیہوش کر دیا اور علی باقی نہیں رہا مگر میں نے اسے کیا ہے

وَأَنِّي لَأَكْفُفُ عَلَى الْيَمِينِ الْفَاجِرَةَ فَهَلْ خَلَّتْ فِيهِمْ وَصَفَتْ فَقَالَ يَا أَعْرَابِي

اور میں نے قسم کیا تھا کہ ہوں بھلا میں ان لوگوں میں داس ہو گا جس کا اہل ہے وصف کیا ہر

اَلَا اِنْ حَسُنَ فِيْهِ تَسْتَاْفٍ يَغْفِرْ لَكَ فِيْهِ مَضِيْ خَلْعَ مَامِ النَّاقِرِ وَ اَخْبِرْنَا هَيْتَ

و انگریزی کے کچھ اور ناموں کو اب اس طرح لکھنا چاہیے کہ

اللہ عن ابی علی الحسن الجباب المہری باسنادہ عن عباس بن مرداس عن ابن
 حسن بن جباب مہدی ہے یہی اسناد سے عباس بن مرداس سے کہ حضرت

البركة ابو موسى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا عتیقہ عرفہ لا تمیتا بالاعتراف والرضا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی تا کہ جو عتقہ کے لیے بخشش اور رحمت کی

فَفَعَلَ الْاَظْلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَمَا نَزَلَهُمْ

فاجابہ اللہ تعالیٰ الی دل محتسبہ کلمہ بعضی م بعضاً قاماد حوہ حرمہ

بَدِيٍّ وَبَدِيٍّ فَقَدْ غَفَرْنَا فَقَالَ يَا رَبِّ أَنْتَ قَادِرٌ أَنْ تُنْثِبَ هَذَا الْمَلِكُ

اولیٰ کے دیران میں زمین وہ بنے بخت ہے آپ نے جو من کیلے پروردگار تو قادر ہے کہ تو اب اس ظالم کو اسے ظلم سے

غَدَامِنْ مَظْلَمَتِهِ وَتَغْفِرْ لِهَذَا الظَّالِمِ قَالِ فَلَمْ يَجِبْ تِلْكَ الْعَشِيَّةَ وَ

ادراں غلام کو تختہ سے دراوی نے کیا سکو بٹوں۔

كَانَ غَدَاةً مُزْدَلِفَةً أَعَادَ الْحَدِيثَ فَاجَابَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى وَدَعَفَتْ

۱۹۹۹ء کی صبح بھولی آپ نے وہی بات پھر عرض کی کہ قبول فرمایا اور سب کو یہ بتائے کہ مجھے انکو بخیر کیا (راوی نے)

فَالْتَمِمْهُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ

کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو آپ کے بعض صحابہ نے آپ سے عرض کیا کہ

رسول اللہ ﷺ کی ساعہ کے لئے ان کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے

عَلَّوْا إِلَهُ الْإِنْسَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 عَلَّمَ الْقُرْآنَ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ اسْتَجَابَ لِي فِي أُمِّي

عَدُوِّ اللَّهِ (یَدِیْس) ۸۰ مَا عَمِلَ اللَّهُ فِيهِ جَبْرًا

أَهْوَىٰ دَعْوُهُ بِالْوَلَدِ وَالشَّبَابِ وَيَحْتَوِ التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ

میں نے جاننا خواہ اور طاقت کو بچانے لگا اور دل سے لگا مٹی اپنے سر پر اور درایت ہے سعید بن

جِدْرِ قَالِ بَيْنَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

جیسے اس وقت کہ رسول امیر صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ کے دن عرفات میں

غنا کا ایک شاندار
 کرتی ہیں ہم
 بین چھوٹے بین
 بادشاہ عام
 اردی کی
 ایک کو بیچ
 گردن میں کو بیچ
 والدین کے اور
 شہر میں منہ
 شہر کے اور
 حاکم در ملک کے اور
 اور کو غلبہ پناہ
 جاہ اور
 سکینے پر ہو جائے
 جنت کے اور
 دنیا کے اور اس کو
 نظارہ اور اور اور
 لڑکے اور اور اور
 وہ اور اور اور
 اسی حالت میں
 رہتا ہے جب وہ

اِنَّهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَآهَىٰ بِالنَّاسِ يَوْمَ عَرَفَتَا عَامَةً وَبَآهَىٰ بِعَمْرٍو النَّاسِ
 آجے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ عہد کے دن لوگوں کے ساتھ ہے اور تم میں سے ہرگز نہیں ہے
 خَاصَّةً وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَلَا اِنَّ اعْظَمَ
 خاص اور ابن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو کہ بہت بڑا
 النَّاسِ جُرْمًا مِّنْ اَنْصَرَفَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَرَیَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمْ یَغْفِرْہِ وَعَنِ
 لوگوں کا گناہ میں وہ ہے جو عرفات سے لوٹ جاوے اور جہانے کہ اللہ عزوجل نے اسے نہیں بخشا اور حضرت
 اَبِیْ ہُرَیْرَةَ رَدَّ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى یَغْفِرُ عَشِیَّةَ یَوْمِ عَرَفَتَا لَہْلِ الْجَمْعِ جَمِیْعًا
 ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخشت ہے شام کو عرفہ کے روز مزدلفہ والوں کی سبوں کو
 اِلَّا اَہْلَ الْکِبَاثِ فَاِذَا كَانَ عِدَّةُ الْمَزْدَلِفَةِ غَفَرَ لَہْلِ الْکِبَاثِ وَالتَّبَعَاتِ اَخْبَرَنَا
 سوا کبیرہ گناہ والوں کے سوا جب مزدلفہ کی صبح ہوئی تو بخشت ہے کبیرہ گناہ والوں کو اور لوگوں کی سبوں کو
 ہِبَةُ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارِکِ قَالَ خَبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْمُطَرِّیِّ یَعْرِی
 بہتہ اسد بن مبارک سے کہا ہم کو ثبہ دی ابو الفتح محمد بن احمد بن مطری نے خواہر سے
 بِاَلْبَآہِرِ قَالَ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الرَّفَاعِ السَّامَرِیُّ اَنَّهُ قَالَ اَبُو اَیُّوبَ اَیُّوبُ بْنُ اَیُّوبَ
 بآلہر سے کہا ہم کو ثبہ دی ابو مصعب نے کہا ہم کو ثبہ دی ابو ایوب نے کہا ہم کو ثبہ دی ابو ایوب نے کہا ہم کو ثبہ دی
 اَلْهَاشِمِیُّ اَبْنَانَا اَبُو مُصْعِبٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَفَ
 ہاشمی نے کہا ہم کو ثبہ دی ابو مصعب نے مالک بن انس سے نافع سے ابن عمر سے کہا ہم کو ثبہ دی
 بِنَارِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ عَشِیَّةَ یَوْمِ عَرَفَتَا فَلَمَّا قَامَ عِنْدَ الدَّفْعَةِ
 سارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ کے دن کی شام کو کھڑے ہوئے چلنے کے نزدیک لوگوں کو
 اسْتَنْصَتَ النَّاسُ فَانْصَتُوا فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ رَبَّکُمْ عَزَّوَجَلَّ قَدْ تَوَلَّی
 چپ کرانے کو فرمایا وہ چپ کر گئے پھر فرمایا اللہ کو کہہ دیجئے کہ تمہارے رب نے تمہارے پیچھے ہٹ کر دیکھا ہے
 عَلَیْکُمْ فِی یَوْمِکُمْ هَذَا فَوَهَبَ مِیْسِیْکُمْ لِحُسْنِکُمْ مَا سَاَلَهُ وَغَفَرَ ذُنُوبَکُمْ
 اسد بن احسان نے کہا سو تمہارے مددگار کو بخشت ہے تمہارے نیک کے لیے اور تمہارے نیک کو دیا جو اس نے مانگا اور تمہارے گناہ بخشت ہے
 اِلَّا التَّبَعَاتِ اُدْعُوا لِسَمِی اللّٰہِ فَلَمَّا صَرَّیَا بِالْمَزْدَلِفَةِ وَقَفَ بِنَارِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی
 سوا کبیرہ گناہ کے سوا اللہ کے نام سے جب ہم مزدلفہ میں پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ سَحَرًا فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الدَّفْعَةِ اسْتَوْقَفَ النَّاسُ اسْتَنْصَتَهُمْ
 ہمارے ساتھ کھڑے ہوئے سحر کے وقت پھر جب چلنے کے نزدیک ہوئے لوگوں کو بلایا اور ان کو چپ کرایا
 فَانْصَتُوا ثُمَّ قَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ رَبَّکُمْ قَدْ تَوَلَّی عَلَیْکُمْ فِی یَوْمِکُمْ هَذَا
 وہ چپ ہوئے پھر فرمایا اللہ کو کہہ دیجئے کہ تمہارے رب نے تمہارے پیچھے ہٹ کر دیکھا ہے اسد بن
 فَوَهَبَ مِیْسِیْکُمْ لِحُسْنِکُمْ وَاَعْطٰی حُسْنِکُمْ مَا سَاَلَهُ وَغَفَرَ ذُنُوبَکُمْ وَغَفَرَ
 سو تمہارے برے کو تمہارے نیک کے لیے بخشا اور تمہارے نیک کو دیا جو کہ اس نے مانگا اور تمہارے گناہ بخشت ہے

بلکہ میں نے یہ روایت بھی سنی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کو بخش دیا ہے مگر جو لوگ میرے پیچھے ہیں ان کے گناہوں کو نہیں بخشا ہے۔
 اور ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کو بخش دیا ہے مگر جو لوگ میرے پیچھے ہیں ان کے گناہوں کو نہیں بخشا ہے۔
 اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کو بخش دیا ہے مگر جو لوگ میرے پیچھے ہیں ان کے گناہوں کو نہیں بخشا ہے۔
 اور مالک بن انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کو بخش دیا ہے مگر جو لوگ میرے پیچھے ہیں ان کے گناہوں کو نہیں بخشا ہے۔
 اور نافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کو بخش دیا ہے مگر جو لوگ میرے پیچھے ہیں ان کے گناہوں کو نہیں بخشا ہے۔
 اور ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہوں کو بخش دیا ہے مگر جو لوگ میرے پیچھے ہیں ان کے گناہوں کو نہیں بخشا ہے۔

أَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ابن زید بن اسلم بن مبارک نے کہا ہم کو محمد بن احمد بن محمد نے اپنی اسناد سے عبد الرحمن

ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ

ابن زید بن اسلم سے اپنے آپ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عید کے دن کا

يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ لِسَنَةِ وَأَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ بِإِسْنَادِهِ

روزہ رکھنا اس کے گناہ اور پچھلے گناہ سال سے غفرتا ہے اور محمد بن احمد نے اپنی اسناد سے

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صِيَامُ يَوْمٍ عَرَفَةَ كَقَارَةِ

ابو قتادہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عید کے دن کا روزہ دو سال کا کفارہ ہے

سَنَتَيْنِ سَنَةٌ قَاضِيَةٌ وَسَنَةٌ مُسْتَقْبَلَةٌ وَأَمَّا الصَّلَاةُ فَمَا أَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ

ایک گزشتہ سال کا ایک آئندہ سال کا نماز پس محمد بن احمد نے اپنی اسناد سے

قَالَ أَبَانَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَيْشِيِّ قَالَ أَبَانَا

کہا ہم کو محمد بن شعیب ابو علی بن الحسن بن احمد بن عبد اللہ بن محمد نے کہا ہم کو محمد بن احمد

أَبُو الْفَتْحِ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ الْخَفَّارِ قَالَ أَبَانَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلَوَانِيُّ

ابو الفتح ہلال بن محمد بن جعفر بن خفاری نے کہا ہم کو محمد بن احمد بن علی بن الحسن بن احمد

أَبَانَا مُوسَى بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْبَخْتِ أَبِي إِسْحَاقَ أَبُو يُونُسَ بْنُ مَوْسَى لُقْطَانُ أَبَانَا عُمَرُ بْنُ

ابا ہم کو محمد بن موسی بن عمر بن ابی بخت ابی اسحاق ابی یونس بن موسی لقطان نے کہا ہم کو محمد بن عمر بن

نَافِعٍ أَبَانَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ أَبَانَا النَّهَّاسُ بْنُ فَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ

نافع نے کہا ہم کو محمد بن مسعود بن واصل نے کہا ہم کو محمد بن نفاس بن فہم نے کہا ہم کو قنادہ نے کہا ہم کو سعید بن المسیب نے کہا ہم کو

أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ بَيْنَ الظُّهْرِ

ابو ہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عید کے دن ظہر

وَالْعَصْرِ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَقُلْ هُوَ اللَّهُ

اور عصر کے درمیان چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ

أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً كُتِبَ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ وَرَفَعَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ فِي الْقُرْآنِ

ایک سو پچاس بار پڑھے اس کے لیے پچاس ہزار نیکی لکھی جائے گی اور ہر حرف کے لیے قرآن

دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَةٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَبَرَّ وَجْهَهُ لِلَّهِ

درجہ جنت میں ہر درجہ کے درمیان مسافت پانچ سو سال کا ہوگا اور اس کا چہرہ حق تعالیٰ

تَعَالَى بِكُلِّ حَرْفٍ فِي الْقُرْآنِ سَبْعِينَ حُرًّا مَعَ كُلِّ حُرٍّ أَسْبَعُونَ أَلْفَ

قرآن کے ہر حرف کے لیے ہر حرف کے ساتھ ستر ہزار نیکی لکھی جائے گی

مَائَةٍ مِّنَ الدَّرَجَاتِ وَالْيَا قُوتٌ عَلَى كُلِّ مَائَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ لَوْنٍ مِّنَ

ستر ہزار درجہ اور ہر سو لاکھ لاکھ رنگ لکھے جائے گی

وَقَالَ ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ كَقَارَةِ سَنَتَيْنِ سَنَةٌ قَاضِيَةٌ وَسَنَةٌ مُسْتَقْبَلَةٌ وَأَمَّا الصَّلَاةُ فَمَا أَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ قَالَ أَبَانَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَيْشِيِّ قَالَ أَبَانَا أَبُو الْفَتْحِ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ الْخَفَّارِ قَالَ أَبَانَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلَوَانِيُّ أَبَانَا مُوسَى بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْبَخْتِ أَبِي إِسْحَاقَ أَبُو يُونُسَ بْنُ مَوْسَى لُقْطَانُ أَبَانَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ أَبَانَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ أَبَانَا النَّهَّاسُ بْنُ فَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً كُتِبَ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ وَرَفَعَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ فِي الْقُرْآنِ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَةٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَبَرَّ وَجْهَهُ لِلَّهِ تَعَالَى بِكُلِّ حَرْفٍ فِي الْقُرْآنِ سَبْعِينَ حُرًّا مَعَ كُلِّ حُرٍّ أَسْبَعُونَ أَلْفَ مَائَةٍ مِّنَ الدَّرَجَاتِ وَالْيَا قُوتٌ عَلَى كُلِّ مَائَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ لَوْنٍ مِّنَ

ابن مسروق القَوَّاس قالَ نَبَاكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ثَابِتٍ لِبِزَارٍ أَنَا أَبُو بَكْرٍ

ابن الوليد الضرير ابنا ابو النصر يعني الهاشم بن القاسم عن محمد بن الفضل

ابن عجلون عن ابیہ عن عبد اللہ بن عمر اللہثی عن ابیہ قال بلغنا ان الله تعالى

هَذَا إِلَى عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ خَمْسَ دَعَوَاتٍ جَاءَتْ بِهِنَّ جِبْرِائِيلٌ وَقَالَ لِعِيسَى
 طَهِّرْ نَفْسَكَ عَلَى مَا كُنْتَ تَطْعُمُ النَّاسَ

دَعُوهُمْ لَآ اِخْتِيسَارَ لَكُمْ فِيهَا لَئِنْ لَمْ تَنْصَرُوا لَهُمْ لَتَكُونُنَّ مِنْ اَلْخٰسِرِيْنَ

عبادۃ اِیامِ اعتسرا ولهن ۸ اِلہ ۸ اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ امت

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے آپ کو ایک بڑے آدمی کی طرح دیکھا ہے۔

اول معبود غیر خدا کے سوا جس کا کوئی شریک نہیں وہ ایک ہی ہے یا زہیون بنائی

اور

الرَّابِعُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ مِنْ دَعَايَ لَيْسَ رَأَى اللَّهَ مُنْتَهَى وَالْخَامِسُ

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا نَقُولُ وَخَيْرٌ أَمَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَ

[illegible]

قَدْ رَوَيْتُ شَتَاتَ الْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجَرَّي بِهِ الرَّسُولُ فَسَلِّ

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ، وَقَالَ لَوَمَا ثَوَابٌ مِّنْ دَعَائِبِ هَذِهِ الدَّعَوَاتِ

ہوا اور باد و فواج ہوا
 اور کسی سختی اور کسی
 جبر و تنگی اور کسی
 نفسانیت و خود
 گیتی اور کسی خواہش
 کی آرزو اور کسی
 سبقت و پیشانی و
 کسی نظر میں این اور
 بادشاہ و چنانہ
 ہو یا بادشاہ و چنانہ
 ہوا اور باد و فواج ہوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُجْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور بعد ازاں سوا اعلیٰ کیلئے کہ اوسکا توئی شریک بنیں اوسکا ملک کی اور اسی کو سب شریف کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي

[illegible]

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسٍ لَصَدِّ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَشَتَاتِ

الہامی کتب میں مذکور ہے کہ یہ کتابیں سنیوں کے دوسو سال سے اور قیام کے

الْأَمْرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِيهِ فِي اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِيهِ فِي النَّهَارِ

اور اپنے سے یا اسد میں تیزی پناہ لیت ہوں اور پیچیدگی برائی سے جو رات میں آتی ہے اور اچھیز کی برائی سے جو دن میں آتی ہے

وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْفُخُ بِهِ الرِّيحُ وَمِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ وَرَوَى الصَّحَّاحُ عَنْ النَّبِيِّ

اور برائی اس کے جہنم بوجھتی ہو اور برائی سے زندہ کے حادثوں کے اور دوا یت کی منجھاک نے حصہ رہا تھی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ حِينَ أَجْمَعُوا بَعْرَةَ هَذَا يَوْمَ

حجۃ الوداع میں جب لوگ جمع ہوئے عرفہ میں یہ فرمایا

سورة الاحزاب

اور اس کے چھ نہیں جو زمین پر آئے ان دن اور آج رات سو آج دعا گارنی اور رہا

الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَوْمَ نُحْلِلُ وَتَكْبِيرُ تَلْبِيَةِ إِيَّاهُ مِنْ وَاقِفٍ هَذَا

اور وہیں سے اٹھنا ہے اور یہ دن لا ایلہ الا اللہ کہے اور تیسرے کہنے اور بیک بنیائے کا ہے جو شخص

الْيَوْمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ وَحَرَّمَ سَوَالَ رَيْدٍ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ الْحَرَامُ وَأَنْتُمْ تَدْعُونَ

اور مجھ کو دیکھ کر مانتے سے پسند آیا۔ وہیں سے ہر دہائی مجھ کو دیکھ کر مانتے سے پسند آیا۔ وہیں سے ہر دہائی

مَرَادًا لَا يَخْلُ وَحَلِيمًا لَا يَجْهَلُ وَعَالِمًا لَا يَسْرِ إِذْ مِنْ صَامٍ يَوْمَ عَرَفَةَ

پارے کے بل تین لاکھ تیرا اور اسے بردیا کو جو تہامت مہین کرتا درنیست عالم کو جو بھولوں بین جو عرصہ کر کے دن روزہ رہے

فَقَدْ صَامَ عَمَّا مَاهُ وَعَمَّا خَلْفَهُ فَصَلَّ وَأَمَّا مَا اخْتَفَرَ

بزرگے ہرگز پیشاب دس کے ایک سال کے او ایک سال پہلے کارورہ رہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الدعا فی عیشیۃ عرفۃ وهو ما

عزیز کی تمام کوحاسنی ہے اور اس کی ہر چیز

خبرنا به هبة الله بن المبارك قال انا القاضي بوالقاسم عبد الرحمن

بہارِ نبویؐ کا سیلابِ مہربانی

الحسن بن عبد الكريم العسكري قال حدثنا علي بن محمد بن عبيد الله

بہار کے محکمہ پرنسپل کی طرف سے

عجل قال حدثنا محمد بن عبد الله بن ابراهيم ثنا محمد بن احمد بن يوسف

اس کے علاوہ یہ بیانیہ محمد بن عبداللہ بن ابی اسحاق کے بیان سے بھی ہم سے حدیث میں بیانیہ کی حدیث سے بھی ہے۔

فَقَالَ آمَنَ قَالَ الْأُولَىٰ وَاتَّهَمَتْهُ فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ لِأَحَدٍ مِّنْ أَهْلِ الْأَرْضِ عَمَلٌ

فرمایا یہ شخص پہلی دس سو سال کے
سویٹشک کسی کے لئے زمین والوں میں سے
عمل نہ ہوگا

مِثْلَ ذَلِكَ الْعَمَلِ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَكَانَ أَكْثَرَ الْعِبَادِ حَسَنَاتِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَمَنْ قَالَ

اس کے مل جیسا اس دن میں اور وہ عابدوں سے نیکیوں میں زیادہ ہوگا قیامت کے دن اور جو شخص کہے

الثانية مائة قرأه كتب الله له الف الف حسنة وعفي عنه مثلها سيئات ورفع

دوسری دعا سوا بار اوسکے لئے امیرس لاکھین کی کہے گا اور اس سے مشاد کچا اوسکی مثل بنو امین اور بلند کرے گا

لَهُ عَشْرَةُ آلَافٍ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ. وَمَنْ قَالَ الثَّلَاثَةَ مِائَةَ مَرَّةٍ نَزَلَ سَبْعُونَ

اور جو شخص میسر ہی دھار کے سوا بار تو سترہ ارفر ہشتے

الْفَمَلِكُ مِنَ سَمَاءِ الدُّنْيَا رَفَعِي أَيْدِيَهُمْ يُصَلُّونَ عَلَى مَنْ قَالَهُوا مَنْ قَالَ

اور تین گے آسمان دنیا سے ملتا ہوا پھانے ہوئے رحمت کی دھار کرتے ہوئے اور پھر حویہ دعا کہے اور پھر شخص کہے

الرابعة مائة ثمانية وثلاثون **وَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ** فَنَظَرَ إِلَى مَنْ قَالَهَا

یونہی دعا سوائے تو فرشتہ اسے اذیہ لایا، اور اسکو مومن عزوجل کے سامنے رکھ دیا، سو دیکھتا ہے اسکی طرف جس طرح دعا

وَمِنْ نَظَرِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَيْهِ لَمْ يَسْقُ وَقَالَ الْوَالِدُ عَسَىٰ فَمَا ثَوَابُ مَنْ قَالَ الْخَامِسَةَ

اور جس کتبہ منامہ عدیہ لفظ فرستے دو بد بخت نہ ہو گا اور عرض کرنا ہے عیسے کو کیا تو اس جو بائبل یوں نماز پڑھے

قَالَ هِيَ دَعَوَتِي وَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فِي تَفْسِيرِهَا وَآخِرُهَا هَبْهُ اللَّهُ بْنُ الْمُبَارَكِ الرَّعِينُ

فنا یا وہ تیری دماغ ہے اور ہیکو اذن نہیں ملا اور کسے بیان کرتے ہیں اور ہم کو جبردی جہتہ اسدین مہارک نے محسن

ابن أحمد بن عبد الله المقرئ بإسناده عن خليفته بن الحسين عن علي بن

عبدالرحمن بن احمدری سے اپنی سناد سے غالبہ بن حسین سے حضرت علی بن

بِطَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ أَكْثَرُ مَا يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ يَقُولُ

ابن طالب سے کہا بہت زیادہ دعا جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عذہ کی شام کو کیا کرتے۔ یوں فرماتے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا تَقُولُ وَخَيْرًا مِنْ قَوْلِ اللَّهِمَّ لَكَ صَلَوتِي وَسُكُنِي وَفِيَاؤِي

اسد بھٹی کو تعریف کی جیسے تو فرما لیتے اور بہتر اس سے جو ہم کہتے ہیں

وَمَمَاتِي وَلَكَ يَارَبِّ تَرْكِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدَقَاتِ

اور میرا مرنا اور تیرے ہی لئے ہے میرے! جا میرا میری ماں اے نہ میری پناہ دیتا ہوں قبر کے عذاب اور سینے کے فتنے

وَوَسَّاتِ الْأَفْرَاقَ لَمْ يَنْ أَسْأَلْكَ مِنْ خَيْرٍ مَا يَجْرِي بِهِ الرِّيحُ وَأَخْبَرْنَا هَبْهُ اللَّهُ

اور کام کے اویٹنے سے یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تجھ کی پہلاں سے جس پر ہوا چلتی ہے اور سب کو خبر دی بہت اللہ

ابن المبارك بإسناده عن موسى بن عبيدة عن علي بن أبي طالب قال قال

بن سبارك نے اپنی اسناد سے موسیٰ بن عبیدہ سے اسے اسنے حضرت علی بن ابی طالب سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ دَعَائِي وَدُعَاءِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي بِعَرَفَةَ

رسول اللہ علیہ السلام نے بہت زیادہ میرے اور مجھ سے پہلے پیغمبروں کی دعا عرفہ میں کی ہے

وَمَلَىٰ عَلَىٰ رَسُولِي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ قَبِلْتُ عَمَلَهُ وَأَوْجِبْتُ لَهُ أَجْرَهُ وَغَفَرْتُ لَهُ

اور بے پنیہ مرد و دیہہ جاہل بن نہیں گوا کرنا یوں کہ سینے اور سکا گل قبول فرمایا اور اسکے بچے اسکی نزدیکی واجب کر لی اور اسکے گناہ

لَوْ بَدَأَ وَشَفَعَهُ فَمَا سَأَلَنِي فَصَلِّ فِي دُعَاءِ جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اور

خَيْرُهُمْ السَّلَامُ عَشْتَعْرِفَ أَخْبَرَنَا هَيْةُ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ نَبَاَنَا الْحَسَنُ

مظہر علیہ السلام کی دین و جان کی شام کو ہم کو خبر دی بیتہ المہد بن مبارک نے کہا ہم کو خبر دی حسن

بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقُرَيْشِيُّ قَالَ نَا الْحُسَيْنَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْمُؤَدِّ بْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ

ابو الحسن عبدالعزیز مرقی نے کہا کہ کوئٹہ دی حسین بن عمران مؤذن نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ابو القاسم

الحسن بن علي قال حدثنا أحمد بن عثمان بن أحمد بن محمد بن مهدي

الحامی نے کہا کہ سے حدیث بیان کی ابوعلی حسن بن علی نے کہا کہ سے حدیث بیان کی احمد بن محمد نے کہا کہ کو خبر دی محمد بن مہدی سے

قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَنِبُوا أَيْدِيَهُمْ

ابا۔ محمد و حدیث بیان کی کہ ابن عباس سے اس نے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جمع ہوتے ہیں جبکہ

وَالْبَرِّيُّ يُعَذِّبُ الْيَاسَ وَالْخَضِرَ كُلَّ عَامٍ بِمَكَّةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَلَّغْنَا أَنَّهُ يُخْلَقُ

درود اول ہے حضرت الیاس و حضرت ہر سال کہ میں

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي بَلْخَارَ

اور کیا پھر سنا ہوا ہے کہ ایک ناکست (دوسرے کے کہنا کے نام سے جو اس کے لیے) کوئی بیانی نہیں لانا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لِيُسَمِّيَ اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَصِفُ السُّؤَالَ إِلَّا اللَّهُ لِيُسَمِّيَ اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا يَكُنْ

۱۰۲

مِنْ لِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ لَسْمَ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ بَيْنَ

میں پروردہ اللہ کی طرف سے ہے اللہ کے نام سے جو اللہ نے جاننا اور سننے میں ہمیں اپنا اور نہ کسی اور کی فہم کر سکتا ہے اللہ کے ابن عباس

مُبَارِک قَالَ لَبَّيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهَا كُلَّ يَوْمٍ أَمِنَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ

جو شخص انکو ہر دن سب سے دہ بیخوف ہوگا عرق ہوئے اور سب سے

وَالسَّرْقِ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَكْرِهُهُ حَتَّى يَمْسِيَ وَمَنْ قَالَهَا جِنٌّ يَمْسِي كَانَ فِي

اور گاری سے اور ہر چیز سے جو اسکو دہری کے تمام کرنے تک اور جو کھل اسکو تمام کیوقت ہے وہ اسدہری پناہ میں ہوگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں نے کہا کہ تم کو جبریدی بیٹہ اسد نے کہا ہم کو جبریدی سن بن احمد اور میری سے

ابن ابی طالب بن حمدان البکری ابن ابی اسمعیل قال حدثنا عبد الله بن

۱۰۸

محمد بن عبدالمطلب نے کہا ہم کو خبر دی

محمد بن عبد اللہ بن اسحاق عطار نے کہا ہم کو خبر دی محمد بن عبد اللہ بن اسحاق عطار نے کہا ہم کو خبر دی

فَضْلُهُ وَرَحْمَتُهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ فَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا
 نَفْلًا أَوْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَانُوا يَكْفُرُونَ
 اٰی اَعْطٰنَا اِلَّا وَغَنَمًا وَبَقَرًا وَعِیْدًا اَوْ اِمَآءَ وَذَهَبًا وَفِضَّةً یَبْنُوْنَ الدُّنْیَا
 اے ہم کو دے اور غنم اور بکریاں اور عید اور اہل گناہ اور سونا اور چاندی دنیا کی نیت کرتا ہو
 فِی كُلِّ شَیْءٍ وَلَهَا یَنْفِقُ وَلَهَا یَعْمَلُ وَلَهَا یَنْصِبُ فِیْهَا وَهُوَ وَسْوَءُهَا وَطَلَبَتُهُ
 ہر چیز میں اور اسی کے لئے خرچ کرتا ہو اور اس کے لئے عمل کرتا ہو اور اس کے لئے بنیاد پونہا ہو اور وہ اس کا مقصد اور سوال اور مطلوب ہے
 فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَالُهُ فِی الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ یَعْبُدُ حَظًّا وَلَا یُضِیْبُهَا وَفِیْهِمْ
 اور اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں دینگے کہ حصہ اور نصیبیہ اور لوگوں میں سے بعض
 مَنْ یَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 اے میں جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو دے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا جو اور
 هُمُ الَّذِیْنَ مُسَلِّیْنَ لِلَّهِ عَلَیْهِمْ سَلَامٌ وَالْمُؤْمِنُونَ وَاخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِی مَعْنَى الْحَسَنَتَیْنِ
 وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب مومن میں میں سے بھلائیوں کے معنی میں علماء کا اختلاف ہے
 فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ ابْنِ طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَوْلُهُ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً
 حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے کہا اے پروردگار ہم کو دے دنیا میں بھلائی
 اَوْ اَمْرًا صَالِحًا وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً الْحَمْدُ الْعِزُّ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَهِيَ الْمَرْءَةُ
 عورت نیک اور آخرت میں بھلائی عورتوں کی نیکہ والی اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا اور یہ عورت
 السُّوءُ وَقَالَ الْحَسَنُ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً الْعِلْمُ وَالْعِبَادَةُ وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً
 برائی ہے اور حسن نے کہا دنیا میں بھلائی علم اور عبادت ہے اور آخرت میں بھلائی
 الْجَنَّةُ وَقَالَ لُسْدِیُّ وَابْنُ جَبَّانٍ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً اٰیْ رِزْقًا حَالًا لَا اَوْسَعًا
 جنت ہو اور ہمدی اور ابن جہان نے کہا دنیا میں بھلائی یعنی رزق حلال رزاق
 وَعَمَلًا صَالِحًا وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً هِیَ الْمَغْفِرَةُ وَالثَّوَابُ قَالَ ابْنُ عَطِیَّةٍ فِی
 اور عمل نیک اور آخرت میں بھلائی وہ بخشش اور ثواب ہو اور ابن عطیہ نے کہا دنیا
 الدُّنْیَا حَسَنَةً الْعِلْمُ وَالْعَمَلُ وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً تَبْسِیْرُ الْحِسَابِ وَدُخُولُ
 میں بھلائی علم اور تسیر عمل کرنا ہے اور آخرت میں بھلائی حساب کی آسانی اور جنت کا
 الْجَنَّةُ وَقِيلَ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً التَّوْفِیْقُ وَالْعِصْمَةُ وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةُ النَّجَاةِ
 اہل ہونا ہے اور کسی نے کہا دنیا میں بھلائی توفیق اور بھلائی ہے اور آخرت میں بھلائی نجات
 وَالرَّحْمَةُ وَقِيلَ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً اَوْلَادُ الْاَزْوَاجِ وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةُ مُرَافَقَةِ الْاَنْبِیَاءِ
 اور رحمت ہے اور بعض نے کہا دنیا میں بھلائی اولاد نیک ہے اور آخرت میں بھلائی پیغمبروں کی مرافقت ہے
 وَقِيلَ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةُ الْمَالِ وَالنِّعْمَةُ وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةُ تَمَامِ النِّعْمَةِ وَهِيَ
 اور بعض نے کہا دنیا میں بھلائی مال اور نعمت ہے اور آخرت میں بھلائی نعمت کا پورا ہونا ہے اور وہ

اور ہم کو دے اور غنم اور بکریاں اور عید اور اہل گناہ اور سونا اور چاندی دنیا کی نیت کرتا ہو
 ہر چیز میں اور اسی کے لئے خرچ کرتا ہو اور اس کے لئے عمل کرتا ہو اور اس کے لئے بنیاد پونہا ہو اور وہ اس کا مقصد اور سوال اور مطلوب ہے
 اے میں جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو دے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا جو اور
 وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب مومن میں میں سے بھلائیوں کے معنی میں علماء کا اختلاف ہے
 حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے کہا اے پروردگار ہم کو دے دنیا میں بھلائی
 عورت نیک اور آخرت میں بھلائی عورتوں کی نیکہ والی اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا اور یہ عورت
 برائی ہے اور حسن نے کہا دنیا میں بھلائی علم اور عبادت ہے اور آخرت میں بھلائی
 جنت ہو اور ہمدی اور ابن جہان نے کہا دنیا میں بھلائی یعنی رزق حلال رزاق
 اور عمل نیک اور آخرت میں بھلائی وہ بخشش اور ثواب ہو اور ابن عطیہ نے کہا دنیا
 میں بھلائی علم اور تسیر عمل کرنا ہے اور آخرت میں بھلائی حساب کی آسانی اور جنت کا
 اہل ہونا ہے اور کسی نے کہا دنیا میں بھلائی توفیق اور بھلائی ہے اور آخرت میں بھلائی نجات
 اور رحمت ہے اور بعض نے کہا دنیا میں بھلائی اولاد نیک ہے اور آخرت میں بھلائی پیغمبروں کی مرافقت ہے
 اور بعض نے کہا دنیا میں بھلائی مال اور نعمت ہے اور آخرت میں بھلائی نعمت کا پورا ہونا ہے اور وہ

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ لِّجَنَّتِ الْجَنَّةِ فِي فَضَائِلِ يَوْمِ الْآخِرَةِ وَيَوْمَ الْحُجْرِ قَوْلُ

اور آخرت میں پہلائی بہشت ہے۔ مجلس۔ فضائل میں یوم الاخر کے اور یوم الحجر کے اسد

لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَعْطَيْتُكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرَانِ شَانِكَ هُوَ الْاَبَرُّ

عزوجل نے فرمایا تجھ کو کثرت دی ہے اس لیے پروردگار کے لیے نماز پڑھ اور قربان کر بیشک تیرا دشمن بے نسل ہے

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ الْكَوْثَرُ هُوَ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ مِنْهُ الْقُرْآنُ وَالنَّبُوءَةُ وَالنَّهْرُ

عبداللہ بن عباس نے کہا کثرت کو تر و بہشت پہلائی ہے اس میں سے قرآن ہے اور نبوت اور وہ نہر

الَّذِي فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ نَهْرٌ يَجْرِي مِنْ بَطْنِ الْجَنَّةِ بِأُطْنَةِ الدَّرِّ الْمَجُوفِ وَعَلَى

جو بہشت میں ہے اور وہ بہشت کے درمیان سے جاری ہے اس کے اندر سوائی مجوف ہے اور اس کے

حَافِيَةٍ قِيَابٌ مِّنَ الْيَاقُوتِ الْأَخْضَرِ مَاؤُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَالَّذِينَ مِنَ الزُّبُرِ

دو کوٹا اور نہر سبز یاقوت کے ہے جن سے نیت اس کا پانی شہد سے بہتا اور کہیں سے زیادہ نرم ہے

حَمَاتِهِ الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَتَرَايُهُ الْكَافُورُ الْأَبْيَضُ حِصَاةُ اللَّهِ وَالْيَاقُوتُ يَطْرُقُ

اس کا گہر کستوری خالص ہے اور اس کی مٹی کا نور سفید ہے اور اس کی مٹی کے پانی اور یاقوت ہیں نیز کھڑج

مِثْلُ السِّهَامِ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُقَاتِلٌ اَنَا

جیسی ہے وہ اسد لٹکا لے لے لے جیسی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمائی ہے اور مقاتل نے کہا متیقہم نے

أَعْطَيْتُكَ الْكَوْثَرَ هُوَ نَهْرٌ فِي بَطْنِ الْجَنَّةِ وَأَمَّا سَمِيُّ الْكَوْثَرِ لِأَنَّهُ أَكْثَرُ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

دہ ایک نہر ہے بہشت کے درمیان اور اس کا نام کثرت اس لیے ہوا کہ یہ بہشت کی سب نہروں سے

خَيْرٌ وَأُولَٰئِكَ النَّهْرُ عِجَاجٌ يَطْرُقُ مِثْلَ السِّهْمِ طِينَتُهُ الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَرَضْرَاةُ

زیادہ بہتر پہلائی میں اور یہ نہر ماند آدا کرتی جیسی ہے نیز کھڑج اس کی مٹی کستوری خالص ہے اور اس کی لکڑی

الْيَاقُوتُ وَالزَّبْرُجَدُ وَاللُّوْلُؤُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ النَّيْلِ وَالَّذِينَ مِنَ الزُّبُرِ

یاقوت اور زبرجد اور سوائی زین برن سے بہت زیادہ سفید ہے اور کہیں سے بہت زیادہ نرم اور شہد سے

مِنَ الْعَسَلِ حَافَتَاهُ قِيَابٌ لِّلدَّرِ الْمَجُوفِ كُلُّ قَبْضَةٍ طَوَّلَهَا فَرَسٌ فِي فَرَسٍ عَلَيْهِمَا

زیادہ بہتر اس کے دو پہلوں سے سوائی محون کے ہے ہر قبضہ میں کوس لپا اور میں کوس بچھا ہر قبضہ پر

أَرْبَعَةُ أَلْفٍ مِصْرَاعٍ مِّنْ ذَهَبٍ فِي كُلِّ قَبْضَةٍ زَوْجَةٌ مِّنَ الْحَوَارِ الْعَيْنِ لَهَا

چار ہزار دایہ سوئے کی ہر قبضہ میں ایک عورت ہوگی ہر سوائی آنکھ والی میں سے اس کے

سَبْعُونَ خَادِمًا فَقَالَ لَبَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الْأَسْرَاءِ قُلْتُ رَبِّ بَرِّدْ

ستر خادم ہوں گے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ستر کی رات سے حبرا بیل سے کہا

مَاهِنَ الْخِيَامِ فَقَالَ جِبْرِيلُ هَذِهِ مَسَاكِينُ لَا زَوَاجَ لَكَ فِي الْجَنَّةِ وَ

ہر چھ مہینے میں کہا جبرائیل علیہ السلام نے یا نبی بل ہوں گے گہر میں بہشت میں اور

يَخْرُجُ مِنَ الْكَوْثَرِ أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

خارج ہوں گے کثرت سے چار نہروں بہشت والوں کے لیے جن کا ذکر اللہ عزوجل نے

مجلس فضائل میں یوم الاخر کے اور یوم الحجر کے اسد
عزوجل نے فرمایا تجھ کو کثرت دی ہے اس لیے پروردگار کے لیے نماز پڑھ اور قربان کر بیشک تیرا دشمن بے نسل ہے
عبداللہ بن عباس نے کہا کثرت کو تر و بہشت پہلائی ہے اس میں سے قرآن ہے اور نبوت اور وہ نہر
جو بہشت میں ہے اور وہ بہشت کے درمیان سے جاری ہے اس کے اندر سوائی مجوف ہے اور اس کے
دو کوٹا اور نہر سبز یاقوت کے ہے جن سے نیت اس کا پانی شہد سے بہتا اور کہیں سے زیادہ نرم ہے
اس کا گہر کستوری خالص ہے اور اس کی مٹی کا نور سفید ہے اور اس کی مٹی کے پانی اور یاقوت ہیں نیز کھڑج
جیسی ہے وہ اسد لٹکا لے لے لے جیسی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمائی ہے اور مقاتل نے کہا متیقہم نے
دہ ایک نہر ہے بہشت کے درمیان اور اس کا نام کثرت اس لیے ہوا کہ یہ بہشت کی سب نہروں سے
زیادہ بہتر پہلائی میں اور یہ نہر ماند آدا کرتی جیسی ہے نیز کھڑج اس کی مٹی کستوری خالص ہے اور اس کی لکڑی
یاقوت اور زبرجد اور سوائی زین برن سے بہت زیادہ سفید ہے اور کہیں سے بہت زیادہ نرم اور شہد سے
ہر قبضہ میں کوس لپا اور میں کوس بچھا ہر قبضہ پر
چار ہزار دایہ سوئے کی ہر قبضہ میں ایک عورت ہوگی ہر سوائی آنکھ والی میں سے اس کے
ستر خادم ہوں گے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ستر کی رات سے حبرا بیل سے کہا
ہر چھ مہینے میں کہا جبرائیل علیہ السلام نے یا نبی بل ہوں گے گہر میں بہشت میں اور
خارج ہوں گے کثرت سے چار نہروں بہشت والوں کے لیے جن کا ذکر اللہ عزوجل نے

الْفَوْزُ مِنَ النَّارِ وَدُخُولُ الْجَنَّةِ وَقِيلَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ الْآخِلَاصِ وَفِي

اگل سے پہنچنا اور بہشت میں داخل ہونا ہے اور بعض نے کہا دنیا میں پہلائی اخلاص ہے اور آخرت میں

الْآخِرَةُ حَسَنَةٌ الْآخِلَاصِ وَقِيلَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةُ الثَّبَاتِ عَلَى الْإِيمَانِ وَفِي

پہلائی اخلاص ہے اور بعض نے کہا دنیا میں پہلائی ایمان پر ثابت رہنا ہے اور

الْآخِرَةُ حَسَنَةُ السَّلَامِ وَالرِّضْوَانِ وَقِيلَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةُ حَلَاوَةِ الطَّاعَةِ وَفِي

آخرت میں پہلائی سلامتی اور اس کی رضا مندی ہے اور بعض نے کہا دنیا میں پہلائی عبادت کی حلاوت ہے اور

الْآخِرَةُ حَسَنَةُ لَذَّةِ الرُّؤْيَا وَقَالَ قَتَادَةُ فِي الدُّنْيَا عَافِيَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ

آخرت میں پہلائی اس کے دیکھنے کی لذت ہے اور قتادہ نے کہا دنیا میں عافیت اور آخرت میں

عَافِيَةٌ وَالَّذِي يُؤَيِّدُ هَذَا الشَّائِلُ مَا رَوَى ثَابِتُ الْبُنْدَرِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ عَنْهُ أَنَّ

عافیت اور اس کی دلیل کی جو یہ ذکر کرتی ہے وہ ثابت بنانی کی روایت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ عَادَ رَجُلًا قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ الْمَنْتَوِفِ فَقَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کی عبادت کی جو جانور کے بہت پر اور کھڑے ہونے کی طرح ہو رہا تھا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو اللَّهَ بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تو اللہ سے کوئی دعا کیا کرتا تھا یا اس سے کچھ مانگا کرتا

شَيْئًا فَقَالَ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَيُجَلِّهُ لِي فِي

تھا اس نے عرض کیا میں کہا کرتا تھا یا اللہ جو عذاب تو آخرت میں مجھے کرے گا اس سے وہ مجھ کو دنیا میں ہی

الدُّنْيَا فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنْ لَا تَسْتَطِيعُهُ وَلَا تُطِيقُهُ

کرے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہہ کر سکو نہ کر سکے گا اور اس کی طاقت نہ رہے گی

هَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

تو نے کہوں نہ کہا یا اللہ ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں پہلائی اور آخرت میں پہلائی اور ہم کو بچا

عَذَابِ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا فَشَفَاهُ وَقَالَ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

عذاب سے اگل کے (حضرت انس نے) کہا پھر وہ اسے عزوجل سے یہی دعا کرتا رہا اس کو شفا دیدی اور سہل بن عبد اللہ نے کہا

فِي الدُّنْيَا السَّخَرَةُ وَفِي الْآخِرَةِ الْجَنَّةُ وَعَنِ الْمَسِيْبِ عَنْ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ

دنیا میں (پہلائی) سست ہوا اور آخرت میں جنت اور روایت ہے مسیب سے اس نے عوف سے کہا اس روایت کی تفسیر میں

الْآيَةِ مِنْ آتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْإِسْلَامَ وَالْقُرْآنَ وَأَهْلًا وَمَالًا فَقَدْ أُوْتِيَ فِي

جس شخص کو اللہ عزوجل اسلام اور قرآن اور گھر اور مال سے وہ بیشک دنیا میں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَعَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ

پہلائی دیکھی اور آخرت میں پہلائی دیکھی اور روایت ہے عبد اللہ بن وہب سے کہ میں نے

سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَحْدِثُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةُ الرِّزْقِ وَالطَّيِّبِ

سفیان ثوری کو اس روایت میں بیان کرتے سنا کہا دنیا میں پہلائی روزی پاک ہے

میں نے اس آیت میں دو چیزیں
دیکھی ہیں پہلی دنیا میں
پہلائی اور دوسری آخرت میں
پہلائی اور یہ دونوں چیزیں
ایک ہی چیز سے نکلتی ہیں
یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا
وہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ
کی رضا سے بہرہ مند کرے
وہ شخص دنیا میں پہلائی
اور آخرت میں پہلائی
دونوں چیزیں ملے گی
اور یہی اللہ تعالیٰ کی
طاقت ہے کہ وہ جس کو
چاہے دنیا میں پہلائی
اور آخرت میں پہلائی
دونوں چیزیں ملے دے
اور یہی اللہ تعالیٰ کی
رحمت ہے کہ وہ جس کو
چاہے دنیا میں پہلائی
اور آخرت میں پہلائی
دونوں چیزیں ملے دے

فَرَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذِكْرِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي النَّاسِ عَامَةً قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَمْ نُشْرَحْ

عز و فضل نے آپ کا ذکر تمام لوگوں میں بلند فرمایا۔ اسیہ نے تمہارے فرمایا کہ اس نے تیرے لیے تیرا سنا نہیں

صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنكَ ذِكْرَكَ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَيَذْكُورُ

اور مجھے بچہ سے یمن اور تار کہا تیرا بوجہ جس نے تیری پیشو توڑی تھی اور ہم نے تیرا ذکر بلند یمن کیا سو یاد رکھے گا

إِسْلَامِي فِي كُلِّ عَيْدٍ وَجُمُعَةٍ عَلَى النَّبَارِ وَالْمَسَاجِدِ وَالْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ وَالصَّلَاةِ

۱۔ علیؑ سے اہل علم پر عہد اور محمد بن جببہ و شیخ اور سکیدون اور اذان اور قاسمت اور غار

الْمَوَاطِنَ حَتَّى فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ وَخُطْبَةِ الْكَلَامِ وَفِي الْحَاجَاتِ صَلَّى اللَّهُ

برگشتن یہاں تک کہ نکاح کے خطبہ اور کلام کے خطبہ اور کلام اور سب حاجتوں میں اللہ کا آپ پر رحمت

وَجَعَلْنَا لَهُ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَىٰ وَمَا ضَرَّةَ قَوْلِ شَانِيئِهِ وَعَدُوِّهِ وَجَعَلْنَا

اور سلام لیجئے اور آپ کی جگہ نادہی فردوس مینداور کچھ نقصان نہ پہونچایا۔ آپ کے دشمن اور عداوتی کے قول نے اور بتائی

وَالْعَاصِمُ بْنُ إِثْلِ النَّارِ وَأَنْوَاعُ الْعَذَابِ فِي النَّكَالِ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات کہنے

كَوَفِّرَهُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهَذَا إِيجَازِي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلِّ مُحِبِّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

اور اللہ عزوجل کے ساتھ کفر کرنے کے سبب پہلے ہی سبط حج اللہ عزوجل جزا دیتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر دست

عَلَيْهِمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَمْتِهِ بِإِجْتِهَادِهِ وَمِنْ غَضَاهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النَّافِعِينَ

اور آپ پر جن کو

تَكَفَّارِ الْبَا **فَصَلِّ** قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ **فَصَلِّ لِرَبِّكَ** وَاعْرِضْ عَنِ الْكَا **فَصَلِّ** قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ **فَصَلِّ لِرَبِّكَ** وَاعْرِضْ عَنِ الْكَا

فصل اس عزا کی وجہ سے دوا میں مازید کو ایسے رب کے لیے اور عربانی کر جانے کہ اس عزا کو جس نے

بِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَمَّتْهُ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ أَفْرَهُمْ تَابِعُوا بِأَشْيَاءَ بَعْدَ الصَّلَاةِ مِنْهَا

[illegible]

لرومها الدعاء ومنها الخ فصل واما الذي لرفقوله عروجي اليها

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴

۱۹۹۳ ۱۹۹۲ ۱۹۹۱ ۱۹۹۰ ۱۹۸۹ ۱۹۸۸ ۱۹۸۷ ۱۹۸۶ ۱۹۸۵ ۱۹۸۴ ۱۹۸۳ ۱۹۸۲ ۱۹۸۱ ۱۹۸۰ ۱۹۷۹ ۱۹۷۸ ۱۹۷۷ ۱۹۷۶ ۱۹۷۵ ۱۹۷۴ ۱۹۷۳ ۱۹۷۲ ۱۹۷۱ ۱۹۷۰ ۱۹۶۹ ۱۹۶۸ ۱۹۶۷ ۱۹۶۶ ۱۹۶۵ ۱۹۶۴ ۱۹۶۳ ۱۹۶۲ ۱۹۶۱ ۱۹۶۰ ۱۹۵۹ ۱۹۵۸ ۱۹۵۷ ۱۹۵۶ ۱۹۵۵ ۱۹۵۴ ۱۹۵۳ ۱۹۵۲ ۱۹۵۱ ۱۹۵۰ ۱۹۴۹ ۱۹۴۸ ۱۹۴۷ ۱۹۴۶ ۱۹۴۵ ۱۹۴۴ ۱۹۴۳ ۱۹۴۲ ۱۹۴۱ ۱۹۴۰ ۱۹۳۹ ۱۹۳۸ ۱۹۳۷ ۱۹۳۶ ۱۹۳۵ ۱۹۳۴ ۱۹۳۳ ۱۹۳۲ ۱۹۳۱ ۱۹۳۰ ۱۹۲۹ ۱۹۲۸ ۱۹۲۷ ۱۹۲۶ ۱۹۲۵ ۱۹۲۴ ۱۹۲۳ ۱۹۲۲ ۱۹۲۱ ۱۹۲۰ ۱۹۱۹ ۱۹۱۸ ۱۹۱۷ ۱۹۱۶ ۱۹۱۵ ۱۹۱۴ ۱۹۱۳ ۱۹۱۲ ۱۹۱۱ ۱۹۱۰ ۱۹۰۹ ۱۹۰۸ ۱۹۰۷ ۱۹۰۶ ۱۹۰۵ ۱۹۰۴ ۱۹۰۳ ۱۹۰۲ ۱۹۰۱ ۱۹۰۰

روای ولا تفرقوا بین اختلف العلماء فی دینک فقال بن عباس دین داری
ابن عباس نے کہا تم مجھے یاد کرو

٢٢٤

پیشی ادب کو معجزی کہا قال للہ تعالیٰ والین بن جاحل رقیبہ کہیں یہاں
اعت کے ساتھ میں نہیں یاد کرونگا اہنی مرد سے جیسا کہ اصرعائے نے فرمایا احوال کو ہم میں کوشش کرتے ہیں ہم انکو اپنے

(Handwritten musical notation on a staff)

یاد کرو میری طاقت سے میں نہیں ڈروں گا کہ اپنی جھگڑ سے چنا کھامدہ: و مل

فِي سُورَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَهَا الْمَاءُ وَالثَّانِي اللَّبَنُ وَالثَّلَاثُ الْحَزْوُ

سورہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فرمایا: اولین سے ایک پانی کی بہر اور دوسری دودھ کی اور تیسری شرباب کی اور

الرَّابِعُ الْعَسَلُ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ قَالَ مِقَاتٌ يُعْنِي صَلِّ لِرَبِّكَ

چوتھی شہد کی اس عزم و جمل سے فرمایا: سو تو اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قرآن کی مفاصل کے کہا یعنی اپنے رب کے لیے

الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَآخِرُ الْبَدَنِ يَوْمَ الْخَرْ وَقِيلَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ يُعْنِي صَلَوةَ

پانچوں نمازوں اور آخر کے دن اور خور کے دن اور عزم کی قرآن کر اور بعض نے کہا سو اپنے رب کے لیے نماز پڑھ یعنی عہد کی

الْعِيدِ وَانْحَرْ يُعْنِي الْخَرْ الْبَدَنِ بِمَنْى وَقِيلَ رَفَعُ يَدَكَ بِالتَّكْبِيرِ إِلَى الْخَرْ وَقِيلَ

نماز اور قرآن کر یعنی منہ میں اور عزم کی قرآن کر اور بعض نے کہا اور ہاتھ اٹھا کر تکبیر سے لے کر تکبیر تک یعنی عہد کے

وَانْحَرْ يُعْنِي اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ بِخَرْ وَقَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ إِنَّ شَأْنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ وَذَلِكَ

اور قرآن کر یعنی بلکہ گھڑا اپنی خور اور اس عزم و جمل سے فرمایا بیشک تیرا دشمن ہمہ دم کٹے گا اور یہ یوں ہے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مِنْ بَابِ بَنِي سَهْمٍ بَنِ عَمْرِو بْنِ

کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد الحرام میں بنی سہم بن عمرو بن حصیص

حَصِيصٍ النَّاسُ مِنْ قُرَيْشٍ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ فَمَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ رسول اللہ سے داخل ہوئے اور کچھ لوگ قریش میں سے مسجد میں بیٹھے تھے تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ

لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَابِ الصَّفَا فَنَظَرَ إِلَى اللَّهِ حِينَ خَرَجَ وَلَهُ رُوحٌ حِينَ خَلَّ

نہ بیٹھے یہاں تک کہ باب صفا سے نکلے سو انہوں نے اس کی طرف دیکھا جب نکل گئے اور نہ دیکھا تھا جب آپ داخل ہوئے تھے

فَلَمْ يَعْرِفُوهُ فَنَلَقَاهُ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ بْنُ هِشَامٍ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَهْمٍ

اسیے انہوں نے آپ کو نہ پہچانا پھر آپ سے لاماس بن وائل بن ہشام بن سعید بن سہم

عَلَى بَابِ الصَّفَا وَهُوَ يَدْخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ وَكَانَ النَّبِيُّ

بابا صفا پر اور وہ اندر آتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر جاتے تھے اور رسول اللہ صلی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَفَّى ابْنَهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا مَاتَ وَلَمْ يَكُنْ

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹا محمد امین بن محمد فوت ہو گیا تھا اور دستور تھا کہ جب کوئی مرد مر جاتا اور اس کے بیٹے

لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ابْنٌ يَرْتَهُ فَيَسْمُوهُ أَبْتَرُ فَلَمَّا انْتَهَى الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ إِلَى الْقَوْمِ

اس کا لڑکا نہ ہوتا جو اس کا وارث ہو تو اس کا نام رکھتے وہم کتا جب ماس بن وائل قوم تک پہنچا

سَالُوهُ وَقَالُوا لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي تَلْقَاكَ فَقَالَ لَهُمْ لَا أَبْتَرُ فَزَلْتُ قَوْلَهُ عَزَّ

انہوں نے اس سے پوچھا یہ کون تھا جو تجھ سے ملتا تھا اوس نے اوس سے کہا ہم کتا تھا تو اس عزم و جمل

وَجَلَّ أَنْ شَأْنَكَ يُعْنِي عَدُوَّكَ وَمُبْغِضُكَ هُوَ الْأَبْتَرُ يُعْنِي مَقْطُوعٌ مِّنْ

کا یہ قول ہاں کہ تیرا بیشک تیرا دشمن اور تجھ سے بغض رکھنے والا دم کتا ہے یعنی کتا گیا

الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ سَتَذْكُرُنِي إِذَا ذُكِرْتُ

بہلائی سے وہ ماس بن وائل کہ اور تجھ سے میرا یاد کیا جاوے گا میرے ساتھ جب میں یاد کیا جاؤں

ہاں کہ یہ حال
کے اور اگر ایسا
بہاں کا لفظ رکھتا
ہے تو اس میں
وہ چیز نظر آئے
جس سے اس نے
کے اور اس کا
کے اس سے یاد
کے یہاں سے تو
قبولیت کا اثر
نہیں آتا
آپ کی طرف
وہ صفا کا
تو اس کی طرف
نہیں آیا اور اگر
اسی سے
جاتا تو اس کی
نہیں
وفا کی
یاد آتا اور اس کا
دیکھ کر

مُؤْمِنٌ فَلْيُخْبِتْهُ جُودَ طَيْبَةٍ وَقِيلَ اذْكُرُونِي بِالْخَلَاوَالْمَلَا اذْكُرْكُمْ بِالْخَلَاو

اور

لَا يَأْمُرُ بِأَنْ أَلَّهَ تَعَالَى قَالَ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِ بَنِي

کون میں چنا کر اور اس کے بعد تعالے نے اور بعض صاحبزادے کھدست کے کامان کے نزدیک ہوں جو جمعہ سے کہنا ہے

يُظَنُّ بِي مَا شَاءَ وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَمَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرَنِي فِي لِقَائِهِ

وہاں سے لے کر آج کل کے زمانے تک جو لوگ اس خطہ میں رہے ان کے بارے میں کوئی تحریر نہیں ملتی۔

من ذلک فی فی ملا د لوبہ فی ملا حیرہ منہم ومن لقرب الی تبیرا تقربت

The second staff of the manuscript features a single melodic line. It begins with a treble clef and a key signature of one flat (B-flat). The notation consists of a series of eighth and sixteenth notes, some beamed together, and rests. The staff is filled with rhythmic patterns, including a prominent triplet of eighth notes in the middle. The ink is dark and the paper shows signs of age.

یہ ذرا عاوم من قرب ای ذرا عاقریب ایہ ذرا عاوم من داری ماسنیا ایہ

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

اور انا ہوں اور جو شخص میری پاس میں کی دوری کے برابر گناہ لانا تو میں تو خود اتنی ہی بخشش مانا ہوں بعد اسکے کہ میرے

لَا إِلَهَ إِلَّا سُبْحَانَكَ مَا أَزْكُرُكَ فِي النِّعَمِ وَالرَّحْمَةِ أَذْكُرُكَ فِي الشُّكْرِ وَاللَّحْزَانِ

اور مصیبت میں سستی

ما قال الله عز وجل فتولوا انه كان من المسيئين للبت في بطنه الى يوم

و فرما فرمایا پس کہ تو ایمانی علیہ السلام سب سے خیر و النورین و اہل بیت را کہ خداوند تعالیٰ فرمایا پس کہ تو ایمانی علیہ السلام سب سے خیر و النورین و اہل بیت را کہ خداوند تعالیٰ

ثُمَّ قَالَ سَلَمَانَ الْعَدَنِيُّ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَالِي السَّرِّ فَيُخَالِفُ أَمْرَ الْمَلِكِ يَقُولُ الْمَلِكُ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَسْفَعُوْا لَهُ سَاۤءَ قُصَّةٍ فِىْ عَوْنِ الْاِنِّ وَقَدْ عَصٰتْ فِى الْاٰیَةِ وَقِیْلَ

کے لئے شفاعت نہیں کرتے اسکا سامانِ فخر و کبر کا قصہ ادا کرتے ہیں اور ان کا مذاق کرتے ہیں اور آخرت تک اور بعض نے کہا

كُونُوا بِالسَّلَامِ وَالْقَوِيضِ أَذْكَرُكُمْ بِاصِلِ الْاِخْتِيَارِ بَيَانُهُ قَوْلُهُ

میں تم کو یاد کروں گا بہت اچھے انتقائیت اس کا بیان اسد عزوجل کا

وَجَلَّ مَنْ يَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ وَقِيلَ ادْعُونِي يَا شَوَّاقَ وَالْمُجِيبُ

۱۰۰۰ ہے اور جو کوئی اس قدر ادا کرے سو وہی اس کو کافی ہے اور بعض نے کہا تم کو یاد کرو دستوں اور محبت سے

كُذِّبَ بِالْوَصْلِ وَالْقَرِيَةِ وَقِيلَ أَذْكُرُونِي بِالْمَجْدِ وَالشَّاءِ أَذْكُرْتُمُ بِالْعَطَاءِ

میں نے یہ سب کچھ لکھ دیا ہے اور یہ سب کچھ لکھ دیا ہے

بجز او وکیل ذکر و بی بالتوبہ اذ لزم بعمران الحبیہ اذ لزم بی بالتوبہ

[illegible]

اذکرکم بالعطاء اذکرونی بالسؤال اذکرکم بالنوال اذکرونی بلاغفلة
 میں تم کو یاد کرو عطا سے تم مجھ کو یاد کرو سوال سے میں تم کو یاد کرو نوال کا بخشش سے تم مجھ کو یاد کرو بے غفلت میں
 اذکرکم بلا مہلة اذکرونی بالندم اذکرکم بالکرہ اذکرونی بالمعذرة
 میں تم کو یاد کرو بلا مہلت میں تم مجھ کو یاد کرو ندامت سے میں تم کو یاد کرو نکاح عزت کرنے سے تم مجھ کو یاد کرو عذر سے
 اذکرکم بالمغفرة اذکرونی بالارادة اذکرکم بالافادة اذکرونی بالتفضل
 میں تم کو یاد کرو بخشش سے تم مجھ کو یاد کرو ارادہ سے میں تم کو یاد کرو نکاح فائدہ پہنچانے سے تم مجھ کو یاد کرو لکھا دینے سے
 اذکرکم بالتفضل اذکرونی بالاخلاص اذکرکم بالخالص اذکرونی بالقلوب
 میں تم کو یاد کرو بزرگی دینے سے تم مجھ کو یاد کرو اخلاص سے میں تم کو یاد کرو نکاح خلوص سے تم مجھ کو یاد کرو دلوں سے
 اذکرکم بکشف الكرب اذکرونی بالانسان اذکرکم بالایمان اذکرونی
 میں تم کو یاد کرو نکاح کھینچنے کے کہوتے سے تم مجھ کو یاد کرو نہ ہونے سے میں تم کو یاد کرو نکاح ایمان سے تم مجھ کو یاد کرو
 بالافتقار اذکرکم بالافتقار اذکرونی بالاعتذار والاسْتِغْفَار اذکرکم
 محتاجی سے میں تم کو یاد کرو نکاح قدر دانی سے تم مجھ کو یاد کرو عذر کرنے اور بخشش مانگنے سے میں تم کو یاد کرو نکاح
 بالرحمة والاعْفَاء اذکرونی بالایمان اذکرکم بالیحسان اذکرونی بالاسلام
 رحمت اور بخشش سے تم مجھ کو یاد کرو ایمان سے میں تم کو یاد کرو نکاح بہشت سے تم مجھ کو یاد کرو اسلام سے
 اذکرکم بالاکرام اذکرونی بالقلب اذکرکم بکشف الحجب اذکرونی ذکرًا
 میں تم کو یاد کرو نکاح اکرام سے تم مجھ کو یاد کرو دل سے میں تم کو یاد کرو نکاح پردوں کے کہوتے سے تم مجھ کو یاد کرو یاد
 فانیاً اذکرکم ذکرًا باقیاً اذکرونی بالابتهال اذکرکم بالافضال اذکرونی
 فانی سے میں تم کو یاد کرو نکاح یاد باقی سے تم مجھ کو یاد کرو عاجزی سے میں تم کو یاد کرو نکاح بزرگی دینے سے تم مجھ کو یاد کرو
 بالتذلل اذکرکم بمعفوة الزلل اذکرونی بالاعتراف اذکرکم بنحی
 خواری ظاہر کرنے سے میں تم کو یاد کرو نکاح گھٹنے سے گناہوں کے تم مجھ کو یاد کرو اعتراف کرنے سے میں تم کو یاد کرو نکاح گناہ کے
 الاقرار اذکرونی بصفا السیر اذکرکم بخالص الیر اذکرونی بالصدق
 ثنائی سے تم مجھ کو یاد کرو اندر کی صفائی سے میں تم کو یاد کرو نکاح خالص نیکی سے تم مجھ کو یاد کرو صدق سے
 اذکرکم بالرفق اذکرونی بالصفو اذکرکم بالعفو اذکرونی بالتعظیم
 میں تم کو یاد کرو نکاح نرمی سے تم مجھ کو یاد کرو پسند کرنے سے میں تم کو یاد کرو نکاح معاف کرنے سے تم مجھ کو یاد کرو تعظیم سے
 اذکرکم بالتکريم اذکرونی بالتکبير اذکرکم بالبناء من السعير اذکرونی
 میں تم کو یاد کرو نکاح عزت کرنے سے تم مجھ کو یاد کرو بزرگی بیان کرنے سے میں تم کو یاد کرو نکاح نجات دہنے سے دوزخ سے تم مجھ کو یاد کرو
 بترك الجفاء اذکرکم بحفظ الوفاء اذکرونی بترك الخطاء اذکرکم بالانعام
 علم چھوڑنے سے میں تم کو یاد کرو نکاح گناہ رکھنے سے دھماکے سے تم مجھ کو یاد کرو گناہ چھوڑنے سے میں تم کو یاد کرو نکاح قسم قسم کی
 العطاء اذکرونی بالجهد فی الخدمة اذکرکم بالتسامح النعمة اذکرونی
 بخشش سے تم مجھ کو یاد کرو بخشش کرنے سے خدمت میں میں تم کو یاد کرو نکاح صمت کے پورا کرنے سے تم مجھ کو یاد کرو

ان تمام باتوں کا ذکر کرنا
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ
 یہ ساری باتیں ہمارے دل میں
 رہیں اور ہم ان سے اپنے آپ کو
 نصرت حاصل کر سکیں
 آمین

لَهُ عَلَيْهِ فَهُوَ سِتْرٌ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ بَعْضُهُمْ فُصِّلَ فِي ذِكْرِ

سو وہ بونیدہ کی بندے اور امہ تعالیٰ کے درمیان اور ان کے بعض نے کہا مجھ سے بیان کیا گیا ایک ذکر کہ فرمایا

جنگل میں منہ کے پاس گیم بیٹھ ہی رہا تھا کہ ناگاہ ایک بڑا دندہ آگیا اس نے گلو ایک ضربیاری اور اس سے

جنگل میں مین اس کے پاس گیم بیٹھ ہی ہے۔ کہنا لگا کہ ایک بڑا درندہ آگیا اس نے اس کو ایک ضربیاری اور اس۔

وَنَهَشَ مِنْهُ قِطْعَةً فَعَيْشَى عَلَيْهِ وَعَلَى فَلَمَّا أَفْقَتْ قُلْتُ لَهُ مَا هَذَا فَقَالَ

ایک گشت کا محل پایا اسکو اور مجھ کو عشی آگئی جب مجھ کو ان دنوں اپنے اس سے پوچھا یہ کیا ہے

قَبَضَ اللَّهُ عَلَىٰ هَذَا السَّيْرِ كُلِّ مَا دَخَلْتَنِي فَتْرَةً عَنْ ذِكْرِي حَاضِرِي فَقَضَىٰ

الہدئے مجاہدہ مہر گیا ہے جب کبھی ذکر سے مجھ کو سستی آجاتی ہے تو یہ آگاہی اور مجھے کاٹتا ہے

الہ سے بچہ پر درندہ مضر کیا ہے جب بھی ذکر سے مجھ کو سنیں آجانی سے تو یہ آگاہی اور مجھے کاٹنا ہے

لَمَّا رَأَيْتَ نَصْرِي وَأَمَّا الدُّعَاءُ فَتَوَلَّوْنِي وَفَالِ رَبِّمَا دَءٌ

یہی تو ہے دیباہ قسمل اور اس پر دعا اہل مدینہ جو صبح سے فرمایا اور تھرا دیر دور و گارنے فرمایا تم مجھ سے دعا کرو

اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقَوْلُهُ تَعَالَىٰ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۖ وَآلِی رِبِّكَ فَارْعَبْ

اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقَوْلُهُ تَعَالَى يَا ذَا فِرْعَنْتَ فَاَنْصَبْ وَاِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ اِى
مِنْ جَوَلِ كَرُوْنِكُمْ بَسَارِے لِنَعْنِے اور اِسْمَ تَعَالٰے نے فرمایا اِسْ جَب تُو فَاَرْخَ نُو یَسْ کُثْرَا مَوَادِلِیْنِ رُبْ اِیْ طَرَفِ رِغْنَتِ كَرُ سَمْعِے

6/11/1964

إِذَا فَرَغْتَ مِنْ صَلَاتِكَ فَأَنْصِبْ لِلدُّعَاءِ لَهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ

نواسہ ہمارے کھانا سے فارغ ہو
 نواسہ ہمارے کھانا سے فارغ ہو

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي قُلْ قَاتِلْهُمْ اَوْ قُبِّلْهُمْ اَوْ يَكُونُ لَكُمْ رُءُوسُهُمْ اَوْ يُمْدَدْ لَهُمْ آلِهَةٌ اُخْرٰى كَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُوْنَ

اور جبکہ سندھ کے بحال و ترقی کے لیے جو چھ بنی بنی باتیں ضروری ہیں ان کے لیے حکومت کو دعا ہے کہ وہ دعا سے دعا ہے کہ وہ دعا سے دعا ہے

اور جبکہ ہندو سرسمال دیکھ کر یوں چہرہ پر ہنس کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو دیکھا ہے کہ وہاں کے لوگ بھی اس طرح کے کام کرتے ہیں۔

واحتلف مفسرون في زوال هذه الآية فتروى الكلبى عن ابي

اور مفسرین نے اخلاص کیا نزول میں اسے شے کے
 اہل مفسرین نے اخلاص کیا نزول میں اسے شے کے
 اہل مفسرین نے اخلاص کیا نزول میں اسے شے کے

عَنْ ابْنِ عَمَّاسٍ رَفِيعٍ قَالَ سَأَلْتُ لَهْوَ دَاهِلَ الْمَدِينَةِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

عَنْ ابْنِ عَجَّائٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ يَهُودَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سید بن سید کے سید بن سید

وَسَلَّمَ كَيْفَ يَسْمَعُ رَبَّنَا دُعَاءَنَا وَأَنْتَ تَزْعُمُ أَنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ السَّمَاءِ مِصْبَرَةٌ

و سلمت ابو جہل کہ کس طرح سہنتا ہے ہمارا رب ہماری دعا حالانکہ تو کہتا ہو کہ تباہی اور آسمان کے درمیان فاصلہ ہے

ہو گیا کہ کس طرح سستا ہے ہمارا رب ہماری دعا حالانکہ تو کہتا ہے کہ مجھے اور آسمان کے درمیان فاصلہ ہے

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

المشورس کا ہے اور ہر آسمان کی
مونا کی ہی اتنی ہی ہے تو اتنی ہی آرت اور جب

سَالِكِ عِبَادِي عَنِّي فِي رِيٍّ وَقَالَ الْحَسَنُ سَالِ اصْحَابِ

لَا يُعْرَفُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابُ الدُّعَاءِ فَتَحَتْ لَهُ

اَبَا الْاِجَابَةِ وَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَوْ دَعٰهُنَا السَّلَامُ قُلْ لِلظُّلَمَةِ لَا يَدْعُوْنِي

وَأَوْحَتْ عَلَى نَفْسِي أَنْ أُجِيبَ وَإِنِّي إِذَا جِئْتُ الظَّالِمِينَ لَعَنَتُهُمْ وَقِيلَ

لوگوں نے ایسی جان بروا جب کہ خواب دونوں اور میں جب غلاموں کو جواب دیتا ہوں تو انکو لعنت کرتا ہوں اور بعض نے کہا

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْوَقْتَ لِاَنْ تَعِطَیْہٗ مَا اَدَّیْہٖ

اور فقہاء کونین کی دعا کا جواب دیا ہے اسی وقت

[illegible]

ابن عبد اللہؑ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان العبد یبذل نفسه
 ابن عبد اللہؑ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عزوجل وهو یحبہ فیقول للہ تعالیٰ یا جبریل افض لی عبدی هذا

حَاجَّتْهُ وَأَخْرَجَهَا فِئَ احِبَّانٍ لَا أَزَالُ سَمِعَ صَوْتَهُ وَأَنَّ الْعَبْدَ لِيَدْعُو
 مامون پوری کرے اور دیر سے کر کیونکہ میں دوست رکھتا ہوں کہ اوں کی آواز سننا ہوں اور بیشک بندہ اس پر عزوجل کو

اللہ عزوجل وہو یغضہ یقول یا جبریل اقص لعبدی هذا حاجتہ
 چاہتا ہے اور وہ اسکو دشمن رکھتا ہے فرمانا تو نے جبریلؑ سے کہ لے اس کی یہ حاجت پوری کر دے

بِأَخْلَاصِهِ وَتَجَلَّهَا فَإِنَّهُ أَنْ أَسْمَعَ صَوْتَهُ وَقِيلَ إِنَّ يَحْيَىٰ بْنَ سَعِيدٍ

قَالَ رَأَيْتُ رَبِّيَ لِعِزَّتِهِ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ يَا رَبِّ كَمَا أَدْعُوكَ فَلَا تَسْتَجِيبْ لِي قَالَا

یٰٰجِبِّیْ اِنِّیْ اَحِبُّ صَوْتَكَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ لِلدُّعَاءِ اَدَابًا وَّشَرَاِطَ هِیَ

اساتحادية وقيل المتافرين اعلاها واستكملت ما كان من اهل الاجابة

وَمَنْ أَغْلَظَ وَأَخْۢفِ ۚ فَصۜصِنَ ۙ أَهۡلَ الْاِغْتِدَآءِ فِي الدَّعَآءِ وَقِيلَ

اور بعض نے کہا

ابوہریرہؓ کے حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ ان سے کہا گیا ہمارا کیا حال ہے ہم اس سے دعا کرتے ہیں

وَمَعْنَى الْإِجَابَةِ الثَّوَابُ كَأَنَّهُ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ جُيِبَ دَعْوَةُ الدَّاعِ بِالثَّوَابِ

اور قبول کرنے کے معنی ثواب دینے کے گویا اس دعا میں قبول کرتا ہوں دعا کرنے والے کی دعا ثواب دینے سے

إِذَا اطَاعَنِي وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعْنَى الْآيَاتِينَ خَاصٌّ إِنْ كَانَ لَفْظُهُمَا عَامًّا

جب وہ میری اطاعت کرے اور کہتا ہے بعض نے دونوں آیتوں کے معنی خاص ہیں اگرچہ ان کے لفظ عام ہیں

تَقْدِيرُهُمَا جُيِبَ دَعْوَةُ الدَّاعِ إِنْ شِئْتُ وَاجِبٌ دَعْوَةُ الدَّاعِ إِذَا وَافَقَ

تقدیر ان کی یہ ہے کہ میں قبول کرتا ہوں دعا کرنے والے کی دعا اگر میں چاہوں اور قبول کرتا ہوں دعا کرنے والے کی دعا جب اتفاق کے

الْقَضَاءِ وَاجِبٌ دَعْوَةُ الدَّاعِ إِذَا الْمُسْأَلُ حَالًا لَا جُيِبَ دَعْوَةُ الدَّاعِ إِذَا كَانَتْ

سوائف ہو اور قبول کرتا ہوں دعا کرنے والے کی دعا جب وہ حال چیز نہ ہو ان کے قبول کرتا ہوں دعا کرنے والے کی دعا جب اس کے لیے

الْإِجَابَةُ لَهُ خَيْرٌ يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَا رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ ابْنِ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي

قبول کرنے بہتر ہو اس پر دلالت کرتی ہے اور روایت جو علی بن ابی المتوکل سے کی گئی اس سے ابی سعید

سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِدَعْوَةٍ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مسلمان اللہ عزوجل سے کوئی دعا نہیں کرتا

لَيْسَ فِيهَا قِطِيعَةٌ رَحِمَ وَلَا أُنْثَرَا إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا صَاحِبَهَا إِحْدَى

جس میں قطعہ رحم اور گناہ نہیں ہوتا گویا اللہ تعالیٰ اس دعا کے عوض دعا کرنے والے کو تین حصوں میں سے ایک

ثَلَاثَ خِصَالٍ مَا أَنْ يُجَلَّ دَعْوَتُهُ فَمَا مَنْ أَنْ يَدَّخِرَ هَالَهُ فِي الْآخِرَةِ وَإِنْ يَدَّخِرْ

دعوت پر تین چیزیں دے گا اگر دعا قبول ہو جائے تو اس سے آخرت میں وہ ذخیرہ کیا جائے گا یا اس سے اتنی برائی

عَنْهُ مِنَ الشُّرُوءِ مِثْلَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِذَا أَكْثَرْتَ مِنَ الدَّعَاءِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور کیا جاتی ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر مجھ کو زیادہ دعا کرنا ہو تو

اللَّهُ أَكْبَرُ أَكْثَرُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ آيَةَ عَامَّةٍ لَيْسَ فِيهَا أَكْثَرُ مِنْ إِجَابَةِ الدَّعْوَةِ

اللہ بہت بڑا اور بہت زیادہ ہے اور بعض نے کہا کہ آیت عام ہے اس میں دعا قبول کرنے سے زیادہ نہیں

فَمَا أَعْطَاهُ الْمُنْتَدَى وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ فَلَيْسَ بِذِكْرِ فِي آيَةِ وَقَدْ جُيِبَ

پس دینا مراد کا اور حاجت کا پورا کرنا سو یہ آیت میں مذکور نہیں ہے سو کہی ان کہتا ہے

السَّيِّدُ عَبْدٌ وَالْوَالِدُ وَلَدٌ وَلَا يُعْطِيهِ سَوْأَهُ فَإِلْجَابَةُ كَأَنَّهُ لَا حَالَةَ

سر دار اپنے غلام کو اور باپ اپنے بیٹے کو اور اس کو اس کا سوال نہیں دیتا پس قبول کرتا ہوں یہ سوال ہے ناچار

عَنْ حُصُولِ الدَّعْوَةِ لِأَنَّ قَوْلَهُ لَجِبَ اسْتَجَابَ جَزْءًا وَالْخَيْرُ لَا يَعْزِضُ عَلَيْهِ

دعا کے حاصل ہونے سے دقت کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اور اسے اسے اسے اور خبر پر اسے عارض نہیں ہوتا

النَّشْءُ لِأَنَّهُ إِذَا نَشِئَ صَارَ الْحَبْرُ كَذِبًا وَتَعَالَى اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ عُلُوًّا كَبِيرًا وَخَبَرٌ

کیونکہ خبر سنو ہو جائے تو خبر دینے والا جو نمائش جانتا ہے اور اسے پاک اس سے بلند ہے بڑا بلند اور خبر دینا

اللَّهُ تَعَالَى لَا يَفْعَلُ خِلَافَ مُخْتَرِهِ وَالَّذِي يُؤَيِّدُ هَذَا التَّأْوِيلَ مَا رَوَى

اللہ تعالیٰ کا نہیں خلاف کرتا خبر دینے والی چیز کے اور اس تاویل کی تائید کرتی ہے اور روایت جو

یہاں کی بات اور
دعا کی طرف اشارہ
عامات سے
لے کر دیکھیں
یہاں کی بات
اور اس سے
اس کا فائدہ

يَسْتَجِيبُ لَنَا فَقَالَ لَا تَكُمُ عَرَفْتُمُ الرَّسُولَ فَلَمْ تَتَّبِعُوا سُنَّتَهُ وَعَرَفْتُمُ الْقُرْآنَ

سارے لئے قبول نہیں کیا۔ کہا اسے کہ تم نے رسول کو بھجایا پھر اسکی سنت کی پیروی نہیں کرتے اور تم نے قرآن کو بھجایا

فَلَمْ تَعْمَلُوا بِهِ ۖ وَآكَلْتُمْ نِعْمَةَ اللَّهِ فَلَمْ تَشْكُرْهَا وَعَرَفْتُمُ الْجَنَّةَ فَلَمْ

ہر اوپر کل نہیں کرتے اور اس کی نمب کہا ہے جو ہر اوپر اور نہیں کرتے اس کا حکم اور جسے بہشت کو پہنچانا ہے

تَطْلُوها وَعَرَفْتُمُ النَّارَ فَلَمْ تَرَوْها مِنْها وَعَرَفْتُمُ الشَّيْطَانَ فَلَمْ تَحْزَنْ لَوْ

قلب نہیں کرتے اور دوزخ کو پہنچا تاہم نہیں اس سے ڈرتے اور تم نے شیطان کو پہنچا تاہم اس سے ڈرتے نہیں ہو اور

وَأَفْتَنُوهُ وَعَرَفْتُمُ الْمَوْتَ فَلَمْ تُسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَدَفَنْتُمُ الْأَمْوَاتَ فَلَمْ

اس کے موافق ہو گئے ہوا اور نئے ملوث کو پہچانا پہراؤ کے لیے لیا رہ نہیں ہوئے اور تم نے مردوں کو دفن کیا

تَعْبُدُوا لَهُمْ وَتَرْكُمُ عِبَادَتَكُمْ وَاسْتَغْلَبْتُمْ أَجْيَابَ النَّاسِ فَصَلِّ وَأَمَّا

عبرت کر کے اُن کے اور تم کے لیے عیسیت چھوڑ دے اور لوگوں کے مبسوط مین کے ہو

التَّحْرِيقُ قَوْلُهُ غَزَوْا جُلَّ الْأَصْلِ فِي الْخَرَابِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَخْلُقُ لَهُ إِبْرَاهِيمَ

خبر پس منہ مروی ہے کہ فرمایا اور کہا کہ میں اس کے علم کے عین ابراہیم

عليه السلام وذلک ان ابراہیم خلیل الرحمن لما احجاه الله تعالى من نار
 علیہ السلام کہ کہ اور یہ یوں کہ کہ ابراہیم خلیل الرحمن کو جاسد نقالے نے

عزیز السلام کو یاد اور یہ یوں کہ ملازمہ انیم علیل اگر سن تو جب سہ معا ہے

مُتْرُودِ الْجُبَّارِ وَسِلَّةٍ مِنْ لَيْلٍ وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي لَعَلِّي أَخْرُجُ
 نَهْمَاتِ دِي اور اسکے خرباب و غذاب سے سلامت رہوں گا۔ ابراہیم نے کہا میں جاتے والا ہوں اور میرا کیڑا کیڑا بیٹے اپنے رب کی

عبدی اور اس کے کرب اور مدد پہ کھسکتا رہا۔

طرف ہجرت کرنے والا بیٹے اپنے رب کی رضا سندی کی طرف معتمد بن مین بن جلدی ہا محب کو اپنے دین کی طرف رستہ دیکھا اور ابراہیم علیہ

اسلام آؤں میں ہا جاز میں حسین اللہ فی سبیل اللہ عزوجل کے لئے جبر و معہ لوط

Handwritten musical notation on a staff, showing various notes and rests.

اور حضرت سارو لوہا کی بہن تھی اور لوہا ابراہیم علیہ السلام کے غار زاوہا ہی تھے جب اے مقدس زمین

22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1041 1042 1043 1044 1045 1046 1047 1048 1049 1050 10

مین اپنے رہے بیٹا انگا کہا اے میرے پروردگار مجھ کو دے کیون سے یعنی دے مجھ کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

میں نے ایک بار سنا تھا کہ ایک شخص نے اپنے والدین کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ میں نے ایک عظیم الشان کتب خانہ دیکھا ہے جس میں ہر کتاب کے ساتھ ایک شخص کی تصویر ہے جس نے اس کتاب کو لکھا ہے۔ والدین نے اسے اس کتب خانہ کے مالک کے پاس لے کر دیا۔ وہ شخص نے اسے دیکھا اور کہا کہ میں نے یہ کتب خانہ دیکھا ہے جس میں ہر کتاب کے ساتھ ایک شخص کی تصویر ہے جس نے اس کتاب کو لکھا ہے۔ اور

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وہ اسحاق بن سارہ بنین پر جب وہ لکھے ساتھ چلنے کو کہو بخانا یعنی ہمارا ملک چلنے کو اور آدم نے کہا اے میرے بچہ

أَتَى أَرَى فَوَ الْمَنَامِ أَنِّي أَذْكُرُكَ يَعْنِي أَمَرْتُ فِي الْمَنَامِ بِذِكْرِكَ وَذَلِكَ

میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں مجھے ذبح کرنا ہوں یعنی مجھ کو خواب میں مکر ہو رہے شیرے ذبح کر کے کا ادریہ

المقالة الثانية في بيان مقامه عليه السلام في مقامه

[illegible]

مَرَّ الْأَنْصَارُ فَأَنَّهُ إِذْ أَتَى الْمُؤْمِنِينَ كَفَلَهُ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسحاق کے سونے کی طرح فوج سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خُذُوا زِينَتَكُمْ فَإِنَّهَا مَطَايَا الْيَوْمِ الْقِيَمَةِ وَرَوَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ تَحْشُرُ
الْفِرَافِسُ قَرَأَ فِيهِ كِتَابَهُ وَيُنَادِي بِهِيَ هَذِهِ قِيَامَتُكُمْ وَنَادَى أَوْ دَعَا إِلَى أَنْ يَنْتَهِي حَسْبَنَ

الَّتَيْنِ إِلَىٰ الرَّحْمَنِ وَفَدَّا ثُمَّ قَالَ هَلْ يَكُونُ الْوَفْدُ إِلَّا رُكْبَانًا عَلٰى جَنَابِهِمْ

مَجْرِبَتُهُمْ صَيَّا هُمْ تَمُوتُونَ بِنُوقٍ لَمِدِ الْخَلَائِقِ مِثْلَهَا عَلَيْهَا أَرْحَلُكُمْ

لَهِيبُ أَرْمَتَهَا الرِّجْدُ تَنْطَلِقُ بِهِمْ إِلَى الْجَنَّةِ حَتَّى يَقْرَعُوا أَبْوَابَهَا

رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَحْبِي وَطَيْبُوا بِهَا نَفْسًا فَإِنَّهُ

وَأَخَذَ أَصْحَابَهُ فَأَسْتَقْبَلَ بِهَا الْقَبْلَ كَانَ دَمُهَا وَشَعْرُهَا مَحْصُورَيْنِ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فَإِنَّ الدَّمَ إِذَا وَقَعَ فِي التُّرَابِ فَأَمَّا يَقَعُ فِي حُزْنِ اللَّهِ

تَوَاتُرًا كَثِيرًا وَرَوَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِكَاشِفِينَ

اور روایت ہے کہ حضرت علیؑ نے دو دو بے خالی رند

وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ ثُمَّ بِالْاَخِرِ

وَقَالَ لِسَيِّدِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ أُمَّتِهِ وَعَنْ جَائِرِ

یا اللہ! میری ہمت کی اس کیطوف سے کہ اور دایت کی جاہر

بِرَزَاهِدَةِ اللَّهِ عَمَّا مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْمُعَدَّلِيِّ الْكُوفِيِّ

محمد بن احمد بن حارث بن محمد بن عبد الله بن علي بن ابي طالب

قاضي محمد بن محمد بن عبد الله جعفر بن ابراهيم بن جعفر

وہ تو اپنے غمگینوں کو
غور کیا گیا ہے اور اس کے لیے
محکمات کا یہ بین و آئینہ
منزلت اور شرف ہے جس سے
بے نقس آدمی کو جو
مالک الاقلام کی وجہ سے
انعمت پر بابر علیا

اسما کر کتاب
اور مالک ہونے
کی بجائے میں انا
بے بائی جسٹس
ساتھ توئی عقوبت
میں بھی دنیا میں
نہایت درخشاں
شیں بہر احوال
نہیں کام کی خواہ
دوسری بیلیکف

۹۹
حصہ الثانی
انجمن

اَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ
مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ

جغفی

عبد الله

بن محمد بن

قاضی محمد

لَبَّيْكَ يَا لِقَاءَ
الْكَوْثَرِ

قال
كما

إِنَّهُ كَانَ يَتَصَدَّقُ عَلَى سُنِّ كَانَ مَعَهُ لَكَانَ يُرْجَعُ فِي طَرِيقِ أَخْرَجَتْنِي تَوَفُّرًا

حضرت علیہ السلام جو اپنے ساتھ ہوتا اس پر صدقہ کرتے اس لئے دوسرے راستہ میں لوگئے تاکہ زیادہ ہو جاوے

الْصَّدَقَةُ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَقِيلَ إِنَّهُ كَانَ يُفْعَلُ ذَلِكَ لِجَلِّ زُجْهَامِ النَّاسِ

مصدقہ ذیل پر اور بعض کے گہا کہ ان محضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے کرتے تھے کہ از وہاں سے جو ان تائبہ اور گناہگار

عليه صلى الله عليه وسلم فصل في فضيلة يوم البحر والأضحية روى عبد الله

انحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر قصہ نجر اور عیدہ اصفیٰ کے دن کی فضیلت میں عبد اللہ بن قمرطے

ابن قُطَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ

روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بہت بڑا دنوں کا اللہ کے نزدیک

الْحَيُّ وَرَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ قُومِي إِلَى أَصْحَابِكَ

قربانی کا دن ہے اور روایت ہے کہ حضرت بی صلو اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا اسی قربانی کی طرف اوجھ

فَاشْهَدِيهَا فَإِنَّهُ يَغْفِرُ لَكَ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرِينَ مِنْ دَمِهَا كُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتَ

اور اس کے پاس حاتم ہو کہونکہ میرے لیے بخشا جاوے گا۔ پہلے خطے سے جاؤ گے

قُولُوا إِنَّا صَلَوَاتِي وَنَسْكَي وَهَيَايَ وَحِمَايَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَرَوَى عَنْ

کہہ دینا میری نانا اور عبادت اور میرا جینا اور میرا مہیا اور میرے لیے کی جو جہاں کا رنگ اور رایت ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ إلهي مَا تَوَلَّيْتُ

کہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے فرس کیا اے میرے بھو اسکو کیا تو اب ہے

مَنْ خِيَا مِنْ أُمَّةٍ عَمَّدَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَوَافِلُهُ أَنْ يُعْطَى كُلُّ شَيْءٍ

جو قربانی کے بہت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سے اللہ عزوجل فرمایا، اسکا ثواب ہے کہ اسکو اوسکے برابر مال کے عوض

مِنْهَا عَشْرٌ حَسَنَاتٍ وَعَنْ عَشْرٍ سَيِّئَاتٍ يُرْفَعُ لَهُ عَشْرُ رَحَاتٍ فَقَالَ اللَّهُ فَمَا تَوَلَّاهُ

دی جاویں دس نیکیاں اور اس سے دس سرائیس دور کجیاں اور انکے لئے ملنے کئے جاویں دس درجہ عجز کیاں میرے بعض اسکے کیاں

اِذَا شَقَّ بَطْنًا قَالُوا ذَا نَسَقٍ الْقُرْعَنَةُ اَحْرَجَهُ اللهُ تَعَالَى اٰمَنَّا مِنْ اَحْجَرٍ وَالطُّغْرَانِ

[illegible]

وَمِنْ أَهْلِ الْقُبَّةِ رَأْدُ أَوْدَلِهِ كَمَا بَضَعَتْ مِنْ لَحْمٍ بِطَرَفِ الْخَنَازِكِ مِثَالِ

دیناں کی یاد اور دلہن کی یادیں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہمیں کبھی بھولنا نہیں چاہیے۔

الْخُتَّ وَبِهَا كَرَامٌ مُنْصَادِكٌ مِنْ لَمَّا كُنَّا فِي الْوَبْكِ نَبْتَغِي عَلَى حَسَدِهَا

ابھی تو میں نے کہا تھا کہ یہ ایک جگہ پر ہے۔

قصۃ علیہ السلام

لَا تَجْعَلْ لِي سَعَةً عَلَىٰ آلِيَّ جَارِيَةً مِّنْ هَؤُلَاءِ عِزَّةٍ أَمْ يَكُونُ

[illegible]

يَا دُورَانَ لَهْ يَا هِيْ مَطْيَاوَانِ لَهْ يَا حَوْحَايَا وَدَانِ لَهْ يَا

ثابت است که در اردلان
 حضورت است علی
 باطنی است فنین
 چنانچه در این
 اردلان است
 معارف است
 اعراض است
 عوالم است
 اقوال است

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسُلِهِمْ
أَفْتَدَتْ أَنْفُسُكَ فِي الْمَعَادِ
تَتْلُو كِتَابَكَ أَوَّلَ مَوْعِدٍ
غَائِبَةٍ لِيُخَالِفُوا فِي الدَّيْمَانِ
فِي الذِّمَمَانِ فَكَيْفَ تَرْجِعُهُمْ
إِلَى آسَرِهِ

1

أَبَانَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرَفِيُّ أَبَانَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

کشاخبر دی ہم کو علی بن منذر
طرفی نے کہا ابگو خبہ دی ابن فضیل نے اشام سے اس نے عروہ سے اس نے ابن ابی

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَّبَ أُخْيَيْتَهُ

[illegible]

يَوْمَ الْفَجْرِ لَمَّا قُرِبَ إِلَيْهِ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى الْجَنَّةِ فَإِذَا هِيَ كَأَنَّهَا غَفَرٌ لَّهُ يَاقُولُ

قربانی کرنے کے لیے نزدیک کرے اللہ تعالیٰ اسکو ہمیشہ کی طرف نزدیک کرے گا جب وہ اسکو دیکھ کر دے اللہ تعالیٰ اسکو بخش دے گا

قَطْرَةً يَقْطُرُ مِنْ دَمَرٍ وَأَجْعَلَهَا اللَّهُ تَعَالَى لَهُ مُرَكَّبًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى الْمُحْشَرِ

پہلے قطرے سے جو اس کے غن سے گرا داس تو ربانی کو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ساری کر کے قیامت کے دن عیش و تنگ اور

يُحِبُّ بَعْدَ دُشْعِهَا وَصُوفِهَا حَسَنَاتٍ وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ

دے گا اور بالکل اور ان کے برابر کیسے اور ان کے برابر کیسے کہ حضرت ہی نے اے

بیکشتین آفرین آمین فکان دلجو و یسوی و یضه

علیہ وسلم نے دود نیوے بڑے سینگوں والے خاکی رنگ قریالی کپڑے پہنے اور اس کا نام لیتے ہو اور اپنا

رَجُلَهُ عَلَى صَفْحِهَا قَالَ بُوَعِيْنَةُ اَلْاَمَلُ مَا فِيْهِ بَيَاضٌ وَوَسَادٌ وَالسَّوَادُ

پادوں اسکے منہ پر کہتے تھے ابو سعید کا گیا

المردود ہوتا ہے جس میں سیدی اور سیاہی ہو ادھیسی

أَعْلِيَّةٌ وَيُضْرَفُ فِي سَوَادٍ وَيُبْرَكُ فِي سَوَادٍ وَرَوَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ

غالب ہوا کہ سیاسی میں دیکھئے اور سیاسی میں بیٹھے اور حضرت عائشہؓ نے روایت کی کہ حضرت سی

أمر النبي صلى الله عليه وسلم بلبس قرن يطا في سواد وينظر في سواد ويرك

صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیوی بڑے سیکنگوں کو اے کا حکم کیا جو طے سیاسی ہیں اور دیکھنے سیاسی میں اور پیشہ

في سوادٍ وإلى به تصبى به فأصبحه وذبحه فقال بسم الله اللهم بعل من

سہاوی میں سودہ آپ کے پاس لایا گیا آپ نے قربانی کی گورکھا پھر انکو لٹایا اور نذر کیا فرمایا اس کے نام سے

عبد الوالد محمد ومن أمه محمد وقال أصحاب الحديث قوله ويطأني سويد

اور محمد کی امت کو قبل نما اور اصحاب حدیث کی کبار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ جو پہلے سیاسی اہل

وَيُطْرَقُ فِي سَوَادِهَا لَلْبَرَةِ خَبِيْهَةٍ وَخَبِيْهَةٍ مَا يُطْرَقُ إِلَّا فِي طَلِّ نَفْسِيْهِ

وہ اپنے بھائی میں اس کے معنی میں کڑی جہلی اور کوشش کے زیادہ ہونے سے اپنے لہجے

يُصْرِيَّةٌ وَيَرْبِيَّةٌ وَوَالِ أَهْلَ الْعَرَبِ عَلَى السَّوَادِ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ

اور اعلیٰ درجوں کے لیے اس کے لیے کیا ہو

اسکودنی وراثتہ اور ونی وراثتہ اور ونی وراثتہ اور ونی وراثتہ

لَا ضَرَّ وَهِيَ أَنْ تَصِلَ رَكْعَتَيْنِ تَقْرَأُ فِي كِلَا رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ خَمْسَ

۱۰ کے سرور الٰہی کی پوری اس دنیا میں رکتا ہے

عمر وعلي وابن عباس في أبي هريرة رضي الله تعالى عنهم أجمعين ومن رضي

اور ان عباس اور ابوہریرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور جو کوئی امام کی

قبل صلوة الامام نبی شاة رحمہ لا یحصل لہ بذلک ثواب الا ضحیۃ ما در منصب
از سے پہلے فرمائی کرے تو وہ گوشت کی بکری سے اس کو ثواب کا ثواب حاصل نہیں ہے اوس روایت کے

اسگو قربانی کا ثواب حاصل نہیں ہے
اوس روایت کے

عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

لِخَافِ مَا فِي صُورِهِمْ يَكْفُرُوا

عَدَّ الصَّلَاةَ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتِي وَنَسِكَ نَسَكًا فَقَدْ صَابَ النَّسَكَ وَمَنْ نَسِكَ

الان کے بعد فرمایا جو کوئی ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کرے تو وہ بیشک قربانی والوں میں پہنچے گا اور اللہ کا اجر دے گا

ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہما قال یا رسول اللہ لقد

ابو بردہ میں کیا کہہ رہے ہو کہ اور عرض کیا ہے رسول اللہ میں تو نماز کی

سُكِّتُ قَبْلَ أَنْ أُخْرِجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمٌ أَكِلُ وَشَرِبُ فَجَلَّتْ

لڑن لکھنے پہلے ڈاکو دیشیا اور میں نے جانا تھا کہ ان کے ہاتھ اور پیسے کا دار ہے

اَكَلْتُ وَاَطَعْتُ اَهْلِي وَحَيْرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَأْنُ

یہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تو گوشت کا بیکری

فَعَالَانِ عِنْدِي عِنَا قَاجِدَةٌ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ شَانِي سَحْمٍ فَهَلْ يَجْزِي عَنِّي فَقَالَ

عرض کیا میرے پاس ایک بکری کا بچہ جلتا ہے اور وہ گوشت میں دو ہفتے بہت زیادہ پہلے وہ بچہ سے کافی ہو سکتا ہے اس وقت

سَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَعَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ

اور وہاں نہیں یہ سب صحیح کسی سے اور روایت ہے اسود بن قیس سے کہ میں

اور کائناتیں یہ سمجھیں کسی سے
اور روایت ہے اسودس قیس سے کہا میں

وَيَوْمَ الْاِحْدَىٰ مَبْرُورٍ ۚ وَلَمَّا مَسَّ الْمَسْجِدَ الَّذِي فِيهِ رُكِعَ النَّبِيُّ اِذْ يَقُولُ وَلَوْ اَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ جَبَلٌ مِّنْ سُدًىٰ ۚ لَوَقَّاهُ الْوَحْيُ ۚ فَلَمَّ الْكُتُبَ ۚ وَبَدَا لَهُمْ فِي الْوَهْدَىٰ فَلَمَّا مَسَّ الْمَسْجِدَ الَّذِي فِيهِ رُكِعَ النَّبِيُّ اِذْ يَقُولُ وَلَوْ اَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ جَبَلٌ مِّنْ سُدًىٰ ۚ لَوَقَّاهُ الْوَحْيُ ۚ فَلَمَّ الْكُتُبَ ۚ وَبَدَا لَهُمْ فِي الْوَهْدَىٰ فَلَمَّا مَسَّ الْمَسْجِدَ الَّذِي فِيهِ رُكِعَ النَّبِيُّ اِذْ يَقُولُ وَلَوْ اَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ جَبَلٌ مِّنْ سُدًىٰ ۚ لَوَقَّاهُ الْوَحْيُ ۚ فَلَمَّ الْكُتُبَ ۚ وَبَدَا لَهُمْ فِي الْوَهْدَىٰ

قریباً ہی کے دن آپ ایک قوم پاس گئے جسوں کا نام سے پہلے ذکر کیا تھا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۖ ذِكْرُكَ أَكْبَرُ ۖ مَا لَا يُلَاقِيكَ الشَّيْءُ بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ وَمَا لَا يَسْخَرُ مِنْكَ شَيْءٌ ۖ وَمَا لَا يَسْتَكْبِرُ عَنْكَ شَيْءٌ ۖ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ ۖ

حضرت علیہ السلام نے فرمایا جس نے میرا بیٹا نماز کے واسطے کرے اور بعض حدیثوں میں ہے جو نمازیوں میں کرے

اِنَّ ذِيْكَرًا قَبْلَكَ اَنْ يُصَلِّيَ فليَعِدْ اُخْرٰى مَكَانَهَا وَمِنْ لَّمْ يَكُنْ ذِكْرًا فَلْيَنْدُبْ

اُس کو چاہیے کہ اوس کی بکا اور نہ کرے اور بس لئے ذخیرہ کیا ہو

صَلُّوْا فِیْ ذِكْرِ اَتَاَمِ الشَّرِیْقِ قَالَ اللهُ تَعَالٰی وَادْكُرُوا اللّٰهَ فِیْ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ
 اسل تشہیق کے دنوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا
 اسے گویا دکر دکنے ہو گے دنوبین

اصل تشہیق کے دنوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا
اللہ کو یاد کرو گئے ہو گئے دنوں میں

فَوَيْ بِالَّذِي تَتَكَبَّرُ اَدْبَارُ الصَّلَواتِ وَعِنْدَ الْحِجَرَاتِ يُبَكِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَ

خفی نمازوں کے پیچھے اوجڑوں کے پاس تکیہ کے ذکر کرتے سے ہر گز سے کہ ساتھ اور

اور جبروں کے پاس تکبر کے ذکر کرنے سے ہر نکر سے کیساتھ اور

وَمَا مِنْ أَوْقَاتٍ يُسْتَجَبُ فِيهَا دُعَاءُ الْعِبَادِ إِلَّا فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ الْخَيْرِ

عشرہ کے شروع سے ایامِ تثنیٰ کے آخر تک

ثُمَّ الصَّفْرُ ثُمَّ السُّودُ وَالْأَفْضَلُ أَنْ يَذَّجَهَا بِنَفْسِهِ وَأَنْ لَمْ يُحْسِنْ فَلْيَسْأَلْهَا

اور افضل یہ ہے کہ خود زنجار سے اگر اچھی طرح نہیں جانتا تو اسکے ذہن پر گراؤ نہیں

حاضر ہو اور آپ اسکا میا احمدیہ کہا دے اور میا احمدیہ دیوے اور میا احمدیہ عہدہ کرے اور قربانی کرنے میں عبد اور قربانی کرے

والعدل خمسة (أيضاً) بعضنا القرن والأذن وهو ما ذهب إليه أذينا

اور عیب پاچہ برہنہ کے سنگ اور کان پڑے ہوں انکو فراموش کرے

اور وہ کہ جس نے میری شہادت کی ہے

أَوْ قَرْنَهَا وَقِيلَ مَا ذَهَبَ ثَلَاثُ أَذْنِهَا وَقَرْنُهَا ذَلِكَ لَا يَصْحَى بِالسَّحَابِ لَا يَهْأَلُهَا

تو نے ہوں اور جی نے کہا جسے کان اور سینک کا میرا جھوٹا ہوا ایک سیطر ح بے سینک کو فریانی نہ کرے کیونکہ وہ سینک

كَالْعُضْبَاءِ فِي أَصْحَابِ الْقَوْلَيْنِ وَلَا بِالْعَوْرَاءِ الْبَيْنِ عَوْرُهَا وَهِيَ مَا اخْشَفَتْ عَيْنَهَا

ٹوٹنے کے موافق ہے بہت صحیح قول میں دونوں قولوں میں سے اور زندگانی کو قربانی کر کے جبکہ کامیاب بننا ہو اور کمال دہو جسکی انکھ لائی ہو

وَذَهَبْتَ وَلَا تَعْفَاءُ إِلَهِي لَا تَقْتُلْهُ وَهِيَ الْبَدَاةُ إِلَهِي لَا تَقْتُلْهُ فَمَا وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وَدَّعَبْتُ وَهَّ بِأَحْمَدَ ابْنِي هَ سَيِّ وَهَّيْ لَهْدِي دِهْ ابْنِي هَ سَحْرِيهَا وَهَّ يَابَرِي

اور جاتی ہی ہو اور نہ دے کی قربانی کرے جس میں مغز نہ ہو اور وہ دہی جو ایسی دہی ہو جس میں مغز نہ ہو اور نہ

لبين عرجها وهي التي لا تقدر على المشي مع الشرح ولا المشاركة في العلف

لنگوٹے کو قزاقی کرے چکا لنگ ظاہر ہو اور وہ ایسی جو قزاق دینے ہو جائے والی کہ ساتھ چلی ہو اور نہ شریک سہنے پر گہاں چارہ بین

ضَعُفًا وَلَا بِمَنْصَةِ اللَّهِ مُضَيًّا وَلَا خَائِبًا لَا يَحْبِطُ حَيْثُ فَسَدَ الْحَقُّ

نیکے ضعف کے سبب اور نہ ایسی بیماری ظاہر ہو اور نہ غارش والی کو کیونکہ غارش نگار دیتی ہے گوشت کو

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضَنَّ أَتْرُكًا مَّوَدَّىٰ ۚ

وقد رأى النبي صلى الله عليه وسلم أن يضحي بالمقابلة وهي ما قطع شئ من سفل

درحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح کی مثال کو فریالی کرنے سے اور مقابلہ وہ ہے جس کی کان کی اہلی طرف سے

أَذْنُهَا وَبَقِيَ مُعَلَّقًا وَلَا بِالْمُدَابَرَةِ وَهِيَ مَا قُطِعَ شَيْءٌ مِنْ خَلْفِ أَذْنِهَا وَلَا

کچھ کاٹ گیا ہو اور باقی شکستہ رہا ہو اور نہ مدبرہ کو قربانی کرو اور مدبرہ وہ ہے جس کے کان کی کچھ بل طرف سے کچھ کاٹا گیا ہو اور نہ

الْحَقُّ وَهُوَ مَاتِقٌ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ أَلَا بِالشُّقَاءِ وَهُوَ مَا شِئْتُمْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

بأحرار في ذويها فبها وبها سرفاء ذويها سقى البني أدبها

تقاریر کو ترمیمی کر کے اور شریعت کا وہ ہے جس کے کان میں داغ سے گول سوراخ ہوا در نہ شریعت کو قربانی کرے اور شریعت کا وہ ہے جس کے کان کو داغ

ذَلِكَ مَحْمُولٌ عَلَى نَبِيِّهِ لِأَعْلَى نَبِيِّ حَزِيمٍ وَالْأُولَى أَنْ يَجْتَنِبَ ذَلِكَ

یہاں پر ہوا اور پانی مخلوط ہے ہی نہیں پیر
نہ ہی ٹھیک ہے اور نہ ہی بھروسہ ہے کہ ان بچے

قَالَ ضَمِيْ بِهَا حَارًا وَأَكَامُ النَّحْمِ ثَلَاثَ نَوَامٍ الْعَبْدُ بَعْدَ الصَّلَاةِ أَوْ قَدْ رَهَا

اس وقت تک کہ تم اپنا روزہ اور قربانی کے دن میں ہر عید کا دن نماز کے بعد یا نماز جتنے وقت کے بعد

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

۱۰ یومان بعدہ ہوا کہ لڑا فقہاء وقال الشافعی ۱۱ یوم العید و

مردوں کے عید کے لیے یہ ان ترہما کا مذہب ہے اور امام شناسی نے کہا عید کا دن اور

بِأَيِّامِ الشَّرِيقِ الثَّلَاثَةِ وَالَّذِي ذَكَرْنَا مِنْ أَنَّهُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مَّنْقُولٌ عَنْ

ان شریق کے تین دن اور پچھتے جو کر کہا کہ وہ تین دن ہیں وہ مقبول ہیں

وَمَعَاذِهِمْ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ إِنَّ إِلَى كَانِ يَقْرَى الضَّيْفَ وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ
ایک مرد کہتا ہے میرا باپ یہاں کی مہمانی کیا کرتا تھا اور کہاں کہاں پکارتا تھا

وَالْحَرَجُورُ وَيَفْكُ الْعَاثِي وَيَحْرُ النَوَاصِي وَيَفْعَلُ لَنَا أَوْلَدًا وَيَتَفَاخِرُونَ

بِذَلِكَ قَامَهُمُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ بِذِكْرِهِ فَاَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فَادْكُرُوا اللَّهَ لِكَيْ تَكُونُوا

بَلَاكُمْ أَوْ لَشَدَّ ذِكْرًا إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ وَقَالَ جَلَّ

اے تعالیٰ کے پاس قول تک اور تم افسہ کو یاد کرو گئے ہوئے دلوں میں اور اللہ بزرگ اور بلند نے

اور میں نے احسان کیا

یہاں سے لوہائی طوفان اور سیلاب نے کہا
عرب جب اپنے حج کی عبادتیں پوری کر چکے اور نمازیں پڑھ کر ہوئے

الرجل فيقول يا الله عز وجل ويقول اللهم اني ابي كان عظيم

لَجَفَنَةً عَظِيمًا الْعَبْدُ كَثِيرَ الْمَالِ فَأَعْطَىٰ مِثْلَ ذَلِكَ لَيْسَ يَذْكُرُ اللَّهَ

وَنَزَّوْجِلْ أَمَّا يَذْكُرُ أَيْكَةً وَنَسْأَلُ أَنْ يُعْطِيَ فِي دُنْيَاكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ

الآية وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَعُطِّيَ الرَّبِيعُ وَالضَّحَاكُ مَسْنَاهُ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

عَلَىٰ كَذِبٍ لِّلصِّبْيَانِ الصَّغَارِ الْآبَاءُ وَهُوَ قَوْلُ الصَّبِيِّ أَوَّلُ مَا يَفْصَحُ

اور وہ اپنے بیل پر کاربونا ہے جو لہجی طرح امین

لَفْقَةُ كَاهِلِهِ وَأَمَّتْ يَامُ بِاسْمِهِ وَامَّةٌ عَزَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي

ابا ماں پر سنوار کر بولتا ہے ابا ماں روایت ہے عمر بن مالک سے اوس نے ابی

اسقول سے پس تم اند کو یاد کرو

اللہ نے لوگوں کو آباء کی یاد دلواؤ اور اُن کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ اپنے والدین پر رحم فرمائے۔

عالمی اخبار
ذکرِ شجر و انقطاع از
ابن کبیر جو کہ بکمال زور
علو میں پہنچے ہوں غایت
میں نہ جھوم اور نہ در
غایت میں نہ یاد دہی
پتا اور غفلت
رسم بندی اور پیش
دستی اور توفیق اور
مہربانی پر پھر جو دنیا

قوله عز وجل فاسعوا الى ذكر الله والشفاعة ذكر ا قوله عز وجل ذكرني
 عند ربك وسمى الطاعة والمغفرة ذكر ا قوله عز وجل فاذا ذكروني اذكركم معناه
 اذكروني بالطاعة اذكركم بالمغفرة وسمى الندامة ذكر ا قوله عز وجل
 جل اذ ظلموا انفسهم ذكروا الله اي ندموا بالقلب واستغفروا باللسان
 وسمى التذكير ذكر ا قوله عز وجل واذا ذكروا الله في ايام معدودات يعني
 ايام التشريق فصل واختلف لم يسميت ايام التشريق فقال قوم ان
 المشركين كانوا يقولون اشرك بغيركم يا غير يعني ادخل في الشروق
 بانبياءهم جيل كما ان غير اي كما اندفع لا هم كانوا لا يدفعون ولا يقصرون
 من الذلقة الا بعد ان تشرق الشمس فجاء الاسلام فابطل ذلك وقيل
 انما سميت ايام التشريق لانهم كانوا يشربون فيها لحم الاضاحي وتشريق
 اللحم ان يشرح ويشرق في الشمس ويسمى القد يد شرايق اللحم وقيل بل سميت
 لصلوة يوم النحر والتشريق صلوة العبيد وانما اخذ من شروق الشمس لان
 ذلك وقتها وسمى المصلي المشرق لان الناس يبرزون فيه للشمس فيصلي
 يوم العيد يوم التشريق لهذا المعنى ثم صارت ايام التشريق تبعا
 للعيد وقيل لذي النون المصري رحمه الله سمي الموقف بالمستعرج لانه
 لم يقبل لذي النون المصري رحمه الله سمي الموقف بالمستعرج لانه

عند ربك وسمى الطاعة والمغفرة ذكر ا قوله عز وجل فاذا ذكروني اذكركم معناه
 اذكروني بالطاعة اذكركم بالمغفرة وسمى الندامة ذكر ا قوله عز وجل
 جل اذ ظلموا انفسهم ذكروا الله اي ندموا بالقلب واستغفروا باللسان
 وسمى التذكير ذكر ا قوله عز وجل واذا ذكروا الله في ايام معدودات يعني
 ايام التشريق فصل واختلف لم يسميت ايام التشريق فقال قوم ان
 المشركين كانوا يقولون اشرك بغيركم يا غير يعني ادخل في الشروق
 بانبياءهم جيل كما ان غير اي كما اندفع لا هم كانوا لا يدفعون ولا يقصرون
 من الذلقة الا بعد ان تشرق الشمس فجاء الاسلام فابطل ذلك وقيل
 انما سميت ايام التشريق لانهم كانوا يشربون فيها لحم الاضاحي وتشريق
 اللحم ان يشرح ويشرق في الشمس ويسمى القد يد شرايق اللحم وقيل بل سميت
 لصلوة يوم النحر والتشريق صلوة العبيد وانما اخذ من شروق الشمس لان
 ذلك وقتها وسمى المصلي المشرق لان الناس يبرزون فيه للشمس فيصلي
 يوم العيد يوم التشريق لهذا المعنى ثم صارت ايام التشريق تبعا
 للعيد وقيل لذي النون المصري رحمه الله سمي الموقف بالمستعرج لانه
 لم يقبل لذي النون المصري رحمه الله سمي الموقف بالمستعرج لانه

عند ربك وسمى الطاعة والمغفرة ذكر ا قوله عز وجل فاذا ذكروني اذكركم معناه
 اذكروني بالطاعة اذكركم بالمغفرة وسمى الندامة ذكر ا قوله عز وجل
 جل اذ ظلموا انفسهم ذكروا الله اي ندموا بالقلب واستغفروا باللسان
 وسمى التذكير ذكر ا قوله عز وجل واذا ذكروا الله في ايام معدودات يعني
 ايام التشريق فصل واختلف لم يسميت ايام التشريق فقال قوم ان
 المشركين كانوا يقولون اشرك بغيركم يا غير يعني ادخل في الشروق
 بانبياءهم جيل كما ان غير اي كما اندفع لا هم كانوا لا يدفعون ولا يقصرون
 من الذلقة الا بعد ان تشرق الشمس فجاء الاسلام فابطل ذلك وقيل
 انما سميت ايام التشريق لانهم كانوا يشربون فيها لحم الاضاحي وتشريق
 اللحم ان يشرح ويشرق في الشمس ويسمى القد يد شرايق اللحم وقيل بل سميت
 لصلوة يوم النحر والتشريق صلوة العبيد وانما اخذ من شروق الشمس لان
 ذلك وقتها وسمى المصلي المشرق لان الناس يبرزون فيه للشمس فيصلي
 يوم العيد يوم التشريق لهذا المعنى ثم صارت ايام التشريق تبعا
 للعيد وقيل لذي النون المصري رحمه الله سمي الموقف بالمستعرج لانه
 لم يقبل لذي النون المصري رحمه الله سمي الموقف بالمستعرج لانه

أَبَاكَ فَقَالَ إِنَّ عِبَّاسَ لَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنْ أَنْ تَغْضَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا عَصَيْتَ

ابن عباس نے کہا اسطر نہیں لیکن یوں ہے کہ جب اللہ عزوجل کی نافرمانی کی جاوے تو تو غصے ہووے بہت

أَشَدَّ مِنْ غَضَبِكَ لَوْلَا ذَلِكَ إِذَا شِئْنَا وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ فَاذْكُرُوا

زیادہ اپنے غصے ہونے سے کہ جب تیرے ماں باپ کو کالی و سیاہی دے اور محمد بن کعب قرظی سے روایت کی کہ میں تم اند کو

اللَّهُ كَذِكْرِكُمْ أَبَاءَكُمْ وَأَنْتُمْ ذِكْرُ آبَائِكُمْ بَلْ أَشَدَّ لِقَوْلِهِ أَوْ زَيْدٌ أَوْ أَيْ

یا زید یا اے ابویں کی یاد کرنے کی طرح یا بہت زیادہ یاد کرنا یعنی بلکہ بہت زیادہ جیسے اللہ تعالیٰ کے قول اُزید یا زید میں آئی

زَيْدٌ قَالَ مَقَاتِلٌ أَوْ أَنْتُمْ ذِكْرُ أَيْ الْكُتُبِ ذِكْرُ الْقَوْلِ أَوْ أَنْتُمْ قِسْوَةٌ

میں بلکہ میں معاتیل نے کہا اُزید ذکر ایں اس کا سنو اکثر میں چنانچہ اللہ تعالیٰ کے اسموں میں ہے یا بہت سخت سختی میں

أَوْ أَنْتُمْ خَشِيَّةٌ فَصَلِّ وَقَدْ سَمِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَسْمَاءَ فِي الْقُرْآنِ ذِكْرًا مِنْ

یا بہت زیادہ ڈریں فصل اور تحقیق اللہ عزوجل نے قرآن میں کئی چیزوں کا نام ذکر کیا

ذَلِكَ سَمِيَ التَّوْرَةَ ذِكْرًا فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْكُرُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

ان میں سے تورات کا نام ذکر کیا فرمایا اللہ عزوجل نے پس تم پوچھو ذکر (تورات) والوں سے اگر تم نہیں

لَا تَعْلَمُونَ وَسَمِيَ الْقُرْآنَ ذِكْرًا قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذَا ذِكْرُ مَبَارَكٍ أَنْزَلْنَاهُ وَ

جانتے اور نام رکھا قرآن مجید کا ذکر اللہ عزوجل نے فرمایا اور یہ ذکر (قرآن) مبارک ہے جس کو ہم نے انار اور

سَمِيَ اللُّوحَ الْمَحْفُوظَ ذِكْرًا قَوْلُهُ تَعَالَى وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ

نام رکھا لوح محفوظ کا ذکر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور بیشک ہم نے زبور میں لکھا ذکر کے بعد

يَعْنِي مِنْ بَعْدِ اللُّوحِ الْمَحْفُوظِ وَسَمِيَ الْمُوعِظَةَ ذِكْرًا قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا سَأَلَا

یعنی لوح محفوظ کے بعد اور وعظ کا نام ذکر کیا اللہ عزوجل نے فرمایا پس جب انہوں نے پہلادیا

مَا ذِكْرُوا بِهِ وَسَمِيَ الرَّسُولَ ذِكْرًا قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ ذِكْرًا

جو صورت کی گئی ہے اور یہ میری نام ذکر کیا اللہ عزوجل نے فرمایا بیشک ہم نے تمہاری طرف ذکر اتارا یعنی

اور اس کی یاد کرنے کی طرح یا بہت زیادہ یاد کرنا یعنی بلکہ بہت زیادہ جیسے اللہ تعالیٰ کے قول اُزید یا زید میں آئی

وَهُوَ أَوَّلُ لِقَائِي وَاجْعَلْهَا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بِمَسْجِدِ رَضِيكَ مِنْ صَلَوةٍ
اور عبد اللہ بن مسعودؓ گمراہ کر کے کہو عرفہ کے دن کی

الْعَدَاةَ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَوةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَهُوَ مِنْ هَبِ الْأَمَامِ

اَعْظَمَ لِي حَيْفَ النَّحْنُ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَقَالَ لَا صَلَاةَ فِيهَا وَلَا صَلَاةَ فِي الْعَصْرِ مِنْ أَجْلِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ایک شخص نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ صبح کی نماز اور عصر کی نماز کیا ہے تو فرمایا ان میں کوئی نماز نہیں ہے۔

وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَالْأَطْمَرِ بْنِ مَدْحَبٍ لِسَائِرِ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ

اگرچہ یہ ایک عظیم الشان اور بے نظیر کتاب ہے مگر اس کی تشریح کے اخوان سے
 حاجیوں کی پہچان کرنے کے لیے

اور بھی مذکور ہے امام کا کہنا
اور امام کا نامی کا ایک میرا قول ہے کہ میرا

صَلَاةُ الْمَغْرِبِ لَيْلَةُ النَّجْوَى إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ الشَّرِيفِ

مغرب کی نماز سے ایام شریف کے احمدیوں اور عجمی نمازیوں کو

مَا لَفْظُ التَّكْبِيرِ فَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ اثْنَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَهُوَ مِنْ هَيْبَتِ مَا مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ فَضْلِهِ
 وَهُوَ مِنْ هَيْبَتِ مَا مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ فَضْلِهِ

وَأَهْلَ الْعِرَاقِ وَعَنْ قَالِبٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ

لَهُ الْبُكْرَىٰ يَقْطَعُ فَيَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ سَعِيدٌ بْنُ جَبْرِ

مَنْ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى يَقُولَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

انہما اللہ کا کرتے ہیں اللہ بڑا ہے
اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

والشكر الى آخره على ما ذكرنا أولا وهو من هب الشكر يعني

اور قتادہ سے روایت کی کہ وہ کہا کرتے تھے

عَلَى مَا هَذَا أَنَا اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحُكْمُ وَرَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

جسہ کو روایت کی انتہا بہت بڑا ہے اور انتہا کو بھی سب تعریف ہے اور ابوبہرہ نے روایت کی کہ حضرت رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ قَالَ يَوْمَ مِثْلِ يَوْمِ أُكُلِ الْكَلَامِ وَشَرِبَ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کرنے کے دن ابن اور جعفری محمد سے روایت کر

نَبَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ بَعَثَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَهْلًا

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک منادی بھیجا اوسنے قتلہ یعنی کسے دنوں میں پکار دیا

تَامَ أَكْلٌ وَشَرِبٌ وَيَعَالٍ فَصَلْ^٩ وَإِنْ كَانَ مُحْرِمًا فَمِنْ صَلَوةِ الظَّهِيرِ

دن کہائے اور بیٹے اور جماع کرنے کے بہن
 فصل اور اگر محرم ہے تو قربانی کے دن کی
 قلمہ کی ناز سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

ایام الشہادت کے آخر تک ہمارے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اور اسی طرح ان سے

الْقَضَى عَنْهُ لَا تَكْرَاهُوا إِذَا صَلَّيْتُمُ الْقِصْرَ فِي جَمَاعَةٍ وَلَا يُكْرَهُ إِذَا كَانَ وَجْهُ

اور جب اللہ اس کو توبہ کرنے کے

وَلَا عَقْبَ لَهُ أَفَلَا فَصَحَّا وَهَذَا التَّكْبِيرُ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ فِي عِلَالَةِ الْأَرْضِ

وہ عجیب سوائیں لکھیں۔ وہاں الٹ پلٹ لکھی درناوی عجیبہ ہے۔

مثلاً في: الفط كـ في الفط كـ الفط كـ

مُتْلِهِ فِي عِيدِ الْفَصْرِ بِنِ الدَّرِيِّ الْفَصْرِ بِدِهِ الْفَصْرِ لِلْعَوْنِ لِلْهَرِ وَجَلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

بعد رويا سمن ليده القطر الى ان يفرع الإمام من عطبي لعبد يوم

عیدِ اقصیٰ رات کے سویرے عروبہ ہو گئے بعد سے امامت فارغ ہوئے ناب عید سے دن عید کے



لِعَبْدٍ تَمِيْعُطُهُ وَقَالَ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْسَ فِي إِبْطِ تَلْبِيسٍ مُسْتَلَوْنِ

اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا عید الفطر میں

وَقَالَ مَالِكٌ يُذَكِّرُ يَوْمَ الْفِطْرِ دُونَ لَيْلِيَّتِهِ وَيَكُونُ وَقْتُهُ إِلَى أَنْ يَأْتِيَ

در امام مالک نے کہا عید الفطر کے دن کو تبلیغ کیے نہ اوسکی رات کو اور اسکا وقت یہاں تک ہے کہ تو عید کا کوئی کام نہ کرے

لَمْ يَخْرُجِ الْإِمَامُ وَنَظَرَ النَّاسُ لِلصَّلَاةِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ يَكُونُ مِنْ عُرُودِ

اور امام  اور لوگ نماز کے لئے ظاہر ہوں اور امامت اُنسی کے کہا تجسیر کہے سورج کے 

لِلشَّمْسِ بِيْلَةَ الْفِطْرِ إِلَى أَنْ يَفْرُغَ الْأَمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ الْعِيدُ يَوْمَ الْعِيدِ

عبدالغفور ہونے سے عید فطر کی رات کو امام کے فارغ ہونے تک عید کے دونوں خطبوں سے عید کے دن

وَقَالَ فِي قَوْلٍ مُكْرَمٍ مِنْ عُرْوَةَ الشَّيْخِ لَمَّا قَالَ الْعَدُوُّ الْإِسْلَامَ نَظَرَ الْأَمَامُ

علی کا بیٹا نبوت
سے کہ ان کے کاموں
کو بیکار کیا اور
ان کے قضا و قدر کو
نہایت سے کمزور
ادھر اسے اور کون
سے انسان متحول
ہو سکتا ہے اور یہی قضا
کا حکم دین

[illegible]

وَمَخْلُقُ الْعَرْشِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَالْكَرْسِيِّ كَيْثُهُ وَخَلْقُ النَّوْحِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

اور عرش کو پیدا کیا ماشوراء کے دن اور کسی کو سیطرہ اور لوح کو پیدا کیا ماشوراء کے دن اور

الْقَلَمَ لَيْثَهُ وَخَلَقَ جِبْرِيلُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَالْمَلِيكَ لَيْثَهُ وَخَلَقَ آدَمَ

اور حضرت جبریل کو پیدایا عا شورا کے دن اور فرستون کو اسطرح اور حضرت آدم کو پیدایا

فِي يَوْمٍ عَاشُورَاءَ وَوُلِدَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي يَوْمٍ عَاشُورَاءَ وَنَجَّى اللَّهُ

عاشورا کے دن میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عاشوراء کے دن میں

يَوْمَ عَاثُورَاءَ وَفَدَى اللَّهَ ابْنَهُ يَوْمَ عَاثُورَاءَ وَاغْرَقَ فِرْعَوْنَ فِي يَوْمِ عَاثُورَاءَ

عاشورا کے دن میں اور اس کے بعد کے عرصے میں کیا عاشورا کے دن میں

وَدَفَعُوا رِيسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي يَوْمٍ عَاصُورٍ وَكُشِفَ الضَّرْعُ عَنْ أَيُّوبَ عَلَيْهِ

[illegible]

السَّلامُ فِي يَوْمٍ عَاشُورَاءَ وَرَفَعَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلامُ فِي يَوْمٍ عَاشُورَاءَ وَوَلَدَ

ماہوار اسکے دن میں ایک بار پڑھا کر کے اس کا یہاں سے لے کر اس کے پاس تک

یٰسٰی عِیْہِ السَّلَامُ فِی یَوْمِ عَاشُورَاءَ وَتَابَ اللّٰہُ عَلٰی دَمْعِیْ یَوْمِ عَاشُورَاءَ

۱۰۰ - ۱۲۸

وَعَزَّزْتُ دَاوُدَ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَآتَيْتُ الْبَلَدَ الْمَكِينُ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ

٧٠

استوی الرب تبارک و تعالیٰ علی العرس فی یومہا مشوراء ویوم الفیہ فیہ

اور پہلے بارستان سے روز عاشورا کے دن برسا اور پہلے رمت عاشورا کے دن بین

ما یوم عاشوراء ومن اغسل يوم عاشوراء لم یمرض فی سائر السنین
ری اور جو کوئی عاشورا کے دن نہائے وہ کسی بیماری سے تازہ ہوگا۔ سو اس کی بیماری

اور جو کوئی ماشورا رکھے دن سہرہ ملے گا۔ نواشی آجہ دے گی اس سال سارے میں

[Faint musical notation]

جو کوئی عاشق اور اس کے دل کی عبادت کرے تو گو یا اس نے عبادت کی آدم کی تمام اولاد کی جو کوئی عاشق اور اس کے دل کی عبادت کرے

لَهُمْ عِشْرَتُ أَلْفِ مَرَّةٍ فَكَفَّرُوا لَهَا

اور کھانا کھا کر سو گیا۔ اس وقت تک کہ اس نے اپنے گھر کی طرف لوٹ کر آئے۔

الكتاب مرة وخمسين مرة قل هو الله

ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور پچاس بار پڑھے قل ہو اللہ احد

© 2006 The Authors
Journal compilation © 2006 Blackwell Publishing Ltd

أَحَدُ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَ خَمْسِينَ عَامًا مَاضِيًا وَخَمْسِينَ عَامًا مُسْتَقْبِلًا
 تو اسے تعالیٰ اس کے پچاس سال گزشتہ کے گناہ اور پچاس سال آئندہ کے بخش دے گا
 وَبَيَّ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ فِي الْمَلَأَ الْأَعْلَى الْقَصْرَ مِنْ تَوَرُّقٍ وَرَدِّ وَفُحْدٍ
 اور اسے تعالیٰ اس کے لیے اہر کے گروہ میں بنادے گا ہزار محل نور سے اور ایک حدیث میں آیا ہے
 أَخْرَأَ بَعْدَ رُكْعَاتِ بَيْسَلِيمَتَيْنِ يقرأُ فِي كُلِّ كَعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَاحِدَةً
 چار رکعتیں دو سانسوں سے ہر رکعت میں ایک سو بار سورہ فاتحہ ایک بار
 وَأَذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا مَرَّةً وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ مَرَّةً وَقُلْ هُوَ اللَّهُ
 اور اذا زلزلات الارض زلزالہ ایک بار اور قل یا ایہا الکفرون یکبار اور قل هو اللہ
 أَحَدٌ مَرَّةً وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ مَرَّةً إِذَا فَرَغَ مِنْهَا مَرُورِي
 اور ایک بار اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ستر بار درود بھیجے جب دس سے فارغ ہو تو روایت کیا گیا
 ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ أَيضًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 یہ ابو ہریرہ کی حدیث میں اور نیز ابو ہریرہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افترض على بني إسرائيل صوم يوم في السنة وهو يوم
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنے اسرائیل پر فرض کیا ایک دن کا روزہ سال بھر میں اور وہ عاشورہ کا
 عَاشُورَاءُ الْعَاشِرُ مِنَ الْحَرَمِ فَصُومُوهُ وَاسْتَعُوْا فِيهِ عَلَى عِبَادِكُمْ وَمَنْ
 کا دن ہے حرم سے دسواں دن سوئم اس دن روزہ رکھو اور اس دن اپنے عیال پر فراخی کرو اور جو کوئی
 وَسَعَّرَ عَلَى عِيَالِهِ مِنْ قَالِهِ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءُ وَسَعَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهِ
 اپنے اہل پر اپنے مال سے فراخی کرے عاشرہ کے دن میں تو اسے تعالیٰ دس سال فراخی کرے گا
 وَمَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ كَانَ لَهُ كَفَّارَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَمَنْ أَحْيَا
 اور جو کوئی روزہ رکھے اس دن میں تو وہ اس کے لیے چالیس سال کا کفارہ جو چاہے گا اور پچاس کوئی جو عاشورہ کی رات زندہ رکھے
 لَيْلَةَ عَاشُورَاءُ وَأَصْبَحَ صَائِمًا مَاتَ لَمْ يِدْرِ بِالْمَوْتِ فِي حَدِيثِ عَلِيِّ كَرَّمَ اللَّهُ
 رجب اور صبح کو روزہ دار اسے وہ مر جائے اور اپنی موت کو نہ جانتا ہو اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ
 وَجْهَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَا لَيْلَةَ عَاشُورَاءُ
 کی حدیث میں ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی عاشورہ کی رات کو جاگن رکھے
 أَحْيَاهُ اللَّهُ تَعَالَى مَا شَاءَ وَعَنْ سَفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ الْكُوفِيِّ عَنْ
 اس کو زندہ رکھے گا اللہ تعالیٰ جیسا کہ اسے اور واریت ہے سفیان بن عیینہ سے اسے جمع کوئی سے اسے
 إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمَلٍ بْنِ الْمُنْشَرِّ وَكَانَ مِنْ أَفْضَلِ مَنْ رَأَى بِالْكُوفَةِ عَلَى مَا قِيلَ
 ابراہیم بن محمد بن منشر سے اور ابراہیم بن سب سے افضل ہے جو کوئی نہ میں دیکھے گئے اس بیان پر جو
 فِي زَمَانِهِ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ مَنْ وَسَعَّرَ عَلَى عِيَالِهِ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءُ وَسَعَّرَ اللَّهُ تَعَالَى
 اس کے زمانہ میں کہا گیا اس کو پہنچا جو شخص اپنے عیال پر فراخی کرے عاشورہ کے دن تو اسے تعالیٰ دس سال تک

یہ روایت ہے کہ جو کوئی عاشورہ کی رات کو جاگن رکھے اس کو زندہ رکھے گا اللہ تعالیٰ جیسا کہ اسے اور واریت ہے سفیان بن عیینہ سے اسے جمع کوئی سے اسے ابراہیم بن محمد بن منشر سے اور ابراہیم بن سب سے افضل ہے جو کوئی نہ میں دیکھے گئے اس بیان پر جو فی زمانہ میں کہا گیا اس کو پہنچا جو شخص اپنے عیال پر فراخی کرے عاشورہ کے دن تو اسے تعالیٰ دس سال تک

خَلَقَهُ وَالرَّابِعَةَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَالْخَامِسَةَ يَوْمَ الْفِطْرِ

اور وہ ہزار چینی سے بہتر ہے اور پانچ سو روپے عید الفطر کا دن

وهو يوم الجزاء والسادسة أيام العشر وهي أيام ذكر الله تعالى السابعة

اور وہ مزدوری ملنے کا دن ہے اور چھٹی ذی قعدہ کے دس دن میں اور وہ اسی سال کے ذی قعدہ کے دن ہیں اور ساتویں

يَوْمُ عَرَفَةَ وَصَوْمُ كَفَّارَةِ سِتِّينَ وَالثَّامِنَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ يَوْمُ الْقَرَّانِ

عزیز کا دن ہے اور اس کا روزہ دو سال کا کفارہ ہے اور پچیس قربانی کا دن ہے

وَالثَّاسِعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَالْعَاشِرَةُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَصَوْمُ

اور وہ سب دنوں کا سر وار ہے اور دسویں ماشورا کا دن ہے اور اس کا

لَفَاةُ سَنَةٍ وَكُلِّ قَتٍ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ كَرَامَةً جَعَلَهَا اللَّهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ

ایک سال کا گناہ ہے اور ہر ایک وقت اینڈ نون مین سے برر کی ہے جس کو ایمہہ تیلے نے اسلست کے بٹے بنایا ہے

وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا سَمِعَ عَشْرًا لَئِنْ

کے لئے گناہوں کے لئے لغوارہ اور اس نے گناہوں کا مالک کر دیا اور ان میں سے بعض نے کہا عاصورا اس کی بیوی نام رکھا گیا

لِللّٰهِ تَعَالٰى اَكْرَمُ فِىْهِ عَشْرَةٌ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِعَشْرِ كَرَامَاتٍ اَحَدُهَا

دوسرے بزرگ مہینہ

لَهُ عَزْوَاجٌ تَابَ عَلَىٰ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيهِ وَالثَّانِيَةِ رَفَعَ اللَّهُ عَزْوَاجَ

اور دوسرے اسمہ لغائے حضرت ادریس

رَبِّسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيهِ مَكَانًا عَلِيًّا وَالثَّلَاثَةُ اسْتَوَتْ سِفِينَةُ نُوحٍ

اے دل کیسے ہے ابھی یہی سہی حضرت کو

فَلْيَقِمْ السَّلَامَ فِيهِ عَلَى الْيُحُدِيِّ وَالرَّابِعَةِ وَلِدَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيهِ

اور جو کہ اس کے لئے ہے اور جو کہ اس کے لئے ہے

الحمد لله الذي جعلنا من نبيه وآله وصحبه وسلم خير خلق في كل زمان ومكان

وہ انکو غلامی ال سے مراد ہے اسکی ابن اور پھر اسکی اولاد

جَلَّ عَلَى أَوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَيَّهَ وَرَدَّ الْمَلَائِكَةُ عَلَى سَيِّدِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

بہ والسادۃ لشفاء اللہ خیر ابوب علیہ السلام و فیہ والسابعة بحی اللہ
اسد بن اور پھر اسد بن نے حضرت ابوب علیہ السلام سے تکلیف دہی اسد بن اور ساتویں اسد

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا وَفُتًى

زوجہ موسیٰ علیہ السلام من البحر و عرق فرعون فی البحر فیہ و
اور اہل نے تمنا کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دریا سے اور فرعون کو غرق کر دیا اور یامین اسدن میں اور

ثالثاً بحی الله عز وجل یونس علیہ السلام من بطن الحوت **یاء**
 اهلان الله عز وجل فی حضرت یونس علیہ السلام کو نجات دی چہل کے بیٹے اسد مین

١٥٥

الْمُسْتَقْبَلَةِ بِصَوْمٍ وَجَعَلَ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ لَهُ كَفَّارَةٌ خَمْسِينَ سَنَةً وَعَنْ عُرْوَةَ

روزہ سے اور کر دینا امہ مزہبیل او کے لئے پچاس سال کا کفارہ اور روایت ہے کہ عذرہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَكَانَ

نے حضرت عائشہ سے کہا ماشاء اللہ ایسا دن ہے جسکا روزہ رکھتے ہیں قریش جاہلیت میں اور رسول

رسول اللہ صلی علیہ وسلم یصومہ بمکۃ فلما قدم المدینۃ فرض صیام رمضان

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں اسکا روزہ کہا کرتے تھے، ہر جب مدینہ میں آئے تو رمضان کا روزہ فرماؤ

فَمَنْ شَاءَ صَامَ عَاشُورَاءَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ

ہر جلسے کا شمار اس کے ایک کاروبار کے لئے اور جو جلسے ترک کرے گا وہ اپنے عیال کے لئے براست سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المینۃ فوجد الیہود یصوم یوم عاشوراء

سورۃ النور

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں آئے یہودیوں کو ماضی کے دن کا روزہ رکھتے آیا

فَسَالَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي أَظْهَرَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِيهِ مُوسَى

سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

عَنْهُ السَّلَامُ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى قَوْمِ فِرْعَوْنَ

سَلَامٌ وَبَارِكُتِ السَّاعَاتُ فِي يَوْمٍ يُرْعَوْنَ فِيهِ

اور نبی اسرائیل کو درمیان کی قوم پر مناسب فرمایا۔ سو ہم اسکی تعظیم کے لئے روزہ رکھتے ہیں پس فرمایا

إِنِّي صَلَّى لِّلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَحَقِّ بَشَرٍ مِنْكُمْ فَأَعْرِضُوا بِهِ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم زیادہ حق دار ہیں ہوتے کے ساتھ تم سے اور اپنے اس دن کے روزہ کا حکم دیا۔

اختلف العلماء رضى لسميته يوم عاشوراء فقال الترمذى

اور عمل رہے اشکان کیسے اس دن کے عاشورا کا دن نام ہوئے میں ان میں کے اکثر دن نے کہا عاشورا کا دن

بِأَشْرَافِهِ عَاشِرُ يَوْمٍ مِنَ أَيَّامِ الْحَجِّ وَوَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا سَمِعْتُ

اس لئے ہی نام ہوا کہ وہ محرم کے دن مین سے دھوان لیں ہے

اور کہا ان میں سے بعض نے اس سورہ کو اسی لئے ہی نام ہوا کہ وہ محرم کے دن مین سے دھوان لیں ہے

فَإِذَا شِئْرُ الْكَرَامِ (ك)

وہ عاتقہ العرافات ابنی الرحمہ اللہ عز وجل ہذا الامہ بہا اولہا یجب

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

ہوئے ہر اللہ تعالیٰ لایم واما جعلہ لرامہ لہدہ الامہ وفضلہ علی سائر
 وہ اللہ تعالیٰ کا ہینہ ہر اسے اور اسکو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لیے ہی بزرگ کیا ہے اور اسکی بزرگی کافی

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَوَّلَ الْمُشْرِئِينَ

لشہرہ و لفصل ہذہ الامۃ علی سائر الامم الکرامہ الثانیۃ شہر سبعین
 تمام مہینوں پر ایسی ہے جسے اس مہینے کی بزرگی تمام امتوں پر ہے دوسرے شعبان کا مہینہ ہے

١٠٠

وَفَضَّلَهُ عَلَى سَائِرِ النَّاسِ بِمُورٍ كَفْضِلِ الْيَتَامَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ
دراں کی بزرگی تمام نبیوں پر ایسی ہے جیسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بزرگی تمام پیغمبروں پر ہے

١١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

[illegible]

يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَىٰ أَرْجَا أَنْ أَمُوتَ فِيهِ فَمَاتَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ

دوسرے دن فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میں میرا کرتا ہوں کہ میں سیدن مروان سو آپ رضی اللہ عنہ اور سیدن مرے اور

فَقَدْ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَقْدُ إِيَّيْكَ بِكَرْمٍ أَكْثَمَ مِنْ فَقْدِ غَيْرِهِمَا وَ

میں ہوا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور کم ہونا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بہت زیادہ ہے ان دونوں کے سوا کے

قَدْ اتَّفَقَ النَّاسُ عَلَى شَرَفِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَفَضِيلَةِ صَبْوِهِ وَأَنَّهُ تَعَرَّضَ فِيهِ

ایک لوگوں نے اتفاق کیا ہے دوسرے دن کی بزرگی اور اسے روزہ کی بزرگی ہو اور یہ کہ اس دن میں عمل

الْأَعْمَالُ وَفِي يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ تَزْفِرُ أَعْمَالُ الْعِبَادِ وَكَذَاكَ يَوْمَ عَاشُورَاءُ لَا يَتَّخِذُ

کے کام اپنے جانے میں اور جمعرات کے دن میں بندوں کے عمل و نیات بابت میں اور سیدن حرم عاشورا کا دن مصیبت کا دن بنایا جائے

يَوْمَ مُصِيبَةٍ وَلَا يَتَّخِذُ يَوْمَ عَاشُورَاءُ يَوْمَ مُصِيبَةٍ لِّبَسٍ بِأَوَّلِي مِنْ أَنْ

اور سیدن کہ عاشورا کا دن ماتم کا دن بنانا بہت تین اس کے کہ اس کو فرحت

يَتَّخِذُ يَوْمَ فَرَحٍ وَسُرُورٍ مَا قَدْ مَنَّا ذِكْرَهُ وَفَضْلَهُ مِنْ أَنَّهُ تُبْحِلُ اللَّهُ تَعَالَىٰ

اور خوشی کا دن بنایا جائے اس دلیل سے جو ہم سے اسکا ذکر اور یاد رکھ کر آئے ہیں کہ یہ کداسے نکلتے ہے

فِيهِ أَنْبِيَاءٌ مِنْ أَعْدَائِهِمْ وَأَهْلَكَ فِيهِ أَعْدَاءُ هُمُ الْكَفَّارُ مِنْ فِرْعَوْنَ

اس دن میں اپنے پیغمبروں کو اپنے دشمنوں سے نبی ت دی اور اس دن میں پاک کیا اللہ دشمنوں کا فروع کو فرعون

وَقَوْمِهِ وَغَيْرِهِمْ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْأَشْيَاءُ الشَّرِيفَةُ

اور اسکی قوم اور انکے سوا اور کافروں میں سے اور یہ کہ اسے نکلتے ہے آسمانوں اور زمین اور بزرگ چیزوں کو اس دن

فِيهِ وَادَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَغَيْرُ ذَلِكَ وَمَا عَدَّ اللَّهُ تَعَالَىٰ مِنْ صَامَةٍ مِنْ

میں پیدا کیا اور حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ان کے سوا اور ان کو اور اللہ تعالیٰ نے اسے شکر کے لئے جو اسکا روزہ رکھے

التَّوَابِ الْجَزِيلِ وَالْعَطَاءِ الْوَافِرِ وَتَكْفِيرِ الذُّنُوبِ وَتَحْيُصُ السَّيِّئَاتِ فَصَا

بڑا توبہ اور بڑی بخشش اور گنی ہوں کا عفو اور پراپیوں کا دور کرنا تار کیا ہے پس ہو گیا

عَاشُورَاءُ مَنَابِتُهُ بِقِيَّةِ الْآيَامِ الشَّرِيفَةِ كَالْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ وَعَرَفَةَ وَغَيْرِهَا

عاشورا باقی کے اور بزرگ دنوں کے برابر عیدین اور جمعہ اور عرفہ وغیرہ کی طرح

ثُمَّ لَوْ جَازَانِ يَتَّخِذُ هَذَا الْيَوْمَ مُصِيبَةً لَا يَتَّخِذُهَا الصَّابِغَةُ وَالتَّابِعُونَ

پھر اگر جائز ہوتا کہ اس دن کو ماتم کا دن بنایا جائے تو صابغہ کرام اور تابعین رضی اللہ عنہم

لَا نَهْمُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنَّا وَأَخْصَرُ بِهِ وَقَدْ وَرَدَتْ عَنْهُمْ الْحَثُّ عَلَى التَّوَسُّعَةِ

اسکو نہایت کمزور کہ وہ کسی طرف ہم سے زیادہ قریب ہے اور زیادہ محاسن اور نیکیاں اسے زعمیہ ارد ہوئی کہ کہے میں فراخی کرنے پر

عَلَى الْعِيَالِ فِيهِ وَالصَّوْمُ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ مَا رَوَى عَنْ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ

عالم ہوا سیدن میں اور اس دن کے روزہ رکھنے پر اس میں اور حدیث ہو جو حسن سے کہی ہے کہ کہا

صَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَرِيضَةٌ وَكَانَ عَلَىٰ يَأْفَرُ صِيَامَهُ فَقَالَتْ لَهُمْ عَائِشَةُ

عاشورا کے دن کا روزہ فرض ہے اور حضرت علیؑ کے روزہ کا حکم کیا کرتے تھے تو حضرت عائشہؓ نے کہا

یہاں پر جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اگر کوئی چیز غلط ہے تو اسے غلط ہی لکھا ہے

بَقُولَكُمْ خُنَّ أُولِيَاءُ اللَّهِ مِنْ دُونِكُمْ وَأَنْزَلَ عَزَّوَجَلَّ لِقَوْلِهِمْ أَنْتُمْ آمِنُونَ

کہ تم تمہارے سوا اللہ کے دوست نہیں اور اللہ نے تمہارے اس قول کے رد کرنے کو کریم ان پر فرمایا

لَا يَأْتِيَكُمُ الْقُرْآنُ حَتَّى يُبَيِّنَ لَكُمْ الْغُلُوبَةَ وَأَنْزَلَ عَزَّوَجَلَّ لِقَوْلِهِمْ أَنْتُمْ آمِنُونَ

تمہارے لیے کہ قرآن نہیں آتا جب تک کہ تمہارے لیے غلبہ کی بات نہ ہو اور اللہ نے تمہارے اس قول کے رد کرنے کو کریم ان پر فرمایا

وَذَرَهُمْ فَقَالَ تَعَالَى لِيَنْزِلَ إِلَيْنَا الْوَحْيُ لَنَمْلِكَهُمْ كَمَا نَمْلِكُكُمْ وَلَنَمْلِكَهُمْ كَمَا نَمْلِكُكُمْ

اور ان کی بات کو چھوڑ کر فرمایا اے اللہ ان کے لیے وحی بھیج دے کہ ہم ان کو جیسا کہ تمہارے لیے ہے

بِحُلِّ اسْفَارِ الْأَيَّةِ وَأَنْزَلَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِقَوْلِهِمْ لَنَأَسْبِتَنَّ وَلَا سَبْتَنَ

ان کے لیے کہ اس آیت کی طرف سے اور اللہ نے ان کے لیے اس بات کی بات کی کہ ہم ان کو جیسا کہ تمہارے لیے ہے

لَكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُفِذَ فِيكُمْ الْقُرْآنُ فَاصْبِرُوا لِقَوْلِهِ تَعَالَى

اے ایمان والو! جب تم پر قرآن پڑھا جائے تو صبر کرو اس بات کے لیے کہ تمہارے لیے ہے

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْإِيمَانِ وَأَنْزَلَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِقَوْلِهِمْ لَنَأَسْبِتَنَّ وَلَا سَبْتَنَ

وہ تمہارے لیے بہتر ہے ایمان اور نیکی میں اور اللہ نے ان کے لیے اس بات کی بات کی کہ ہم ان کو جیسا کہ تمہارے لیے ہے

لَيْسَ الْبِرُّ بِمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ وَلَكِنَّ الْبِرَّ أَنْ تَقُولُوا لِقَوْلِهِمْ لَنَأَسْبِتَنَّ وَلَا سَبْتَنَ

نیکی ان کے لیے نہیں جو تم کیا کرتے تھے بلکہ نیکی یہ ہے کہ تم کہو اس بات کے لیے کہ تمہارے لیے ہے

وَالْتَصْفِيْقُ فَيُخْرِجُ النَّاسَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ جَاءَتْ

اور تصفیق تو اس کے لیے ہے کہ وہ لوگ مسجد سے نکل جائیں اور ایک روز آئی

الْبَيْتِ فَخَرَجَتْ النَّاسَ مِنَ الْمَسْجِدِ غَيْرَ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا وَامْرَأَةً ثُمَّ جَاءَتْ

گھر کی طرف تو لوگ مسجد سے نکل گئے سوا بارہ مرد اور ایک عورت کے

غَيْرَ آخَرِي فَخَرَجُوا أَيْضًا إِلَّا اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا وَامْرَأَةً ثُمَّ جَاءَتْ

اور دوسری تو لوگ بھی نکل گئے سوا بارہ مرد اور ایک عورت کے

الْكَلْبِيِّ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَوْفٍ أَقْبَلَ بِتِجَارَةٍ مِنَ الشَّامِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ وَكَانَ

بنو کلبی کے ایک آدمی عوف بن عامر شام سے تجارت کے لیے آئے تھے اور ان کے پاس

بِحُلِّ اسْفَارِ الْأَيَّةِ وَأَنْزَلَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِقَوْلِهِمْ لَنَأَسْبِتَنَّ وَلَا سَبْتَنَ

وہ ان کے لیے بہتر ہے ایمان اور نیکی میں اور اللہ نے ان کے لیے اس بات کی بات کی کہ ہم ان کو جیسا کہ تمہارے لیے ہے

وَالْتَصْفِيْقُ فَيُخْرِجُ النَّاسَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ جَاءَتْ

اور تصفیق تو اس کے لیے ہے کہ وہ لوگ مسجد سے نکل جائیں اور ایک روز آئی

الْبَيْتِ فَخَرَجَتْ النَّاسَ مِنَ الْمَسْجِدِ غَيْرَ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا وَامْرَأَةً ثُمَّ جَاءَتْ

گھر کی طرف تو لوگ بھی نکل گئے سوا بارہ مرد اور ایک عورت کے

غَيْرَ آخَرِي فَخَرَجُوا أَيْضًا إِلَّا اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا وَامْرَأَةً ثُمَّ جَاءَتْ

اور دوسری تو لوگ بھی نکل گئے سوا بارہ مرد اور ایک عورت کے

الْكَلْبِيِّ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَوْفٍ أَقْبَلَ بِتِجَارَةٍ مِنَ الشَّامِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ وَكَانَ

بنو کلبی کے ایک آدمی عوف بن عامر شام سے تجارت کے لیے آئے تھے اور ان کے پاس

بنو کلبی کے ایک آدمی عوف بن عامر شام سے تجارت کے لیے آئے تھے اور ان کے پاس

تَعَالَى فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ قَالَ بُوَسَلَتْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَرَفْتُ
ابو سئل نے کہا عید اسی دن سلام لے کہا میں اس گھڑی کو پہچانتا ہوں

مغرب اور اس کی
حالت اور مقام
سے کہ خدائے
سوا کے چہرے
کے اور اس کے
سوا کے چہرے
میں نہ کہ اور
سوا کے چہرے
اور اس کے
آرام نہ کہ
خدائے سوا کے
مبارک و عزیز

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اس کو
پسند کیا ہے۔

میں نے اس کو دیکھا تھا۔

سائنس و تحقیق کے سوا کسی اور
خلاقیت کے سوا کسی اور
حزم و ضبط کے سوا کسی اور
سوچ و فکر کے سوا کسی اور

سابقہ شش ماہیہ

سائنس

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا هُوَ لَقَدْ سَوَّمَتْ لَهُمُ الْحَجَّارَةَ يُحْنِي عِلَّتْ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نہ ہوتے تو بیشک ان کے لیے پتھر پر نشان کیا جاتا جسے پتھروں پر اونٹنے ہلکے

عَلَى الْحَجَّارَةِ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا أَنْفَضُوا

کرتے کے لیے نشان کا جانا پس اس تاری مسدود جس نے یہ آیت اور جہاں وہ کھڑے تجارت یا کھیل دیکھ لیتے ہیں تو اس کی طرہ دور

إِلَيْهَا وَتَرْكُوكَ قَائِمًا عَلَى الْمَنِيرِ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِوِ لِيَعْنِي الطُّبْلُ وَ

جائے ہیں اور جہاں وہ کھڑے رہتے ہیں سر پر کپڑا ان کو کھڑے ہو کر اسد تعالیٰ نے پاس ہے وہ کھیل کے بہتر ہے جسے لغات سے اور

التَّصْفِيقُ وَمِنَ التِّجَارَةِ الَّتِي جَاءَ بِهَا دَحِيَّةٌ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ مِنْ غَيْرِهِمْ

باقیوں کے آواز کوئے اور اس تجارت سے جس کو دحیہ کہتی ہے اور اسد تعالیٰ بہتر ہے سب رازقی دینے والوں سے ان کا

وَقِيلَ مَنْ الْاِثْنَى عَشَرَ رَجُلًا يَقُولُ فِي الْمَسْجِدِ اَلْوَبَّيْكَرُ وَعُمَرُ رَضَوَانِ لِلَّهِ تَعَالَى

اور بعض نے کہا بارہ مرد جو مسجد میں باقی رہے تھے ان میں سے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِمَا فَصَلَّ فِي فُصَاةٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ طَرِيقِ الْاِثْنَيْنِ مِنْ ذَلِكَ

عندما بنی فصل محمد کے دن کی فضیلتوں میں حدیثوں کے طریق سے ان میں ایک وہ

مَا رَوَى الْعَلَاءُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

روایت ہے جو علامہ ابن عبد الرحمن نے کی اپنے باپ سے اس سے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کیا حضرت رسول اللہ

صَلَّى عَلَيْهِ قَالَ لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ لَمْ تَغْرُبْ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج کبھی نہ نکلے گا اور نہ غروب ہوا جو جمعہ کے دن سے افضل ہو اور

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تَفْرَعُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا الثَّقَلَانِ الْجَنُّ وَالْأَسْرُ

کوئی زمین پر نہ چلنے والا نہیں مگر وہ جمعہ کے دن سے ڈرتا ہے دو گروہ کے ہوا جنوں اور آدمیوں کے

وَعَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتَبَانِ النَّاسَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ

اور مسجد کے دروازوں میں سے ہر ایک دروازہ پر دو فرشتے ہوتے ہیں جو لوگوں کو لکھتے ہیں پہلے کو پہلے کو

كِرْجِيلٌ قَرِيبٌ بَدَنُهُ وَكِرْجِيلٌ قَرِيبٌ بِقَرَّةٍ وَكِرْجِيلٌ قَرِيبٌ شَاةٌ وَكِرْجِيلٌ قَرِيبٌ

جیسے کسی مرد نے اونٹ کی قربانی کی اللہ سے کسی مرد نے گائے کی قربانی کی اللہ سے کسی مرد نے بکری قربانی کی اور جیسے کسی مرد نے

دَجَاجَةٌ وَكِرْجِيلٌ قَرِيبٌ بَيْضَةٌ فَإِذَا قَامَ الْإِمَامُ طَوَّيْتُ الصُّفُوفَ وَعَنْ

میں قربانی کی اور جیسے کسی مرد نے انڈا قربانی کیا پھر جہاں وہ کھڑا ہوا امام تودہ طے لیتے جاتے ہیں اور روایت ہے

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ

ابو سلمہ سے اس سے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے فرمایا بہت بہتر دن جس میں سورج

الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى آدَمَ وَفِيهِ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَفِيهِ

پھر جب جمعہ کا دن ہے اور میں اسد تعالیٰ نے حضرت آدم کو پیدا کیا اور اس میں ان کو بہشت میں داخل کیا اور اسی دن میں وہ اس سے

مِنْهَا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَصَادُفُهَا مَوْتٌ مِنْ يَسْأَلُ اللَّهَ

انار سے اور اسی دن میں قیامت قائم ہوگی اور اس دن میں ایک گھنٹی کی جگہ نہیں پاتا مومن اسد تعالیٰ سے کہیں کچھ مانگا ہے

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جمعہ کا دن سب سے بہتر دن ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور اس میں ان کو بہشت میں داخل کیا اور اسی دن میں وہ اس سے انار سے اور اسی دن میں قیامت قائم ہوگی اور اس دن میں ایک گھنٹی کی جگہ نہیں پاتا مومن اسد تعالیٰ سے کہیں کچھ مانگا ہے

إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الدُّنْيَا سَمَاءَةً أَلْفَ عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ

وَقَدْ اسْتَوْجِبَ لَكَ مِنْهُمُ الْحَرْثَ يُبْذَرُونَ

اور جمعہ کے دن ارد گرد کی راستہ میں

اربع وعشرون ساعة ليس فيها ساعة صلاة ولا لله عز وجل فيها ساعة لا يفر
اثنان كقولهم اثنان من الناس اثنان من الناس

يَتَّقِيهِمْ مِنَ النَّارِ كُلِّهِمْ قَدْ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

مَنْ إِلَى الدِّدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ صَلَى يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي جَمَاعَةٍ

کے ساتھ حضرت ابو الدرداءؓ کے کہ کھانسی بہت ہوئی تھی اس لیے اسے علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نبی کے دن حاجت میں آئے گا

اور اس کے لئے ایک حجر مقبول لکھا جاوے گا اور اگر کسی کے گناہوں پر توبہ نہ ہو جائے تو اس کے لئے ایک حجر مہر ہو جائے گا اور اگر اس نے تمام کو اپنی

کازنہ لم یسأل للیہ تعالیٰ شہیداً الا اعطاه وعن ابی امامہ الباہلیؓ قال
 من نكح زنا لم یحکمہ اللہ تعالیٰ بکفرہ واولدہ ارجا اور روایت ہے حضرت ابی امامہؓ سے کہا

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَاةٌ مَعَ الْأِمَامِ وَشَهْرُ حِجَابَةٍ

تَصَدَّقْ بِصَدَقَةٍ وَعَادِمِ رِضَا وَشَهْدِ بِكَ حَاجَةً وَجِئْتَ لَهُ الْجَنَّةَ وَاخْبِرْنَا

وہ نماز کی عبادت کرے اور کسی حالت میں حاضر نہ ہو تو اسے جنت واجب ہو جاوے گی کہ اگر وہ کچھ دیر

میں نے اپنے باپ سے اپنی اسناد سے طلب کروا کر میں نے اس کے لئے باپ سے اس کے لئے اس کے لئے

فَاتَّخَذَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَامُهُ قَاتِلَ خَضْرَاءِ جَمْعِهِ ثَلَاثَةَ لَيَالٍ لَرَجُلٍ خَضْرَاءِ بَلْعُو

۱۰۸

وَالْحِظَّةُ وَرَجُلٌ حَضَرَ يَدَاكَ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللَّهَ تَعَالَى فَإِنْ شَاءَ

طَاهٍ وَإِنْ شَاءَ مِنْهُ وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِإِذْنِهِ فَسَكَتَ وَلَمْ يَخْطُ

اور کسی مسلمان کی

پس ہر جمعہ گنہگار ہر جمعہ نیک بھلا کے متعلق ہے اور یمن دن زیادہ

[illegible]

الخامسة إذا زالت الشمس ومعه استواؤها وعن زافر عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال

ابو بکر بن حب سورج ذیل جاوے یا انکے سر پر جو نیچے کے ساتھ اندر وایت ہے افغ سے اس سے حضرت ابن عمرؓ سے کہتے

سَمِعْنَا اللَّهَ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ أَخْرَجَهُ اللَّهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نبیوں پر ایمان لائے اور ان کے پیروں سے پیروی کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۱۱۰ من ذنوبه تم قتل له استأنف العمل بروي عن رسول الله صلى الله عليه

قال من دلو به لم يبق له انسان **اگر دلو سے پانی نہ رہا تو انسان نہ رہا**
 پھر اس سے کہا جاتا ہے اہل بیت و اهل کلمہ عا دحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

۱۱۱ من غسل واغتسل وغدا وابتكر ودينى من الإمام ولم يله كان

انہ وال من حسن را ائسل کو دین را بہر دست رب العالی

الخطبة صام سنة وقامها وقوله صلى الله عليه وسلم من غسل

ہر ایک خطوہ صیام ستر اور بیس سال کا روزہ اور قیام اور سوالیس صدے اور علیہ آلہ وسلم کا فرمودہ میں
عقل مسین کی

عَسَىٰ أَن يَكُونَ مِمَّن ذُكِّرُوا وَلَمْ يَتَذَكَّرُوا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بالشہید پیدای غسل ہوا یہ ابن الجہیر نے فرمایا اے حبیب اللہ! میں نے

الْعِلْمُ أَشْأَنُ الْوَجْهِ فِي يَوْمِ الْحُجَّةِ وَكَانَ بَعْضُ السَّلَفِ يَفْعَلُهُ إِتْبَاعًا وَ

یہودی جان کرنا جمعہ کے دن اور یہ بھی ملت پر کرنا احمدی شکیہ پر وی کے سے اور

عسا بن اوس بن عسا حسلہ عن الحسن بن علی

من روی بالکفیف ای غسل اسے تم غسل چسند و حسن احسن و بر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اباہریرہ اعلم ان من

الحمد لله الذي جعل في كل شيء دليلاً على قدرته وقوته
والقوة له في كل شيء وقوته في كل شيء وقوته في كل شيء

پور جمعہ کو بھاری بارش ہوئی یومیہ غسل جمعہ کی بجائے

فَلَا تُسْخَرُ مِنْكُمْ فِيهِمْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ
وَيُخْرِجْكُمْ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْرِجُكُمْ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْرِجُكُمْ مِنْهُ

عند الترفه واجب عند داود فلا تنبع ان يتركه من يري ممعا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

قال وقتہ بعد طلوع الشمس الثاني والاوى له ان تعقبه بالبر والسر الى

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ

یخرج من الخلاف وان يحفظ من بعض لطايف حصى يصلى جمعة و

اور وہ تو اس کے لئے سے محفوظ ہے۔ جس کی تعلیم کا بار ہے

نیوی بالغسل خرمۃ مؤلاہ فان اصبر جنباً فوضاً وغسل بارویا

بہن کرے غسل میں اپنے سولی کی خدمت کی پہرا کریم کو ادا جبات کی حالت میں پیر و کھور کے اور اس وقت کہ وہ

وَقَطْعَةُ رَأْسِهِ

بجایہ واجمعة جاز وبتنظف یا خان شعرة وطفرة وبتنظف راجیہ

جانب اور جس کی نسبت کرے تو جائز ہے اور ہاں کہہ لینے سے ہے اہل دینا منہ سے اور اسی پر یہ بھی کہی ہو اور درج کر کے

کہ اگرچہ اس کے بغیر
اس کی جگہ پر
میں نے ایک بار
خوش ہوئے تھے
فنتون میں ایک
جیب وہ اپنے
اسے خالی نہیں
الویس صفائی

سے اور طبع اور طبع
کی بعض چیزیں اور
بلایا یا جاربون
اور دردوں کی
تھکوتوں سے اپنے
فصل اور سال اور
اہل اور اولاد میں
اوس کو پہنچنے
میں اس دہے
مزد ہو جاتا ہے

إِنَّمَا إِنْ أَلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مُرْجَأُ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ مِثَالِهَا وَقَدْ وَرَدَنِي

کیونکہ اسے قبول فرمایا ہے جو شخص نیکو لائے

الحديث عنه صلى الله عليه وسلم أنه قال ما من دابة إلا وهي قائمة على

مسئلہ اہل علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا

سَاقِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا الشَّاطِئِينَ وَشَقَى نَبِيَّكُمْ

جمیع کے دن ڈرنا قیامت کے دن سے

وَيَقَالُ إِنَّ الظُّرُومَ تَلْفَى بَعْضُهَا بَعْضًا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَيَقُولُ سَلَامٌ

اور کہا جاتا ہے کہ جانوڑا اور ڈہر دار جانوڑا ایک دوسرے سے ملے زمین جمعہ کے دن

عَلَيْكُمْ يَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَفِي خَيْرٍ آخِرَانِ جَهَنَّمَ تَسْعَرُنِي كُلُّ يَوْمٍ قَبْلَ الزَّوَالِ

سلام ہو دن نیک ہے اور ایک اور حادثہ مین کے متعلقہ روز جمعہ ۱۸ مارچ ۱۹۷۱ء

عند استواء الشمس في كبد السماء فلا تصلوا في هذه الساعة إلا يوم الجمعة

فدا کی سورج کے برابر و سننے کے آسمان کے درمیان مہر سو ترا س کثیر و مہربان ناز و شکر و کر و کر جمیع کے دن سارا دن ناز ہے

فَانْقَضَتْ كُلُّهَا وَانْجَهَتْ لَسَعْرِهَا فَصَارَ رُوي عَزَائِمُهَا

ابو شیک دوزخ منہم زبہ کا کڑا حاکم فصل روست سے اوصاف

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل يوم الجمعة

اوست الخیر و بر خیر است

ثُمَّ رَأَى فِي السَّاعَةِ الْأُولَىٰ فَمَا نَاقَبَ بَدَنَهُ وَمِنْ رَأَى فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ

[illegible]

فَكَانَ قَوْلُ ثَقِيفَةٍ وَمِنْ رَأْسِ السَّاعَةِ الذَّالِثَةِ فَكَانَ قَوْلُ كَثِيفَةٍ وَ

[illegible]

مَنْ رَأَى فِي السَّاعَةِ الدَّاعِيَةَ فَكَانَ بِهَا قَافٍ بِجَانِبِ وَمَنْ رَأَى فِي السَّاعَةِ

وہ سب سے پہلے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

الخامسة فكماله في سنة واحدة من الخصال

الحامس من ما رُبَّ يَتِيمٍ إِذَا حَزَنَهُ أَمَامَ كَرْبِ أُمِّهِ مَبِيدُهُ يَسْتَرْجِي

الذین یؤتوا ما یؤتیهم ربهم

لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَلَا يَنْفَعُ الْبَصِيرَةَ وَالْأَسْمَاءُ الْمَرْيَمُ

عند انقضاء الشمس قال يا ايها الناس انفسكم واهم الضلالة اذا

[illegible]

مَضَتْ الْأَقْصَارُ كَالْشَّمْسِ وَاللَّيَالِي كَالْأَنْجَارِ وَالْأَنْجَارُ كَالْحِثِّ وَالْحِثُّ كَالْعِهْدِ وَالْعِهْدُ كَالْأَمْرِ وَالْأَمْرُ كَالْأَمْرِ وَالْأَمْرُ كَالْأَمْرِ

المصباح الذي لم يزل يتردد في الساعة الرابعة لثلاثين قبل ان يروا

[illegible]

اَلْحَيُّ اَلْبَیِّنُ وَ اِنَّهُ قَرِیْبٌ اِلَى الْمُحْسِنِ وَ اِنَّهُ یَسْمَعُ سُبْحَانَكَ وَ رَسُوْلَكَ النَّبِیَّ اَلْحَمْدُ وَ اِنَّهُ

نَزَلَ وَ اسْتَغْفَرَ لَكَ اَلْحَمْدُ وَ اِنَّهُ یَسْمَعُ سُبْحَانَكَ وَ رَسُوْلَكَ النَّبِیَّ اَلْحَمْدُ وَ اِنَّهُ

اَلَا اَللّٰهُ وَ اِنَّهُ قَرِیْبٌ اِلَى الْمُحْسِنِ وَ اِنَّهُ یَسْمَعُ سُبْحَانَكَ وَ رَسُوْلَكَ النَّبِیَّ اَلْحَمْدُ وَ اِنَّهُ

بَعْضُ الصَّحَابَةِ رَوَوْا عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ یَسْمَعُ فِی كُلِّ یَوْمٍ اَتْنِیْ عَشَرَ اَلْفِ تَسْبِیْحَةٍ وَ عَنْ

بَعْضِ التَّابِعِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ اَنَّهٗ كَانَ یَسْمَعُ كُلَّ یَوْمٍ ثَلَاثِیْنَ اَلْفًا قَدْ

عَلِمَ صَلَوَتُهُ وَ تَسْبِیْحُهُ فَاحْذَرْنَ اَنْ تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُحَرِّمِیْنَ فَلَا تَذْكُرُوْا وَلَا تَذْكُرُوْا

وَالْمُؤْمِنُ اَوْ لَا یَكُوْنَنَّ ذَكَرًا لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ شَمَّ مَذْكُورًا لِّهٖ عَزَّ وَ جَلَّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَ اَمَّا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَا یَسْتَحِبُّ لَهٗ حَضْرًا لِّقَاصِّ لَا نَ

الْقَصَصُ بِدَعَةٍ وَ كَانَ ابْنُ عَمْرٍ وَ غَیْرُهُ مِنَ الصَّحَابَةِ رَوَوْا عَنْهُ یُخْرِجُ حُزْنَ الْقَصَا

مِنَ الْجَامِعِ اَللّٰهُمَّ لَا اَنْ یَكُوْنَ عَلَیْكَ اَللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَ الْبَقِیَّةِ

یَكُوْنُ حَضْرًا جَلِیْسَةً اَفْضَلُ مِنْ صَلَوَاتِهِ اَحَدٌ یَنْتَ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ عَنْهُ حَضْرًا

جَلِیْسٍ اَعْلَمُ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ اَلْفِ رَكْعَةٍ وَ اِذَا اَتَى الْجَامِعَ لَا یَتَخَطَّیْ رَقَابَ

النَّاسِ لَا اَنْ یَكُوْنَ اِمَامًا اَوْ مُؤَدِّیْ اَلْمَآرُوِیْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ رَاٰهُ یَتَخَطَّیْ رَقَابَ النَّاسِ یَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ اَنْ

تَصْبِرَ مَعَنَا اَجْمَعَةً فَقَالَ اَوْلَمْ تَرْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّكَ تَكُوْنُ مِنْ اُولَیِّ السَّعَادَةِ اِنَّكَ تَكُوْنُ مِنْ اُولَیِّ السَّعَادَةِ اِنَّكَ تَكُوْنُ مِنْ اُولَیِّ السَّعَادَةِ

یَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّكَ تَكُوْنُ مِنْ اُولَیِّ السَّعَادَةِ اِنَّكَ تَكُوْنُ مِنْ اُولَیِّ السَّعَادَةِ اِنَّكَ تَكُوْنُ مِنْ اُولَیِّ السَّعَادَةِ

وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْهَا فَصَلَّ أَحْمَدُ بْنُ الشَّيْخِ أَبُو نُصْرَةَ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ

أوریں سے فارغ ہونے سے پہلے صلی ہم کو خبر دی شیخ ابو نصر نے اپنے باپ سے اپنے اسناد سے کہا

أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَقِيهِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا

ہم کو خبر دی ابو القاسم عبد اللہ بن عمر فقیر شافعی رحمہ اللہ نے کہا ہم سے حدیث بیان کی

حَبِيبُ بْنُ أَحْسَنَ الْفَزَارِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُرَّاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حبیب بن احسن فزار نے کہا ہم سے حدیث بیان کی جعفر بن محمد خراسانی نے کہا ہم سے حدیث بیان کی

أَبُو أَيُّوبَ سُلَيْمَانَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

ابو ایوب سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی نے کہا ہم سے حدیث بیان کی محمد بن شعیب نے

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عَفْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ

عمر بن عبد اللہ مولا عفرہ سے انس بن مالک سے اوسے حضرت ابی صلی اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ قَالَ أَتَانِي جَبْرِئِيلُ عَرَفَنِي كَيْفَهُ كَمَا بَيَضَتْ فِيهَا نَكْتَةٌ سَوْدَاءُ فَقُلْتُ

اے نے فرمایا میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے انکے آئینہ میں ایک ہمارے رخ سفید تھا اس میں ایک نکتہ سیاہ تھا میں نے کہا اے

مَا هَذِهِ يَا جَبْرِئِيلُ قَالَ هَذِهِ الْجُمُعَةُ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ كَثِيرٌ قُلْتُ وَمَا

جبریل یہ کیا ہے کہا یہ ہفت روزہ ہے تمہارے لئے اس میں بہت بھلائی ہے تمہاری ہفت روزہ اور سیاہ نکتہ

هَذِهِ النُّكْتَةُ السَّوْدَاءُ قَالَ هَذِهِ السَّاعَةُ لِقَوْمٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْأَيَّامِ

یہ ہے کیا بات کی کہی ہے کہ جس دن ہجرت ہوئی ہے اور وہ دنوں کا سردار ہے اور ہم اس کا

مَنْ لَسِمِيهِ عِنْدَنَا يَوْمَ الزَّيْدِ قُلْتُ وَلَمْ تَسْمُوْنَاهُ يَوْمَ الزَّيْدِ يَا جَبْرِئِيلُ

نام پڑھتے ہیں اپنے نزدیک ہر ہفت روزہ میں نے پوچھا تم اس کا نام مریہ کا دن کیوں پڑھتے ہو اسے جبریل

نَالَ ذَلِكَ لِأَنَّ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ اخْتَذَى فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا فِيهِ مِنْ مَسِكَ ابْضِرْ

ہاں ایسی کشتی ہے رب عزوجل نے بہشت میں ایک بھاری بھالی ہے زیادہ خوشبودار کشتی ہے سفید سے

نَادَاكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ آيَاتِهَا الْآخِرَةُ هَبْطَ الْجَبَّارِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ

رعب آخرت کے دنوں میں سے جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اس پر تبارک ہے حضرت جبار تبارک و تعالیٰ نے اپنے

رُشِّهِ إِلَى كُرْسِيِّهِ إِلَى ذَلِكَ الْوَادِي وَقَدْ حَفَا لِكُرْسِيِّ مَنْدُوبٍ مِنْ نَوْرِ

رُش سے اپنی کرسی کی طرف اوس وادی کی طرف اور تحقیق کرسی کے گرد نور کے منبر ہونے

فَلَيْسَ عَلَيْهَا النَّبِيُّونَ وَحُفَّتِ الْمَنَابِرُ بِكَرْسِيِّ مَنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ بِالْجَوْهَرِ

پتھر پر نہیں ہیں اور گرد ہونے کے منبروں کے سونے کے اور ہر چوڑی کرسی میں آئینہ

فَلَيْسَ عَلَيْهَا الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ تَتَجَرَّأُ أَهْلُ الْغُرَفِ حَتَّى يَحْفُوا

پہن کے صدیق اور شہید بہر آدمی کے بالا خانوں والے ہر شاک کہ گہریوں کے

الْكُتُبِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الَّذِي صَدَقْتُكُمْ وَعَدِي أَنْتُمْ

لو کہ اگر اللہ عزوجل فرماوے گا میں وہ ہوں جس نے تم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور میری کی

اور سوار کے اور جانکے اور کے بارے میں اور شیخ نے کہا ہم سے حدیث بیان کی محمد بن شعیب نے حدیث بیان کی عمر بن عبد اللہ مولا عفرہ سے انس بن مالک سے اوسے حضرت ابی صلی اللہ علیہ وسلم سے جبریل یہ کیا ہے کہا یہ ہفت روزہ ہے تمہارے لئے اس میں بہت بھلائی ہے تمہاری ہفت روزہ اور سیاہ نکتہ ہاں ایسی کشتی ہے رب عزوجل نے بہشت میں ایک بھاری بھالی ہے زیادہ خوشبودار کشتی ہے سفید سے رعب آخرت کے دنوں میں سے جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اس پر تبارک ہے حضرت جبار تبارک و تعالیٰ نے اپنے رُش سے اپنی کرسی کی طرف اوس وادی کی طرف اور تحقیق کرسی کے گرد نور کے منبر ہونے نہیں ہیں اور گرد ہونے کے منبروں کے سونے کے اور ہر چوڑی کرسی میں آئینہ پتھر پر نہیں ہیں صدیق اور شہید بہر آدمی کے بالا خانوں والے ہر شاک کہ گہریوں کے لو کہ اگر اللہ عزوجل فرماوے گا میں وہ ہوں جس نے تم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور میری کی

رَأَيْتَكَ تَلَيْتَ وَادَيْتَ أَيْ تَأَخَّرْتَ مِنَ الْبُكُورِ وَادَيْتَ بِالْحَضُورِ وَرَفَى

میں نے تجھ کو دیکھا کہ تو مجھے آیا اور ایذا دی یعنی تو تاخیر کی سویرے آئے سے اور حاضرین کو ایذا دی اور ایک اور

حَدَّثَنَا أَخْرَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْتَمِعَ قَالِ يَا بَنِي اللَّهِ قَدْ جَمَعَتْ

حدیث میں کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلا کہ نہ بیٹھو کہوں کی گردن میں لٹو تا تھا اور جمعیت یہ کہا گیا ہے کہ جو شخص یہ

قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمُ أَرَأَيْتُمْ تَخْطِي رِقَابَ النَّاسِ قَدْ قِيلَ لَنْ تَقُولَ

آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلا کہ نہ بیٹھو کہوں کی گردن میں لٹو تا تھا اور جمعیت یہ کہا گیا ہے کہ جو شخص یہ

ذَلِكَ جِيلٌ حَسْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ظُهُرِهِمْ يَخْطَاهُ النَّاسُ وَلَا تَمُرُّ بَيْنَ

کام کو وہ تباہی کے دن دوزخ کی پٹیہ پر چل بنایا جاوے گا اور لوگ تباہی کے اور نہ گذرے گا زاری کے سامنے

يَدَيِ الْمُصَلِّي لَأَنَّ فِي الْخَيْرِ لَأَنْ يَقِفَ أَحَدُكُمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ

سامنے کیونکہ حدیث میں ہے کہ تم میں سے ایک کا کھڑا رہنا اسی سال اس کے لئے بہتر ہے گا زاری کے

بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي فِي لَفْظٍ آخَرَ لَأَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ مَا دَا تَدْرُوهُ الرَّجُلُ خَيْرٌ

سلفہ گذرے سے اور ایک اور لفظ میں ہے کہ رکارا کہہ جو جائے جسکو جو نہیں اور اہلین اس کے لئے

لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي وَلَا يَقِفَنَّ أَحَدًا مِنْ مَوَاضِعِهِ وَيَجْلِسُ

بہتر ہے گا زاری کے سامنے گذرے سے اور ایک اور لفظ میں ہے کہ رکارا کہہ جو جائے جسکو جو نہیں اور اہلین اس کے لئے

مَكَانَهُ لِمَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقِفَنَّ أَحَدُكُمْ

بہتر ہے اس روایت کی وجہ سے جو کہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ نے فرمایا نہ اوٹھاوے کوئی تم میں

أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ

اپنے بھائی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے پہر آپ اور حسین بیٹھو اللہ سے ابن عمر جب ان کے لئے کوئی مردانی مجلس ہو اور نہ کھڑا ہوا تو

لَمْ يَجْلِسْ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ إِلَيْهِ وَإِنْ رَأَى بَيْنَ يَدَيْهِ فُرْجَةً فَهَلْ يَجُوزُ لَهُ أَنْ

اس جگہ نہ بیٹھے یہاں تک کہ وہ اپنی جگہ کو لوٹ جائے اور اگر اپنے سامنے خالی جگہ دیکھے تو پہلا اسکو جائز ہے کہ

يَخْطِي رِقَابَ النَّاسِ فَيَجْلِسُ فِيهَا عَلَى رِوَايَتَيْنِ عِنْدَ مَا مَنَّا أَحْمَدُ

آنوں کی گردن میں لٹاوے اور اس جگہ بیٹھے یہ سلفہ دور روایت ہے ہمارے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ

رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَإِنْ قَدِمَ صَاحِبُ الْفُجْجَةِ فَيَجْلِسُ فِي مَوْضِعِهِ فَإِذَا جَلَسَ هُنَاكَ

کے نزدیک سوا کہ وہ اپنے کسی بار کو آگے بھیجے یہ دور روایت ہے جس جب وہ اس جگہ بیٹھ جائے تو جائز

جَازٍ وَإِنْ بَسَطَ لَهُ شَيْءٌ فَهَلْ لِيْغِيْرَهُ أَنْ يَرْفَعَهُ وَيَجْلِسَ هُنَاكَ عَلَى رِجْلَيْهِ

ہے اور اگر دو اس کے لئے کچھ بچاوے پہر پہلا اس کے غم کے لئے جائز ہے کہ اسکو اٹھاوے اور آپ اس جگہ بیٹھ جائے دو ہون

عِنْدَ صَاحِبَانَا وَيُحْتَمَدُ أَنْ يَدُورَ مِنَ الْأَمَامِ فَيَنْصُتَ إِلَى الْخُطْبَةِ فَلَا يَتَكَلَّمُ

ہمارے اصحاب کے نزدیک اور امام سے نزدیک ہونے کی کوشش کرے پہر جب رہے خطبہ کی طرف اور کلام نہ کرے

فَإِنْ تَكَلَّمَ ارْتَمَى فِي أَحَدِ الرِّوَايَتَيْنِ وَلَا يَحْرُمُ الْكَلَامُ قَبْلَ الشُّرُوعِ فِي الْخُطْبَةِ

اگر کلام کرے گا کہ نہ کار ہو گا ایک روایت میں دور روایتوں میں سے اور کلام حرام نہیں خطبہ شروع کرنے سے پہلے

اور ایک مالک
میں ایسا کہ کہ گیا
تو اس کے لئے
نہیں ہو وہی
بہتر ہے اور یہ
میں کہ وہ بیٹھ
نہیں اس کے لئے
پہلے اس کے لئے
اور ایک مالک
میں ایسا کہ کہ گیا
تو اس کے لئے
نہیں ہو وہی
بہتر ہے اور یہ
میں کہ وہ بیٹھ
نہیں اس کے لئے
پہلے اس کے لئے

سَأَلَ الْمَلِكَةَ إِلَى الْمَسَاجِدِ لَتِي يَجْتَمِعُ فِيهَا فَرَكُوا الْوَيْتَهُمْ وَرَأَى أَيْتَهُمْ بِأَنْوَاعٍ

اور باقی ترشتے اور مسجد کی طرف صبح کو جلسے میں جنس مسجد پر جا کے سولہ چاند سے اور نشان ان مسجدوں کے دروازوں پر

الْمَسَاجِدِ ثُمَّ يَنْشُرُونَ قَرَأَ طَيْسٌ مِنْ فِصْتَةٍ وَأَقْلَامًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ يَكْتَبُونَ

کاڑیے ہیں پھر کہتے ہیں پڑھ کر طیس کے کاغذ اور سونے کی قلمیں پھر لکھتے ہیں

الْأَوَّلَ فَلَاوَلَّ مَنْ بَكَرَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا دَخَلَ كُلُّ سَبْعَةٍ سَبْعُونَ مِّنْ بَكَرٍ

پہلے کہہ پہلے کو جو جمعہ کے سور سے آئے پھر جب ہر مسجد میں ستر آدمی ان میں سے آئے ہیں جو جمعہ کو سور سے

إِلَى السَّبْعَةِ طَوَيْتِ الْقَرَأَ طَيْسٌ وَكَانَ أُولَئِكَ السَّبْعُونَ الَّذِينَ بَكَرُوا إِلَى

آئے ہیں تو کاغذ لکھتے جاتے ہیں اور وہ ستر آدمی جو جمعہ کو سور سے آئے ہیں ان کی طرح

الْجُمُعَةِ كَالَّذِينَ اخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا وَالَّذِينَ اخْتَارَهُمْ مُوسَى

ہو جاتے ہیں جنکو حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے چنا تھا اور جنکو حضرت موسیٰ نے علیہ السلام نے اپنی قوم

مِنْ قَوْمِهِ كَانُوا أَنْبِيَاءَ ثُمَّ يَخْلُلُ الْمَلِكَةُ الصَّفْرَ فَيَتَفَقَدُونَ الرِّجَالَ

میں سے چنا تھا وہ پیغمبر تھے پھر آجاتے ہیں فرشتے منہ میں پھر مردوں کو تلاش کرتے ہیں

فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَا فَعَلَ فَلَانٌ فَيَقُولُونَ مَاتَ فَيَقُولُونَ رَحِمَهُ

تو انکا بعض کہتا ہے بعض سے فلا نے کیا کیا پھر کہتے ہیں وہ مر گیا پھر کہتے ہیں

اللَّهُ تَعَالَى فَإِنَّهُ كَانَ صَاحِبَ جُمُعَةٍ وَيَقُولُونَ مَا فَعَلَ فَلَانٌ فَيَقُولُونَ

اللہ تعالیٰ اور سیر رحم فرما دے کیونکہ وہ جمعہ والا تھا اور کہتے ہیں فلا نے کیا کیا پھر کہتے ہیں وہ

غَائِبٌ فَيَقُولُونَ حَفِظَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ كَانَ صَاحِبَ جُمُعَةٍ وَيَقُولُونَ مَا فَعَلَ

غائب پھر کہتے ہیں اللہ اسکی نگہبانی کرے کیونکہ وہ جمعہ والا تھا اور کہتے ہیں فلا نے کیا کیا

فَلَانٌ فَيَقُولُونَ فَرِيضٌ فَيَقُولُونَ عَافَاهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ كَانَ صَاحِبَ جُمُعَةٍ

پھر کہتے ہیں وہ بیمار ہے پھر کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کو شکر اے کیونکہ وہ نماز جمعہ والا

فَضْلٌ وَفِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ عَبْدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا

فضل اور جمعہ کے دن میں ایک ایسی سانس ہے جسکی موافق نہیں ہوتا کوئی بندہ کہ اللہ عزوجل سے دعا کرے مگر

أَسْتَجِبَ دَعْوَتَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

اور اسکی دعا قبول کی جاتی ہے تم کو خبر دی ابو نصر نے اپنے باپ سے اپنی اسناد سے محمد بن ابراہیم سے

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ أَتَيْتُ الطُّورَ فَوَجَدْتُ فِيهِ

اوستے ابو سلمہ سے اوستے ابو ہریرہ سے کہا میں کوہ طور پر گیا تو وہاں کعب اجمار کو پایا

كَبَابًا حَدَّثَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي عَنْ التَّوَارِثِ

سویٹھ اوس سے حدیث بیان کی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اوسے مجھ سے اور بیت سے

قَالَ فَمَا اخْتَلَفْنَا فِي شَيْءٍ حَتَّى أَنْتَهَيْنَا إِلَى حَدِيثٍ فَقُلْتُ قَالَ رَسُولُ

جان کیا کہا میں نے کسی چیز میں اختلاف نہ کیا یہاں تک کہ ہم ایک حدیث تک پہنچے پھر کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کی حالت کا بیان ہے
ایک جگہ ہے
کہ وہ دنیا سے ہے اور
ناراض ہے اور
جاننا کہ دنیا کا
نہیں ہے اسکی
اور محنت کا
اور تکلیف
اور کہ دولت کا اور
نہیں جانتا کہ دنیا
کدرازی صفت
یہ اسکی اور کہی
شہادت جو ہر وقت
ہے تو بالعموم میں
دنیا کی مثال کیسے
کے کہ اسکی ایک
اور اسکی ایک
بیکار اور اسکی
بیکار اور اسکی
غایت میں

عَلَيْكُمْ نَحْمَتِي وَأَحْلَلْتُكُمْ كِرَامَتِي ثُمَّ يَقُولُ فَيَقُولُونَ يَا جَمْعُهُمْ
 تیرا اپنی نعمت اور نیکو آواز اپنی بزرگی میں
 بہر فرماوے گا تم مجھ سے مانگو

نَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ عَنَّا فَيَقُولُ رِضَائِي عَنْكُمْ أَحْكُمْ دَارِي وَأَنَا لَكُمْ بِكَرَامَتِي
 مانگتے ہیں تیرا راضی ہونا ہمارے فرماوے گا تم سے میرے راضی ہونے سے تم کو میرے کرامت کی نیکو بھائی

ثُمَّ يَقُولُ سَلُونِي فَيُعِيدُونَ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا نَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ ثُمَّ يَقُولُ سَلُونِي
 پھر فرما دیکھا مجھ سے مانگو پھر دوبارہ عرض کرے اے ہمارے پروردگار ہم تجھ سے تیری رضامندی مانگتے ہیں پھر فرما دیکھا مجھ سے مانگو

فَيَسْأَلُونَهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ أُمِّيَّةٌ كُلُّ عِبْدٍ مِنْهُمْ ثُمَّ يَقُولُونَ حَسْبُنَا رَبُّنَا
 پھر وہ اس سے مانگتے ہیں تک کہ ہر ایک بندہ کی امیئہ سے آرد تمام ہو جاوے گی پھر عرض کرے اے ہمارے پروردگار کافی ہے

فَيَقُولُ لَهُمْ يَقْدِرُ أَنْضِرَافَهُمْ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أَذُنٌ
 پھر ان کے لئے بقدر ان کے لوٹنے کے جمعہ کے دن سے کہولا جاوے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ وَرَجَعُوا إِلَى غُرَفِهِمْ وَكُلُّ غُرْفَةٍ
 سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر خیال گذرا اور بالآخر ان کے اپنے اپنے خانوں کی طرف اور ہر بالا خانہ

مِنْ لَوْلَا بِنَصَاءٍ وَيَا قُوَّةَ حَمْرَاءَ وَزَمْرَدَةٍ خَضَاءَ لَيْسَ فِيهَا قِصَمٌ وَلَا
 سفید موی اور سرخ یا قوت اور سبز زمرہ کا ہو گا انہیں کوئی پھوٹ اور عیب نہ ہو گا

وَصَمٌّ مَطْرَدَةٌ فِيهَا الْأَنْهَارُ مُتَدَلِّبَةٌ فِيهَا ثَمَارُهَا وَفِيهَا أَرْوَاجُهَا وَخَلٌّ
 ابھی بن امین نہیں ابھی سوئے نکلے ہوئے اور ان میں ان کے ہوشے اور نمرنگار

وَسَاكِنُهَا فَلْيَسْأَلُوا إِلَى شَيْءٍ أَحْوَجَ مِنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ لِيَزِدَادُوا فَضْلًا مِمَّنْ
 اور ان کے رہنے کی جگہیں ہوگی پس دوسری چیز کی طرف زیادہ حاجت ہوگی کہ جتنا جمعہ کے دن کی طرف ہونگے تاکہ اپنے رستے فضل اور

لَهُمْ وَرِضْوَانًا وَآخِرُنَا أَوْ نُضِرَّ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
 رضامندی زیادہ پادوس اور نیکو خبر دی ابو نعیم نے اپنے آپ سے اپنے اسناد سے کہا ہم سے حدیث بیان کی کہ محمد

ابْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا
 بن احمد حافظ نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ابو علی محمد بن احمد صواف نے کہا ہم سے حدیث بیان کی

أَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَصْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو صَالِحٍ الْجَرَّالُ
 ابو العباس عبد اللہ بن اصغر نے کہا ہم سے حدیث بیان کی اسحق بن ابراہیم ابو صالح جرالی نے

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شَمْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ الْأَسْكَافِيِّ عَنْ الْأَصْبَغِيِّ
 کہا ہم سے حدیث بیان کی عمرو بن شمس سعد بن طریف اسکاوی نے کہا ہم سے حدیث بیان کی

بَنَانَهُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ
 بنانہ سے اس نے حضرت علیؑ سے کہا حضرت رسول ان صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہوتا ہے دن جمعہ کا

عَلَى أَمِينٍ اللَّهُ جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَرَكْزُ لَوَاءَةٍ فِيهِ وَعَدْلٌ
 تو ان کا امین حضرت جبریل علیہ السلام مسجد الحرام کی طرف سوا اس میں اپنا چنڈا گاڑ دیتا ہے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ فَأُولَٰئِكَ يُلَاقُوهُمْ فِي عَدَتِهِمْ خَالِدِينَ فِيهَا وَأُولَٰئِكَ سَرَابٌ مُؤْتَاةٌ يُغْوِي السَّيْفُ وَأُولَٰئِكَ يَلْعَنُونَ
 اور جو لوگ ان سے غافل ہو جائیں گے ان کے لئے ان کی عادت میں ملائے جائیں گے اور وہ لوگ سحر کا پانی ہے جس سے لوگوں کو گمراہ کیا جاتا ہے اور وہ لوگ لعنت میں ہیں

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا یُؤَافِقُهَا مُؤْمِنٌ یَّصَلُّ فِی سَاعٍ

فرمایا جمعہ میں ایک گھنٹی ہے اس کے موافق نہیں ہوتا مومن نماز پڑھتا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْهَا خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ فَقَالَ کَعَبٌ فِیْ کُلِّ سَنَةٍ قَالَ قُلْتُ

اللہ تعالیٰ اس میں بہترین ہے مگر وہ اسے دے دے تو کعبہ کہتا ہے ہر سال میں ہے کہتا ہے

بَلْ فِیْ کُلِّ جُمُعَةٍ کَذٰلِکَ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ قَلْبًا لَا شَرْحَ جَع

بلکہ ہر جمعہ میں ہے اسی طرح حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہر طور اس کا کیا ہر وقت

فَقَالَ صَدَقْتَ وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَکُمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ کُلِّ

پھر کہا تو نے سچ کہا اللہ کی قسم بیشک وہ گھنٹی ایسی ہی ہے جیسے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جمعہ میں ہے

جُمُعَةٍ وَاِنَّهُ لَسَيِّدُ الْاَیَّامِ وَاجْتَمَعَ اِلَیْ اللّٰهِ تَعَالٰی فِیْهِ خَلْقُ اٰدَمَ وَفِیْهِ اُسْکُنُ

اور بیشک جمعہ کا دن و نون کا روز ہے اور سب دنوں سے زیادہ پیارا ہے اس کی طرف کو کسی میں حضرت آدم پیدا کیے گئے اور اسی میں بہشت پر

الْجَنَّةُ وَفِیْهِ اُھِیْطُ مِنْهَا وَفِیْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا مِنْ دَآئِبَةٍ اِلَّا وَھِیْ مُصِیْبَةٌ

بلکہ گئے اور زمین آسمان ہمارے کیلئے لڑیں گی قیامت قائم ہوگی کوئی چنے والا نہیں مگر وہ کال سننے والا ہے

تَنْظُرُ مَا یُکُوْنُ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ فَرَجَتْ فَلَقِیْتُ عَبْدَ اللّٰهِ

انتظار کر رہے ہوگی جو ہوگا جمعہ کے دن میں مگر وہ کرو (حق اور انسان) پھر میں لوٹا اور عبد اللہ سے

اَبْنُ سَلَامٍ رَمَحَ فُحْدَتَهُ بِحَدِیْتِیْ وَحَدِیْتُ کَعَبٍ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

ابن سلام سے ملا پھر میں نے اس سے اپنا اور کعبہ کا حال بیان کیا تو عبد اللہ بن سلام نے کہا

کَذِبَ کَعَبٌ هُوَ کَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَهُوَ فِی التَّوْرَةِ فَقَالَ قُلْتُ اِنَّهُ

کعبہ جھوٹا کہتا ہے کی طرح ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور وہی تورات میں ہے ابو ہریرہ نے کہا پھر میں نے کہا اس نے

قَدْ رَجَعُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بِنُ سَلَامٍ رَمَحَ اِنِّیْ لَا عَلَمَ تِلْكَ السَّاعَةِ قُلْتُ اَیُّ

جوع کیا پھر عبد اللہ بن سلام نے کہا میں بیشک وہ گھنٹی جانتا ہوں میں نے کہا وہ کوئی

سَاعَةٍ هِیْ قَالَ اٰخَرُ سَاعَةٍ مِّنْ نَّهَارِ یَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقُلْتُ وَکَیْفَ

گھنٹی ہے کہا پچھلی گھنٹی جمعہ کے دن سے کہا پھر میں نے کہا یہ کیونکر ہو سکتا ہے

وَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُؤَافِقُهَا مُؤْمِنٌ یَّصَلُّ فِی رَاٰ

حالانکہ میں نے سنا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن اس گھنٹی کے موافق نہیں ہوتا نماز پڑھتا

حِیْنَ صَلَاةٍ قَالَ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مِنْ

(جو وقت تم کہتے ہو وہ) نماز کا وقت نہیں ہے کہا پہلا نے سنا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسے نہیں سمجھتا جو شخص

اَنْتَظِرُ صَلَاةً فَرَضَ فَهُوَ فِی صَلَاةٍ قُلْتُ بَلٰی قَالَ فِیْ کَذٰلِکَ وَفِی لَفْظِ عَرَبِ

و میں نماز کی انتظار کرے تو وہ نماز ہی میں ہے میں نے کہا کیونکہ میں نے سنا یہی اس طرح ہے اور ایک لفظ میں ہے

عُمَرَ بْنِ سَبْرِیْنٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَمَحَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ

محمد بن ہریرہ سے اس نے ابو ہریرہ سے کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک

کل شخص اس سال اس کی نماز پڑھتا ہے ہر سال میں ہے کہتا ہے ہر جمعہ میں ہے اسی طرح حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہر طور اس کا کیا ہر وقت پھر کہا تو نے سچ کہا اللہ کی قسم بیشک وہ گھنٹی ایسی ہی ہے جیسے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جمعہ میں ہے انتظار کر رہے ہوگی جو ہوگا جمعہ کے دن میں مگر وہ کرو (حق اور انسان) پھر میں لوٹا اور عبد اللہ سے ابن سلام سے ملا پھر میں نے اس سے اپنا اور کعبہ کا حال بیان کیا تو عبد اللہ بن سلام نے کہا کعبہ جھوٹا کہتا ہے کی طرح ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور وہی تورات میں ہے ابو ہریرہ نے کہا پھر میں نے کہا اس نے قَدْ رَجَعُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بِنُ سَلَامٍ رَمَحَ اِنِّیْ لَا عَلَمَ تِلْكَ السَّاعَةِ قُلْتُ اَیُّ جوع کیا پھر عبد اللہ بن سلام نے کہا میں بیشک وہ گھنٹی جانتا ہوں میں نے کہا وہ کوئی سَاعَةٍ هِیْ قَالَ اٰخَرُ سَاعَةٍ مِّنْ نَّهَارِ یَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقُلْتُ وَکَیْفَ گھنٹی ہے کہا پچھلی گھنٹی جمعہ کے دن سے کہا پھر میں نے کہا یہ کیونکر ہو سکتا ہے وَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُؤَافِقُهَا مُؤْمِنٌ یَّصَلُّ فِی رَاٰ حالانکہ میں نے سنا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن اس گھنٹی کے موافق نہیں ہوتا نماز پڑھتا حِیْنَ صَلَاةٍ قَالَ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مِنْ (جو وقت تم کہتے ہو وہ) نماز کا وقت نہیں ہے کہا پہلا نے سنا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسے نہیں سمجھتا جو شخص اَنْتَظِرُ صَلَاةً فَرَضَ فَهُوَ فِی صَلَاةٍ قُلْتُ بَلٰی قَالَ فِیْ کَذٰلِکَ وَفِی لَفْظِ عَرَبِ و میں نماز کی انتظار کرے تو وہ نماز ہی میں ہے میں نے کہا کیونکہ میں نے سنا یہی اس طرح ہے اور ایک لفظ میں ہے عُمَرَ بْنِ سَبْرِیْنٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَمَحَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ محمد بن ہریرہ سے اس نے ابو ہریرہ سے کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک

مِنْهَا قَالَ كَثِيرٌ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِي يَعْنِي بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کثیر بن عبد اللہ مرزی نے کہا اس سے مراد کسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

سَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِ بْنِ سَنَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ

جوہر کا دن اور ہم کو خبر دی ابو نصر نے اپنے کا ہے اپنے اسناد سے محمد بن منکدر سے

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَرَضَ هَذَا الدُّعَاءُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

کہنے سنا حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہنے یہ دعا عرض کی تھی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُوْدَعِي بِهِ عَلَى شَيْءٍ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ سَاعَةً يَوْمَ

جمعہ کے دن میں اگر تو بیشک اس کے کہنے کو قبول کرے تو ایک روز میرے سو کوئی مہینہ وہیں رہے گا اس کی ہر گز ضرورت نہیں

الْجُمُعَةِ لَا يَسْتَجِيبُ لِصَاحِبِهِ سِوَاكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ

جمعہ کے دن میں اگر تو بیشک اس کے کہنے کو قبول کرے تو ایک روز میرے سو کوئی مہینہ وہیں رہے گا اس کی ہر گز ضرورت نہیں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَقَالَ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ بَلَغَنِي أَنَّ

اور زمین کے پیدا کرنے والے بڑائی اور بزرگی والے اور صفوان بن سلیم نے کہا مجھ کو پہونچا جو کہے

مَنْ قَالَ جَنَّتْ يَجْلِسُ إِمَامٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

جس کا نام بیشک میرے ہر جمعہ کے دن کوئی مہینہ وہیں سوا اللہ کے کہے جس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ لَهُ الْحَمْدُ حَيٌّ وَبَعِيثٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَ لَهُ وَقَالَ

اس کا مالک ہے اور اس کا سوا کوئی شریک نہیں ہے وہ زندہ رہے گا اور مرے گا اور وہ چاہے کرے تو اس کے لئے بخشش کرتا ہے

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَصَّلْ الْجُمُعَةَ فِي

براء بن عازب نے کہا میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا فرشتے رمضان میں جمعہ کی بزرگی ہانی دنوں پر

رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الْأَيَّامِ كَفَضْلِ مَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ فَصَلِّ فِي الصَّلَاةِ

ایسی ہے جیسے رمضان کی بزرگی ہانی مہینوں پر ہے فصل حضرت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِ بْنِ سَنَادٍ

اللہ علی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن میں جوہر خبر دی ابو نصر نے اپنے کا ہے اپنے اسناد سے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ أَمْرٍ

حضرت علی بن ابی طالب کو کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت درود ہے جو

الصَّلَاةُ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ تَضَاعَفَ فِيهِ الْأَعْمَالُ وَسَلُّوا لِلَّهِ

جمعہ کے دن کیونکہ وہ ایسا دن ہے جس میں عمل دو گنے کیے جاتے ہیں اور انکو اللہ تعالیٰ

لِي الدَّرَجَةِ الْوَسِيلَةَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الدَّرَجَةُ

میرے لئے درجہ وسیلہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہے درجہ

الْوَسِيلَةُ مَنْ أَلْجَأَ فِي الْجَنَّةِ لَا يَبْلُغُ إِلَّا نَبِيٌّ

وسیلہ جنت سے فرمایا وہ بہت میں بہت بڑا درجہ ہے اس کو نہ ہونے کا کوئی سوا نبی کے

الْقَوْلُ فِي تَعْلِيلِ ذَلِكَ
قَالَ أَبُو نَصْرٍ
أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ
عَنْ وَالِدِ بْنِ سَنَادٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ
قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
يَقُولُ عَرَضَ هَذَا الدُّعَاءُ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُوْدَعِي
بِهِ عَلَى شَيْءٍ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ سَاعَةً يَوْمَ
الْجُمُعَةِ لَا يَسْتَجِيبُ لِصَاحِبِهِ
سِوَاكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا
حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَقَالَ
صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ بَلَغَنِي أَنَّ
مَنْ قَالَ جَنَّتْ يَجْلِسُ إِمَامٌ
عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ لَهُ
الْحَمْدُ حَيٌّ وَبَعِيثٌ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَ
لَهُ وَقَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَصَلِّ
الْجُمُعَةَ فِي رَمَضَانَ عَلَى
سَائِرِ الْأَيَّامِ كَفَضْلِ
مَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ
فَصَلِّ فِي الصَّلَاةِ عَلَى يَوْمِ
الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ تَضَاعَفَ
فِيهِ الْأَعْمَالُ وَسَلُّوا لِلَّهِ
لِي الدَّرَجَةِ الْوَسِيلَةَ قِيلَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الدَّرَجَةُ
الْوَسِيلَةُ مَنْ أَلْجَأَ فِي
الْجَنَّةِ لَا يَبْلُغُ إِلَّا نَبِيٌّ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَّةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَكَذَاكَ النَّبِيُّ الْفَرَّةُ وَ

فِي الْكَلِمَاتِ الْأَرْبَعِ الَّتِي تَقَدَّمَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

اللہ اکبر فصل فی تسمیۃ یوم الجمعة اخبرنا ابو نصر عن والدہ باسنادہ

عن سلمان قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الذي لم يمت يوم الجمعة

فَلَقَالَ لَا آلَ لَكَ إِلَّا فِيهِ جَمْعُ أَبْنَائِكَ أَدَمُ تَعَالَى لَا يَتَطَهَّرُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

فَيُؤْتَا وَحُسْنٌ وَصُوهُ شَمِيَانِي الْجَمْعَةُ الْكَفَرُ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجَمْعَةِ

الأخرى ما اجتنب الكبار وقال بعضهم هو من الاجتماع وهو اجتماع قلوب
الاجتماع سے ہے اور وہ ملت آدمی کے

ادام و روحہ بعد ان کان ملقی اربعین سنہ و قال اخرون لاجتماع

ادھر آجروا طبعیہ الصلوٰۃ والسلام لما خلقها اللہ تعالیٰ من صلح
والسلام کے ساتھ ہی اس کو پیدا کیا پس سے

اَدْمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَقَالَ آخِرُونَ لِاجْتِمَاعِ اَدَمَ وَحَوَاءَ بَعْدَ الْفُرْقَانِ

الطَّوِيلَةُ وَقِيلَ إِنَّمَا سَمِيَّ بِذَلِكَ لِاجْتِمَاعِ أَهْلِ الْبَلَدِ وَالرَّسَائِقِ فِيهِ وَ

فَقِيلَ لَآئِهٖ تَقَوْمٌ فِيهِ يَوْمٌ الْفِيْمَةُ وَهُوَ يَوْمُ الْحَجَرِ قَالَ لَهِ عَزَّوَجَلَّ يَوْمٌ

مجتہدین و المجتہدین فصل ۱۰ و جمیع ما ذکرنا من صیام الأشهر والأصیام

وَالْعِبَادَاتِ مِنَ الصَّلَاةِ وَالْإِزْكَارِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَمَا سَنَدُ كَرَامَتِ شَاءَ اللَّهُ

تَعَالَى لَا يَقْبَلُ إِلَّا بَعْدَ التَّوْبَةِ وَطَهَارَةِ الْقَلْبِ وَأَمَّا لَوْ لَمْ يَلَمْزِ اللَّهُ تَعَالَى
 بُولُو تَابِينَ كَمَا طَهَّرَ كَرَمَهُ - اور دل کے پاں دینے اور اسے تھامنے کے لئے عمل کے قائل کرنے

أَخْبَرَنَا أَبُو نُصَيْرٍ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

یہ کہ خیر و یوسف نے اپنے استاد ابوالاحسن سے اسے عبادت کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقرأ في الضحى يوم الجمعة الم السجدة وهالة

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابراہیم علیہ السلام کی نماز میں جمعہ کے دن الم سجدہ اور بل الم

وَرَوَى عَنْهُ صَلَّى عَلَيْهِ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ

اور دعوت کی گئی حضرت علیؓ علیہ السلام سے کہ مغرب میں
 قل یا ایہا الکفرون اور قل یا ہوا

أَحَدٌ فِي الْعَشْرِ سُورَةٍ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ وَقِيلَ إِنَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ كَانَ يَقْرَأُ ذَلِكَ

اور میں یقین اور بعض نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز

فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہی ہذا کیس ہے اور وہ اب تک حسن سے اسے ابوہریرہؓ سے کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْجُمُعَةِ سُورَةَ يَسَّ وَحَمَّ الدُّخَانَ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ وَقِيلَ إِنَّ مَنْ

جو شخص جمعہ کی رات کو بڑھے سو رہے ہیں اور ہم وہاں میسر کرنا، بخشا گیا اور بعض نے کہا کہ جو

فَإِسْرَآةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ كَانَ كَمَنْ تَصَدَّقَ بِعَشْرَةِ أَلْفِ دِينَارٍ

ہزار ہے سورہ کہف جمعہ کے دن مین ہوگا اس شخص کی طرح جس نے دس ہزار دینار لے لیا ہو

وَيَسْتَحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سُورٍ سَوَاءٍ

اس سوچے آکر کہ جمعہ کی رات کو جمعہ کے دن نماز پڑھے چار رکعت چار سورتوں سے سورہ

لَا نَعْمَ وَسُورَةُ الْكَهْفِ وَسُورَةُ طه وَسُورَةُ الْمُلْكِ فَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْقُرْآنَ فَرَأَى جَمِيعَ

نعم اور سورہ کہف اور سورہ طہ اور سورہ ملک سے بہرہ راگروہ قرآن ایسی طرح نہیں جانتا تو بدبخت تمام

مِنْهُ فَإِنَّكَ لَهُ خَتْمٌ فَقَدْ قِيلَ خَتْمُهُ مِنْ حَيْثُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ خَتْمٌ

بے شک وہی طرہ جاتا ہے قرآن میں کہ میں ہی اس کے لئے قرآن کا حتم ہر پیش کیا گیا کہ قرآن کا حتم اس کے علم کی حیثیت سے ہے۔

الْقُرْآنَ يُنْجِبُ لَهُ أَنْ يَحْتَمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنْ لَمْ يَقْدِرْ شَفَعَ إِلَيْهِ لِيَاذَ

میں نے بھی طرح جانتا ہے تو اس کے لیے سمجھتا ہوں کہ غمور کس دن میں جمعہ کے

لِجَمْعَةٍ فَإِنْ جَعَلَ خَوْفَتَهُ فِي كَعْبَتِي الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتِي الْفَجْرِ كَانَ أَحْسَنَ وَلِذَلِكَ

ماں اگر کرے اپنے ختم کا آخر مغرب کی دو کھینچون میں یا فجر کی دو رکعتوں میں تو یہ بہت اچھا ہے اور اسے

نَجَلْ خَتْمَهُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ فِيهِ فَضْلٌ كَبِيرٌ

اگر کُڑے اٹھائیں تو اذان اور اقامت کے درمیان جمعہ کے دن

وَأَن قَرَأَ الْفَقْرَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

اور ہزار بار قتل ہوا بعد ازاں بڑے لان چھوڑے دس رکعتوں

وَعِشْرِينَ أَوْ غَيْرَهَا كَانَ أَفْضَلَ مِنْ خَتَمَةِ الْقُرْآنِ وَيُسْتَحَبُّ الصَّلَاةُ

یا اوتنے سوا زیادہ رکعتوں میں تو یہ افضل ہو گا قرآن مجید کے تخم کر کے اور سنبھال دو اور یہ

مَا اسْتَأْذَنَ الْخَلَائِقُ وَاسْتَصَفَّ مِنَ الْعَلَائِقِ وَقَالَ حَذِيفَةُ الْمُرْعَشِيِّ هُوَانٌ

۱۳ ہے جو لوگوں سے پوسیدہ ہو اور صاف ہو ملائقوں سے اور عذرا بیخود عیشی نے کہا اخلاص نہ ہو کہ

تَسْتَوِيْ اَفْعَالُ الْعَبْدِ فِي الظَّهْرِ وَالْبَاطِنِ وَقَالَ ابُو يَحْيٰى مَكْفُوْفٌ هُوَ

اور ابو یعقوب محفوظ نے کہا: اعدا میں ہے کہ

قَالَ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الْأَفْلَسُ

عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث لا يغفلن عنهن قلب

سَلَامٌ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَمِنْ صِفَاتِهِ وَهُوَ الْقَامُ وَالْمُزْجِجُ عَبْدُ الْمَلِكِ

فَيُتْلَى الْإِخْلَاصُ أَفْرَادًا أَوْ فِي الطَّاعَةِ وَالْقَصْدِ وَهُوَ أَدْوَى الْعِبَادَةِ طَاعَتِهِ

[illegible]

اور یہ حاصل کر کے اپنے

یہاں اور علامہ صاحب اسے نسبت احمدیہ دو کر کتاب اسے ملے لے لے لے لے اور مذمت کو اور

میں نے کہا اگر میں کام کا معاوضہ کرنا ہے

مملوقات کے سبب سے وہ لون بھریا نے کہا

[illegible]

۱۰۸ باب فیہ والمدد وعلیہ وفان الیحبوب سورئتی

إخلاصاً إليهم إخلاصاً إليهم إخلاصاً إليهم إخلاصاً إليهم إخلاصاً إليهم
 إخلاصاً إليهم إخلاصاً إليهم إخلاصاً إليهم إخلاصاً إليهم إخلاصاً إليهم

بسم الله ثلاث من علامات الاخلاص ستواء المدح والذم من العامة و

ان روئے پر ایک ایسا فیضانِ اُلوہی لہلہ ہے کہ آخرتہ و قائلِ ایسا اِحلاص

عَظِيمُ الْعَدْوَانِ يَفْسِدُ قَالَ أَبُو عَثْمَانَ الْمَغْرِبِيُّ الْإِخْلَاصُ مَا لَا يَكُونُ الْإِخْلَاصُ وَدُشْمَنُ الْعَدُوِّ نَجَاحُهُ سَيِّئٌ أَبُو عَثْمَانَ مَعْرُوفٌ سَمِعْنَا أَنَّ الْإِخْلَاصَ سَيِّئٌ لَمْ يَكُنْ إِلَّا سَيِّئًا لِمَنْ لَا يَكُونُ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

الْآخِرَةِ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دُونِ الْإِيمَانِ وَالَّذِينَ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دُونِ الْإِيمَانِ سَيُجْزَوْنَ الْوَسِيلَةَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا وَلَا يَجْزِيهِمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور حضرت علیؓ سے فرمایا کہ جو ایمان کے ساتھ دوسرے شے کو ملا کر دے گا وہ اس کی جزا نہیں پائے گا اور جو ایمان کے ساتھ دوسرے شے کو ملا کر دے گا وہ اس کی جزا نہیں پائے گا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اور اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جس قدر تم چاہو کہ تم کو کامیاب کر دے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

اور جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے اجر مومنوں کے اجر سے جدا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

یہاں تک کہ جو ایمان کے ساتھ دوسرے شے کو ملا کر دے گا وہ اس کی جزا نہیں پائے گا اور جو ایمان کے ساتھ دوسرے شے کو ملا کر دے گا وہ اس کی جزا نہیں پائے گا

وَالَّذِينَ يَرَاؤُنَ فِي أَعْمَالِهِمُ وَالرِّيَاءَ هُوَ الشَّرُّ لَكُمْ تَلَا قَوْلَهُ تَعَالَى فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

و لیکن وہ البتہ غلو ن من ریاکارین کے اورد یادی شرک کی پیرا اپنے اسد تھائے کا یہ قول ہڈا نہیں جو کوئی اپنے رہ کے ملنے کی امید

لِقَاءِ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ

اور در کمال رسالت الهی علی السلام

عیدہ وسلم بحمد یوم القيمة لصحیف محقومہ فیقول اللہ عزوجل للمالکینہ
 علیہم الذل وعلیہم فیراست کے دن صحیفے مہر ہے گئے لاسے جاوین گئے سوائے عزوجل فرماوین گئے لہے فرماستون گئے

لغو اھدا واجبوا ھذا یقولون ویریک وچہرک علینا الا ھذا یقول
اسکو بینکدو اور اسکو قبول کرو تو وہ عرض کریں گے قسم تیری عزت کی اور بزرگی کی جسے تو نیکی کے سوا کچھ نہیں جانتا تھا اصرار

تَعَالَى اللَّهُ وَلَكِنْ هَذَا عَمَلٌ لِيُخَبِّرُنِي وَلَا أَقْبَلُ إِلَّا مَا ابْتِغَى بِهِ وَجْهِي وَكَانَ النَّبِيُّ

فراہم کیا مان دیکھیں یہ عمل میسٹ غیر کے ہے، ہر اور زمین قبول نہیں کرتا مگر جس میں میرا سونہ ہی طلب کیا جائے اور تم نے حضرت رسول

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دَعَائِهِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ لِسَانِي بِسْمِ الدِّينِ يَا بَرُّ

اللہ سے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں کہا کرتے یا اللہ ہاک کر میری زبان کو جھوٹ سے اور میرے دل کو

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

مَنْ إِلَهًا وَلَا يَمْلِكُ إِلَّا مَا يَشَاءُ يُعَلِّمُ مَن يَشَاءُ حَيْثُ يُرِيدُ إِذَا هَدَىٰ فَلَا مَرَدٍّ لَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

وَمَا خَفِيَ الصَّدْرُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْعُدُوا فِي الْأَعْلَاءِ عَالِيَهُمْ دَعَا

اور جو کچھ ہے سب سے پہلے اُن اور حضرت علیؓ علیہ السلام نے فرمایا

مِنْ حَمْسٍ إِلَى حَمْسٍ مِنَ الرِّغْبَةِ إِلَى الزَّهْدِ وَمِنَ الْبُزْءِ إِلَى الْإِخْلَاصِ وَمِنْ

جیسے کہ پانچ تیر کھڑن ملاوت دنیا کی ریت کے زہ کھڑن اور ربا کے اخلاص کھڑن اور کبر کے

وَمِنْ أَمَلٍ هَادٍ إِلَى مَنَاصِحٍ وَمِنْ جَهْلٍ فِي الْعِلْمِ وَوَالِدٍ

اور اس کی نصیحت کی طرف
اور اہل بیت علیہم السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ان اللہ تعالیٰ یقول یا خیر شریک من أشرك معی

دکتر دیکھتے دیکھتے

والد کے دریا ہے۔ یہ کہ جسے سب سے پہلے دیکھنا ہے۔

اسے سودہ میسر بن گیا ہے، جی ہاں! میرے مین بیشک قبول نہیں کرتا کہ جو میرے ہی ہے خالص کیا جاوے اور اودھم کیا

فَانْظُرْ عَلَى الَّذِي عَلِمْتَ لِيْغِيْرِيْ فَاِنَّمَا اَجْرُكَ عَلَى الَّذِي

من بہت اچھا باندھے والا ہوں سو تو اپنے عمل کو دیکھ جسکو یہے غیر کہہ کیے گیات سو تحقیق میرا ثواب اوسے ہر سبے جس کے لیے

فَلَمَّا قَضَىٰ صَلَاتَهُ لِللَّهِ وَكَلَّمَ النَّاسَ بِالْحَقِّ وَنُتِقَتْ حُقَّتُهُ فَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَسُورَتْ السَّمَاءُ فَانْتَبَهَتْ بَنَاتُهَا فَأَنزَلَ مَائِدًا مِّنَ السَّمَاءِ فِي سَاعِدَيْهِ مِن شَجَرٍ مُّطْرُوقٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ

١٠

الذین والتملین فی البلاد ما لم یعمروا علی الآخرۃ للذینیا ومن یعمل
ن اور موت کی شہرہ دن میں جب تک آخرت کے کام دنیا کے لئے نہ کریں گے اور جو شخص آخرت

کیا جہ سے دیو کا کرتے میں احمد بر دلیہ کی کرتے میں محکمہ بنی شہر میں ایک فتنہ بیہون کا جس میں ۵۰ مرد مار کر

جمال چوہدری اور دیت و غنم سے اس کے ایک صاحب رہنے کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ

۱۔ اور اگر وہ نے فرمایا بیشک فرشتے اس کے بندوں میں سے ایک بند کا مصل اوٹھائے ہیں ہر اس کو بہت خیال کرتے ہیں

کہ باگ مانتے ہیں یہاں تک کہ اس کو لکھتے ہیں جس سے یہ کہہ گئے ہیں کہ اپنا ہوا اپنی بادشاہی سے پہر وحی کرتا ہی اس پر

تحقیق نمائندگان ہونی چاہیے نہ کہ غرضی
اور زمین اور سکا کا بیان ہونا چاہیے نہ کہ زمین کی مینا

نے غافل تھی کہ یہ سوئم اس کو کلمہ دو عہدین میں اور اس کے بندوں میں سے ایک بندے کا عمل

سے ہیں تو اسکو چوڑا سا خیال کرتے ہیں اور اسکو سنبھال دیتے ہیں۔ چاہے وہ کس کو سنبھالے۔ میں جس جگہ تک اسے قتل کرنے کا ارادہ

طرحه بیوری الله - اسم حفظ - علی محمدی و امارت

نَفْسَهُ إِنْ عِدِّيَ هَذَا أَخْلَصَ لِي عَمَاءُ فَالْتَمَسَهُ عِلْدَانُ وَعَنْ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ہمارے امدد خالی غنہ سے امتیاز ہے۔ سولہ مہینہ امدد علیہ وآلہ و سلمت را آپ نے فرمایا جسٹیک امدد خالی غنہ سے امتیاز ہے۔

یوم الفجر یقصر یت حقیق وقل ما جاء به واول من یدعی ید

وَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكَ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرٌ ۖ

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

یہ لگا تو نے کیا عرض کیا اس میں جو توفیق سب سے پہلے تھا وہ ۲۰ عن کرچکا میں اس کے ساتھ ہی کہہ کر کہتا ہوں اور رات کی گھڑیوں اور

فَالْبَهَارُ يَقُولُ يَا زَيْنُ لَا بُدَّ لِي وَأَنْفُسُ الْمَيِّتَةِ لَا يَدْرِي

فَكَفَّرَ بِمَا يَكْفُرُونَ ۚ إِنَّكَ يَوْمَئِذٍ تَتَقَبَّلُ ۚ

در اینجا جا نیست که بگویم

فوق ادا و احکام
ہر وقت میں اور ہر حال میں
حقیقت میں اور حقیقت
وہ ہیں اور انکی
انہم سے جو اس کے
اندیشہ اور ہلاک
کے لئے غفلت سے
بیخبر رہا اور انکی
لگا دیا کہ ان سے
جو اس کے بارے میں

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْفَ رَجُلٌ فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْبَابَ نَجْمٍ
 جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ لَيْفَ رَجُلٌ فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْبَابَ نَجْمٍ
 فَيَرَاهُ بِكَأَنَّهُ رُوحِي بِهِ رَجُلٌ أَفْقَالًا لَهُ الرَّبُّ كُنْتُ تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ
 تَهَيَّ عَنْ الْمُنْكَرِ يَقُولُ كُنْتُ تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ وَلَا أُنْبِئُهُ وَأَنْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْإِثْرِ
 أَجَبْتَهُ وَقَالَ لَيْفَ رَجُلٌ فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْبَابَ نَجْمٍ
 وَرَبِّ قَالِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ وَقَالَ لَيْفَ رَجُلٌ فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْبَابَ نَجْمٍ
 غَضِبَ لَهُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَالَ لَيْفَ رَجُلٌ فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْبَابَ نَجْمٍ
 وَيَنْتَ ثَوَابُ اللَّهِ عَبْدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى يَتَعَدَّدُ لَهُ رِجَاءٌ فِي بَيْدِيهِ فَيَتَغَبَّ
 يَدْنُهُ فِي مُرْصَاتِهِ فَيُخْرِجُ دِينَهُ وَيَنْفُسُهُ وَيُخْرِجُ رُوحَهُ حَتَّى يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ
 رَبِّهِ يَرْجُو اللَّهُ تَعَالَى فِي الْكِبَرِ وَيَرْجُو الْعَبْدَ فِي الصِّغَرِ يَرْجُو الْعَبْدَ فِي الْخَلْفَةِ
 مَا لَا يُعْطِي اللَّهُ تَعَالَى مِنْ طَاعَتِهِ وَعَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتُصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ فَالْتِمَسْتُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ
 تَعَالَى وَاجِبٌ أَنْ يَقَالَ لِي خَيْرًا فَنَزَلَ قَوْلُهُ بِسْمَانَهُ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو الْقَاءَ رَبِّهِ
 فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يَشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا قَالَ لَيْفَ رَجُلٌ فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْبَابَ نَجْمٍ
 أَخِيرَ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ يَخْتَلِمُونَ الدِّينَ بِالْإِيمَانِ فَيُكَلِّمُونَ النَّاسَ جُلُودَ الضَّانِ
 مِنَ الدِّينِ وَالسُّنَنِ أَحْلَمُ مِنَ الشُّكْرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ

وَأَمَّا مَنْ كَانَ يَرْجُو الْقَاءَ رَبِّهِ
 فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يَشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا
 قَالَ لَيْفَ رَجُلٌ فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْبَابَ نَجْمٍ
 وَرَبِّ قَالِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ
 غَضِبَ لَهُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى
 وَيَنْتَ ثَوَابُ اللَّهِ عَبْدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى
 يَتَعَدَّدُ لَهُ رِجَاءٌ فِي بَيْدِيهِ
 فَيَتَغَبَّ يَدْنُهُ فِي مُرْصَاتِهِ
 وَيُخْرِجُ دِينَهُ وَيَنْفُسُهُ
 وَيُخْرِجُ رُوحَهُ حَتَّى يَحُولَ
 بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ
 يَرْجُو اللَّهُ تَعَالَى فِي الْكِبَرِ
 وَيَرْجُو الْعَبْدَ فِي الصِّغَرِ
 يَرْجُو الْعَبْدَ فِي الْخَلْفَةِ
 مَا لَا يُعْطِي اللَّهُ تَعَالَى
 مِنْ طَاعَتِهِ
 وَعَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ
 جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 إِنِّي أَتُصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ
 فَالْتِمَسْتُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ
 تَعَالَى
 وَاجِبٌ أَنْ يَقَالَ لِي
 خَيْرًا
 فَنَزَلَ قَوْلُهُ
 بِسْمَانَهُ
 فَمَنْ كَانَ يَرْجُو الْقَاءَ رَبِّهِ
 فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
 وَلَا يَشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ
 أَحَدًا
 قَالَ لَيْفَ رَجُلٌ فِي النَّارِ
 فَتَدْلِقُ أَقْبَابَ نَجْمٍ
 أَخِيرَ الزَّمَانِ
 أَقْوَامٌ يَخْتَلِمُونَ الدِّينَ
 بِالْإِيمَانِ
 فَيُكَلِّمُونَ النَّاسَ
 جُلُودَ الضَّانِ
 مِنَ الدِّينِ وَالسُّنَنِ
 أَحْلَمُ مِنَ الشُّكْرِ
 وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الدِّينِ
 يَقُولُ اللَّهُ

زُيِّنَ لَهُمْ سُبُلَ مَقَرِّهِمْ وَرُوِيَ عَنْهُمُ الْجِنَّةُ خَالِيَةً فِيهِمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ رُبُّهُمْ وَنَدُّوا إِلَى رِجَالِهِمْ فَأَنذَرْتُهُمْ نَارَهُمُ الَّتِي هُمْ فِيهَا مُنْقَلَبُونَ

اَعَدَّ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا نَارًا وَاَصْرَفُوهُمْ لَا يَصِيبُ لَهُمْ فَيَرْجِعُونَ بِحَسْرَةٍ

وَنَدَامَةُ مَا رَجَعُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ بِمِثْلِهَا فَيَقُولُونَ يَا رَبَّنَا ادْخُلْنَا السَّارَ

اور خداست کہ لوگوں کے کہہ دینے سے ان کے ہم کہیں گے کہ یہ ہمارے پروردگار کا کہنے کا ہے بلکہ دوزخ میں آملے یہاں

قُلْ إِن تَرِينَا مَا ارِيتُنَا مِن تَوَاقِبٍ مَا اَعَدَدْتُ لَآوِلِيَاكَ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰی

ذٰلِكَ اَدَّبْتُ بِكُمْ كُنْتُمْ اِذَا اَخْلَوْتُمْ يَارِزْتُوْنِي بِالْعِظَائِمِ وَاِذَا لَقِيتُمُ النَّاسَ

لَقَدْ هَمَمْتُ خَمْتَيْنِ مُتَوَاضِعَيْنِ تَرَاوْنَ النَّاسَ بِأَعْمَالِكُمْ خِلَافَ مَا تَنْصَوْنِ

وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ مِنْ تَحْتِهِ نَارٌ لِّأَهْلِ الْكَافِرِينَ

ہم لوگوں سے ڈرتے اور محبت نہ کرتے تھے۔ لوگوں کو رٹا سمجھا اور مجھے رٹا نہ سمجھا اور

[illegible][illegible]

جلال کو چھو گیا تو تیرا گیس، اس میں وہ کچھ ہلکے کسی سنبھلے دیبھانے کیسی کالے سما اور نہ خیال کڈا کسی آدمی کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شہادتِ اربعہ حرام علیٰ کلِّ حیثین و فرار و سال و ریح و رسول و نبی و بیہما
 ہر کما من بینک حرام ہون ہر شخص اور زمانہ و سال ہے۔ اور ایک ماہ سے پچاس۔ نہت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰

فَمَا الْبِحَاءُ عَدَا قَالُوا لَا تَخَافِ إِنَّ اللَّهَ يَكْفِي مَا تُلْقِي ۖ وَإِنِّي أَخَافُ مَا يُرْسِلُ اللَّهُ مِنْ دُونِ

جل قال ان نعمل بئادك وتزید به غیر وجه الله تعالیٰ تسوا البریاءة
 آپ نے فرمایا لو ان کہ ہم تم کو اس لئے ملکہ کیا ہے وہ تم کو اس میں اور اس میں اسہ تم کو اس کے منہ کے سوا ارادہ کرے سو تم کو اس کے بجائے کو کر دے

الشرك بالله تعالى فان المراءى ينادى يوم القيمة يا ربعة اسماء

رُؤُسُ الْخَلَائِقِ يَا كَافِرِيَا فَاجْرِيَا غَادِرِيَا خَاسِرُ صُلِّ عَلَيْكَ وَبُطِّلْ جَمْرُكَ

مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا آتَيْتَكَ فَيَقُولُ كُنْتُ أَصِلُ الرَّحِمَ وَأَتَصَدَّقُ بِهِ فَيَقُولُ اللَّهُ

تو نے کیا کیا اور کین جس سے پہنچو دیا تھا اور کئے گامین صلہ رحم کیا کرتا تھا اور صدقہ کیا کرتا تھا اسے تبارک و تعالیٰ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَذِبْتَ وَقَوْلُ الْمَلِكَةِ كَذِبْتَ بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ

فرماوے گا تو نے جو وہ بولا اور فرستے ہی کہیں کے تو نے جھوٹ بولا بد تو یہ چاہتا تھا کہ کہا جاوے

فَلَنْ جَوَادٌ وَقَدْ قِيلَ ذَلِكَ وَيُوتَى بِالذِّی قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

فلا ایڑا سنی ہو اور بیشک یہ کہا گیا اور ایڑا جگا جگا اسے لی راہ میں مارا گیا

فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَاذَا قُتِلْتَ فَيَقُولُ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِكَ حَتَّى قُتِلْتُ

اسے تعالیٰ فرماوے گا تو کس چیز کے لیے مارا گیا دو کین گامین شہر سے راستہ میں تھا یہاں تک کہ میں شہر کی راہ میں

فِي سَبِيلِكَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَذِبْتَ وَقَوْلُ الْمَلِكَةِ كَذِبْتَ

ارگیا اسے تبارک و تعالیٰ فرماوے گا تو نے جھوٹ بولا اور فرستے ہی کہیں کے تو نے جھوٹ بولا

بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فَلَنْ جَرِيٌّ وَقَدْ قِيلَ ذَلِكَ ثُمَّ ضَرَبَ سَوْءُ اللَّهِ

بلکہ تو چاہتا تھا کہ کہا جاوے فلا نادر ہے اور یہ بیشک یہ کہا گیا بہر برسوں سے مسئلے اسے ملے دار و سلم نے

عَلَيْهِ بِيَدَيْهِ عَلَى رُكَّتَيْهِ وَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أُولَئِكَ الثَّلَاثَةُ أُولَئِكَ خَلَقَ اللَّهُ

اپنے دونوں ہاتھ اسے اپنی دونوں کشتیوں اور فرما لے ابو ہریرہ یہ تین شخص اسے زائل کی مخلوق میں سے تھے ہیں

عَزَّوَجَلَّ تَسْعَرُ بِهِمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَبَلَّغْ هَذَا الْخَطْبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ

جن سے قیامت کے دن آگ بھڑکے گی ہمارے کہائیں یہ جہنمی سوا دین تک

فَبَكَى بَكَاءً شَدِيدًا وَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ تَعَالَى وَصَدَّقَ رَسُولُهُ وَقَرَأَ هَذِهِ

سو روئے سخت درنا اور کہا اسے تعالیٰ نے سچ فرمایا اور اسے رسول مسلم نے سچ فرمایا اور سہا آیت

الْآيَةِ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُونٌ إِلَيْهِمْ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَ

پر ہی جو شخص چاہتا ہو زندگی دنیا کی اور اس کی زینت میں پوری دیتے ہیں انکو اولے کام دوسری میں اور

هَمُّ فِيهَا لَا يَخْسُونَ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحِطَّ

دو میں کم نہ دیے ہاویں کے یہ لوگ دوسری جگہ آیت میں کہہ نہیں سکتے سوا ان کے اور ملک ہو گیا

مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

جو انہوں نے کیا تھا دنیا میں اور باطل ہوا جو وہ کرتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جسے لیے برا عذاب ہو کر اور وہ

فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخِرُونَ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

آخر میں ہیں وہی تو مانتے تھے ان کے ہیں اور روایت ہے عدی بن حاتم طائی سے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُؤْمَرُ بَنَاتُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ إِلَى الْجَنَّةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کہا کہ دنیا کی سب کے دن کہہ لو گوں کو کہ یہ باؤ سے گئے اور ان میں سے بہت سی عورتیں

حَتَّى إِذَا دَنَوْنَ مِنْهَا وَاسْتَشْفَوْنَ رَأْسَهُمْ وَنَظَرُوا إِلَى قُصُوفِهَا وَرَأَى مَا

تاک کہ جب وہ بہشت سے نزدیک ہونے لگیں اس کی خوشبو باؤ میں سے اور دیکھیں گے ان کے عملوں کی طرٹ اور بجز کی طرٹ

اور فرستے ہی کہیں کے تو نے جھوٹ بولا
بد تو یہ چاہتا تھا کہ کہا جاوے
فلا ایڑا سنی ہو
اور بیشک یہ کہا گیا
اور ایڑا جگا جگا اسے لی راہ میں مارا گیا
اسے تعالیٰ فرماوے گا تو کس چیز کے لیے مارا گیا
دو کین گامین شہر سے راستہ میں تھا
یہاں تک کہ میں شہر کی راہ میں
ارگیا
اسے تبارک و تعالیٰ فرماوے گا تو نے جھوٹ بولا
اور فرستے ہی کہیں کے تو نے جھوٹ بولا
بلکہ تو چاہتا تھا کہ کہا جاوے فلا نادر ہے
اور یہ بیشک یہ کہا گیا
بہر برسوں سے مسئلے اسے ملے دار و سلم نے
اپنے دونوں ہاتھ اسے اپنی دونوں کشتیوں اور فرما لے
ابو ہریرہ یہ تین شخص اسے زائل کی مخلوق میں سے تھے ہیں
جن سے قیامت کے دن آگ بھڑکے گی ہمارے کہائیں یہ جہنمی
سوا دین تک
سو روئے سخت درنا
اور کہا اسے تعالیٰ نے سچ فرمایا
اور اسے رسول مسلم نے سچ فرمایا
اور سہا آیت
پر ہی جو شخص چاہتا ہو زندگی دنیا کی
اور اس کی زینت میں پوری دیتے ہیں انکو
اولے کام دوسری میں اور
دو میں کم نہ دیے ہاویں کے یہ لوگ دوسری جگہ
آیت میں کہہ نہیں سکتے سوا ان کے
اور ملک ہو گیا
جو انہوں نے کیا تھا دنیا میں
اور باطل ہوا جو وہ کرتے تھے
یہ وہ لوگ ہیں جسے لیے برا عذاب ہو کر
اور وہ
آخر میں ہیں وہی تو مانتے تھے ان کے ہیں
اور روایت ہے عدی بن حاتم طائی سے
اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کہا کہ دنیا کی سب کے دن کہہ لو گوں کو کہ یہ باؤ سے گئے
اور ان میں سے بہت سی عورتیں
تاک کہ جب وہ بہشت سے نزدیک ہونے لگیں
اس کی خوشبو باؤ میں سے
اور دیکھیں گے ان کے عملوں کی طرٹ
اور بجز کی طرٹ

أَفْضَلُ الصَّيَامِ صِيَامُ دَاوُدَ وَمَنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ فَقَدْ وَهَبَ نَفْسَهُ لِلَّهِ تَعَالَى

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ

عَنْتَ عَلَيْهِ جَهَنَّمَ هَكَذَا أَوْ عَقَدَ تَسْعِينَ وَعَنْ تِسْعِينَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَافٍ

یَا کَانَ عَاقِبَتُهُ رَدِّ نَصْرُومِ الدَّهْرِ وَعَنْ يَعْقُوبَ قَالَ تَنَاوَلِي قَالَ سِرْدُ سَعْدِ

الحزب عائشہؓ نہ کلیسہ اور نہ کعبہ گزرتی تھیں اور یہ بڑا عقوبت و گناہ ہے کہ یہاں کی کھوپڑی کے نیچے کہا سوا تر کہہا سعدی

الصلوات علیٰ اربعین سنۃ وعن ابی ادریس قال صام ابو موسیٰ

حائیس مال " وایس او لوڈس و کہ کبہ روڈ رکھا اوسوے

مَآرَکَانَهُ خَلَالُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمَامُوسَى لَوْ اجْتَمَعَتْ

بہا مکہ جو ہے وہاں وہ ملے گی بہت اوس سب سے اوقات کا ہے تو آرام دیا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنْ رَاَيْتَ السَّاعَةَ مِنْ الْخَبْرِ الْمُضْمَرَةِ عَنِ الْاَشْجَقِ

[illegible]

طہار کے گواہی خواہ ہیں

[illegible]

اے ہاں! کہیں کہیں اس کے پاس سے گزرتے ہو تو اس سے کہو کہ میں نے تم سے کچھ یاد کیا ہے۔
 اے ہاں! کہیں کہیں اس کے پاس سے گزرتے ہو تو اس سے کہو کہ میں نے تم سے کچھ یاد کیا ہے۔

وَلَيْسَ كَلِمَةُ الْبَيْهَاءِ وَطَرٌ وَلَا يَنْبَغِي فِي حَقِّهَا اسْتِثْنَاءٌ
بِهِ زِيَادَةُ مَا لَا يَحْتَقِرُ وَلَا يَنْبَغِي فِي حَقِّهَا اسْتِثْنَاءٌ

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور جانتا ہوں کہ یہ سب کچھ
 اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہو رہا ہے۔ میں نے اپنے دل سے دعا کی ہے کہ

وَالْقِطْعَةُ صَوْتُهُ عَنْ آيِسَ وَلَدِ دَنَابُوشَةَ وَهِيَ فِي يَصْبُورَ عَلَى الْبَيْتِ
بَعْدَ بَوَاقِي تَهَادُّوهُ سَوْنِ وَهِيَ أَوَّلُ رَوَايَتِ السَّيِّدِ دَنَابُوشَةَ كَمَا هِيَ فِي رِوَايَةِ رَسُولِ السَّيِّدِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اجل لغز و غیبیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فطر الايَّوم الفطر ويوم النحر وعن ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث

مفت المصاحف

فصل کے حکموں کے

ایک اور جگہ

۱۰۰

مذہبِ حق

خوب و زیاده

10

طهارة النفس
والتطهير

الحمد لله

عن ابن عباس

فصل فی بیان

گزارش

١٢



فان

پیشوایان



صَامَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَأَبْيَضَ جَسَدُهُ كُلُّهُ فَسَمِيَتْ الْأَيَّامُ الْبَيْضُ عَنْ زُرَّيْنِ

جَيْشٍ قَالَ سَأَلْتُ بَنَ مَسْعُودٍ عَنْ الْأَيَّامِ الْبَيْضِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ آدَمَ لَمَّا عَصَى وَآكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى

إِلَيْهِ يَا آدَمُ اهْبِطْ مِنْ جَوَارِي وَعِزِّي وَجَلَالِي لَا يَجَاوِرُنِي مِنْ عَصَايَ قَالَ

فَهَبْطُ إِلَى الْأَرْضِ سَوْدًا قَالَ فَبَكَتِ الْمَلِكَةُ وَضَحَّتْ وَقَالَتْ يَا رَبِّ بَخْلٍ

خَلَقْتَهُ بَيِّدًا وَاسْلَكْتَهُ جَنَّتَكَ وَاسْتَعْدَدْتَ لَهُ مَلِكُتَكَ فِي ذَنْبٍ وَاحِدٍ حَتَّى

يَبْأَضَهُ سَوَادًا فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَا آدَمُ صُمْ لِي هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ ثَلَاثِ عَشَرَ فِصَامًا

فَأَصْبَحَ ثَلَاثَةَ أَبْيَضٍ ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَا آدَمُ صُمْ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ رَابِعِ عَشَرَ

فَصَامَ فَأَصْبَحَ ثَلَاثًا أَبْيَضٍ ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَا آدَمُ صُمْ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ خَامِسِ عَشَرَ

فَصَامَ فَأَصْبَحَ كُلُّهُ أَبْيَضُ فَسَمِيَتْ الْأَيَّامُ الْبَيْضُ قَالَ الْقَتَبِيُّ فِي دِيَارِ الْكَاتِبِ الْعَرَبِ

تَسْمِيَتُهَا الْأَيَّامُ الْبَيْضُ لِأَنَّ لِبَاسَهَا بَيْضٌ بِطُورِ الْقَمَرِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا بِأَب

فِي صِيَامِ الدَّهْرِ وَمِنْ صَامَهُ مِنَ التَّوْبِ الْأَجْرُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّرِيُّ قَالَ تَنَاوَلْنَا بِرَاهِيْمَ بْنِ أَحْمَدَ الْقَرْمِينِيَّ قَالَ تَنَا

الْحَسَنُ بْنُ سَهِيلٍ قَالَ تَنَاوَلْنَا بِرَاهِيْمَ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَهِيلٍ

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وآلِهِ وَسَلَّمَ

وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ فَأَبْيَضَ جَسَدُهُ كُلُّهُ فَسَمِيَتْ الْأَيَّامُ الْبَيْضُ عَنْ زُرَّيْنِ
جَيْشٍ قَالَ سَأَلْتُ بَنَ مَسْعُودٍ عَنْ الْأَيَّامِ الْبَيْضِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ آدَمَ لَمَّا عَصَى وَآكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى
إِلَيْهِ يَا آدَمُ اهْبِطْ مِنْ جَوَارِي وَعِزِّي وَجَلَالِي لَا يَجَاوِرُنِي مِنْ عَصَايَ قَالَ
فَهَبْطُ إِلَى الْأَرْضِ سَوْدًا قَالَ فَبَكَتِ الْمَلِكَةُ وَضَحَّتْ وَقَالَتْ يَا رَبِّ بَخْلٍ
خَلَقْتَهُ بَيِّدًا وَاسْلَكْتَهُ جَنَّتَكَ وَاسْتَعْدَدْتَ لَهُ مَلِكُتَكَ فِي ذَنْبٍ وَاحِدٍ حَتَّى
يَبْأَضَهُ سَوَادًا فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَا آدَمُ صُمْ لِي هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ ثَلَاثِ عَشَرَ فِصَامًا
فَأَصْبَحَ ثَلَاثَةَ أَبْيَضٍ ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَا آدَمُ صُمْ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ رَابِعِ عَشَرَ
فَصَامَ فَأَصْبَحَ ثَلَاثًا أَبْيَضٍ ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ يَا آدَمُ صُمْ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ خَامِسِ عَشَرَ
فَصَامَ فَأَصْبَحَ كُلُّهُ أَبْيَضُ فَسَمِيَتْ الْأَيَّامُ الْبَيْضُ قَالَ الْقَتَبِيُّ فِي دِيَارِ الْكَاتِبِ الْعَرَبِ
تَسْمِيَتُهَا الْأَيَّامُ الْبَيْضُ لِأَنَّ لِبَاسَهَا بَيْضٌ بِطُورِ الْقَمَرِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا بِأَب
فِي صِيَامِ الدَّهْرِ وَمِنْ صَامَهُ مِنَ التَّوْبِ الْأَجْرُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّرِيُّ قَالَ تَنَاوَلْنَا بِرَاهِيْمَ بْنِ أَحْمَدَ الْقَرْمِينِيَّ قَالَ تَنَا
الْحَسَنُ بْنُ سَهِيلٍ قَالَ تَنَاوَلْنَا بِرَاهِيْمَ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَهِيلٍ
عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وآلِهِ وَسَلَّمَ

لِيَسِيلَ اللَّهُ تَعَالَى بِأَعْدَاءِ اللَّهِ بِذَلِكَ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا وَعَنْ عَائِشَةَ

انہا قالت سمعت رسول اللہ صلی علیہ وسلم یقول ما من عبد اصبح صائمًا الا فتحت

اَلَا اِنَّ السَّمَاءَ وَبِحَتِّ اَعْضَاؤِهَا وَاسْتَغْفِرُهَا اَهْلُ سَمَاءِ الدُّنْيَا اِلَى اَنْ

ہوئے ہادیوں کے آسمان کے اسیہم کیوں تھے ان کے اعضا اور عین زمین کے اس کے لئے آسمان کے رہنے والے

چونکہ یہ نیک و صالحہ تھیں اور اگر وہ اپنے گناہوں کی تابعدار نہ ہوتیں تو ان کے لیے جہنم کی آگ بھی تیار نہ ہوتی۔

اور کہ انہیں گئی اسکی بویں سود میں سے زیادہ اسکو نقص کر رہی طرف ہستک ہم مشتاق ہوئی ہیں

اور رویت، وان هلا او سجد نلقاها سبعون الف ملك يثبتوها
 کے کہنے کی طاعت اور اگر وہ الہ انما ہے کے: اس کے تواس سے میں نے ستر ہزار فرستے ہو کہ میں نے اس کو

لَا تَوَارِثُ بَا حِبَابٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَغْلَاهَا ابْنُ آدَمَ فِي عَشْرٍ حَسَنَاتٍ اَللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُ

اَللّٰهُ حَسَنَةٌ اَوْ سَبْعٌ مِائَةً حَسَنَةً اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ فِي لَعْنَةٍ

يُتْبِهُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اور روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ یہ سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

کلمے اور شے سے جس کا وہ خواہش رکھتا ہو تو اسے ہم اسکو

بہشت کے نبیوں سے اور ان کے پیروں کی بہشت کے بننے سے اور روایت کا ان پر ہر فرقہ سے کہا

سید ابوالحسن علیہ السلام سے ایک دروازہ ہے بہشت کے دروازوں میں سے

[illegible][illegible]

ابن ہشام قال حدثني من رأى رسول الله ﷺ في يوم صايف يصب على

من بنسٹام سے کہا ہم سے حدیث میان کی اوس نے حسرت و بکا رسول مصلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کر گئی تھی کہ وہ اپنے لئے

رَأْسُهُ الْمَاءُ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَالْعَطَشِ هُوَ صَالِحٌ وَعَنْ سَفِيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

اے میری بانی گرامی اور مایوس کی سمجھتی ہے اور روزہ دار بھی اور روایت کو سفارت والے الجوا کرتے ہیں

عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ وَيَظُرُّ

اوسے حارث کے اسی شخصیت علی انص سے کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن بدر در رہا کرتے تھے اور یہاں پر تھے

يَوْمًا وَمَا نَقَلَ فِي حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا سَأَلَهُ عَنْهُ

۱۸۵۰ء اور جو اہل کمال کا نام لکھتے ہیں کہ گیارہ ہجرت حضرت مسیح کو کم سے اسی بلکہ آری پہلے نے فرمایا ہے آپ سے جو احادیث مروی ہیں

نَبِيُّ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ وَلَا

نبی امہ کے آپ مجھ کو تہجد سکھائے اوس صبح کو ہم رات روزہ رکھنا آؤ گے کہ تہجد سے اس صبح دن کے روزہ رکھنا اور رکھنا اوس

أَفْطَرَحْمُولٌ عَلَى رَجُلٍ صَامَ الذَّهْرَ وَلَمْ يُفْطِرْهُ فِي الْعِيدَيْنِ وَأَيَّامِ الشُّهُورِ

کہو لا سودہ محمدی! اس امر پر جس کا مرنے کا روزہ رخصت اور نہ ہو نا عبد کے دو دو لون مین اور ایام القسرتیق مین

وَلَكِنْ أَقَالَ إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: وَأَمَّا إِذَا افْطَرَهُ هَذِهِ الْأَيَّامُ وَصَامَ بَقِيَّةَ

اور اس طرح کہ انہیں زمین قبضہ دے دیں۔ یہاں ان دنوں میں اور روزہ دلہا باقی

السنة فلا ينبغي في حقه بل له ما ذكرنا من الفضائل فصل في فضل الصبر

سالہا برس اس کے حق پرین سمجھیں کہ لکھا تھا یہ وہ لمحہ ہے۔ جان کیا ہوا ملے گی۔ فصل -

عَلَى الْجُمْلَةِ مِنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعٍ

جنگلات، پناہ گاہیں، اور کھوپڑیوں سے لیسے ہوئے ہوتے ہیں۔

عن سلام بن قيس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما ابتغاء

اے سید، یہاں سے کہہ کر

وَجَدَ اللَّهُ تَعَالَى بَعْدَهُ اللَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَبَعْدِ غَرَابِ طَارٍ وَهُوَ فَرَحٌ حَتَّى مَا

وہاں سے یہ لڑائی ہو رہی تھی کہ اس کے ساتھ اور بھی لوگ نہ آجائیں۔

هَرَمًا وَقِيلَ إِنَّ الْغُرَابَ يَعِيشُ مِقْدَارَ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ وَعَنْ أَبِي الدُّدَّ

[illegible]

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۱۱۱

فَعَلَىٰ جُلَّةِ عَرْشِهِ يَوْمَ الدِّينِ ۚ وَبَيْنَ الثَّائِرِ خِذْقًا عَرْضُهُ لِمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ ۚ

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور ان کو پالیا اور ان کو مرانا چاہتا ہے۔

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام يومًا

[illegible]

قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتُذَكَّرُ

اور امام محمد کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مس جو فلاں کی طرح کہہ دیا کہ تم لوگو! میں پہراؤ سے چھوڑ دیا

قیام اللیل وعن ابی صالح عن ابن شہاب قال خبرنی علی بن حسین ان
اور روایت جو اوصالو سے اس نے ابن شہاب سے کہنا چھوڑ دیا علی بن حسین نے کہ تحقیق

اور رات جو اوصاف سے اویسنے ابن شہاب رحمہ اللہ کہنا چھو کہ جبریدی علی بن حسین نے کہ تحقیق

ابو الحسن بن علی بن ابی طالب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ جو شخص رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں سچا کہے گا، میں اس کو جہنم سے نکال دوں گا۔

اس کے باپ حسین بن علی نے اس کو خبر دی کہ تحقیق حضرت علی بن ابی طالبؑ نے اسے خبر دی کہ تحقیق حضرت رسولؐ سے آمد

علیہ السلام طریقہ ہو و فاطمہ بنتہ صلی اللہ علیہ وسلم و رضى الله عنها فوجدہما نیاماً
 اللہ اور کون سے اور حضرت فاطمہ سے اسے تمنا کہ اس رات کو آئے اور ان کو سونے پایا

بلد اسلام کے اور حضرت فاطمہ سے اسے عساکر اس رات کو آئے رو انکو سوتے پایا

فَقَالَ الْأَنْصِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنْفُسَنَا بِيَدِ اللَّهِ تَعَالَى وَذَا شَأْنُكَ
 أَفَلَا تَعْلَمُ مَا نَزَّاهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ؟ هَلْ نَزَّاهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ؟ هَلْ نَزَّاهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ؟

کیا تم کو یوں پڑھتے ہیں کہ اس کے معنی ہمارے عاقلین اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہیں جب وہ چاہتا ہو

يَسْمَعُنَا بَعَثْنَا نَصْرًا مِّنَ رَبِّكَ ۚ قُلْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ

ہمارا اوشا نازو میں رہتا دیتا جو بس لوٹ کے قسمت رول اسے اسے علیہ وآرہ وسلم کہا بنی آپ کے پس کوئی جو

وَيَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْإِنْسَانُ
 اور جو انسان ہے

اور ہے انسان سب

وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ سَفِيَانَ الثَّوْرِيِّ

میں نے زیادہ جگہ پر مبن اور محنت سے نہ دیا کی بولہ بنے ہے اس لیے اسناد ہے سفیان ثوری سے

عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين

اسے ابوالزیر پیر سے اس سے مختصراً بابا برہنہ سے اس سے کہ کیا آیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں

وَيُصْلِحُ الْعَبْدَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْلَا أَنْ اشْتَرَعْتُ

دہائے اربعہ کے درمیان میں وہ ممبر بنیں اور خود بھی اس میں، کاردار الہیہ جو مائے ناس

مفق لفرقتها عليهم وحد ثنا ابو نصر عن والدہ ابی اسد عن ابی العالیہ

۱۱

قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَسْلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيَّ صَلَوةٍ أَفْضَلُ فَقَالَ بُوَدَّ
 كَمَا جَاءَتْ هَدِيَّتُهَا لِي فِي هَذِهِ السَّائِلَةِ

۱۰۳

سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ جَوْفُ الدَّيْلِ

۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰

قال يصف الليل وقيل فاعله وفي بعض الاخبار سال داود النبي
 اور کچھ جن اس کے کہہ نوالے اور بعض حدیث میں کہ کہ پوچھا حضرت نبی

وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْأَقَلُّ مِنْهُمْ ۚ إِنَّهُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي كَفَرُوا بِهَا لَعَنَ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَهَا لَا يَفْلَحْ لَهُ عَمَلُهُ وَلَا يَنْجُو مِنْهُ عَذَابُهُمْ﴾

سید بن ابی ذر

مَلَّامِنْ دَاعٍ فَيَسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطِي سَوْلَهُ مِنْ شَيْءٍ كَانُوا يُسْتَعْتَذِرُونَ

الصلوة من آخر الليل وعن أبي أمامة رضي قال قيل لرسول الله صلى الله عليه وآلي
 اور روایت ہے حضرت ابو امامہ سے کہا تم نے کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے

النَّيْلُ سَمِعَ قَالَ جَوْفُ النَّيْلِ الْآخِرُ وَأَدْبَارُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابن عمرو قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان خير الصيام صيام داود عليه السلام

سَلَامٌ كَانَ يَصُومُ نِصْفَ الدَّهْرِ وَخَيْرَ الصَّلَاةِ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَرْتَدُّ

روزہ روزہ رکھا کرتے ہی نصف زمانہ اور بہتر نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے

کدوہ سویا کرتے تھے

فَصَلَ اللّٰیْلَ وَنَصَبَ آخِرَ اللَّیْلِ حَتّٰی اِذَا بَقِيَ سُدُسُ اللَّیْلِ وَفِی لَفْظٍ اٰخَرَ عَنْ عَبْدِ
الْهَفِی رَوٰی اَبُو نَازِلٍ وَكَرَّی عَنْ جَبْرِ اَسْمٰی بَانَکَ كَمَا نَقَلَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَاۤیِ كَاوَرِکَا وَرِغَظِی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحب الصلوة إلى الله تعالى صلوة

ادّٰوَد عَلَیْهِ السَّلَامُ كَانَ یَرْقُدُ شَطْرَ اللَّیْلِ ثُمَّ یَقُومُ ثُمَّ یَرْقُدُ اِخْرَہُ ثُمَّ یَقُومُ

فَلَمَّا لَبِثَ لَيْلًا وَقَالَ صَوْرَةٌ مَا أَنَا إِلَّا نَسِيَةٌ كَمَا أَنَا وَ

وَاللَّهُ أَصْلَىٰ وَتِلْكَ أَسْنَدُ كَرِيمٍ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ

اور کہا ابن مسعود رضی اللہ عنہ

فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ حَقِّكَ عَلَى سِرِّكَ

عَلَانِيَةً وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَكْعَتَا الْبَيْتِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ يَوْمٍ رِسَالٍ

سُورَةُ الْحَجِّ مِائَتُ عَشْرَةُ آيَاتٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 سَوَّلَ اللَّهُ صَدْرَكَ يَا حَبِشَ بْنَ عَزَبَةَ السَّلَامُ أَيُّ الْبَيْتِ أَسْمَعُ فَقَالَ إِنَّ الْعَرْشَ
 سَوَّلَ اللَّهُ صَدْرَكَ يَا حَبِشَ بْنَ عَزَبَةَ السَّلَامُ أَيُّ الْبَيْتِ أَسْمَعُ فَقَالَ إِنَّ الْعَرْشَ

مَنْزُومُ السَّحْرِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقِيَّامُ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَابُّ الصَّالِحِينَ

تِلْكَ رِأْسَ الْقِيَامِ الْكَلْبِ قَرِيبَةً إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَتَكْفِيرُ الْبِئْسَاتِ وَمِنْهَا

يُفْرَحُونَ وَبِصَمْتِهِ إِذَا النَّاسُ يَخُوضُونَ فَصَلُّ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ بَيْنَ الْعَشَاءِ
 نوٹ کرتے ہوں اور اپنی خاموشی کو جب لوگ بیہودہ بولتے ہوں فصل بزرگی میں نماز پڑھنے کے درمیان دو عشاؤں کے

حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
 ہم سے حدیث بیان کی ابو نصر نے اپنے باپ سے کہا ہم سے حدیث بیان کی ابو الفتح محمد بن احمد بن

إِلَى الْفَوَارِسِ الْحَافِظِ أَمْلَأَ قَالَ ثَنَا بِشْرُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ
 الی الفوارس حافظ املأ سے حدیث بیان کی سہ نے کہا ہم سے حدیث بیان کی محمد بن سلیمان

الْمُصَيَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ
 مصیبی نے کہا ہم سے حدیث بیان کی زید بن حباب عمرو بن عبد اللہ بن خثیم سے

يُحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 یحییٰ بن ابی کثیر سے حدیث بیان کی ابو سلمہ سے ابو ہریرہ سے اوسنے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتٍ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُنَّ عَدْلٌ لِيَعْبَادَةِ
 علیہ وسلم سے جو شخص نماز پڑھے چھ رکعتیں مغرب کے بعد کلام ذکر سے اذان کے درمیان تودہ برابر ہوگی

ثَلَاثِي عَشْرَةَ سَنَةً وَفِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ الْحَبَابِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ وَقِيلَ
 بارہ برس کی عبادت کے اور زید بن حباب کی حدیث میں ہے اور کلام ذکر سے اذان کے درمیان برسی اور بعض نے کہا

يَسْتَحَبُّ أَنْ يَقْرَأَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ
 مستحب کہ پڑھے پہلی دو رکعتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ

أَحَدٌ لَيْسَ عَزَمَ مَا لَانَهُ قَبْلَ انْصَابِ رُفْعَانِ مَعَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ يَصَلِّي بِأَقْبَاوُ
 احد چاہیے کہ جلدی کرے ان دونوں میں کہو کہ کیا کہہ کر دو نواٹھاے جائے میں مغرب کی نماز کے ساتھ ہی پھر باقی نماز پڑھے اور

يَطْوِلُ فِيهَا أَنْ شَاءَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى
 طویل کرے آمین اگر چاہے اور ابن عباس سے کہ حدیث میں ہے کہ شخص حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص چار رکعت

الرَّابِعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يُكَلِّمَ أَحَدًا رَفَعَتْ لَهُ فِي عِلِّيَّيْنِ وَكَانَ
 نماز پڑھو مغرب کے بعد پہلے کلام کرنے سے کسی کو تو وہ اٹھائے جائیں گے اس کے لیے علیلین میں اور وہ ہوگا

كَمَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَسِيدِ الْأَقْصَى وَهُوَ خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ
 اس شخص کی طرح جس نے لیلۃ القدر مسجد القصر میں اور وہ بہتر ہے نصف رات کے قیام سے

وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ يَا سَادَ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
 اور ہم سے حدیث بیان کی ابو نصر نے اپنے باپ سے ابی اسناد سے طارق بن شہاب سے اوسنے حضرت ابو بکر

الصِّدِّيقِ رَضِيَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّ مِنْ
 صدیق سے کہانیے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہنے سنا جو شخص مغرب کی نماز پڑھے اور اس کے پیچھے

بَعْدَهَا أَرْبَعًا كَانَ كَمَنْ حَجَّ بَعْدَ حَجَّةٍ قُلْتُ فَإِنْ صَلَّى بَعْدَهَا سِتًّا قَالَ
 اور اس کے بعد چار پڑھے تو وہ ہوگا اس شخص کی طرح جو حج کیا حج کے بعد چار رکعت اور اس کے بعد چھ رکعت فرمایا

وہ اس کے بعد چار رکعت پڑھے تو وہ ہوگا اس شخص کی طرح جو حج کیا حج کے بعد چار رکعت اور اس کے بعد چھ رکعت فرمایا

رُحُونَ وَبِصَمْتِهِ إِذَا النَّاسُ يَخُوضُونَ فَصَلَّ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ بَيْنَ الْعِشَاءِ

نہ کرتے ہوں اور اپنی خاموشی کو جب لوگ یہودہ پڑھتے ہوں فصل بڑگی میں نماز پڑھنے کے درمیان دو عشاؤں کے

عَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

سے حدیث بیان کی ابو نصر نے اپنے اپنے کہا ہم سے حدیث بیان کی ابو الفتح محمد بن احمد بن

نُ الْفَوَارِسِ الْحَافِظِ أَمْلَأَ قَالَ ثَنَا يَشْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ

الفوارس حافظ نے کہا ہم سے حدیث بیان کی سہ نے کہا ہم سے حدیث بیان کی محمد بن سلمان

لِصَيْحِي قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ

صیصی نے کہا ہم سے حدیث بیان کی زید بن حباب عمر بن عبد اللہ بن خثیم سے

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عبد اللہ بن کثیر سے ابو سلمہ سے ابو ہریرہ سے اوسنے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ سِتُّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُنَّ عَدَلْنِ بِعِبَادَةِ

سلم نے جو شخص نماز پڑھے چھ رکعتیں مغرب کے بعد کلام نہ کرے اور ان کے درمیان تودہ پڑھوئی

لَمْ يَكُنْ عَشْرَةَ سَنَةٍ وَفِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ الْحَبَابِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ وَفِي

دس برس کی عبادت کے اور زید بن حباب کی حدیث میں ہے اور کلام نہ کرے ان کے درمیان بری اور بعض نے کہا

لَمْ يَكُنْ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ

نہ کرتا کہ پڑھے پہلی دو رکعتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ

حَدَّثَنَا لَيْسَ عَرَبِيًّا لَأَنَّهُ قِيلَ إِنَّهُمَا رَفَعَا مَعَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ يَصَلِّي بِأَقْبَاهَا

کہا ہے کہ عربی کرے ان دونوں میں کہو نہ کیا گیا کہ یہ دونوں اٹھائے جائے میں مغرب کی نماز کے ساتھ ہی پھر اپنی نماز پڑھے

قَوْلُ فِيهَا أَنْ شَاءَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى

کہ کرے آمین اگر چاہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص چار رکعت

بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يُكَلِّمَ أَحَدًا رَفَعَتْ لَهُ فِي عِلِّيَّيْنِ وَكَانَ

مغرب کے بعد پہلے کلام کرنے سے کسی کو تودہ اٹھانے یا مین کے اس کے لیے علیلین میں اور وہ ہوگا

أَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَهُوَ خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ

مسجد کے طرح جس نے نانی لیلۃ القدر مسجد اقصیٰ میں اور وہ بہتر ہے نصف رات کے قیام سے

عَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

سے حدیث بیان کی ابو نصر نے اپنے اپنے کہا ہم سے حدیث بیان کی طاریق بن شہاب سے اوسنے حضرت ابو بکر

عَدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّ مِنْ

عَدِّیق نے کہا میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ سننا جو شخص مغرب کی نماز پڑھے اور اس کے نیچے

بِمَا أَرَجَا كَانَ كَمَنْ جَزَّ بَعْدَ حَجَّةٍ قُلْتُ فَإِنْ صَلَّى بَعْدَهَا سَأَلَ قَالَ

رکعت نماز پڑھے تو وہ ہوگا اس شخص کی طرح جس نے حج کیا ہے حج کے بعد نماز پڑھے اور اس کے بعد چھ رکعت فرمایا

وہ اس کے بعد نماز پڑھے اور اس کے بعد چھ رکعت فرمایا

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَخَلَّ بِلَالٌ عَلَى سُرٍّ لَلَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْذِي فَقَالَ

رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ تم کو اللہ کی طرف سے رسول بھیجے اور تم کو اللہ کی طرف سے رسول بھیجے۔

صلی علیہ وسلم ناکل رزقنا وفضل رزق بلال فی الجنة اشعرت یا بلال انک الصائم

يَسْتَغْفِرُ لَهُ وَيُغْفِرُ لَهُ مَا أَرَادَ أَنْ يَفْعَلُ وَهُوَ غَافِلٌ عَنِ الْيَوْمِ الْأَوَّلِ

بَابُ ثِقَلِ الْقَدْرِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجنة في الجنة القدر في الجنة من العشر

الْأَخِيرُ مِنْ رَمَضَانَ هـ الْبَخَارِيُّ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ جَاهِلٍ أَقْبَضَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَأْسِ الْكَذَّابِ الْقَذْرِيِّ الْمُنَافِقِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اَلَيْسَ وَايَاكُمْ قَدْ نَوَاطَاكَ فِي الشَّجَرِ لَا اَجْرَ فَنَنْ كَانَتْ مَخْرَجَهَا فَاَيْسَحَرَهَا فِي

السَّبْعِ لَا وَآخِرُ مَقْفُوعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمْسُو هَذِهِ

العشر الاواخر من رمضان ليلة القدر في تاسعة تبقى في سابعة تبقى في خامسة

تَبِعَ رَأَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کربالی رجبہ روایت کی یہ جاری ہے اور روایت ہے اسی سعید صدیقی کہ جس نے یہ کاروں میں مدد ملنے کے احکامات یا

[illegible][illegible]

۱۔ اس وقت کے لوگ
 ۲۔ اس وقت کے لوگ
 ۳۔ اس وقت کے لوگ
 ۴۔ اس وقت کے لوگ
 ۵۔ اس وقت کے لوگ
 ۶۔ اس وقت کے لوگ
 ۷۔ اس وقت کے لوگ
 ۸۔ اس وقت کے لوگ
 ۹۔ اس وقت کے لوگ
 ۱۰۔ اس وقت کے لوگ

يَغْفِرُ لَهُ ذُنُوبَ خَمْسِينَ سَنَةً وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ

رسول اللہ ﷺ مِنْ عَكَفَ نَفْسَهُ مَا يَبِينُ الْمَغْرِبُ الْعِشَاءُ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ

حضرت رسول خدا صلی علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص کو خدا اور عبادت کے درمیان میں جامع مسجد میں

لَمْ يَكُنْ إِلَّا بِصَلَاةٍ أَوْ قُرْآنٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُبَيِّنَ لَهُ نَصْرَيْنِ فِي الْجَنَّةِ

مسيرة كل قصر منها وانه عام ويعرس له بينهم ما غرسا الوضافة اهل الدنيا

لو سعم وحدثنا أبو نصر عن والديه بإسنادهم عن عمرو بن عروة عن عائشة

روۃ قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صلوة أحب الى الله تعالى

من صلوة المغرب بها يقسم العبد نيله ويخبر بها نهاره ولم يخط عن

وَلَا عَنْ مَقِيمٍ مِّنْ صَلَاحٍ وَأَوْصِيَّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا مِّنْ غَيْرِ أَنْ يَكْلِمَ جَلِيسًا بَنِي

اللَّهُ لَهُ قَصْرٌ مِّمَّا كَانَتْ أَعْيُنُ النَّاسِ رَأَوْا مِنْ دُونِهِ أَلَّا يَحْكُمَ إِلَّا قَدْرُ مَا يُشَاءُ وَبِهِ غُيُوبٌ عَظِيمٌ

اَللّٰهُ تَعَالٰی اِنْ صَاحَا وَصَدَّ عَنْ ذٰلِكَ فَاِنَّ يَكُوْنُ لَہٗ عِلْمٌ بِمَا یَصْنَعْنَ

جلوسا غیر لہ اربعین عاماً و کان ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بین العشاءین تنقی

ابن عبد البر نے کہا کہ یہ حدیث حاکم نے اسناد صحیحہ میں منقول ہے اور اسے ابن جریر نے بھی منقول کیا ہے۔

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِ الْغُرُبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رُكْعَةً بَنَى اللّٰهُ

[illegible]

وَيَقُولُ هِيَ نَاسِيَةٌ اللَّيْلُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسودِ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ قَالَ

المقال الثاني في بيان ما ينبغي من التواضع والاعتدال في القول والفعل

اللَّهُمَّ قُلْتُ
 لِيَا أَلِيَّ بْنَ
 وَابْنِي
 فَأَمَّا أَبُو الْقَاسِمِ
 وَابْنِي
 وَالسَّيِّدِ
 الْفَخْرِي
 شَيْخِ
 مُحَمَّدٍ بْنِ
 مُحَمَّدٍ بْنِ
 مُحَمَّدٍ بْنِ

أَنْ تَعْرِبَ سُورَةَ الْحَمْدِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ عُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ

عَزَّ وَجَلَّ

اعوذ ب الفلق سات بار اور قل ہوا اللہ احد سات بار اور قل یا ایہا

الکفر سات بار اور توبہ کی بات بار اور توبہ کی بات بار اللہ اور سب تعریف

اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ الَّذِىْ لَا يَمُوْدُ وَلَا يَنْسِيْ

الذی کہے اور میں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے سات بار اور درود بھیجئے حضرت یحییٰ علیہ السلام پر

[illegible]

عَقِبَ اِلِسْتِغْفَارِ اللّٰهِ رَبِّ فَعِلْ بِى وَرَبِّم عَاجِلًا وَّاجِلًا رَّحِيْمًا

وَالْآخِرَةُ مَّا آتَتْ لَهُ أَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مُؤَلَّامًا خُنَّ لَهُ أَهْلٌ أَتَاكَ

غفر جلیل جو ذکرِ مہر و رفِ رحیم سب قرات و نظر ان لاند

ذَلِكَ عَدُوٌّ وَأَوْعَشِيَّةٌ إِنَّ الَّذِي اعْطَايَهَا قَالَ لِي قُلْهَا مَرَّةً وَاحِدَةً

اسکو بیچ اور شام کو
 کہو تو سچ بھی بچاؤ تھا اور اسے ہم نے کیا بنا دیا تو سوچو کیا بنا دیا
 فِی دَهْرِكَ فَقُلْتُ أَحِبُّ أَنْ تُخَرِّفَنِي مِّنْ أَعْطَاكَ هَذِهِ الْهَدِيَّةُ قَالَ عَطَايَتِي

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ لِمَ خَضَعُ عَمَلِي سِتْرَانِ أُنَاقِلْتَهُ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت علیؓ سے فرمایا کہ کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو اپنے آپ کو دیکھ کر دلیب سے بھگو یہ عطیہ اسے بھیج دے کہ کیا تو بہت دلیب ہے

[illegible]

مَقَالِیْ اِنْ لَنْتَ تَرِیْدَ اَنْ تَرِیْ لِبِیْ صَلَّیْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلَّيْتُ الْمَرْغَبَ تَقْوَمُ تَصَلُّيْ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُكَلِّمَ أَحَدًا

فَتَعَلَّمَهُ مِنْ عِلْمِهِ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي بِثَوَابِ هَذَا الدُّعَاءِ

فَقَالَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا الْقِيَمَةُ مُحَمَّدٌ أَصْلُهُ عَلَيْهِ فَاسْتَلْهُ عَنْ تَوَاتُرِهِ قَالَ يَا أَيُّهَا

فَفَعَلْتُ مَا قَالَ لِي الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَمْ أَزَلْ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنَا فِي فِرَاشِي

جو کہ کہتا تھا جو عہد علیہ السلام نے
اور میں جیتے دو دو ہوا یا حضرت نبی کریم علیہ السلام علیہ وسلم اور میں اپنے اس وقت

سو جاتی رہی مجھ سے نیند نہ توئی سے اوچھیز کے ساتھ کہ مجھ کو حضرت خضر علیہ السلام نے سبکداری اور چھیز کے ساتھ

درجۂ منہا اے پی کے علیہ وابتعت علی ثلاث محال فی ان صلیت بحجر
کہ میں اب درگشا تھا ملاقات حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی جس میں صبح کی اس حال میں ہوا کہ بٹنہ فجر کی نماز پڑھی

اور میں بیٹھا اپنے خواب میں یہاں تک کہ اوجھا ہو گیا۔ اور میں نے تار یا سن پڑی اور میں اپنے جیب میں

لَفْسُ أَنْ عِشْتُ الْبَيْتَ فَعَلْتُ هَذَا كَمَا فَعَلْتُ فِي الْبَيْتِ الْمَاضِيَةِ فَعَلِيهِ

النَّوْمُ فَجَاءَتْنِي الْمَلَكَةُ فَخَلَعَتْهُنَّ وَأَدْخَلُونِي الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ نَصْرًا مِنْ أَلْيَافِ قُرْآنِ

الاحمر وقصو امين زعفران اخضر وقصو امين لؤلؤ ابيض ورايت انهارا

۱۰۰
 سے اور محل زمر و سب سے اور محل مولیٰ سعید سے اور سب سے دیوہیں بہرین

مَنْ عَسَلَ قَبْلَ الْوُجْهِ وَرَأَتْ فِي قَصْرِ مَهْجَارٍ اسْتَرَفَتْ عَلَى قُرْآنِ نَوْرٍ

شہد اور دودھ اور شراب سے اور یہی ایک محل میں ان میں سے ایک خود نکلا کہ اس نے میری طرف جہانگاہ میں نمودار کیا اور

اوس کے منہ کا زیادہ خوب چاشت کے وقت کھجور کے پورے اور نا کھال اُس کے لیے بال ہے کہ بیڑے ہے

۱۰ زمین کے محل کے اوپر سے
پاہر سے پوجا فرشتوں سے جہوں سے جگمگا دھل گیا تھا اس کے لیے یہ محل

وَمِنْ هَذِهِ الْجَارِيَةِ فَقَالَ الَّذِي يَعْمَلُ مِثْلَ عَمَلِكَ وَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى يَمُوتْ مِنْ ثَمَّكَ الْخَنَازِيرُ

حتیٰ العمویٰ بن تمرہا وسقونی من ذلک الشراب ثم اخرجونی وردونی

إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۰

سال آئندہ تک کہابہرے آپ سے عرض کیا میرا آپ اور میں آپ پر غربان یا رسول اللہ قسم ہے اوس ذات کی جس نے مجھ کو آپ کا چال و چلایا

اور محکم بہت دکھائی بسلا اسکے لئے یہی جواب ہے فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان ۷۰ دیا جاوے گا یہ کبھی نہیں منو عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق وہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِالْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

قَالَ لَنْبِي عَلَى عِثَةٍ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا يَكُنْ هَذَا أَمْرًا خَلَقَهُ اللَّهُ سَعِيدًا

لا اله الا الله خلق الله شقيا فقا يا رسول الله فقا يعطى عبد هر شيئا

اور اسکو کہیں بھیج دیا تاکہ وہ اپنے بیوی بچوں کو اپنے پاس لے آئے اور اس کے

انہوں نے علیہ السلام کے فرمایا کہ تم سے اس ذات کی جس نے مجھ کو بھیجا تھا کہ تحقیق تو تمہیں کہہ گا ایک ہی رات

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مَوْلَانِي يَكْتُمُ الْكُفْرَ وَالْكَوْثَرُ الْغَايَةُ السُّعُورُ

اصول حساسات حی عندہ بعد از تکلیف است و این سیئات له و من غیر

بِهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو شخص یہ ہے تعالیٰ اس میں دو رکعت کا نذر ہے ۱۷ رکعت میں سورۃ فاتحہ

اور دنیہ الکرسی ایک بار اور سیدہ یار قبل ہو اسد احمد اور کچھ اپنی نماز کے

صلوة الفريضة اللهم صل على محمد وآل محمد

لَا يَمْلِكُ لَهُ أَجْمَعًا الْآخَرَى الْأَوْ قَدْ رَأَى وَمَنْ رَأَى فَلَهُ أَجْرُهُ وَخَيْرُهُ مَا قَدَّمَهُ

من ذنوبهم انهم كانوا يقولون لا نؤمن بالله الا بما نرى من اياته

[Faint musical notation]

اس میں سے ہر جو کسی حدیث بیان ہو

[illegible]

مَعَهُ سَبْعُونَ نَبِيًّا وَسَبْعُونَ صَفَافًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ كُلُّ صَفٍّ مَابَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ایک ساتھ سترے اور ستر صفیں تھیں فرشتوں کی ہر صف تھی درمیان مشرق اور

الْمَغْرِبِ فَسَلَّمَ عَلَيَّ وَأَخَذَ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مغرب کی طرف سلام کیا اور میری ہاتھ پکڑ لیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق حق پر علیہ السلام نے

أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْكَ هَذِهِ الْحَدِيثَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ

میں نے خبر دی کہ میں نے تم سے یہ حدیث سنی ہے تو نے فرمایا یہ حدیث سچ ہے

الْخَضِرُ وَكُلُّهَا حَيَّةٌ فَهُوَ حَقٌّ وَهُوَ عَالِمُ أَهْلِ الْأَرْضِ وَهُوَ يُنْشِئُ الْأَبْدَانَ وَهُوَ

خضر ہے جس کی ہر گھڑی نہ نکالت کہے ہیں وہ حق ہے اور وہ عالم ہے اہل زمین کا اور وہ سرور ہے ابدال کا اور وہ اللہ کے

مِنْ جُودِ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي تَغْلُظُ هَذَا الْعَمَلُ مِنَ الثَّوَابِ

نیکوئی میں سے ہے زمین میں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا تو اب اسے بھول گئے ہیں یا اس شخص کو بھول گئے ہیں

سِوَى مَا رَأَيْتُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي وَآيَ ثَوَابٍ يَكُونُ أَفْضَلَ مِنْ هَذَا الَّذِي

سوا اس کے جو میں نے دیکھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر سے کونسا ثواب ہوگا جس سے تم کو تو نے دیکھا

رَأَيْتُ أُعْطِيتُ لَقَدْ رَأَيْتُ مَوْضِعَكَ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَكَلْتُ مِنْ ثَمَارِهَا وَشَرِبْتُ مِنْ

اور تو دیکھا ہے اللہ تعالیٰ نے تم کو اپنی جگہ سے اور تم کو اس کے میوؤں سے اور تم کو اس کے

شَرَابِهَا وَرَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ وَالْأَنْبِيَاءَ مَعِيَ وَرَأَيْتُ لِحَى الْعَيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

میں نے اسے اور اسے دیکھا فرشتوں اور پیغمبروں کو میرے ساتھ اور تو نے دیکھا حواریں کو میرے ساتھ عرض کیا یا رسول اللہ

اللَّهُ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْلَ مَا عَمِلْتُ وَلَمْ يَدْرِ مِثْلَ الَّذِي رَأَيْتُ فِي مَنْ أَمِي هَلْ يُعْطَى

پھر جو کوئی عمل کرے جیسا میں نے کیا اپنی خواہش میں بہا اور وہ دیا جاوے گا

شَيْئًا مِمَّا أُعْطِيتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا أَنَّهُ لِيُغْفَرَ

کچھ اس میں سے جو میں نے دیکھا ہوں تو فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُس ذات پاک کی جس کو مجھ کو بھیجا تھا جس کے لیے

لَهُ جَمِيعُ الْكَبَائِرِ الَّتِي عَمِلَهَا وَيَرْفَعُ اللَّهُ عَنْهُ غَضَبَهُ وَمَقْتَهُ وَالَّذِي بَعَثَنِي

میں نے بھیجا تھا سب سے تمام گناہ جو اس نے کیے اور دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے اپنا غضب اور اپنی ناخوشی شمس اس ذات پاک کی جس

بِالْحَقِّ نَبِيًّا أَنَّهُ لِيُعْطَى الْعَامِلُ لِهَذَا وَإِنْ لَمْ يَرِ الْجَنَّةَ فِي مَنْ أَمِيهِ مِثْلُ

جو کوئی بھیجا تھا اسے اللہ تعالیٰ دیا جاوے گا اس عمل کا کہنے والا اگرچہ وہ نہ دیکھے اپنی خواہش میں بہت کوشش اور کسی جو

مَا أُعْطِيتُ وَإِنْ مَنَادَ يَا نَادِي مِنَ السَّمَاءِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لِعَامِلِهِ وَ

تو دیکھا اور تحقیق ایک پکارنا والا پکارے گا آسمان سے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اس کے گناہوں کو اور

لَجَمِيعِ أُمَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَ

تمام آپ کی امت کو سون مرد اور عورتوں میں سے مشرق سے مغرب تک اور

يَوْمَ مَرَّ صَاحِبُ الشَّيْءِ لَنْ لَا يَكْتُبَ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ شَيْئًا مِنَ السَّيِّئَاتِ لِي

علم کیا جاوے گا ایسے دن والے فرشتے کو کہ نہ لکھی سیرت میں سے کچھ برائیوں میں سے

اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جو اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جو اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جو اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جو اس کے لیے

إِذَا اللَّيْلُ وَهُوَ أَفْضَلُ وَقِيلَ بَلْ وَاللَّيْلُ أَفْضَلُ فَفَعِلَ لِي يَكُونُ مَا رَوَى عَنْ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَرَأَى لَلَّيْلِ فَإِذَا السَّيِّئَةُ قَدْ صَلَّتْ كَعِ شَفَعَتْ

عقبن سے کہ کہیں تو دیر پڑے لیکن پہلی رات میں ہر جہاں گناہوں تو دیر بہتا ہوں ایک گت جفت کر لیتا ہوں اس سے

اینا در تریں نہیں تشبیہی میں اس ایک کف کو مگر ساتھ ایکے اڈٹ جس کو میں جوڑتا ہوں اس کا بخفسوئی اور بڑ تر تریں ہوں

ای نماز کے آخرین اور سہوا کے فعل ہے یہ کہ وہ زندہ رہے کہ جسے جو ساری رات ایک ہی رکعت

اور یہ انکا وطن تھا اور وارث ابوہریرہ رحمہ سے کہا مجھ کو وصیت کی میری کہ دو سو

ابو القاسم عبد اللہ علیہ السلام بتاریخ اور فصل نوم و صوف ثلثتہ ایام مذکور
ابو القاسم محمد بن عبد اللہ آل و سلم نے عین بات کی و ترجمہ کرنے کی سونے سے پہلے اور روزہ رکھنے کی تین دن

ہرگز نہیں اور اگرچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: وَلَا يَسْأَلُكَ فِي حَقِّهِ مِنْ خِطَايَا وَلَا يَسْتَفِيقُ إِلَّا
اور وہ کہتوں نماز جماعت کی اور خصوصاً اسکے حق میں جو دُور سے کہ وہ نہ لے سکے مگر

بعد طلوع الفجر فان الاولی ان یتام علی وتر وقه قال علی رضی اللہ عنہ وتر

ثُمَّ لَمَّا رَأَى أَنِ شَدَّتْ أَوْتَرَتَهُ لَيْلِيَّةً صَالِيَةً رَكْعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ

وإن شئت أوترت ركعة فإذا استيقظت شغرتا يدي الخوى ثم أوترت

مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَإِنْ تَشَدَّتْ آخِرُ الْوُتْرِ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ صَلَاةٍ أَوْ عَزْرٍ

اور ان کی ساری باتیں اور ان کی جو چیزیں

[illegible]

فَصَاغَا عَائِشَةَ قَالَتَا

راتیں اس کو چاہتے کہ وہ سچے گوشت کھائیں رات کا قیام حاصر کیا گیا ہے اور فضل کے اور راتیں حضرت عائشہؓ کے گھر

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: من قرأ سورة النحل، لم يمت حتى يرى مقادير أعماله. (مسند أحمد، 1/387)

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ الْأَخْرَجَ كَانَ كَمَنْ زَادَ
عبد اللہ بن عباس سے کہا جو شخص نماز چار رکعت عشاء دوسرے کے بعد تو وہ ہوگا اس شخص کی طرح جس نے یہ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَكَذَلِكَ عَنْ كَعْبٍ الْأَخْبَرِ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْعِشَاءِ
لیلۃ القدر مسجد الحرام میں اور اس طرح روایت ہے کہ کعب اخبار سے جو شخص نماز چار رکعت عشاء کے بعد
الْأَخْرَجَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ بِقِرَاءَةِ حَسَنَةٍ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَقِيلَ
چار رکعت اچھی قرأت سے تو اس کے لیے اس ہوگا لیلۃ القدر کی طرح اور بعض نے کہا
يَعْنِي كَمَا صَلَّاهَا فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ
ماوردی کہتے گویا اس نے نماز یہی لیلۃ القدر میں اور ہم سے حدیث میں کہ ابو نعیم نے اپنے باپ سے کہتے اسناد سے
ثَابِتِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثابت بن ابی انس سے اس نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
مَنْ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْأَخْرَجَ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَ
جو شخص نماز چار رکعت بعد عشاء دوسری کے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور
عِشْرِينَ مَرَّةً قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ بَنِي اللَّهُ لَهُ قَصْرَيْنِ فِي الْجَنَّةِ يَلْزَعُهُمَا أَهْلُ الْجَنَّةِ
بیس بار قُلْ ہوا ہے اور توحید کا ان تعالیٰ اوس کے لیے دو محل جنت میں کہ کہیں اگر کبھی بہشت کے رہنما والے
فَصَلُّ وَأَمَّا الْيُتْرَاقُ فَالْأَفْضَلُ فِيهِ آخِرُ اللَّيْلِ لِمَا تَقْدُمُ مِنْ فَضْلِ قِيَامِ آخِرِ
فصل لیکن دوسرا افضل ہیں پچھلی رات میں اوس دلیل سے جو کہ گزری پچھلی رات کے قیام کی فضیلت سے
اللَّيْلِ فَمَارُوى عَنْ تَائِفٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَجْلُوَ
اور جو روایت کی گئی ہے نافع سے کہ تائیف نے حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
سَأَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا اخْتَلَسَتْ الصُّبُورُ فَوَاحِدَةً تَوَرُّكَ مَا
آپ سے رات کے قیام سے پوچھا کہ چار رکعت پڑھیں تو اس سے کہ پھر جب نو ذرے صبح سے تو ایک رکعت پڑھ لے دو تو کر دے تیرے لیے جو اس
قَبْلُهَا وَكَانَ الْعَدُّ الْفَادُوقَ هَذَا يُؤْتَرُ فِي آخِرِ اللَّيْلِ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
پہلے امین اور حضرت علی فاروقی دتر پڑھ کر سوتے پچھلی رات میں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دتر پڑھ کر سوتے
أَوَّلَ اللَّيْلِ فَسَأَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بِي بَكْرُ هَذَا مَثْنَى تَوَرُّكَ فَقَالَ وَلِ اللَّيْلِ
پہلی رات میں سوان و دتر سے پوچھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے تم کہ دتر پڑھ کر سوتے ہو عرض کیا پہلی رات میں
قَبْلُ أَنْ أُنَامَ وَقَالَ لِعُمَرَ مَثْنَى تَوَرُّكَ فَقَالَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اپنے سوتے سے پہلے اور فرمایا عمر سے کہ تم کہ دتر پڑھ کر سوتے ہو عرض کیا پہلی رات میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ
ابوبکر کی شان میں یہ شخص فرمایا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شخص قوی ہے اور تحقیق روایت کی گئی ہے حضرت عمر سے
أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْأَكْيَاسَ يُؤْتَرُونَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَإِنَّ الْأَقْوِيَاءَ يُؤْتَرُونَ
کہ کہ تحقیق والاکو دتر پڑھ لیتے ہیں پہلی رات میں اور تحقیق قوی لوگ دتر پڑھتے ہیں

وہی ہے جو شخص نماز چار رکعت عشاء دوسرے کے بعد تو وہ ہوگا اس شخص کی طرح جس نے یہ لیلۃ القدر مسجد الحرام میں اور اس طرح روایت ہے کہ کعب اخبار سے جو شخص نماز چار رکعت عشاء کے بعد اچھی قرأت سے تو اس کے لیے اس ہوگا لیلۃ القدر کی طرح اور بعض نے کہا ماوردی کہتے گویا اس نے نماز یہی لیلۃ القدر میں اور ہم سے حدیث میں کہ ابو نعیم نے اپنے باپ سے کہتے اسناد سے ثابت بن ابی انس سے اس نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْأَخْرَجَ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَ جو شخص نماز چار رکعت بعد عشاء دوسری کے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور عِشْرِينَ مَرَّةً قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ بَنِي اللَّهُ لَهُ قَصْرَيْنِ فِي الْجَنَّةِ يَلْزَعُهُمَا أَهْلُ الْجَنَّةِ بیس بار قُلْ ہوا ہے اور توحید کا ان تعالیٰ اوس کے لیے دو محل جنت میں کہ کہیں اگر کبھی بہشت کے رہنما والے فَصَلُّ وَأَمَّا الْيُتْرَاقُ فَالْأَفْضَلُ فِيهِ آخِرُ اللَّيْلِ لِمَا تَقْدُمُ مِنْ فَضْلِ قِيَامِ آخِرِ اللَّيْلِ لیکن دوسرا افضل ہیں پچھلی رات میں اوس دلیل سے جو کہ گزری پچھلی رات کے قیام کی فضیلت سے اور جو روایت کی گئی ہے نافع سے کہ تائیف نے حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سَأَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا اخْتَلَسَتْ الصُّبُورُ فَوَاحِدَةً تَوَرُّكَ مَا آخِرِ اللَّيْلِ آپ سے رات کے قیام سے پوچھا کہ چار رکعت پڑھیں تو اس سے کہ پھر جب نو ذرے صبح سے تو ایک رکعت پڑھ لے دو تو کر دے تیرے لیے جو اس قَبْلُهَا وَكَانَ الْعَدُّ الْفَادُوقَ هَذَا يُؤْتَرُ فِي آخِرِ اللَّيْلِ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ پہلے امین اور حضرت علی فاروقی دتر پڑھ کر سوتے پچھلی رات میں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دتر پڑھ کر سوتے أَوَّلَ اللَّيْلِ فَسَأَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بِي بَكْرُ هَذَا مَثْنَى تَوَرُّكَ فَقَالَ وَلِ اللَّيْلِ پہلی رات میں سوان و دتر سے پوچھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے تم کہ دتر پڑھ کر سوتے ہو عرض کیا پہلی رات میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ ابوبکر کی شان میں یہ شخص فرمایا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شخص قوی ہے اور تحقیق روایت کی گئی ہے حضرت عمر سے أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْأَكْيَاسَ يُؤْتَرُونَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَإِنَّ الْأَقْوِيَاءَ يُؤْتَرُونَ کہ کہ تحقیق والاکو دتر پڑھ لیتے ہیں پہلی رات میں اور تحقیق قوی لوگ دتر پڑھتے ہیں

الْفَجْرِ وَيَكْتُمُ ذَلِكَ فَعَلَ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ الَّذِي قَدْ مَنَّا ذَكَرَهُ وَاهْلُ بَيْتِهِ
یہ اور کوت سے اس کو حمل حضرت عثمان بن عفان کا جبکہ بیان پہلے کیا اور نہ چھوڑی

الْوُزْرِ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ يَوْمُ تَمْرَةٍ أُخْرَى لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَتُرَانِ فِي لَيْلَةٍ
تر کو اس کے حال میں پھر دوسرے کو دوسری بار کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دو تو ایک سات میں

وَأَنَّ لَمْ يَنْقُصْهُ وَصَلَى مَا أَرَادَ فَقَدْ بَيَّنَّا جَوَازَ ذَلِكَ فَصَلُّ فِي دَعَاءِ الْوُزْرِ
اور اگر انہو ترک نہ توڑے اور نماز پڑھے جتنی چاہے (سوا ترک) سو سچیں مسئلہ کا جواز ہی بیان کرنا ہے فصل دعا میں وتر کے

وَهُوَ أَنْ يَقُولَ ذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأَخِيرَةِ مِنَ الْوُزْرِ اللَّهُمَّ
اور وہ یہ کہ کہے جیسا سر اٹھا دے رکوع سے ایک رکعت میں وتر میں سے یا اللہ

إِنَّا لَسْتَجِيبُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِرُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْرِيكَ عَلَيْكَ
حقیق ہم تجھے مدد دیتے ہیں اور تجھے بخش سکتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر ہر سا کرتے ہیں اور تجھ پر سار کرتے ہیں

الْخَيْرِ كُلِّ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحْلَمُ وَنُتْرَكُ مِنْ تَفْجُرِكَ اللَّهُمَّ إِنَّا
ہر بھلائی کی اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناستی نہیں کرتے اور کھٹاتے ہیں اور تجھ پر جنت و گناہ کرتے یا اللہ تمہاری ہی عبادت

نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنُسَبِّحُ وَإِلَيْكَ لَسَعْيٌ وَنُخْفِدُ وَنُجَوِّدُ رَحْمَتَكَ
کرتے ہیں اور تیری نماز پڑھتے ہیں اور تیرے لئے ہیں اور تیری طرف ہم دوڑتے ہیں اور تیرا ہی کرتے ہیں اور تیرے ہی ہر تیری رحمت کی اور

خَشْيٌ عَذَابِكَ عَذَابُكَ لِحَدِّ الْكُفَّارِ لِيَقْبَلَنَّ اللَّهُمَّ أَهْدِنِي فِيهِمْ هَدِيَّتَ
ڈرتے ہیں تیرا عذاب ہے بیشک تیرا عذاب کہہ دوں گے ان کے لئے یا اللہ جو کوہدایت کی ان لوگوں میں جنکو تیرے ہدایت دی

وَعَافِي فِيهِمْ عَافِيَّتَ وَتَوَلَّيْ فِيهِمْ تَوَلَّيَّتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ قَفِي
اور جو کو آرام دے ان لوگوں میں جنکو تیرے آرام دے اور جو دوست رکھ ان لوگوں میں جس کو تیرے دوست رکھا اور جو کرک دے اور جو تیرے کو تیرے عطا کی

شَرِّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَاَلَيْتَ قَلَا
برا ہی سے چھوڑے کہ تیرے لئے ہم ایک تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا بیشک میں ذلیل ہوتا جسکو تو دوست رکھے اور نہیں

يَعْرِضُ مِنْ عَادِيَّتِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
موت پاتا جسکو تو دشمن رکھ تو تیرے الہام و حکم پر رکتا رہے نہ ہو یا اللہ تجھ کو عطا فرما لیتا ہوں تیری رضا مندی کی تیری غصے سے

وَبِعَفْوِكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي شَاءَ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا
اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور بیاہ لیتا ہوں تیری تیرے عذاب سے میں نہیں گس سکتا تعریف تجھ پر تو ویسا ہے جیسے

أَتَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ وَإِنْ زَادَ عَلَى ذَلِكَ جَازَتْكَ بِمُرِيدَةٍ عَلَى وَجْهِهِ
تیرے تعریف کی اپنی ذات پر اور اگر زیادہ کرے تو اس پر تو ہی جائز ہو یہ سب ایسا کہ اپنے موہ پر

فِي أَحَدِي لَوْ وَابْتَيْنَ وَالْأُخْرَى بِمُرْهَا عَلَى صَدْرِهِ فَإِنْ كَانَ إِمَامًا فِي شَهْرٍ
ایک روایت میں دور و اب تو میں سے اور دوسری میں ہو کہ مانتا پھر لینے سینے پر پھر اگر امام ہو

مُضًا قَالَ فِي جَمِيعِهَا بِالنُّونِ وَالْأَلِفِ أَهْدِنَا وَاعْفِنَا إِلَى الْخَيْرِ الدُّعَاءِ
رمضان میں تو مجھے تمام دعاؤں میں نون اور الف سے اہتا دعا عطا فرما آخر دعا تک

اور نہ چھوڑی بیان پہلے کیا اور نہ چھوڑی
عثمان بن عفان کا جبکہ بیان پہلے کیا اور نہ چھوڑی
کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دو تو ایک سات میں
اور اگر انہو ترک نہ توڑے اور نماز پڑھے جتنی چاہے (سوا ترک) سو سچیں مسئلہ کا جواز ہی بیان کرنا ہے فصل دعا میں وتر کے
اور وہ یہ کہ کہے جیسا سر اٹھا دے رکوع سے ایک رکعت میں وتر میں سے یا اللہ
حقیق ہم تجھے مدد دیتے ہیں اور تجھے بخش سکتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر ہر سا کرتے ہیں اور تجھ پر سار کرتے ہیں
ہر بھلائی کی اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناستی نہیں کرتے اور کھٹاتے ہیں اور تجھ پر جنت و گناہ کرتے یا اللہ تمہاری ہی عبادت
کرتے ہیں اور تیری نماز پڑھتے ہیں اور تیرے لئے ہیں اور تیری طرف ہم دوڑتے ہیں اور تیرا ہی کرتے ہیں اور تیرے ہی ہر تیری رحمت کی اور
ڈرتے ہیں تیرا عذاب ہے بیشک تیرا عذاب کہہ دوں گے ان کے لئے یا اللہ جو کوہدایت کی ان لوگوں میں جنکو تیرے ہدایت دی
اور جو دوست رکھ ان لوگوں میں جس کو تیرے دوست رکھا اور جو کرک دے اور جو تیرے کو تیرے عطا کی
برا ہی سے چھوڑے کہ تیرے لئے ہم ایک تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا بیشک میں ذلیل ہوتا جسکو تو دوست رکھے اور نہیں
موت پاتا جسکو تو دشمن رکھ تو تیرے الہام و حکم پر رکتا رہے نہ ہو یا اللہ تجھ کو عطا فرما لیتا ہوں تیری رضا مندی کی تیری غصے سے
اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور بیاہ لیتا ہوں تیری تیرے عذاب سے میں نہیں گس سکتا تعریف تجھ پر تو ویسا ہے جیسے
تیرے تعریف کی اپنی ذات پر اور اگر زیادہ کرے تو اس پر تو ہی جائز ہو یہ سب ایسا کہ اپنے موہ پر
ایک روایت میں دور و اب تو میں سے اور دوسری میں ہو کہ مانتا پھر لینے سینے پر پھر اگر امام ہو
رمضان میں تو مجھے تمام دعاؤں میں نون اور الف سے اہتا دعا عطا فرما آخر دعا تک

فَصَلُّ وَإِذَا كَانَ مِنْ صَلَاتِكَ بِاللَّيْلِ غَلَبَتْهُ السَّعَاتُ فَلَا تَقُلْ إِلَّا أَرْبَعًا

فصل ارہم ہوگوں ان لوگوں کو جو ان کے لئے بہتر ہے کہ وہ سورج

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

أحد لم وهو في لصلاة فليزد حتى يد هب عنه التوف وإن زاد أصلاً

اوپنے اور وہ تھا، پڑھتا سمجھتا اس کو چاہیے کہ سورج جب تک عاقبہ اس سے نکلے گا وہ جہان پر ہے گا

... ..

وَيُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُخْرِجُهُ مِنَ الْقُبُورِ وَيَوْمَ يُنْفَخُ الصُّورُ فَهَذَا يَوْمُ الْوَعْدِ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

وہاں سے لے کر آج تک

صهيب بن ابي ذر قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم المسجد وحبل محمد

صیبت اُس نے نہ تھی نہ ہے کہ کہا دل ہونے میں سوائے اللہ علیہ السلام کے جو جس

Handwritten musical notation on a staff, likely a vocal line, with various notes and rests.

باب السيرة في قتال قاتل نوح عليه السلام

در میان دو سکنان کے لیے یہ پالیسی ہے جس کی ایک شریعت اور ایک قانون ہے۔

مُسْكِتِ يَدِ هَابِ قَقَالَ مَحْلُوهُ ثُمَّ قَالَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْدُقُ حَدِيثُ كُنْشَا طَرَفَا

[illegible]

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

سَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى عَائِلَتِهِ الطَّيِّبِينَ

سست یا دسلان کو جو ہاتھ کی پھوپھی اور واریج دلوں سے
اسنے حضرت مالک سے کہ ایک طرف

يَوْمَ اسْرَفَتْ خَالِئَتُكَ لِمِثْلِهَا مُزْنُهُمْ وَكَانَ يَوْمَ عَصْفِكُمْ
 لِمِثْلِهِ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبْتُمْ وَلِأُولَئِكَ أَصْحَابُ الْإِثْمِ
 الَّذِينَ كَانُوا فِيكُمْ يَتَّبِعُونَ النَّاسَ يَنْجَبُوهُمْ وَالْأَكْثَرُ
 فَاسْقَاطُ الْعَيْنِ الْغَوِيُّ

نہ اس میں اعتبار نہی ہے کہ یہاں جو غرض معلوم ہو وہ کسی اور سے نہیں ملتا۔

Handwritten musical notation on a staff, likely a vocal line, with lyrics in Arabic script below it.

لَيْلٍ فَقَالَ لَيْسَ صَلَّيْ عَلَيْكُمْ يَا لَيْلِي يُطِيعُونَ مِنْ الْعَمَلِ وَاللَّيْلِ

راں کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لارہم کثیرہ راں مگر جس کی وجہ وقت رکھو۔

A single staff of handwritten musical notation. It begins with a treble clef, followed by a series of notes and rests. The notation is somewhat stylized and appears to be a personal sketch or a working draft. The notes are mostly eighth and sixteenth notes, with some longer rests. The handwriting is in dark ink on aged, slightly yellowed paper.

من استدررس على هذا الكتاب في كل سنة من سنة ١٢٠٠

۱۰۰

مَلِكِي صَاحِبَةٍ وَإِنْ قُلْتُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ سَمِعَهُمْ

اگرچه سوزنا می گویند که شدت بحال شد عیسی الله علیه را که دوستی - شیعیان و اهل حق را که علم

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ أَكْبَرُ

بیتک الشہداء واصل ہے

دَعْفُكَ مَا تَقْدُّ مِنْ زِينَتِ وَمَا لَا يَنْفَعُ خَلْقًا

ہندے آگے، ہوا کے کنارے گزرتے اور جھٹکتے۔

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

لَسْنَا فِي حَقِّكَ مِنْ عِبَادَةٍ أَلَوْ نَحْمِلُ عَنْكَ الصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ إِنِّي نَاسِمٌ

ہستائیں جس نے حق تعالیٰ کی جانب سے ہوا یہاں تک کہ اس کو وہ بکیتی سمجھتا ہے اور اگر کسی نے یہ کہہ دے کہ وہ سوچا ہو کہ

Copyright Lexipol, LLC 2017/08/09. All Rights Reserved. Published With Permission by the State of Texas. May Not Be Reproduced Without Express Written Permission.

الَّتِي مَوْزَعَةٌ لِّمَن يَشَاءُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالصَّوْغَةِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِلَّةً لِّمَن يُبْصِرُ

وَعِبْرَهُمْ مِّنْ يَّجُولٍ ذِكْرُهُمْ رَحْمَةً لِّلَّذِينَ عَلَيْهِمُ وِرْضَانُهُ فَصَلِّ وَمِنْ أَسْتَكْمَلَتْ

اور ان کے سوا جس کے ذکر سے قول ہو جائے اللہ کی رحمت ہو ان پر اور اس کی رضا مندی فصل اور جس کی کامل ہوگی

عَفَلْتَ وَاحَاطَتْ بِهِ خَاطِبَةٌ وَقِيدَانَةٌ وَبَيْطَةٌ عَنْ قِيَامِ الْبَيْلِ لَقَدْ قَفَا

ذُنُوبُهُ وَأَحَبَّ قِيَامَهُ وَالِدُخُولٍ فِي زُحْرَةِ الْقَانِئِينَ الْمُسْتَخْفِينَ بِالْأَسْمَالِ

فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ تَعَالَى ثَلَاثًا عِنْدَ نَوِيٍّ وَأَضْحِجْ أَعْيُنَهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ثُمَّ يقرأ عَشْرَ آيَاتٍ مِّنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ وَعَشْرًا مِّنْ آخِرِهَا وَيَقْرَأُ مِّنْ

سورہ نمل آیت ۱۰۱

وَنُفَعِيكَ الْوَسْعَةَ وَمَغْفِرَتِي الشَّامِلَةَ وَرِعَايَتِي الْعَاطِيَةَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ عِبَادِي وَ

يَقُلْ اِيضًا اللَّهُمَّ اَيُقِضْ فِي أَحَبِّ السَّاعَاتِ إِلَيْكَ وَاسْتَجِبْ لِي بِأَحَبِّ الْأَعْمَالِ

مَدِيكَ الْتَقَى بَنِي إِلَيْكَ كُنْفِي وَتَبَعْدُنِي مِنْ سَخَطِكَ بَعْدَ اسْأَلَكَ فَتَحْطِيقِي

اَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرْ لِي اَدْعُوكَ فَتَسْتَجِبْ لِي اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَنِّيْ مَكْرُكٌ وَلَا

وَقَوْلِي عِيْدَكَ وَافْتَرَمَ عَنِّي سِدْرَكَ وَالْكَتِفِي ذِكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَن

لَا تُغَاوِلِينَ فَإِنَّ قَبِيلَ مَنْ قَالَ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ عِنْدَ نَوْمِهِ أَهْبَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

سُئِلَ عَنْهُ اَمَّا لَكَ يَوْ قُطُوْا فِي الصَّلَاةِ فَاِنْ صَلَّى دَعَا امَّا عَلِيٌّ فَلَمْ يَدْعُ

مُفِيْمٌ تَعْبُدُ اِلَّا ذَاكَ فِي الْهَوَاءِ وَكَيْتَ لَكُمْ اَرْبَعُ عَادَاتٍ وَلِيَقُلْ اِيْضًا قَالًا

فَمَنْ كَمَا أَخْبَرَهُ عَنْهُمْ الثَّانِيَةُ لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

کے متعلقہ ہمارے اور ثانیہ اگر وہ سب جگہ سے سناؤں آسمان اور جو کہ ان میں سے کوئی مرازون

لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

کے متعلقہ ہمارے اور ثانیہ اگر وہ سب جگہ سے سناؤں آسمان اور جو کہ ان میں سے کوئی مرازون

لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

کے متعلقہ ہمارے اور ثانیہ اگر وہ سب جگہ سے سناؤں آسمان اور جو کہ ان میں سے کوئی مرازون

لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

کے متعلقہ ہمارے اور ثانیہ اگر وہ سب جگہ سے سناؤں آسمان اور جو کہ ان میں سے کوئی مرازون

لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

کے متعلقہ ہمارے اور ثانیہ اگر وہ سب جگہ سے سناؤں آسمان اور جو کہ ان میں سے کوئی مرازون

لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

کے متعلقہ ہمارے اور ثانیہ اگر وہ سب جگہ سے سناؤں آسمان اور جو کہ ان میں سے کوئی مرازون

لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

کے متعلقہ ہمارے اور ثانیہ اگر وہ سب جگہ سے سناؤں آسمان اور جو کہ ان میں سے کوئی مرازون

لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

کے متعلقہ ہمارے اور ثانیہ اگر وہ سب جگہ سے سناؤں آسمان اور جو کہ ان میں سے کوئی مرازون

لَوْ كَانَتْ لِسَمَوَاتٍ لَسَبَّعَ وَمَا فِيهِمَا فِي مَوَازِينِهِمْ

بہارِ شریعت
جلد اول
صفحہ ۶۶۴
موضوع: تفسیر قرآن
تاریخ: ۱۴۰۳ھ

برو کام کر کے کہہ دین دور کرنا کوئی بڑی کام سوا تیرے میں مجھ سے مانگتا ہوں مثل مانگنے سخت محتاج

[illegible]

مَا يَلْقَىٰ بَعْدَ الْمَوْتِ وَقَالَ رَجُلٌ لِحَسَنِ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّي آيَيْتُ مَعَاوَةَ

جو کہے گا موت کے بعد اور کہا ایک مرد نے حسن سے اے ابو سعید تحقیق میں رات کو سوتا ہوں نہ درست اور

أَحِبُّ قِيَامَ اللَّيْلِ وَأَعِدُّ طَهْرِي فَمَا لِي لَا أَقُومُ فَقَالَ ذُنُوبُكَ قِيدَتَاكَ

درست رکھتا ہوں رات کے قیام کو اور تیار کرتا ہوں اپنی وضو کا یا نبی پھر کیا حال جو ہر صبح اٹھتا کہتا ہے کہ میں نے گناہوں کو قید کیا

وَقَالَ لَتَوْرِي حُرْمَتَ قِيَامِ اللَّيْلِ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ يَذْنِبُ أَذْنَبْتُهُ قِيلَ مَا

اور کہا تو رے نے میں تجھ کو حرمات کے قیام سے پانچ مہینے ایک گناہ کو سب سے کہنے کیا تھا اور چھوڑ کر گنا

هُوَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَنَبَّهُ فِي نَفْسِي هَذَا أَمْرًا وَكَانَ الْحَسَنُ

اٹھ رہا تھا کہ میں نے ایک مرد کو روتے دیکھا میں نے جو نبی میں کہا یہ ریا کار ہے اور حضرت حسن رحم

يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ كَيُذْنِبَ الذَّنْبَ فَيَحُومَ بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ وَصِيَامَ النَّهَارِ

کہا کرتے تھے تحقیق بندہ البتہ گناہ کرتا ہے پھر محروم ہوتا ہے اس کے سبب رات کے قیام اور دن کو روزے کو

قِيلَ كَمْ مِنْ أَكْلَةٍ مَّنَعَتْ قِيَامَ لَيْلَةٍ وَكَمْ مِنْ نَظَرَةٍ حَرَمَتْ قِرَاءَةَ سُورَةٍ

بعض نے کہا بہت نعمتوں سے جو کہ روک تو ہیں رات کے قیام سے اور بہت نظر کرنے سے کہ محروم کرتے ہیں سورہ کو پڑھنے سے

وَأَنَّ الْعَبْدَ لَيَأْكُلُ لَأَكْلَةٍ أَوْ يَفْعَلُ فَعْلَةً فَيَحْرُمُ بِهَا قِيَامَ السَّنَةِ فَحَسَنُ

اور تحقیق بندہ البتہ کھا لیتا ہے کچھ کھاتا یا کر لیتا ہے کچھ کر دیتا ہے پھر محروم ہوجاتا ہے اس کے سبب سال کا قیام سے پس ابھی

التَّفَقُّدُ يَعْرِفُ لَمْ يَزِدْ مِنَ النِّقْصَانِ وَيَقُولُ الذَّنْبُ يُوَفِّي عَلَى التَّفَقُّدِ

جستجو سے بڑھتا جاتا ہے زیادہ نقصان سے اور سوچ کر کہنے سے گناہوں کے توفیق دیا جاتا ہے جستجو پر

وَقَالَ أَبُو سَلِيمَانَ لَا يَفُوتُ حَدَّ أَصْلَةٍ جَمَاعَةٍ أَلَّا يَذْنِبَ كَانَ يَقُولُ

اور کہا ابو سلیمان نے نہیں فوت ہوئی کسی جماعت کی مگر سب گناہ کے اور کہا کرتا تھا

لَا حَتَمٌ بِاللَّيْلِ عَقُوبَةٌ وَالْجَنَابَةُ بَعْدَ وَمِنْهَا قِلَّةُ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَ

اعظام رات میں عذاب اور جنابت دوری جو اور ان میں سے جو تھوڑا کھانا اور پینا اور

خُلُوعُ الْمَعْدَةِ مِنْهَا رَوَى عَنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ

قالی کہتا ہے وہاں اس روایت کے لحاظ سے کہ بنی ہون بن عبد اللہ نے کہ کہانی اسرائیل میں تھے

نَاسٌ يَتَعَبَّدُونَ فَكَانَ إِذَا حَضَرَ فُطْرُهُمْ قَامَ عَلَيْهِمْ قَائِمٌ فَقَالَ لَا تَأْكُلُوا الْبَشِيرَ

کچھ لوگ کہ عبادت کرتے تھے پھر جب ان کا حاضر ہوتا تھا تو ان پر ایک کڑا ہونے والا کھانا ہوتا تھا پھر کہتا بہت مت کھاؤ

فَأَنْتُمْ إِذَا أَكَلْتُمْ كَثِيرًا نَمُوا كَثِيرًا وَإِذَا نَمُوا كَثِيرًا أَصَلَيْتُمْ قَلِيلًا وَقِيلَ

یونکہ جب تم بہت کھاؤ گے تو بہت سوؤ گے اور جب بہت سوؤ گے تو نماز پڑھو گے اور بعض نے کہا

إِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ مِنْ كَثْرَةِ شَرِبِ الْمَاءِ وَقِيلَ إِنَّ تَأْتِفَ رَأْيِ سَبْعِينَ

تحقیق میں کثرت پانی سے کثرت سے اور بعض نے کہا تحقیق سفق ہوتی ہے ستر

صَدِيقًا وَهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ مِنْ كَثْرَةِ شَرِبِ الْمَاءِ وَمِنْهَا أَنَّ

مرد نہیں اپنی رائے اور وہ کہتے تھے کہ تحقیق تندرست زیادہ ہونا پانی کے زیادہ پینے سے ہے اور ان میں سے ہے کہ

یہ حدیث صحیح ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس سے ظاہر ہے کہ قیام اللیل اور صیام النہار سے بچاؤ ہے گناہوں سے اور اس سے ظاہر ہے کہ قیام اللیل اور صیام النہار سے بچاؤ ہے گناہوں سے اور اس سے ظاہر ہے کہ قیام اللیل اور صیام النہار سے بچاؤ ہے گناہوں سے

وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ فَلْيَقْرَأْ سُورَةَ الْفُرْقَانِ وَالشَّعْرَاءِ فَإِنَّ فِيهَا لَذِكْرًا لِّمَنْ

اور نہ لکھا جائے غافلوں سے پس چاہیے کہ پڑھ کر سورہ فرقان اور شعرا کیونکہ ان دونوں میں میں نزل

آيَةٌ وَإِنْ يَجْحَسْهُمْ مِمَّا قُرْأَسُورَةُ الْوَاقِعَةِ وَنُونٍ وَالْحَاقَّةِ وَسُورَةُ الْوَاقِعِ أَيْ

آیت اور اگر ان کو ابھی طرح نہیں جانتا تو پڑھے سورہ واقعہ اور نون اور حاقہ اور سورہ واقع یعنی

سَالِ سَائِلٍ وَالْمُدَّثِّرِينَ لَمْ يَجْسِنْتَنَ فَلْيَقْرَأْ سُورَةَ الطَّارِقِ إِلَى خَاتَمَةِ الْقُرْآنِ

سائل سائل اور مدثر پہر اگر ان کو ابھی طرح نہیں جانتا تو پڑھ کر سورہ طارق آخر قرآن تک

فَإِنَّهَا لَذِكْرٌ لِّمَنْ أَتَى فَإِنْ قَرَأَ مَقْدَرًا أَلْفَ آيَةٍ كَانَ أَحْسَنَ وَأَكْمَلَ الْفَضْلِ

کیونکہ یہ سورتیں میں سوایت میں بہر اگر پڑھے مقدار ہزار آیت تو بہت اچھا اور بہت کامل کریم والا ہوگا

وَكُنْتُ لَقِنْطَارٍ مِنَ الْأَجْرِ وَكُنْتُ مِنَ الْقَانِتِينَ وَذَلِكَ مِنْ سُورَةِ تَبَارَكَ

اور اس کے یہ لکھا جاوے گا ایک خزانہ اجر سے اور وہ بھی عاقل کا بدون میں سے اور یہ ہزار آیت سورہ تبارک

الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ إِلَى خَاتَمَةِ الْقُرْآنِ فَإِنْ لَمْ يَجْسِنْهَا فَلْيَقْرَأْ وَاسْتَيْنِ

الذی بیدہ الملک است آخر قرآن مجید تک سے پہر اگر ان کو ابھی طرح نہ جانتا ہو تو پڑھے دو سو

وَحَمْسِينَ مَرَّةً فَلَهُ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِنْ جَمَعَهَا أَلْفَ آيَةٍ وَيَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَدْعِيَ

پچاس بار تفل ہوا اللہ احد کیونکہ تم یہ ہزار آیت ہو جاتی ہے اور اس کو دوا کہے کہ نہ بھڑکے

قِرَاءَةُ أَرْبَعِ سُوَرٍ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ أَلَمْ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَسُورَةِ يَسْرُوحِ الدَّخَانِ وَ

قراوت چار سورتوں میں ہر رات میں السجدہ اور سورہ یس اور دم دخان اور

تَبَارَكَ وَإِنْ قَرَأَ مَعَهَا سُورَةَ الْمُرْقِلِ وَالْوَاقِعَةِ كَانَ أَحْسَنَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

تبارک الذی اور اگر پڑھے ساتھ مرقل اور واقعہ تو بہت اچھا ہے اور حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الْمَلِكُ فِي خَيْرِ آخِرِ سُوَرَةٍ نَبِيٍّ

علیہ السلام انہ سو پڑھتے تھے جب تک پڑھتے سورہ سجدہ اور سورہ ملک اور ایک اور حدیث میں کہ سورہ نوحی

إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرُ فِي خَيْرِ آخِرِ الْمَسِيحَاتِ وَيُقَالُ فِيهَا آيَةٌ أَفْضَلُ مِنْ قَائِلَةِ

اسرائیل اور زمر اور ایک حدیث میں ہے سورہ مسیحات اور کہا جاتا ہے کہ ان سورتوں میں ایک آیت ہے کہ بہتر ہے

أَلْفَ آيَةٍ فَصَلِّ وَالَّذِي يَسْتَعَانُ بِهِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ شَيْءٌ مِنْهَا أَكَلَ

لاکھ آیت سے فصل اور جو چیز کہ مدد ملی جاتی ہو اس سے راستہ کے قیام پر کچھ چیزیں ہیں ان میں سے حلال کا

الْحَلَالِ إِلَى اسْتِقَامَةٍ عَلَى التَّوْبَةِ وَغَمٍّ خَوْفٍ الْوَعِيدِ وَشَوْقٍ رَجَاءِ الْمَوْعِدِ

کہانا اور استقامت تو بہر اور غم گرفتار ہونے کے عدول کے خوف سے اور شوق کرنا بہشت کے وعدوں کی امید پر

وَمِنْهَا أَنْ يَجْتَنِبَ أَكْلَ الشَّهَاتِ وَالْإِمْرَارَ عَلَى الذُّنُوبِ وَيَدْفَعُ

اور ان میں سے کہ پرہیز کرے مشتبہ چیزوں اور اسلئے سے گناہوں پر اور دور کرے

عَلَيْهِ هُمُ الدُّنْيَا وَحَبَّهَا عَنِ الْقَلْبِ بِذِكْرِ الْمَوْتِ وَالْفِكْرِ فِي الْمَعَادِ وَ

دنیا کے غم کے غلبہ کو اور اس کی محبت کو دل سے مٹانے کے یاد کرنے اور فکر کرنے سے معاد میں اور

من باب ما یروى
کہ خدا کا قریب اور
وصول حاصل کر
پہنچنا اس وقت
یاد رکھنا کہ
دنیا سے پرہیز کرے
اور اس کی محبت
دل سے مٹا دے
اور فکر کرے
معاد میں

لَا تَبَابُ غَامِضٌ وَهُوَ مِنَ الشَّهْوَةِ الْخَفِيَّةِ وَالشَّرِّ الْخَفِيِّ لَا تَبْيَاضُ الْكَبِدُ
نیز کہ در واژه بار یک گهر است اور به نفس کی پوشیده و شہوت اور پوشیده شرک میں سے کہ چونکہ اشارہ کیا جا رہا ہے اس کی طرف
بِالْأَصَابِعِ وَيَتَوَهَّمُ فِيهِ الصَّاحِرُ وَالسَّهَرُ وَالصَّوْمُ وَالْخَوْفُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ
انگوشتوں سے اور ہم ہوتا ہے اس میں نیک نیتی اور پیداری اور روزہ اور خوف کا اللہ عز و
جَلَّ رَجُلٌ تِلْكَ الصُّفْرَةُ الَّتِي فِي وَجْهِهِ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّرِّ وَالرَّيَاءِ
جل سے پس یہ اس روزی کے ہوا ہے سبب ہوتی ہے ہم شاہد ہوتے ہیں اللہ کی شرک اور ریا اور
كُلُّ أَمَارَةٍ تَدُلُّ عَلَيْهَا وَيَنْبَغِي أَنْ يَقْلَلَ شَرِبُكَ بِاللَّيْلِ مَا قَدْ مَنَّا مِنْ
ہر ایسی نشانی سے جو دلالت کرے ان باتوں پر اور واجب ہے کہ تصور کرے ہانی کا پیارات کو اس بیان کی وجہ سے جو کہ گئے نہ بیان
أَلَّا يَحْلِبَ النَّوْمُ وَلَا تَكُونَ مِنْ صَفْرَةِ الْوَجْهِ سِيمًا فِي آخِرِ اللَّيْلِ
کہ وہ نہ بچتا ہے نیز کہ اور اس لئے کہ اس کو سوتی ہو سوتی کی زردی جو صاف پہلی رات میں اور
عِنْدَ انْتِبَاهِهِ مِنَ النَّوْمِ وَفِي الْخَيْرِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ
نزدیک اٹھنے کے تینے اور حدیث میں ہے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر پڑھتے تو پہلی رات
اضْطَجَعَ عَلَى شِقَائِهِ الْأَيْمَنِ ضَجْعًا حَتَّى يَأْتِيَهُ دِلَالٌ فَيَخْرُجُ مَعَ إِلَى الصَّلَاةِ
زیر پاٹے اپنے سید کر دے پڑھو اس جگہ کہ اسے بائیں تا مال دے پھر اب نکلتے اس کے ساتھ نماز کو
وَقَدْ كَانَ السَّلَفُ يَسْتَحَبُّونَ هَذِهِ الصُّجْعَةَ بَعْدَ الْوُتْرِ وَقَبْلَ صَلَاةِ
اور تین سلف دوست رکھتے تھے اس لئے کہ وتر کے بعد پہلی نماز سے
الصُّبْحِ حَتَّى جَعَلَهَا بَعْضُهُمْ سُنَّةً وَهُوَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ وَمَنْ تَابَعَ فِي ذَلِكَ وَفَاتَا
سے بچا نک کہ کر و اس کو اپنے بعض نے سنت اور وہ حضرت ابو ہریرہ رضی عنہ اور جو ان کے تابع ہے آمین اور تین دنوں
الْمُسْتَحَبُّ أُولَٰئِكَ لَا تَزِيدُ أَهْلَ الْمَشَاهِدَةِ وَالْحُضُورَةِ عَنْهُمْ يُكْتَفَى لَهُمْ عَنْ
اپنے کی دوست رکھتے تھے کہ یہ زیادہ کرے اللہ سے شاہد اور حضور والوں کو کیونکہ ظاہر کیا جائے ان کے
الْمَلَائِكَةُ وَتَصْبِيحُ لَهُمْ أَنْوَاعُ الْعُلُومِ مِنَ الْجَبَرُوتِ وَيَلْقَنُونَ غَرَائِبَ الْحِكْمِ
انگوشتوں سے اور روشن ہوتے ہیں ان کے جسم کے علم جبروت اور سیکھتے ہیں عجیب حکمتیں
وَالْعُلُومِ وَيَطْلَعُونَ عَلَى مَا غَابَ عَنْهُمْ مِنَ الْأَقْسَامِ وَالْحُطُوطِ بِمَا أَعَدَّهَا
اور علم اور خبر دار ہوتے ہیں اس پر جو ان سے غائب ہے ان اشعار اور خطوں میں جو چھوٹا تیار کیا ہے
هُوَ رَبُّ الْخَلْقِ عَالِمُ الْغُيُوبِ وَفِي حَقِّ الْعَمَالِ أَهْلُ الْجَاهِدَةِ رَاحَةٌ وَ
ان کے پروردگار خلقت میں ان کے جاننے والے اور حق میں عاملوں اور مجاہدہ والوں کے راحت اور
سُكُونٌ وَلِذَاكَ نَهَى الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَى
آرام ہے اور سید اسے منع کر دیا ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فجر کے نکلنے کے بعد
طُلُوعِ الشَّمْسِ وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ لِيَسْتَرِيحُوا أَهْلُ الْوُكُوفِ
شام کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز کے بعد سورج جو وہ ہوتے ہیں تاکہ آرام کریں اس میں رات اور

نیز کہ در واژه بار یک گهر است اور به نفس کی پوشیده و شہوت اور پوشیده شرک میں سے کہ چونکہ اشارہ کیا جا رہا ہے اس کی طرف
انگوشتوں سے اور ہم ہوتا ہے اس میں نیک نیتی اور پیداری اور روزہ اور خوف کا اللہ عز و
جل سے پس یہ اس روزی کے ہوا ہے سبب ہوتی ہے ہم شاہد ہوتے ہیں اللہ کی شرک اور ریا اور
ہر ایسی نشانی سے جو دلالت کرے ان باتوں پر اور واجب ہے کہ تصور کرے ہانی کا پیارات کو اس بیان کی وجہ سے جو کہ گئے نہ بیان
نیز کہ اور اس لئے کہ اس کو سوتی ہو سوتی کی زردی جو صاف پہلی رات میں اور
نزدیک اٹھنے کے تینے اور حدیث میں ہے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر پڑھتے تو پہلی رات
زیر پاٹے اپنے سید کر دے پڑھو اس جگہ کہ اسے بائیں تا مال دے پھر اب نکلتے اس کے ساتھ نماز کو
اور تین سلف دوست رکھتے تھے اس لئے کہ وتر کے بعد پہلی نماز سے
سے بچا نک کہ کر و اس کو اپنے بعض نے سنت اور وہ حضرت ابو ہریرہ رضی عنہ اور جو ان کے تابع ہے آمین اور تین دنوں
اپنے کی دوست رکھتے تھے کہ یہ زیادہ کرے اللہ سے شاہد اور حضور والوں کو کیونکہ ظاہر کیا جائے ان کے
انگوشتوں سے اور روشن ہوتے ہیں ان کے جسم کے علم جبروت اور سیکھتے ہیں عجیب حکمتیں
اور علم اور خبر دار ہوتے ہیں اس پر جو ان سے غائب ہے ان اشعار اور خطوں میں جو چھوٹا تیار کیا ہے
ان کے پروردگار خلقت میں ان کے جاننے والے اور حق میں عاملوں اور مجاہدہ والوں کے راحت اور
آرام ہے اور سید اسے منع کر دیا ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فجر کے نکلنے کے بعد
شام کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز کے بعد سورج جو وہ ہوتے ہیں تاکہ آرام کریں اس میں رات اور

الْآخِرُ فَصَلُّ فَقَدْ خَصَلَ مِنْ هَذِهِ الْجُمْلَةِ إِنَّ أَوْرَادَ اللَّيْلِ خَمْسَةٌ أَحَدُهَا

دوسرے کا فصل پختیس مہل ہوا اس حملہ سے کہ پختیس رات کے وقفے میں پانچ ماہن ایک آٹھ

بَابُ الْعِشَاءَيْنِ وَالتَّانِي مَا بَعْدَ الْعِشَاءِ الْخَبِيرَةِ إِلَى وَقْتِ مَمَامٍ وَالتَّالِي

مغرب اور عشا کے درمیان اور دوسرا عشا آخر کے بعد اپنے سونے کے وقت تک اور تیسرے

خَوْفٌ لِلْيَلِ الرَّابِعِ الثَّلَاثِ الْخَيْدِ وَالْخَامِسِ وَهُوَ الشَّمْسُ الْخَيْرُ قَبْلَ الْمَوْتِ

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

الحج الثاني هو لفرءاءة والإسيعفار والتفقير والخبيرادون الصلاه
 منع (موانع) کے ٹکھنے کے لیے اورادۂ اہرت اور استفادہ اور تفکر اور عبادت کے لیے جو سوا ماناؤ کے

[Handwritten musical notation]

۱۔ کہہ دیوں اس ان پختہ صدقہ کا جو ہم
میکو کہ میں غرق نہ ہوں کہ دلیلوں سے اہل مارچ کے کھینے کو

اور وہ وقت ہو کہ سننے کیا گیا ہے

السنة في تاريخ الإسلام

مناظر بنے سے اس میں اور اسباق سے فنا یا حجت معلوم ہے

رات کی نہ زندہ و دور کہنے

یہ حب توڑ سے

وَيُزِيلُ الْعَذَابَ عَنْكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

فجر سے نوہ تک ایک گھنٹہ وہ دیر کرے، لیکن یہ ایسے ایسے کوہنہ اسے، جیسے تھو یا اللہ کرے! وہ اپنی تر اور دوسرے

وَوُورِدَّةٌ فَإِنَّ يَصِلِيهَا هَذِهِ السَّاعَةُ عَلَى مَا تَقْدُمُ بَيَانَهُ فِي مَضَلِّهِ عِلِّ وَوُورِدَ

سویا سو - کچھ بیشک وہ چڑھ لے - امتیاز میں اس بیان پر آگے کہہ رہا - وتر کے فصل میں

تصوّل اورادِ النہارِ فصل واما اورادِ النہارِ خمسۃً ایضا احدھا

مَرُّوْ قَتْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ التَّانِي طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَالثَّانِي صَلَاةُ الصُّبْحِ وَمَا

پروٹو پلازمینہ کی صورت میں

كَانَ فِي مَعَهَا إِلَى نَزْوَالِ وَالثَّلَاثِ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الرُّوَالِ بِقِرَاءَةٍ

آپ کے معتمد، نوروالا بک، اور توبہ، خدار کو شکر، نوروالا بک کے

حَسَنَةً وَسَلَامًا وَاقِيلَ لَكَ يَا أَبَانَسْمُ تَفْتَرِ لَهَا وَالرَّابِعُ مَا بَيْنَ

قزاق اور اسلام سے
ال بعض نے کہا کہ: نیک آسمان کے دروازے کے لیے کھولے جانے ہیں اور جو ہے ظہر

الظهِرُ وَالْعَصْرُ وَخَامِسُ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ فَصْلٌ وَأَمَّا الْيَوْمُ

از عصر کے درمیان اوپر بائیں کوئی سہمہ کے بعد غروب کے نزدیک تک فصل ولیکن یہاں

الاول من النفل فيستحب الجلوس من بعد صلوة الفجر وطوره

دیکھنا کہ کیا ہے۔

الشمس يذوق الله تعالى فيه قاتلة ولة القرن اول سيم او

اس کے نام سے یاد رکھنا ہے کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جسے ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهَكَذَا يَفْعَلُ بَعْدَ الْعَصْرِ وَعِنْدَ النَّوْمِ وَحَدَّثَنَا أَبُو

نَصْر عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْكُمْ سَلَامٌ يَقُولُ غَدَاةً أَوْ رَوْحَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا فَقَالَ

أَجَلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَطِيعُ عَنْ أَقَالَ مِنْ جَلَسَ حِينَ يُصَلِّي

الْمَغْرِبَ يَذْكُرُ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى يَصِلَ لِعِشَاءٍ كَانَ مَجْلِسُهُ ذَلِكَ رَوْحَةً فِي

سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَلَسَ حِينَ يَصِلُ الْغَدَاةَ يَذْكُرُ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

كَانَتْ مِثْلَ غَدَاةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْر عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ

عَنْ أَبِي قَامَةَ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ

فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ كَلَامَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَلَهُ الْمُلْكُ وَكَوَلَهُ

الْحُجُبُ يَجِيءُ بِمِثْلِ بَيْتٍ خَيْرٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ إِلَّا

كُتِبَ لَهُ تَعَالَى لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُجَّتْ عَنْهُ بِهِنَّ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ

وَرَفَعَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ عَدْلُ عَشْرٍ قَابِلًا لِيُضْرَهُ يَوْمَئِذٍ

ذَنْبُ يَصِيبُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَرًّا وَامِنْ عَبْدٍ أَحْسَنَ الْوُضُوءِ فَغَسَلَ

وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى الْأَحْطَ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ نَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ أَوْ

أَكْمَرَتْ لِسَانَهُ وَامِنْ عَبْدٍ غَسَلَ يَدَيْهِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ الْأَحْطَ

ابن جریر بقادر ہے اور اس طرح کہ عصر کے بعد اور سوینے کے نزدیک اور سے حدیث بیان کی ابو نصر عن والدہ بن اسنادہ عن عروۃ بن الزبیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم سلام یقول غداۃ ا و ر و حۃ فی سبیل اللہ خیر من الدنیا و ما فیہا فقال اجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتطیع عن ا قال من جلس حین یشی المغرب یدکر اللہ تعالیٰ حتی یشی العشاء کان مجلسہ ذلک ر و حۃ فی سبیل اللہ و من جلس حین یشی الغداۃ یدکر اللہ تعالیٰ حتی تطلع الشمس کان م مثل غداۃ فی سبیل اللہ و حدیثنا ابو نصر عن والدہ بن اسنادہ عن ابی قامۃ رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد یشی فی دبر صلاۃ الغداۃ کلام لا اله الا اللہ و وحدہ لا شریک لہ الہ المملک و کولہ الحجب یشی بمثل بیت خیر و هو علی کل شیء قدير عشر مرات الا کتب اللہ تعالیٰ لہ بہن عشر حسنات و حجت عنہ بہن عشر سیئات و رفع لہ بہن عشر درجات و کان عدل عشر قابل ل یضربه یومئذ ذنب یشی الا ان یشی شرًا و امین عبد احسن الوضوء فغسل و جہہ کما امر اللہ تعالیٰ الا حط اللہ عنہ کل ذنب نظرت الیہ عیناہ ا و اکمر لسانہ و امین عبد غسل یدہ کما امر اللہ تعالیٰ عز و جل الا حط کلہما لہ ساتہ اس کی زبان لے اور سوینے کوئی بندہ کہ ہوتا ہوا پنجو دو وزن ہا تہہ جیسا کہ اللہ عزوجل نے مکرر ا دیتا ہے

تَفَكَّرُوا تَذَكَّرُوا وَتَعَلَّمُوا أَوْ جُلُوسًا إِلَى عَالِمٍ وَكَذَلِكَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ

فکر کرنے یا ذکر کرنے سے ایڑا اتنے کے باعالم کے نہیں بٹھنے سے اور اس طرح عقیقہ کی نماز کے بعد سورج کے

تَغْرِبُ الشَّمْسُ لَا تَأْوِئَانِ نَحْيُ عَنِ الشَّقْلِ بِالصَّلَاةِ فِيهِمَا مَا اخْبَرَنَا

غلام نے ہم کو نہ کہ ان دونوں دقتوں میں سے کیا ہے نفل نماز پڑھنے سے اس روایت کو گنجائش ہے کہ ہم کو خبر دی

الشيخ أبو نصر عن والده قال أخبرنا أبو علي إسماعيل بن محمد بن إسماعيل

سید ابوالکھضرؑ ابوبکرؓ محمد بن اسماعیل اسماعیل

الخطي قال حدثنا محمد بن يعقوب قال حدثنا هديبة بن خالد القمي

کہا میں نے حضرت یونسؑ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ اے میرے رب! میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا تھا مگر تو نے مجھے اپنا رسول بنا کر بھیجا اور اب میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔

قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

کے لئے جو کہ ان کے لئے ہے

کہا ہے حدیث بیان کی حماد بن سلمہ نے علی بن زید سے اس نے شعبی سے اس نے ابوامامہ سے اس نے

قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ أَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے کلمہ شیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ پڑھنا ایسے م کے ساتھ کہ میں اللہ تعالیٰ کو یاد کروں

بَعْدُ صَلَوةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَبِيرٌ وَاهِلٌ حَبِطَ لِي مَنْ أَنْ أُعْتِقَ

بعدِ صوفِ الجبر کی صاع الشمس پڑوا ہیلِ حبابی میں اں اخیو

بعد جو کہ نمانے سورج چہشت تک تکبیر اور پہلے گھون میرے نیت سارا ہو اس کے آزاد کردن

رَقِيتَيْنِ وَاِنْ اَذْكُرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى يَغْرُبَ الشَّمْسُ

رَبِّتَيْنِ وَإِذَا لِلَّهِ عِزُّو جَلَّ مِنْ بَعْدِهِ صَلَوةُ الْعَصْرِ حَتَّى لَعَرَبُ الشَّمْسِ

[illegible]

أَحِبُّهُ مَنْ إِنْ أَعْتَقَ أَلْعَرُوفَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَعَنْ أَبِي بَالِغَةَ قَالَ -

میرزا قاسم بہت ہی کمر کڑا اور کون چار غلاموں کو حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے اور واپس حضرت قاسم بن مالک سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله لا تناموا عز طيباً رزاقكم فيل يا السامع

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: جو باکرا دینی رزق توں کی طلب کرنے سے کہنے پر بھاگے اسے اللہ کیلئے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قُمْتُ إِلَى صَلَاتِي فَأُصَلِّتُ وَالْحَمْدُ

[illegible]

وَيُؤْتِي السَّحَابَ شَكْلًا

پس کہو تم جنتیں میں بار سب تعویذ اس ذکر اور اللہ پاک اور میں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ ہی بڑا ہے

وَوَدَّعَسَىٰ إِنْ كُنَّا إِلَّا رِجَالًا مَّوَدَّةَ بَيْنِهِمُ الْكَبِيرُ

اور ایک اور حدیث میں ہے کہ سبحان اللہ کے تین سو بار اور الحمد کے تین سو بار

وَيَذَرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً وَيُحْمِلُهَا إِلَى اللَّهِ إِدَاءً وَحَدَّةً لَا تُبْرِكُ

١٠٠

[illegible]

عَمْرٍأَ إِذَا صَلَّى لَعْنَةُ جَلَسَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَقِيلُ لَهُ أَلَمْ تَفْعَلْ هَذَا فَقَالَ

اَلَيْدِيهِ السُّنَّةُ وَحْدَهَا اَبَا نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ اَبَا سَنَادٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ

عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُزْجَةِ أَعْتَكُفْ

کون کا دیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سورج کے چڑھنے تک چاند نہ اُترے چاند نہ اُترے سورج کے چڑھنے تک چاند نہ اُترے

اور آیت انکاری

اور دوہری رگت میں

التَّائِبِينَ فَاتِّبِعُوا مَا نَزَّلَ فِي التَّوْرَةِ الْآيَاتِ الَّتِي فِيهَا بَيَّنَّ وَتُحَذَّرُ النَّاسُ مِنْهَا وَأُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ

| | | | |
|--------|---------------------------|-----------------------|-----|
| الطابق | اور عتی کت میں نخت الکتاب | اور ایہ الکرسی ایکٹار | اور |
| ۱۰۳۱ | | | |

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَا تَرَاتُ مَرَّتْ بَعَثَ اللَّهُ تَعَالَى لِيَا سَبْعِينَ مَلَكًا مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ

عشرۃ ان لا یجمعہن اصباق من اصباق الجنة ومناد یدین من ناد یدیل الجنة فیقول
 ۱۱۔ ایل نوکے را مالوں میں سے بہشت کے یہ وہ اہل النہدین کہ

تِلْكَ الصَّلَوةُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ أَطْبَاقٌ ثُمَّ يَصْعَدُ فِيهَا فَلَامَرُّونَ بِقَوْمٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

الاستغفار والصالحات ووضعت بين يدي الجمار قال الله تعالى عبي لي

صَلَّيْتُ رَأَى عَبْدِي فَاسْتَأْنَفَ مَعَلَّ قَدْ خَفَرْتُ لَكَ هَذِهِ الصَّوَّةُ هُوَ تَقْسِيرُ

ما روى عن النبي صلى الله عليه وسلم عن زيد بن جابر قال يا ابن آدم صِلْ لِقَرَبِكَ

الْعَالَمِينَ أَوَّلَ النَّبِيِّ رَأَى كَقَاتِلَةٍ وَقَدْ حَمَلَ لِعَصَاهُ عَلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ فَرَضَهَا

[illegible]

اور صبح وہی شہر پر ہے۔ یہاں کیا فصل
دیکھیں دو سراؤں لطیفہ سو نماز ہے چاشت کی

اللَّهُ عَندهُ كُلُّ ذَنْبٍ بَطُشَتْ بِهِ بِدَاهِ ثُمَّ رَأَسُوا ذَنْبَهُ الرَّحْمَةُ
اشارہ سے ہر گناہ کے دو نون کا نون سے کیا آتا ہے سیر کرتا ہے اور دو نون کا نون کا مرکز اور اس سے
کُلُّ ذَنْبٍ اسْتَمَعَتْ إِلَيْهِ إِذْ ذَاكَ ثُمَّ غَسَلَ بِجَلِيلٍ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى الرَّحْمَةُ اللَّهُ عَندهُ
ہر گناہ جو سنا اس کے دو نون کا نون سے ہوتا ہے اور دو نون کا نون کا مرکز اور اس سے
كُلُّ ذَنْبٍ مَشَتْ بِهِ رَجُلًا حَتَّى يَقُومَ فِي صَلَوةٍ فَتَكُونُ ذَلِكَ الصَّلَوةُ فَضِيلَةً
نہیں جس سے اس کے دو نون کا نون سے کیا آتا ہے سیر کرتا ہے اور دو نون کا نون کا مرکز اور اس سے
وَمَا مِنْ عَبْدٍ تَامَ عَلَى ذَرْبِ طَاهِرٍ أَقَلَّ مَا يَنْتَبِهُ يَدْعُو بِدَعْوَةِ الرِّكَاتِ عَوْنَهُ
اور جس کوئی بندہ کہ سوچتا ہے ذکر پر دوسو بیسین سے قتل آئے گا کر کوئی دیکھ کر
مَسْتَقْبِلُ بَنِي وَفَامِنْ عَبْدٍ رَتَّبَ لِسْمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَصَابَ فَخْطًا
بول کی جی اور زمین کوئی بندہ کہ اپنے ائمہ کی راہ میں ہر وہ کی بات یا نہ گئے
إِلَّا أَعْطَاهُ بِهِ خَيْرٌ مِنْ رَقَبَةٍ وَمِنْ عَبْدٍ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا أَعْطَاهُ
گروہ دیا جائے گا جس کوئی بندہ کہ اپنے ائمہ کی راہ میں ہر وہ کی بات یا نہ گئے
بِهَذَا زَيْدٌ مِنَ الْقِيَمَةِ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً كَانَتْ لَهُ فِدَاءٌ مِنْ تَارِيخِهِمْ كُلِّ
اُس کے ہر نو قیامت کے ان اور جو شخص ایک غلام آزاد کرے تو وہ اس کے عوض ہوگا دوزخ کی آگ سے
عَضْوُ بَعْضِهِمْ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادٍ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ
اُممہ وفتوح کے عوض اور جس سے حدیث بیان کی ابو نصر نے اپنے ائمہ سے جس سے علی رضی
أَنَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى لَعْدَمَةٍ فِي مَسْجِدِهِ ثُمَّ
کہا ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص نماز میں ابھی بیٹھا ہو
جَلَسَ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ حَمْدُ اللَّهِ تَعَالَى قَامَ
نہایت اللہ کو یاد کرتا ہے سورج بڑھتا ہے جب سورج بڑھتا ہے تو اللہ کی تعریف کریں اور اس سے
يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ أَعْطَاهُ اللَّهُ بِكُلِّ رَكْعَةٍ أَلْفَ نَفْسٍ قَصِيرَةٍ فِي الْجَنَّةِ فِي كُلِّ قَصِيرٍ
نماز پڑھے دو رکعتیں تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر رکعت کے عوض دس لکھ نیک بیشتین ہر نیک بیشتین
أَلْفَ أَلْفٍ حُورٍ مَعَ كُلِّ حُورٍ أَلْفَ أَلْفٍ خَادِمٍ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّاغِبِينَ
دس لاکھ حورین ہوتی ہر حور کے بارہ دس لاکھ خادموں کے اور خدا کے نزدیک راغبین سے ہوگا
وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ
اور روایت ہے ثاب سے اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو نہ اٹھتے
مِنْ مَجْلِسِهِ حَتَّى تَمُكِّنَ الصَّلَاةُ وَقَالَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ وَجَلَسَ فِي
انہی مجلس میں بیٹھا کہ ممکن ہو جائے اسے نماز اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص صبح کی نماز پڑھے اور بیٹھا ہو جائے
مِنْ مَجْلِسِهِ حَتَّى تَمُكِّنَ الصَّلَاةُ كَانَتْ مِيزْلَةً حَمِيمَةً وَمَنْ قَبْلَتَيْنِ فَيَكُنْ ابْنُ
مجلس میں بیٹھا کہ ممکن ہو جائے اسے نماز اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص صبح کی نماز پڑھے اور بیٹھا ہو جائے

اشارہ سے ہر گناہ کے دو نون کا نون سے کیا آتا ہے سیر کرتا ہے اور دو نون کا نون کا مرکز اور اس سے
نہیں جس سے اس کے دو نون کا نون سے کیا آتا ہے سیر کرتا ہے اور دو نون کا نون کا مرکز اور اس سے
اور جس کوئی بندہ کہ سوچتا ہے ذکر پر دوسو بیسین سے قتل آئے گا کر کوئی دیکھ کر
بول کی جی اور زمین کوئی بندہ کہ اپنے ائمہ کی راہ میں ہر وہ کی بات یا نہ گئے
گروہ دیا جائے گا جس کوئی بندہ کہ اپنے ائمہ کی راہ میں ہر وہ کی بات یا نہ گئے
اُس کے ہر نو قیامت کے ان اور جو شخص ایک غلام آزاد کرے تو وہ اس کے عوض ہوگا دوزخ کی آگ سے
نماز پڑھے دو رکعتیں تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر رکعت کے عوض دس لکھ نیک بیشتین ہر نیک بیشتین
دس لاکھ حورین ہوتی ہر حور کے بارہ دس لاکھ خادموں کے اور خدا کے نزدیک راغبین سے ہوگا
اور روایت ہے ثاب سے اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو نہ اٹھتے
انہی مجلس میں بیٹھا کہ ممکن ہو جائے اسے نماز اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص صبح کی نماز پڑھے اور بیٹھا ہو جائے
مجلس میں بیٹھا کہ ممکن ہو جائے اسے نماز اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص صبح کی نماز پڑھے اور بیٹھا ہو جائے

الضحي ولكن لا يدمن عليها وهذا لما سئل عن ركعة عن عباس رضي الله عنه

کرتے تھے لیکن بیشک نہیں کرتے پورا اور اس پر اس نے جب بوجھا کہ عکرم بن عباس کی نماز سے

قال كان يصليها اليوم ويدعها العشرة وقال للحنفي كانوا يكرهون ان

چاشت کی رکعت کو کہا وہ ایک دن اس کو پڑھتے تھے اور دس دن اس کو چھوڑتے تھے اور کہا حنفی نے لوگ کر وہ جانتے تھے

يدوموا صلوة الضحي فيصلون ويدعون لئلا تكون المكتوبة فصل واما

چاشت کی نماز پر ہمیشگی کرنے کو پیرہتے تھے اور بھروسہ تھے تاکہ نہ ہو جائے فرض نماز کی طرح فصل و اما

عدد ركعات صلوة الضحي فاقولها ركعتان واعد لها ثمان ركعات واكثرها

گوئی کہ لغوی نماز چاشت کے پس بہت چھوڑی آئی دو رکعتیں ہیں اور متوسط اس کی آٹھ رکعتیں اور اکثر اس کا

اثنا عشرة ركعة فاما الركعتان فما اخبرنا الشيخ ابو نصر عن والديه باسناد

بارہ رکعتیں ہیں ایک دو رکعت ہیں دیگر خبر دی ہم کو اس سے شیخ ابو نصر نے ابو بکر سے

عن عبد الله بن بريدة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

عبداللہ بن بریدہ سے اس نے ابا سے کہ کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان میں

ثلاثون وستون مفصلا فعليه ان يتصدق عن كل مفصل كل يوم بصدقة

تین سو ساڑھے تین سو اسی مرتبہ کرتے کہ ہر جوڑے سے ہر دن میں

قالوا ومن يطيق ذلك يا رسول الله قال صلى الله عليه وسلم النخالة

مجاہد سے عرض کیا کون طاقت رکھتا ہے اس کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يا هاشم لم يسجد فيه فيها او الشئ يجزي عن الطريق فان لم يقدر فركعتا

اگر مجھے اس کو سجد میں نہیں اس کو دفن کر دے یا کسی چیز کو دو کر دے اگر نہ کرے پس دو رکعت

الضحي تجزيه وحديث ابى هريرة عن اوصاني خليلي ابو القاسم صلى الله عليه

نماز چاشت اس کو کفایت کرے گی اور ابو ہریرہ کی حدیث سے کہ مجھ کو وصیت کی میری دوست حضرت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بشرايت الو تر قبل النوم وصوم ثلاثة ايام من كل شهر وركعتي الضحي وروي

تین چیز کی شریعت سے پہلے اور تین دن کے روزے ہر مہینہ میں سے اور دو رکعت چاشت کی اور رات کی کسی چیز

اربعة ركعات وهو ما تقدم في الفصل الذي قبله من حديث عكرمة عن

کہ چار رکعت ہیں اور وہ ہے جس کا بیان آگے گذر گیا اس میں عباس سے پہلے جو اور عکرمہ کجدریث ہیں جو

ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم حديث وروت معاذة عن عائشة ان النبي صلى

عباس سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آخر حدیث تک اور معاذہ نے عائشہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الضحي اربع ركعات وعن حميد الطويل عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم ان كان

چاشت کی چار رکعت اور روایت حمید طویل سے اس نے انس سے اس سے حضرت ابی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ

يصلي الضحي ست ركعات ثم ثمان ركعات وعن عكرمة بن خالد عن ابيه عن ابي طالب

چاشت کی نو رکعتیں پھر آٹھ رکعتیں اور روایت عکرمہ بن خالد سے اس نے ابا ابی بن عبد اللہ بن ابی طالب سے

نماز چاشت کی چار رکعتیں ہیں اور وہ ہے جس کا بیان آگے گذر گیا اس میں عباس سے پہلے جو اور عکرمہ کجدریث ہیں جو عباس سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آخر حدیث تک اور معاذہ نے عائشہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز چاشت کی چار رکعت اور روایت حمید طویل سے اس نے انس سے اس سے حضرت ابی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نماز چاشت کی نو رکعتیں پھر آٹھ رکعتیں اور روایت عکرمہ بن خالد سے اس نے ابا ابی بن عبد اللہ بن ابی طالب سے

وہی صلوٰۃ الٰہیہ وہل یستحب المداومۃ علیہا ام لا علیٰ فہمین عندہ

اور یہ کہ صلوٰۃ الٰہیہ کی تکرار اور ہر گز نہ چھوڑنا اور ہر گز نہ چھوڑنا اور ہر گز نہ چھوڑنا

اصحابنا والاصل فی ذلک ما حدثننا ابو نصر عن والدہ یاسنادہ

نزدیک اور اصل اس میں وہ حدیث ہے کہ والدہ یاسنادہ

عن عیسیٰ بن ابی کنیر عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

صلوۃ الضحی صلوۃ الابرار و بہذا الإسناد قال صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الضحی

جانتی نماز تھوڑے دیر کے الون کی اور اسناد سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اکثر صلوۃ داود علیہ السلام وحدثننا ابو نصر عن والدہ یاسنادہ

اکثر نماز تھوڑے دیر کے داود علیہ السلام کی حدیث ہے کہ والدہ یاسنادہ

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ہایا من ابواب الجنۃ

اور یہ حدیث ہے کہ ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لہ الضحی فاذا کان یوم القیمۃ نادى مناد این الذین کانوا یصلون

اس کو کہ جب اس کے روز قیامت کے دن مناد کہے گا ان لوگوں کو جو نماز کرتے تھے

صلوۃ الضحی ائین علیہا ادخلوہم الجنۃ برحمۃ اللہ وکان الناس علی

جانتی کی نماز میں کھڑے تھے اور اللہ کی رحمت سے ان کو جنت میں داخل فرما دے گا

عبدالوہاب المؤمنین عن ابن الخطاب رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابن الخطاب رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ینظر ون الوقت الذی یصلی فیہ صلوۃ الضحی فیصلونہا فی المسجد

انظار کرے گا اس وقت کی نماز کی نماز پڑھنے والے کو مسجد میں

وعن الصحاح بن قیس عن ابن عباس قال لقد اذنی علینا زماناً یکرر

اور وہایت جو ہم کو سناتے تھے اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے اس کو سنایا کہ تم لوگوں کو سناتے تھے

ما وجہ ہذہ الایۃ یسبحن بالعبثی والشراف حتی ایتنا الناس یصلون

کیا وجہ ہے اس آیت کی کہ لوگوں کو سناتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو سنایا کہ تم لوگوں کو سناتے تھے

الضحی وقال بن ابی ملیکہ سئل بن عباس رضی اللہ عنہما عن صلوۃ الضحی فقال

یہ حدیث ہے کہ بن ابی ملیکہ نے بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ صلوۃ الضحی کیا ہے

انہا لغی کتاب اللہ تعالیٰ قرأ فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ویذکر فیہا

قیس اس نماز کا بیان اللہ تعالیٰ کی کتاب میں پڑھ کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو سناتا ہے اور یاد دلاتا ہے

وہی صلوٰۃ الٰہیہ وہل یستحب المداومۃ علیہا ام لا علیٰ فہمین عندہ
اصحابنا والاصل فی ذلک ما حدثننا ابو نصر عن والدہ یاسنادہ
عن عیسیٰ بن ابی کنیر عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
صلوۃ الضحی صلوۃ الابرار و بہذا الإسناد قال صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الضحی
اکثر صلوۃ داود علیہ السلام وحدثننا ابو نصر عن والدہ یاسنادہ
عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ہایا من ابواب الجنۃ
لہ الضحی فاذا کان یوم القیمۃ نادى مناد این الذین کانوا یصلون
صلوۃ الضحی ائین علیہا ادخلوہم الجنۃ برحمۃ اللہ وکان الناس علی
عبدالوہاب المؤمنین عن ابن الخطاب رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ینظر ون الوقت الذی یصلی فیہ صلوۃ الضحی فیصلونہا فی المسجد
وعن الصحاح بن قیس عن ابن عباس قال لقد اذنی علینا زماناً یکرر
ما وجہ ہذہ الایۃ یسبحن بالعبثی والشراف حتی ایتنا الناس یصلون
الضحی وقال بن ابی ملیکہ سئل بن عباس رضی اللہ عنہما عن صلوۃ الضحی فقال
انہا لغی کتاب اللہ تعالیٰ قرأ فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ویذکر فیہا
اسمہ یسبح فیہا بالعدو والاصل وکان ابن عباس رضی اللہ عنہما یصلی کعبۃ
الاسلام نام ہاں کی جگہ سے لے کر ان میں صلوۃ الٰہیہ

قَالَتْ مَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ فِي الْفَجْرِ فَمَكَتُ زِلْ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَصَلَّى

تَمَّانِ رَكَعَاتٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ کو کون سے نبی بھی اسوہ باشد کسی نماز سے نروا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ نماز الضحیٰ اچھا ہے

کمال امام احمد رضا بن علیؒ اللہ کی رحمت و رفعت سے جو ایسے یہ حدیث ثابت کرتا ہے اور اس پر سند ہے

عَمَدِ اَهْلِ الْعِلْمِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ مَا كَانَ رِجَالُ رَوٰى ابُو سَعِيْدٍ رَضِيَ عَنْهُمْ
 اَبُو سَعِيْدٍ رَضِيَ عَنْهُمْ رَوٰى ابُو سَعِيْدٍ رَضِيَ عَنْهُمْ رَوٰى ابُو سَعِيْدٍ رَضِيَ عَنْهُمْ

النبي صلى الله عليه وسلم وعز عايشة رضى الله عنها ايضاً اليها وصلت الضمى ممان زلعا و
 بنى منى الشريعة وروى عنه عايشة رضى الله عنها ايضاً اليها وصلت الضمى ممان زلعا و
 بنى منى الشريعة وروى عنه عايشة رضى الله عنها ايضاً اليها وصلت الضمى ممان زلعا و

قال لقاسم بن محمد كانت عائشة تدرج تصلي الصلح ثمان ركعات وتصلي
 كذا في بعض نسخ المحرر في نسخة عائشة درج تصلي الصلح ثمان ركعات وتصلي
 جانت في نازية كركتي آخذ بعين اور ليني كركتي

ذَلِكَ وَكَانَتْ إِذَا صَلَّيْتُهَا أَخْلَقْتُ الْبَابَ عَلَيْهَا ثَمَّ عَشْرَ رَكَعَاتٍ إِنَّ

اخْتَارْتُمُنِي عَشْرَةَ رَكْعَةً وَهُوَ أَفْضَلُهَا لِأَحَدٍ ثَنَاءً بِأَنْ تَصْرَعُوا إِلَيْهِ

باسناده عن حمزة بن موسى بن النضر بن مالك الرضاري عن حمزة بن عمار

اور اسناد سے
فرمان ہوئی کہ اس میں ایک خدا ہی ہے
اُس نے اپنے
پہچان نامہ

ابن انس سے اُسے ایک دوا انس بن مالک سے کہہا میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا

من صلی سجدے عشرہ (عربی) للہ تعالیٰ فصل دوم دہائی

الجنة وحدثنا أبو نصر عن والده بإسناده عن أم حبيبة رضى قالت
 من ادرم سے حدیث بیان کی ہو نصرت کی ہے ابو اسد سے ام حبیبہ سے کہ کہانتیک

رسول اللہ صلی علیہ وسلم قال من صلی ثنتی عشرة رکعة من النہار ربی اللہ

تَعَالَى لَيْسَتْنِي فِي الْجَنَّةِ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ وَالِدِهِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ

التَّبَيُّنُ عَنْ أَبِي عَنِ ابْنِ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّ

اسمائے انجروا پائے اسے حضرت ابو ذرؓ نے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے ابو ذرؓ تحقیق

چاشت کی نماز پس صبحی چائے کے پیچھے کپڑے ہو کر اور نماز پڑھی اور حضرت عاکش رضی اللہ عنہ جب ارادہ کرتے تھے اس

نماز پڑھنے کا دور وازہ بند کر لیتیں اور حضرت امین عباس یہ نماز ایک روز پڑھتے تھے اور چھوڑ دیتے اس کو دس روز قضا

وَمَا يورد التَّائِبُ فَالضَّوْءَ قَبْلَ لُطْفِهِ وَبَعْدَ تَأْتِيهِ أَبُو نُصَيْرٍ عَنِ الْإِمَامِ

يَا سَيِّدِي عَنْ أَهْلِ حَيْبَةِ نَدَاةً قَالَتْ مَنْ صَلَّى رُبْعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ

اپنے استاد سے ام حبیبہ سے کہ انہوں نے کہا کہ جو شخص نماز پڑھے اور چار رکعت ظہر پڑھے اور

اور بعد ازاں ہا حرم اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشے پر اور بعض نے کہا کہ جسے دو روزانہ آسمان

فَالْأَمْرُ لِلَّهِ وَالْخَلْقُ لِلَّهِ وَالْكَوْنُ لِلَّهِ

اور اسیدو سے کہا کیا تحقیق دعا میں قبول کی جاتی ہیں اس

اور اس کے لئے عبادت اور دعا اور ذکر کو اس وقت میں اور اس میں

حدیث مروی عن ابی ایوب لانصارى رَمَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

چادر کتون پر طہر تہ پہلے بھڑا پتھر جسے آپ فرمایا حقیق بہشت کے دروازہ کو لے جاؤ ہیں

دروای ستمی و از سرچ حتی بعام الصدوة واجب ان اقدام وسعت عالیه

بِأَيِّ صَلَوةٍ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاطَّبُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ

وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْكُتُبُ

حضرت صلوات اللہ علیہ اجمعین نماز پڑھانے کے چار رکعت نظر سے پہلے لبیک کہتے ان میں قیام اور سجدا کرتے ان میں

الزروع والسبحي فصل واثا الورد الرابع هما بين الظهر والعصر ثلثا بونصر من

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

انہی نے کہا کہ ابھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً صَلَاةَ الصُّبْحِ

فَقَرَأَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ مَرَّةً وَتَلَّاهُ مَرَّتَيْنِ قُلْ

هو الله احد نزل من كل سماء سبعون الف ملك معهم قرطيس بيض

تو آئین کے سر آسمان سے ستر نذر فرشتے اُن کے ساتھ ہونگے کاغذ سفید

وَقَالَ لَهُمْ مَنِ الْمُنْكَرُ الْكَرِيمُ

تلمین کہتے رہیں گے اس لئے تلمین یہاں تک کہ پہنکنا اور خصوصاً بہر جہ قیامت کا

دون جوگا تو اس کے اس فرشتے آدین کے جوگا ساقر مرستے کے ایک عدا اور ایک مدد
 بہرہ و کھڑے ہوئے اس کی قبر پر اور کہیں کہیں

یا صاحبِ کرم! یا رسول اللہ! عرو و بعل و اہل بیت علیہم السلام فصل و اول
 اللہ عزوجل کے حکم سے یہ تک تو اس والوں میں سے ہے کہ فصل اور تحقیق

ورد عن بعض الصحابة رضی اللہ عنہما انکما صلوٰۃ الصبحی من ریلہ فاروی بن المنادی
 ہمارے

صحیح بخاری پر اسناد ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قالوا وصليت الصلوة منذ أسلمت لا أن أطول
معاذ کے لئے انا سے حضرت ابن عمر سے کہہ گئے ہیں چاہے جانت کی غارت میں نہ رہیں ہرگز

یا البیت والیا لیدۃً ولینصت الیدۃ والیا لمن احسن واحدۃ الناس
اور متیق ومان ایسی باتوں میں سے ہے جسکو لوگوں نے نکالا ہے اور

كان ابن مسعود يقول في صلوة الضحى يا عبد الله لا تحملوا الناس ما لم
 ابن مسعود كما كنت تفتي جاشتكي غاذين
 ابا عبد الله عليه السلام ولو كثره ولو جهنم
 جوهرين

بِحَبْلِ اللَّهِ إِنِّي أَمْرٌ كَلِيدٌ فَاعْلَمُوا فَاصْلُوهُ فِي أَيُّ يَوْمِكُمْ هَذَا

وَمَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ إِنْ أَسَاءَ أَهْلُ الْبَيْتِ أَوْ طَابَ إِنَّهُمْ لَعَلَّاءُ
يَكْفُرُوا بِالْإِيمَانِ كَمَا كَفَرُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَٰلِكَ أَسَافُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

بِذَلِكَ أَلا تَشَبَّ بِصَلَاةِ الْفَرِیْضِ فَيَحْتَقِدُ النَّاسُ وَجُوهَهُا وَلَيْسَ كُلُّ النَّاسِ

سُوءَاتُ فِي نَشَاطِ الْعِبَادَةِ فَطَلِبُوا الْخَفَةَ عَنْهُمْ وَتَسْمُوا الطَّاعَتِ عَلَيْهِمْ وَلِهَذَا

در عبادت کی خوبی میں برانہوں نے طلب کی آہر خفت اور آسان کرنا طاعت کا کپڑ اور اسی

اولیت الہی اور عقیقان بن مالک سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اپنے گہرے

جواب
 دیا گیا ہے کہ
 میں نے اپنے
 دوستوں کے
 لئے سادہ سادہ
 کرتا ہے اور
 اپنی ناز و نعمت
 میں رکھتا ہوں اور
 ان کی لطف اور
 شفقت اور رحمت
 اور ان کی اور کرم
 سے تیرتے رہتا ہوں
 کیونکہ ان سے اپنا نام

یہاں تک کہ بخشدہ کا اللہ عز و جل ان کو سخنا ضروری فصل اور تحقیق وارد ہوئی ایک حدیث جاسع

ان وقتوں میں کہ جو یہاں کی باتوں نے ایسا ہی اپنا سنا دے

کہا کہ اہم سے حدیث بیان کی محمدؐ نے احفاظ نے کہا ہے حدیث بیان کی محمدؐ نے احفاظ نے

کہا مجھے حدیث بیان کی عثمان مں عبداللہ شامی نے کہا مجھے حدیث بیان کی محمد بن ابیہریم

ابو سعیدؓ سے اس نے طحاوس سے اس نے عبداللہ بن عباسؓ سے کہہ لیا فرمایا رسول

ﷺ سے ملائے اور ان سے کہا کہ تم میرے لئے دعا کرو کہ میں اس کلام کو یاد کر سکوں۔ انھوں نے دعا کی اور فرمایا کہ تم اس کلام کو یاد کر لو۔

اور وہ مولا اس شخص کی طرف سے جس نے یا ایہا الہ القدر کو مسجد اقصیٰ سے

مجدد بیت المقدس میں اور یہ بہتر اور اصف جان کی رات کے فہم سے اور یہ قول اللہ تبارک

اور یہ قول اللہ عزوجل کا ہے کہ جو جاتی ہیں ان کی کرۂ زمین

اور تم! اللہ غفلت کا یہ ۱۱۔ داخل ہوا دوسری

میں اور شخص نماز رکعت نماز میں
میں آخرہ کے بعد تودہ ہوگا اس شخص کی طرح جس نے لیلۃ القدر بائی

السَّجْدَةُ خَرَجَ وَمِنْ صُلَى رُبْعَانِ بِلْ لَهْرٍ وَارْبَعًا بَعْدَهَا حَرْفٌ لِلَّهِ تَعَالَى

[illegible]

النار فممن نافي عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور وہ اپنے زمانے سے اس نے ابن عربی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحیح کی دو کتبیں

اپنی نفس کی جستجو کر
سے اول کیا اور ان
جو تم نے جو کس
دستے اخراج میں
لیا اور ان کو
کے قابل اور غرض
سے ہی مایہ ناز
پہر وہ تم کو
نیکوئی سے جو
کلک صحتوں میں
تجربہ نہیں کر سکتا

وہی کُتْمَانِ وَالظُّهْرُ وہی اَرْبَعُ رُكْعَاتٍ وَالْعَصْرُ وہی اَرْبَعُ رُكْعَاتٍ وَ

اور وہ دو رکعت۔ اور ظہر کی نماز۔ اور وہ چار رکعت۔ اور عصر کی نماز اور وہ چار رکعت۔ اور

المغرب وهي ثلاث ركعات والعشاء اربعة وهي اربعة ركعات فذلك

سَبْعَ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَقَدْ كَانَتْ فُرِضَتْ خَمْسِينَ صَلَاةً لَيْلَةَ اسْرِي بِالْبَيْتِ
شهر راکت میں اور خمیسین فرض کی کئی کہیں پنجاس نمازیں حسن ابوبکر سے کہ اسے کئی حضرت نبی

صلی علیہ وسلم لیلۃ المعراج ثم ارعیدت لملی خمیس حکم من اللہ عزوجل یتبدل
 منہ معراج کی رات کو پہرہ عیسوی کین باجی کی طرف از رو کھلت کے اللہ عزوجل کی طرف سے تاکہ اس پر چاد

بذلک التَّخْفِيفُ وَهُوَ لَنَا الْبَقْوَةُ اسْقَطْ عَنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا اسْقَطَ
اس کے تخفیف اور آسانی آپ محمدؐ کی جس کو آپ کی دعا اس میں ہے کہ دور کیا ایجنہ وان مؤمنون سے جیسا کہ دور کیا

عنہم تبوت واحد لعشرۃ من المشرکین فی القتال لی تبوت واحد لثناہ

منہم وکما اسقط حُریم الاکل والشرب والجماع بعد النوم فی لیالی الصیام

بِقَوْلِهِ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ بَعْدَ

اَنْ كَانَ ذٰلِكَ مُحَرَّمًا عَلَيْهِمْ فَصَلِّ وَالْاَصْلُ فِي وُجُوهِهَا قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ

اور اقامہ الصلوٰۃ و اتوا الزکوٰۃ و اذکروا مع الراعیین والاصل فی بیان

وقائہ آیات و اخبار اما آیات فقوله عز وجل فسبحان الله حين
 بیان میں کی آیتیں اور حدیثیں میں لیکن آیتیں سو اللہ عزوجل کا یہ قول ہے پس اللہ کی باریکی بولو جب

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَصْنَعُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَحِثِّيًّا

میں تظہرون فسبحن اللہ ای صلو اللہ علیہ وسلم صلوہ العرب
بسم ظہر کرتے ہو پس اللہ کی پائی ہو یعنی ناز پڑ ہو جسٹم نام کرتے ہو مغرب اور

عشاء وچین بصری صلوٰۃ العجی و عشی صلوٰۃ العصر وچین
 مائی نماز اور جبکہ کھڑے ہو ہو کر نماز پڑھو اور پہلے ہر کو
 عسکی نماز اور جب

ظہرون صلوۃ الظهر وقال عز وجل إن الصلوۃ كانت علی المؤمنین
ظہر کر کے ہو ظہر کی نماز پڑھو اور فرمایا اللہ عز وجل نے سچے نمازیں پڑھو مومنوں پر

هَذَا أَوَّلُ الْمَوَاقِيتِ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ وَرَدَتْ كُلُّهَا تَرْجُمُ الْمَعْنَى

اس جو سبے تقون میں اور اس کا ہمین بہت قدسین داروین سبکی سب سجدہ ش کے معنی کی طرف جوم کرتی ہیں

فَلَمْ تَذْكُرْهَا **فَصَلِّ فِي ذِكْرٍ مِّنْ صَلَاتٍ هَذِهِ الصَّلَاةِ** أَوَّلَ أَقْبَلْ نَبِيَّنَا

یہ بیان کرتے ہیں کہ ان لوگوں کے جنہوں نے یہ غازی بن پڑیں ہمارے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَوَى فِي بَعْضِ الْأَجْبَارِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلَ نَبِيَّ صَلَّ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے روایت کی گئی ہے بعض حدیثوں میں کہ تحقیق انکرونے انصار میں سو پوچھا حضرت نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَوةُ الْفَخْرِ مِنْ صَلَواتِهَا أَوْ لَا فَاحْذَرُوا أَنْ مِنْ صَلَواتِهَا أَوْلَى أَدَمَ عَلَيْهِ

اسلامیہ دہلی سے ہجرت کی نماز سے کہ کس نے پہلے اس کو پڑھا، ہر سو آپ نے اس کو خبر دی کہ تحقیق جس نے اس کو پہلے پڑھا، ہر وہ آدمی علیہ

السَّلَامُ وَالظُّهُرُ صَلَاتُهَا إِذَا هُمُ حِينَ خُجَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى نَارُ مَرُودٍ وَالْعَصْرُ

السلام میں اور طبری ماز پڑی تھیں۔ تاریخ میں نے جب اللہ پاک نے انکو نجات دی فرد کی آگ سے اور عرصہ

صَلَّى عَلَيْهِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ

فازند پس حضرت یعقوب علیہ السلام نے جب چنگیزی اس کو

وَالْمَغْرِبِ صَلَاتُهَا دَاوُدُ حِينَ تَابَ لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتُهَا

اور عشرہ کی جائز برہی

يونس بن مرقين اخرجنا الله تعالى من بين الحوت كالفرخ الذي لا ريش

حضرت یونسؑ نے جب اللہ تعالیٰ سے اس کو نکال دیا تو اس نے دعا کی کہ

لَفُجَاءَ خَبْرٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ

ہوں پہر حضرت جبریل علیہ السلام آئے میں ہا یہا عیسیٰ علیہ السلام آئے اور مجھ کو مارا ہے

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ فَاھِلُ اَنْتَ رَاضٍ عَنِّیْ فَقَامَ فَصْلٌ

پس پہلا نور اسی ہے جس پر
کہیں میں جیسا کہ ہوں چہرے کو عذاب الہیہ

اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ اِنِّي عَنْ بَنِي رَاضٍ اِنِّي عَنْ رَبِّي رَاضٍ فَصَلَّ

جہاں میں دینی ہونے پر آپ
 آپ میں دینی رہا رہی ہوں
 سن

وَأَوَّلَ مَا وَجِبَتْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى نَبِيِّنَا صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْعِدَ بِهَا صَلَاةَ الْفَجْرِ

اور اسی کو مارا دبایا ہی ہمارا بی بی کے اندر یہ اور میرے سے کہیں

اور شام کی نماز سے پہلے حضرت علیؓ سلم نماز پڑھا کرتے دیکھتے ہیں کہ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

مردود ہو اسد غافل کا پس یاں کی بول ساتھ تعریف ریا پر کے شام اور بیہ کو
یہاں تک کہ یہ گرا بسے لئے استغفرن علم

اسان کي ٿن سراج کي راتين کي فرض کي گيئي ٿي پراچي تانين اور فجر کي نماز و صلاه الحجري و

وہاں سے کہیں کہیں

کَتَبَا مَوْقُوتًا وَقَالَ جَلَّ وَعَلَا وَقِيمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَذُلْفَا مِزَ اللَّيْلِ

ترجمہ: کہ جس کی ہوتی وقت معین ہوئی اور نوبت اللہ عزوجل نے اور کہ کرنا ہر دو طرف ان کے اور کتنی ساتویں رات سے

قَالَ تَعَالَى قِيمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ لِيَعْبُدُوا فِيهَا وَقِيلَ عِنْدَ زَوَالِهَا وَ

ترجمہ: کہ اللہ تعالیٰ نے کہ کرنا ہر دو وقت: شمس سوچنے کے لئے ترویج کے غروب ہونے کے اور بعض نے کہا وقت اس کے طے کرنے کے اور

قَالَ جَلَّتْ عِظْمُهُ فَنَسِيَ بِحَدِّ رَيْكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ قَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ

ترجمہ: کہ اللہ نے بڑی بڑی ہڈی اس کی اور سب سے بڑی ہڈی پر درو کا مانج کے چلے چلے سورج کے اترنے کو اور اس کے سارے گھروں

الَّيْلِ فَنَسِيَ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى قَالَ قَتَادَةُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

ترجمہ: رات کی پہلی پہلی شمس اور گناہوں دن کے سے شاید کہ تو راضی ہو کہہا تھا وہ نے

هِيَ صَلَاةُ الْفَجْرِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ

ترجمہ: نماز فجر اور پہلے ڈوبنے کے نماز عصر کی ہے اور رات کی گھروں سے نماز مغرب

وَالْعِشَاءِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ صَلَاةُ الظُّهْرِ وَأَمَّا الْأَخْبَارُ فَمَادُرُوعِي عَنْ ابْنِ

ترجمہ: اور عشا کی ہے اور گناہوں دن کے سے نماز کی نماز اور وہ ہیں حدیثیں سوچنا جو روایت کی گئی جو ابنا

عَبَّاسٍ رَضَانَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: عباس سے کہہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْبَيْتِ فَصَلَّى لِي الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ يَقْدِرُ الْبُشَيْرُ لِي ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: کے پاس کے پاس کہ نماز پڑھائی ظہر کی جب کہ آفتاب سوچ اور تھا سایہ بعد رستہ کے

لِي لَعَصْرٍ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَ شَيْءٍ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب ہو گیا ہر چیز کا سایہ اس کی مثل

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

لِي لَعِشَاءٍ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّ

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

ترجمہ: نماز پڑھائی جب غروب ہوا اور شمس کی نماز پڑھائی

وَأَنْفَجَ شَعَا عَمَّا مِنَ الْفَلَاحِ لَا سَفَلَ هُوَ ذِيلُ السَّمَاءِ سَتَرَتْ عَلَيْهِ الْجِبَالُ وَالْجِبَادُ
 اور ہر جس کی شعاع نیچے آسان سے اور وہ آسان کا وہاں جو تو اس کی آنسو ڈھانپ لیتی ہو پہاڑوں اور دریاؤں
 وَالْأَقَالِمُ الْعَالِيَةُ وَظَهَرَ شَعَا عَمَّا مَنَشِيرًا إِلَى وَسْطِ السَّمَاءِ عَرْضًا مُسْتَطِيرًا
 اور بلند بلکونگو اور چھاپ جاتی ہر جس کی شعاع پیشانی ہوئی آسان کے درمیان تک جوڑی گنا روئین اور چھ
 الْأَوَّلُ يُسَمَّى مُسْتَطِيلًا لِأَنَّهُ يَظْهَرُ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ طَوِيلًا ثُمَّ يَذْهَبُ فِي الثَّانِي
 اول رکھ دے کہ اگر کہا جائے کہ طویل کیونکہ وہ ظاہر ہوتی ہے آسان کو درمیان میں طویل پھر جاتی ہے پھر اور چھ دوسری
 بِظَهْرِ عَرْضًا مُسْتَطِيرًا فَيَعْمُ الْأَفَقَ وَارْجَاءَ السَّمَاءِ كُلِّهَا وَالشَّمْسُ شَفَقًا رَغْنًا
 رصادق (ظاہر) ہر جس کی شعاع آسان کے کناروں میں وہ گہر لیتی ہو اسی کو اور آسان تک جب کناروں کو اور سورج کے لیے وہ شفق
 الْغُرُوبُ شَفَقَانِ عِنْدَ الظُّلُوعِ فَصَلِّ وَأَمَّا الظُّهْرُ فَأَوَّلُ وَقْتِهَا إِذَا
 غروب کے وقت اور وہ شفق میں طلوع کے وقت فصل دیکھن ظہر میں اس کا اول وقت ہے جب
 زَالَتْ الشَّمْسُ آخِرُهُ إِذَا صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ وَالْأَفْضَلُ تَحْيِلُهَا الْأَفَقُ
 دن چاڑھ سورج اور اس کا آخر ہے جب ہو جاوے ہر چیز کا سایہ اس کی شکل اور فصل اس میں جلدی کرنا سے ٹکر لگائی
 شِدَّةَ الْحَرِّ مَعَ الْغَيْمِ فِي حَوْثٍ مِنْ أَدَاةِ الْخُرُوجِ إِلَى الْجَمَاعَةِ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى
 شدت میں اور ساتھ ابر کے آگے جس کے حق میں جو ارادہ رکھتا ہے نہکے کا جامع کی طرف واسطے فرماتے نبی صلی اللہ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الظُّهْرَ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فِيهِ جَهَنَّمَ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ
 علیہ السلام کہ اگر کوئی ظہر کی نماز کو نہ تحقیق شدت گرمی کی دوزخ کے سانس لینے سے ہو اور اس روایت کے لحاظ سے جو کہی گئی ہے بلال سے
 قَالَ ذُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَقَالَ بَرَدْتُكُمْ أَذُنْتُ ثَابِتَةً فَقَالَ
 کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد اس کے نماز کو نہ کر کے فرمایا مگر پھر آپ کو خبر دی کہ دوبارہ آپ نے فرمایا
 بَرَدْتُكُمْ أَذُنْتُ ثَابِتَةً فَقَالَ بَرَدْتُكُمْ رَأَيْتُ فِي عِلَّةِ التَّلَوُّلِ ثُمَّ قَالَ لَنْ شِدَّةَ
 سرد کر پھر میں آپ کو خبر کی تیسری بار آپ نے فرمایا سرد کر پھر میں آپ کو خبر دی کہ میں نے اس کے ساتھ پھر فرمایا تحقیق کرنا
 الْحَرِّ مِنْ فِيهِ جَهَنَّمَ فَإِذَا أَشَدَّ الْحَرِّ فَرَدُّوا وَبَيَّانُ مَعْرِفَةِ الزَّوَالِ أَنَّ الشَّمْسَ
 کی کوئی دوزخ کے ہوش سے نہیں بہت ہو جاوے گرمی میں نہ سرد کیا کرو اور زوال کے پہچاننے کا بیان ہے کہ جب سورج
 إِذَا وَقَفَتْ فَهُوَ قَبْلَ الزَّوَالِ فَإِذَا زَالَتْ أَقَلُّ الْقَلِيلِ فَذَلِكَ وَقْتُ
 اگر چاؤ ہے وہ قبل زوال ہے ہر جب دیکھا دیکھو سورج سے بہت تھوڑا ہے یہ ظہر کا
 الظُّهْرُ وَجَاءَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّ الشَّمْسَ إِذَا زَالَتْ بِمَقْدَرِ شَرَاكَ فَذَلِكَ أَوَّلُ
 وقت ہے اور حدیث میں آیا ہے کہ بعض بہ سورج کو دیکھو جو کہ اس کے برابر ہے یا اول
 وَقْتُ الظُّهْرِ فَإِذَا صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ فَهُوَ آخِرُ وَقْتِ الظُّهْرِ وَقَالَ
 وقت ظہر کا ہے ہر جب ہو جاوے ہر چیز کا سایہ اس کی شکل ہے وہ آخر وقت ظہر کا ہے اور اول
 وَقْتُ الْعَصْرِ فَإِذَا أَذْبَتْ أَنْ تَعْرِفَ ذَلِكَ فَقَبْسُ الظِّلِّ بِأَنْ تَنْصِبَ عُمُودًا
 وقت عصر کا ہے جب تو چلبے اس کو پہچانتا ہے اس کو سایہ کو اسوج سے کہ کھڑا کرے تو ایک ستون

وَأَنْفَجَ شَعَا عَمَّا مِنَ الْفَلَاحِ لَا سَفَلَ هُوَ ذِيلُ السَّمَاءِ سَتَرَتْ عَلَيْهِ الْجِبَالُ وَالْجِبَادُ
 اور ہر جس کی شعاع نیچے آسان سے اور وہ آسان کا وہاں جو تو اس کی آنسو ڈھانپ لیتی ہو پہاڑوں اور دریاؤں
 وَالْأَقَالِمُ الْعَالِيَةُ وَظَهَرَ شَعَا عَمَّا مَنَشِيرًا إِلَى وَسْطِ السَّمَاءِ عَرْضًا مُسْتَطِيرًا
 اور بلند بلکونگو اور چھاپ جاتی ہر جس کی شعاع پیشانی ہوئی آسان کے درمیان تک جوڑی گنا روئین اور چھ
 الْأَوَّلُ يُسَمَّى مُسْتَطِيلًا لِأَنَّهُ يَظْهَرُ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ طَوِيلًا ثُمَّ يَذْهَبُ فِي الثَّانِي
 اول رکھ دے کہ اگر کہا جائے کہ طویل کیونکہ وہ ظاہر ہوتی ہے آسان کو درمیان میں طویل پھر جاتی ہے پھر اور چھ دوسری
 بِظَهْرِ عَرْضًا مُسْتَطِيرًا فَيَعْمُ الْأَفَقَ وَارْجَاءَ السَّمَاءِ كُلِّهَا وَالشَّمْسُ شَفَقًا رَغْنًا
 رصادق (ظاہر) ہر جس کی شعاع آسان کے کناروں میں وہ گہر لیتی ہو اسی کو اور آسان تک جب کناروں کو اور سورج کے لیے وہ شفق
 الْغُرُوبُ شَفَقَانِ عِنْدَ الظُّلُوعِ فَصَلِّ وَأَمَّا الظُّهْرُ فَأَوَّلُ وَقْتِهَا إِذَا
 غروب کے وقت اور وہ شفق میں طلوع کے وقت فصل دیکھن ظہر میں اس کا اول وقت ہے جب
 زَالَتْ الشَّمْسُ آخِرُهُ إِذَا صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ وَالْأَفْضَلُ تَحْيِلُهَا الْأَفَقُ
 دن چاڑھ سورج اور اس کا آخر ہے جب ہو جاوے ہر چیز کا سایہ اس کی شکل اور فصل اس میں جلدی کرنا سے ٹکر لگائی
 شِدَّةَ الْحَرِّ مَعَ الْغَيْمِ فِي حَوْثٍ مِنْ أَدَاةِ الْخُرُوجِ إِلَى الْجَمَاعَةِ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى
 شدت میں اور ساتھ ابر کے آگے جس کے حق میں جو ارادہ رکھتا ہے نہکے کا جامع کی طرف واسطے فرماتے نبی صلی اللہ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الظُّهْرَ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فِيهِ جَهَنَّمَ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ
 علیہ السلام کہ اگر کوئی ظہر کی نماز کو نہ تحقیق شدت گرمی کی دوزخ کے سانس لینے سے ہو اور اس روایت کے لحاظ سے جو کہی گئی ہے بلال سے
 قَالَ ذُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَقَالَ بَرَدْتُكُمْ أَذُنْتُ ثَابِتَةً فَقَالَ
 کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد اس کے نماز کو نہ کر کے فرمایا مگر پھر آپ کو خبر دی کہ دوبارہ آپ نے فرمایا
 بَرَدْتُكُمْ أَذُنْتُ ثَابِتَةً فَقَالَ بَرَدْتُكُمْ رَأَيْتُ فِي عِلَّةِ التَّلَوُّلِ ثُمَّ قَالَ لَنْ شِدَّةَ
 سرد کر پھر میں آپ کو خبر کی تیسری بار آپ نے فرمایا سرد کر پھر میں آپ کو خبر دی کہ میں نے اس کے ساتھ پھر فرمایا تحقیق کرنا
 الْحَرِّ مِنْ فِيهِ جَهَنَّمَ فَإِذَا أَشَدَّ الْحَرِّ فَرَدُّوا وَبَيَّانُ مَعْرِفَةِ الزَّوَالِ أَنَّ الشَّمْسَ
 کی کوئی دوزخ کے ہوش سے نہیں بہت ہو جاوے گرمی میں نہ سرد کیا کرو اور زوال کے پہچاننے کا بیان ہے کہ جب سورج
 إِذَا وَقَفَتْ فَهُوَ قَبْلَ الزَّوَالِ فَإِذَا زَالَتْ أَقَلُّ الْقَلِيلِ فَذَلِكَ وَقْتُ
 اگر چاؤ ہے وہ قبل زوال ہے ہر جب دیکھا دیکھو سورج سے بہت تھوڑا ہے یہ ظہر کا
 الظُّهْرُ وَجَاءَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّ الشَّمْسَ إِذَا زَالَتْ بِمَقْدَرِ شَرَاكَ فَذَلِكَ أَوَّلُ
 وقت ہے اور حدیث میں آیا ہے کہ بعض بہ سورج کو دیکھو جو کہ اس کے برابر ہے یا اول
 وَقْتُ الظُّهْرِ فَإِذَا صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ فَهُوَ آخِرُ وَقْتِ الظُّهْرِ وَقَالَ
 وقت ظہر کا ہے ہر جب ہو جاوے ہر چیز کا سایہ اس کی شکل ہے وہ آخر وقت ظہر کا ہے اور اول
 وَقْتُ الْعَصْرِ فَإِذَا أَذْبَتْ أَنْ تَعْرِفَ ذَلِكَ فَقَبْسُ الظِّلِّ بِأَنْ تَنْصِبَ عُمُودًا
 وقت عصر کا ہے جب تو چلبے اس کو پہچانتا ہے اس کو سایہ کو اسوج سے کہ کھڑا کرے تو ایک ستون

الْآخِرَ عَلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ وَفِي كَانُونِ الْأَوَّلِ عَلَى ثَمَانِيَةِ أَقْدَامٍ وَذَلِكَ مَثَلُ

ان کے گھسے اور ان کے بڑھنے کی اور یہ اکثر سارے کا بے جیہ تھا، اور سورج یہ کہنے لگا ہوسا رہا اور رہتا ہے

سینئر فدام و تروک ادا رعلی حستہ فدام و ذلک ستوا اللیل والنہر من زوال
 اور قسب چیت مین بائہ قدم پر اور یہ برابر جو ناسے رات اور دن کا اور قسب سے

فَذَلِكَ مُتَشَبِّهِ طَوَّلِ النَّهَارِ وَقِصْرِ اللَّيْلِ هُوَ أَقْلٌ مَا تَزُولُ الشَّمْسُ عَلَيْكَ فَيَكُونُ

دن بندہ گھڑی اور رات نو گھڑی اور وقت سے ساون مین تین

وَالنَّهَارُ دُرٌّ وَرُوحُ سَيْفَانَ التَّيَّارِيَّ أَنَا قَالَ كَثْرًا تَزُولُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ سَبْعَةَ

اور یہ کہ جسے یہ خیال ہو تا ہے کہ ایک قسم کے
اور روایت ہے

حصہ اول فی البیتاء علی حصہ اول فی البیتاء اول فی البیتاء اول فی البیتاء
 اور چارے میں یا پھر قدم پر چھ قدم تک اور آٹھ بعض سے سبازاں
 حصہ اول فی البیتاء اول فی البیتاء اول فی البیتاء اول فی البیتاء

ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ وَكَذَلِكَ كُلُّ شَيْءٍ مَنصُوبٌ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَوْمَئِذٍ يَمِينُ ذَلِكَ الشَّيْءُ ثَلَاثَةَ

میں قہقہے اور اُسی طرح ہے ہر چیز میں کوئی کھڑا کر دیکھو سورج دھڑکتا ہوا اس ن حالانکہ سایہ اپنی چھینکا اسے سا لوہے سے بھرا

عَلَيْتَ دُخُولَ وَقْتِ الْعَصْرِ فَصَلْ ۖ وَهَذَا الَّذِي ذَكَرْنَا مِنْ الْأَقْدَامِ وَنُصِبَ

نوامان لے کہ عصر کا وقت آج ہوگی فصل اور جو کہ سننے بیان کیا قدموں اور رسول کے

الْجُودُ يَخْتَلِفُ فِي الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ فَيَزِيدُ الظِّلُّ يَنْقُصُ فَالزِّيَادَةُ تَكُونُ

[illegible]

عَيْنًا مَعَهُ وَتَحْتَ يَدَيْهِ
 وَأَمَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ
 وَتَقُولُ لِيَوْمَئِذٍ
 هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كُنَّا نَعْبُدُ
 دُونَكَ فَهُمْ يَوْمَئِذٍ
 كَالْعِشِيِّ
 وَتَقُولُ لِيَوْمَئِذٍ
 هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كُنَّا نَعْبُدُ
 دُونَكَ فَهُمْ يَوْمَئِذٍ
 كَالْعِشِيِّ

فَتَشْرِفُ عَلَى الْأَشْيَافِ لَا تَهَاوِلْ أَوَّلَ مَا تَصْعَدُ تَكُونُ مِنْ جَانِبِ لِسَانِ فِيمَنْ

پس سرور ہوتا جو کہ لوگوں کے
کیونکہ وہ بیکار و گریز تھا ہے
ہوئے تھے سامان کی طرف سے
پس لینا ہوتا ہے

ظَلَمَ الْمُقَاتِلَ قَرْصًا فَكَلَّمَ صَبْعًا قَصْرَ الظِّلِّ إِلَى النَّهْرِ فِي الزَّمَانِ

فَقَصِّرْ فِي كِبِدِ السَّيْرِ وَهُوَ حَالٌ قِيَامُهَا فَإِذَا أَخَذَتْ فِي السَّيْرِ أَنْ وَهِيَ

النَّزُولِ نَحْوَ مَا يَلِي مَغْرِبَهَا فَيَأْخُذُ الظِّلُّ فِي الصُّوْلِ وَهُوَ الزَّوَالُ وَكَذَلِكَ

اگر اترتا ہو تو اس طرح کو چاہئے غور کرنے کی جگہ کے مثل یوں اس طرح ہونا چاہئے تو اس میں اور یہ زوال ہے اور اس طرح

يَخْتَلِفُ فِي الْبَلَدِ اِنْ فَمَا كَانَ مِنْهَا تَحْتَ وَسَطِ الْفَلَاحِ كَمَكَّةٍ وَمَا حَوْلَهَا

مختلف ہوتا ہے شہر بن میں پس جو شہر ہے ان شہر بن میں ہے شہر بن وریان آمان کے جیسے کہ ہر اور جو شہر کے

مِنْ أَلْبَلَدِ إِنْ قَصُرَ ظِلُّ الشَّمْسِ فِي رَجَعِهِ لَا يُبْقِي لِلشَّمْسِ ظِلًّا أَمَلًا وَوَمَا كَانَ

کر دین تو کم ہوتا جو سورج کا سایہ سب میں
بہشت گزین اپنی رہتا واسطے سورج کے سایہ اسل اور چتر

بَعِيدٌ اَمِّنٌ وَسَطُ الْفَلَکِ کَخُرَاسَانٍ وَمَا وَالَاہَامِزِ التَّوَّاجِیْ فَاِنَّ ظِلَّ

ہوگا دور مہمان سے آسان کے لیے خراسان کو اور جو ایک نزدیک ہے گردناح سے نہیں تھیں سایہ

الشمس طول صفا وشتاء فيكون صيفها كشتاء غيرها في طول

سورج کا رپھانہ نہ ہوتا ہے گرمی اور چارے میں اس سوئے میں اس کے گرنے دن اس کے بغیر جگہ کے جاری کی طرح طول

ایسے عقیدوں کی بدلت پیدائش کے تصور کے معنی یہ ہیں کہ انسان کے جسم میں ایک ایسا مین سائے کے ہمیشہ زوال ہوتا ہے جو نئے نئے بدن میں بدل جاتا ہے۔

بہت کراہی اہل جبروت سے اس بیان پر جبکہ بیان کیا انھوں نے اس علم والوں میں سے

فِي حَبْرَانِ عَلَيَّ قَدَمَهُنَّ وَكَانَتْ مَاتُوا عَلَيَّ فِي كَلْبَةٍ عَاثَرْتُهُنَّ قَدَمَهُنَّ

عَلِيٌّ حَبِيبٌ وَالْأَمْرُ لِلْكَوْنِ عَلَيْهِ يَكُونُ عَلَى تَرْجُمَانٍ قَدِيمٍ

فصلٌ ومعرفة الزوال على التحقيق أمرٌ قد يصعب قد ورد في الحديث

فصل اور سیکھنے وال بیگانہ ایک مہربان اور سچے حدیث میں

ان النبي صلى الله عليه وسلم سأل جبرئيل عن أزال الشمس فقال نعم فقال كيف هذا

اور تحقیق ہی مسئلہ اشراق کے لئے جبرائیل سے پوچھا آیا کہ سورج کہاں سے اُترے گا تو فرمایا کہ

فقال من قولك لكان قطع الشمس من الفلك خمسين ألف فرسخ فكان النبي

اس نے کہا کہ تمہاری بات کہنے سے پہلے کہ ان علی کہیں سورج آسمان سے پچاس ہزار فرسخ

صلى الله عليه سأل عن زوالها في علم الله تعالى ولكن انك اذا استقبلت القبلة فكانت

صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پوچھا تھا سورج کے زوال سے اللہ تعالیٰ کے علم پر لیکن جب تو منہ کر کے کبریاں دیکھو

الشمس على حاجبك الايمن في الصيف فقد زالت بلا شك فصل الظهر فاذا صار

سورج تمہارے آئینے پر گرے گا تو گرمی میں لیکن آئینے پر ایک پس منظر کی ناز پڑے

ظل كل شيء مثله فهو وقت العصر فاذا كانت الشمس على حاجبك الايسر في الصيف

ہر چیز کی سایہ کی مثل ہوگی تو سردی میں ہے اور سورج آئینے سے بائیں ابرو پر

ايضا وانت مستقبل القبلة فاعلم انها لم تزل بعد فاذا كانت بين عينيك

اور تو قبلاً کو دیکھ رہے ہو تو جان لے کہ وہ ابھی نہیں چلا ہے جس جہت پر تیری آنکھوں کے درمیان

فهو قدامها واستواءها في كبد السماء ويجوز انها قد زالت اذا كانت في اول

پیش اس کے قدام اور برابر ہے درمیان آسمان کے اور جائز ہے یہ کہ وہ چلا ہو

الشتاء وقصر النهار واما اذا كانت في اول ليلتنا على حاجبك الايمن

کے اول میں اور اگر ہوگا دن لیکن سورج چلا کے اول میں ہے اور دانتے پر

فيكون قد زالت في جميع الاوقات اذا كان ذلك في الصيف فهو اول

ہوگا کہ تحقیق چلا گیا ہے سب زمانہ میں کیونکہ جب گرمی میں ہے تو اول

وقت الظهور وان كان في الشتاء فهو آخر وقت الظهور فاذا كانت على حليمك

وقت ظہر ہے اور اگر ہوگا جاؤں میں پس وہ آخر وقت ظہر کا ہوگا اور جب ہوگا تیرا ابرو

الايسر فقد جاوزتها قد زالت لقصر النهار في اول ليلتنا ولا يجوز في اول

بائیں پر جس جہت سے کہ سورج چلا گیا ہو سبب صبح ہونے دن کے جائز کے اول میں اور نہیں جائز گرمی کے

الصيف لا متمددا لنها وطولها واذا كانت بين عينيك في الشتاء فقد

اول میں بسبب لہے اور دراز ہونے دن کے اور جب وہ ہو تیری دونوں آنکھوں کے درمیان جاؤں میں پس تحقیق

زالت بلا شك فاذا صادرت الى حاجبك الايمن فهو آخر وقت الظهور

چلا گیا ہے بیشک پھر جب ہوگا تیرے واسطے ابرو کی طرف پس یہ آخر وقت ظہر کا اور

هذا لاهل اقليم العراق والخراسان الذين يصلون الى لکن الاسود وباب البيت

یہ مکہ عراق اور خراسان والوں کے لیے جو نماز پڑھتے ہیں دکن اسو اور بیت اللہ کے دروازے کی طرف

اور تحقیق ہی مسئلہ اشراق کے لئے جبرائیل سے پوچھا آیا کہ سورج کہاں سے اُترے گا تو فرمایا کہ اس نے کہا کہ تمہاری بات کہنے سے پہلے کہ ان علی کہیں سورج آسمان سے پچاس ہزار فرسخ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پوچھا تھا سورج کے زوال سے اللہ تعالیٰ کے علم پر لیکن جب تو منہ کر کے کبریاں دیکھو الشمس على حاجبك الايمن في الصيف فقد زالت بلا شك فصل الظهر فاذا صار سورج تمہارے آئینے پر گرے گا تو گرمی میں لیکن آئینے پر ایک پس منظر کی ناز پڑے ظل كل شيء مثله فهو وقت العصر فاذا كانت الشمس على حاجبك الايسر في الصيف ہر چیز کی سایہ کی مثل ہوگی تو سردی میں ہے اور سورج آئینے سے بائیں ابرو پر ايضا وانت مستقبل القبلة فاعلم انها لم تزل بعد فاذا كانت بين عينيك اور تو قبلاً کو دیکھ رہے ہو تو جان لے کہ وہ ابھی نہیں چلا ہے جس جہت پر تیری آنکھوں کے درمیان فهو قدامها واستواءها في كبد السماء ويجوز انها قد زالت اذا كانت في اول پیش اس کے قدام اور برابر ہے درمیان آسمان کے اور جائز ہے یہ کہ وہ چلا ہو الشتاء وقصر النهار واما اذا كانت في اول ليلتنا على حاجبك الايمن کے اول میں اور اگر ہوگا دن لیکن سورج چلا کے اول میں ہے اور دانتے پر فيكون قد زالت في جميع الاوقات اذا كان ذلك في الصيف فهو اول ہوگا کہ تحقیق چلا گیا ہے سبب زمانہ میں کیونکہ جب گرمی میں ہے تو اول وقت الظهور وان كان في الشتاء فهو آخر وقت الظهور فاذا كانت على حليمك وقت ظہر ہے اور اگر ہوگا جاؤں میں پس وہ آخر وقت ظہر کا ہوگا اور جب ہوگا تیرا ابرو الايسر فقد جاوزتها قد زالت لقصر النهار في اول ليلتنا ولا يجوز في اول بائیں پر جس جہت سے کہ سورج چلا گیا ہو سبب صبح ہونے دن کے جائز کے اول میں اور نہیں جائز گرمی کے الصيف لا متمددا لنها وطولها واذا كانت بين عينيك في الشتاء فقد اول میں بسبب لہے اور دراز ہونے دن کے اور جب وہ ہو تیری دونوں آنکھوں کے درمیان جاؤں میں پس تحقیق زالت بلا شك فاذا صادرت الى حاجبك الايمن فهو آخر وقت الظهور چلا گیا ہے بیشک پھر جب ہوگا تیرے واسطے ابرو کی طرف پس یہ آخر وقت ظہر کا اور هذا لاهل اقليم العراق والخراسان الذين يصلون الى لکن الاسود وباب البيت یہ مکہ عراق اور خراسان والوں کے لیے جو نماز پڑھتے ہیں دکن اسو اور بیت اللہ کے دروازے کی طرف

قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهَا

کہا جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں جو مغرب کی نماز کے بعد ہیں اُس کے گھر میں

وَكَذَلِكَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اسی طرح روایت کی گئی جو ام حبیبہ سے اور روایت کی گئی ابن عمر سے کہ کہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد

يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَوَى عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ قَالَ

نماز کے بعد دو رکعت نماز کرتے تھے گھر میں اور روایت کی گئی سعد بن سعد ساعدی نے کہا

لَقَدْ أَذْرَكْتُ زَمَانَ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَإِنَّهُ لَكَيْسٌ لِمَنْ الْمَغْرِبِ وَمَا أَرَى لِحُجْرٍ

جیسا کہ میں نے پایا زمانہ حضرت عثمان بن عفان کا اور کھنکھاتا ہے کہ کسی نماز کے بعد مغرب کی نماز سے اور میں نے دیکھا کسی مرد

وَاحِدًا يُصَلِّيُهَا يَحْنُ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي الْمَسْجِدِ بَلْ كَانُوا يَتَدَبَّرُونَ

ایک کو دو رکعت نماز پڑھتا ہے لیکن دو رکعتیں مغرب کے بعد مسجد میں بلکہ تھے جلدی کرتے

بَابُ الْمَسْجِدِ فَيُحْجُونَ فِي صَلَاتِهِمْ فَيُصَلُّونَ فِي بَيْتِهِمْ فَصَلُّوا فِي فُضَائِلِ الصَّلَاةِ

مسجد کے دروازہ کو کہیں کھلتے ہیں پھر اٹھ کر جاتے ہیں گھر میں نماز پڑھتے ہیں فصل یا چون نماز کی فضیلتوں

الْحُسْنِ رَوَى عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابن روایت کی گئی ابو ہریرہ سے کہ کہا یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِأَبْوَابِ أَحَدِكُمْ يُغْتَسِلُ كُلُّ يَوْمٍ مِنْهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ

پہلا بتاؤ لو اگر کھینک ایک نہر ہوتی جس سے کہے دروازہ پر روزانہ اس سے پانچ بار

يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا قَالَ فَذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَاةِ الْحَسَنَةِ نَحْمَدُ اللَّهَ ثُمَّ

باقی رہے گی کچھ بچے گی اس سے کچھ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا میں نے حضرت عمر بن خطاب کو کہنے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلُّوا الصُّبْحَ غَسَلَتْ لَصَلَاةُ مَا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لو کہل جاتے ہیں پھر جب صبح کی نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز دہو دیتی ہے اس کو

كَانَ قَبْلَهَا ثُمَّ يَخْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلُّوا الظُّهْرَ غَسَلَتْ لَصَلَاةُ مَا كَانَ قَبْلَهَا

جو اس کے پہلے تھا پھر لو کہل جاتے ہیں پھر جب ظہر کی نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز دہو دیتی ہے اس کو جو اس کے پہلے تھا

ثُمَّ يَخْتَرِقُونَ فَإِذَا أَحْضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَصَلُّوا غَسَلَتْ مَا كَانَ قَبْلَهَا

پھر لو کہل جاتے ہیں پھر جب عصر کی نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز دہو دیتی ہے اس کو جو اس کے پہلے تھا

حَتَّى تَذْكُرَ صَلَاتَ الْفَجْرِ وَالصُّبْحِ عَنْ الْحَارِثِ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ

یہاں تک کہ یاد آئے صبح کی نماز اور فجر کی نماز اور روایت ہے حضرت عثمان بن عفان کے مولا سے

قَالَ جَلَسَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ دَعَا مَسْجِدَهُ فَنُصَّأَتْ ثُمَّ قَالَ أَيْتُكُمْ رَسُولُ اللَّهِ تَوْضِئُوا وَصَلُّوا

کہا میں نے حضرت عثمان بن عفان سے کہا کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تھوڑا دھو کر نماز پڑھو

نماز کے بعد دو رکعت نماز کرتے تھے گھر میں اور روایت کی گئی سعد بن سعد ساعدی نے کہا
جیسا کہ میں نے پایا زمانہ حضرت عثمان بن عفان کا اور کھنکھاتا ہے کہ کسی نماز کے بعد مغرب کی نماز سے اور میں نے دیکھا کسی مرد
ایک کو دو رکعت نماز پڑھتا ہے لیکن دو رکعتیں مغرب کے بعد مسجد میں بلکہ تھے جلدی کرتے
مسجد کے دروازہ کو کہیں کھلتے ہیں پھر اٹھ کر جاتے ہیں گھر میں نماز پڑھتے ہیں فصل یا چون نماز کی فضیلتوں
ابن روایت کی گئی ابو ہریرہ سے کہ کہا یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
پہلا بتاؤ لو اگر کھینک ایک نہر ہوتی جس سے کہے دروازہ پر روزانہ اس سے پانچ بار
باقی رہے گی کچھ بچے گی اس سے کچھ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا میں نے حضرت عمر بن خطاب کو کہنے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لو کہل جاتے ہیں پھر جب صبح کی نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز دہو دیتی ہے اس کو
جو اس کے پہلے تھا پھر لو کہل جاتے ہیں پھر جب ظہر کی نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز دہو دیتی ہے اس کو جو اس کے پہلے تھا
پھر لو کہل جاتے ہیں پھر جب عصر کی نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز دہو دیتی ہے اس کو جو اس کے پہلے تھا
یہاں تک کہ یاد آئے صبح کی نماز اور فجر کی نماز اور روایت ہے حضرت عثمان بن عفان کے مولا سے
کہا میں نے حضرت عثمان بن عفان سے کہا کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تھوڑا دھو کر نماز پڑھو

وَرَدَّ أَوْرَثَ أَفْضَلَ الْأَعْمَالِ كُلِّهَا الصَّلَاةُ كَوَقْفُهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ

اور دعا ہے اور فضل کے ب
ملو کی غائب ہے اگلے قہر
اور در و اہل حضرت بن عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا بیٹا

رسول اللہ صلی علیہ وسلم لصلوات الخمس عماد الدین لا یقبلہ اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے: **اَلْبُخْنُ كَاذِبٌ وَرَيْنٌ كَاثِرٌ** اور اللہ تعالیٰ کی امان

الْإِيمَانِ إِلَّا بِالصَّلَاةِ وَعَنْ النَّسَبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ

قول میں کرتا گمراہ نماز کے اور روایت الحسن بن الکتائب سے کہ کہا عرض کیا ایک روئے یا رسول اللہ

ﷺ عَلَيْهِ كَرَّمَ افترض الله عز وجل على عباده من الصلوات قال خمس صلوات

کتنی زمین کین استرے
ایو بند دینے زمین فرمایا
پانچ نمازین

قَالَ فَهَلْ قَبِلْتُمْ أَوْ بَعْدَهُنَّ نَبِيٌّ قَالَ فَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَواتُ مُحَمَّدٍ

رض کیا ہوا اسے پہلو ہائے کعبہ کی طرف آئے فرمایا عرض کیا میں اس نے انکو بد و نیک جانچ کر مانہ میں

يَسْقُبْنَهُنَّ أَوْ يُعَدِّهِنَّ شَيْءٌ فُخِّفَ لِرَجُلٍ بِاللَّهِ لَا يُزِيدُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَنْقُصُ

یہاں کے بچے پہلے سے اس روئے فسم کھائی افسدگی کہ زیادہ بچہ کچا کھائے اور نہ کم کریگا

تَنْهَن فَقَالَ سَوَّلَ اللَّهُ صُلَى عَلَيْهِ إِنْ صَدَقَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَعَنْ أَبِي الدَّارِ

لے ہوا فرمایا حضرت علیؓ علیہ السلام نے

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَإِلَّا تَدْرِيْنَ

۱۰۸
کماحقاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کا حساب کیا جاوے گا وہ بندہ قیامت کے دن

مَلُوتًا فَإِنْ هُوَ أَكْبَلُهَا نُبِتَ لَهُ كَلِمَةٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْبَلُهَا قَالَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

کی نماز ہو پس اگر اس نے اس کو کھل دیا تو اس کے لیے عیسیٰ جاوے گی کابل اور اگر اس نے اس کو کھل نہیں دیا تو اسے غر مصل فرما دیگا

سَلِّكُوا أَنْظُرُوا أَهْلَ تَجْدُونَ لِعِبَادِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَالْكَوَالَهُ مَاضِي

مشتون کو تو دیکھو پہلا ہاتھ ہو پھر بندھے لیے کوئی نعل پیرا سکے لیے کال کر دو جو اسینا سے صنایع کیا اس

عن أبيه عن النضر بن حليم الضبي قال قال أبو هريرة رضي الله عنه إن أئمة أهل

اور روایت: انس بن عکرمی سے کہہ کہا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

خبرهم اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول ما

ان کو خبر ہے کہ یقیناً میں نے سارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمائے تھے سب سے پہلے

سَبِّدِ الْعَبْدَ بِمُ الْقِيَمَةِ صَلَوةَ الْمَكْتُوبَةِ فَإِنْ أَمَقَّ دِرَاهِمًا فَانْ

بہا کیا جاوے گا بندہ قیامت کے دن اس کی نماز فرض ہے جس کے لئے اس کو یہ ایمان رکھنا واجب ہے۔ اے ایمان والو!

لَمْ تَصُوعًا كَجَلَّتْ لِي الْفَرِيضَةُ بِهَاتِمٍ يَفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ لِمِذَلِكَ

اور

انسان بن مالک رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قول ما یجاسسبہ

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَابُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ وَالْفَذِيرُ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ

درجہ و عن النبی بن مالک قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا عثمان بن

مظعون من صلی الصبح فی جماعة كانت له حجة مبرورة وحرمة متقلة ثباتا

عثمان من صلی الظهر فی جماعة كان له خمس وعشرون صلاة كلها مثلها

وسبعون درجة فی الجنة الفردوس یا عثمان من صلی العصر فی جماعة ثم

ذكر الله تعالی تعزب الشمس فكانت امة تسمیة من ولد اسمعيل مع كل

رجل منهم اثنا عشر الف یا عثمان من صلی المغرب فی جماعة كانت له خمس

وعشرون صلاة كلها مثلها وسبعون درجة فی الجنة تعدین یا عثمان من

صلى العشاء الاخرة فی جماعة فكانت اقام ليلة القدر ويستحب للرجل اذا

اقبل الى المسجد ان یقبل ینوفا ورجل ینوفا وخصوع وان تكون علیه

السکينة والوقار وان یحدث لنفسه فکرا وادبا غیر ما کان علیه وفيه

قبل ذلك من حالات الدنيا واشغالها وینسج برغبة ورهبة وذل

تواضع وانکسار من غیر حجب وتکبر وافتخار ورؤية النفس والخلق و

بنوی بذلك التوجه الى الله عز وجل الى بیت من بیوته القیاذن الله

ان ترفع ویذکر فیها اسمها لیسید له فیها بالغدو والاصال رجال لا

و عن النبی بن مالک قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا عثمان بن مظعون من صلی الصبح فی جماعة كانت له حجة مبرورة وحرمة متقلة ثباتا عثمان من صلی الظهر فی جماعة كان له خمس وعشرون صلاة كلها مثلها وسبعون درجة فی الجنة الفردوس یا عثمان من صلی العصر فی جماعة ثم ذكر الله تعالی تعزب الشمس فكانت امة تسمیة من ولد اسمعيل مع كل رجل منهم اثنا عشر الف یا عثمان من صلی المغرب فی جماعة كانت له خمس وعشرون صلاة كلها مثلها وسبعون درجة فی الجنة تعدین یا عثمان من صلی العشاء الاخرة فی جماعة فكانت اقام ليلة القدر ويستحب للرجل اذا اقبل الى المسجد ان یقبل ینوفا ورجل ینوفا وخصوع وان تكون علیه السکينة والوقار وان یحدث لنفسه فکرا وادبا غیر ما کان علیه وفيه قبل ذلك من حالات الدنيا واشغالها وینسج برغبة ورهبة وذل تواضع وانکسار من غیر حجب وتکبر وافتخار ورؤية النفس والخلق و بنوی بذلك التوجه الى الله عز وجل الى بیت من بیوته القیاذن الله ان ترفع ویذکر فیها اسمها لیسید له فیها بالغدو والاصال رجال لا

العبد الصلوة وأول ما افترض الله تعالى هذه الرقة الصلوة فصل

بندہ نماز ہے اور پہلے سے جسکو فرض کیا اللہ تعالیٰ نے اس امت پر نماز ہے فصل

فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَفَضِيلِ الْجَمَاعَةِ وَالْخُشُوعِ فِي الصَّلَاةِ عَنْ زَائِعٍ عَنِ ابْنِ

نکھنیں مسجد کی طرف اور بفضلہ تمامعت اور عاجزی کرنے کی نمازیں رعایت ہے خاصہ سے ادا کرنے این

عمرؓ نے کہا: حق تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کا بایں صلاۃ الجماعة والفقہ سبعہ وعترون
 عمرؓ کے کہنا: حق تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کا بایں صلاۃ الجماعة والفقہ سبعہ وعترون

غیر ہنسے کہ کیا تحقیق یہ سہولت صلوات علیہ وسلم نے فرمایا
درمیان جماعت اور اکیلے کے نماز کے ستمائیں

درجۃ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی علیہ وسلم اذ اتوضأ العبد

در حدیثی اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ثم خرج الى السوق كتب الله عز وجل له بكل خطوة حسنة ومحى عنه سيئة

پہر نکلتا ہے مسجد کی طرف تو اللہ پاک گہٹا ہے اور سکے ہر قدم کے عوض ایک سیکی اور مٹاتا ہے اس سے ایک

وَرَفَعَهُ دَرَجَةً وَيُسَبِّحُ اللَّهَ تَعَالَى كَمَا يُسَبِّحُ بِالْغَائِبِ طَوِيلُ عَيْتِهِ

اور ملنے کرتا ہے اور اسکے لئے ایک درجہ اور خوش ہوتا ہے اللہ تعالیٰ جیسے کوئی خوش ہوتا ہے بہت مدت غائب ہونے سے

إِذَا قَدِمَ عَلَى هَيْلٍ وَعَنْ أَبِي عَثْمَانَ التَّهْدِي عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

جس کو آگے اسے کہہ دیں اور روایت ہے ابو عثمان ہندی سے اس نے مسلمان سے کہہ کر فرمایا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ يَقُولُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ تَوْضِئِي بَيْتِهِ فَأَحْسِنِ الْوُضُوءَ لَهُ

میل اللہ علیہ سلمہ فی مالک اللہ تعالیٰ

زَارَنِي فِي بَيْتِي مِنْ بَنِي فَاثَالِي زَارُوا وَحَقَّ عَلَيَّ الزَّوْرَانِ يَكُونُ زَارُهُ وَعَنْ

میری زیارت کرتا ہے کسی مہر سے کہہ دوں سے پس دو کما ہے میری پام باس زیارت کر سوا الا حق سے زیارت کہے میری کہ انہ زار

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ النَّظَّافِ قَالَ جَاءَ جَدِّي بِسَلَامٍ عَلَيْهِ

اور روایت سے سالم بن عبد اللہ سے اس نے اپنے دوست حضرت عمر بن خطاب سے کہ کیا تم نے حبیب بن عبد المطلب سے

السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ فَقَالَ بَشِّرِ الْمَشَاقِينَ فِي ظُلُمِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ

طریقہ سے ملے اللہ جلوسا یہ کیا آسرخونم و کچھ حلقہ والو کو

بِالنُّورِ الْقَامِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ

دوسے نوکرا قیامت کے دن

اور یہاں تک کہ حضرت ابوالمہدیؑ کے سامنے پہنچے۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَادِمٌ

انی سَعِيدُ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَوةُ الْجَمَاعَةِ

المسجد فخره است

تَقْضِ عَلَى صَلَاةِ الْقَدْحِ عِشْرِينَ دَرَجَةً وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

فصل ہفتم در بیان احوال و سیرت و خلق و عیال و اولاد و غیرہ

اور اس کے ذریعے اس کو مسلم بن یسار کا دم جب داخل ہوتے

تَلْهِيمِ تَحَارَةً وَلَا يَبِيعُ عَزَّ ذِكْرُ اللَّهِ فَمَا أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ صَلَّى مَعَ الْجَمَاعَةِ
ابن مسعود کہتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے دعا کرتے تھے اور ان کو سوا کر کے اور نہ خیر و نہ شرحت اللہ کی یاد سے میں نے وہ دعا سنیں جس سے جماعت میں
وَمَا قَاتَلَهُ قَتْلًا كَذَاجَاءِ فِي الْحَدِيثِ عَنْ ابْنِ مَرْيَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
اور جو نماز جو وہ قتل کرے اسی طرح آیا حدیث میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ أَقْبَمْتَ الصَّلَاةَ فَلْيَمْشِ عَلَى هَيْئَةٍ تَقْضِي
صورت جب آدمی کوئی کہ میں سے اور حالانکہ قائم ہو چکی ہو نماز پس چاہیے کہ وہ ہلے آئے پس نماز سے
عَلَى مَا أَذْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَ وَفِي لَفْظِ آخِرِ فَلْيَمْشِ عَلَيْكَ السَّكِينَةُ
جو پاوی اور تھنا کر جو اس کو پہلے ہوئی اور ایک اور لفظ میں کہ میں چاہتا ہوں اور اسے آرام اور
الْوَقَارُ فَلْيُحْذِرِ الْعَجَبَ فِي الْمَوَاضِعِ عَلَى الْعِبَادَاتِ الْمَدَامَةِ عَلَيْهِمَا لَكَ ذَلِكَ
جس کی جو پس چاہیے کہ وہ رکوع میں عبادت تو بڑی ہی کرنے میں اور انہیں یاد دلائے کہ میں کیونکہ عجب
يَسْقُطُ مِنْ عَيْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَبْعِدُهُ مِنْ قُرْبِهِ وَيُعْصِبُ عَلَيْهِ حَالَتَهُ وَيَذِيلُ
اس کو گرا دیتا اللہ عزوجل کی نگاہ سے اور اس کو دور کرتا ہے جس کے قریب اور اندھا کر دیتا ہے جس کی حالت کو اور دور کر دیتا
نُورِ بَصِيرَتِهِ وَحَلَاوَةِ مَا كَانَ يَحْدَهُ مِنْ قَبْلِ فِعَالَتِهِ وَبِكَذَرُ صَفَاءِ
اس کے دل کے نور کو اور اس حلاوت کو جس کو وہ ہٹاتا تھا اس سے پہلے اپنی عبادت میں اور گندہ لے کر دیتا ہے اس کی
مَعْرِفَتِهِ وَرَبِّهَارُ عَلَيْهِ عَمَلٌ وَقَصَمٌ لَمْ يَرَوْى نَهْتَبَارُكَ تَعَالَى تَقْبَلُ
سرفراز کی صفائی کو اور یہاں اوقات رد کیا جاتا ہے اس کے عمل اور تو ملتا ہے جو کہ مکہ وایت کی گئی ہو کہ اللہ تعالیٰ نہیں قبول کرتا
مِنَ الْمُتَكَبِّرِينَ عَمَّا حَتَّى يَتَوَبُّوا وَقَدْ جَاءَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ
بزرگ گروہ سے کوئی مل یہاں تک کہ وہ توبہ کریں اور توبہ کیا ہے حدیث میں کہ یحییٰ حضرت ابراہیم خلیل الرحمن
أَحْيَا لَيْلَةً فَلَمَّا أَصْبَحَ عَجِبَ يَقِيَامُ لَيْلٍ فَقَالَ نِعْمَ الرَّبُّ رَبُّ إِبْرَاهِيمَ وَنِعْمَ الْعَبْدُ
جاگ کر ہر ایک انہر صبح کی توجہ کیا اپنے رات کے کھڑے رہنے میں کہہ رہا تھا ابراہیم کہ اور جیسا ہے کہ
إِبْرَاهِيمَ فَلَمَّا كَانَ غَدَاؤُهُ لَمْ يَجِدْ أَحَدًا يَأْكُلُ مَعَهُ وَكَانَ صَلَّى عَلَيْهِ حُجُبٌ أَنْ
ابراہیم پہلے ہی اٹھ کر کھانے کا وقت تو نہ پایا کسی کو کہ کھا دے اسے سنا اور آپ صلوٰۃ پڑھتے تھے کہ
يَأْكُلُ مَعَهُ خَيْرٌ فَخَرِبَ طَعَامًا إِلَى الطَّرِيقِ لِيَمْرُؤَ يَأْكُلَ مَعَهُ فَتَزِلَ لَكَ
ایک کھانے کے ساتھ کوئی نہیں نکالا انا کھانا اسے کھانے کوئی گھر میں آلا اب اس گھر میں رہا ہے اس کے ساتھ کہا دے پس اس سے دو فرستے
مِنَ السَّمَاءِ فَاقْبَلُوا خُورَةً فَدَعَاهُمَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الْغَدَاةِ فَاجَابَهُ
آسمان سے پس وہ دونوں کھانے کے ساتھ اس کے پاس آیا ان دونوں کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کھانے کی طرف پس انہوں نے اس کو قبول کیا
فَقَالَ لَهُمَا تَقَدَّ مَابَنَا إِلَى هَذِهِ الرُّوضَةِ فَإِنَّ فِيهَا عَيْدًا وَفِيهَا مَاءٌ أَفْتَقْدَى
کہا پھر ان سے کہا تم ہر ایک کے ساتھ اس باغ کی طرف چلو کیونکہ اس میں ایک چشمہ ہے اور زمین پانی سے پس جو کھانا کھا دین کے
عِنْدَهُ هَافْتَقْدَى مَوَالِي الرُّوضَةِ فَإِنَّ الْعَيْنَ قَدْ عَارَتْ وَلَيْسَ فِيهَا مَاءٌ فَاشْتَدَّ
ان کے پاس پس چلا اس باغ کی طرف پس ناگہان وہ چشمہ زمین کے نیچے چلا گیا تھا اور اس میں پانی نہ تھا پس سخت گدرا

یہ حدیث سن کر کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے دعا کرتے تھے اور ان کو سوا کر کے اور نہ خیر و نہ شرحت اللہ کی یاد سے میں نے وہ دعا سنیں جس سے جماعت میں

فَجَاءَ النَّاسُ مِنَ الْخِدَاةِ يَعْرِوْنَ فَقَالَ قَالَتِي كُنْتُ رِي مَزِيحًا وَلَكِنْ كُنْتُ فِي

تَنَبُّؤِي أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ قَبْلَتِي كَانَ فِي بَعْضِ النَّهَارِ قَدْ أَقْبَلَ حَتَّى قَامَ بَيْنَ

يَدَيْهِ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي تَهْلُكَةِ سُدٍّ أَعْيَمَ خَيْطَ أَحْمَرٍ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ

إِنَّ هَذَا الْخَيْطَ الْهَاتِي عَنْ صَلَاتِي وَقَدْ وَصَفَ اللَّهُ تَعَالَى الْخَاشِعِينَ فِي الصَّلَاةِ

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ قَالَ لَوْ هَرَيْتُ هُوَسْكَوْنُ الْمَرْءِ

فِي صَلَاتِهِ قِيلَ هُوَ الَّذِي لَا يَعْلَمُ مِنْ عَنِ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ لَا شَيْءَ غَالَهُ

بِالصَّلَاةِ وَهَذَا أَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا فَصَلُّ

فَاتَّخِذْهُ عَلَيْهَا وَادْرُدْ مِنَ الْعَقُوبَةِ عَلَى مَنْ ضَيَّعَهَا وَدَى الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ

أَبْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ

الْعَبْدُ فِي أَوَّلِ لَوْ قَبَّ صَعِدَتْ إِلَى السَّمَاءِ وَلَهَا نُورٌ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَرْشِ

تَسْتَغْفِرُ لِمَا جَاءَ بِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَتَقُولُ حَفِظَكَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَا حَفِظْتَنِي

وَلَا أَصِلُ الْعَبْدُ فِي غَيْرِ وَقْتِهَا صَعِدَتْ إِلَى السَّمَاءِ لَا نُورَ لَهَا فَتَنْتَهِيَ إِلَى

السَّمَاءِ فَتَلَفَّ كَمَا يَلَفُّ الثَّوَابُ وَالْخِرْقَةُ فَيَضْرِبُ بِهَا وَجْهَهَا وَتَقُولُ

صَيَّبَكَ اللَّهُ كَمَا صَيَّبَنِي وَفِي حَدِيثٍ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ بِلُغَةِ الْوُضُوءِ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاتَمَّ رُكُوعَهَا وَ

سُجُودَهَا وَلَمْ يَلَمْزْهُ فَرَأَى جَوْشَنَ قَوْسٍ وَهُوَ كَرِي

سُجُودَهَا وَلَمْ يَلَمْزْهُ فَرَأَى جَوْشَنَ قَوْسٍ وَهُوَ كَرِي

وہ لوگ صبح کو تشریف کرتے تھے اس کی پس کہا بخیر دار ہو تھے میں کہتا تھا جس کو قبول رہا تھا وہ میں ایک چیز میں تھی احب الی میں قلم کا کہان فی بعض النہار قدا الفریق اقبل حتی قام بین یمن و یسار سے پس جب کہ دن میں سے گذرا پس ناگہان کہو را کیا یہاں تک کہ کراہو گیا اس کے پدید و روی عن النبی صلی علیہ السلام ان صلی فی تہلکۃ سود اعیم خیط احمر فلما سلم قال ان ہذا الخیط الہاتی عن صلاتی وقد وصفنا اللہ تعالی الخاشعین فی الصلوۃ انہ یسکون المرء فی صلوۃ یرقیل ہوا الذی لا یعلم من عن یمینہ و شمالہ فی الصلوۃ لا شیئ غالہ فی الصلوۃ و ہذا اقال النبی صلی علیہ وسلم ان فی الصلوۃ لشیغل فصل فاتیخذه علیہا وادرد من العقوبۃ علی من ضیعہا و دى الاعمش عن شقیق ابن سلمۃ عن ابی مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی العبد فی اول لوقت صعدت الی السماء و لہا نور حتی تنہی الی العرش تستغفر لہا ما جاء بہا الی یوم القیامۃ و تقول حفظک اللہ تعالی لما حفظتہ و لا اصلی العبد فی غیر وقتہا صعدت الی السماء لا نور لہا فتنتہی الی السماء فتلف کما یلف الثواب الخرقۃ فیضرب بہا و جہہا و تقول صیبک اللہ کما صیبتنی و فی حدیث عبادۃ بن الصامت قال لانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من توضا بلسانہ و وضوئہ ثم قام الی الصلوۃ فاتم رکوعہا و سجودہا و لم یلمزہ فرأی جوشن قوس و هو کری

فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَسْمَعْ حِسَامٌ مِنْ صَوْتِ وَلَاغِيْرِهِ اِسْتِغَاوِا بِالصَّلَاةِ وَخُوفِ كَمَرِ اللَّهِ

اور تیسرے فیہرے تازی میں مشغول ہوتے کی وجہ سے

عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ لَأَنْ تَخْتَلِفَ الْخَنَازِرُ دِينَ كَيْتَفِي أَحِبَّاءُ

اور کہا عامہ بن بعد فیس نے البتہ اختلاف فقہ دھما میہ رک نہ ہوں کے در بیان

مَنْ أَزَالَ تَفْكَرُ فِي شَيْءٍ مِّنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَأَنْكَرَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ رَضِيَ

جہلم کا راجہ ن ہون اور کہ اسعد بن معاف ہے

وَأَصْلَيْتُ صَلَاةَ قَطْعَتْ نَفْسِي فِيهِ بِسُقَى مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا حَتَّى أَهْرَفْتُ

پس بات کی ہوا بچی جی میں اس میں کسی ہلچل کی، ہٹاکے کام میں سے جب تک پہرون نماز سے

وَقَالَ مُجَاهِدٌ كَانَ مِنَ الزُّبَيْرِ إِذَا أَقَامَ فِي الصَّلَاةِ كَانَ عَوْدُ مِنَ الْحَشْوَةِ وَكَانَ

جب کہے ہوئے ہا زین گو یا کہ وہ ایک لکڑی سے عاجزی سے اور تلو

وَوَهَبَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي كَانَسًا يَطْلِعُ فِي حُجَّتِهِ وَكَانَ عِنْدَ الْغُلَامِ رَحِمَهُ اللَّهُ

رخمین اور تھے غلام رحمان جب

قَامَ فِي الصَّلَاةِ فِي الْمَشَاءِ يَنْصُبُ لِعَرْقٍ مِنْهُ فَسَأَلَهُ ذَلِكَ فَقَالَ حَيْلُكَ

[illegible]

اللہ عزوجل وکان مسلم بن یسار رحمہ اللہ یصلی فوقہ الخ یوفی دارہو

پیشانی پر ہاتھ رکھ کر

هو في بيت منها فقير اهل البصرة حتى خرجوا فاطفاوه فباع عقل مسكنا

اس بے پروائی کی سببوں کا مطالعہ کیا گیا

وَقِيلَ لَنَافِلِهِمْ أَلْفُ مِائَةٍ أَوْ زَيْدٌ بِقَدَرٍ ۚ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ عِلْمًا لِلَّهِ الَّذِي كَانَ يُخْفِيهِمْ أَصْحَابُ الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ فِي عَذَابٍ مُّنتَهٍ ۚ

وَمِنْ رِزْقِ رَبِّكَ يُدْخِلُكَ رِزْقًا مِمَّا تَكْتُمُونَ ۝

اور یہ کیا کیا اور کاز ادا کرنے کے
 کردہ غازیہ سے ہے جامع سجدین میں کہ ہذا
 سَارِيَةُ الْجَنَابِ فَقَرَّبَ مِنْهَا أَهْلَ السُّوقِ وَهُوَ لَمْ يَحْقُلْ بِهَا وَعَنْ عَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

تفتقر إلى مزيد من العمل وهو لم يعطيل بها وليس مما ديا

ہیں کہہ گئے اس پر بازو اٹھادیں نے معلوم کیا اس کو اور روایت ہے عمار بن زبیر

رَحِمَهُ اللهُ اِنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ وَفَعَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَانَ شَتَعٌ تَعْلُجُ حَيْدُ اَفَافِ التَّفَتِ

ن یصلیٰ علیہ یابنِ یَدِیْهِ وَكَانَ شَیْخٌ عَجَلٌ حَذِیدٌ فَالْتَمَعَ

اور انکی جوئی انکے سامنے ہی اور انکی جوئی کا سہہ نہایتا پس دیکھا طنز

إِلَى الشَّعْرِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَواتِهِ رَسَى يَدَيْهِ وَلَمْ يَلْبَسْ بَعْدَ ذَلِكَ ثَعْلًا

مَا فَرَعْنَا مِنْ صَلَواتِ رَبِّي بِعَلٍّ وَلَمْ يَلْبِسْ بَعْضُ ذَٰلِكَ نَعْلًا

تو ایسی جوتی کو پسند آیا اور نہ پہنی اس کے مجھے جوتی

حَتَّىٰ مَاتَ وَحَلَّىٰ عَنِ الرِّبِّعِ بْنِ خَتِيمٍ أَنَّكَ كَانَ يَصِلُ تَطَوُّعًا وَبَيْنَ يَدَيْهِ

عَلَى عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خَتِيمٍ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي لَطْفًا وَبِزِيرٍ

نیکو کر کے اور حکایت کی گئی یہ بیچ میں غنیمت ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے ہو نقل اور اسے سامنے

فَرَسٌ لَهُ لِسَاوِي عَشْرِينَ أَلْفَ دَرَاهِمٍ فَجَاءَ لَصٌّ خَلَاءَ وَذَهَبَ بِهِ فَجَاءَ

وَيُعْطِي عِشْرِينَ أَلْفَ دِينَارٍ وَمِائَةَ فَخْلَةٍ وَذَهَبَ بِهَجْزٍ

أَقَامَ أَزْوَاجَ صَلَاتِهِ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافِظٌ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ ثَوَابُ

وَرَهَانٍ وَنَجَاةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ ثَوَابٌ وَلَا وَرَهَانٌ

وَأَنْجَاةٌ مِنْ النَّارِ وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَالْجَنِّ

خَلْفَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي مُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ تَهَاوَنَ بِصَلَاةٍ فَاتَّكَفَتْ عَنْهَا وَجَلَّ بِهَا قَبْرُهُ كَقَبْرِ عَشْرَةِ عَشْرَةِ عَشْرَةِ مَنَابِرَ

قَبْلِ الْمَوْتِ وَتَدَّتْ عَنْهُ الْمَوْتُ تَدَّتْ فِي الْقَبْرِ وَتَلَّاتْ عَنْهُ خُرُوجُهُ مِنْ

الْقَبْرِ فَإِنَّ السَّيِّئَ قَبْلَ الْمَوْتِ فَوَلَّاهَا أَنْ يَرْفَعَهُ عَنْهُ سَمُّ الصَّالِحِينَ وَالثَّانِيَةِ

رَفَعَهُ عَنْهُ بَرَكَةُ الْحَيَاةِ وَالثَّلَاثَةَ رَفَعَهُ عَنْهُ بَرَكَةُ الرِّزْقِ وَالرَّابِعَةَ لَا يَقْبَلُ مِنْ

شَيْءٍ مِنْ أَعْمَالِهِ خَيْرٌ حَتَّى يُكْمَلَ صَلَاتُهُ وَالْخَامِسَةَ لَا يُسْتَجَابُ دَعَاؤُهُ وَالسَّادِسَةَ

لَا يَجْعَلُ لَهُ فِي دَعَاؤِ الصَّالِحِينَ أَصِيبُ وَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّذِي عَنْهُ الْمَوْتُ

فَأُولَئِكَ يَمُوتُ عَطْشَانًا وَلَوْ صَبَّتْ فِي حَلْقِهِ سَبْعَةُ الْبَحْرِ قَارَوِي وَالثَّانِيَةَ

الْمَيُوتُ بَعْتَهُ وَالثَّلَاثَةَ أَنْهُ أَثْقَلَ بِحَدِيدِ الدُّنْيَا وَخَشِبَهَا وَأَحْجَارَهَا

مَلَى رَقَبَتَهُ وَكَتِفَهُ وَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّذِي فِي الْقَبْرِ فَيَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ

وَالثَّانِيَةَ يُظْلَمُ عَلَيْهِ الْقَبْرُ وَالثَّلَاثَةَ يُصِيرُ عِيَالَهُ بِالْقَوْلِ وَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّذِي

وَالثَّلَاثَةُ الَّذِي فِي الْقَبْرِ فَيَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ وَالثَّانِيَةَ يُظْلَمُ عَلَيْهِ الْقَبْرُ وَالثَّلَاثَةَ يُصِيرُ عِيَالَهُ بِالْقَوْلِ وَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّذِي

عَنْدَ خُرُوجِهِ مِنَ الْقَبْرِ فَأَوْهَاهُ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانِ وَالثَّانِيَةُ
يَكُونُ حِسَابُهُ شَدِيدًا وَالثَّلَاثَةُ رُجُوعًا مِنْ بَيْنِ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى لَنَارِ الْأَعْدَى
أَنْ تَغْفِرَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَصَلِّ الصَّلَاةَ خُطْبَاهَا عَظِيمًا وَأَمْرَهَا جَسِيمًا وَبِالصَّلَاةِ
أَمَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رَسُولَهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوَّلَ مَا أَوْحَى اللَّهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ
قَبْلَ كُلِّ عَمَلٍ وَقَبْلَ كُلِّ فِرْيَةٍ فِي آيَاتٍ كَثِيرَةٍ مِنْهَا قَوْلُهُ تَعَالَى أَوَّلَ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ
مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ الصَّلَاةَ تَتْلُو عَنْ فُحْشٍ أَوْ
الشُّكْرِ وَقَالَ جَلَّ وَعَلَا وَأَمْرُ أَهْلِكَ بِالصَّلَاةِ وَأَصْبِرْ عَلَيْهَا لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا
مِنْ نَزْوِيٍّ فَخَاطَبَ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ فِيهِمْ بِأَلَّا يَسْتَعَانَدُوا عَلَى طَاعَتِهِ بِمَا يَأْتِيهِمْ مِنَ
الصَّلَاةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
وَقَالَ تَعَالَى وَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ الْأَعْيُنَ وَمِنْ عَمَلِكُمُ الْقِيَامُ وَالصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ فَذَلِكُمْ الْخَيْرُ
كُلُّهَا جَمْلَةٌ وَهِيَ جَمْعُ الْعَمَلِ مَعَ اجْتِنَابِ جَمِيعِ الْمَعَاصِي وَأَوَّلُ الصَّلَاةِ بِالدُّعَاءِ
وَأَوْصَاهُمْ بِهَا خَاصَّةً وَبِالصَّلَاةِ أَوْصَى لَنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا عِنْدَ
خُرُوجِهِ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فِي الصَّلَاةِ وَفِيهَا مَلَكَتْ إِيْمَانُكُمْ فِيهِ
أَخْرُجْتُمْ إِلَيْهِمْ عِنْدَ خُرُوجِهِ مِنَ الدُّنْيَا فَخَرَّبَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَخَرَّبَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَخَرَّبَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ
عَمْدَهُ إِلَيْهِمْ عِنْدَ خُرُوجِهِ مِنَ الدُّنْيَا فَخَرَّبَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَخَرَّبَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَخَرَّبَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

وَالثَّانِيَةُ
يَكُونُ حِسَابُهُ شَدِيدًا
وَالثَّلَاثَةُ رُجُوعًا
مِنْ بَيْنِ يَدَيِ اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ إِلَى لَنَارِ
الْأَعْدَى
أَنْ تَغْفِرَ اللَّهُ عَنْهُ
فَفَصَلِّ الصَّلَاةَ
خُطْبَاهَا عَظِيمًا
وَأَمْرَهَا جَسِيمًا
وَبِالصَّلَاةِ
أَمَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ
وَتَعَالَى رَسُولَهُ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَوَّلَ مَا أَوْحَى
اللَّهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالصَّلَاةِ
قَبْلَ كُلِّ عَمَلٍ
وَقَبْلَ كُلِّ فِرْيَةٍ
فِي آيَاتٍ كَثِيرَةٍ
مِنْهَا قَوْلُهُ
تَعَالَى أَوَّلَ مَا
أَوْحَى إِلَيْكَ
مِنَ الْكِتَابِ
وَأَقِمِ الصَّلَاةَ
وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ
إِنْ الصَّلَاةَ تَتْلُو
عَنْ فُحْشٍ أَوْ
الشُّكْرِ
وَقَالَ جَلَّ وَعَلَا
وَأَمْرُ أَهْلِكَ
بِالصَّلَاةِ
وَأَصْبِرْ عَلَيْهَا
لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا
مِنْ نَزْوِيٍّ
فَخَاطَبَ جَمِيعَ
الْمُؤْمِنِينَ فِيهِمْ
بِأَلَّا يَسْتَعَانَدُوا
عَلَى طَاعَتِهِ
بِمَا يَأْتِيهِمْ
مِنَ الصَّلَاةِ
فَقَالَ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا
اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ
وَالصَّلَاةِ
إِنَّ اللَّهَ مَعَ
الصَّابِرِينَ
وَقَالَ تَعَالَى
وَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ
الْأَعْيُنَ
وَمِنْ عَمَلِكُمُ
الْقِيَامُ
وَالصَّلَاةَ
وَالزَّكَاةَ
فَذَلِكُمْ
الْخَيْرُ
كُلُّهَا جَمْلَةٌ
وَهِيَ جَمْعُ
الْعَمَلِ
مَعَ
اجْتِنَابِ
جَمِيعِ
الْمَعَاصِي
وَأَوَّلُ
الصَّلَاةِ
بِالدُّعَاءِ
وَأَوْصَاهُمْ
بِهَا
خَاصَّةً
وَبِالصَّلَاةِ
أَوْصَى
لَنَبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ
أَمَّا
عِنْدَ
خُرُوجِهِ
مِنَ الدُّنْيَا
فَقَالَ
اللَّهُ
اللَّهُ
اللَّهُ
فِي
الصَّلَاةِ
وَفِيهَا
مَلَكَتْ
إِيْمَانُكُمْ
فِيهِ
أَخْرُجْتُمْ
إِلَيْهِمْ
عِنْدَ
خُرُوجِهِ
مِنَ الدُّنْيَا
فَخَرَّبَ
اللَّهُ
قُلُوبَهُمْ
وَخَرَّبَ
اللَّهُ
قُلُوبَهُمْ
وَخَرَّبَ
اللَّهُ
قُلُوبَهُمْ
عَمْدَهُ
إِلَيْهِمْ
عِنْدَ
خُرُوجِهِ
مِنَ الدُّنْيَا
فَخَرَّبَ
اللَّهُ
قُلُوبَهُمْ
وَخَرَّبَ
اللَّهُ
قُلُوبَهُمْ
وَخَرَّبَ
اللَّهُ
قُلُوبَهُمْ

[illegible]

إِذَا لَيْعَتْ بِلَحْمِيهِ فَوَالِ خَشَعَتْ قَلْبُهَا خَشَعَتْ جَوَارِحُ وَنَظَرَ الْحَسَنُ

اکبر الکریم کو کہتے ہیں اس کی طرف سے
 اور وہیں سے

مَرَّ رَجُلٌ يَعْبَتُ بِحَصَا وَهُوَ يَقُولُ يَا رَبِّ ارْزُقْنِي مِنْ جُودِكَ لَعَلِّي أَقْدَرُ

المبرور والبر

[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

[illegible]

الْبَصِيرُ الْبَصِيرُ لَعَنَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ يَكُونُ الْبَصِيرُ الْبَصِيرُ فِي الصَّلَاةِ

۱۰۰

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُخْرِجَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَالْأَرْضُ هَذَانِ مُقْبِلٌ عَلَى اللَّهِ

اور اس کے بعد اس کی طرف سے بھی کچھ باتیں کہی گئیں۔

تَعَالَى بِقَلْبِهِ وَهَذَا آيَةٌ مِنْهُ وَفَدَسَ حُجْرَتُهُ لِمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِ سَلَامٍ

ملک طیف از دل

من لم يزد الله نصيبه ولا ينقصه شيء بعينه يد بعقل منها

کاشمیر کے لوگوں کی زندگی کے بارے میں

هو قوله في حديث آخر ان النبي صلى الله عليه وسلم ركب راحلة

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

لَوْ فَمَا لَنَّا سِرْعَدَ أَنْ يَعْرِفَ أَحْكَامَ الصَّلَاةِ وَالَّذِي يُكْتَبُ لَهُ مَانَةٌ وَتَحْسُونُ

صَلَاةُ فَهُوَ الْمُؤَذِّنُ وَالَّذِي لَهُ سَبْعُونَ صَلَاةً فَهُوَ الَّذِي يُسْتَأْذَنُ فِيهِمْ وَصَلَاةُ

وَيُصَلِّي فِي الْجَامِعِ فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِي يُكْتَبُ لَهُ خَمْسُونَ صَلَاةً فَهُوَ الرَّجُلُ الَّذِي

يُصَلِّي فِي الْجَامِعِ مَعَ الْإِمَامِ فِي الْجَمَاعَةِ وَيَكُونُ قَدْ فَاتَتْهُ تَكْبِيرَةُ الْأَحْرَامِ وَالَّذِي

يُكْتَبُ لَهُ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ صَلَاةً فَهُوَ الرَّجُلُ الَّذِي يُسَبِّحُ وَضُوءَهُ وَيُصَلِّي

فِي الْمَسْجِدِ فِي الْجَمَاعَةِ وَلَا تَفُوتُهُ تَكْبِيرَةُ الْأَحْرَامِ وَالَّذِي يُكْتَبُ لَهُ عِشْرُونَ

صَلَاةً فَهُوَ الرَّجُلُ الَّذِي يَلْقَى الْجَمَاعَةَ وَقَدْ فَاتَتْهُ تَكْبِيرَةُ الْأَحْرَامِ وَالَّذِي

يُكْتَبُ لَهُ صَلَاةٌ وَاحِدَةٌ فَهُوَ الَّذِي يُصَلِّي خَدَةً فِي غَيْرِ جَمَاعَةٍ وَالَّذِي صَلَاةُ

لَهُ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي وَيَنْقُرُ فِي سَبْعِينَ كَعْبَةً الذِّكْرِ لَا يَتَّقِي رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا

وَهُوَ الَّذِي تَطْوِي صَلَاتُهُ كَالْقَوَابِ يَخْلُقُ وَيَضْرِبُ بِهَا وَجْهَ صَاحِبِهَا وَيَقَالُ

لَهُ لَا حِفْظَ لَكَ اللَّهُ كَمَا لَمْ تَحْفَظْ صَلَاتَكَ فَكُلٌّ وَبَيْنَهُمْ كُلٌّ مَصِلٌ زَيْدٌ قَدِمَ

النِّيَّةَ لِصَلَاةٍ وَيُمِثِّلُ لَكُمُ الْبَيْتَ الْحَرَامَ أَمَامًا وَنَضِبَ عَيْنُهُ عَلَى مَا تَقْدِمُ بِيَانَهُ

فِي أَوَّلِ الْكِتَابِ يَتَّقِنُ قِيَامَ بَيْنَ يَدَيْكَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَشْكُ أَنْ يَرَى عَيْنَ اللَّهِ

مَنْ تَصِبَ حَيْثُ يَرَاهُ لِقَوْلِهِ تَعَالَى الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ وَتَقْلِبُكَ فِي

السَّاجِدِينَ وَلِقَوْلِهِ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ

السَّاجِدِينَ وَلِقَوْلِهِ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ

السَّاجِدِينَ وَلِقَوْلِهِ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely providing commentary or additional rulings related to the main text on prayer.

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسْبِي الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْحَيَا وَالْمَيَاتِ تَتَمُّ بِدُعَاؤِ قَوْلِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ
كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّادِقُونَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ
وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ
رَبَّنَا آتِنَا فِي لَدُنْهَا حَسَنَةً وَفِي آخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّطْ لَنَا بِرَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَعْلَى السُّلْكِ
لَا يُخْزِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّكَ تَخْلُفُ الْمُعَادَ وَأَنْ تَذَادَ عَلَى ذَلِكَ جَازِلٌ إِنْ يَكُونُ
إِلَّا بِرَحْمَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُنْ أَنْ تَرْتَبِكُمْ طَائِفَتَيْنِ كُنْ أَيْتَادَهُ وَأَرْكَائِهِ يَأْتِيهِمْ كَرَامَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ
وَمَا يَقْطَعُ لَكَ ذَلِكَ عَلَى الْمَمُومِينَ فَالْمُسْتَحْتَبُ لَا قَطْرَ حِفْظِ الْقُلُوبِ لَعَلَّكَ
يَكُونُ فِيهِمْ ذُو الْحَاجَةِ تَتِمُّ بِسَلَامٍ وَبِدُعَاؤِ نَفْسِهِ لَوَالِدَيْهِ وَالسَّلَامِينَ وَيَكُونُ فِي جَنَّةِ
ذَلِكَ مَنُوقَاتٍ مِنْ عَاقِبَتِهَا وَكَيْفَ قَدْ دَقَّتْ عِنْدَ اللَّهِ عِزُّ وَجَلَّ الدَّاعِي إِلَيْهَا أَلَمْ يَكُنْ
يَعْلَمُ الشَّيْبَ عَلَيْهَا وَالْمُعَافَى عَلَيْهَا عِنْدَ إِسَاءَتِهَا فَانْخَبِرْ مِنْهَا عَرْضَهَا عَلَى الْعِلْمِ
فَإِنْ شَهِدَ لَهَا بِوَأْدَةِ السَّاحَةِ وَسَلَامَةِ الْمَنْزِلَةِ سَلَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَأَتَى عَلَيْكَ إِحْسَانُ
أَهْلُ الْمَنْزِلَةِ وَأَنْ وَجِدَ فِيهَا نَقْصَانًا وَخَلَا قَاتِلًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَ اللَّهُ
وَتَلَقَّى اجْتِهَادًا فِي الْحَفْظِ فِي الْقِيَامَةِ بَعْدَهَا وَالصَّلَاةُ الْمَقْبُولَةُ عِلَامَةُ بَيْتِهِ
وَالْعَمَلُ الْمَقْبُولُ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ

اللهم إني أسألك من الخير كله ما علمت منه وما لم أعلم وأعوذ بك من الشر كله ما علمت منه وما لم أعلم
اللهم إني أسألك من خير ما سألَكَ عبادك الصالحون وأعوذ بك من شر ما استعاذ منه عبادك الصادقون
اللهم إني أسألك الجنة وما قرب إليها من قول وعمل وأعوذ بك من النار وما قرب إليها من قول وعمل
ربنا آتنا في لدنك حسنة وفي آخرة حسنة وقنا عذاب النار ربنا اغفر لنا ذنوبنا وكفر عنا سيئاتنا وتوَقَّطْ لنا
بِرَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَعْلَى السُّلْكِ لَا يُخْزِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّكَ تَخْلُفُ الْمُعَادَ وَأَنْ تَذَادَ عَلَى ذَلِكَ جَازِلٌ
إِنْ يَكُونُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُنْ أَنْ تَرْتَبِكُمْ طَائِفَتَيْنِ كُنْ أَيْتَادَهُ وَأَرْكَائِهِ يَأْتِيهِمْ كَرَامَةٌ
مِنْ رَبِّهِمْ وََمَا يَقْطَعُ لَكَ ذَلِكَ عَلَى الْمَمُومِينَ فَالْمُسْتَحْتَبُ لَا قَطْرَ حِفْظِ الْقُلُوبِ لَعَلَّكَ يَكُونُ فِيهِمْ
ذُو الْحَاجَةِ تَتِمُّ بِسَلَامٍ وَبِدُعَاؤِ نَفْسِهِ لَوَالِدَيْهِ وَالسَّلَامِينَ وَيَكُونُ فِي جَنَّةِ ذَلِكَ مَنُوقَاتٍ
مِنْ عَاقِبَتِهَا وَكَيْفَ قَدْ دَقَّتْ عِنْدَ اللَّهِ عِزُّ وَجَلَّ الدَّاعِي إِلَيْهَا أَلَمْ يَكُنْ يَعْلَمُ الشَّيْبَ عَلَيْهَا
وَالْمُعَافَى عَلَيْهَا عِنْدَ إِسَاءَتِهَا فَانْخَبِرْ مِنْهَا عَرْضَهَا عَلَى الْعِلْمِ فَإِنْ شَهِدَ لَهَا بِوَأْدَةِ السَّاحَةِ
وَسَلَامَةِ الْمَنْزِلَةِ سَلَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَأَتَى عَلَيْكَ إِحْسَانُ أَهْلُ الْمَنْزِلَةِ وَأَنْ وَجِدَ فِيهَا نَقْصَانًا
وَخَلَا قَاتِلًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَ اللَّهُ وَتَلَقَّى اجْتِهَادًا فِي الْحَفْظِ فِي الْقِيَامَةِ بَعْدَهَا
وَالصَّلَاةُ الْمَقْبُولَةُ عِلَامَةُ بَيْتِهِ وَالْعَمَلُ الْمَقْبُولُ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ
كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَيْتِ

نَفْسٍ وَهَوًى لَّا يُلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَلَا يَتْرُكُ الصَّلَاةَ
لَا أَن يَخَافَ الْفِتْنَةَ فِي الْقَوْمِ لِأَجْلِ فِتْنَتِي وَيَعْتَمِدَ الْحَوَائِدَ لَدُنِّي حَتَّى يَصْطَلِيَ
وَيُوضُوا وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَكُونَ مُمَارِيًا وَاحِدًا وَلَا تَعَانًا وَلَا يَدْخُلَ بِدَاخِلِ الشَّوْءِ
وَالْتَّهَمَ وَلَا يَأْلَفَ وَلَا يَخْلُطَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا الصَّالِحِينَ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَكُونَ
لَمَّا وَهَوًى حَيْثُ الْفِتْنَةُ وَأَهْلُهَا الْمُعَصِيَةُ وَأَهْلُهَا وَالرِّيَاسَةُ وَأَهْلُهَا وَيَنْبَغِي
أَنْ يَكُونَ صَبُورًا عَلَى ذِيئَةِ النَّاسِ مُؤَدِّ إِلَيْهِمْ طَالِبًا لِمَنْفَعَتِهِمْ مُجْتَمِعًا فِي نَصِيحَتِهِمْ لَا
يُحَارِبُ عَلَى إِمَامَةٍ وَلَا يُقَاتِلُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَفَاهُ عَظِيمُ مَوْتُهُمْ وَلَقَدْ نَقَلَ عَنْ أَكْبَارِ بَرَزِ
نَقَدَمَ مِنَ السَّلَفِ الصَّالِحِينَ أَنَّهُمْ كَرِهُوا إِمَامَةً وَقَدْ مَوَّاهُمْ لَيْسَ هُوَ مِثْلَهُمْ فِي الشَّرَفِ
وَالِدِيَانَةُ ابْتِغَاءَ حِلٍّ لِمَوْنَتِهِمْ وَتَخْفِيفًا وَخِفَافَةً مِنْ تَقْصِيرٍ لِعَمَلِهِمْ وَيَنْبَغِي لَهُمْ إِمَامَةً
إِذَا حَضَرَ عِنْدَهُ ذُو سُلْطَانٍ أَنْ لَا يَتَقَدَّمَ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ وَلَا يَأْذِنُهُ وَكَذَا لَكَ
لَا يَخْلِسُ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَإِذَا نَزَلَ بِقَرْيَةٍ أَوْ قَبِيلَةٍ أَوْ حِجٍّ مِنْ أَجْلِ الْعَرَبِ
يَوْمَهُمْ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ وَكَذَا لِلْإِمَامِ اتِّفَاقُ مَعَ قَوْمٍ فِي قَافِلَةٍ وَسَفَرٍ وَجَمْعُ التَّامِّ
رَوَى عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَامًا فَلْيَنْقِفْ
فَإِنَّ يَقُومُ وَرَاءَهُ الصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَذُو الْحَاجَةِ وَإِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطِلْ لِنَاءِ
فَإِنَّ يَقُومُ وَرَاءَهُ الصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَذُو الْحَاجَةِ وَإِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطِلْ لِنَاءِ

عَلَيْهِمْ وَهَوًى حَيْثُ الْفِتْنَةُ وَأَهْلُهَا الْمُعَصِيَةُ وَأَهْلُهَا وَالرِّيَاسَةُ وَأَهْلُهَا وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ صَبُورًا عَلَى ذِيئَةِ النَّاسِ مُؤَدِّ إِلَيْهِمْ طَالِبًا لِمَنْفَعَتِهِمْ مُجْتَمِعًا فِي نَصِيحَتِهِمْ لَا يُحَارِبُ عَلَى إِمَامَةٍ وَلَا يُقَاتِلُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَفَاهُ عَظِيمُ مَوْتُهُمْ وَلَقَدْ نَقَلَ عَنْ أَكْبَارِ بَرَزِ نَقَدَمَ مِنَ السَّلَفِ الصَّالِحِينَ أَنَّهُمْ كَرِهُوا إِمَامَةً وَقَدْ مَوَّاهُمْ لَيْسَ هُوَ مِثْلَهُمْ فِي الشَّرَفِ وَالِدِيَانَةُ ابْتِغَاءَ حِلٍّ لِمَوْنَتِهِمْ وَتَخْفِيفًا وَخِفَافَةً مِنْ تَقْصِيرٍ لِعَمَلِهِمْ وَيَنْبَغِي لَهُمْ إِمَامَةً إِذَا حَضَرَ عِنْدَهُ ذُو سُلْطَانٍ أَنْ لَا يَتَقَدَّمَ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ وَلَا يَأْذِنُهُ وَكَذَا لَكَ لَا يَخْلِسُ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَإِذَا نَزَلَ بِقَرْيَةٍ أَوْ قَبِيلَةٍ أَوْ حِجٍّ مِنْ أَجْلِ الْعَرَبِ يَوْمَهُمْ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ وَكَذَا لِلْإِمَامِ اتِّفَاقُ مَعَ قَوْمٍ فِي قَافِلَةٍ وَسَفَرٍ وَجَمْعُ التَّامِّ رَوَى عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَامًا فَلْيَنْقِفْ فَإِنَّ يَقُومُ وَرَاءَهُ الصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَذُو الْحَاجَةِ وَإِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطِلْ لِنَاءِ

فِي الْحَرَامِ وَلِيَقْمَ وَلِيَتَمَّ إِلَى سَارِهِ فَلَيَاتِ بِتَنْقُلُهُ نَاحِيَةً مِنَ الْحَرَامِ يَأْوِي إِلَى الْخِيَرَةِ

۱۰۰

نَحْمَدُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَتَصَوَّرُ إِلَّا مَامُ فِي مَقَامِهِ الَّذِي يَصْرِفُهُ بِالْأَمَانَةِ الْمَلَكَةِ

لَعَنَ الْكَافِرِينَ صُرَّتْ سِلْسِلَةُ الْمَدِينَةِ وَطَمْرُنُهُ فَرَمَا: لَعَنَ الْبَرِّيَّ وَالْأُمَامِيَّةَ بِأَنَّ هَؤُلَاءِ هُمُ اسْتَفْهَمُوا بَيْنَ مِثْلَيْنِ هُمَا لَوْ كُنَا كُفْرًا فَرَضَ نَادِرٌ بِطَائِفَةِ هُوَ

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

و اما انما هو بجداره في بيت سوك ركب ساءت على في مؤامره يا ايها سر و ليد و يني

وین کندی پر سے دیا جا کر اس کے لئے لکھا گیا ہے کہ یہ ایک نیا اور بڑا سا اور باب

ان تكون استسكان سكتة عند افتتاح الصلاة وسكتة اذا فرغ من القراءة قبل ان

ایک مکتہ نماز کے شروع کر سنبھلے وقت اور ایک مکتہ جب قرأت سے فارغ ہو پہلے

وَلَسَّكَ وَهْفًا زَيْدًا وَلَاصًا وَأَتَيْكَ كَيْدًا

کہہ کر اگلے دن کے صبح کو دوبارہ اس کے پاس پہنچا۔ اس نے کہا کہ تم میری بات نہ مانتے ہو، میں تم کو یہ بتا رہا ہوں کہ تم کو کچھ نہیں پتا ہے۔

وَاللَّهُ

مراد از این است که علی بن ابی طالب مرتبه یا جناب وینبجی را اصل و سر

[illegible]

ان يَدُ نَوْمِهَا وَلَا يَدُ عَيْتِهِ وَبَيْنَهَا فَرْجَةٌ يَغِيدُ لَيْلًا يَمُرُّ بَيْنَهُمَا كَلْبٌ اسْوَدُ

کائنات کو زندہ کیا اور نہ چھوڑے اپنے اسکے درمیان سوراخ لیا تاکہ نہ گدگدوں کے درمیان کتا سیاہ

13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-1045-104

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۶۰ پند و نوحہ کی کتابیں

فانما اية واجبا رتبة اخرى لا بأس بها ويبيح لدار العلم ان يسجد لدار السليمانية

عورت اور کہ جس کے گذرنے میں ایک اور روایت کہ ان دونوں میں لپٹو ہو ہیں کہ اور اس کو واجب کہ جب کو ۲ کو کو بیٹھ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَوَّلَ الْمُشْرِكِينَ

جیسا کہ ان کے اوپر اس حدیث کی تفسیر اور حواشی کے ساتھ ہے، اور جیسے کہ یہ لوگ کریمین اپنی کلام سے اور سبکی کر رہے ہیں اور اراک

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الذي جاء به الهدى والرحمة
الكرامة

بہاؤ الدینی اور اہل تشیع کے درمیان کے تعلقات

لنفسد صلاتهم في وجهه وورثهم اليك لئلا يبيغي له اذا رجع ذاس من

پرفاسر ہر اعلیٰ ممتاز پس زمین ان کے آناہ اکیطون اور سی طرح اس کو واجب ہے جیسا کھاوی اپنا سر

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّضَلُّ اللَّهُ سَبِيلَهُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْبَصِيرُ

اور کہ ہے اور کہ نہیں کہنا نہ چاہوں گے
کہ ثابت رہے کہ اگر ایسا ہو

اور کہ اسے ہمارے کاروبار اور تہجد ہی کے لئے ہے

سید علی حسینی

پس غیر تجلوی فی کلایمہ حتی یدرہام مو موں واپ راد علی سیات وصال

یہاں تک کہ اس کو یابین تعدی اور اگر ایسی چیز یاد آئے پس سے

مَا السَّيِّءُ وَمَا الْإِضْطِرُّ مَا شَدَّتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ جَارِلَانَ ذَلِكَ مَرَوْ

ہر ایک انسان کی ادھر پرانی زمین کی اور پرانی ایجنسی کی بنی تو چاہے اس سے نیچے تو جائز ہو کیونکہ وہی ہے

3.01

وَجَاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ مَقَامَ الْإِمَامِ لَا يَكْبِرُ حَتَّى يَأْتِيَهُ رَجُلٌ

اور آیا ہے مگر بنی مصلحت ہے کہ حب وہ کبھی ہوتے ہیں امام کی جگہ میں تو بیکسر کہتے ہیں انک کہ آنا انکے پاس وہ شخص جس کو

وَكُلُّ يَاقَاتِ الصُّفُوفِ فَيَجْبِرُهُ أَهْلُهَا قَدْ سَمِعُوا وَافِيكَرْ حِينَئِذٍ وَكَذَلِكَ مَا زَيْفُهَا

مقر کیا جو نامہ صفحہ برابر کرنے پر۔ ہر وہ ان کو جبر دیا کہ وہ بیت کے برابر ہو گئے ہیں۔ اور اسی طرح کیا کرتے ہیں۔

عمر بن عبد العزیز روایت کیا کہ میں نے حضرت مال بن نوذر صفحہ کو برابر کرتے

[illegible]

بِالَّذِي حَتَّى لَيْسَتْ لَهُ أُقْبَالٌ بِضْعٌ لَعَلَّاءُ إِنَّ الظَّاهِرَ مِنْ هَذِهِ أَنَّ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ
 درہ سے بہانہ کہ وہ برابر ہو جائے اور کیا بعض علماء نے عقیق ظالم اس کی ہے کہ وہ ایسا کرنے ہے

اللَّهُ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْكُتُبُ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنی اقامت گننے کی بوقت پہلے اہل ہونے سے نماز میں کیونکہ تحقیق لال نے

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

ہمیں اذان دی کسی کے لیے حققت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد گرا کر ان انجیل کے وقت شام کی طرف سے زمین میں

إِنِّي بِكَرِّ الصِّدْقِ قَبُولٍ وَسَوَالِ الصَّحَابَةِ شَوْقًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوال کے واسطے توفیق کے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور

عَمَدِهِ فَلَمَّا بَلَغَ يَدَايَ إِلَى فَوَيْهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ آمَنَ مَنِ آمَنَ

[illegible]

عَلَّمَ يَفْقَهُ رَعِيَّةً شَفِيفَةً مَعْتَبِرَةً عَلِيًّا جَابِلِيًّا عَلِيًّا عَلِيًّا وَ سَوْدَاءَ ابْنَةَ وَ سَوْدَاءَ

ہیں قادر موعودؑ ہرگز بڑھائی کہا کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سونے کی طرے اور سخت ہو گیا

عَنْ ذَلِكَ بَكَى أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ حَتَّى خَرَّتِ الْعَوَاتِقُ

دردی که اسکر رونا بدنه والونکا (مراج و و)

خَذُوْهُم بِشِقْوَةِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَبَّتَ بِذَلِكَ اَنْ ضَرِبَ اَعْرَافَهُمْ لَتَأْتِي

ہندوؤں سے شوق کو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرس سونابت ہو گیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کوٹھیا

كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي لِلرَّامِي أَنْ لَا يَدْخُلَ طَاقَ الْقِبْلَةِ فِيمَنْعُهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نامہ بین تھا اور واجب امام کو کہ زوال ہو
قبیلے کے طاق مین یہی روئے

من رواه رويته بل يخرج من قبلنا وعننا احمد رحمه الله رواية اخرى انه

اور ہمارے امام احمد رحمہ اللہ سے ایک روایت اور ہے کہ

يَسْتَحِبُّ قِيَامَهُ فِيهِ وَلَا يَقِفُ مَقَامًا أَعْلَى مِنْ مَقَامِ الْمَأْمُومِينَ وَإِنْ فَعَلَ

عبد اللہ بن ابی بنی اور عبد اللہ بن ابی بنی

اَلَا قِيلَ تَبْطُلُ صَلَوةً عَلٰی وَجْهِهِ وَيَنْتَعِيْ لَهَا اِذَا سَمِعَ مِنْ صَلَاةٍ اَنْ لَا يَنْتَفِثَ
 اِنَّا بَعْضُ نَاسٍ اَلَا اسَاسُ كَلَامِزِ اَهْلِ مَدَنِيٍّ اَلَا نَايِثُ بَرَاوِزِ كُوَايِصِ جِبِّ سَلَامِ سِرِّ رُوَايِصِ نَمَازِ سِرِّ كَرَنَةِ اَهْلِ مَدَنِيٍّ

پیشہ و سرکاری ملازمتوں میں

مَوْضِعِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَرَاءَهُ ضَيْقًا وَإِذَا حَضَرَ الْجَمَاعَةَ فَوَجَدَ فِي لَصْفٍ فَرَجَتْ رَحَا

جست کرے کہ جو اس کے پیچھے تھی اور جس کا رخ مروجہ سنت میں
 پس راوی صفیر خالی جگہ تو داخل ہو جاوے

اس میں ادا کرنے کا وہ نونہ اپنے کسی مرد کو میں کھڑا جو ساتھ اس کے صفا کر کے کیونکہ یہ بہادر خاں ہے

اس میں ادا کرنے کا وہ تو نہ کہیں کسی کو کو میں کڑا ہوا ساتھ اس کے صفا کر کے کیونکہ یہ بہو کا نام ہے

إِلَى الْحَجَّةِ وَالْفَيْتَةِ وَالْبَحْثَاءِ وَالْعِدَاوَةِ وَلَا تَأْتِيَنِي ذَلِكُ إِلَّا بِطَلَانٍ صَلَوةٍ

اور فتنہ اور دشمنی اور عداوت اور ایسے کہ ہو چکا ہے طرف مائل ہونے کا

المذوب لا يصير قد ابن للذي يبطل صلاته عنه ناولكن يجتهد في ص

کے کہیں وہ میرا ہے اگلا اس علم ہے اور ہر ماہ کو تہ سے نواز کے کہ نذر کی دیکھ کر کو شکر ادا

النَّفْسُ الصَّافِيَّةُ فَيُكْتَرُ وَيُحْمَدُ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَخْرُجُ مَعَ وَاحِدٍ مِنْهُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ

اندر کتب معتبره و در کتب معتبره و در کتب معتبره

[illegible]

وَادْ دَحْلَ مَسْجِدِ الرَّسُولِ بِرَبِّهِمْ يَرْجُوْنَ اِحْدَ الْاُمَمِ الْخَرَابِ الْاُخْرَى لِيَرْجُوْا

اور جب اہل جو سجدہ میں ہو اور ادا رکوع میں ہو تو بکسر کے دو کسریں ایک تکیہ کجج اور دوسری رکوع کو

فان لم يزوجها ولو اهلها جار ولد ادخل في الشهادة لا جبر سيحبه له ان يوي

اور دونوں کی بہت کرے تو یہی جائز ہے اور یہ اہل ہوا اور نام نہاد خیر میں ہو تو سب سے اہل کو یہ کہہ کر نہ کرے

الصَّلَاةُ وَيُكَبِّرُ وَيُحْسِبُ مَعَ إِمَامٍ يَدْرِكُ فَضْلَ الْجَمَاعَةِ فَإِذَا سَمِعَ الْإِمَامَ يَقُولُ عَلَى

اور تیرے اور میرے نام کے ساتھ اگر دعا کا وقت کی نصیحت بہر حیا ام سلام بہرے تونہا کے

تَكْثِيرُ تَرْتِيبِ وَصَلِ وَتَتَبَعِي لِلْمَامُومِ إِضْآنُ لَا يَسْتَوِي الْأَمَامُ فِي الشُّكْرِ وَلَا فِي

فصل ادراب سے مقتدی کو نذر کردہ امام سے آگے نہ بڑھے تبکیرین اور نہ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

الروية واجتنبوا في كل شيء ما وجد في ذلك من ليل ونهار في الشتاء والصيف والربيع والشتاء

١٠٠

ان تلوں افعال جمیع ہائی اصولۂ عقیب ہوں مافہ وارجائی درک احادیث تبتیرہ
 اس میں کتب اسکے افعال تمام نماز میں اپنے نام کے فعل کے نتیجے اور بیشک میں اس میں حدیثیں بہت

وَاللَّهُ يَخْتَارُ

عن النبي صلى الله عليه وسلم عن الصحابة رضوان الله تعالى عليهم جميعين من ذلك ما روى عن النبي
 رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصحابة رضوان الله تعالى عليهم جميعين من ذلك ما روى عن النبي
 ان من سمع مني حديثا لم يسمع مني حديثا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مِّنْهُ قَبْلَ الْغَدَاةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُ عَلَيْهِ آتَا قَالَ فَأَيُّ الْفَيْدَى يَأْتِيهِمْ أَفَإِنِ لَمْ يَأْتِهِمُ الْفَيْدَى فَلَا فِدَاءَ لَهُمْ سَبْعِينَ نَجْمًا فِي السَّمَاءِ إِذْ يَقُولُ لِغُلَامِهِ كُنْ صَاحِبَ الْمَقْدُونَةِ

میں نے کہا آپ فرمایا اب نہیں ڈرنا وہ مجھ جویا نہیں کر سکتا ہاں یہ سب نام کے اس کے کہہ کر وہ لوگ اس کے لئے سر ہو گئے۔

وفي حديث آخر عن صلى الله عليه وسلم قال لا نام يركع قبله ولا يسجد قبله ويرفع قبله

اور ایک اور حدیث میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا کہ فرمایا امام رکوع کرتا ہے تو میرے پہلے اور سجدہ کرتا ہے تو میرے پہلے اور سر اٹھاتا ہے پہلے

وَمِنَ الْبَرِّ غَارِبٌ قَالَ كُنَّا خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا نَظَرْنَا مِنْ قِبَالِهِ لَا يَخْفَى أَحَدٌ مِنَّا

اللہ تعالیٰ کے ہاں حضرت عیساؑ کے پیچھے ہوا کرتے ہیں جب ان کو اپنی قیام سے پیچھے جاتے تو نہ جہاناکوئی ہم میں ہوا ہنسی دیکھ کر

يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَهُ اللَّهُ ثُمَّ سَكَتَ لَمْ يَكُنْ مُكْبِرًا حَتَّى يَقُولَ اللَّهُ أَكْبَرُ

کے اندر کہ کیونکہ امام جس کے اندر ہر چہ کرے تو وہ ہوگا بیکسر کہنے والا یہاں تک کہ کہے اللہ اکبر

فَيَكْبِرُ النَّاسُ بَعْدَ قَوْلِهِ اللَّهُ أَكْبَرُ فَأَخَذَهُمْ فِي التَّكْبِيرِ مَعَ الْإِمَامِ خَطَاوَزَكَ لِقَوْلِ

النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَنْ تَكُنْتَ كَانِ مَعْنَاهُ أَنْ تَنْتَظِرَ حَتَّى إِذَا

صَلَّى وَفَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ كَلِمَةً وَلَيْسَ لَكَ أَنْ تَكْبِرَ وَهُوَ يَصِلُ كَذَلِكَ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرْ وَأَوْرِدْ مَا طَوَّلَ الْإِمَامُ فِي التَّكْبِيرِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ فَقَدْ وَالَّذِي

يَكْبِرُ مَعَهُ بِأَجْزَمِ التَّكْبِيرِ فَقَرَعَ مِنَ التَّكْبِيرِ قَبْلَ أَنْ يَفْرَعَ الْإِمَامُ فَقَدْ صَاحِدًا

مُكْبِرًا قَبْلَ الْإِمَامِ وَمَنْ كَبَّرَ قَبْلَ الْإِمَامِ فَلَيْسَتْ لَهُ صَلَاةٌ لَا تَدْخُلُ فِي صَلَاتِهِ

قَبْلَ الْإِمَامِ وَكَبَّرَ قَبْلَ الْإِمَامِ فَاصَلَاةُ لَهُ وَقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ وَكَفَرُ

وَأَرْكَعُوا مَعَهُ أَنْ يَنْتَظِرَ الْإِمَامَ حَتَّى يَكْبِرَ وَرُكْعٌ وَيَنْقُطِعُ صَوْتُهُ وَهُوَ قِيَامٌ لَمْ يَتَّبِعْ

وَقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ مِنْ حَمْدِهِ فَارْقُوا أَوْ سَكُوتٌ

قُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مَعَهُ أَنْ يَنْتَظِرَ الْإِمَامَ وَبِتَبَتُّوْا رُكْعًا حَتَّى يَرْفَعَ

الْإِمَامُ رَأْسَهُ وَيَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ مِنْ حَمْدِهِ وَيَنْقُطِعُ صَوْتُهُ وَهُمْ رُكْعٌ لَمْ يَتَّبِعُوا

فَيَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَقَوْلُهُ إِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبَّرَ

وَسَجَدَ وَامَعْنَاهُ أَنْ يَكُونَ قِيَامًا حَتَّى يَكْبِرَ وَيَسْجُدَ وَيَضَعُ جَبْهَتَهُ عَلَى

الْأَرْضِ وَهُمْ قِيَامٌ لَمْ يَتَّبِعُوا وَكَذَلِكَ جَاءَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَهَذَا كَلَامُهُ

من بعد قول الله اكبر لا اله الا هو قال الله اكبر ثم سكت لم يكن مكبرا حتى يقول الله اكبر
فكبر الناس بعد قوله الله اكبر فاحذهم في التكبير مع الامام خطا وتلك لقول النبي صلى عليه وسلم
لو قلت اذا صليت فلن تكونت كانه معناه ان تنتظر حتى اذا صلى وفرغ من صلاته كلمته وليس لك ان تكبر وهو يصلي
كذلك معنى قول النبي صلى عليه وسلم اذا كبر الامام فكبر واورد ما طول الامام في التكبير اذا لم يكن له فقد والذي يكبر مع
الامام فاجزم التكبير ففرع من التكبير قبل ان يفرع الامام فقد صا هذا
مكبرا قبل الامام ومن كبر قبل الامام فليست له صلاة لا تدخل في صلاته
قبل الامام وكبر قبل الامام فاصلاة له وقول النبي صلى عليه وسلم اكبر وكفر
واركعوا معه ان ينتظر الامام حتى يكبر وركع وينقطع صوته وهم قيام لم يتبعوا
وقول النبي صلى عليه وسلم اذا رفع راسه وقال سمع الله من حمده فارقوا وسكون
قولوا اللهم ربنا لك الحمد معه ان ينتظر الامام وتبتوا ركعا حتى يرفع
الامام راسه ويقول سمع الله من حمده وينقطع صوته وهم ركع لم يتبعوا
فيرفعون رؤوسهم ويقولون اللهم ربنا لك الحمد وقوله اذا كبر وسجد فكبر
وسجد ومعناه ان يكون قيا حتى يكبر ويسجد ويضع جبهته على
الارض وهم قيام لم يتبعوا وكذلك جاء عن البراء بن عازب وهذا كلامه

وَالزَّكَاةَ وَجَمِيعَ سَائِرِ الْعِبَادَاتِ لِسُكُوتِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَقْرِ وَالتَّصَدُّقِ عَنْهُمْ وَتَرْكِ

اور زکوٰۃ اور سب سے سائر عبادات کے لئے سکوت اور نادانی والوں کی ہر آنکھ سے روک دینے کے

النَّصِيحَةِ وَالتَّعْلِيمِ وَالتَّأْدِيبِ فَيَسْتَوْذِلُكَ وَأَرْهَمِنَ أَهْلَ الْجَمَلِ نَهْ يَجْعَلُ أَهْلَ الْعِلْمِ وَيَسْ

انصیحت اور تعلیم اور تادیب سے تیرا دل سے جا ملویشن ہر عام ہو جائے اہل علم میں اور ان کی طرف

لَهُمْ وَمِنْ الْجَبَلِ لَوْ رَأَى سَجَلًا مِنْ بَيْتِهِ فَجَعَلَ وَاحِدَةً أَوْ غِيْفًا مِنَ السَّانِ يَهُودِيٍّ

ان کے لئے اور ان کے لئے اگر کوئی ٹھکانہ کسی کو کر رہا ہے یا ایک روم کسی آدمی یہودی کی

أَوْ مَسَلًا لِمَتَا لَكَ مِنْ نَفْسٍ حَتَّى يَصِيرَ عَلَيْهِ وَبِزَجْرِهِ وَيَقْبَلُ ذَلِكَ وَإِذَا رَأَى مَرِيضًا

یا مسلمان کے لئے یا کسی مائتہ یا کسی مائتہ کے لئے یا کسی کو جرح سے اور اس کو یہ کام نہ کرنا ہر اور جرح

يَسْرِقُ أَذْكَانَ الصَّلَاةِ وَيَسْقُطُ قَامِعُ الْوَاجِبِ يَسْأَلُ زَكَاةً سَكَتَ عَنْهُ وَيَطْلُقُ فَيَسْ

چور ہو جائے یا کسی کو اور ان کو ساقط کر دے اور واجب ہونے کے اور اس کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

عَلَيْهِ وَيُعَلِّمُ أَمْرًا قَدْ جَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَشْرُ التَّائِبِينَ

اور یہ کہ اس کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

سَرَقَةُ الَّذِي يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ صَلَاةُ

چور کی اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

عَلَيْهِمْ لَا يَتَمَّ ذِكْرُهُمْ وَلَا يَسْجُدُ لَهُمْ وَلَا يَحْسِبُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَتَمَّ

اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

أَخْبَرَ كَثِيرٌ النَّاسِ سَرَقَةُ قَالَ أَوْ ابْنُ مَرْثُومٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَّ

اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

الصَّلَاةُ وَلَا يَسْجُدُ هَذَا وَقَالَ سَلَمَانَ الْفَارِسِيُّ الصَّلَاةُ مِثْلُ الْفَنِّ وَفِي وَفِي لَوْ مَرَّ

اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

طَفَقَ فَقَدْ عَلِمْتُ مَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْمُطْفِقِينَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ أَوْ عَلِيِّ بْنِ

اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

شَيْهَانٍ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَقَفُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے یا کسی کو اور ان کے لئے

مِنْكَ حَقٌّ يَتَقَبَّلُكَ اللَّهُ مِنْكَ تُشْهِمُ ذَلِكَ لَا تَذَرِي أَعْلَاكَ لَا تُصِرُّ لَهَا أَمْسِيَتْ

خوشبو نہ تھکے گی، آواز نہ سہمے، قول نہ کرے، یہ ہر بار خود اسے تو بہین مانتا۔ شاید کہ تو نہ سمجھ کرے۔ جب کہ تو نے شام کی اور

ثُمَّ إِذَا أَصْبَحْتَ فَبَشِّرْ بِالْجَنَّةِ أَمْ مَبَشِّرٌ بِالنَّارِ فَحَقِيقٌ أَنْ لَا تَفْرَحَ بِأَهْلٍ

امام کو جس نے صبح کی اس خوشخبری دیا کہ سترہ رات دیا کہ اسے اللہ کی طرف سے خوشخبری ہو گی

وَأَوْلَدِي وَلَا مَالٍ إِنَّ الْحَبَّ كُلَّ الْحَبِّ مِنْ طُولِ عَقْلِيكَ وَطُولِ سَهْوِكَ

روز اول سے روزِ ثانی اور تحقیق
 اجماعِ عالم ہے
 تیری غفلت اور تیرے
 بہوانے کے طول سے

عَرِّضْنَا الْعَظِيمَ وَأَنْتَ تَسْقُوقُ حَيْثُنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِي كُرْسِيِّكَ

س امر عظیم ہے

وَأَمَّا عَنْ فَوْقَ رَأْسِكَ وَلَمْ تُخَفِّفْ عَنْ هَذَا الْخَطَرِ الْعَظِيمِ الَّذِي قَدْ أَظْلَمَ

اور غافل مت مہراں خضر عظیم سے حسنہ بیکہ برسا گیا

لَئِنْكَ لَا بُدَّ ذَاتِ الْمَوْتِ وَرَاقِبِهِ وَلَعَلَّ يَنْزِلُ بِسَاحَتِكَ فِي صَبَاحِكَ أَوْ مَسَائِلِكَ

ہر عقیدت تو ضروری ہو چکے ہیں، حالانکہ اس کو غلط فہمی اور شاکہ کہ وہ آخر تک سیدانِ مین تہری مجاہدینِ مائتہری شامِ مین

وَيَا كُونُ عَلَيْهَا أَقْبَالَ فَإِنَّكَ قَدْ أَخْرَجْتَ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَسَلَبْتَ فَأَقْبَالَ

ان کے ساتھ ہی، ان چیزوں کی جو توجہ ہے، اس سے کہیں زیادہ اُن کے لئے مال و طور سے

سَمِعْتُ وَأَمَّا إِلَى نَارٍ انْقَطَعَتْ عَنْهَا الصِّفَاتُ وَقَصُرَتْ الْعِبَادَاتُ وَالْحِكَايَاتُ عَنْ

اور نادر محمد کھٹک
حاجہ شمیم بیگم
اور دین محمد عارف
امجد علی خان

لَوْ حَقِيقَةٌ وَصَفِيهَا مَعْرِفَةُ قُدْرَتِهَا وَنَوَاحِ عَذَابِهَا وَالْحَاطَّةُ بِغَايَةِ خَيْرِهَا

اجا طے

أَلِ الْعَبْدُ الصَّالِحِ عَمِلَتْ لِلنَّارِ كَيْفَ نَامَ هَارِهَا وَعَمِلَتْ لِلْجَنَّةِ كَيْفَ نَامَ

کتابخانه ملی افغانستان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَنْ كُنْتَ خَارِجًا مِنْ أَهْرَافِ الطَّلَبِ لَقَدْ هَلَكْتَ هَاهُنَا بَيْنَنَا

[illegible]

عَصَا شَقَاءُكَ وَطَالَ خَزَنَتُكَ وَيَكَاؤُكَ عِندَ مَعَالِ شَقَاءِ الْمُعَذِّبِينَ وَلَئِنْ

عَلَى سَعَادَتِهِ وَهَلْ رَمَى بِمَا رَدَّ عَلَيْهِ سَهْمُهُ

عَمَّتْ أَذْكَ هَارٍ طَالَتْ فَلَا تَمُتْ ذَلِكَ الْوَدَّانِي وَالْحَبَابُ مَا أَتَى مَحَلَّ

مَنْ لَا يَرْجُو إِلَّا اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

فَذُوْنُ الْحُدِّ وَالْمُتَحَدِّ وَاحِدٌ النَّفْسُ وَالشَّيْطَانُ فَارْتِشَقُوا دَقِيقًا

وَمَا يَكْفُرُ لَكُمْ وَيُنْفِقُ يَكْفُرْ أَفَكُفِّرُوا بِلَا عِلْمٍ

أَتَلْتُم شَيْئًا مِمَّا كَانَتْ تَجْتَنُونَ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّالِينَ فَجَعَلَهُم مِّنْ دُونِهِمْ

ایک سالہ ہیں وہاں ایک سالہ لڑکی ہے۔

خفيفة وتكره له ان يؤذن وهو جنب ومحدث ولا ينبغي له ان يشق الصفوف

اذا فرغ من الاقامة ليقيم في صف الاول فينبغي له ان يقيم موضع الاذان

الآن لست على مثالي ثم كن قذاذ في منارة فانه يقع مضى الصلوة

کرم کا اس پر تحریف ہو گیا اس لئے اذان کی ہونارہ میں اس کے لئے جو ناسی

او حیات یسرہ فصل فرمے کہ میں نے اپنے لیے ایک خاص صاعہ پیدا کر لی ہے

عزوجل خایفا و اعیار عیا وجہ مشفق راجحاً وجعل الذر فیہما محمولاً علیہما

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَرْسِلَ فِيهِ مَنْ يَكُونُ لَهُ الْكَلِمَةُ أَوَّلَ قَوْلٍ ۚ لِيَأْخُذَ بِالْعِصْيَانِ أُولَئِكَ الَّذِينَ هُمْ يُرْسِلُونَ ۚ

مُؤْمِنَةٌ فَوَادِهِ وَاجْتَهَدَ فِي آدَاءِ فَوَائِضِهَا لَا يَدْرِي هَلْ يُصِلُ صَلَاةَ بَعْدَ التَّوْحُوِّ

جہول کے بل کو ادرگوش کر کے اپنے فرضوں کے ادا کرنے میں کیونکہ وہ نہیں جانتا آیا وہ نماز پڑھے گا اسے بھیجے جس میں وہ

سچا جلدی کی جاؤ گی اسیر کی سرت اس پہلے پس گزرا ہوا جو رب عوالم کے سامنے

یہ جوا قبول ہوا و بجا و دہا ان فیہا سعید و ان ردھا سنی فما اعطی حطر لایا۔
 امید کہ اسے قبول ہو لے گا اور دہا اس کے رد ہونے سے اگر وہ اس کو قبول فرمائے تو یہ نیک کام اور اگر اسے نہ کرے تو یہ نیک کام نہ ہو گا۔

المؤمن المتكبر يا نور الإسلام في هذه الصلوة وفي غيرها من عمالك فما أول

مِنْ أَلَمٍ وَالْحُزْنِ وَالْحُوفِ وَالْوَجَلِ فِيهَا وَفِي سَوَاهِمِنَا افْتِرَاحُ لِلَّهِ تَعَالَى

اور حزن اور غم سے اس مائتین اور اسے سوائیں ادا و بخیر کر کے دے گا۔

توبہ کیسے تو ہمیں جانتا کہ آیا قبول کی گئی ہو تجھ سے نذر کی گئی ہو کہ نہیں اور یا نہ جانتا ہے

تیری لیے کوئی کاما نہیں حالانکہ تو میرے
 شے ملا جو تھی کہ خواہا غافل فائدہ کو نہ والا جو نہ گانی سے کیوں نہ ہو حالانکہ

جاءا ليقين من تخبر صادق ايين انك وارد النار فقال جل وعلا وان منكم ا
 آباي لعين خبرني الے سے امین سے کہ حق تو دوزخ وارد ہوئے والا ہی پس فرمایا اللہ عزوجل ہے

وَأَرَادَهَا وَلَمْ يَأْتِكِ الْيَقِينُ أَنْتَ صَادِرٌ عَنْهَا فَبَيْنَ أَخِي يُطَوِّلُ الْبَكَاءَ وَطَوَّلَ الْحُزْنَ

[illegible]

وَأَخَذَتْ بِرَبِّهَا وَيَدُهَا اسْتَرْسِبَ وَنَضْرِبَ وَقَدْ جَاءَ فِي الْحَدِيثِ عَنْ

سَيِّدِ الْبَشَرَةِ أَنَّهُ يَنْتَعِرُ مَرَّةً وَاسْتَرْسِبَ لَكَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَعْرِضْكَ الْحَيَاةُ

الْذِيئَا وَبِحَرْكِنِ الْيَدَيْنِ وَفِي الْعُرُودِ هُمُ الشُّبَّارُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ لَمْ يَلَمْ اللَّهُ

أَحْزَنُ الْهَلَاكِ وَالْكَرْدَى حَفِظَ الصَّادِقَ دَمِيضَهُ مِنْ دَاوُدَ وَاتَّبَعَهُ عَنْ

الْمَنْ هِيَ أَجْمَعُ وَذِيَارَتُهُ نَظْمُ حُرْمَتِهِ وَوَبَضْءُ سِلَاقِهِ بِمَقْدُورِيكَ

وَفِي غَيْرِكَ وَأَنْقَدِرِيكَ بِطَاعَتِي فَمَا كَرَمَكَ وَنَهَكَ وَلَا تَتَغَرَّ بِمَنْزِلِ دِيكَ

مَا بَكَ عَنْهُ وَأَنْتَ تَسْتَوِي عَلَى عِزِّكَ عِلِّيَّ فِي تَدْبِيرِيكَ وَتَرْكِي

رِضَاكَ عَنْهُ فِي قِسْمِ كَلَمَتِي أَرْقَسَامَ هَلْ أَرْزَقِي وَهَلْ فِي سَمْنِ الْأَفْعَالِ

عَلَى عَنَتِ مَصَاحِبِهَا وَخَفِي عَزَّتِ عَوْنِي وَنَظْمُ مَرْكَاتِكَ مِنْ يَسْبِطِ رَحْمَتِي

قَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَعَسَى أَنْ تَكُونَ أَوْشِيَاءَ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُخَيَّبُوا أَوْشِيَاءَ

هُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ وَلَنْ أَبْذُلَ طَائِعًا لَوْلَاكَ أَيْضًا بِقَضَائِكَ

صَابِرًا عَلَى الْبَلَاءِ شَاكِرًا لِلْإِلَهِ دَائِبًا بِإِسْمَائِكَ ذَا لِرَاكِ لَا نَعِيهِ وَأَيَّانَهُ مُوَافِقًا

بِفِعْلِهِ وَمَرَادِهِ غَيْرَ مَتَّبِعٍ لِي فِي تَدْبِيرِهِ فَيَكُونُ فِي خَلْقِهِ حَتَّى تَأْتِيكَ أَوْفَاةٌ فَمَعَهُ

الطَّيِّبِينَ وَخَشَرَهُمُ النَّبِيِّينَ تَدْخُلُ سَائِلَاتُ الْجَحِيمِ بِحَزْمِ رَبِّ لَعِينٍ مُشِيرًا إِلَى الْوَلَدِ

وَالْخَوْنِ فَصَلِّ وَأَقْصِلُوا الْخَاصَّةَ لِيَقَاطِ الْمُسَيِّقِينَ الْحَاشِعِينَ الْمُرْفِقِينَ

وَالْخَوْنِ فَصَلِّ وَأَقْصِلُوا الْخَاصَّةَ لِيَقَاطِ الْمُسَيِّقِينَ الْحَاشِعِينَ الْمُرْفِقِينَ

وَالْخَوْنِ فَصَلِّ وَأَقْصِلُوا الْخَاصَّةَ لِيَقَاطِ الْمُسَيِّقِينَ الْحَاشِعِينَ الْمُرْفِقِينَ

وَأَخَذَتْ بِرَبِّهَا وَيَدُهَا اسْتَرْسِبَ وَنَضْرِبَ وَقَدْ جَاءَ فِي الْحَدِيثِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرَةِ أَنَّهُ يَنْتَعِرُ مَرَّةً وَاسْتَرْسِبَ لَكَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَعْرِضْكَ الْحَيَاةُ الذِيئَا وَبِحَرْكِنِ الْيَدَيْنِ وَفِي الْعُرُودِ هُمُ الشُّبَّارُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ لَمْ يَلَمْ اللَّهُ أَحْزَنُ الْهَلَاكِ وَالْكَرْدَى حَفِظَ الصَّادِقَ دَمِيضَهُ مِنْ دَاوُدَ وَاتَّبَعَهُ عَنْ الْمَنْ هِيَ أَجْمَعُ وَذِيَارَتُهُ نَظْمُ حُرْمَتِهِ وَوَبَضْءُ سِلَاقِهِ بِمَقْدُورِيكَ وَفِي غَيْرِكَ وَأَنْقَدِرِيكَ بِطَاعَتِي فَمَا كَرَمَكَ وَنَهَكَ وَلَا تَتَغَرَّ بِمَنْزِلِ دِيكَ مَا بَكَ عَنْهُ وَأَنْتَ تَسْتَوِي عَلَى عِزِّكَ عِلِّيَّ فِي تَدْبِيرِيكَ وَتَرْكِي رِضَاكَ عَنْهُ فِي قِسْمِ كَلَمَتِي أَرْقَسَامَ هَلْ أَرْزَقِي وَهَلْ فِي سَمْنِ الْأَفْعَالِ عَلَى عَنَتِ مَصَاحِبِهَا وَخَفِي عَزَّتِ عَوْنِي وَنَظْمُ مَرْكَاتِكَ مِنْ يَسْبِطِ رَحْمَتِي قَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَعَسَى أَنْ تَكُونَ أَوْشِيَاءَ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُخَيَّبُوا أَوْشِيَاءَ هُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ وَلَنْ أَبْذُلَ طَائِعًا لَوْلَاكَ أَيْضًا بِقَضَائِكَ صَابِرًا عَلَى الْبَلَاءِ شَاكِرًا لِلْإِلَهِ دَائِبًا بِإِسْمَائِكَ ذَا لِرَاكِ لَا نَعِيهِ وَأَيَّانَهُ مُوَافِقًا بِِفِعْلِهِ وَمَرَادِهِ غَيْرَ مَتَّبِعٍ لِي فِي تَدْبِيرِهِ فَيَكُونُ فِي خَلْقِهِ حَتَّى تَأْتِيكَ أَوْفَاةٌ فَمَعَهُ الطَّيِّبِينَ وَخَشَرَهُمُ النَّبِيِّينَ تَدْخُلُ سَائِلَاتُ الْجَحِيمِ بِحَزْمِ رَبِّ لَعِينٍ مُشِيرًا إِلَى الْوَلَدِ وَالْخَوْنِ فَصَلِّ وَأَقْصِلُوا الْخَاصَّةَ لِيَقَاطِ الْمُسَيِّقِينَ الْحَاشِعِينَ الْمُرْفِقِينَ

يَلِيْقُ هَذِهِ الْجَمَلَةُ فَقَدْ كَرِهَ وَذَلِكَ أَنَّ ابَا حَازِمٍ قَالَ لَقِيْنِي بِجُلَّةِ الْأَصْحَابِ

اس جلاستہ لائق جو تو ہمیں کوڈ کر کرتے ہیں اور وہ ہے کہ ابوحنا زہرہ نے کیا کہ محمد کو کیا ہی علی رسول اللہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَأَنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَقَالَ لِي يَا أَبَا حَازِمٍ احْسِنُ أَنْ تَصِلَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے اور میں اس کے کنارہ پر بیٹھا تو مجھ کو گناہی ابو حازم کا کہنا تو اچھا طرح نماز پڑھ سکتا ہے

قُلْتُ كَيْفَ لَأَحْسِنَ أَنْصِلِي وَأَنَا بَصِيرَةٌ بِالْفَرَائِضِ مَا اسْتَنْبَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

میں نے کہا اور کس طرح ایسی فائدہ نہ پہنچوں اور میں نے بھی طرح جاننے والا ہوں ہمارے کہے فتنہ نگار اور بھینٹے نہیں کورسٹل شدہ مسئلے اندر علیہ السلام کو پہنچانے

عَلَيْكَ خَفَاكَ يَا أَبَا حَارِثٍ وَالْفَرْضُ عَلَيْكَ قَبْلَ قِيَامِكَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُلْتُ سِتَّةَ

سندھ کی تاریخ و جغرافیہ

قَالَ مَا هِيَ قُلْتُ طَهَارَةٌ وَإِسْتِئْذَانٌ وَخِيَارٌ مَوْضِعُ الصَّلَاةِ وَالْقِيَامِ وَالصَّلَاةِ

۱۱۱

والنبي والوجه الى القبلة قال يا ابا حازم فبأي يمينه يخرج من بيتي الى
ادبیت کرنا اور نہ کہ صرف بتک محمد کو کہا اسے ابوں نعم تو کس نیت سے نکلتا ہے کہ اسے طرف

100

مسجدِ قلت بیت الزیادۃ قال فیاری بیتہ حل مسجد قلب بیت العبادۃ قال
سکے بنے کما زیادت کی نسبت کما نوکس بیت مسجد عن اہل بیت کما
بنو کما عبادت کی نسبت کما

[illegible]

اُس نے کلمہ جاری کیا کہ اے اللہ! میری زندگی کو اسی کی رضا سے بھر دے۔

وَقَالَ يَا أَبَا حَازِمٍ تَسْتَقِمُ الْقِبْلَةَ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ وَسَيَقَالَ فَمَا قُلْتَ

اور کہا کہ ابو حازمہ ساتھ اس چیز کے قبل کہ وہ نہ کرتا ہے بے کہانتین فرمیں اور ایک سے کہا اوروہ کیا اون میں کہا

التوجه إلى القبل فرض والنبي فرض التكبيره الاولى فرض ورعه اليدين

مرد که ناله کسرت در می و اور نیست که تا فر من و الله بی تیر و زمین و اورد و نوا شکا است

[illegible]

سندھ کہاؤں کی زمین پر تھوڑے دنوں میں اگست ہو گا

خمس و الہدی کہہ سنا والہم سبقتہ الصلوۃ فلت بالتبیر فالنابرہا ۴

چنانچہ فرض میں اضافی سبب نہیں کہتا تو سچے ایمانداروں کا کہنا ہے کہ کیا تو اس کو دلیل کہہ دے

[illegible]

خُشُوعٌ قُلْتُ لَنْظُرَ إِلَى مَوْضِعِ السَّجْدِ قَالَ فَمَا وَقَّارَهَا قُلْتُ السَّكُونُ قَالَ فَمَا خَرَجَ

خوشم کیلئے جو کسا سورہہ احرار کظن نظر کرتا کسا اس کو نہایت کامیاب بنے کسا احرار کو نہایت کامیاب بنے وہ جس کو ہوسا انا نہایت کامیاب بنے

کہا وہ کیلے جو کہا گیا ہے کہ یہ جہاد کا ہے جو کہا اسلام کرنا کہا اسکا نشان کیا ہے نے کہا اسی

لہا وہ لیلے برادر علان ہو چکا ماسیکو کہ لہا سلام کرتا لہا اسے نشان کیا ہے پیسے کہا اسکی

الاصحاح وتاخيرها في عيد الفطر لعدم ذلك ومن شرطها الاستيطان في البلد

وَلَا يُنَالِ الْإِمَامَ كَمَا جُمِعَتْ عَنْهُ رَوَايَةُ أُخْرَى أَنَّهُ لَا يَسْتَرْطِفُ حَبِيْبُهُ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ لَعَنَ اللَّهُ أُولَٰئِكَ لَا يُبَالَىٰ لَهُمْ
 ذَٰلِكَ وَهُوَ مَذْهَبُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَنَسَبُ الْمَلَائِكَةِ إِلَهُائِهِمْ

الفَاخِرَةُ وَالتَّطْيِبُ كَمَا قُلْنَا فِي فَضَائِلِ الْجَمْعَيْنِ قَبْلَ الْاَوَّلَى اِنْ تَقَامَ فِي الصَّحْرَاءِ

وَتَذَكَّرُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا عَذِرُوا وَأَبَسَ بِحُضُورِ النِّسَاءِ وَالْأَوَّلَى أَنْ يَكُنَّ فِي خُرُوجِهَا

اور کہو یہاں سجدہ میں کیا بات مذکور ہے اور عزتوں کے خلاف جو ہے کوئی ذکر نہیں اور یہ سب سے کرا کے لکھے ہیں

فَإِذَا وَانْ يَرْجِعْ فِي طَرِيقِ أُخْرَى فَقَدْ ذُكِّرْنَا بِالْجَدِّ فِي ذَلِكَ فِي قَضَائِلِ الْعَبِيدِ وَ

بنادی نماز جماعت و ہی رکعتان یک کبریا زوئی بعد دعا استیقامت و قبل

التَّوْبَةُ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَفِي ثَلَاثِينَ قِيلَ الْقِرَاءَةُ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ يَوْمَ يَدْعُ

مَعْرِ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ وَيَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرَ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً

صَلَاةُ اللَّهِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَالْإِسْلَامِ أَوْ بَدَلُهَا

ثُمَّ يَنْتَقِلُ إِلَى الْفَتْحِ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَوَقَّعَ بِاسْمِ رَبِّكَ الْأَكْبَرِ فِي الثَّانِيَةِ

اور میں نے تم کو اللہ کے سوا اسم رکھنے کو ۱۱۔ دوسری میں

قُرْبَتِ السَّاعَةِ وَأَنْشَأَ الْقَهْمُ دَوَانِ مَنَقُولَةً عَنْ إِمَامِنَا مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

الزيت السادة ويطبخ القمح نوري وروايات نقول بمصر ١٤٠٠ هـ

وَابْتِئَانِ أَحَدِهِمَا يَسْتَفْتِي عَقِبَ تَكْنِزَةِ الْفُجَامِ وَالْأُخْرَى يُوعِظُ مَعَ التَّوَعُّذِ بِالْحَمْدِ

ایک کہ خزانہ کے تیلہ خریدے تھے اور وہ سارے کو خوش کر کے ساتھ انھوں نے آج

الصَّحَابَةُ رَضِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُ أَعْلَمَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُسَبِّحُ

الْبَيْعُ وَالشَّرَاءُ بَعْدَ أَرْذَانٍ عِنْدَ الْمُنْبِرِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ هَذَا هُوَ الْأَذَانُ الَّذِي كَانَ عَلَى عَهْدِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاجِبٌ عِنْدَنَا وَلِغَيْرِهَا فَرَضَ عَلَيَّ الْكِفَايَةُ وَرَوَى

عَنْهُ سَنَةً وَأَمَّا أَذَانُ الْمَنَارَةِ فَأَمْرٌ بِعَثْمَانَ بْنِ عَفَانَ فِي زَمَانٍ لِمَصْلُحَةِ حَامِلَةٍ

وَهِيَ عِلْمٌ لِمُغَايِبَةِ عَنِ الْأَمْصَارِ وَالْقُرَى فَلَا يُجَلُّ لِبَيْعٍ وَلَا شِرَاءٍ وَيُسَبِّحُ

أَحَدًا وَانْفِ مَرَّةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ خَمْسِينَ مَرَّةً فَإِنَّهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ

فَعَلَ ذَلِكَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَبِرِّي لِدِرْوَاهِ بْنِ عَمْرٍو وَلِإِسْحَاقَ

الْجَمْعِ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ وَقَدْ ذَكَرْنَا فُضَائِلَ

الْجُمُعَةِ وَصِفَتِهَا خُرُوجَ إِلَى الْجَامِعِ وَجَمِيعَ مَا يَتَعَلَّقُ بِذَلِكَ فِيمَا تَقَدَّمَ فَصَلِّ

وَأَمَّا صَلَاةُ الْعِيدَيْنِ فَفَرَضَ عَلَيَّ الْكِفَايَةُ إِذَا قَامَ بِهَا جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ مَوْضِعٍ

سَقَطَتْ عَنْ الْبَاقِينَ فَإِنْ انْتَفَقُوا عَلَى رُكْعَاتِهِمْ أَمَامَ حَوْثٍ يَتَوَبَّوْنَ وَأَوَّلُ

وَقْتُهَا إِذَا رَفَعَتِ الشَّمْسُ وَخَوُّهَا إِذَا زَالَتْ يُسَبِّحُ تَقْدِيمًا فِي عِيدِ الْأَصْحَى لَا جَلَّ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَقْتُهَا إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ وَرَوَى عَنْهُ الْأَعْمَشُ

وَاللَّهُ يَكْلِبُ الْحَاجَةَ وَلِهَذَا يُسْتَحْتَكُ الْحُرُوبُ بِالْهَيْبَانِ بِالْأَيْدِ الَّتِي تَمُتُ الْحُكْمَ

اور ماری امین ہے۔ قلب اپنے صاحبزادے کے لیے کھول دیتا ہے۔ یہی ہے کہ

والتفكير والتذكير والتفسير والحوار وان يخرج معهم الشيوخ والحجرات والضياع

وَأَصْحَابُ الْأَعْلَابِ وَإِنْ خَرَجُوا مِنْ الزُّلُمِ وَالْحَقُّ مِنَ الْعُصُورِ وَغَيْرَهَا وَلِيَّ عَزْوٍ

مَا مَسَّ إِلَّا بَكَاتٌ وَالتَّارُورُ الْكَفَّارُ وَكَذَلِكَ الصَّدَقَةُ الدَّرُّ أَوْ مُحَمَّدٌ وَالتَّقِيَّةُ

حقون را توین

یہ ہوا علی المدافۃ علیہا الی المات ولا یبارزہ والرب سبیلان یبیدوہ من الذل وکبر

وَالصَّغِيرَةُ وَيَسْتَحْيُوا مِنْهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْخَلَاءِ إِذَا رَأَوْهُ مِنْهُ فَلَا تَخْفَى عَلَيْهِ خَافَةٌ

اور حضرت علیؑ سے چار بن خنوزن بنی کہ ان کا نام حضرت عباسؑ، حضرت جعفرؑ، حضرت محمدؑ اور حضرت علیؑ ہے۔

نہیں نہا سکتے ہیں وہ ہشتے لایا کہ

وَالصَّالِحِينَ وَأَهْلَ الْعِلْمِ وَالْفَضِيلِ الَّذِينَ كَمَارَوْى

فَاخْذِ بِيَدِ الْعَبَّاسِ فَاسْتَقْبِلَ لِقَائِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَذَا أَعْمَى يَتِيماً جُنَانُوا سَلِّ

[illegible]

ایک فاسق بادیه وال قبیله جو اسی سفر اراں میں القم و حبس عقوبہ و

تَقَابُلُهُ عَنْ شَرِّهِمْ مَعَاصِي فِي آدَمَ وَهَذَا إِذْ مَاتَ الْكَافِرُ وَقَدْ رُوحَهُ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ

سَاۡلِمًا مِّنْهُ وَنَحْنُ قٰدِرٌۭۭۡنَاۡ لَقٰدِرٌۭۡ

۱۱. دانش سے محبت
۱۲. دانش سے محبت
۱۳. دانش سے محبت
۱۴. دانش سے محبت
۱۵. دانش سے محبت
۱۶. دانش سے محبت
۱۷. دانش سے محبت
۱۸. دانش سے محبت
۱۹. دانش سے محبت
۲۰. دانش سے محبت

بسمہ الخالق غیر لیکن واریس فیلعہ کل شیء حی شاہ القصاب سیدین

عَلَىٰ حُلِيِّهِمْ فَقَوْلُ اللَّهِ عِنْدَ ذَلِكَ هَذَا الَّذِي كُنَّا نَمْنَعُ الْقَطْرَ لِأَجْلِ وَهُوَ

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسُلِهِمْ غَافِلُونَ

و اما ان کا یہ کہ ان کو کشت کیستہ پائیز ان کو کشت کرنے کے لئے ہیں ان کی جہ نسا در کشت

وَأَسْتَقْبِلَ لِقَبْلِهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ لِقَبْلِهِ فَقَدْ عُوذَ بِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ اسْقِنَا نِيْلًا مَغْنَمًا مَرِيئًا هَيْبًا مَرِيئًا عَذَقًا مَجْلًا وَرَوِيًّا مَجْلًا عَافًا طَبَقًا
مَحَادًا أَيْمًا اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَاطِنِينَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا رَحْمَةً رَاسِقِيًا
عَذَابًا لَا يَحْقِقُ وَلَا يَأْتِي وَلَا يُوْرَاهِدُهُمْ وَأَرْغِفِ اللَّهُمَّ إِنَّ بَأْسَ بِلَادِهِمُ الْعِبَادَةِ وَالْخَلْقِ مِنْ
الْأَوَّلِ وَالْبَلَدِ وَالْجَهْدِ الضَّنْبِ مَا لَا تَسْكُو إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَيْتُ لَنَا
الزُّدْرُعَ وَإِذْرْنَا الضَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَنْتَ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ
الْأَرْضِ اللَّهُمَّ أَرْفَعْ عَنَّا الْجُحْدَ وَالْجُوعَ وَالْعَرَى وَاكْشِفْ عَنَّا أَلَمَ الْأَمَلِ
يَكْشِفْ عَيْدَكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَارْسِلْ لَنَا سَمَاءً عَلَيْنَا
يُدْرَارًا وَيَدْعُو مِثْلَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ مَرْتَابِدٌ عَلَيْنَا وَعَدْتَنَا لِجَاهَتِكَ
فَقَدْ دَعَوْنَاكَ أَمْرًا تَقَابَلْنَا فَاسْتَقْبَلْنَا وَعَدْتَنَا وَقَبِلْنَا نَسْتَقْبِلُ لِقَبْلِهِ فِي
أَتَاءِ الْخُطْبَةِ وَبِقِيَمَاتِهَا مَسْتَقْبِلُ لِقَبْلِهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بِالْعَادَةِ وَالْأَوَّلِ فَأَقْلَمْنَا مِنْ
إِذَا فَرَّغَ مِنَ الْخُطْبَةِ اسْتَقْبَلَ لِقَبْلِهِ لَنْ الْخُطْبَةِ وَعَطَى وَزَجْرًا وَخَفِيفًا قَدْ لَكَ
إِنَّمَا يَحْصُلُ إِذَا وَجَّهَ النَّاسَ وَاسْتَقْبَلَهُمْ لِيَبْلُغَهُ إِلَى سَمْعِهِمْ قَوِيًّا وَهَمًّا وَقَالَ إِذَا
اسْتَقْبَلَ لِقَبْلِهِ فَقَدْ اسْتَدْبَرَهُمْ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ حِينَ صَلَّى بِهِمْ
فَصَلَّى وَأَقَامَ صَلَاةَ الْكُسُوفِ فِي سِتَّةٍ مُؤَكَّدَةٍ وَوَقْتُهَا مِنْ حِينَ الْكُسُوفِ
صَلَّى بِهَا

وَأَسْتَقْبِلَ لِقَبْلِهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ لِقَبْلِهِ فَقَدْ عُوذَ بِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ اسْقِنَا نِيْلًا مَغْنَمًا مَرِيئًا هَيْبًا مَرِيئًا عَذَقًا مَجْلًا وَرَوِيًّا مَجْلًا عَافًا طَبَقًا
مَحَادًا أَيْمًا اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَاطِنِينَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا رَحْمَةً رَاسِقِيًا
عَذَابًا لَا يَحْقِقُ وَلَا يَأْتِي وَلَا يُوْرَاهِدُهُمْ وَأَرْغِفِ اللَّهُمَّ إِنَّ بَأْسَ بِلَادِهِمُ الْعِبَادَةِ وَالْخَلْقِ مِنْ
الْأَوَّلِ وَالْبَلَدِ وَالْجَهْدِ الضَّنْبِ مَا لَا تَسْكُو إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَيْتُ لَنَا
الزُّدْرُعَ وَإِذْرْنَا الضَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَنْتَ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ
الْأَرْضِ اللَّهُمَّ أَرْفَعْ عَنَّا الْجُحْدَ وَالْجُوعَ وَالْعَرَى وَاكْشِفْ عَنَّا أَلَمَ الْأَمَلِ
يَكْشِفْ عَيْدَكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَارْسِلْ لَنَا سَمَاءً عَلَيْنَا
يُدْرَارًا وَيَدْعُو مِثْلَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ مَرْتَابِدٌ عَلَيْنَا وَعَدْتَنَا لِجَاهَتِكَ
فَقَدْ دَعَوْنَاكَ أَمْرًا تَقَابَلْنَا فَاسْتَقْبَلْنَا وَعَدْتَنَا وَقَبِلْنَا نَسْتَقْبِلُ لِقَبْلِهِ فِي
أَتَاءِ الْخُطْبَةِ وَبِقِيَمَاتِهَا مَسْتَقْبِلُ لِقَبْلِهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بِالْعَادَةِ وَالْأَوَّلِ فَأَقْلَمْنَا مِنْ
إِذَا فَرَّغَ مِنَ الْخُطْبَةِ اسْتَقْبَلَ لِقَبْلِهِ لَنْ الْخُطْبَةِ وَعَطَى وَزَجْرًا وَخَفِيفًا قَدْ لَكَ
إِنَّمَا يَحْصُلُ إِذَا وَجَّهَ النَّاسَ وَاسْتَقْبَلَهُمْ لِيَبْلُغَهُ إِلَى سَمْعِهِمْ قَوِيًّا وَهَمًّا وَقَالَ إِذَا
اسْتَقْبَلَ لِقَبْلِهِ فَقَدْ اسْتَدْبَرَهُمْ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ حِينَ صَلَّى بِهِمْ
فَصَلَّى وَأَقَامَ صَلَاةَ الْكُسُوفِ فِي سِتَّةٍ مُؤَكَّدَةٍ وَوَقْتُهَا مِنْ حِينَ الْكُسُوفِ
صَلَّى بِهَا

ويزيد في كل ركعة ركوعا واحدا فان اقبل والناس في الصلاة استحب تخفيفها
ولا يقطع بها ومن اراد ان يقصليها واحدة في بيتها او مع اهله جازوا الاولى
ذكرنا واصل في صلاة الكسوف على بيتنا ما روى عن عائشة رضى الله عنها قالت
كسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وآله فآلى النبي صلى الله عليه وآله نضلا فذكر
كثيرا الناس في قوافيهم بالقراءة واما ان يقيد ثم ركعة فاطال الركعة ثم دفع راسه
فقال سمع الله من احد فقرا واصل بقراءة ثم ركعة فاطال الركعة ثم دفع راسه
ثم دفع راسه ثم جدد ثم قام ففعل في الثانية مثل ذلك ثم قال صلعم ان الشمس والشمس
ايتان من لبت الشمس وجل لا يصفان لوت احد لا يحول في ارايته ذوات وقوع
الى الصلاة فصل واقصوه الخوف في ركعتي شرائط اربع احدها ان يكون
العدد ومباح القتال الثاني ان يكون في غير جهة القبلة والثالث ان لا يكون
في حرم ولا زياره ان يكون في القوم كثره يمين نفرقة طائفتين فيحصل في كل طائفة
ثلاثة فصاعدا فيحصل احدى الطائفتين بآراء العدو والاخرى خلف فيصلى
بها ركعة فاذا قام الى الثانية فارقت الطائفة وصلى الركعة لا نفسها رواية
للفاقران لا يجوز للمؤمن ان يفارق ابناء الا ينيه فتسلي وتقصو الى جالعة
فتالي الطائفة الاخرى فتقوم بالصلاة خلف اقام قصلي مع الركعة ويجلي

ويزيد في كل ركعة ركوعا واحدا فان اقبل والناس في الصلاة استحب تخفيفها
ولا يقطع بها ومن اراد ان يقصليها واحدة في بيتها او مع اهله جازوا الاولى
ذكرنا واصل في صلاة الكسوف على بيتنا ما روى عن عائشة رضى الله عنها قالت
كسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وآله فآلى النبي صلى الله عليه وآله نضلا فذكر
كثيرا الناس في قوافيهم بالقراءة واما ان يقيد ثم ركعة فاطال الركعة ثم دفع راسه
فقال سمع الله من احد فقرا واصل بقراءة ثم ركعة فاطال الركعة ثم دفع راسه
ثم دفع راسه ثم جدد ثم قام ففعل في الثانية مثل ذلك ثم قال صلعم ان الشمس والشمس
ايتان من لبت الشمس وجل لا يصفان لوت احد لا يحول في ارايته ذوات وقوع
الى الصلاة فصل واقصوه الخوف في ركعتي شرائط اربع احدها ان يكون
العدد ومباح القتال الثاني ان يكون في غير جهة القبلة والثالث ان لا يكون
في حرم ولا زياره ان يكون في القوم كثره يمين نفرقة طائفتين فيحصل في كل طائفة
ثلاثة فصاعدا فيحصل احدى الطائفتين بآراء العدو والاخرى خلف فيصلى
بها ركعة فاذا قام الى الثانية فارقت الطائفة وصلى الركعة لا نفسها رواية
للفاقران لا يجوز للمؤمن ان يفارق ابناء الا ينيه فتسلي وتقصو الى جالعة
فتالي الطائفة الاخرى فتقوم بالصلاة خلف اقام قصلي مع الركعة ويجلي

او امام
او امام
او امام

الْحَيِّرُ الْحَلَّ وَرَدُّهُ إِلَيْهَا يَعْقِفُ إِذَا كَسَفَتِ الشَّمْسُ خَسَفَتِ الْقَمَرُ فَمِنْ حَيْثُ

مستند ظهور السواد والكذب ونقصان الشعاع ويدخل وقت الصلاة إلى أن تروى

ذٰلِكَ فَاِذَا زَالَ زَالَ قَتِ الصَّلٰوةُ وَ السُّنَّتَانِ تَصَلٰی فِي الْجَامِعِ مَوْضِعَ صَلٰوةِ الْاُمَمِ

وَيُنَادِي لَهَا الصَّلَاةُ جَمِيعَةً فَيُصَلُّوهُمْ اَلْاَمَامُ رُكْعَتَيْنِ يَحْرُمُ يَالَاوِلِي فَيَسْتَقِفُّ

وَلَا تَسْتَعِیدْ وَلَا تَقْرَأُ الْفَالِجَةَ تَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ يَرْكُمُ فِطْلًا لِرُكُوعٍ يَكُونُ

[illegible]

وَالرَّحْمٰنُ اَنْ تَشْرِبَ كَيْدَ دُوْنِ الْاِيْمَانِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعْنَا سَكَزْلَكَ ثُمَّ سَجَدْنَا

طَبَقَتَيْنِ كَسْرٍ فِي كَا وَاحِدَةٍ يَقْدَرُ الثَّانِيَةُ بِقَدْرِهَا الثَّانِيَةُ فَقَدْ الْفَتْحُ

[illegible][illegible]

سودھون کو بھی طرح پرزہ کے لئے ان کا دستور نون سے الٹی آئینہ برابر ہے اور اگر کل ہو

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ إِذَا سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُمْ قَالُوا حَتَّىٰ نَسْأَلَ اللَّهَ فَنَسْأَلَهُمْ

اور ان کے لئے یہ حکم ہے کہ اگر وہ کسی قوم سے قیام کی طرف توجہ کرے تو اس کو اپنی قوم کی طرف سے بھی مدد ملے گی۔

یہاں سے قیام کی ادبی خواتین کے گٹھ جوڑے اور ہوں اسکے افسر قیام کی خواتین اور وہ جو تھار کو ہے

سینے سے تھیں اور وہاں سے نکل کر آگے بڑھ گئیں۔

قیام ویرت بعدہ منہ پر حلقہ نہ پیرم قتلون اربعہ روعات و اربعہ سجدات
قیام ویرت کے بعد کوہری سوائے اقلان کے پیر سلام کے تو بھجا دینا چاہیے اور چار سجدے

[illegible]

أَوْ حِينَ يَقُودُ إِلَى الثَّالِثَةِ عَلَى وَجْهِينِ وَإِنْ خَافَ فِي الْخُضْرِ صَلَّى بِكُلِّ صَلَاةٍ رُكْعَتَيْنِ
وَتَقْصُرُ لِنَفْسِهِ رُكْعَتَيْنِ وَبِزَمَانٍ أَرْبَعٍ فَوْقَ لَمْ يَصِحَّ صَلَاتُهُ وَصَلَاةُ الْفِرْقَةِ
الْثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ وَهَلْ تَجْزِي صَلَاةُ الرَّابِعَةِ عَلَى وَجْهِينِ هَذَا الَّذِي ذَكَرْتُمْ
إِذَا كَانَ الْعَدُوُّ رَأً يُقْبِلُ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ أَوْ قَدْ كَانَ فِي جِهَةِ الْقِبْلَةِ فَيَنْزِلُ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَرَيْتُهُمْ هُنَاكَ حِينَ يَمُوتُ جَازَنَ يَصِلُ إِلَى مَصْرُوعَةٍ خَوْفٍ فَيُجْعَلُ
صَفِّينِ وَثَلَاثَةً عَلَى قَدَرِ كَثَرَتِهِمْ وَقَلَّتِهِمْ وَجَمْعُهُمْ يَجْعَلُ فِي صَلَاةِ رُكْعَتَيْنِ
فَإِذَا ارْتَادَ السُّجُودَ جَمْعٌ لَا نَصْفَ أَوْ لَذِي يَلْبَسُ وَثَلَاثَةً يُقْبِلُ فَيُجْعَلُ
حَقٌّ يَقُومُونَ إِلَى رُكْعَةٍ ثَلَاثِينَ ثُمَّ يَسْجُدُ فَيُكْفَرُ بِهَا فَإِذَا سَجَدَ لَا مَاقِي
الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَقَدْ نَصَفَ الْأَوَّلَ لَذِي يَجْعَلُ مَعَهُ فِي الرُّكْعَةِ رُكْعَتَيْنِ
إِلَّا أَنْ يَجْلِسَ أَوْ يَمُوتَ فِي الشَّهَادَةِ ثُمَّ يَلْحَقُ فِي شَهَادَةِ فَيُسَلِّمُ بِجَمْعٍ هَذَا رُكْعَتَيْنِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَارَ هُجْرَانِ وَإِنْ دَخَلَ فِي رُكْعَةِ الثَّانِيَةِ نَصَفَ
الْأَوَّلَ وَتَقَدَّمَ الصَّفَّ لَمْ يَكُنْ إِلَّا مَكَانَ الْأَوَّلِ فَيُؤَمِّنُ جَازً وَأَنْ أَشَدَّ الْخَوْفَ وَالْخُضْرُ
الْقِتَالِ صَلَواتُ أَجْمَاعَةٍ وَوَادِي عَلَى أَيْ حَالٍ أَمَكُمْ مَرَجَا رُكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلِ
الْقِبْلَةِ وَمُسْتَدِيرِينَ قَائِمًا أَوْ غَيْرَ قَائِمًا وَهَلْ عَلَيْكُمْ أَقْبَسُ الصَّلَاةِ مُتَوَجِّهِينَ
إِلَى الْقِبْلَةِ أَمْ لَا عَلَى رُكْعَتَيْنِ فَإِنْ حَصَلَ الْأَمْنُ وَانْكَسَرَ الْعَدُوُّ وَبَنُوا عَلَى صَلَاةِ
الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ

وَأَمَّا مَنْ خَافَ فِي الْخُضْرِ صَلَّى بِكُلِّ صَلَاةٍ رُكْعَتَيْنِ
وَتَقْصُرُ لِنَفْسِهِ رُكْعَتَيْنِ وَبِزَمَانٍ أَرْبَعٍ فَوْقَ لَمْ يَصِحَّ صَلَاتُهُ
وَصَلَاةُ الْفِرْقَةِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ وَهَلْ تَجْزِي صَلَاةُ الرَّابِعَةِ
عَلَى وَجْهِينِ هَذَا الَّذِي ذَكَرْتُمْ إِذَا كَانَ الْعَدُوُّ رَأً يُقْبِلُ
أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ أَوْ قَدْ كَانَ فِي جِهَةِ الْقِبْلَةِ فَيَنْزِلُ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَرَيْتُهُمْ هُنَاكَ حِينَ يَمُوتُ جَازَنَ يَصِلُ
إِلَى مَصْرُوعَةٍ خَوْفٍ فَيُجْعَلُ صَفِّينِ وَثَلَاثَةً عَلَى قَدَرِ
كَثَرَتِهِمْ وَقَلَّتِهِمْ وَجَمْعُهُمْ يَجْعَلُ فِي صَلَاةِ رُكْعَتَيْنِ
فَإِذَا ارْتَادَ السُّجُودَ جَمْعٌ لَا نَصْفَ أَوْ لَذِي يَلْبَسُ وَثَلَاثَةً
يُقْبِلُ فَيُجْعَلُ حَقٌّ يَقُومُونَ إِلَى رُكْعَةٍ ثَلَاثِينَ ثُمَّ يَسْجُدُ
فَيُكْفَرُ بِهَا فَإِذَا سَجَدَ لَا مَاقِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَقَدْ نَصَفَ
الْأَوَّلَ لَذِي يَجْعَلُ مَعَهُ فِي الرُّكْعَةِ رُكْعَتَيْنِ إِلَّا أَنْ يَجْلِسَ
أَوْ يَمُوتَ فِي الشَّهَادَةِ ثُمَّ يَلْحَقُ فِي شَهَادَةِ فَيُسَلِّمُ بِجَمْعٍ
هَذَا رُكْعَتَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَارَ
هُجْرَانِ وَإِنْ دَخَلَ فِي رُكْعَةِ الثَّانِيَةِ نَصَفَ الْأَوَّلَ وَتَقَدَّمَ
الصَّفَّ لَمْ يَكُنْ إِلَّا مَكَانَ الْأَوَّلِ فَيُؤَمِّنُ جَازً وَأَنْ أَشَدَّ
الْخَوْفَ وَالْخُضْرُ الْقِتَالِ صَلَواتُ أَجْمَاعَةٍ وَوَادِي عَلَى
أَيْ حَالٍ أَمَكُمْ مَرَجَا رُكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةِ وَمُسْتَدِيرِينَ
قَائِمًا أَوْ غَيْرَ قَائِمًا وَهَلْ عَلَيْكُمْ أَقْبَسُ الصَّلَاةِ مُتَوَجِّهِينَ
إِلَى الْقِبْلَةِ أَمْ لَا عَلَى رُكْعَتَيْنِ فَإِنْ حَصَلَ الْأَمْنُ وَانْكَسَرَ
الْعَدُوُّ وَبَنُوا عَلَى صَلَاةِ الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ

وَأَمَّا مَنْ خَافَ فِي الْخُضْرِ صَلَّى بِكُلِّ صَلَاةٍ رُكْعَتَيْنِ
وَتَقْصُرُ لِنَفْسِهِ رُكْعَتَيْنِ وَبِزَمَانٍ أَرْبَعٍ فَوْقَ لَمْ يَصِحَّ صَلَاتُهُ
وَصَلَاةُ الْفِرْقَةِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ وَهَلْ تَجْزِي صَلَاةُ الرَّابِعَةِ
عَلَى وَجْهِينِ هَذَا الَّذِي ذَكَرْتُمْ إِذَا كَانَ الْعَدُوُّ رَأً يُقْبِلُ
أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ أَوْ قَدْ كَانَ فِي جِهَةِ الْقِبْلَةِ فَيَنْزِلُ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَرَيْتُهُمْ هُنَاكَ حِينَ يَمُوتُ جَازَنَ يَصِلُ
إِلَى مَصْرُوعَةٍ خَوْفٍ فَيُجْعَلُ صَفِّينِ وَثَلَاثَةً عَلَى قَدَرِ
كَثَرَتِهِمْ وَقَلَّتِهِمْ وَجَمْعُهُمْ يَجْعَلُ فِي صَلَاةِ رُكْعَتَيْنِ
فَإِذَا ارْتَادَ السُّجُودَ جَمْعٌ لَا نَصْفَ أَوْ لَذِي يَلْبَسُ وَثَلَاثَةً
يُقْبِلُ فَيُجْعَلُ حَقٌّ يَقُومُونَ إِلَى رُكْعَةٍ ثَلَاثِينَ ثُمَّ يَسْجُدُ
فَيُكْفَرُ بِهَا فَإِذَا سَجَدَ لَا مَاقِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَقَدْ نَصَفَ
الْأَوَّلَ لَذِي يَجْعَلُ مَعَهُ فِي الرُّكْعَةِ رُكْعَتَيْنِ إِلَّا أَنْ يَجْلِسَ
أَوْ يَمُوتَ فِي الشَّهَادَةِ ثُمَّ يَلْحَقُ فِي شَهَادَةِ فَيُسَلِّمُ بِجَمْعٍ
هَذَا رُكْعَتَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَارَ
هُجْرَانِ وَإِنْ دَخَلَ فِي رُكْعَةِ الثَّانِيَةِ نَصَفَ الْأَوَّلَ وَتَقَدَّمَ
الصَّفَّ لَمْ يَكُنْ إِلَّا مَكَانَ الْأَوَّلِ فَيُؤَمِّنُ جَازً وَأَنْ أَشَدَّ
الْخَوْفَ وَالْخُضْرُ الْقِتَالِ صَلَواتُ أَجْمَاعَةٍ وَوَادِي عَلَى
أَيْ حَالٍ أَمَكُمْ مَرَجَا رُكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةِ وَمُسْتَدِيرِينَ
قَائِمًا أَوْ غَيْرَ قَائِمًا وَهَلْ عَلَيْكُمْ أَقْبَسُ الصَّلَاةِ مُتَوَجِّهِينَ
إِلَى الْقِبْلَةِ أَمْ لَا عَلَى رُكْعَتَيْنِ فَإِنْ حَصَلَ الْأَمْنُ وَانْكَسَرَ
الْعَدُوُّ وَبَنُوا عَلَى صَلَاةِ الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ

في الحركه اليه يتبين ولا خرى كيهطل راولي زكوة السنه في بعد الفراع من

الفرض ولا يفصله لشي من جمع في وقت الثانية فثبت في وقت راولي الجزية

ولا يفتقر الى تحديد نيت عند فيه لانه ما خرا راولي في جمع بينه و

بين الثانية ورافق بين نيتي ذلك في اول وقت راولي واذ به منصف

في اول وقت راولي من نيتي ذلك في اول وقت راولي واذ به منصف

وقت الثانية فقد راولي في نيتي ذلك في اول وقت راولي واذ به منصف

يشترط ان لا يفتقر الى نيتي وهو لا يفتقر الى نيتي وهو لا يفتقر الى نيتي

هو زين المغرب العشره هل يجوز بين الظهر والعصر على جهين وكذلك

الحكم في لوجل البحر من غير مصر او رطل شديد باردة هل يجوز جمع لاجل

على وجهين فاذا جمع نظرنا ان كان ذلك في وقت راولي لاجل المظفر اعتبار

يكون المظفر موجودا عند فتيحة راولي عند فتيحة منها فتيحة الثانية و

ان كان ذلك في وقت الثانية في راولي كان المظفر قد اوقد انقطع لانه قد

انما راولي بسبب ان يكون راولي لانه اول وقت قد فات وانقطع

فلا يمكن تلافيه لذلك وإنما يجوز ان لا يجمع لاجل المشقة الحقيقية الثانية من

هذا هو الوجه الثاني في الجمع بين وقتي راولي في وقت الثانية فثبت في وقت راولي الجزية ولا يفتقر الى تحديد نيت عند فيه لانه ما خرا راولي في جمع بينه وبين الثانية ورافق بين نيتي ذلك في اول وقت راولي واذ به منصف في اول وقت راولي من نيتي ذلك في اول وقت راولي واذ به منصف وقت الثانية فقد راولي في نيتي ذلك في اول وقت راولي واذ به منصف يشترط ان لا يفتقر الى نيتي وهو لا يفتقر الى نيتي وهو لا يفتقر الى نيتي هو زين المغرب العشره هل يجوز بين الظهر والعصر على جهين وكذلك الحكم في لوجل البحر من غير مصر او رطل شديد باردة هل يجوز جمع لاجل على وجهين فاذا جمع نظرنا ان كان ذلك في وقت راولي لاجل المظفر اعتبار يكون المظفر موجودا عند فتيحة راولي عند فتيحة منها فتيحة الثانية وان كان ذلك في وقت الثانية في راولي كان المظفر قد اوقد انقطع لانه قد انما راولي بسبب ان يكون راولي لانه اول وقت قد فات وانقطع فلا يمكن تلافيه لذلك وإنما يجوز ان لا يجمع لاجل المشقة الحقيقية الثانية من

فِي زَمَانِ الصَّلَاةِ وَصِيَامِ فِي لَسَفٍ غَيْرِ رُؤْيَيْهِ لِلنَّفْسِ وَغَيْبِ وَمَبَاهِاتٍ وَتَعْظِي

ذَٰلِكَ فِي قَصِّهِ وَفُطِّرَهُ مِنْ ذُلِّ النَّفْسِ اَنكِسَارِهَا وَخَضَّوعِهَا لِتَوَكُّلِ تَمَامِ الْعِبَادَةِ

والعزيمة لكان بالحرى ان يقال ان القصر والفضاوى وكيف قد قال صلى الله عليه وسلم

مَا يَمِيلُ لِي فِي قَصْرِ الصَّلَاةِ مَا لَمْ أَنْقُصْ وَقَدْ أَمِنَّا فَكَأَنَّمَا عَلَيْنَا مِثْلُ بَدَأِ

نَصَدَقَ اللَّهُ بِهَا عَلَى عِبَادِهِ فَأَقْبَلُوا صَدَقَتَهُ وَقَالَ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَجِيبُ أَنْ يُؤْخَذَ

[illegible][illegible]

اور اصل میں پڑھا تھا اور سوانح کے پڑھنے سے فصل اور

اما الصلواتین في الزين الظفر والحصر والغر والعشاء في السف

لیکن غازیوں کو گورہاں میں کرنا تو ایمان کی چیز ہے درمیانِ غلہ اور پھر کے اور درمیانِ محب اور عداوت کے نہ تھا نہ

لشرون ان یكون السقم طویلاً وھو ستعشر فرسینا علی ما بیننا ولا یجوز ذلک

في القصير وهو ما دون ذلك وهو مختارين تأخير الأولى إلى تقديم الثانية

وَبَيْنَ تَقْدِيمِ الثَّانِيَةِ إِلَى قُبْتِ الْأَوَّلَى الرَّاسِخِيَّةِ فِي التَّأَخُّرِ وَهُوَ أَنْ يُؤَخَّرَ الْأَوَّلَى

وَيَقْدِمُ الثَّانِيَةَ فَيُصَلِّيُهَا فِي وَقْتِ الثَّانِيَةِ وَارْتِدَّ مِمَّا فِي وَقْتِ الْأُولَى

قدم الاول من مائة الثانية ونوى الجمع عند اخراج بالاولى ولا يفارق بينهما الا بقدر وقت من ادا كرسه ثم اربعين على نماز كرسيله او اگر چه در دوسری کو ادا کریم هر یک از آن دو نماز را در هر یک از آن دو وقت که ادا کرد و در اول وقت

اگر وضو نہ کرے اگر وضو کرے
اور اگر نہ کرے اگر وضو کرے
تو جسے کرنا ہل ہوا ہوگا

[illegible]

بَلِ الثَّيَابِ الْخِذَا وَالْأَذْيَةِ فَيَشُقُّ عَلَى النَّاسِ الدُّخُولُ وَالْخُرُوجُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَّتِ النُّعَالُ فَالصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ مَرُوءِي ذَلِكَ فِي الصَّبِيَّانِ وَ
كَذَلِكَ عِنْدَ نَاحِمِ الْمَرِيضِ وَحُكْمُ الْمَسَافِرِ فِي الْجَمْعِ كَانَ اللَّهُ تَعَالَى جَمْعَ بَيْنِهِمَا
وَذَكَرْهُمَا فِي كَلَامِهِ وَاحِدًا فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ كَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى مَفْضِذَةٍ
مِنْ أَيْلَامٍ آخَرٍ فَالْعِلَّةُ فِي التَّخْفِيفِ الْعِزِّ وَالْمَشَقَّةُ وَذَلِكَ فِي الْمَرِيضِ كَدٌ وَأَلَمٌ مَرُوءِي
أَحَقُّ أَنْ الْمَسَافِرُ قَدْ يَكُونُ مَرْفُوعًا مَدْلًا فَخُصُّهُ لَا مُتَفَرِّجًا قَوْلًا شَيْطَانِي فِي سَفَرِهِ الْكَلْبُ
مَتَا كَانَ فِي الْحَضَرِ لِعَيْنَانِ وَسُلْطَانِيَّةٌ وَقُدْرَتُهُ وَمَعَ ذَلِكَ تَسْتَبَحُّ لَهُ الرُّخْصَةُ وَ
الْمَرِيضُ بِخِلَافِهِ فَمَا كَانَ أَوَّلَى بِالرُّخْصَةِ مِنَ الْمَسَافِرِ فَفَصَّلْ وَأَنَا الصَّلَاةُ عَلَى الْجَنَازَةِ
مَوْضِعٌ عَلَى الْكِفَايَةِ وَأَوَّلَى لِلنَّاسِ بِهَا عِنْدَنَا وَصِيَّتُهُ ثُمَّ السُّلْطَانُ ثُمَّ الرَّؤُوفُ الْأَرْوَافُ
مِنْ عَصَبَانِيَّةٍ فَيَقِفُ الرَّامُ حَذْوً صَدْرَ الرَّجُلِ وَسُطْرَ الْمَرْأَةِ وَلَنْ كَانَ أَوَّاحًا
سَوِي بَيْنَ رُؤُسِهِمْ وَإِنْ كَانُوا أَوَّاحًا قَدَّمَ أَضْلَاهُمْ مَتَابِلِي الْأَمَامِ مِثْلَ أَنْ يَكُونُوا
رِجَالًا وَنِسَاءً وَعَبِيدًا أَوْ خَنَافًا وَصِيبًا نَاقِدًا رِجَالًا ثُمَّ الْعَبِيدُ ثُمَّ الصَّبِيَّانِ
ثُمَّ الْخَنَازِيرُ ثُمَّ النِّسَاءُ وَرَوَى عَنْهُ تَقْدِيمُ الصَّبِيَّانِ عَلَى الْعَبِيدِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ
الْأَنْوَاعُ فَيَقْدُمُ مَتَابِلِي الْأَمَامِ مِنْ كُلِّ نَوْعٍ أَضْلَاهُمْ فِي الْعَمَلِ وَالْقُرْآنِ وَالْيَدَنِ
وَالْوَرَعِ وَقِيلَ ذَا الْحَقِّمْ رَجُلًا وَأَمْرًا جَعَلَ وَسُطْرَ الْمَرْأَةِ حَذْوً صَدْرَ الرَّجُلِ وَإِذَا
أَوَّلَى لَمْ يَكُنْ لَهَا وَهْدٌ مِثْلُ مَنْ جَبَّ لَهَا رَتَبَتُهَا وَكَانَ مِثْلُ مَنْ جَبَّ لَهَا رَتَبَتُهَا وَكَانَ مِثْلُ مَنْ جَبَّ لَهَا رَتَبَتُهَا

من غلب في الثياب الخذا والاذية فيشق على الناس الدخول والخروج وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا هلت النعال فالصلاة في الرحال مروءية ذلك في الصبيان وكذلك عند ناحم المريض وحكم المسافر في الجمع كان الله تعالى جمع بين هاتين النعمتين وذكرهما في كلامه واحدا فقال عز وجل كمن كان منكم مريضا أو على مفخذة من أيلام آخر فالعلة في التخفيف العز والمشقاة وذلك في المريض كد وألم مروءية أحق أن المسافر قد يكون مرفعا مدلا فخصه لا متفرجا قولا شيطانيا في سفره الكلب متا كان في الحضر لعينان وسلطانية وقدرته ومع ذلك تستباح له الرخصة والمرضى بخلافه فما كان أولى بالرخصة من المسافر فصل وأنا الصلاة على الجنابة موضع على الكفاية وأولى للناس بها عندنا وصيته ثم السلطان ثم الرؤوف الأرواف من عصبانية فيقف الرام حذو صدر الرجل وسطر المرأة ولن كان أواحا سوي بين رؤسهم وإن كانوا أواحا قدام أضلهم متابلي الامام مثل أن يكونوا رجالا ونساء وعبيدا أو خنفا وصيبا ناقدا رجالا ثم العبيد ثم الصبيان ثم الخنازير ثم النساء وروى عنه تقديم الصبيان على العبيد ثم ينصرف الأنواع فيقدم متابلي الامام من كل نوع أضلهم في العمل والقرآن واليدن والورع وقيل ذا الحقم رجل وامراة جعل سطر المرأة حذو صدر الرجل وإذا أولى لم يكن لها وهدي مثل من جبر لها رتبة وكان مثل من جبر لها رتبة وكان مثل من جبر لها رتبة

اِنَّا لَسَتِغِيْرٌ جَبِيْلٌ جَوَارِيْتُ لَهْ اَنْتَ ذُو وِفَاءٍ وَذَقْنَا لَهْمَ قَهْرٍ مِنْ فِتْنَةِ الْقَهْرِ
وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهْ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِمْ وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ مَسْتَوَاهُ
وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْنِ سِرَّ عَمَلِ الْبَلَمِ وَالْبِرِّ وَتَقَرُّ مِنَ الْخَطَا بِمَا كَانَتْ تَشَوُّكُ الْبَلَمِ
مِنْ لَذَائِشِ الْاَزْوَالِ دَارِ الْخَيْرِ مِنْ دَارِهِ وَزَوْجَةِ الْخَيْرِ مِنْ زَوْجَتِهِ وَاَهْلَ الْخَيْرِ مِنْ اَهْلِهِ
وَاَدْخُلْ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ لَهُ حَسَنًا فَجَارَهُ بِالْحَسَنِ
وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَخُذْ مِنْهُ وَرَعْنَهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ نَزَلَ بِكَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ يَوْمَ وَهْوَ فَوَقِّرْ
اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَفِيْرٌ عَنْ عَذَابِهِ اَللّٰهُمَّ تَبَتَّ عِنْدَ مُسْتَلْتَبَةٍ مَنْطِقٌ وَلَا تَبْتَلِهِ
فِي قَبْرِهِ بِمَا لَا طَاقَةَ لَهْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِمْهُ اَجْرَهُ وَلَا تُفْقِتْهُ اَعْدَهُ وَاِنْ كَانَتْ تَرَكَهُ
قَالَ اَللّٰهُمَّ اَرْفِهَا اَمَّتْكَ وَاَبْنَتْ عَبْدَكَ وَاَمَّتْكَ شَمِيْقَةُ لَدُنْ عَدُوِّ وَاحِقِ النَّاسِ
عِنْدَ اَمِيْنٍ اَحْمَدُ بِمَا صَلَّوْا عَلَيْهِ مِنْ اَوْصِيَانِ يَصِلُ عَلَيْهِ تَرَاوُلِيْ شَمِ اَقْرَبُ الْعَصْبَةِ
اَلَا بِرَّ اِنْ عَدَا تَرَاوُلِيْ مِنْ وَرَنِ سَفَرِيْكُمْ اَقْرَبُ الْعَصْبَةِ اَلْاَخْرَ وَاِنْ اَلْعَمَّ وَاِنْ اَلْعَمَّ
وَهَلْ يَقْدَمُ الزَّوْجُ عَلٰى الْوَلَدِ عَلٰى رِوَايَتَيْنِ وَقَدْ اَوْصَتْ الصَّحَابَةُ بِرَدِّهَا صَلَوةً عَلَيْهِمْ
فَرَوِيْنَا اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ صُهَيْبٌ وَكَافَرَانِ
عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمٍ وَصَلَّى عَلَيْهِ مَيْمُونُ بْنُ
يُصَلِّيْ عَلَيْهِ شَرِيْحٌ وَوَصَّتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اِلَيْهَا هُوْرَةُ رَضِيَ عَنْهُ وَوَصَّتْ اُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ عَنْهَا
اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ لَهُ حَسَنًا فَجَارَهُ بِالْحَسَنِ

وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهْ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِمْ وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ مَسْتَوَاهُ
وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْنِ سِرَّ عَمَلِ الْبَلَمِ وَالْبِرِّ وَتَقَرُّ مِنَ الْخَطَا بِمَا كَانَتْ تَشَوُّكُ الْبَلَمِ
مِنْ لَذَائِشِ الْاَزْوَالِ دَارِ الْخَيْرِ مِنْ دَارِهِ وَزَوْجَةِ الْخَيْرِ مِنْ زَوْجَتِهِ وَاَهْلَ الْخَيْرِ مِنْ اَهْلِهِ
وَاَدْخُلْ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ لَهُ حَسَنًا فَجَارَهُ بِالْحَسَنِ
وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَخُذْ مِنْهُ وَرَعْنَهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ نَزَلَ بِكَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ يَوْمَ وَهْوَ فَوَقِّرْ
اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَفِيْرٌ عَنْ عَذَابِهِ اَللّٰهُمَّ تَبَتَّ عِنْدَ مُسْتَلْتَبَةٍ مَنْطِقٌ وَلَا تَبْتَلِهِ
فِي قَبْرِهِ بِمَا لَا طَاقَةَ لَهْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِمْهُ اَجْرَهُ وَلَا تُفْقِتْهُ اَعْدَهُ وَاِنْ كَانَتْ تَرَكَهُ
قَالَ اَللّٰهُمَّ اَرْفِهَا اَمَّتْكَ وَاَبْنَتْ عَبْدَكَ وَاَمَّتْكَ شَمِيْقَةُ لَدُنْ عَدُوِّ وَاحِقِ النَّاسِ
عِنْدَ اَمِيْنٍ اَحْمَدُ بِمَا صَلَّوْا عَلَيْهِ مِنْ اَوْصِيَانِ يَصِلُ عَلَيْهِ تَرَاوُلِيْ شَمِ اَقْرَبُ الْعَصْبَةِ
اَلَا بِرَّ اِنْ عَدَا تَرَاوُلِيْ مِنْ وَرَنِ سَفَرِيْكُمْ اَقْرَبُ الْعَصْبَةِ اَلْاَخْرَ وَاِنْ اَلْعَمَّ وَاِنْ اَلْعَمَّ
وَهَلْ يَقْدَمُ الزَّوْجُ عَلٰى الْوَلَدِ عَلٰى رِوَايَتَيْنِ وَقَدْ اَوْصَتْ الصَّحَابَةُ بِرَدِّهَا صَلَوةً عَلَيْهِمْ
فَرَوِيْنَا اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ صُهَيْبٌ وَكَافَرَانِ
عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمٍ وَصَلَّى عَلَيْهِ مَيْمُونُ بْنُ
يُصَلِّيْ عَلَيْهِ شَرِيْحٌ وَوَصَّتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اِلَيْهَا هُوْرَةُ رَضِيَ عَنْهُ وَوَصَّتْ اُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ عَنْهَا
اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ لَهُ حَسَنًا فَجَارَهُ بِالْحَسَنِ

الام المتيقن العايد الشد من حق جميع الامم انذرى لهد من تحيته و هو
وقد ووه ودهر كابر من شربه و قد قلنا يستحب له ذنوب و روى عن النبي
صلى الله عليه انه قال من ذنوب هاذم للذات وفي حفظه خير واذن موت
فانك ان ذكر موه في غنى كرهه عليه و ان ذكر موه في ضيق تستع عليه و قال صلى
الذرون الى الناس يسر و اخرها ليسهم ان ترهم ذكر بلوت اخمهم ترهم سبعة
له قلوب رسول الله صلى الله عليه و و علامته ذنوب في غنى و غرور و الا نابة
الى دار الجلود و قال نعمان عبيد السلام لا يذنه باهني و توخى التوبة الى غدا
الموت ياتي بغتة و قال النبي صلى الله عليه و حتى امرى له ان يبيت ببيت
له و وصيته ستون بعدة و جت في حديث حسيو نفسا قبل الحسيو
وزيد هاقيل ان توتو و قال عبد الله بن عمر بن سمعت رسول الله صلى الله عليه و يقول
اعلم ان ذنوبك كذاك تعيش بدا و ان ذنوبك كذاك توت غدا فاجتهد
العاقل المؤمن في ذنوبه من حقوق لا رفة او جنة عليه قبل
من انذوبت اضربه و انذوبت فرب يفعل فليقصه و يتيقن ان يسكن
مرتبنا بها و مواخذة معا على قدر الحق بقصه نقوى و تبطل جهنم
الحوائش و حجره الازل و اجيدان و يتظاقر على ما لا عد و اخذ من

و قد روى عن النبي صلى الله عليه و انه قال من ذنوب هاذم للذات و في حفظه خير و اذن موت فانك ان ذكر موه في غنى كرهه عليه و ان ذكر موه في ضيق تستع عليه و قال صلى الذرون الى الناس يسر و اخرها ليسهم ان ترهم ذكر بلوت اخمهم ترهم سبعة له قلوب رسول الله صلى الله عليه و و علامته ذنوب في غنى و غرور و الا نابة الى دار الجلود و قال نعمان عبيد السلام لا يذنه باهني و توخى التوبة الى غدا الموت ياتي بغتة و قال النبي صلى الله عليه و حتى امرى له ان يبيت ببيت له و وصيته ستون بعدة و جت في حديث حسيو نفسا قبل الحسيو وزيد هاقيل ان توتو و قال عبد الله بن عمر بن سمعت رسول الله صلى الله عليه و يقول اعلم ان ذنوبك كذاك تعيش بدا و ان ذنوبك كذاك توت غدا فاجتهد العاقل المؤمن في ذنوبه من حقوق لا رفة او جنة عليه قبل من انذوبت اضربه و انذوبت فرب يفعل فليقصه و يتيقن ان يسكن مرتبنا بها و مواخذة معا على قدر الحق بقصه نقوى و تبطل جهنم الحوائش و حجره الازل و اجيدان و يتظاقر على ما لا عد و اخذ من

و قد روى عن النبي صلى الله عليه و انه قال من ذنوب هاذم للذات و في حفظه خير و اذن موت فانك ان ذكر موه في غنى كرهه عليه و ان ذكر موه في ضيق تستع عليه و قال صلى الذرون الى الناس يسر و اخرها ليسهم ان ترهم ذكر بلوت اخمهم ترهم سبعة له قلوب رسول الله صلى الله عليه و و علامته ذنوب في غنى و غرور و الا نابة الى دار الجلود و قال نعمان عبيد السلام لا يذنه باهني و توخى التوبة الى غدا الموت ياتي بغتة و قال النبي صلى الله عليه و حتى امرى له ان يبيت ببيت له و وصيته ستون بعدة و جت في حديث حسيو نفسا قبل الحسيو وزيد هاقيل ان توتو و قال عبد الله بن عمر بن سمعت رسول الله صلى الله عليه و يقول اعلم ان ذنوبك كذاك تعيش بدا و ان ذنوبك كذاك توت غدا فاجتهد العاقل المؤمن في ذنوبه من حقوق لا رفة او جنة عليه قبل من انذوبت اضربه و انذوبت فرب يفعل فليقصه و يتيقن ان يسكن مرتبنا بها و مواخذة معا على قدر الحق بقصه نقوى و تبطل جهنم الحوائش و حجره الازل و اجيدان و يتظاقر على ما لا عد و اخذ من

كَانَ قَبْلَكُمْ أَمْثَلُ بِتَقْيَعِ فَقُصُّوْا لَهُمْ بِالنَّارِ فَفَصْلٌ فِي

وَرَضَ الْوُفُونَ اسْتَحَبَّتْ عِيَادَتَهُ وَفِي عَادَةِ اخُوهِ الْمُسْلِمِ نَصْرُ اخِي حَارِبٍ وَفِي رَجَائِهِ

من مرض عاله والنصر فدين خاف موته رعبه في الثوبه من الد ثوب له جبره

ثَلَاثَ أَلْفٍ مِّنَ الْأَرْقَابِ لَفِضٌ مِنْهُمْ قَدْ كَانُوا عِبْدًا فَلِلْفَقْرِ وَالْمَسْكِينِ

وَأَهْلَ الْعِلْمِ وَالْفَضِيلِ وَالَّذِينَ وَاسَقُطِعِينَ عَنِ الشَّيْءِ الَّذِينَ عَصَاهُمْ عَنْ الْقَدْرِ

وَضِيْعًا لِّوَدْعِهِ عَلَيْهِمُ الْحَقُّ الْكَرِيْمُ فَانْقَلَبَتْ رَسَدًا بَعْدَهُمْ رَدِيًّا وَتَرَكُوْهَا وَ

يُؤْتِيهِمُ الرِّزْقَ حَيْثُ يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۚ

مَالِ الثَّقَةِ بِالْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ مِنْ مَنَافِي يَدِي نَدْرِي فَبَلِّغْهُ تَوْجِيدَهُ وَاسْتِغْفَارَهُ

قَسَامَةُ اللَّهِ صَفْوَةً مِنْ غَيْرِ تَبَعَةٍ فِي دُنْيَا وَلَا آخِرَةٍ فِي زَكَاةٍ فِي صَوْنِ

لِيُنَاقِلَهُمْ بِأَمْرِ اللَّهِ وَأَوْفَىٰ بِهِمْ فِي ذُرِّيَّتِهِمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

أَوْ أَمِنْ عَلَى دَعْوَةِ سَاعَةٍ مِنَ السَّاعَاتِ وَأَحْسَنَ الْقَوْلِ فِيهِمْ حَالَهُ مِنْ

الأحوال طوبى له طوبى له وذات لا تتم أهل الله وخواصه فهل يدخل على

الملك بخاصته وهل يجزي من السلطان إلا طريق حواشي وخدي من صايف

الحق في الخدم وأحسن إليهم وخدمهم يوشك أن يؤمنوه على ملك الأعظم

ثم كل يومين كرماء حنة من خير خصاله ومائة ثم ينعم الملك عليهما جازرا

النعمة وقدر نيلك وقد ظهرت قارة الموت شحبت لاهلها ان يترموه الفقهاء

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ذکر مرصعین و بیع هد بل حلیه پان یقصر فیء و شرین و بندر سفینه

قصص و بلقذیر کے لایع اللہ مدد و زیند علی شانت بڑا قیصر

وہاں سے لے کر آج تک ہرگز نہیں آیا۔

[illegible]

عَدْلٌ قَبِيلٌ وَيُحِبُّونَ حُرَّكَاتِهَا وَبَدَلُ السَّوَابِ فِيهِ صَدَقَاتُهَا وَبَدَلُهَا

کلیف کا رنڈ لکھ دھنل جترو ویلک تالینہ کیلطف قدرہ ویلک بی ریشم
لاالہ الاہ
الاولی و اولادہ سائتین کس

عندئذ سورة يس مبين عون له على خروج روحه وتبهد عليه فإذا خرجت روحه

وَجْهًا إِلَى الْقِبْلَةِ عَلَى ظَهْرِهِ صَوًّا لِحَيْثُ إِذَا قَعِدَ كَانَ وَجْهُهُ إِلَيْهَا ثُمَّ يَأْتِي

آنکے قبلہ کی طرف توجہ کیا، اس طرح کہ اگر کھڑا ہو تو گیسٹہ قبلہ کی ہوتی ہے۔

فِيهِمْ عَيْنٌ رَأَتْ شَيْئًا مِنْهُ أَوْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرْتُمْ

مَوْتَكَ فَأَعْضَوْهُ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ أَرْوَحَهُ وَقَوْلُوا خَيْرَ أَفَئِدَةٍ يُؤْمِنُ عَلَى مَا قَالُوا

اهل البيت لم يشد حبيده ووصفته واروى ان عمر بن الخطاب قال لا ينه عبيد الله

حین حضرت اوفاتہ اذن منی فاذا الیت روحی قد بلغت ہاتھ فی فضع کفک

البیوم علی وجهی تحت ذقنہ واعضد لہم لکن مفاصلہ بان تردد ذرا عند

اور ایسا بیان مائے میری مٹوری کے رکھنا اور باندھ

ملک جدار کرے اور اس کی دونوں بندلیاں اور کھلے لارا نکلے سے اور اس کی دونوں بندلیاں اسکے بیٹے سے

لا يَحْتَسِبُ لَنْ لَا وَامَ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللهُ كَرِهَهُ وَقِيلَ إِنَّهُ أَفْضَلُ مِنْهُ سَبْعِينَ مِائَةَ مَرَّةٍ
الْغُسْلُ ثُمَّ يَغْتَسِلُ بِغُسْلٍ مَوْضِعَ الْبِجَاسَةِ ثُمَّ يَضُوضُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ
وَكُنْ وَجِلْ وَالْأَوَّلَى أَنْ يَغْسِلَ مِرَّةً لَا وَضُوءَ وَسِدُّ وَبَقِيَّةُ الْغُسْلِ
يَا أَيُّهَا الْقَارِئُ كَغُسْلٍ جَابِزٍ وَيَكُونُ فِي تَوَدُّفٍ خَيْرٌ مِنْ يَسْتَفْ وَيَكُنْ أَمَّا
تَكْفِينٌ فِيهِ يَكْفِي فِي ثَلَاثَةِ تَوَابٍ يَدْرَجُ فِيهَا إِدْرَجُ يَدْرَجُ فِيهَا يَدْرَجُ فِيهَا
يَكُونُ فِيهَا قَبْرٌ يَزِيدُ لَسْرُوسٍ لَسْرُوسٍ فِي خَيْطٍ خَيْطٍ فِي خَيْطٍ خَيْطٍ فِي خَيْطٍ
عَرْضُ الثَّوْبِ يَسْغُرُهُ فَيَسْطُ بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ بَعْدَ أَنْ تَمَّ الْعُودُ وَالنَّزْلُ الْكَافِرُ
وَيَجْعَلُ لَطِيبٌ بَيْنَ كُلِّ لَفَافَتَيْنِ وَقِيلَ إِنَّهُ يَكْفِي فِي قَبْرِ يَزِيدُ يَفْذُوقُ
يَكُونُ أَلْيَزُ مِمَّا لِي جِلْدُهُ وَهُوَ يَزِيدُ لَقِيصُ عَيْنُهُ وَثَلَاثَةُ تَوَابٍ غُضْلُ مَا دَرَى
عَنْكَ لَيْتَ دَمَ قَانِطَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ لَقِيْنِ فِي ثَلَاثَةِ تَوَابٍ يَضْرِبُ سَخْرِيَّةً
لَيْسَ فِيهَا قَبْرٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَقَدْ صَحَّ أَنَّ مَامَ أَحْمَدَ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَفِي مَذْهَبِ
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَجْعَلُ لَطِيبٌ وَهُوَ حَوْطٌ وَالْكَافِرُ فِي قَبْرِ يَجْعَلُ مِنْ بَيْنِ أَلْبَتِهِ
وَيَسُدُّ فَوْقَهُ خِرْقَةً وَيَجْعَلُ بَاقِيَهُ مِنْ مَوَاضِعَ سَجْدَةٍ وَمَعَانِيَهُ كَالْفَخْدَيْنِ
وَحَتَّ ابْطِئَ وَمَنَافِذُ وَجْهِهِ وَمَخَافَتُهُ وَجَبِينَهُ وَرُكْبَتَيْهِ وَلَقَبَهُ وَظَاهِرُ
عَيْنَيْهِ وَلَا يَدْخُلُهُ فِي عَيْنَيْهِ وَأَنْ خَافَ لَا يَتَقَضَّرُ وَخُرُوبُ مَا فِي الْبَاطِنِ إِلَى الظَّاهِرِ

[illegible]

مَلِيًّا وَ مَا السَّقَطُ ذُو لَدَا كَثَرَتْ مِنْ أَرْبَعَةِ شَهْرٍ غَسَلَ صَلَّي عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَتَيَسَّرَ
أَذْكَرُ هُوَ أَتَى وَ سَتَى أَسْمَاءُ بَصَلَ نَزَلَتْ كَوَ لَا تَقِي وَلَا فَرْقَ فِي غَسْلِهِ بَيْنَ الرَّجُلِ
وَالْمَرْأَةِ لِأَنَّ النَّسَاءَ غَسَلْنَ بِرَأْسِهِنَّ نَتَقَى صَلَّي عَلَيْهِ وَ كَانَ عُمُرُهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا
مَدَّ كَوَ ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ مَعْصِيَةٍ رَمَ وَ يَغْسِلُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَإِنْ
غَسَلَتْ مَرْأَةٌ رُجُوحًا زَيْلًا خِلَافِي أَمْ ذَهَبٌ هَلْ يَغْسِلُ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ عَلَى
رَوَايَتَيْنِ وَ كَذَلِكَ أَخْبَرَنِي قَدْ أُولَدَ وَ قَدْ غَسَلَ عَلَى رَمَ فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ رَمَ وَ كَفَرُ
الرَّجُلِ مَقْدَمٌ عَلَى الدِّينِ وَالْوَصِيَّةُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ مَلَى مِنْ تَلَوْنِهِ نَفَقَتُ فَلَا
يُمْكِنُ فِيهِ بَيْتٌ أَمَّا كَذَلِكَ لَقِنْ الْمَرْأَةَ وَلَا يَجِبُ عَلَى زَوْجِهَا وَلَا وَلِيِّهَا أَنْ يَتَوَلَّى
دَفْنَهُ مِنْ بَيُوتِ غَسْلِهِ وَ لِيَقْبَلَ الْقَبْرَ قَدْ قَافَةً وَ لِسَطَةً وَ يَكُونَ طَوْلُهُ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ
وَ شِبْرًا فِي عَرْضِ ذِرَاعٍ وَ شِبْرًا كَمَا قَالَ نَتَقَى صَلَّي عَلَيْهِ لِيَهْمَنَ الْخَطَابَةُ يَا عُمَرُ كَيْفَ
أَنْتَ إِذَا أَعْدَلْتَ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ وَ شِبْرًا فِي عَرْضِ ذِرَاعٍ وَ شِبْرًا شَمَّ قَامَ
الْبَيْتُ هَلْكَ فَعَسَلَتْ وَ كَفَنُوا وَ حَطُّوا شَمَّ حُلُوكَ حَتَّى يَحْبُوكَ فِيهِ شَمَّ
يَهْلُوا عَلَيْكَ لَنْ رَأَيْتَهُ أَنْصَرَفِي عَنْكَ الْحَدِيثُ وَ يَسْتَوِي أَنْ يَسْلُ الْمَيْتَ
مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ سَلَاً وَ لَنْ عَسَرَ ذَلِكَ مِنْ جَنْبِ الْقَبْرِ أَوْ سَهْلًا لِيَهْلَا وَ هُوَ
رَوَايَةٌ عَنْ الْأَمَامِ أَحْمَدَ وَ أَمَّا الْمَرْأَةُ فَيَتَوَلَّى دَفْنَهَا النَّسَاءُ كَمَا يَتَوَلَّى غَسْلَهَا
الْمَرْءُ

وَمَا السَّقَطُ ذُو لَدَا كَثَرَتْ مِنْ أَرْبَعَةِ شَهْرٍ غَسَلَ صَلَّي عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَتَيَسَّرَ
أَذْكَرُ هُوَ أَتَى وَ سَتَى أَسْمَاءُ بَصَلَ نَزَلَتْ كَوَ لَا تَقِي وَلَا فَرْقَ فِي غَسْلِهِ بَيْنَ الرَّجُلِ
وَالْمَرْأَةِ لِأَنَّ النَّسَاءَ غَسَلْنَ بِرَأْسِهِنَّ نَتَقَى صَلَّي عَلَيْهِ وَ كَانَ عُمُرُهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا
مَدَّ كَوَ ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ مَعْصِيَةٍ رَمَ وَ يَغْسِلُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَإِنْ
غَسَلَتْ مَرْأَةٌ رُجُوحًا زَيْلًا خِلَافِي أَمْ ذَهَبٌ هَلْ يَغْسِلُ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ عَلَى
رَوَايَتَيْنِ وَ كَذَلِكَ أَخْبَرَنِي قَدْ أُولَدَ وَ قَدْ غَسَلَ عَلَى رَمَ فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ رَمَ وَ كَفَرُ
الرَّجُلِ مَقْدَمٌ عَلَى الدِّينِ وَالْوَصِيَّةُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ مَلَى مِنْ تَلَوْنِهِ نَفَقَتُ فَلَا
يُمْكِنُ فِيهِ بَيْتٌ أَمَّا كَذَلِكَ لَقِنْ الْمَرْأَةَ وَلَا يَجِبُ عَلَى زَوْجِهَا وَلَا وَلِيِّهَا أَنْ يَتَوَلَّى
دَفْنَهُ مِنْ بَيُوتِ غَسْلِهِ وَ لِيَقْبَلَ الْقَبْرَ قَدْ قَافَةً وَ لِسَطَةً وَ يَكُونَ طَوْلُهُ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ
وَ شِبْرًا فِي عَرْضِ ذِرَاعٍ وَ شِبْرًا كَمَا قَالَ نَتَقَى صَلَّي عَلَيْهِ لِيَهْمَنَ الْخَطَابَةُ يَا عُمَرُ كَيْفَ
أَنْتَ إِذَا أَعْدَلْتَ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ وَ شِبْرًا فِي عَرْضِ ذِرَاعٍ وَ شِبْرًا شَمَّ قَامَ
الْبَيْتُ هَلْكَ فَعَسَلَتْ وَ كَفَنُوا وَ حَطُّوا شَمَّ حُلُوكَ حَتَّى يَحْبُوكَ فِيهِ شَمَّ
يَهْلُوا عَلَيْكَ لَنْ رَأَيْتَهُ أَنْصَرَفِي عَنْكَ الْحَدِيثُ وَ يَسْتَوِي أَنْ يَسْلُ الْمَيْتَ
مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ سَلَاً وَ لَنْ عَسَرَ ذَلِكَ مِنْ جَنْبِ الْقَبْرِ أَوْ سَهْلًا لِيَهْلَا وَ هُوَ
رَوَايَةٌ عَنْ الْأَمَامِ أَحْمَدَ وَ أَمَّا الْمَرْأَةُ فَيَتَوَلَّى دَفْنَهَا النَّسَاءُ كَمَا يَتَوَلَّى غَسْلَهَا
الْمَرْءُ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَيُصْرِحُ عَلَى تَقْدِيرِ وَبَيِّنِ صَوْرَةَ لِقَافَةِ أَعْلِيَا عَلَى

بِالْثَّانِيَةِ وَالْثَّلَاثَةِ كَذَلِكَ فَيُجْعَلُ عِنْدَ رَأْسِهِ أَكْثَرُ مِمَّا عِنْدَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ يَجْمَعُ ذَلِكَ
 فِي كَفِّهِ يَتَمَكَّنُ بِتَمَكُّنٍ كَمَا يَتَمَكَّنُ بِرُؤُوسِهِ فِي كَفِّهِ يَتَمَكَّنُ بِرُؤُوسِهِ فِي كَفِّهِ يَتَمَكَّنُ بِرُؤُوسِهِ فِي كَفِّهِ

وَصِيحَةٍ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ خَيْرٌ مِنَ الْبَيْتِ وَأَمَّا الْمَرْأَةُ فَابْنُ ثَمَرٍ فِي حَمْسَةٍ أَوْ سِتَّةٍ أَوْ سَبْعَةٍ

میرے دو چار دن کے قاتم مقام ہوگا اور

بالعروس فان تعذر في حقها جميع ما ذكرنا اجتزأ بثلث واحد اما الصوم

فمن غسل مائة وسيدرو لا يقرب طبيا ولا يجترأسه ولا يجمعه ولا يلبس بخط

وَيَكْفُرُ فِي تَوْبِهِ لِمَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ایک قریب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

هَٰؤُلَاءِ يَسْتَسْتَفِئُونَكَ فِي طُغْيَانِهِمْ هَٰؤُلَاءِ يَسْتَسْتَفِئُونَكَ فِي طُغْيَانِهِمْ هَٰؤُلَاءِ يَسْتَسْتَفِئُونَكَ فِي طُغْيَانِهِمْ

بسم الله الرحمن الرحيم

بعد ذوال شمس حسن قری تهن و رکوعین و سجودهن صلی معاً نصف ملک
یستغفرون له حتی لم یکن رسول الله صلی علیہ و آلہ و سلم یدرأ بعد الزوال یطیلم
و یقول ان ابواب السماء تغیر فی هذه الساعة فاجتنب ان یرفع علی فیها یقول رسول
الله فی من سلام فاصل فی صلی علیہ لا وروی عنہ صلی علیہ ان قال رحم الله عبدا
صلی ان یقبل بعصر فصل فی ذکر صلوۃ یوم الاحد عن ابی هريرة عن النبی
صلی علیہ انہ قال من صلی یوم الاحد اربع رکعات یتقرئ فی کل رکعة فاتحة الکتاب
وامن الرسول مرة یتب الله تعالى له بعد دخل نصرانی و نصر ینبأ حسنات و
اعطاه ثواب نبی و کتب له سبعة و عثمرة و یتب لکل رکعة الف صلوۃ ثم اعطاه
الله تعالی فی الجنة کل حرف قدینه من مسند ذفر و عن علی بن ابی طالب عن النبی صلی الله
علیه انہ قال یجد الله تعالی بکثرة الصلوۃ فی یوم الاحد فانه واحد لا شریک
له فمن صلی یوم الاحد بعد صلوۃ الظهر اربع رکعات بعد الفریضة و السنة
یقرأ فی الرکعة الاولى فاتحة الکتاب و الحمد و فی الثانية فاتحة الکتاب
تبارک المک شمس یشهد و یسلم ثم یقوم فیصلی رکعتین اخرین یقرأ فیہما
فاتحة الکتاب و سورة الجمعة و یسأل حاجته کان حقاً علی الله تعالی ان یتقضى
حاجته و یرزقه مما کان التصری علیہ فصل فی ذکر صلوۃ یوم الاثنين
یروى ان رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم کان یصلی فی یوم الاثنين

یروى ان رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم کان یصلی فی یوم الاثنين
و یقول ان ابواب السماء تغیر فی هذه الساعة فاجتنب ان یرفع علی فیها
و یقول رسول الله فی من سلام فاصل فی صلی علیہ لا وروی عنہ صلی علیہ ان قال رحم الله عبدا
صلی ان یقبل بعصر فصل فی ذکر صلوۃ یوم الاحد عن ابی هريرة عن النبی
صلی علیہ انہ قال من صلی یوم الاحد اربع رکعات یتقرئ فی کل رکعة فاتحة الکتاب
وامن الرسول مرة یتب الله تعالى له بعد دخل نصرانی و نصر ینبأ حسنات و
اعطاه ثواب نبی و کتب له سبعة و عثمرة و یتب لکل رکعة الف صلوۃ ثم اعطاه
الله تعالی فی الجنة کل حرف قدینه من مسند ذفر و عن علی بن ابی طالب عن النبی صلی الله
علیه انہ قال یجد الله تعالی بکثرة الصلوۃ فی یوم الاحد فانه واحد لا شریک
له فمن صلی یوم الاحد بعد صلوۃ الظهر اربع رکعات بعد الفریضة و السنة
یقرأ فی الرکعة الاولى فاتحة الکتاب و الحمد و فی الثانية فاتحة الکتاب
تبارک المک شمس یشهد و یسلم ثم یقوم فیصلی رکعتین اخرین یقرأ فیہما
فاتحة الکتاب و سورة الجمعة و یسأل حاجته کان حقاً علی الله تعالی ان یتقضى
حاجته و یرزقه مما کان التصری علیہ فصل فی ذکر صلوۃ یوم الاثنين
یروى ان رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم کان یصلی فی یوم الاثنين

الخوارق عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى يوم الأربعاء

اشتمت عشرة رعايته رقيقه نفوذ يقر في كل رعدة فحة يلب واية الكرسي و

وَقَالَ اللَّهُ خُذْ ثَلَاثَ تَرَاتٍ وَامْعِ دِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لِيَعْلَمَ عِبَادِي

الدررہ اعلامیہ دارالعلوم دہلی

امیر کے ہندو تخت سے ملنے والے تھے۔ اس لیے ان کی حالت بدتر ہو گئی اور وہ دیکھ کر کہیں نہ کہیں چلے گئے۔

غضب اودن کوشی اوداس گانه نیر درود کر که اس وقت آن خطیبین و دانشمندان کاغذی کرامت

صل فی ذی صلاۃ یوم الخیر عن علیہ عن ابن عبدہ عن قال قال رسول
نفل الخیر من ان لا یخیر ما بین

اللہ صلی علیہ من صلی یوم الخنیس فابین انظرهم والعصر رکعتین یقرأ فی الوکعة
مسماة علیہ السلام نے نماز جس کے میں ہے ان کے بعد عصر کے دو رکعتیں پڑھیں

الأولى فاتحة الكتاب مرة وآية الكرسي وإن صرّة في الركعة الثانية الفاتحة

وَوَإِنَّ مَرَّةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَبَعْدَ الْفَرَاغِ يُصَلِّي عَلَى وَائَةٍ مَرَّةً عَظَاهُ اللَّهُ

اور سو بار سورۃ الفلح اور بار بار بعد از نماز پر ایک مرتبہ اللہ کے لئے دعا کرے

تعالى ثواب رمضان رجب وشعبان ورمضان وكان له من الثواب مثل

حاجه البيت وكتب له بعد ذلك من امره لله تعالى وتوكل عليه حسنات

فِي ذِكْرِ صَلَوةِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ

عَلَيْهِمْ قَالِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمٍ يُؤْتَى فِيهِ صُلَّةٌ كُلُّ مَنَ عَمِلَ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ عَظِيمٌ

کڑا ہوا و تشابہ بند ہوئے سورج کے
نیزہ بہرہ اس سے زیادہ
اور وضو کیا

اور کمال دھنوکا اور سبکی کی دو چیزیں ہیں اور غریب کسی کو دینا اچھا ہے تو اسے دھنوکا سے دینا

یوم السبت روى سعيده عن ابي هريرة ر. قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ان من امن بيوم السبت لم يدر ما له من الاجر الا ان الله تعالى له من الاجر ما له من الاجر

یوم السبّار ربع رکعات یقرأ فی کلّ رکعة فاتحة الکتاب مرة وقال یا ایها الکفر فرتک
 کے دن چار رکعت پڑھتا ہر رکعت میں فاتحہ پڑھتا ہے اور کہتا ہے یا ایہ الکفر فرتک

ہر اے فاذ فرغ من صلاتہ وسلمه قرأ آية الكرسي تنب الله تعالى بكل حرف حجة و
بار الکرسی ہر کس نے اس کی پڑھ لی ہے وہ جنت کے دروازے پر پہنچتا ہے

عمرہ و زہرا لیکل حرف آخر سنہ حیدر ہا و قد م لیہا واعطاه اللہ کل حرف
 ثواب لکتابہ اور ہر حرف کے بدلے ثواب پری کے دن کے روز نکاح اور شہ قمرہ اور ہر حرف

تو یہ قہر و کائنات خست و سرشمار سے انبیائین و الشہداء باب فی ذکر صلوٰۃ اللیل

فصل فی ذکر فضل صلوٰۃ لیلۃ الاحد عن النبی واولیائہ قال سمعت رسول اللہ
فصل کہنویات کی زندگی میں اس میں روایت ہے کہ نبی نے فرمایا کہ

صلی علیہ وسلم یقول فی نیتہ لأحد عشر رکعة یقرء فی کل رکعة الحمد لله

مَرَّةً وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً وَأَمْعُودَتَيْنِ مَرَّةً مَرَّةً وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ سِتِّينَ مَرَّةً

مرثیہ واستغفر اللہ لنفسی ولوالدین واثنتی مرثیہ وصلی علی نبینک صلی علیک واثنتی

مَرْقَةُ وَتَبَرُّ مَرْحُولٍ وَقُوَّةُ النَّحْلِ إِلَى خَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّةٌ تَمَّ قَالَ شَهْدَانُ كَلَامِ اللَّهِ

اللَّهُ فَاشْهَدَ أَنَّ أَدَمَ صَفْوَةُ اللَّهِ وَفِطْرَتُهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ وَوَجَلَ دُمُوعُهُ

اللہ تعالیٰ و عیسیٰ روح اللہ سبحانہ و مجمل حبیب اللہ عزوجل کان لہ میرا کھرو
 اللہ ہے اللہ ہی کہ کھڑے رہے کہ از میں اس کے حبیب کی تو اس کے ہے کافر دین اور

الثواب بعد من دعاه عز وجل ولدا ومن لم يدع له ولدا وبهت الله تعالى
 سمانون كل كسفي من ثواب برتاہ اور اسد عیسیٰ کو قیامت

وكان حقاً على الله أن يبدل الجنة مع النيران

بدر صلوة یلمتین روی مراد غمیش عن ابن عباس فان ماں رسول اللہ
 ﷺ اس کو دیکھ کر دعا کرتی تھیں کہ اے اللہ! اس کو دیکھ کر دعا کرتی تھیں کہ اے اللہ!

صلى عليه انه قال من صلى ليلة لا يقرأ ركعتين يقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب مرة وقل
 اعوذ برب الفلق عشر مرات في كل ركعة الثانية فاتحة الكتاب مرة وقل اعوذ برب الفلق
 عشر مرات ينزل من كل سبعون ألف ملك يكتبون له الثواب في كل ليلة فصل
 في ذكر صلوة ليلة الخميس عن أبي صالح عن أبي هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى
 عليه وسلم ليلة الخميس وبين المغرب والعشاء ركعتين يقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب
 مرة وآية الكرسي خمس مرات وقل هو الله أحد خمس مرات وقل هو الله أحد
 فممن صلى يتسفر الله تعالى خمس عشرة مرة وفضل ثوابه لوالديه فقد أدى حقه
 وإن كان عاقلاً لها وأعطاه الله سبحانه وتعالى بكل الصدقة يقيناً وشهد فصل
 في ذكر صلوة ليلة الجمعة عن حماد بن عيسى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه قال من صلى ليلة
 الجمعة بين المغرب والعشاء اثنتي عشرة ركعة يقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب وقل
 هو الله أحد عشر مرات فمما أتى به الله تعالى اثنتي عشرة سنة قيام قنارها وقيام
 لها وروى عن كثيرين سلمة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال قال رسول الله صلى
 عليه وسلم من صلى ليلة الجمعة صلوة العشاء الأخيرة في جماعة وصل بعدها ركعتين
 السنن صلى بعدها عشر ركعات يقرأ في كل ركعة الحمد لله مرة وقل هو الله
 أحد مرة والمعوذتين مرة مرة ثم أوثر بثلاث ركعات فنام على جنبه الأيمن

صلى عليه وسلم انه قال من صلى ليلة لا يقرأ ركعتين يقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب مرة وقل اعوذ برب الفلق عشر مرات في كل ركعة الثانية فاتحة الكتاب مرة وقل اعوذ برب الفلق عشر مرات ينزل من كل سبعون ألف ملك يكتبون له الثواب في كل ليلة فصل في ذكر صلوة ليلة الخميس عن أبي صالح عن أبي هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى عليه وسلم ليلة الخميس وبين المغرب والعشاء ركعتين يقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب مرة وآية الكرسي خمس مرات وقل هو الله أحد خمس مرات وقل هو الله أحد فممن صلى يتسفر الله تعالى خمس عشرة مرة وفضل ثوابه لوالديه فقد أدى حقه وإن كان عاقلاً لها وأعطاه الله سبحانه وتعالى بكل الصدقة يقيناً وشهد فصل في ذكر صلوة ليلة الجمعة عن حماد بن عيسى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه قال من صلى ليلة الجمعة بين المغرب والعشاء اثنتي عشرة ركعة يقرأ في كل ركعة فاتحة الكتاب وقل هو الله أحد عشر مرات فمما أتى به الله تعالى اثنتي عشرة سنة قيام قنارها وقيام لها وروى عن كثيرين سلمة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال قال رسول الله صلى عليه وسلم من صلى ليلة الجمعة صلوة العشاء الأخيرة في جماعة وصل بعدها ركعتين السنن صلى بعدها عشر ركعات يقرأ في كل ركعة الحمد لله مرة وقل هو الله أحد مرة والمعوذتين مرة مرة ثم أوثر بثلاث ركعات فنام على جنبه الأيمن

وَأَرْجُو لَدَيْكَ وَلَا قُوَّةَ أَوْكَلُ عَلَيْهَا لِأَجَلِيهَا أَلَا تَطْلُبُ فَضْلَكَ
التَّعَرُّضُ لِعُزْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَالشُّكُونُ إِلَى حُسْنِ عِبَادَتِكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا قَدْ سَبَّحْتَنِي
فِي عِلَّتِكَ فِي خِيَمَةِ هَذَا مَتَا لِحَيْبِ وَأَكْرَهُ اللَّهُمَّ فَاصْرِفْ عَنِّي بِقُدْرَتِكَ مَقَادِيرَ
كُلِّ بَلَاءٍ وَنَفْسٍ عَنِّي كُلِّ كَرْبٍ وَدَاوِ الْبَسْطَ عَلَى كُتُفَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَطْفًا مِنْ عَوْنِكَ
وَجَرِّ رَأْسِي مِنْ حِفْظِكَ وَجَمِّعْ مَعَايَايَ لَمْ يَدْفَعْهُ إِلَّا حِمْلًا يَأْخُذُ فِي الشَّرِّ يَقُولُ
يَا رَبِّ قَضَاؤُكَ عَلَى حَقِيقَةِ أَحْسَنِ أَعْلَى أَدْفَعْ عَنِّي مَا أَحْذَرُ مِنْكَ أَنْتَ أَعْلَمُ
بِهِ مَعْنَى وَأَجْعَلْ ذَلِكَ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَآخِرَتِي سَأَلَكَ يَا رَبِّ أَنْ تَخْلُقَ لِي مَتَا
خَلَقْتَ وَرَأَيْتَ مِنْ أَهْلِ دَوْلَتِي وَقَرَابَاتِي يَا حَسَنَ مَا خَلَقْتَ بِمَغْنَمَاتٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
فِي تَحْصِينِ كُلِّ عَوْرَةٍ وَحِفْظِ كُلِّ مَضْرُوعَةٍ وَبِقُدْرَتِكَ كُلِّ مَهْمٍ وَصَرَفِ كُلِّ مَكْرُوهٍ
وَكَمَالِ مَا تَجَمُّعُ لِي بِهِ مِنَ الرِّضَاءِ وَالسُّرُورِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَرْشَفْنِي فِي ذَلِكَ
كُلِّ شَرِّكَ وَذَكَرَكَ وَحَسَنَ عِبَادَتِكَ حَتَّى تَرْضَوْعَنِي وَتَدْخِلَنِي جَنَّاتِكَ بِرَحْمَتِكَ
أَعْدَا الرِّضَى يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكْتَفِيَ فِي سَفَرِهِ مِنْ هَذَا الدَّعَاءِ قَوْلُ النَّبِيِّ
صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهُ كُنْتُ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَنِي وَلَمْ أَكْ شَيْئًا مِمَّنْ كُنْتُ
اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي عَلَى هَؤُلَاءِ وَلِلدُّنْيَا وَبِوَالِقِ الدُّهْرِ وَمَصْلَابِ اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ وَالْهَوَى
شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ اللَّهُمَّ فِي سَفَرِي وَأَصْحَبِي وَفِي أَهْلِي فَاخْلُقْ لِي مَتَا

وَأَرْجُو لَدَيْكَ وَلَا قُوَّةَ أَوْكَلُ عَلَيْهَا لِأَجَلِيهَا أَلَا تَطْلُبُ فَضْلَكَ
التَّعَرُّضُ لِعُزْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَالشُّكُونُ إِلَى حُسْنِ عِبَادَتِكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا قَدْ سَبَّحْتَنِي
فِي عِلَّتِكَ فِي خِيَمَةِ هَذَا مَتَا لِحَيْبِ وَأَكْرَهُ اللَّهُمَّ فَاصْرِفْ عَنِّي بِقُدْرَتِكَ مَقَادِيرَ
كُلِّ بَلَاءٍ وَنَفْسٍ عَنِّي كُلِّ كَرْبٍ وَدَاوِ الْبَسْطَ عَلَى كُتُفَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَطْفًا مِنْ عَوْنِكَ
وَجَرِّ رَأْسِي مِنْ حِفْظِكَ وَجَمِّعْ مَعَايَايَ لَمْ يَدْفَعْهُ إِلَّا حِمْلًا يَأْخُذُ فِي الشَّرِّ يَقُولُ
يَا رَبِّ قَضَاؤُكَ عَلَى حَقِيقَةِ أَحْسَنِ أَعْلَى أَدْفَعْ عَنِّي مَا أَحْذَرُ مِنْكَ أَنْتَ أَعْلَمُ
بِهِ مَعْنَى وَأَجْعَلْ ذَلِكَ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَآخِرَتِي سَأَلَكَ يَا رَبِّ أَنْ تَخْلُقَ لِي مَتَا
خَلَقْتَ وَرَأَيْتَ مِنْ أَهْلِ دَوْلَتِي وَقَرَابَاتِي يَا حَسَنَ مَا خَلَقْتَ بِمَغْنَمَاتٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
فِي تَحْصِينِ كُلِّ عَوْرَةٍ وَحِفْظِ كُلِّ مَضْرُوعَةٍ وَبِقُدْرَتِكَ كُلِّ مَهْمٍ وَصَرَفِ كُلِّ مَكْرُوهٍ
وَكَمَالِ مَا تَجَمُّعُ لِي بِهِ مِنَ الرِّضَاءِ وَالسُّرُورِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَرْشَفْنِي فِي ذَلِكَ
كُلِّ شَرِّكَ وَذَكَرَكَ وَحَسَنَ عِبَادَتِكَ حَتَّى تَرْضَوْعَنِي وَتَدْخِلَنِي جَنَّاتِكَ بِرَحْمَتِكَ
أَعْدَا الرِّضَى يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكْتَفِيَ فِي سَفَرِهِ مِنْ هَذَا الدَّعَاءِ قَوْلُ النَّبِيِّ
صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهُ كُنْتُ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَنِي وَلَمْ أَكْ شَيْئًا مِمَّنْ كُنْتُ
اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي عَلَى هَؤُلَاءِ وَلِلدُّنْيَا وَبِوَالِقِ الدُّهْرِ وَمَصْلَابِ اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ وَالْهَوَى
شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ اللَّهُمَّ فِي سَفَرِي وَأَصْحَبِي وَفِي أَهْلِي فَاخْلُقْ لِي مَتَا

شديد السطان كل يوم هو في شان اعوذ بالله من الشيطان ماسله الله كان لا
حول ولا قوة الا بالله فقلتها فاذا اصابني قريب فطلبت الرجل فلم اجد قال لا
يلازل فضلت بموت من اهل هذه افاكتفت كذا فاذا انزل اهل و عن ابي له رد اودع
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال كل يوم سبع مرات ولي الله
الذي يرزق الكلب وهو يولى الصلح بين حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت هو
رب العرش العظيم كفاه الله تعالى ما أهله صاذا كان او كذا بان شاء الله تعالى
في الحديث عن النبي صلى الله عليه قال من قال عند الكرب لا اله الا الله الحليم الكريم
سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين كيف عنده اذن الله تعالى
فصل في ذكر صلاة الكفاية وهي ركعتان يصليهما اثنى وقت كان يعرف كل
ركعة فائحة الكتيب مرة وقل هو الله احد عشر مرات فسيفكم الله و
هو التميم الحليم حسين مرة ثم يسلم ويدعو بهذا الدعاء وهو يا الله
يا رحمان يا حنان يا منان يا مستجاب لكل لسان يا من يد اهل الخير مبسوطات
يا كافي محمد الاخراب يا كافي ابراهيم النيران يا كافي موسى فرعون ويا
كافي عيسى الجبارة ويا كافي نوح الغرق ويا كافي لوط الفحش ويا كافي
من كل شئ ولا يفي منه شئ يا كافي عائشة واسية الكفني عظيم البلاء
ارسل الله رسوله صلى الله عليه وسلم في كل نبي ورسول من قبلك

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل نبي ورسول من قبلك
مما يشاء الله من نبي ورسول من قبلك
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل نبي ورسول من قبلك
مما يشاء الله من نبي ورسول من قبلك
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل نبي ورسول من قبلك
مما يشاء الله من نبي ورسول من قبلك

الأكبر ويعيله الكتب وزن ^{يكن} حريصا ^{ويترع} منه الفقير ^{ويؤتاه} اللطيف

وہ اپنے آپ کو ان کے لئے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور ان کے لئے دعا کرتے رہے۔

اور اسی کا بدن جسکے سے بغیر ہی ہمارا بدن نہیں ہو سکتا۔ اور اسی کے لئے ہی ہم نے اپنے لئے یہ کلمہ لکھا ہے کہ "وہی ہمارا رب ہے اور ہم اس پر ہیں"۔

وَيَجْعَلُ التَّوْرَىٰ قَلْبًا وَلَا يَخْشَىٰ فُحْشِينَ النَّاسِ وَيَخَافُ أَذْخَافَ الْجَحِيمِ

النور في بصره ويزجج قلبه ويكتب عنه الله من الصدقين فضل

وَقَالَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيكٌ فِيهَا»

وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہاں مرثیہ لکھی ہے جس کا مضمون ہے: فدیہ سیر اوضو و لیل و نعلین راحت پر ہے۔
فرمایا جس کو اس حدیث کو سب سے پہلے تو اس نے یاد کیا اور وہ تھیں: حضرت

فَلَا تَكُونُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْتًا يُرَىٰ ۚ وَلَئِنَّكُمْ لَفِي ذَلِكُمْ لَعَذَابًا أَلِيمًا ۚ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَلِمَ تَقْوَىٰ وَرِثَةٍ لَّا تَمُوتُ ۖ وَتَبٰرَكَ الَّذِي مَعَ كُلِّ مَلَكٍ مِّنْهُ خَزَائِنُ لَّهُ يَافَىٰ ۚ

رسول اکرم ﷺ اور علیؓ کے درمیان کی حاجت پوری ہوگی اور

[illegible]

يا شاهد اغتر غاي في يا غاليا غتر مغلوبا سالك يا سالك نيم الله الرحمن الرحيم

وَالَّذِي لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ وَاسْأَلْكَ يَا سَمِيعُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

زندگی کا نام ہے خدا کی حمد اور ذمہ داری ہے اللہ کے ہاں ہے اللہ کے ہاں ہے اللہ کے ہاں ہے

نہیں وہاں زندہ ہو گا **ہے** اس کے ہونے کا **اور** اگر ازمین پرست ہو گئیں تو

جلت منه القلوب ان تصلي على محمد وعلى آل محمد وان تجعل له من اوقاف

جاءوا بخروجهم وتقصير حاجي فصل في الدعاء الذي يقرأ فيه الظلم والحق والعدل والعدل

ابن عبد البر بن ابی نعیم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما کو

نَجِيْرًا عَلَيْهِ سَلَامٌ مِّنْ رَبِّكَ يَخْتَارُ لَكَ تَعَالَىٰ يَرْوُكُ لَسَلَامٌ وَقَدْ عَلِمْتَنِي
دَعَا تَدْعُو بِدَعَايِكَ فَجَعَلَ لَكَ جَنَّتَ وَبَيْنَهُمَا سِتْرَانِ عَلِمْتَ أَنَّ هَذَا يَتَقَرَّبُ إِلَىٰ
نَجِيْرًا جَدِيْرًا فَقَالَ قُلْ لِّمَنْ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
وَلَوْ تَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
نَجِيْرًا جَدِيْرًا يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
الْبَائِسُ الْفَقِيرُ دَعَا لَمْ يَضِرْهُ شَيْءٌ مِّنْ دَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
مَقَاتِلُ الرَّحْمَةِ مِّنْ كِتَابِكَ وَلَا لَمْ يَكُنْ لَكَ تَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
وَعَزِيزٌ لَّكَ قَادِرٌ عَلَىٰ الصَّوْءِ نَعْدِيْكَ وَصَوْرَةُ الْعَصْرِ فَهُوَ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ
لَكَ الْحَمْدُ شَرُّ أَوَّلَتْ مِّنْ فَضْلِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
فِيهَا فَالْكَ لَمْ تَزَلْ يَحْيِيْ وَصَبْرًا جَدِيْرًا وَعَافِيَةً مِّنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالسَّلَامَةِ
مِنْ طَرِيقِ الرَّزَا يَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَمْ تَمْ أَجْعَلْ أَجْعَلْ أَجْعَلْ أَجْعَلْ
مَرْجُوْنًا وَتَفَرَّقَ تَفَرَّقَ مَعْصُوْمَةٌ لَا يَجْعَلْ فِيْهِ شَيْئًا وَرَأْسُ وَرَأْسُ وَرَأْسُ
بِالْفَاقَةِ إِلَىٰ غَيْرِكَ وَلَا خَيْرٌ مِّنْ سَعَةِ خَيْرِكَ حَقِيقَةُ الْوَكْلِ عَلَيْكَ خَالِصٌ
الرَّغْبَةُ فِي الدِّيكِ وَأَمَّا قُلُوْبُكَ مِنْكَ لَفَنَّا وَكُنْ وَجْهًا مِنْكَ الْحَيَا
الْحَيَا مِنْكَ كَرَامَتِي

نَجِيْرًا جَدِيْرًا يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
دَعَا تَدْعُو بِدَعَايِكَ فَجَعَلَ لَكَ جَنَّتَ وَبَيْنَهُمَا سِتْرَانِ عَلِمْتَ أَنَّ هَذَا يَتَقَرَّبُ إِلَىٰ
نَجِيْرًا جَدِيْرًا فَقَالَ قُلْ لِّمَنْ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
وَلَوْ تَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
نَجِيْرًا جَدِيْرًا يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
الْبَائِسُ الْفَقِيرُ دَعَا لَمْ يَضِرْهُ شَيْءٌ مِّنْ دَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
مَقَاتِلُ الرَّحْمَةِ مِّنْ كِتَابِكَ وَلَا لَمْ يَكُنْ لَكَ تَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
وَعَزِيزٌ لَّكَ قَادِرٌ عَلَىٰ الصَّوْءِ نَعْدِيْكَ وَصَوْرَةُ الْعَصْرِ فَهُوَ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ
لَكَ الْحَمْدُ شَرُّ أَوَّلَتْ مِّنْ فَضْلِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ يَدْعُو بِدَعَايِكَ
فِيهَا فَالْكَ لَمْ تَزَلْ يَحْيِيْ وَصَبْرًا جَدِيْرًا وَعَافِيَةً مِّنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالسَّلَامَةِ
مِنْ طَرِيقِ الرَّزَا يَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَمْ تَمْ أَجْعَلْ أَجْعَلْ أَجْعَلْ أَجْعَلْ
مَرْجُوْنًا وَتَفَرَّقَ تَفَرَّقَ مَعْصُوْمَةٌ لَا يَجْعَلْ فِيْهِ شَيْئًا وَرَأْسُ وَرَأْسُ وَرَأْسُ
بِالْفَاقَةِ إِلَىٰ غَيْرِكَ وَلَا خَيْرٌ مِّنْ سَعَةِ خَيْرِكَ حَقِيقَةُ الْوَكْلِ عَلَيْكَ خَالِصٌ
الرَّغْبَةُ فِي الدِّيكِ وَأَمَّا قُلُوْبُكَ مِنْكَ لَفَنَّا وَكُنْ وَجْهًا مِنْكَ الْحَيَا
الْحَيَا مِنْكَ كَرَامَتِي

مَثَلُ جِبَلٍ أَحَدٍ دِينًا قَضَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُ يَا فَاوِزَ

۱۱۰ یہاں ہذا قلمی اللہ تعالیٰ کا قلم ادا کر کے عاقلانہ فکر فراہم کر کے ایمان و توحید کے
 اہم کاشف الخیر مجیب دعوة المضطربین رحمین الدین و رحیم الآخرین

اسْأَلْكَ أَنْ تَرْحَمَنِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَغْنِيْفِي بِهَا عَنْ أَسْأَلِ مَنْ سِوَاكَ دُعَاءُ الْخَلَاءِ

بن محمد سے روایت کی ہے کہ جو ان سے توفیق
 ذلک وہ واروی عن الحسن البصری رزق اللہ صلوات اللہ علیہ

جی دیتا ہو گا تو ہی میں نہیں بھڑکیں گا۔ ناچنا، ہنسنے میں لایا کرتا ہوں۔
 بارہ ماہ تک سن بھڑی ہوئی مگر اس کے اس آئنا دوست آیا۔
 سن بھڑی ہوئی مگر اس کے اس آئنا دوست آیا۔

کھانیا اب اسے عید ملی دیا و اچانک علیؑ سے سوئے گا وہ عظمیٰ قہار
 اسے کہا اے ابوسعیدؓ میں تو نہ دار جون اور میں نہ ہست جون کہ تو لے کر غم کر گیا
 اے ابوسعیدؓ میں تو نہ دار جون اور میں نہ ہست جون کہ تو لے کر غم کر گیا

[illegible]

أنت الله لا اله الا أنت الله الله والله انه لا اله الا الله **فَاحْزَنِي عَنِّي**
أَوْعِظْنِي يَا سَوَاحِبَ الْمَدِينِ يَا سَوَاحِبَ الْمَدِينِ يَا سَوَاحِبَ الْمَدِينِ

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى بَيْعِهِمْ وَارْتِدَائِهِمْ فَيُبْعُونَ وَلَا يَسْتَأْذِنُونَ فَيَكْتُمُونَ إِلَهُهُم بِمَا بَاعُوا وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى بَيْعِهِمْ وَارْتِدَائِهِمْ فَيُبْعُونَ وَلَا يَسْتَأْذِنُونَ فَيَكْتُمُونَ إِلَهُهُم بِمَا بَاعُوا وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى بَيْعِهِمْ وَارْتِدَائِهِمْ فَيُبْعُونَ وَلَا يَسْتَأْذِنُونَ فَيَكْتُمُونَ إِلَهُهُم بِمَا بَاعُوا وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

محققان فی مشہد در اہم مختلفہ فی جواب علی اس جواب مکتوب رسالت

الَّذِينَ هَذَا أَعْطَيْنَاكَ فَكَيْفَ لَمْ تُسْأَلِ الْجَنَّةَ فَمَا الرَّجُلُ إِلَى الْحَسَنِ فَاحْذَرُوا

بِذَلِكَ فَأُفْلِحَ مَعَ إِلَىٰ مَنزِلِهِ فَفَضَّرَ إِلَىٰ لَدُنَّا هُمْ فَقَالَ لَوْ جُلُّتِي نَدِمْتُ

حَيْثُ مَسَّالِلُ الْجَنَّةِ فَقَالَ الْحَسَنُ إِنَّ الَّذِي عَلَّمَكَ هَذَا لَا سَمْعَ يُعَلِّدُكَ

لَا تَحْزَنْ رُبُّكَ فَاَنتُمْ عَلَىٰ هَذِهِ الْأَمْرِ لَا تَسْمَعُونَ الْحَاجُّ وَالْحَاجُّ مِنْ أَحَدٍ

دُعَاءُ الْآخِرِ عَلَيْهِ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ الْمُشْرِفَ رَيْدُ جَل

جیسا کہ شریف سے حوالہ

لَا رَدَّ لِمَا صَنَعُوا وَذَمُّوا عَلَيْهِمْ خَبْرًا وَرَقَدُوا مِنْ رَحْمَةٍ وَرَافَعُوا وَرَفَعُوا
مُفْرَقًا يَجْعَلُ الْوَقْتُ مَعَهُ صَدَقَ اللَّهُ بِذِي بَرٍّ لَدَّهُ هُوَ
أَقْدَرُ الْمَقْدُورِ وَصَرَفَ الْأُمُورَ عَلَى هُوَ جَسَدُ الصِّدْقِ وَرَدَّ الْعُقُوبَ لِلَّذِينَ جُورُوا
الْمَعْصُورِ وَبَسَّطَ مَسُورَهُ وَخَرَّجَ الْمَسْجُورَ زَلَّ فَرَقُونَ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ
وَالزُّبُورُ وَفَتَمِرُ فَرَقُونَ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ
الْمَعْبُورُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ
وَالْقَصُورُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ
الْمُضْمَرُ الَّذِي عَزَّ وَرَفَعَهُ وَعَلَّاقَتُهُ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ يُعْطِيهِ وَخَضَعَ وَهَمَّتْ
السَّمَاءُ وَرَفَعَتْ لَارِضُ وَاسْمُهُ وَفَجَّرَ لَهَا رَفَعَهُ وَهَمَّتْ رَفَعَهُ
وَهَمَّتْ رَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ
فَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ
وَذَمُّوا نَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ
فَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي
الَّذِي خَضَعَتْ لِعَظَمَتِهِ الْوَقْتُ ذَلَّتْ بِحُجُوتِهِ الصَّعَابَةُ أَنْتَ لَا
الشَّدَادُ وَاسْتَدَلَّتْ بِصَنِيعَتِهِ الْإِبْرَاءُ وَبِهِ جَمَادُ الرَّعْدِ وَالْعَقَابُ

الْمَعْبُورُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ
وَالْقَصُورُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ
الْمُضْمَرُ الَّذِي عَزَّ وَرَفَعَهُ وَعَلَّاقَتُهُ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ يُعْطِيهِ وَخَضَعَ وَهَمَّتْ
السَّمَاءُ وَرَفَعَتْ لَارِضُ وَاسْمُهُ وَفَجَّرَ لَهَا رَفَعَهُ وَهَمَّتْ رَفَعَهُ
وَهَمَّتْ رَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ
فَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ
وَذَمُّوا نَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ
فَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي
الَّذِي خَضَعَتْ لِعَظَمَتِهِ الْوَقْتُ ذَلَّتْ بِحُجُوتِهِ الصَّعَابَةُ أَنْتَ لَا
الشَّدَادُ وَاسْتَدَلَّتْ بِصَنِيعَتِهِ الْإِبْرَاءُ وَبِهِ جَمَادُ الرَّعْدِ وَالْعَقَابُ

الْمَعْبُورُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ
وَالْقَصُورُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ وَالتَّوْرُ
الْمُضْمَرُ الَّذِي عَزَّ وَرَفَعَهُ وَعَلَّاقَتُهُ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ يُعْطِيهِ وَخَضَعَ وَهَمَّتْ
السَّمَاءُ وَرَفَعَتْ لَارِضُ وَاسْمُهُ وَفَجَّرَ لَهَا رَفَعَهُ وَهَمَّتْ رَفَعَهُ
وَهَمَّتْ رَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ وَرَفَعَهُ
فَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ وَهَمَّتْ
وَذَمُّوا نَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ وَنَفْعَهُ
فَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي وَنَسْتَقِي
الَّذِي خَضَعَتْ لِعَظَمَتِهِ الْوَقْتُ ذَلَّتْ بِحُجُوتِهِ الصَّعَابَةُ أَنْتَ لَا
الشَّدَادُ وَاسْتَدَلَّتْ بِصَنِيعَتِهِ الْإِبْرَاءُ وَبِهِ جَمَادُ الرَّعْدِ وَالْعَقَابُ

وَعَذَابٌ لَقِيبٌ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ فَالَّذِي عَامَهُ مَوْرِدُهُ وَهُوَ
اور قبر کے مذبح اور رحیم الرحمن اور جاننے والے اور مالک مکر کیلئے اور اس کے
عِنْدَ اللَّهِ يُمْكِنُ وَقَدْ بَيَّنَّا ذَلِكَ فِي آثَارِ الْكِتَابِ فَلَا يَنْبَغِي لِلْإِمَامِ وَالْمُؤْمِنِ
ہمارے نزدیک اور کتاب کے در بیان کہ اس کو بیان کر کے ہر امام سے کہ لائق ہیں
أَنْ يُخْرِجَ مِنْ الْمَسْجِدِ مَنْ غَدَا عَنْ اللَّهِ تَعَالَى فَإِذَا فَرَّغْتَ فَانصَبْ قَالَ
کہ بلا دعا مسجد سے اٹھنے والا یہاں پر دعا کرتا ہے اور اس کو تو دعا کر
رَبِّكَ فَإِنْ غَلَبَ إِذَا فَرَّغْتَ مِنَ الْعِبَادَةِ انصَبْ فِي الدُّعَاءِ وَارْغَبْ فِي
اور جو چیز بند کے ہاں ہے اہل رقت کر اور اس کو اٹھ سے
مَاعِنَدَ اللَّهِ وَأَطْلُبْهُ مِنْهُ وَقَدْ جَاءَ فِي الْحَدِيثِ عَنْ النَّسَائِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ
اور حدیث میں کہ اس بن مالک سے روایت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ إِذَا قَامَ الْإِمَامُ فِي مَجْرَاهِ وَتَوَرَّتِ الصُّفُوفُ نَزَلَتْ الرُّسُومُ
ملا اور وہ سب سے اٹھ کر امام جب نماز میں ہوتا ہے تو صفیں ہٹا دیتا ہے اور وہ نماز میں تشریف لے کر
فَأُولَئِكَ تَصِيبُ الْإِمَامُ ثُمَّ مِنْ عِزِّهِ ثُمَّ مِنْ عِزِّ سَائِرِهِ ثُمَّ تَنْفَرُ وَالرُّسُومُ
پہلے امام کو پہنچتی ہے پھر امام کے امین عرف ابیہوں کو پھر ان میں سے ابیہوں کو پھر رت ساری جماعت پر
عَلَى الْجَمَاعَةِ ثُمَّ يَنَادِي مَلَكٌ رِجْوَانٌ وَخَيْرٌ فَلَانٌ فَالْإِمَامُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ
بول جاتی ہے پھر رشتہ دار کرتے ہیں فلا ناسو وند ہوا اور فلا ناسو ناسو سو وند وہ ہم جہاں دو ہوتا ہے
بِالدُّعَاءِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى إِذَا فَرَّغْتَ مِنْ صَلَاتِهِ الْمَكْتُوبَةِ وَالْحَيُّ سِرُّهُ الْإِخْرَجُ
اور کھڑے ہو کر دعا پڑھتا ہے زمین سے فارغ ہو کر اور نماز کا وہ ہے
مِنَ الْمَسْجِدِ بِالدُّعَاءِ فَإِذَا خَرَجَ بِالدُّعَاءِ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا فَلَانُ اسْتَغْنَيْتَ
بلا دعا نکلتا ہے جب بلا دعا نکلتا ہے تو فرشتے کہتے تونے اللہ پاک سے لیے پڑا تھا
عَنِ اللَّهِ تَعَالَى مَا لَكَ عِنْدَ اللَّهِ حَاجَةٌ فَضَّلَ فَإِذَا دَعَا خَتَمَ الْقُرْآنَ فَهُوَ
کہ خدا کو تیری کیا حاجت ہے فصل لیکن تیرا حق کی دعا اللہ نے
صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ الَّذِي خَلَقَ الْخَلْقَ قَابِئُ الدُّعَاءِ وَسِرُّ الدِّينِ وَشَرْعُهُ وَنُورُ النُّورِ
سچ فرمایا جو بڑا ہے جسے مخلوق کہتے ہیں اور دین کو قرآن اور نور کو نور کہتے ہیں
وَشَعْنُهُ وَقَدَرُ الرِّزْقِ وَوَسْعَةُ وَضْعِهِ وَخَلْقُ وَنَفْعُهُ وَاجْرَى الْمَاءِ وَانْبِعَاجُهُ
اور روزی و فقر کہ اور اس کے فراخ کیا اور حقوق کو پامان پنچا پامان قائمہ دہو اور ملتی پامان اور اس کے جسے کہتے ہیں
وَجَعَلَ السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْضًا مَرُفُوعًا رَافِعًا وَالْأَرْضَ بِسَاطًا وَضَعًا وَسَائِرَ
اور آسمان کو مضبوط بہت بالا اور بلند کیا اور زمین کو بچھا یا اور چاند کو
الْقَمَرَ قَاطِعًا سَجَانَةً مَعْلَمًا مَكَانَهُ وَارْفَعَهَا وَأَعَزَّ سُلْطَانَهُ وَأَبْدَعَهَا
چلا یا اور چڑھا یا یا ان بات کہتے ہیں وال اور رفعت وال اور علیہ السلام اور نمایاں نماز الیہ

اور اس کے مذبح اور رحیم الرحمن اور جاننے والے اور مالک مکر کیلئے اور اس کے
ہمارے نزدیک اور کتاب کے در بیان کہ اس کو بیان کر کے ہر امام سے کہ لائق ہیں
کہ بلا دعا مسجد سے اٹھنے والا یہاں پر دعا کرتا ہے اور اس کو تو دعا کر
اور جو چیز بند کے ہاں ہے اہل رقت کر اور اس کو اٹھ سے
اور حدیث میں کہ اس بن مالک سے روایت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ملا اور وہ سب سے اٹھ کر امام جب نماز میں ہوتا ہے تو صفیں ہٹا دیتا ہے اور وہ نماز میں تشریف لے کر
پہلے امام کو پہنچتی ہے پھر امام کے امین عرف ابیہوں کو پھر ان میں سے ابیہوں کو پھر رت ساری جماعت پر
بول جاتی ہے پھر رشتہ دار کرتے ہیں فلا ناسو وند ہوا اور فلا ناسو ناسو سو وند وہ ہم جہاں دو ہوتا ہے
اور کھڑے ہو کر دعا پڑھتا ہے زمین سے فارغ ہو کر اور نماز کا وہ ہے
بلا دعا نکلتا ہے جب بلا دعا نکلتا ہے تو فرشتے کہتے تونے اللہ پاک سے لیے پڑا تھا
کہ خدا کو تیری کیا حاجت ہے فصل لیکن تیرا حق کی دعا اللہ نے
سچ فرمایا جو بڑا ہے جسے مخلوق کہتے ہیں اور دین کو قرآن اور نور کو نور کہتے ہیں
اور روزی و فقر کہ اور اس کے فراخ کیا اور حقوق کو پامان پنچا پامان قائمہ دہو اور ملتی پامان اور اس کے جسے کہتے ہیں
اور آسمان کو مضبوط بہت بالا اور بلند کیا اور زمین کو بچھا یا اور چاند کو
چلا یا اور چڑھا یا یا ان بات کہتے ہیں وال اور رفعت وال اور علیہ السلام اور نمایاں نماز الیہ

حُرِّيتُ قَوْمٍ بِمُؤْمِنِينَ وَ عَلَى تَرْجُومَةٍ مِّنْهُمْ حَسْبُكَ قَوْمٌ يَدْرُسُونَ
 مَعَهُمْ حَتَّى يَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّكَ لَآتِيهِمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
 وَالشُّطْرَانِ جَبَّارِكُمْ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ
 أَلَيْسَ بِعِزٍّ وَرُحْمَةٍ حَسْبُكَ قَوْمٌ يَدْرُسُونَ
 مَلَايِكَةُ لَكُمْ فِي هَٰؤُلَاءِ مَوَاقِفُ لَّهُمْ فِيهَا مَعَالِمُ الْاِظْلَامِ
 وَهُوَ مَلِكٌ يُقَدِّرُ الْغَنَاءَ وَخُلُقٌ عَلَى قَوْلٍ سَأَلَ أَهْلُ ثَنَاءٍ
 تَقْدِيرُ مَلِكٍ وَجَلَّتْ أَوْدُهُ وَشَدِيدُ نَصْرِهِ وَهُوَ وَاقِعٌ بِرَأْسِهِ
 وَأَمِيرُهُ وَشَهِيدُهُ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ
 بِالْقِسْطِ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ لَكَ
 شَهِيدُ اللَّهِ رَبِّهِ وَمَلِكُهُ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْكِتَابَ مِنَ شَهِيدِ تَهْدِيهِ شَهِيدُ
 بِهِ الْعَرِزُ الْحَمِيدُ وَدَانِيَهُ مَوْمِنٌ يُغْفِرُ لِمَن يَدُودُ وَآخِلَصُ بِهِ الشَّهَادَةُ
 لِلَّذِي الْعَرْشُ حَمِيدٌ بِهِ يَرْفَعُ الْفُلُجَ الصَّاحِبُ السُّبْحَانُ يُعْطِي قَائِلَهَا الْخُلُودَ
 جَنَّةُ ذَاتِ سِدْرٍ مَّخْضُودٍ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ وَظِلٌّ مُّدَوْدٌ وَنَارٌ مُّكُودٌ
 بِرَأْفَةٍ فِيهِ سَبِيلٌ لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ كَانُوا فِيهَا يَخْتَصِمُونَ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَٰذَا التَّصَدِّيقَ صَدَقِينَ وَهَٰذَا الْفَضْلَ قَسَامَةً

حُرِّيتُ قَوْمٍ بِمُؤْمِنِينَ
 مَعَهُمْ حَتَّى يَذُوقُوا
 وَالشُّطْرَانِ جَبَّارِكُمْ
 أَلَيْسَ بِعِزٍّ وَرُحْمَةٍ
 مَلَايِكَةُ لَكُمْ فِي هَٰؤُلَاءِ
 وَهُوَ مَلِكٌ يُقَدِّرُ الْغَنَاءَ
 تَقْدِيرُ مَلِكٍ وَجَلَّتْ
 وَأَمِيرُهُ وَشَهِيدُهُ
 بِالْقِسْطِ لَكَ لَكَ لَكَ
 شَهِيدُ اللَّهِ رَبِّهِ
 بِهِ الْعَرِزُ الْحَمِيدُ
 لِلَّذِي الْعَرْشُ حَمِيدٌ
 جَنَّةُ ذَاتِ سِدْرٍ
 بِرَأْفَةٍ فِيهِ سَبِيلٌ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَٰذَا

وَالْبَرِّ وَالْعَقْبِ وَالْشَّحْرِ كَذَبَتْ رُبُّكَ مَسِيْبٌ مَسِيْبٌ مَسِيْبٌ
الْكِتَابِ وَخَالِقِ خَلْقٍ مِنْ آثَرِكَ فَوَازِنُ قَبْلِ نَتُوبٍ شَدِيدٌ لِعَقَابِكَ
اللَّهُ لَا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَرَبِّي أَصْدَقُ اللَّهُ الَّذِي بِيْزَلِ جَلِيلٌ كَذِبٌ
صَدَقَ مِنْ خُصِيْبِهِ كَقَوْلِهِ صَدَقَ مِنْ أَخْدَتِهِ وَلَيْدٌ صَدَقَ اللَّهُ أَهْدَى خَلْقِهِ
سَيِّدٌ صَدَقَ اللَّهُ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قَوْلًا صَدَقَ اللَّهُ وَصَدَقَ ابْنَاؤُهُ
صَدَقَ اللَّهُ وَصَدَقَتْ أَنْبِيَآؤُهُ صَدَقَ اللَّهُ وَجَلَّتْ رُفُوهُ صَدَقَ اللَّهُ وَصَدَقَتْ
أَرْضُهُ وَسَمَآؤُهُ صَدَقَ الْوَاحِدُ الْقَدِيمُ لَمْ يَجِدْ الْكَرِيمُ الشَّهِيدَ الْعَلِيمُ الْخَفِيُّ
الرَّحِيمُ الشُّكُورُ الْحَلِيمُ فَلْصَدَقَ اللَّهُ فَتَعَوَّلُوا إِلَيْهِ يَرْهِيمُ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ
الَّذِي كَلَّمَ لَا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْعَلِيمُ الْحَيُّ الْكَرِيمُ الْحَيُّ الْبَرُّ الْحَيُّ الْقَدِيرُ
لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَالحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرَامُ وَالْإِسْمَاءُ الْعَظِيمَةُ وَالْمِنْ هَاجَسَامُ
بَلَّغْتَ الرُّسُلَ الْكَرَامُ يَا حَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَسَلِّمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لِلَّهِ رَبِّنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مِنَ الشَّاهِدِينَ وَلِيًّا أَوْجِبَ الزَّكَاةَ
غَيْرَ جَائِدِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَوْتُهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَسَلِّمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آبَائِهِ الْمَكْرُمِينَ سَيِّدِنَا آدَمَ وَالْخَلِيلِ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى جَمِيعِ
أَخَوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى أَصْحَابِهِ الشَّخِيقِينَ وَعَلَى زَوَاجِهِ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ

وَالْبَرِّ وَالْعَقْبِ وَالْشَّحْرِ كَذَبَتْ رُبُّكَ مَسِيْبٌ مَسِيْبٌ مَسِيْبٌ
الْكِتَابِ وَخَالِقِ خَلْقٍ مِنْ آثَرِكَ فَوَازِنُ قَبْلِ نَتُوبٍ شَدِيدٌ لِعَقَابِكَ
اللَّهُ لَا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَرَبِّي أَصْدَقُ اللَّهُ الَّذِي بِيْزَلِ جَلِيلٌ كَذِبٌ
صَدَقَ مِنْ خُصِيْبِهِ كَقَوْلِهِ صَدَقَ مِنْ أَخْدَتِهِ وَلَيْدٌ صَدَقَ اللَّهُ أَهْدَى خَلْقِهِ
سَيِّدٌ صَدَقَ اللَّهُ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قَوْلًا صَدَقَ اللَّهُ وَصَدَقَ ابْنَاؤُهُ
صَدَقَ اللَّهُ وَصَدَقَتْ أَنْبِيَآؤُهُ صَدَقَ اللَّهُ وَجَلَّتْ رُفُوهُ صَدَقَ اللَّهُ وَصَدَقَتْ
أَرْضُهُ وَسَمَآؤُهُ صَدَقَ الْوَاحِدُ الْقَدِيمُ لَمْ يَجِدْ الْكَرِيمُ الشَّهِيدَ الْعَلِيمُ الْخَفِيُّ
الرَّحِيمُ الشُّكُورُ الْحَلِيمُ فَلْصَدَقَ اللَّهُ فَتَعَوَّلُوا إِلَيْهِ يَرْهِيمُ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ
الَّذِي كَلَّمَ لَا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْعَلِيمُ الْحَيُّ الْكَرِيمُ الْحَيُّ الْبَرُّ الْحَيُّ الْقَدِيرُ
لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَالحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرَامُ وَالْإِسْمَاءُ الْعَظِيمَةُ وَالْمِنْ هَاجَسَامُ
بَلَّغْتَ الرُّسُلَ الْكَرَامُ يَا حَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَسَلِّمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لِلَّهِ رَبِّنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مِنَ الشَّاهِدِينَ وَلِيًّا أَوْجِبَ الزَّكَاةَ
غَيْرَ جَائِدِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَوْتُهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَسَلِّمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آبَائِهِ الْمَكْرُمِينَ سَيِّدِنَا آدَمَ وَالْخَلِيلِ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى جَمِيعِ
أَخَوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى أَصْحَابِهِ الشَّخِيقِينَ وَعَلَى زَوَاجِهِ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ

وَتَقَرَّبَ سِدْرَتَهُ إِلَى شَيْءٍ مِمَّا يَنْفَعُ النَّاسَ

و از حمزه و عیون و فرزندی بدست آمد و چو بدست من رسید شریف

[illegible]

قد علمنا انكم قد استوردتم من بلاد الهند...

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فقد دلت على ذلك في هذا الكتاب

الحیات پر شمع نور مضبوط ہے۔ سیدہ عائشہ علیہا السلام پر ہم نے یہ بھیج دیا ہے۔ یہاں پر یہ لکھا ہے کہ

[illegible]

سند احمدیہ میں ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ:

ستادہ علیہ دیشم مرخصیدہ والت ہجرت السد فی سبب دیشم لکڑاویں

بسمہ قرآن و مصباح اللہ علیہ السلام علیک یا انس لعرفین ست علیک

فخر لواصلين السلام عيت ياور و مفين السلام عيت يار و صة لعيم

شهر عبد مودع و دغز و غیره مقارن و اقلان کان بغداد

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

1. The first step in the process is to identify the problem or issue that needs to be addressed. This involves gathering information and understanding the context of the problem.

علي محمد وعلي بن محمد لا ريب في حقه وليا له في كل شيء نعمته وبره

ولا تم الا فحتمه ولا كبره كما شفقت ولا مبتلى لا عفيه ولا ذاسا ولا انقلبه

وہاں کی شملت و لا علیہا لا رد دتہ و لا علیہا قطعہ و لا میت کہ رجعتہ

ولا جنة من حواء نديم و نازحة انت فيه ربي سجد فيه صلاح لا عشا

[illegible]

اغفرنا ذنوبنا ولا بد لنا من مهنت ورجونا وانه من وذرنا وقرايتنا

وَأَصْدِقْنَا وَمَعْلُومًا وَمِنْ قَوْلِ رَأْسِ الْقِدِّيسِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعْلَمَانَا وَتَعْلَمَانَا

من الدنيا والدين والدار الآخرة ومن جنته ومن الجنة والآخرة

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

فمنهم من كان يفتيهم في الدين

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچے۔ وہاں پر ان کے بھائی اور بہنیں بھی تھے۔ ان کے پاس ایک بڑی سی دکان تھی۔ وہاں پر ان کے بھائی نے ان کو لے کر گیا۔

[illegible]

فصل در بیان احوال و سیرت حضرت علی علیه السلام

[illegible]

امروز آن گویان تا می خوانند منکر در آن گویان برین خوانده اند و می خوانند و گویند که او را

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وَجَاوَزَهُمْ هُوَ فِي مَا جَدَّ قُبُورِهِمْ فِيهِمْ مَمْدَدٌ مِمَّنْ سَمِعُوا وَجَبْرُ قَبْرِ لَا
يَبْرَأُونَ وَسَمِعُوا كَقِيَامِهِمْ يَسْمَعُونَ فِيهِمْ شَيْءٌ وَسَمِعُوا
مَقْصُورُونَ وَجَمْعُهُمْ قَبْرٌ كَمَا يَسْمَعُونَ مَسْرُورٌ فِي دُونَ وَجَبْرُ قَبْرِ
كَانَ مِنْهُمْ هُوَ قَبْرٌ لَزْنَةٍ وَفِيهِمْ وَفِيهِمْ وَفِيهِمْ وَفِيهِمْ
وَأَجْرَانِ وَتَقِيْمِينَ مُسْتَسْلِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ لَوْ جِئْنَا بِكُلِّ
قُبُورِهِمْ مَقَاصِصَ سَيِّئَاتِهِ وَمَقَارِئِهِمْ وَنُفُوسَ إِحْسَانِهِمْ وَجُودِي عَفْوَتِهِ
غَفَرْنَا حَتَّى يَكُونُوا لِي كَصُورِ الْآلِ وَتَصْفِيْنِ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَتَقِيْمِينَ
أَوْ أَعْلَى دَرَجَاتِ سَائِقِينَ وَتَصْفِيْنِ لَكَ الْآلِ وَتَقِيْمِينَ وَتَقِيْمِينَ
فَمَا لَنْ يَسْتَمِلَ هَرَمٌ عَلَى يَدَيْهِ وَتَكْدِرُ عَلَى لَصْفَةٍ وَتَقِيْمِينَ لِحَبَابَةِ حَبْلٍ
الرَّجَاءِ وَتَقِيْمِينَ الْمَنَازِلَ حَتَّى أَطْبَاقِ الذَّرَى وَقَبْلَ أَنْ يَصِيرَ الْيَوْمُ وَبِلَا وَقَطَرِ
سَيِّدٍ وَالصَّغِيرُ لَا يَسْبَحُ الْمَوْتَ عَلَى هَيْلِ السَّمَوَاتِ وَزَمْرُضِ ذِيْلٍ وَتَقِيْمِينَ
يَقُولُ الشَّيْءُ الْكَبِيرُ وَتَقِيْمِينَ وَيَقُولُ لِكُلِّ لَحْظَةٍ وَتَقِيْمِينَ وَيَقُولُ مُذْنِبٌ
السُّيُوفِ وَتَقِيْمِينَ وَيَقُولُ لِحَدِّ الصَّغِيرِ وَتَقِيْمِينَ وَتَقِيْمِينَ وَتَقِيْمِينَ
غَشِيَتِهِمْ مِنَ السَّدَامَةِ وَتَقِيْمِينَ عَلَى قَوَاهِمِهِمْ فَلَمْ يَنْطِقُوا وَوَقَفُوا عَلَى عَمَلٍ تَكْرُرِ
الرُّقُوبِ فَاطْرُقُوا عَيْنَايَا مِنْ الْأَهْوَالِ فَمَا وَدَّ أَمْعَاهُ لَمْ يَخْلُقُوا اللَّهُمَّ

وَجَاوَزَهُمْ هُوَ فِي مَا جَدَّ قُبُورِهِمْ فِيهِمْ مَمْدَدٌ مِمَّنْ سَمِعُوا وَجَبْرُ قَبْرِ لَا
يَبْرَأُونَ وَسَمِعُوا كَقِيَامِهِمْ يَسْمَعُونَ فِيهِمْ شَيْءٌ وَسَمِعُوا
مَقْصُورُونَ وَجَمْعُهُمْ قَبْرٌ كَمَا يَسْمَعُونَ مَسْرُورٌ فِي دُونَ وَجَبْرُ قَبْرِ
كَانَ مِنْهُمْ هُوَ قَبْرٌ لَزْنَةٍ وَفِيهِمْ وَفِيهِمْ وَفِيهِمْ وَفِيهِمْ
وَأَجْرَانِ وَتَقِيْمِينَ مُسْتَسْلِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ لَوْ جِئْنَا بِكُلِّ
قُبُورِهِمْ مَقَاصِصَ سَيِّئَاتِهِ وَمَقَارِئِهِمْ وَنُفُوسَ إِحْسَانِهِمْ وَجُودِي عَفْوَتِهِ
غَفَرْنَا حَتَّى يَكُونُوا لِي كَصُورِ الْآلِ وَتَصْفِيْنِ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَتَقِيْمِينَ
أَوْ أَعْلَى دَرَجَاتِ سَائِقِينَ وَتَصْفِيْنِ لَكَ الْآلِ وَتَقِيْمِينَ وَتَقِيْمِينَ
فَمَا لَنْ يَسْتَمِلَ هَرَمٌ عَلَى يَدَيْهِ وَتَكْدِرُ عَلَى لَصْفَةٍ وَتَقِيْمِينَ لِحَبَابَةِ حَبْلٍ
الرَّجَاءِ وَتَقِيْمِينَ الْمَنَازِلَ حَتَّى أَطْبَاقِ الذَّرَى وَقَبْلَ أَنْ يَصِيرَ الْيَوْمُ وَبِلَا وَقَطَرِ
سَيِّدٍ وَالصَّغِيرُ لَا يَسْبَحُ الْمَوْتَ عَلَى هَيْلِ السَّمَوَاتِ وَزَمْرُضِ ذِيْلٍ وَتَقِيْمِينَ
يَقُولُ الشَّيْءُ الْكَبِيرُ وَتَقِيْمِينَ وَيَقُولُ لِكُلِّ لَحْظَةٍ وَتَقِيْمِينَ وَيَقُولُ مُذْنِبٌ
السُّيُوفِ وَتَقِيْمِينَ وَيَقُولُ لِحَدِّ الصَّغِيرِ وَتَقِيْمِينَ وَتَقِيْمِينَ وَتَقِيْمِينَ
غَشِيَتِهِمْ مِنَ السَّدَامَةِ وَتَقِيْمِينَ عَلَى قَوَاهِمِهِمْ فَلَمْ يَنْطِقُوا وَوَقَفُوا عَلَى عَمَلٍ تَكْرُرِ
الرُّقُوبِ فَاطْرُقُوا عَيْنَايَا مِنْ الْأَهْوَالِ فَمَا وَدَّ أَمْعَاهُ لَمْ يَخْلُقُوا اللَّهُمَّ

وَأَمَّا الْبُيُوتُ فَكَانَتْ بِقَرَارِهِمْ
وَأَمَّا الْبُيُوتُ فَكَانَتْ بِقَرَارِهِمْ

وَأَخْبَارُهُ وَأَخْبَارُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاكِمًا عَنِ اللَّهِ تَعَالَى لَا يَزَالُ عَبْدِي الْمُؤْمِنُ

تَقَرَّبَ لِي بِاللَّيْلِ أَفْلَحُ حَتَّى أَجِبَهُ فَرَدَّ أَجِبَتَهُ كُنْتُ تَسْمَعُ وَبَصَرُهُ وَنَسَانُهُ قَبِيضٌ

رجله و فؤاده سمع و بصره یی ينطق و فی عقله یی حشر حدیث

مِنْهُ اَعْبُدْ حُلْ عَقْدَهُ لِحَقِّهِ لَا كِبْرًا مَسَلَتْ حُرُكَاتُهُ اَسْمَ مَوَاتِيهِ قَبَضَتْ حُرُ

وَجَلَّ قَدْرُ قَلْبِهِ عِنْدَ رَأْسِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ هَمُّوا بِاللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَرُدَّتْ لَهَا

وَمَا يَعْزُبُ عَنِ اللَّهِ شَيْءٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

حداد نوم یکن مراد اللہ عزوجل بن پروردہ می یکن جبرئیل توکل یکن اکل

اِدْلَانَهُ اِذَا ارَادَهُ الْحَقُّ بِخُصُوصِيَّةٍ وَفَقْدَهُ بِالْاِرَادَةِ وَقَدْ اَعْلَمَ

بِالْبَيْتِ وَالْمَدِينَةِ وَمَنْ فِيهَا وَالَّذِي نَصَبَ بَعْدَ النَّبِيِّ

سورة المشاقق والحمد لله الذي لا اله الا هو العزيز المتعالي

وہ سرفہ والا غلبہ فحق القاصد بن الشہداء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْحَقِيفُ عَنْهُمْ فَكَذَّبُوا النَّافَا وَ

اے اللہ! میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تجھے اپنے
 رسول کے ساتھ بھیجے اور تجھے اپنے رسول کے ساتھ بھیجے
 اور تجھے اپنے رسول کے ساتھ بھیجے اور تجھے اپنے رسول کے ساتھ بھیجے

اور سن کے ساتھ قیام برائے انصار کرتے ہیں اور دل اور جود سے اور مقصد کے

اخره اھبھا اذ لہ کما قبل لھا نواعۃ لھون کل روعۃ فوۃ غلبۃ واکملہ
یضرب عباد اللہ ویانہ بالخلوقۃ مع اللہ ویضرب عن معاصی اللہ تعالیٰ رضی
بقضائہ اللہ ویمتار امر اللہ ویشحی من نظر اللہ ویبدل مجہودہ فی حبیب
اللہ ویتعرض ابد الکل سبب یوصلہ الی اللہ عز وجل ویقنع بخیر
الاختیار فذا یختار حمد عباد اللہ ویحب الی ربہ بکثرۃ التواقل خلصا
للہ حتی یصل الی اللہ عز وجل ویحصل فی زمرۃ احباب اللہ تعالیٰ ویرید
فیحبہ لیس فی مراد افخط عنه افعال سالیکی طریق اللہ ویحصل بمراد
اللہ ورافقہ ولطفہ فیمنی لہ بیت فی جوار اللہ ویخلع علیہ انواع الخلق
وہی العرفۃ باللہ والاسرۃ والاسکون والظاہرۃ الیہ ویطرح حیلہ
اللہ واسرار اللہ بعد الاذن الصریح بل بالخیر من اللہ عز وجل ویلقب
بالقاب یتیمز بہا بین احبار اللہ تعالیٰ فیہ حل فی خواص اللہ ویسمی باسم اللہ
یعلمہ لا اللہ ویطیع علی اسرار خصۃ فلا یؤجر بہا عند غیر اللہ عن و
جل فیسمع من اللہ ویبصر باللہ ویفوق باللہ ویبطش بقوة اللہ ویسعی
طاعت اللہ ویسکن الی اللہ وینام مع طاعت اللہ وذلک اللہ فی کل اللہ و
طاعت اللہ وذلک اللہ فی کل اللہ وذلک اللہ فی کل اللہ وذلک اللہ فی کل اللہ

یضرب عباد اللہ ویانہ بالخلوقۃ مع اللہ ویضرب عن معاصی اللہ تعالیٰ رضی
بقضائہ اللہ ویمتار امر اللہ ویشحی من نظر اللہ ویبدل مجہودہ فی حبیب
اللہ ویتعرض ابد الکل سبب یوصلہ الی اللہ عز وجل ویقنع بخیر
الاختیار فذا یختار حمد عباد اللہ ویحب الی ربہ بکثرۃ التواقل خلصا
للہ حتی یصل الی اللہ عز وجل ویحصل فی زمرۃ احباب اللہ تعالیٰ ویرید
فیحبہ لیس فی مراد افخط عنه افعال سالیکی طریق اللہ ویحصل بمراد
اللہ ورافقہ ولطفہ فیمنی لہ بیت فی جوار اللہ ویخلع علیہ انواع الخلق
وہی العرفۃ باللہ والاسرۃ والاسکون والظاہرۃ الیہ ویطرح حیلہ
اللہ واسرار اللہ بعد الاذن الصریح بل بالخیر من اللہ عز وجل ویلقب
بالقاب یتیمز بہا بین احبار اللہ تعالیٰ فیہ حل فی خواص اللہ ویسمی باسم اللہ
یعلمہ لا اللہ ویطیع علی اسرار خصۃ فلا یؤجر بہا عند غیر اللہ عن و
جل فیسمع من اللہ ویبصر باللہ ویفوق باللہ ویبطش بقوة اللہ ویسعی
طاعت اللہ ویسکن الی اللہ وینام مع طاعت اللہ وذلک اللہ فی کل اللہ و
طاعت اللہ وذلک اللہ فی کل اللہ وذلک اللہ فی کل اللہ وذلک اللہ فی کل اللہ

فصل المتصوف من صوفي والمتصوف هو الذي يتكفئ بلباس صوفي

وَيُوصَلُّ بِهَذِهِ إِلَى أَنْ يَكُونَ صَوْفًا فَإِذَا كُفِّ وَتَقَصَّرَ بِطَرِيقِ الْقَوْمِ أَخَذَ بِهِ

لَمْ يَتَّصِفْ بِالْقِيَامِ لَيْسَ الْقِيَامُ قِيَامًا لَيْسَ الدَّرَاغَةُ تَدْرَعُ وَقَالَ شَيْخُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

بعضی از اینها در کتابهای دیگر نیز آمده است.

میرزا پیکر لاسیا، وهو لا یزید ہا و کہ بعضہا بل منیل مرالسوید ویسٹر علی السیما

فَيَقُولُ هَذَا مَنْشُورٌ فِي صُورِي إِذَا تَصَفَّيْتُ هَذَا الْمَعْنَى هُوَ الْأَصِيلُ صُورِي عَلَى وَدُنِ
 تَوَافُقِهِ وَتَمَاسُكِهِ
 أَوْ هُوَ مِمَّنْ جَاءَ لِي فِي هَذِهِ الْمَوْضِعِ
 تَوَافُقُهُ وَتَمَاسُكُهُ

فَوَيْلٌ لِلْمُصَافِياتِ يَعْنِي عِبْدَ إِصْطِفَاءِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذَا قِيلَ

الصَّوْفِي مَنْ كَانَ صَرَفِيًّا مِنْ أَقَابِ النَّفْسِ خَالِيًّا مِنْ مَذْمُومَاتِهَا سَالِكًا لِحَبِيدِهَا

عَذَابُهُمْ وَلَا زُلْفَىٰ لَهُمْ خَلْقٌ غَيْرُ سَائِلِينَ بِقَلْبِهِ إِلَىٰ أَحَدٍ مِّنَ الْخَلَائِقِ وَقِيلَ إِنَّ

التَّصَوُّفُ الصَّدَقُ مَعَ الْحَقِّ وَحَسَنُ الْخَلْقِ مَعَ الْخَلْقِ وَأَمَّا الْفَرْقُ بَيْنَ التَّصَوُّفِ

وَالصُّوْفِيُّ فَالْتَّصُوفُ الْمُبْتَدِئُ الصُّوْفِ الْمُنْتَهَى الْمُتَّصِفُ السَّارِعُ فِي طَرِيقِ

الْوَصْلُ إِلَى الصَّوْفِ مِنْ قَطْعِ الطَّرِيقِ وَوَصْلُ الْإِلَهِ إِلَى الْقَطْعِ وَالْوَصْلُ إِلَى الصَّوْفِ

اور صوفی طبع و خلقت اور انصاف و نور و جلالیت مصروف

تَجَلَّ وَ الصَّوْفِيَّ جَمُولَ جَمُولَ الْمُتَّصِفِ كُلُّ تَقْوِيلٍ فَخَفِيفٌ قَبِيلٌ حَتَّى ذَابَتْ نَفْسُهُ

الْحَمْدُ وَدَوِّ الْمَقَامِ وَالْإِنْقِطَاعُ عَمَّا يَوْمِي الْحَيِّ عَزَّ وَجَلَّ بِأَنْفُلِهِ فَيَكُونُ ظَوَاهِرُهُمْ

مع خلق الله تعالى بواطنهم مع الله عز وجل السنة بحكم الله وقوله محمد رسول الله

فَالسِّبْغُ لِنَصْرِ عِبَادِ اللَّهِ وَأَسْرَارِهِمْ حِفْظٌ وَدَالِيعُ اللَّهِ فَصَلِّمْ سَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى

تَحَنُّنًا وَبَرَكَاتٍ وَرَحْمَةً وَخُتْمَةً مَادَامَتْ اَرْضُهُ وَسَهْلُهُ وَقَامَ الْعِبَادُ بِطَاعَتِهِ

وَحَقِّهِ وَحَفْظُ حُدُودِهِ وَسُبُلُ الْجَنَّةِ رَحِمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَزَّ وَكَبَّرَ اللَّهُ ذِكْرَهُ قَالَ الْمُرِيدُ

اور اس کا کہ وہ کسی کھائی کی ہے فاکر میں اور بنیدہ وراثہ اور اندر گم ہے فرما روکی

شعری سیاست کی جوت ہے اہل راہ کی تہلی حق کی گہان

ہر کسب پیشہ پر جاننے والا رائے کے کو

ادریہ بات ہوگی اور ہمارے کو

نئی کج صورت کی حالت میں خدا سے شکی

ہر کسب پیشہ پر جاننے والا رائے کے کو

ادریہ بات ہوگی اور ہمارے کو

نئی کج صورت کی حالت میں خدا سے شکی

[illegible]

إلى العرش والروح الحفوة فالمرید طالب والمراد مطلوب عبادة المرید بجاهدة

وَعِبَادَةُ الْمَرَادِ مُوَهِّبَةُ الْمُرِيدِ مَوْجُودِ الْمَرَادِ فَإِنَّ الْمُرِيدَ يَجْعَلُ لِلْعَوَاضِ الْمَرَادِ

لَا يَرَى الْعَمَلُ كُلُّهُ يَرَى التَّوْفِيقَ وَالْإِنِّ الْمُرِيدُ يَعْمَلُ فِي سُلُوكِ السَّبِيلِ وَالْمُرَادُ قَائِمٌ عَلَى

مَجْمَعُ كُلِّ سَبِيلٍ الْمُرِيدُ يَنْظُرُ بِرُؤْيَا اللَّهِ وَالْمُرَادُ يَنْظُرُ بِاللَّهِ الْمُرِيدُ قَائِمٌ بِأَمْرِ اللَّهِ وَالْمُرَادُ قَائِمٌ

[illegible]

نسل کے ساتھ میراثی ہوا کہ مخالفت کراہت اور مراد اپنے ارادے سے نہیں رہی تو قرینہ ہے اور مراد

پیر پیر بکاجا تبت سرپرست نیز گرایا جاتا ہے اور روانہ وقت یا جانے کے ارکان یا جانے کے لیے محفوظ ہے اور ادا

محفوظ بہت رہی چہ نسبت اور مراد اللہ تک پہنچ جائے اس کا پس ہر حق تعالیٰ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

يُغْلِسُ عَلَى نَارٍ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ لِيُظْهِرَ لَهُ مَا فِي صُلُوبِهِمْ ۚ وَكَانَ ظَنُّهُمْ أَنَّ النِّارَ كَالْحِجَابِ يُغْلِسُ عَلَيْهِمْ وَلَٰكِنَّا وَلَّيْنَا مَا بِهِمْ صُلُوبَهُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ

عنه جلالاً عظمياً تزداد بصره على الجلال العظمى بقى بلا هو قيد عز

نفسه وصفتم عن حيله وقوته وحركته ولا أدتة ومناه ودينه وأخراه

فَصِدْقًا رَافِعًا صَدَقَتْ بَيْنَ قَبِيلَةِ الْأَشْبَاسِ وَالْحَيَّةِ عَلَيْهِ غَيْرُ الْقَدْرِ

ولا يوجد في كتابي عن علي بن ابي طالب في قوله لا يرضى في قوله عن خطبه موجود في كتابه وامره

يَطْلُبُ خَلَاةً لِأَنَّا خَلَاةٌ لِمَوْجُودٍ فَهُوَ كَمَا يَطْفِئُ لَأَيَّا كُلِّ حَتَّى يَصْعَمَ وَلَا يَلِيسَ

حق یلبر فهو مسترسل مقوض فنقلیه ذات الیمین وذات الشمال لایة

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَهُ السُّلْطَانُ الْيَوْمَ وَالْأَمْسَ وَالْأَزَلِ وَالْأَبَدِ

الظاهر والضمير والنداء في ليمي صوفى علامه انہ نصف من الشكر

وَالْخَلْقِ وَالْآدَمِ إِنَّ شَيْئًا مِمَّنْ يَدْعُو الْأَلَدِ وَعَنْهُمُ الْأَعْمَالُ

مَا رَأَى نَفْسَهُ وَرَبَّهُ إِذْ هُوَ فِي الْأُمْنِ لَمْ يَخُذْ أُولَاءَ مِنْ ظِلِّ الشَّجَرِ

الطَّهَّاءُ وَالْأَهْمِيَّةُ وَالضَّرَكَاتُ وَالْإِسَاحَةُ الذِّكْوُ الْمَعَارِفُ الْعِلْمُ وَالْإِسَاحَةُ

اور یہ بتوں اور ہواؤں کے ذریعے اپنے جاننے والے ذکر اور معارف اور علوم اور اسرار

نور القیۃ علیہ السلام نورہ علیہ و آلہ و سلم اللہ نور السموات والارض مثل نورہ

شکرت اللہ و الحمد لله رب العالمین

اثنو اندر دینے اور کفر کا کتابہ
 المصداق
 خذوا حذرکم من الظالمات
 وہم علی ما ظاہر علیہم اصرار
 انکم

دلوں

يَتَشَمُّونَ رَوْحَ الْقَرِيبِ يَعْمَلُونَ فِي فُجُورٍ التَّوْحِيدِ وَالرَّحْمَةِ فَلَا يَشْتَعْلُونَ
 بِشَيْءٍ إِلَّا بَدَأَ مِنْ أَعْمَالٍ فَإِذَا جَاءَ وَقْتُ عَمَلٍ بَدَأَ مِنْ دُونِ قُلُوبِهِمْ مَضَى
 مَعَ الْحَرِّ فِي ذَلِكَ الْأَعْمَالِ بَدَأَ كَضَرْفَةِ شَيْءٍ مِنْهُمْ وَنَفْسُهُمْ وَهَوِيَّتُهُمْ فَسَلِمَ
 أَعْمَالُهُمْ مِنْ حُظِّ شَيْءٍ مِنْ هُنَاكَ لَنَفْسِهِمْ مِنْ زَيْدٍ وَنَفَقٍ وَنَجْبٍ وَطَلَبِ
 الْأَعْوَصِ وَالْشَّرِّ بِشَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ وَخَوِيبٍ وَتَقْوِيلٍ بِلَرْدُونَ جَمِيعِ ذَلِكَ
 فَضَلَّ مِنَ اللَّهِ وَتَوَفَّقَ مِنَ اللَّهِ خَلَقَ وَمِنْهُمْ تَوَفَّقَ كَسْبًا كَيْلًا يَخْرُجُ يَعْنِي
 هَذِهِ الْعَقِيدَةُ مِنْ سَنَنِ الْهَدْيِ تَهَيَّرَ دُونَ بَعْدَ ذَلِكَ الْأَوَّلِ وَفَرَّغَ
 تِلْكَ الْأَعْمَالُ إِلَى رَأْسِهِمْ الْيَقِي رَمَوْهُمُ فَوَقَّوْهُمُ مَعَهَا وَحَفَظُوا بِهَا الْقُلُوبَ وَالضَّمَمُ
 قَدْ يَنْقَلِبُونَ إِلَى حَالِهِ بَعْدَ أَنْ جَعَلُوا الْأَمْتَاءَ وَخَطَبَ كُلَّ أَحَدٍ مِنْهُمْ بِالْإِنْقِرَافِ
 حَالِهِمْ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَ مُلْكَيْنِ إِيَّانِ فَلَا يَجْتَزِي فِيهِ إِلَّا ذِي الْأَمْرِ صَارُوا
 كَالْمَقْضِيِّ إِلَيْهِمْ أَمْرُهُمْ قَبْضَتُهُ حَيْثُ دَهَبُوا إِلَى شَيْءٍ مِنْ أُمُورِهِمْ
 حَقَّقَهُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا يَحْكُمُ عَنْ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ اللَّهِ عَزَّ
 وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَا تَقَرَّبَ إِلَى عَبْدِي بِمِثْلِ آدَاءٍ فَرَأَيْتُ وَأَنَّهُ لِيَتَقَرَّبَ إِلَى
 بِالْوَأْفَلِ حَتَّى أَحْبَبَهُ فَإِذَا أَحْبَبْتَهُ كُنْتُ سَمْعًا وَبَصَرًا وَلِسَانًا وَيَدًا وَرِجْلًا
 وَفَوَادَةً فِي سَمْعِي وَبَصَرِي يَنْطِقُ وَبِي يَحْكُمُ وَبِي يَبْطِشُ فَهَذَا الْخَبَرُ

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَكَ يَقُولُ بَدَأَ مِنْ دُونِ قُلُوبِهِمْ مَضَى مَعَ الْحَرِّ فِي ذَلِكَ الْأَعْمَالِ بَدَأَ كَضَرْفَةِ شَيْءٍ مِنْهُمْ وَنَفْسُهُمْ وَهَوِيَّتُهُمْ فَسَلِمَ أَعْمَالُهُمْ مِنْ حُظِّ شَيْءٍ مِنْ هُنَاكَ لَنَفْسِهِمْ مِنْ زَيْدٍ وَنَفَقٍ وَنَجْبٍ وَطَلَبِ الْأَعْوَصِ وَالْشَّرِّ بِشَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ وَخَوِيبٍ وَتَقْوِيلٍ بِلَرْدُونَ جَمِيعِ ذَلِكَ فَضَلَّ مِنَ اللَّهِ وَتَوَفَّقَ مِنَ اللَّهِ خَلَقَ وَمِنْهُمْ تَوَفَّقَ كَسْبًا كَيْلًا يَخْرُجُ يَعْنِي هَذِهِ الْعَقِيدَةُ مِنْ سَنَنِ الْهَدْيِ تَهَيَّرَ دُونَ بَعْدَ ذَلِكَ الْأَوَّلِ وَفَرَّغَ تِلْكَ الْأَعْمَالُ إِلَى رَأْسِهِمْ الْيَقِي رَمَوْهُمُ فَوَقَّوْهُمُ مَعَهَا وَحَفَظُوا بِهَا الْقُلُوبَ وَالضَّمَمُ قَدْ يَنْقَلِبُونَ إِلَى حَالِهِ بَعْدَ أَنْ جَعَلُوا الْأَمْتَاءَ وَخَطَبَ كُلَّ أَحَدٍ مِنْهُمْ بِالْإِنْقِرَافِ حَالِهِمْ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَ مُلْكَيْنِ إِيَّانِ فَلَا يَجْتَزِي فِيهِ إِلَّا ذِي الْأَمْرِ صَارُوا كَالْمَقْضِيِّ إِلَيْهِمْ أَمْرُهُمْ قَبْضَتُهُ حَيْثُ دَهَبُوا إِلَى شَيْءٍ مِنْ أُمُورِهِمْ حَقَّقَهُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا يَحْكُمُ عَنْ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَا تَقَرَّبَ إِلَى عَبْدِي بِمِثْلِ آدَاءٍ فَرَأَيْتُ وَأَنَّهُ لِيَتَقَرَّبَ إِلَى بِالْوَأْفَلِ حَتَّى أَحْبَبَهُ فَإِذَا أَحْبَبْتَهُ كُنْتُ سَمْعًا وَبَصَرًا وَلِسَانًا وَيَدًا وَرِجْلًا وَفَوَادَةً فِي سَمْعِي وَبَصَرِي يَنْطِقُ وَبِي يَحْكُمُ وَبِي يَبْطِشُ فَهَذَا الْخَبَرُ

قد ذكرناه في موضع من هذا الكتاب لانه اصل في هذا المقدم فيتملي مقابله
 العبد بحسب ربه عز وجل ونورهم وعلمهم ومغروهم ورايسهم غير ذلك لا تروا
 الى قوله صلى الله عليه من احب ان ينظر الى رجل يحب الله ركل قلبه فلينظر الى سالم
 موسى الى حديثه فاضهره متصرف بفعل الله تعالى وباحضه مسو
 يا لله عز وجل وقد قال موسى عليه السلام يا رب اني اغيبت قال يا موسى اى
 بيت يسعني واى مكان يحملني فن اردت ان تغد ان اذ ان في قلب التارن
 او ذاع الحفيف فلتارك هو ترى يدك تجد فيه بقاءه من عليه
 ربه فودعه مواعنه ثم عفا ولا يلتفت الى اى سوى ماله وان قيل
 فما تلك امدة التي من بهاربه عليه وذات الله عز وجل اقامه في المرتبة على
 شربها له وثمرها ليقوم بها فلما وفى له بالشريعة لم يتغيره الا حركة غير
 ذات وحفظه ولم يتجأ وزنقله منها الى ملك الجبروت ليقوم في نفسه
 ثم معها سلطان الجبروت حتى ذات وخشعت له نقله منها الى الملك
 السلطان ليهدب قد ايت تلك الغدا التي في نفسه وهي اصول تلك
 الشهوات قد صارت غدا ثابتة فيها ثم نقله منها الى ملك الجلال فادب
 ثم نقله منها الى ملك الجلال فنفى ثم نقله منها الى ملك العظمة فطهرته

فَتَلَقَاهُ السَّكِينَةَ الَّتِي فِي قَلْبِهِ نَجَتْ دُوبَ فَيَقْبَلُهُ وَيَسْكُنُ فِيهِ فَكَلَّمَهُ لَا نَبِيَّ

وَالْحَدِيثُ لَا وَيَأْتِي فَنَزَلَ الْكَلَامُ كَقَوْلِهِ رَدَّ عَلَى اللَّهِ كَلَامَهُ وَوَحْيَهُ وَمِنْ

رَدِّ أَحَدِيَّتٍ لَمْ يَكْفُرْ بِلِ بَحِيْبٍ وَيَصِيرُ بِالْأَعْلِيَّةِ وَيَمِيتُ قَلْبَهُ لِأَنَّهُ رَدَّ

عَلَى الْحَقِّ مَا جَاءَتْ بِهِ حُبَّةُ اللَّهِ تَعَالَى لَمْ يَنْعَمِ اللَّهُ فِي نَفْسِهِ فَأَوْدَعَهُ الْحَقُّ فَبَعَلَهُ

مُؤَدِّي إِلَى الْقَلْبِ لِأَنَّ الْحَدِيثَ مَا ظَهَرَ مِنْ عِلْمِهِ الَّذِي بَرَزَ فِي قِتْلِ الْمَشِيَّةِ فَيَصِيرُ

حَدِيثًا فِي النَّفْسِ كَالسِّرِّ أَمَا يَقَعُ ذَلِكَ الْحَدِيثُ نَحْبًا مِنْ اللَّهِ هَذَا الْعَبْدُ فَيَمُتُ

مَعَ الْحَقِّ إِلَى قَلْبِهِ فَيَقْبَلُهُ الْقَلْبُ بِالسَّكِينَةِ بِأَبٍ فَيَمِيتُ عَلَى الْمُبْتَدِئِ فِي

هَذِهِ الطَّرِيقَةِ أَوْ لَا وَمَا يَحِبُّ عَلَيْهِ مِنَ الْأَدَبِ مَعَ الشَّيْخِ ثَانِيًا وَمَا يَحِبُّ عَلَى الشَّيْخِ

فِي تَأْدِيبِ الْمُرِيدِ فَإِلَّذِي يَحِبُّ عَلَى الْمُبْتَدِئِ فِي هَذِهِ الطَّرِيقَةِ لِإِعْتِقَادِ الصَّحِيحِ

الَّذِي هُوَ الْأَسَاسُ فَيَكُونُ عَلَى عَقِيدَةِ السَّلَفِ الصَّالِحِ أَهْلِ السُّنَّةِ الْقَدِيمَةِ

سُنَّةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالصَّالِحِينَ وَالتَّابِعِينَ وَالْأَوَّلِيَاءِ وَالصَّوَدِيقِينَ

عَلَى مَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ وَنُتْرَحَهُ فِي أَثْنَاءِ الْكِتَابِ عَلَيْهِ بِالنَّفْسِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

وَالْعَمَلِ بِمَا أَمَرَ وَنَهَى أَصْلًا وَفَرْعًا فَيَعْلَمُ جَانِبَهُ يَطِيرُ مَا فِي الطَّرِيقِ نَوَاصِي

إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ الصِّدْقِ ثُمَّ لَا يَجْتَهِدُ حَتَّى يَجِدَ الْهَدْيَةَ وَلَا تَشَادُ إِلَيْهِ

وَالدَّلِيلُ فَإِنَّهُ يَقُودُهُ ثُمَّ مَوْسَا يُؤْنِسُهُ وَمُسْتَرَحًا لِيَسْتَرْجِعَ إِلَيْهِ فِي حَالَةٍ

أَوْ رَاحِلَةٍ وَرَأَيْتُ الْإِمَامَ كَوْحًا كَيْطُفَ الْفَلَاكِ بِهَرْمُوشٍ جَوَّاسٍ بِالْفَتَى كَرِيْمٍ أَوْ جَوَّازٍ كَرَامٍ جَسْمَانِ

فَتَلَقَاهُ السَّكِينَةَ الَّتِي فِي قَلْبِهِ نَجَتْ دُوبَ فَيَقْبَلُهُ وَيَسْكُنُ فِيهِ فَكَلَّمَهُ لَا نَبِيَّ
وَالْحَدِيثُ لَا وَيَأْتِي فَنَزَلَ الْكَلَامُ كَقَوْلِهِ رَدَّ عَلَى اللَّهِ كَلَامَهُ وَوَحْيَهُ وَمِنْ
رَدِّ أَحَدِيَّتٍ لَمْ يَكْفُرْ بِلِ بَحِيْبٍ وَيَصِيرُ بِالْأَعْلِيَّةِ وَيَمِيتُ قَلْبَهُ لِأَنَّهُ رَدَّ
عَلَى الْحَقِّ مَا جَاءَتْ بِهِ حُبَّةُ اللَّهِ تَعَالَى لَمْ يَنْعَمِ اللَّهُ فِي نَفْسِهِ فَأَوْدَعَهُ الْحَقُّ فَبَعَلَهُ
مُؤَدِّي إِلَى الْقَلْبِ لِأَنَّ الْحَدِيثَ مَا ظَهَرَ مِنْ عِلْمِهِ الَّذِي بَرَزَ فِي قِتْلِ الْمَشِيَّةِ فَيَصِيرُ
حَدِيثًا فِي النَّفْسِ كَالسِّرِّ أَمَا يَقَعُ ذَلِكَ الْحَدِيثُ نَحْبًا مِنْ اللَّهِ هَذَا الْعَبْدُ فَيَمُتُ
مَعَ الْحَقِّ إِلَى قَلْبِهِ فَيَقْبَلُهُ الْقَلْبُ بِالسَّكِينَةِ بِأَبٍ فَيَمِيتُ عَلَى الْمُبْتَدِئِ فِي
هَذِهِ الطَّرِيقَةِ أَوْ لَا وَمَا يَحِبُّ عَلَيْهِ مِنَ الْأَدَبِ مَعَ الشَّيْخِ ثَانِيًا وَمَا يَحِبُّ عَلَى الشَّيْخِ
فِي تَأْدِيبِ الْمُرِيدِ فَإِلَّذِي يَحِبُّ عَلَى الْمُبْتَدِئِ فِي هَذِهِ الطَّرِيقَةِ لِإِعْتِقَادِ الصَّحِيحِ
الَّذِي هُوَ الْأَسَاسُ فَيَكُونُ عَلَى عَقِيدَةِ السَّلَفِ الصَّالِحِ أَهْلِ السُّنَّةِ الْقَدِيمَةِ
سُنَّةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالصَّالِحِينَ وَالتَّابِعِينَ وَالْأَوَّلِيَاءِ وَالصَّوَدِيقِينَ
عَلَى مَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ وَنُتْرَحَهُ فِي أَثْنَاءِ الْكِتَابِ عَلَيْهِ بِالنَّفْسِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ
وَالْعَمَلِ بِمَا أَمَرَ وَنَهَى أَصْلًا وَفَرْعًا فَيَعْلَمُ جَانِبَهُ يَطِيرُ مَا فِي الطَّرِيقِ نَوَاصِي
إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ الصِّدْقِ ثُمَّ لَا يَجْتَهِدُ حَتَّى يَجِدَ الْهَدْيَةَ وَلَا تَشَادُ إِلَيْهِ
وَالدَّلِيلُ فَإِنَّهُ يَقُودُهُ ثُمَّ مَوْسَا يُؤْنِسُهُ وَمُسْتَرَحًا لِيَسْتَرْجِعَ إِلَيْهِ فِي حَالَةٍ
أَوْ رَاحِلَةٍ وَرَأَيْتُ الْإِمَامَ كَوْحًا كَيْطُفَ الْفَلَاكِ بِهَرْمُوشٍ جَوَّاسٍ بِالْفَتَى كَرِيْمٍ أَوْ جَوَّازٍ كَرَامٍ جَسْمَانِ

افلقه سینه نثر قلب مجذوب فبقبره ويسكنه كماله
والحديث لا يبدى فمن رد كلامه فله رد على سيد كلامه ووحده ومن
رد احديثه يكفر بل يحجب ويصير ولا عليه ويمت قلبه لانه رد
على الحق ما جرت به محبة الله تعالى من علم الله في نفسه فودعه الحق فجعله
مؤدى الى قلب لان الحديث وظهر من علم الله الذى برز في وقت المشية فيصير
حديثا في النفس كالسيرة يقع ذاك الحديث بمحبة من الله هذا العبد فيمضى
مع الحق الى قلبه فيقبله القلب بالسكينة باب فيه يجب على المبتدى في
هذه الطريقة اوله واجب عليه من الادب مع الشيخ تاليد او يجب على شيخه
في تاليد لم يرد فالذى يجب على المبتدى في هذه الطريقة اعتقاد الصيغ
الذى هو الاساس فيكون على عقيدة السلف الصالح اهل السنة القديمة
سنة الانبياء والمرسلين والصحابة والتابعين والاولياء والصدديقين
على ما تقدم ذكره وشرحه في انشاء الكتب فعليه بالتسك بالكتب والسنة
والعمل بها امر او نهي اصل وفرعا فيعلم صاحبها طهره ما في الطريق والوجه
الى الله عز وجل ثم الصدق ثم الاجتهاد حتى يجد الهداية ولا يشا الى
والدليل قائدا يقوده ثم مؤتسلا بؤنسه ومستراحا يستريح اليه في حاله
او دليل او رائد الا انما هو طريق لا ملازم هو

فان قيل كيف يكون
الشيخ تاليد او يجب
على شيخه في تاليد
لم يرد فالذى يجب
على المبتدى في هذه
الطريقة اعتقاد
الصيغ التى هو
الاساس فيكون على
عقيدة السلف الصالح
اهل السنة القديمة
سنة الانبياء والمرسلين
والصحابة والتابعين
والاولياء والصدديقين
على ما تقدم ذكره
وشرحه في انشاء
الكتب فعليه بالتسك
بالكتب والسنة
والعمل بها امر او
نهي اصل وفرعا
فيعلم صاحبها طهره
ما في الطريق والوجه
الى الله عز وجل
ثم الصدق ثم
الاجتهاد حتى
يجد الهداية
ولا يشا الى
والدليل قائدا
يقوده ثم مؤتسلا
بؤنسه ومستراحا
يستريح اليه في
حالته او دليل
او رائد الا انما هو
طريق لا ملازم هو

فِيهِ فَلْيَفْ تَصْرَهُ بِمَوَاسِيئِهِ تَبَيَّنَ ذِيَاتُ بَيْنَهُ بَيْنَ زَيْدٍ عَزَّوَجَلَّ
لَا يُمْرِدُ أَحَدٌ مِنَ الْعَوَالِمِ أَنْ يَحُوبَ سِدْرَهُمْ هُوَ ذِيَاتُ مَنْ تَوَكَّلَ بِمَا لَا يَرْكَبُ
الْكَوَاكِبَ وَمِنْ شَرِّهِ نَبِيَّهُ وَهُوَ تَوَكَّلَ بِمَا لَا يَرْكَبُ تَوَكَّلَ بِمَا لَا يَرْكَبُ
وَأُولَئِكَ وَلَئِنْ بَيَّنَّ لَهُ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُ بَيْنَ تَقْصِيرِ الْبُخْلِ مَقْصُورِينَ وَ
الْبَطَالِينَ ابْتَدِئُوا قِيَامَ قَوْلِ عَدَاوَةِ الْأَعْمَى بِمَا تَقِي مَدِينَتِ بِلَادِهِمْ وَلَا يَكُنْ يَزِيدُ
قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِي حَقِّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْعُبُونَ وَلَا تَقْعُبُونَ لَكُمْ مَقَاتُ
عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقْعُبُوا وَلَا تَقْعُبُونَ وَقَالَ أَحِبُّوا الَّذِينَ آمَنُوا بِمَا يَدِينُونَ وَتَسْتَوُونَ
النَّفْسَ كَمَا تَكُونُ الْكُتُبُ فَارْتَقِبُونَ وَيُنَبِّئُ أَنْ لَا يَضُرَّ بِرَأْسِ الْمُسَوِّدِ
لَا يَجْعَلُ بِالْمَوْجُودِ خَوْفًا أَنْ لَا يَذِلَّ مِثْلَهُ يَلْزُقُ رُؤُسَهُ وَيَقْطَعُ فِي نَفْسِهِ بِقَلْبِهِ
عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا اللَّهُ يَخْلُقُ وَلَيْلَهُ فِي سَائِلِ اللَّهِ هُوَ رَجِيحُ بَدَنِ الْمُسَوِّدِ وَيُنَبِّئُ لَهُ
أَنْ يَرْضَى بِأَنْذُلِ اللَّهُ إِلَيْهِمْ قَهْرًا مِنَ النَّصِيبِ الْجَوْعِ إِلَهُ الْأَهْلِ وَالْأَهْلُ وَذَلِكَ النَّاسُ لَا وَ
تَقْدِيرُ أَضْرَافِهِ وَأَشْرَافِهِ أَقْرَابِهِ عَلَيْهِ زَكَاةُ الْعَطَاءِ وَالْتِقَابِ عِنْدَ الشُّبُورِ وَ
بِحَالِ الْعُلَمَاءِ فِيهِ هُوَ الْجَمَاعَةُ يَشْبَعُونَ وَالْكَفْلُ عَزَّازُ وَنَصِيبُهُ الذَّلِيلُ وَيَعْرِجُ الْجَمْعُ
وَيَكُونُ يَسْتَحْيِينَ لِنَفْسِهِ الذَّلِيلُ وَيَجْعَلُهُ نَصِيبَهُ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ هَذَا أَوْ لَوْ طَنَ نَفْسَهُ
عَلَيْهِ فَلَا يَكَادُنْ يَفْتَحُ عَلَيْهِ وَيُحْيِي مِنْهُ شَيْءًا فَالْجَاهُ الْكَلْبُ وَالْفَلَا حَرْفِيًا

فانظر كيف تضره بمواسيئه تبين ذوات بينه وبين زيد عز وجل
لا يمرد احد من العوالم ان يحوب سدرهم هو ذوات من توكَّل بما لا يركب
الكواكب ومن شره نبيه وهو توكَّل بما لا يركب توكَّل بما لا يركب
واولئك ولا ينبغي له ان يعجز عن ان يقصر البخل مقصرون و
البطالين ابتدئوا قيام قول عداوة الاعمى بما تقي مدنت بلادهم ولا يكن يزيد
قال الله عز وجل في حقهم يا ايها الذين امنوا لا تقعبون ولا تقعبون لكم مقات
عند الله ان تقعبوا ولا تقعبون وقال احبوا الذين امنوا بما يدينون وتستون
النفس كما تكون الكتب فارقبون وينبئ ان لا يضرب برأس المسود
لا يجعل بالموجود خوفا ان لا يذل مثله يلزق رؤسهم ويقطع في نفسه بقلبه
عليكم يا ايها الله يخلق وليله في سائر الله هو رجح بدن المسود وينبئ له
ان يرضى بانذل الله اليهم قهرا من النصيب الجوع اليه اهل والاهل وذلك الناس لا و
تقدير اضرافه واشرافه اقرباه عليه زكاة العطاء والتقاب عند الشهور و
بحال العلماء في هي هو الجماعة يشبعون والكفل اعزاز ونصيبه الذليل ويعرج الجمع
ويكون يستحيين لنفسه الذليل ويجعله نصيبه ومن لم يرض هذا او لوطن نفسه
عليه فلا يكاد ان يفتح عليه ويحيي منه شيء فالجاء الكلب والفلا حرفيا

علي وليك ولا معرفتك فزاد كابدته من ان يصرف حاجبا من تجويزه ووجده
من حواسيبه وخواصه يصوره بسبب ميلاد وديك وعدته وبتحله لاديه
بين يديه وخطه خذله وبعيدته من هدايا نصرايق من انيس مشرق
خواتم وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
غير بابه فيلاد وبعيدته وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
دهشه لاديه من تدبره مشرق في حذبه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
اليد بذاك يتركه في ليله وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
التي تقود بان السخره وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
والمصوب تابعه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
عليه السلام وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
مع الاستاذ وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
حار حتى علمه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
معلما شيعه حيا وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
كروى في الجند وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
ان ظهري عنهم وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه

من حواسيبه وخواصه يصوره بسبب ميلاد وديك وعدته وبتحله لاديه
بين يديه وخطه خذله وبعيدته من هدايا نصرايق من انيس مشرق
خواتم وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
غير بابه فيلاد وبعيدته وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
دهشه لاديه من تدبره مشرق في حذبه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
اليد بذاك يتركه في ليله وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
التي تقود بان السخره وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
والمصوب تابعه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
عليه السلام وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
مع الاستاذ وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
حار حتى علمه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
معلما شيعه حيا وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
كروى في الجند وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه
ان ظهري عنهم وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه وبتدوينه

مستوفى

1

1. *Handwritten signature*

بسم الله الرحمن الرحيم

1937

١٠٠

الحمد لله الذي جعل القرآن
مكتوباً

مجلسه
مجلسه
مجلسه

مجلس شورای اسلامی

وَقَدْ رَأَى نَارًا كَالْكَوْكَبِ
الْبَاقِيَةِ فِي سَمَاءِ الدُّجَى
وَقَدْ رَأَى نَارًا كَالْكَوْكَبِ
الْبَاقِيَةِ فِي سَمَاءِ الدُّجَى

یہی
طریقہ

وَحَامِسَ عَشْرَ فَعَدَلَهُ نَهْلًا لِبَيَاضٍ وَعِلْمُهُ غَيْرُ ذَلِيلٍ مِنَ الْعُلُومِ وَالْأَدَانِ فَصَالِحٌ

أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَلِيدٌ زُجَيْرِيٍّ وَجَبْرِيٍّ اسْتَدَّه وَتَجَنَّبَهُ بَعْدَ أَنْ كَانَ

أَدَمَ شَيْخَهُ وَالْمَلِكُ بَجْعٍ وَمُسَوِّعُهُ وَغُلَامُهُ كُلُّ ذِي نَبْغٍ أَعْلَى بِهِ

وَالْإِثْقَالُ مِنْ قَذَالِ الْخَرْتِ هَلْ جَزَّ تَعْلَهُ شَيْبَتُ ابْنِ أَدَمَ مِنْ أَيْهِ أَدَمَ

ثُمَّ أَوْلَادُهُ مِنْهُ وَكَذَلِكَ نَوْحٌ أَنْبَى عَلَيْهِ وَأُولَادُهُ مِنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عَلِمَ أَوْلَادُهُ قَالَ لِلَّهِ تَعَالَى وَوَصَوَّرَهُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ وَبَعْقُوبُ بْنُ مَرْحَمٍ وَ

عَلِمَهُ وَكَذَلِكَ مُوسَى وَهَارُونَ عَلَيْهِمَا أَوْلَادُهُمَا وَنَحْلُ سَائِلٍ وَعَسَى عَلَيْهِ الْحَوَارِيُّينَ

ثُمَّ إِنْ جَدَّ بِلَاحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَالصَّلَاةُ وَوَصَدَهُ بِالْيَسُونِ وَ

هُوَ قَوْلُهُ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَصَدَّقَ بِالْيَسُونِ وَقَوْلُهُ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَتَدْرِي جَدَّ بِلَاحٍ

حَقِّكَ كَادَانَ يَغْرُضُهُ وَصَلَّى بِلَاحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْقَامِرِ حِينَ ذَلَّتِ الشَّمْسُ الْخَرِيبَتِ أَلَى الْخُرُودِ وَخَرَدَ فِي حُجْرَةٍ ثُمَّ تَعَلَّيْتُ تَحَابِيَةً

مِنْهُ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ ثُمَّ اتَّيَعُونَ مِنْهُ عَلَى أَجْبَعٍ سَلَامُهُ ثُمَّ تَعَلَّيْتُ يَعُونُ مِنْهُ

وَبِأَعْدَ قَرْنٍ وَخَصَرٍ بَعْدَ عَصْرِ فَمَا مِنْ بَنِي الْأَوَّلَةِ صَاحِبٍ يَهْدِي بِهَرَمٍ لَمْ

يَخْلُقْهُ مَكَانَهُ وَيَقُومُ مَقَامَهُ كَبُورِيٍّ بِنِ عَمْرَانَ وَبِأَتِ اخْتِيَهُ يَوْشَعَ

فَنُ كُوزِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالْحَوَارِيُّينَ مَعَ عِيسَى الْوَالِي بَكْرٍ وَعَمْرُؤُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ

وَالْحَوَارِيُّينَ مَعَ عِيسَى الْوَالِي بَكْرٍ وَعَمْرُؤُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ

وَالْحَوَارِيُّينَ مَعَ عِيسَى الْوَالِي بَكْرٍ وَعَمْرُؤُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ

Handwritten marginal notes in Arabic script, likely commentary or additional historical details related to the main text.

مخبرين الا ما يتفق على الشريعة والملافة له في طريق او جامع قد راوا لكمة
قد اكل ذلك حفظا للحال استغنى بالرب وعبرة على الحال ملازمة لها
خيفة من الزلة والمفارقة لها والعقوبة بذلك وذلك ان الحكم بحكم المريد و
الشريعة وبسببها والاحوال تفرق بينها لا تفارقها وقد راوا لقد رغب في فعل الرب
عن وجل والله تعالى في كل يوم هو في شأن في تقديمه وتأخير وتبديل وتغيير
ولا يهمل وعزل واعناء واقفار وعزاز ولا ل يسوق امقار في و اوقيت يدي
ذلك ولا يضبط لاحد من الخلق ليل تظم وجرحي وتسايع لا يحط بشئ من ذلك
الا الله عز وجل ومن يطلعه الله تعالى عليه من رسله وانبيائه وخلائقه ولياينه
فلا ثنان من لا وليا لا يتفقان في طريق بعد دخولهم في الحالات التي هي القدر
والفعل فما يصنع المريد بالشريعة وطريقه مختلفة فاسير يسيره الى الحق في
المريد الى اخرى فقد خولف بين ظهورها ووجوهها في ما والضعفة والاجتماع
والايقاء بعد ذلك جدا فان اتفق فهو نادر شاذ لا التفات اليه ومعول اليه
اذا اغلب ما قد انكشف وظهر وبان فضله الله على الشريعة وعلى المريد
الصادق الذي اذا بلغه الى حالة استغنى فيها بربه تبارك وتعالى عن الشريعة
لا في الوقت فمن اداب المريد ان لا يتكلم بين يدي شيخه في حالة الضرورة
او غيره من شئ ان

مخبرين الا ما يتفق على الشريعة والملافة له في طريق او جامع قد راوا لكمة
قد اكل ذلك حفظا للحال استغنى بالرب وعبرة على الحال ملازمة لها
خيفة من الزلة والمفارقة لها والعقوبة بذلك وذلك ان الحكم بحكم المريد و
الشريعة وبسببها والاحوال تفرق بينها لا تفارقها وقد راوا لقد رغب في فعل الرب
عن وجل والله تعالى في كل يوم هو في شأن في تقديمه وتأخير وتبديل وتغيير
ولا يهمل وعزل واعناء واقفار وعزاز ولا ل يسوق امقار في و اوقيت يدي
ذلك ولا يضبط لاحد من الخلق ليل تظم وجرحي وتسايع لا يحط بشئ من ذلك
الا الله عز وجل ومن يطلعه الله تعالى عليه من رسله وانبيائه وخلائقه ولياينه
فلا ثنان من لا وليا لا يتفقان في طريق بعد دخولهم في الحالات التي هي القدر
والفعل فما يصنع المريد بالشريعة وطريقه مختلفة فاسير يسيره الى الحق في
المريد الى اخرى فقد خولف بين ظهورها ووجوهها في ما والضعفة والاجتماع
والايقاء بعد ذلك جدا فان اتفق فهو نادر شاذ لا التفات اليه ومعول اليه
اذا اغلب ما قد انكشف وظهر وبان فضله الله على الشريعة وعلى المريد
الصادق الذي اذا بلغه الى حالة استغنى فيها بربه تبارك وتعالى عن الشريعة
لا في الوقت فمن اداب المريد ان لا يتكلم بين يدي شيخه في حالة الضرورة
او غيره من شئ ان

وَكَذَلِكَ عَثْمَانُ وَحُلِيٌّ وَوَسِيْرُ الصَّحَابَةِ وَدَارُ الْبَيْتِ الْأَوَّلِيَّ وَالصِّدِّيقُونَ
وَالْأَبْدَالُ كَذَلِكَ مِنْ بَيْنِ أَسْتَاذٍ وَتَلِيْدٍ كَأَحْسَنِ الْبَصَرِ وَتَلِيْدٍ مِنْ عَيْنِ الْغَدْرِ
وَوَسِيْرِي السَّقَطِيَّ وَغُلَامِي وَابْنَ أُخْتِي إِلَى نَفْسِي الْجَنِيْدِ وَغَيْرِهِمْ بِمَا يَطْلُو
قَالَتْ أَخْرَجَهُمُ الطَّرِيقَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْأَدْلَاءُ عَلَيْهِ وَالْبَابُ الَّذِي يَدْخُلُ
مِنْهُ إِلَيْهِ فَلَا بُدَّ لِكُلِّ مُرِيدٍ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ شَيْءٍ عَلَى مَا بَيْنَنَا الْأَعْلَى لَمْ يَدْرُ
وَالشَّهَادَةُ فِيهِ أَنْ يُصْطَفَى اللَّهُ عَبْدٌ آمِنٌ عِبَادِهِ فَيَتَوَلَّى رِبِيَّةً وَحُرَّاسَةً
عَنِ الشَّيْطَانِ وَصِفَاتِ النَّفْسِ الْهَوَى كَأَبْرَاهِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى
وَأَوَّلِي الْقُرْبَى مِنْ الْأَوَّلِيَّاتِ وَغَيْرِهِمْ فَلَا يَنْكَرُ أَنَّ بَيْنَنَا مَا هُوَ الْأَعْلَى وَالْأَكْبَرُ
وَالْأَسْمَلُ وَالْأَحْسَنُ فَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنْقَطَعَ عَنِ الشَّيْخِ حَتَّى يَسْتَعْنِيَ عَنْهُ
بِالْوَصُولِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَتَوَلَّى تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِبِيَّةً وَنَهْزِيَّةً وَيُوقِفُهُ
عَلَى مَعَانِي أَشْيَاءَ خَفِيَّةٍ عَلَى الشَّيْخِ وَيَسْتَعْمَلُهُ بِأَيْدِيهِ مِنَ الْأَعْمَالِ يَمُرُّ
وَيَنْهَاهُ وَيَبْسِطُهُ وَيَقْبِضُهُ وَيَعْنِيهِ وَيَفْقَهُهُ وَيَلْقَاهُ وَيَطْلَعُهُ عَلَى أَقْسَامِهِ
وَمَا سَيُؤَلِّمُهُ إِلَيْهِ فَيَسْتَعْنِي بِرَبِّهِ عَنْ غَيْرِهِ يَلْأَيْتَفِرُ غَيْرُهُ وَلَا
يَسْعَاهُ لَمْ يَرَأَ الْأَدَبَ لِرَبِّهِ وَمَحَافِظَهُ خَدْمَتَهُ وَحُرْمَتَهُ وَتَوْقِيْرَهُ
فَيَنْتَنِي بِقَطْعِهِ عَنِ الشَّيْخِ قَطْعًا وَرَمًا حَرَمَ عَلَيْهِ الْمُرُورَ إِلَى الشَّيْخِ إِلَّا عَنْ مَعْنَى
بِهِ اسْمُ دَقِيقَةٍ نَحْنُ نَسْتَعْنِي بِهِ لِمَا جَاءَ فِيهَا

وَأَمَّا عَثْمَانُ وَحُلِيٌّ وَوَسِيْرُ الصَّحَابَةِ وَدَارُ الْبَيْتِ الْأَوَّلِيَّ وَالصِّدِّيقُونَ
بَيْنَ كَلَامِ الْغَدْرِ
وَالْأَبْدَالُ كَذَلِكَ مِنْ بَيْنِ أَسْتَاذٍ وَتَلِيْدٍ كَأَحْسَنِ الْبَصَرِ وَتَلِيْدٍ مِنْ عَيْنِ الْغَدْرِ
وَوَسِيْرِي السَّقَطِيَّ وَغُلَامِي وَابْنَ أُخْتِي إِلَى نَفْسِي الْجَنِيْدِ وَغَيْرِهِمْ بِمَا يَطْلُو
قَالَتْ أَخْرَجَهُمُ الطَّرِيقَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْأَدْلَاءُ عَلَيْهِ وَالْبَابُ الَّذِي يَدْخُلُ
مِنْهُ إِلَيْهِ فَلَا بُدَّ لِكُلِّ مُرِيدٍ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ شَيْءٍ عَلَى مَا بَيْنَنَا الْأَعْلَى لَمْ يَدْرُ
وَالشَّهَادَةُ فِيهِ أَنْ يُصْطَفَى اللَّهُ عَبْدٌ آمِنٌ عِبَادِهِ فَيَتَوَلَّى رِبِيَّةً وَحُرَّاسَةً
عَنِ الشَّيْطَانِ وَصِفَاتِ النَّفْسِ الْهَوَى كَأَبْرَاهِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى
وَأَوَّلِي الْقُرْبَى مِنْ الْأَوَّلِيَّاتِ وَغَيْرِهِمْ فَلَا يَنْكَرُ أَنَّ بَيْنَنَا مَا هُوَ الْأَعْلَى وَالْأَكْبَرُ
وَالْأَسْمَلُ وَالْأَحْسَنُ فَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنْقَطَعَ عَنِ الشَّيْخِ حَتَّى يَسْتَعْنِيَ عَنْهُ
بِالْوَصُولِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَتَوَلَّى تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِبِيَّةً وَنَهْزِيَّةً وَيُوقِفُهُ
عَلَى مَعَانِي أَشْيَاءَ خَفِيَّةٍ عَلَى الشَّيْخِ وَيَسْتَعْمَلُهُ بِأَيْدِيهِ مِنَ الْأَعْمَالِ يَمُرُّ
وَيَنْهَاهُ وَيَبْسِطُهُ وَيَقْبِضُهُ وَيَعْنِيهِ وَيَفْقَهُهُ وَيَلْقَاهُ وَيَطْلَعُهُ عَلَى أَقْسَامِهِ
وَمَا سَيُؤَلِّمُهُ إِلَيْهِ فَيَسْتَعْنِي بِرَبِّهِ عَنْ غَيْرِهِ يَلْأَيْتَفِرُ غَيْرُهُ وَلَا
يَسْعَاهُ لَمْ يَرَأَ الْأَدَبَ لِرَبِّهِ وَمَحَافِظَهُ خَدْمَتَهُ وَحُرْمَتَهُ وَتَوْقِيْرَهُ
فَيَنْتَنِي بِقَطْعِهِ عَنِ الشَّيْخِ قَطْعًا وَرَمًا حَرَمَ عَلَيْهِ الْمُرُورَ إِلَى الشَّيْخِ إِلَّا عَنْ مَعْنَى
بِهِ اسْمُ دَقِيقَةٍ نَحْنُ نَسْتَعْنِي بِهِ لِمَا جَاءَ فِيهَا

عَنِ التَّمَيُّزِ لَا خَيْرَ إِذَا سَكَنْتَ فَوْرَتَهُ فَلْيُعِدْ لِحُلِّ سَكْنِهِ وَأَوْرِيهِ وَقَدَرِهِ

وَكُنْ لِمَنْ مَأْوَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ مَنَازِلِهِ وَقَدْ كُنْ هَذَا وَإِنْ كُنَّا لَا نَزِيحًا لِلْمَعَارِفِ

الْقَوْلُ الْقَصْبُ الرِّقْصُ وَقَدْ مَنَّا كَرَاهَتَهُ فَمَا تَقْدِمُ إِلَّا أَنْ تَقْدِرَ كَرَاهِيَتَكَ عَلَى

مَا قَدْ لَهِيَ بِهِ أَهْلُ زَمَانِنَا فِي أَرْبَعَتِهِمْ وَبِحَاثِهِمْ وَلَا يَنْكُرُونَ يَكُونُ فِيمَنْ يَفْعَلُ

ذَلِكَ صَادِقًا فَيَكُونُ مَعْنَى مَا قَدْ سَمِعَ مُهَيَّجًا كَثْرَةُ صَدَقِهِ أَوْ مُشِيرًا فَيَسْتَعْمِلُ

بِنَاوِيهِ وَيَغْيِبُ فِيهَا مَقَرَّكَ أَعْضَاؤَهُ وَجَوَارِحَهُ بَيْنَ نَفْسِهِ وَهَمِّهِ

عَمَّا الْقَوْمِ فِيهِ مِنْ لَذَّةِ الطَّبَاعِ وَالْأَهْوِيَةِ وَتَذَكُّرُكَ أَحَدًا قَرِيبًا مَعْشُوقًا

قَدْ مَاتَ وَطَالَ بِهِ عَمْدُهُ وَمَنْ هُوَ غَائِبٌ عَنْهُ فَاسْتَنْدَسَتْ قُوَّةُ الْهَرِيدِ الصَّادِ

نَاوِيَتِهِ غَيْرَ خَائِدَةٍ وَشَعْلَتُهُ غَيْرَ هَادِلَةٍ وَخُجُوبُهُ غَيْرَ غَائِبٍ وَنَيْسَبُهُ غَيْرُ

مُسْتَوْحِشٍ فَهُوَ أَبَدٌ فِي زِيَادَةِ دِينِهِ وَقُرْبِ وَلَذَّةِ وَيَعْنِي فَلَا يَخِيَرُهُ وَكَيْفِيَّةِ

عَنْ حَالَتِهِ غَيْرَ كَلَمٍ مُرَادَةٍ وَحَدِيثُهُ الَّذِي هُوَ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذَكِّرُ عَنْهُ

مَدْوَحَةٌ عَنِ الْأَشْعَارِ وَالْقِيَانَةِ وَالْأَصْوَاتِ صَرَخِ الْمَدْعِينَ شَوْكًا لِلشَّيْءِ

أَكْبَابِ الْأَهْوِيَةِ مَطَايَا النُّفُوسِ وَابْتِدَاءُ كُلِّ رَاقٍ وَرَاقٍ وَبَيْعِي لِلْمَرْبِ

لَا يَعْارِضُ أَحَدًا فِي حَالَتِهِ مَعَهُ وَلَا يَرَا حِمْلَ أَحَدٍ فِي قُوَّتِهِ فِي لَتَقَاضِي عَلَى لَتَقَاضِي

لَيْسَ الرُّهْدِيَّاتِ الْمَرْفُوقَاتِ الْمَشُوقِ قَارِيَتِي الْخَنَانِ وَالْحَوَارِ وَوَيْلٌ لِي

لَيْسَ الرُّهْدِيَّاتِ الْمَرْفُوقَاتِ الْمَشُوقِ قَارِيَتِي الْخَنَانِ وَالْحَوَارِ وَوَيْلٌ لِي

Handwritten marginalia in Urdu script, likely commentary or additional verses, running vertically along the left side of the page.

فِي آخِرَةِ الزَّهْدَاتِ فِي لُثْنِهَا وَلَذَائِقِهَا وَشَهْوَتِهَا وَبَنَائِهَا وَنِسْوَتِهَا الشَّجَاعَاتِ
عَلَى الصِّدْقِ عَلَى قَاتِلِهَا وَمُحَنِّهَا وَبِلَايَتِهَا وَإِدْبَارِهَا عَنْ لُبِّهَا الْآخِرَةِ وَقَبَالِهَا عِلْمِ
بَنَائِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ فَلْيَكِلْ جَمِيعَ ذَلِكَ إِلَى الشَّيْخِ عَاصِرِ فَإِنَّ قَوْمَهُ فِي رَأْيِ الشَّيْخِ
أَلَمْ يَكُنْ لَأَنْ يَكُونَ أَسْمَعُ حِينَئِذٍ مِنَ الْمُسْتَفِيزِينَ فَيَحْفَظُ لَدَيْهِ فِي ظَاهِرِهِ
يُبْكِرُ عَنْ تَكْلُفِهِ فِي أُبْدَانِهِ وَأَشْثَرَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبِضُ مِنْ تَقْصُصِ عَنْهُ أَوْ
يَلْهَمُ الْقَائِلُ بِذَلِكَ التَّكْرَارَ وَالتَّرْدَادَ لِيَقْضَى الصَّادِقُ السَّمِيعُ نَهْمَتَهُ وَوُطْءَهُ
مِنْ ذَلِكَ فَفَصَلَ آخِرِي أَدِيهِ مَعَ شَيْخِهِ وَيُنَبِّئُنِي لَئِنْ أَرَادَ أَنْ يَتَذَكَّرَ لَشَيْخِهِ
أَنْ يَكُونَ لَهُ إِيمَانٌ وَتَصَدِّيقٌ وَاعْتِقَادٌ لَا أَحَدٌ فِي تِلْكَ الدِّيَارِ أَوْ لِي مِنْهُ
حَتَّى يَنْتَقِرَ بِهِ فِيمَا هُوَ رَاكِبٌ وَنَاقِلٌ يَقْبَلُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْفَظُ سِرَّهُ فِي خَدِّهِ
مَعَ اللَّهِ تَعَالَى فِي عَقْدِ أَرَادَتِهِ يَحْفَظُهُ حَتَّى لَا يَخْرِي عَلَى لِسَانِ شَيْخِهِ إِلَّا مَا هُوَ
أَوَّلِي بَنَائِهِ وَيُحَذِّرُهُ خَالَفَتَهُ جَدًّا لِأَنَّ خَالَفَةَ الشُّعُوبَ سَمَّ قَاتِلٌ فِيهَا
مَضَرَّةٌ عَاقِبَةٌ فَلَا يَخَالَفُهُ بِتَصَرُّفٍ وَلَا بِتَأْوِيلٍ وَيَجْتَهِدُ أَنْ لَا يَكْتُمَ مِنْ شَيْخِهِ
شَيْئًا مِنْ أَحْوَالِهِ وَأَسْرَارِهِ وَلَا يَطْلُمُ أَحَدًا سِوَاهُ عَلَى مَا يَمُرُّ بِهِ شَيْخُهُ وَلَا يَنْبَغِي
لَهُ أَنْ يَجْتُمِعَ إِلَى طَلَبِ الرِّحْصَةِ أَوْ يَرْجِعَ إِلَى شَيْءٍ تَرَكَ لِلَّهِ عَنْ وَجَلٍّ فَإِنَّ مَنْ
أَكْبَارُ وَفَسِيخُ الْأَرَادَةِ عِنْدَ أَهْلِ الطَّرِيقَةِ وَقَدْ جَاءَ فِي الْحَبَرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
بِهِمْ لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ سِوَاكَ وَأَمَّا مَا كَانَتْ تَكْلُفُهُ لِي فِي طَرِيقِ الْوَلَدِ

مَنْ كَانَ فِي طَرِيقِ الْوَلَدِ
فَلْيَكِلْ جَمِيعَ ذَلِكَ إِلَى الشَّيْخِ
عَاصِرِ فَإِنَّ قَوْمَهُ فِي رَأْيِ الشَّيْخِ
أَلَمْ يَكُنْ لَأَنْ يَكُونَ أَسْمَعُ
حِينَئِذٍ مِنَ الْمُسْتَفِيزِينَ
فَيَحْفَظُ لَدَيْهِ فِي ظَاهِرِهِ
يُبْكِرُ عَنْ تَكْلُفِهِ فِي أُبْدَانِهِ
وَأَشْثَرَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
يَقْبِضُ مِنْ تَقْصُصِ عَنْهُ
أَوْ يَلْهَمُ الْقَائِلُ بِذَلِكَ
التَّكْرَارَ وَالتَّرْدَادَ
لِيَقْضَى الصَّادِقُ السَّمِيعُ
نَهْمَتَهُ وَوُطْءَهُ
مِنْ ذَلِكَ فَفَصَلَ
آخِرِي أَدِيهِ مَعَ شَيْخِهِ
وَيُنَبِّئُنِي لَئِنْ أَرَادَ
أَنْ يَتَذَكَّرَ لَشَيْخِهِ
أَنْ يَكُونَ لَهُ إِيمَانٌ
وَتَصَدِّيقٌ وَاعْتِقَادٌ
لَا أَحَدٌ فِي تِلْكَ الدِّيَارِ
أَوْ لِي مِنْهُ
حَتَّى يَنْتَقِرَ بِهِ
فِيمَا هُوَ رَاكِبٌ وَنَاقِلٌ
يَقْبَلُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
وَيَحْفَظُ سِرَّهُ فِي خَدِّهِ
مَعَ اللَّهِ تَعَالَى
فِي عَقْدِ أَرَادَتِهِ
يَحْفَظُهُ حَتَّى لَا يَخْرِي
عَلَى لِسَانِ شَيْخِهِ
إِلَّا مَا هُوَ
أَوَّلِي بَنَائِهِ
وَيُحَذِّرُهُ خَالَفَتَهُ
جَدًّا لِأَنَّ خَالَفَةَ
الشُّعُوبَ سَمَّ قَاتِلٌ
فِيهَا
مَضَرَّةٌ عَاقِبَةٌ
فَلَا يَخَالَفُهُ بِتَصَرُّفٍ
وَلَا بِتَأْوِيلٍ
وَيَجْتَهِدُ أَنْ لَا يَكْتُمَ
مِنْ شَيْخِهِ
شَيْئًا مِنْ أَحْوَالِهِ
وَأَسْرَارِهِ
وَلَا يَطْلُمُ أَحَدًا
سِوَاهُ عَلَى مَا يَمُرُّ
بِهِ شَيْخُهُ
وَلَا يَنْبَغِي
لَهُ أَنْ يَجْتُمِعَ
إِلَى طَلَبِ الرِّحْصَةِ
أَوْ يَرْجِعَ إِلَى شَيْءٍ
تَرَكَ لِلَّهِ عَنْ وَجَلٍّ
فَإِنَّ مَنْ
أَكْبَارُ وَفَسِيخُ
الْأَرَادَةِ عِنْدَ أَهْلِ
الطَّرِيقَةِ
وَقَدْ جَاءَ فِي الْحَبَرِ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
بِهِمْ لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ
سِوَاكَ

مستراح یلمریدین وحرانہ وجزالایر ارہ وعلی الہد ولفاق و مشیعا و

مقدور ومعنا هذا ومننا الهدى والضيق ولا نغف عن الصديق ومصاحبه

والقصد الى الله عز وجل

[illegible][illegible]

روای غایب است که او بجای پیر محمد و درین مصداق است که

الإعجاب ويصغر في بيته أحواله وأعماله يشاهد بها فان العجب يسقط

الْعَبِيدُ مِنْ عَيْنِ الْمَلِكِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبِّ ارَادَانِ يَتِمُّ الْجَمَاعَةُ عَنِ النَّصْرِ فَلْيَجْعَلْهُمْ وَ

يُتَكَلَّمُ عَلَيْهِمْ فَيَقُولُ بَلَاغًا إِنَّ فِيكُمْ مِنْ رَسُولٍ كَذَّابٍ يَقُولُ كَذَّابًا وَكَرْتَبًا كَذَّابًا

بِذَلِكَ يُتَعَلَّقُ بِذَلِكَ مِنْ مَقَاسِدٍ مُخْتَلِفَةٍ وَيَذْكُرُهُمْ وَيَجْزِيهِمْ وَلَا يَجْزِيهِمْ

اٰحَدٌ اَمْتَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ بِمَا فِىْ ذٰلِكَ مِنَ التَّنْذِيْرِ وَاِنْ اَخْسَنَ الْخَلْقُ وَالْقَوْلُ مَعَهُمْ

وَأَفْثَا سِرَّاهُمْ وَأَغْتَابَهُمْ وَتَلَبَّاهُمْ وَذَكَّرْهُمْ بِهِمْ نَفَرَتْ قُلُوبُهُمْ عَنْ

مصدقہ ومصاحبتہ وصادق ذلک تلمذہ عندہم فی ہل النصیحة و فیہا قد

فَرَسٌ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْحَبٌ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ فَلَمَّا رَأَوْا دَلِيلَ جَدِّهِ أَقْبَلَ عَلَيْهِ

پس لائق تکرار و تدریس و تکرار است پس اگر غالب جاوے آئے

این عهد است و اگر چه در آن عهد است

لِذَاكَ جَدِيدٌ مِنْ شَأْنِهِ فَلَا يَخُونُهُ فِي تَرْكِهِ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ يَتَّقِي
مَنْ أَمَرَ بِهِ بِحَالٍ لَا يَلْزِمُهُ مَسَالَهُ وَلَا يَخُونُهُ وَلَا يَأْمُلُ مِنَ اللَّهِ غَضَبًا فِي تَأْدِيبِهِ
وَلَا شَيْئًا بِلِ يُوَدِّعُهُ وَيَرْبِيهِ مُوَافَقَةً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَذَا لَمْ يَرَهُ وَقَبُولَهُ لَمْ يَلْزِمُهُ
وَصَرْفَتِهِ فَمَنْ أَمَرَ بِهِ الَّذِي جَاءَ مِنْ غَيْرِ خَيْرٍ مِنَ الشَّيْخِ وَلَا اسْتِجْلَاهِ بَلْ قَدْ
تَحَضَّرَ بِإِشْرَادِ اللَّهِ تَعَالَى بِهِ وَهَدَايَتِهِ وَانْقَادِهِ إِلَيْهِ فَإِنَّ هِدَايَةَ مَنْ مِنَ اللَّهِ
فَعَلَيْهِ قَبُولُهُ وَالْإِحْسَانُ إِلَيْهِ بِحَسَنِ تَأْدِيبِهِ وَتَرْبِيَتِهِ فَلَمْ يَتَّقِ بِهِ وَلَا يَمْلِكُ
يَا مَنِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى خَيْرٌ فِي اسْتِجْلَاهِ وَقَبُولِ مَا يَأْتِي بِهِ مِنْ مَالٍ أَلَوْ لَمْ يَدْرُ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ
تَعَالَى صِلَاحَ الْمُرِيدِ وَجَعَلَهُ بِهِ وَقَمِ لِلشَّيْخِ فِيهِ فَحَيْثُ لَا سَبِيلَ لِي لَا عَرَضَ
عَنْهُ وَرَحْمَةً وَيَجْزِيهِ أَنْ يَخْتَارَ مِنَ الْمُرِيدِينَ مَنْ يَقَعُ لَهُ بَلْ يَنْظُرُ فِي ذَلِكَ
فِي اللَّهِ وَقُدْرَةٍ فَمَنْ جَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنْ غَيْرِ كَلْفٍ مِنْهُ وَخَيْرٍ قَبْلَ وَرَبِّهِ
فَحَيْثُ يُوَفِّي تَرْبِيَتَهُ وَبَسْرَهُ فَلَا حَرَّ الْمُرِيدِ فَبَعَثَ فَلْيُذَرَّ أَنْ يَكُونَ هُوَ فِيهِ
فِي حَقِّ التَّوْفِيقِ وَالْحِفْظِ فِي حَقِّ الْمُرِيدِ عَلَيْهِ أَنْ يَرْبِيَهُ لَهْمَتِهِ وَيَتَوَبَّعَهُ فِي
سِرِّهِ إِذَا وَجَدَ مِنْهُ خَلَاءً أَوْ قَرَّةً وَعَلَيْهِ أَنْ يَحْفَظَ سِرَّ الْمُرِيدِ فَلَا يَطْلُعُ غَيْرَهُ
عَلَى مَا يَحْصُلُ لَهُ مِنْ أَسْرَافٍ عَلَى أحوَالِهِ إِمَّا يَطْلُبُ بِنِ عِلْمٍ لَدُنِّي مِنْ مَوَاهِبِ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ بِإِثْنَاءِ الْمُرِيدِ لَهُ وَأَسْتَكْتُمُ مَا آتَاهُ فَلَا يَنْبَغِي لِمَنْ يَفْضِيهِ لَعَنَهُ
أَوْ بِإِثْنَاءِ الْمُرِيدِ لَهُ وَأَسْتَكْتُمُ مَا آتَاهُ فَلَا يَنْبَغِي لِمَنْ يَفْضِيهِ لَعَنَهُ

وَمَا يَحْصُلُ لَهُ مِنْ أَسْرَافٍ عَلَى أحوَالِهِ إِمَّا يَطْلُبُ بِنِ عِلْمٍ لَدُنِّي مِنْ مَوَاهِبِ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ بِإِثْنَاءِ الْمُرِيدِ لَهُ وَأَسْتَكْتُمُ مَا آتَاهُ فَلَا يَنْبَغِي لِمَنْ يَفْضِيهِ لَعَنَهُ
أَوْ بِإِثْنَاءِ الْمُرِيدِ لَهُ وَأَسْتَكْتُمُ مَا آتَاهُ فَلَا يَنْبَغِي لِمَنْ يَفْضِيهِ لَعَنَهُ
وَمَا يَحْصُلُ لَهُ مِنْ أَسْرَافٍ عَلَى أحوَالِهِ إِمَّا يَطْلُبُ بِنِ عِلْمٍ لَدُنِّي مِنْ مَوَاهِبِ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ بِإِثْنَاءِ الْمُرِيدِ لَهُ وَأَسْتَكْتُمُ مَا آتَاهُ فَلَا يَنْبَغِي لِمَنْ يَفْضِيهِ لَعَنَهُ
أَوْ بِإِثْنَاءِ الْمُرِيدِ لَهُ وَأَسْتَكْتُمُ مَا آتَاهُ فَلَا يَنْبَغِي لِمَنْ يَفْضِيهِ لَعَنَهُ

أَحْكَامَ الطَّرِيقَةِ وَيَصْرِفُ عَلَى سُوءِ اخْتِلَافِهِمْ وَتَرْكِ مُعَايَرَتِهِمْ مَا أَمَكْنَهُ وَإِنْ لَا

اور میرے لئے ہر غصہ خون ہو۔ اور انہیں ساتھ بڑا ترک کرنے پر حتی الامکان اور ہر انتقام

يَعْقِدُ لِنَفْسِهِ عَلَيْهِمْ فَضِيلَةٌ وَيَقُولُ آمِنْ أَهْلَ السَّلَامَةِ آمِينَ وَاللَّهُ عَزَّ وَ

انہی نفس کے لیے بڑھتی رہتا ہے اور اس کے نتیجے میں روالی سلامت بن کر رہتا ہے پس وہ گنہگار اور اللہ تعالیٰ سے ملتا ہے

يقول لنفسه أنت من أهل المضائق فتطالبن بالنقير والقطير والحقير والكثير

اور ہرگز نہ

الحاسمين على الكبير والصغير وإن الله تعالى يجاور الجاهل النجس ويتكلم من العالم

اور میں نے اس کے لئے دعا کی کہ وہ اس کی مرضی سے ہو۔

والعالمين ليبي امة وعوض عن خير نصيب

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ مَلَكُوتٌ مُّغْتَمِبٌ أَعْيُنُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ لَا تَحِيطُ بِهِمْ رُؤُوسُهُمْ فِي السَّمَاءِ يَسُبِّحُونَ اللَّهَ طَرَفًا طَرَفًا لَّا يُبْصَرُونَ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُهُمْ غَيْبَ لِّقَوْمِهِمْ

۱۔ اگر وہ ترک نماز کا آئین

۲۔ اچھو کہنا گیا اور نہ کئے اسون میں کی اور کان ابی ہے کو اوک سے اور

دِينِكَ مِنَ التَّضَضُّعِ لَمْ نَعْلَمْ بِالْإِطْلَاقِ مَا أَقْبَلُ الْحَدِيثَ وَهُوَ

یہ نوجوان اپنے خوراک کے لئے کھانے کی تلاش میں آیا کہ وہ کھانا اور وہ فریاد ہے حضرت سید کا جو کہ فی سبیل اللہ

تَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَأَنَّ الْإِيمَانَ أَتَمُّ مِمَّا كُنْتُمْ تُفْعَلُونَ

[illegible]

صحبة اقوام ينزل بهم الذين وتنقطع غراره ويضي نور الإيمان شعاع

الرُّبْدِينَ وَيَسْتَعِزُّ بِجَاهِدِ نَفْسِهِ وَرَبَاضَتِهَا وَطَلَبِ شَيْخِ يُوُزَيْبٍ وَبِقُوْمَةِ وَ

هَذِهِ فَذَيِّضْ أَنْ يَكُونَ شَيْخَانَهُ هَذِهِ الدَّوَاهِي فَلَا يَقْطَعُ عَلَى الْمُرِيدِينَ

طريقهم إلى الله عز وجل **بَابُ فِي صَحَابَةِ الْإِخْوَانِ وَالصَّحَابَةِ مِنَ الْأَجَانِبِ**

كيف الضحية مع الأغنياء والفقراء أما الضحية مع الإخوان فلا يتأرو الفتوة

والصف عنهم والقيام معهم بشرط الخدمة لا يرى لنفسه على الحق ولا يطالب

أَحَدُ الْبَيْتِ وَيُرَى الْجَلَّ أَحَدٌ عَلَيْهِ حَقٌّ وَلَا يَقْصُرُ فِي لِقَاءِ مَنْ مِنَ الصُّبْحَةِ لَهُمْ أَظْهَارُ الْكُلِّ فَقَدْ

لَمْ يَفْعَلُوا بِأَنفُسِهِمْ آلَافًا مِّثْلًا شَقِيًّا

عَنْهُمْ وَبَرَكْ خَالِفَهُمْ وَمَنَافِرَهُمْ وَجَادَلَهُمْ فَمَسَادَدَهُمْ وَيَتَعَايَ عَنْ عِيَرِهِمْ فَإِنْ خَالَفَهُ

أَحَدُهُمْ فِي نَفْسٍ سَلِيلٍ مَا يَقُولُ فِي الظَّاهِرِ وَإِنْ كَانَ الْأَمْرُ عِنْدَهُ بِخِلَافٍ مَا يَقُولُ وَنَسَمُ

ان يحفظ ابد اقلوب الاخوان ويجتنب فعل ماكرهونه وإن علم فيه صلاحهم

فَلَا يَنْطَوِي إِلَّا حَرِيصًا عَلَيْهِمْ عَلَىٰ حَقِّهِ وَلَٰئِنْ خَافَ قَلْبٌ وَاحِدٌ مِنْهُمْ كَوَافًا مِنْهُ تَخَلَّقَ

معہ یسعی حق یزول ذلک فان لم یزل زاد فی الاحسان والتخلف حق یزول وان

وَجَدَ هُوَ فِي قَلْبِهِ مِنْ أَحَدٍ اسْتِغْثَاؤًا وَإِذِيَّةً بَغِيْبَةً وَأَعْيَرَهَا فَلَا يُظْهَرُ ذَلِكَ مِنْ

نفسہ ویری من نفسی خلاف ذلك فصل واما الصیة مع الاجانب فيحفظ

وَيُنْظِرُ إِلَيْهِمْ بَعَيْنَ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ وَأَنْ يَسْلُبَ أَمْوَالَهُمْ وَيَسْتَرْعِيَهُمْ

جَعَلَ لَهَا وَزْنًا فَلَوْ زَنَ لَهُ قَادِبٌ لَنَفَى بِالْإِحْسَانِ إِلَى الْفَقِيرِ وَهُوَ أَخْرَاجُ الْمَالِ
کے لئے لکھ کر ان کے لئے زین کے لئے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
مَنْ كَسِبَ الْمَرْءُ يَكُونُ فَارِعًا مِنْ قَلْبٍ مُتَخَلِّفٍ فِيهِ غَيْرُ مُمْتَلِكٍ لَدَابِ الْفَقِيرِ أَخْرَاجُ
اگر کسی نے کسب کیا ہو تو وہ فاریع ہو اور دھوکہ دینے والا ہو اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
الْغِنَى مِنْ قَلْبٍ وَيَكُونُ قَلْبُهُ فَارِعًا مِنَ الْغِنَى وَمَالِهِ بَلْ مِنْ لَدُنْهَا وَالْأَخِيَّةُ أَجْمَعُ لِأَجْلِ
اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
لَتَنْتَقِزَ الْأَشْيَاءُ فِي قَلْبِهِ مَوْطِنًا وَمَحَلًّا وَمَدْخَلًا بَلْ يَتَصَفَّى مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَيَخْلُفُ أَمْنًا
اس چیز کو جو دھوکہ دینے والا ہو اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
ثُمَّ يَتَرَقَّبُ مَتْلَبَهُ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَكُونُ يَغْيَرُهُ وَجُودُ وَلَا لَهُ حَوْلٌ وَلَا
پھر اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
قُوَّةٌ مِمَّا يَدَّعِيهِ عَنْهُ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا هُمْ فَضْلُ وَأَمَّا
تو پھر اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
الْحَصْبَةُ مَعَ الْفَقْرِ فَيَا بَنِي آدَمَ وَتَقَدَّرَ بِهِمْ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَاكُولِ وَالْمَشْرُوبِ
محبت کے ساتھ فقر کے ساتھ اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
الْمَلْبُوسِ الْمَلْدُودِ وَالْمَجَالِسِ كُلِّ شَيْءٍ نَفْسٍ وَتَرَى نَفْسَكَ دُونَكَ وَلَا تَرَى
پوشاک کے ساتھ فقر کے ساتھ اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
عَلَيْهِمْ فَضْلًا فِي شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ الْبَتَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بِنِ الْحَدِيثِ عَنِ عِيسَى قَالَ
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
صَحِيحُ الْفَقْرِ تَلْتَلِينَ سَنَةً وَلَمْ يَجْرِبْنِي وَبَيْنَهُمْ كَلَامٌ قَطُّ تَأَذَّيْهِمْ وَلَا جَمْعُ
صحیح فقر کے ساتھ اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
بَنِي وَبَيْنَهُمْ مَنَافَرَةٌ أَسْتَوْحِشُوا مِنْهَا قِيلَ لَهُ كَيْفَ ذَلِكَ قَالَ لَا تَرَى كَيْفَ مَعَهُمْ
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
عَلَى نَفْسِي أَيْدَاؤُهَا دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ سُرُورًا وَرَفَقًا وَاسْتَعْلَتْ
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
مَعَهُمْ خَلْقًا هِدْيَةً وَأَدْبَابًا وَسَبَابًا مِنَ الْأَسْبَابِ فَلَا تَرَى بِذَلِكَ لَكَ عَلَيْهِمْ فَضْلًا
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
بَلْ تَتَقَدَّرُ مِنْهُمْ مَنَّةٌ فِي قَبُولِهِمْ ذَلِكَ مِنْكَ وَاحْذَرَانِ مَنْ عَلَيْهِمْ بِذَلِكَ أَوْ
بلکہ میں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
تَرَاهُ مِنْكَ بَلَى شَكَوَالَهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى أَوَّلِكَ مِنْ تَوْفِيقِهِ عَلَى تَسْيِيرِهِ ذَلِكَ فَجَعَلَ
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے

کے لئے لکھ کر ان کے لئے زین کے لئے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
اگر کسی نے کسب کیا ہو تو وہ فاریع ہو اور دھوکہ دینے والا ہو اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
اس چیز کو جو دھوکہ دینے والا ہو اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
پھر اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
محبت کے ساتھ فقر کے ساتھ اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
پوشاک کے ساتھ فقر کے ساتھ اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
صحیح فقر کے ساتھ اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
بلکہ میں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے
انہوں نے ان کے لئے ہے اور وہ کان ہے اور وہ اس کے لئے ہے اور وہ کان ہے

اِنْ تَكُنْ شَفِيقًا عَلَىٰ فِقْرِهِ كَشَفِيقَةٍ اَتَتْ عَلَىٰ غِنَاهُ فَلَمَّا اَنَّ الْغَنَىٰ يَفْعَلُ كُلَّ شَيْءٍ وَ

کونسل کی جسٹس کو ذرا دیر ہو سکتی ہے۔ اس بات کا نام سے فیصلہ کیا جائے گا۔

فقیر فلائیس اللہ عز و جل زو شکرہ لی عذہ ویتعرض بالمعاش؟ الاکتساب؟

لا يستغنى عن شدة دمل لا للبعد عن عقدة لتفيس عند الضيقة ومن شرط التفيس

ان یقفم لقیتمہ لا یخدقوہم یحیٰی ویکون اخذہ لذلک القدر امتثالاً

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى وَخَوْفُ اللَّهِ قَدْ بَرَزَ فِيهِ قَبْلَ تَنْفِيسِ الْوَلَدِ عَنِ الرَّجُلِ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا لَا تَمْنَعُ مِنْ نَفْسِهِ حَقُّهُ حَرَامٌ وَهُوَ الْقُوَّةُ مِنَ الطَّعَامِ

والشراب والكسوة وبقدر ما يفي تقويمه السنة ولا يضعف عن ذلك الا وادار

من الختان بشرط الصلوة والركن وواجبها وكل واحد يترى فله حظها

فَإِنْ كَانَتْ قِسْمَتُهُ فَيْسِدُ قُلُوبٍ مِنْ عِبَادِكَ يَكُونُ هُوَ فَيْسِدُ بِلِيفْعَلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَالْإِسْمُ

الحظ ابد الا ان يكون ريفاً فيه صفه شئ من الحظوظ فيتناول على وجه التناول

مقصود الحظ جيبته حقاً في حال مرضيه كالنقوت في حاله صحته ويبتغي أن يكون

سُئِلَ أَذْهَبُ بِقَفْرَةٍ أَكْثَرُ مِنْ أُسْتَلْذِ إِذِ الْغَيْثِ بِوَجْهِ غَدَاةٍ وَيَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَعْرِضَ لَهُ

وَقَدْ هَمَّ الْقَائِلُ لِقَوْلِهِمْ لَقَدْ يَدْعُونَ مِنْ شَيْءٍ أَنْ يَكُونَ

فصل في بيان صفات الخالصة عند من المال فكلما قل الفتوح كثر طيب فبين

اَخْبَرَ لَا وِلِيَّاهُمْ وَاحِبَايَهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تُغَيِّرْ نَفْسًا خَفِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

اعین جزاء پس کاوا ایمون وقول نبی صلی علیہ یقول للہ عزوجل اعددت

لَعْمَادِي لَصَالِحِينَ وَالْأَعْيُنَ ذَاتُ الْإِذْنِ سَمِعَتْ وَلاَ خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشِيرٍ ثُمَّ يَقُولُ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہما قرأ ان یشتبہوا فلا تعلم نفس ما أخفی لهم من قوۃ العین الا ان یشاء

دَدَتْ الْفَقِيرَ الْيَدَ الْغَنَى الْقَلْبَ الْمُسْتَبِيلَ وَمَوْلَاهُ فِي إِبْرَاهِيمَ لَكَ عَنْ حَالِ الْإِبْرَاهِيمِ

اوسد کو دات کے محتاج دل کے غنی کو دل کرنا اور غنی کے دل سے فقر کر دینا یہ ہے ابراہیم علیہ السلام کی یہ بات

اور انفسہ طائعاً لایہ عن جعل فی ذلک خلیفاً له ولما یترک سوال الکرہ کشف ذلک

وَابْتَلَاهُ بِقَالَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَهِيَ حَالَةٌ

[illegible]

مَوْلَاهُ وَاعْطَاهُ عَاقِبَ اللَّهِ يَا عَنَى لَيْدٍ فَقِيرَ الْقَلْبِ لَجَاحِلٍ بِنَفْسِهِ وَبِوَرِيهِ مُنْتَهَامِ

وَمِنْهَا مَنْ يَنْتَسِبُ لِغُفَرٍ عَزِيدٍ فَصِيفٌ وَفَقِيرٌ أَيْدٍ كَمَا كُنْتَ فَقِيرَ الْقَلْبِ فَتَكُونُ

ابداً أفقير إلى الأشياء فلا تشبع منها حرصاً عليها طالبا لها معاً بما في رادتها
 حرم کریمالہ اسر طلب کریمالہ الخیر و عارف لہ الا اور انکھا راوی

وَيُخَوِّدُهَا وَهِيَ غَيْرُ مُقْسَمَةٍ لَكَ بِمَا قِيلَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ الْعُقُوبَاتِ طَلَبُ مَا لَا

یقسم الا ان یتخذک الله رحمۃ فینبھک لذنبک فستغفرہ وتوب الیہ
 تفسیر: کہ اگر خدا کے ہر حکم اور نافرست پس آگاہ کر دے تو کبھی کوئی گناہ میں توبہ نہ کرے اور توبہ نہ کرے۔

مِنْ ذَلِكَ وَتَعْتَفُ بِتَغْرِيطِكَ وَيُخْفِكَ ذَلِكَ قَتَبُ إِلَى اللَّهِ

وہو ارحم الراحمین غفور رحیم فصل فی ادب الفقیر و فقرہ فیتبخی للفقیر
 معجم عامہ کو سب مہربانوں سے مٹنے والا اور ان فصل فقیر کا ادب یا فقر کی بات پس لازم ہے فقر کو

الْعَقُوبُ فَمِنْ أَدَابِهِ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ هَمٌّ الْوَقْتُ الْمُسْتَقْبِلُ بَلْ يَكُونُ عِجْمٌ وَقْتُهُ لَا
يَتَطَلَّعُ بِوَقْتِ الثَّانِي بَلْ يَحْفَظُ الْحَالَ حَذُّ وَدَهَا وَشَرَّ الْبَطَالِ وَأَدَابُهُمَا مَطَرٌ فَأَعْلَا
عَمَامُوهَا لَا أَعْلَى مِنْهَا وَلَا دُونَهَا وَلَا يَشْرُهُ إِلَى حَالٍ غَيْرِهِ وَرَبِّهَا كَانَهَا كَرِيْمًا
وَهِيَ كَرِيْمَةٌ سَلَامَةٌ وَنِعْمَةٌ كَالْأَغْذِيَّةِ بَيْنَ مَنْ لَا غُذِيَّةَ مَا يَزِيدُ الشَّخْصَ عَافِيَةً وَلَا خَيْرَ
سَقْمًا وَلَا بَلَاءَ فَلَا يَتَّبِعُنِي يَلْمِي بِيضَ أَنْ يَتَنَاوَلَ شَيْئًا مِنْهَا لَا يَأْكُلُ الضَّيْبَ فَكُلْ ذَلِكَ
يَنْتَفِعُ لِلْفَقِيرِ أَنْ لَا يَخْتَارَ حَالَهُ يَنْفُسُهُ حَتَّى يُلْغِيَهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونَ هُوَ فِيهَا
بَلْ يَفْعَلُ لِمَوْلَى عَزَّ وَجَلَّ قَدْ رَأَى حَضْرَةَ حُجْرَةَ لَا يَجِلُّ نَفْسُهُ فِي تَوَقُّعِ
الْحَالَاتِ وَالْمَقَامَاتِ وَيُزِيلُ بِهَا فِيهِ فَيُضِلُّ وَيُرْدِي حَقَّ يَأْتِيهِ أَمْرٌ أَلَدِي مَاتَ وَلَحِيًّا
يَنْقَلِبُ مِنْهُ فَيُضِلُّ لَدَى مَنْعٍ وَعَصَى أَفْقَرُ وَأَعْفَى وَأَصْحَلُ وَأَكْبَى لَأَنَّ ذَلِكَ الْيَقِينُ وَالْإِلَهِ
رَبِّهِ أَقْرَبُ أَدْنَى هَكَذَا تَقَدَّمَ وَمَضَى أَمْرٌ مِنْ سَلَفٍ مِنْ أَوَّلِي الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الطَّرِيقَةِ
فِيهَا خَلْفُهُمْ لَا قَدَمٌ أَوْلَى رَبِّ الْخَلِيقَةِ أَمْتُهُ فَمِنْ أَدَابِهِ الْفَقِيرُ أَنْ يَكُونَ مُسْتَعِينًا
لِرُؤُودِ مَوْتٍ مَتَهَيِّأَةً مُنْتَظَرًا مُتَرْقِبًا فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا لِيَكُونَ ذَلِكَ عَوْنًا لَهُ عَلَى
الرَّوْضِ بِفَقْرِهِ وَحُجْلِ مَحَلِّ بِهِ مِنْ أَلَدِي لَأَنَّ بِهِ يَقْصُرُ الْأَقْلُ وَتَنْكِبُ
النَّفْسُ وَيَزُولُ مِنْهَا وَهِيَ شَهَوَاتُ الدُّنْيَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَا مِنْ ذِكْرٍ هَذَا
الَّذِي أَنْتَ عَنِ الْمَوْتِ وَمِنْ أَدَابِهِ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ قَلْبِهِ ذِكْرُ الْخَائِفِينَ وَمِنْ أَدَابِهِ

وَقْتُهُ لَا يَتَطَلَّعُ بِوَقْتِ الثَّانِي بَلْ يَحْفَظُ الْحَالَ حَذُّ وَدَهَا وَشَرَّ الْبَطَالِ وَأَدَابُهُمَا مَطَرٌ فَأَعْلَا
عَمَامُوهَا لَا أَعْلَى مِنْهَا وَلَا دُونَهَا وَلَا يَشْرُهُ إِلَى حَالٍ غَيْرِهِ وَرَبِّهَا كَانَهَا كَرِيْمًا
وَهِيَ كَرِيْمَةٌ سَلَامَةٌ وَنِعْمَةٌ كَالْأَغْذِيَّةِ بَيْنَ مَنْ لَا غُذِيَّةَ مَا يَزِيدُ الشَّخْصَ عَافِيَةً وَلَا خَيْرَ
سَقْمًا وَلَا بَلَاءَ فَلَا يَتَّبِعُنِي يَلْمِي بِيضَ أَنْ يَتَنَاوَلَ شَيْئًا مِنْهَا لَا يَأْكُلُ الضَّيْبَ فَكُلْ ذَلِكَ
يَنْتَفِعُ لِلْفَقِيرِ أَنْ لَا يَخْتَارَ حَالَهُ يَنْفُسُهُ حَتَّى يُلْغِيَهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونَ هُوَ فِيهَا
بَلْ يَفْعَلُ لِمَوْلَى عَزَّ وَجَلَّ قَدْ رَأَى حَضْرَةَ حُجْرَةَ لَا يَجِلُّ نَفْسُهُ فِي تَوَقُّعِ
الْحَالَاتِ وَالْمَقَامَاتِ وَيُزِيلُ بِهَا فِيهِ فَيُضِلُّ وَيُرْدِي حَقَّ يَأْتِيهِ أَمْرٌ أَلَدِي مَاتَ وَلَحِيًّا
يَنْقَلِبُ مِنْهُ فَيُضِلُّ لَدَى مَنْعٍ وَعَصَى أَفْقَرُ وَأَعْفَى وَأَصْحَلُ وَأَكْبَى لَأَنَّ ذَلِكَ الْيَقِينُ وَالْإِلَهِ
رَبِّهِ أَقْرَبُ أَدْنَى هَكَذَا تَقَدَّمَ وَمَضَى أَمْرٌ مِنْ سَلَفٍ مِنْ أَوَّلِي الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الطَّرِيقَةِ
فِيهَا خَلْفُهُمْ لَا قَدَمٌ أَوْلَى رَبِّ الْخَلِيقَةِ أَمْتُهُ فَمِنْ أَدَابِهِ الْفَقِيرُ أَنْ يَكُونَ مُسْتَعِينًا
لِرُؤُودِ مَوْتٍ مَتَهَيِّأَةً مُنْتَظَرًا مُتَرْقِبًا فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا لِيَكُونَ ذَلِكَ عَوْنًا لَهُ عَلَى
الرَّوْضِ بِفَقْرِهِ وَحُجْلِ مَحَلِّ بِهِ مِنْ أَلَدِي لَأَنَّ بِهِ يَقْصُرُ الْأَقْلُ وَتَنْكِبُ
النَّفْسُ وَيَزُولُ مِنْهَا وَهِيَ شَهَوَاتُ الدُّنْيَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَا مِنْ ذِكْرٍ هَذَا
الَّذِي أَنْتَ عَنِ الْمَوْتِ وَمِنْ أَدَابِهِ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ قَلْبِهِ ذِكْرُ الْخَائِفِينَ وَمِنْ أَدَابِهِ

وَقْتُهُ لَا يَتَطَلَّعُ بِوَقْتِ الثَّانِي بَلْ يَحْفَظُ الْحَالَ حَذُّ وَدَهَا وَشَرَّ الْبَطَالِ وَأَدَابُهُمَا مَطَرٌ فَأَعْلَا
عَمَامُوهَا لَا أَعْلَى مِنْهَا وَلَا دُونَهَا وَلَا يَشْرُهُ إِلَى حَالٍ غَيْرِهِ وَرَبِّهَا كَانَهَا كَرِيْمًا
وَهِيَ كَرِيْمَةٌ سَلَامَةٌ وَنِعْمَةٌ كَالْأَغْذِيَّةِ بَيْنَ مَنْ لَا غُذِيَّةَ مَا يَزِيدُ الشَّخْصَ عَافِيَةً وَلَا خَيْرَ
سَقْمًا وَلَا بَلَاءَ فَلَا يَتَّبِعُنِي يَلْمِي بِيضَ أَنْ يَتَنَاوَلَ شَيْئًا مِنْهَا لَا يَأْكُلُ الضَّيْبَ فَكُلْ ذَلِكَ
يَنْتَفِعُ لِلْفَقِيرِ أَنْ لَا يَخْتَارَ حَالَهُ يَنْفُسُهُ حَتَّى يُلْغِيَهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونَ هُوَ فِيهَا
بَلْ يَفْعَلُ لِمَوْلَى عَزَّ وَجَلَّ قَدْ رَأَى حَضْرَةَ حُجْرَةَ لَا يَجِلُّ نَفْسُهُ فِي تَوَقُّعِ
الْحَالَاتِ وَالْمَقَامَاتِ وَيُزِيلُ بِهَا فِيهِ فَيُضِلُّ وَيُرْدِي حَقَّ يَأْتِيهِ أَمْرٌ أَلَدِي مَاتَ وَلَحِيًّا
يَنْقَلِبُ مِنْهُ فَيُضِلُّ لَدَى مَنْعٍ وَعَصَى أَفْقَرُ وَأَعْفَى وَأَصْحَلُ وَأَكْبَى لَأَنَّ ذَلِكَ الْيَقِينُ وَالْإِلَهِ
رَبِّهِ أَقْرَبُ أَدْنَى هَكَذَا تَقَدَّمَ وَمَضَى أَمْرٌ مِنْ سَلَفٍ مِنْ أَوَّلِي الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الطَّرِيقَةِ
فِيهَا خَلْفُهُمْ لَا قَدَمٌ أَوْلَى رَبِّ الْخَلِيقَةِ أَمْتُهُ فَمِنْ أَدَابِهِ الْفَقِيرُ أَنْ يَكُونَ مُسْتَعِينًا
لِرُؤُودِ مَوْتٍ مَتَهَيِّأَةً مُنْتَظَرًا مُتَرْقِبًا فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا لِيَكُونَ ذَلِكَ عَوْنًا لَهُ عَلَى
الرَّوْضِ بِفَقْرِهِ وَحُجْلِ مَحَلِّ بِهِ مِنْ أَلَدِي لَأَنَّ بِهِ يَقْصُرُ الْأَقْلُ وَتَنْكِبُ
النَّفْسُ وَيَزُولُ مِنْهَا وَهِيَ شَهَوَاتُ الدُّنْيَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَا مِنْ ذِكْرٍ هَذَا
الَّذِي أَنْتَ عَنِ الْمَوْتِ وَمِنْ أَدَابِهِ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ قَلْبِهِ ذِكْرُ الْخَائِفِينَ وَمِنْ أَدَابِهِ

وَقُوَّةَ وَنُورَهُ وَازْدَادَ فَرْحَهُ بِشَعَارِ الصَّالِحِينَ وَفَادَ ذَلِكَ قَلْبَهُ وَأَوْحَشَهُ
وَأَعْطَاهُ عَلَى رِيَّتِهِ فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ مَقْتُورٌ قَدْ حَدَثَ فِي قَهْرِهِ ذَنْبًا عَظِيمًا فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَغْفِرْهُ وَيَخْلُدْ إِلَى التَّغْيِثِ وَالتَّقْيِثِ وَوَدَّ النَّفْسَ مِنْ حَقِّ الْفَقِيرِ
أَنْ يَكُونَ كَلِمًا كَرْعِيًّا لَهُ كَانَتْ قَلْبُهُ فِي بَابِ رِزْقٍ سَكَنَ وَبَرْنِهِ أَوْ تَقِيَّتِهِ
أَمْرٌ رِيَّتِهِ فِي نَكْسٍ لَهُمْ فِي الظَّاهِرِ وَيَسْكُنُ إِلَى عِدْرِيَّتِهِ فِي بَابِ طِينٍ وَيَقْطَعُ
بِأَنَّ لَهُمْ رِزْقًا عِنْدَ اللَّهِ قَدْ عَدِيَهُ وَقَدْ رَدَّهُ وَهُوَ يَقْدَرُ عَلَيْهِمْ عَلَى بَرٍّ عَيْنٍ
فَلْيَنْتَهِزْ مِنَ الْوَسْطِ وَلَا يَكُونَ فَضُولِيَّةً فِيهِ خَلْ بَيْنَ الْخَلْقِ وَخَالِيقِهِمْ بَلْ يَمْتَثِلْ
الْأَمْرِ فِيهِمْ وَلَا يَعْزِضْ وَلَا يَنْصَحْ وَلَا يَتَّهَمُ الرَّبَّ وَلَا يَشْكُ فِي عَدْوِهِ وَلَا يَشْكُو
إِلَى أَحَدٍ بَلْ يَكُونَ شَكَاةً إِلَى رِيَّتِهِ وَرِزْقِهِ حَاجَةً بِمَعْرِزْ وَجَلَّ وَكَلَامُ وَسْوَائِهِ
عَزَّ وَجَلَّ فِي تَوْفِيقِهِ بِالصَّبْرِ وَأَدَاءِ الْأَمْرِ فِي حَقِّهِمُ وَالرَّضَى بِمَا قَضَى عَلَيْهِمْ بِإِصْلَاحِهِمْ
وَالزَّوْجُ لَهُ مَوْنَتُهُمْ وَيَسْأَلُ تَسْمِيلَ رِزْقِهِمْ وَتَسْيِيرَهُ فَهُوَ رِزْقٌ بِحَبِّهِمْ أَيْ
بِتَلْجِي عِبْدِهِ لِيَرُدَّهُ بِالْبَلِيَّةِ إِلَيْهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّهُ بِحَبِّ الْمَلِجِينَ لَهُ بِالسُّؤَالِ لَنْ
بِالسُّؤَالِ يَتَمَيَّزُ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِ السَّيِّدُ مِنَ الْعَبْدِ وَالْغَنِيُّ مِنَ الْفَقِيرِ وَخُجْ
الْعَبْدُ مِنَ الْكَبِيرِ وَالْأَسْتَنْكَافُ مِنَ التَّعْظِيمِ وَالْخَوْفُ إِلَى التَّوَّاضِعِ وَالذُّلَّةُ وَالْإِفْتِقَارُ فَإِذَا
تَحَقَّقَ ذَلِكَ مِنَ الْعَبْدِ تَحَقَّقَتْ لِحَاجَتُهُ بِرِزْقِهِ عَاجِلًا مَعَ مَا يَدُخُلُ مِنَ التَّوَابِ فِي
أَمْرِهِ وَجَاهِلَتِ بَعْدَهُ تَوَابُهُتِ هُوَ جَانِي تَوَابُهُتِ هُوَ جَانِي تَوَابُهُتِ هُوَ جَانِي تَوَابُهُتِ

وَقُوَّةَ وَنُورَهُ وَازْدَادَ فَرْحَهُ بِشَعَارِ الصَّالِحِينَ وَفَادَ ذَلِكَ قَلْبَهُ وَأَوْحَشَهُ
وَأَعْطَاهُ عَلَى رِيَّتِهِ فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ مَقْتُورٌ قَدْ حَدَثَ فِي قَهْرِهِ ذَنْبًا عَظِيمًا فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَغْفِرْهُ وَيَخْلُدْ إِلَى التَّغْيِثِ وَالتَّقْيِثِ وَوَدَّ النَّفْسَ مِنْ حَقِّ الْفَقِيرِ
أَنْ يَكُونَ كَلِمًا كَرْعِيًّا لَهُ كَانَتْ قَلْبُهُ فِي بَابِ رِزْقٍ سَكَنَ وَبَرْنِهِ أَوْ تَقِيَّتِهِ
أَمْرٌ رِيَّتِهِ فِي نَكْسٍ لَهُمْ فِي الظَّاهِرِ وَيَسْكُنُ إِلَى عِدْرِيَّتِهِ فِي بَابِ طِينٍ وَيَقْطَعُ
بِأَنَّ لَهُمْ رِزْقًا عِنْدَ اللَّهِ قَدْ عَدِيَهُ وَقَدْ رَدَّهُ وَهُوَ يَقْدَرُ عَلَيْهِمْ عَلَى بَرٍّ عَيْنٍ
فَلْيَنْتَهِزْ مِنَ الْوَسْطِ وَلَا يَكُونَ فَضُولِيَّةً فِيهِ خَلْ بَيْنَ الْخَلْقِ وَخَالِيقِهِمْ بَلْ يَمْتَثِلْ
الْأَمْرِ فِيهِمْ وَلَا يَعْزِضْ وَلَا يَنْصَحْ وَلَا يَتَّهَمُ الرَّبَّ وَلَا يَشْكُ فِي عَدْوِهِ وَلَا يَشْكُو
إِلَى أَحَدٍ بَلْ يَكُونَ شَكَاةً إِلَى رِيَّتِهِ وَرِزْقِهِ حَاجَةً بِمَعْرِزْ وَجَلَّ وَكَلَامُ وَسْوَائِهِ
عَزَّ وَجَلَّ فِي تَوْفِيقِهِ بِالصَّبْرِ وَأَدَاءِ الْأَمْرِ فِي حَقِّهِمُ وَالرَّضَى بِمَا قَضَى عَلَيْهِمْ بِإِصْلَاحِهِمْ
وَالزَّوْجُ لَهُ مَوْنَتُهُمْ وَيَسْأَلُ تَسْمِيلَ رِزْقِهِمْ وَتَسْيِيرَهُ فَهُوَ رِزْقٌ بِحَبِّهِمْ أَيْ
بِتَلْجِي عِبْدِهِ لِيَرُدَّهُ بِالْبَلِيَّةِ إِلَيْهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّهُ بِحَبِّ الْمَلِجِينَ لَهُ بِالسُّؤَالِ لَنْ
بِالسُّؤَالِ يَتَمَيَّزُ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِ السَّيِّدُ مِنَ الْعَبْدِ وَالْغَنِيُّ مِنَ الْفَقِيرِ وَخُجْ
الْعَبْدُ مِنَ الْكَبِيرِ وَالْأَسْتَنْكَافُ مِنَ التَّعْظِيمِ وَالْخَوْفُ إِلَى التَّوَّاضِعِ وَالذُّلَّةُ وَالْإِفْتِقَارُ فَإِذَا
تَحَقَّقَ ذَلِكَ مِنَ الْعَبْدِ تَحَقَّقَتْ لِحَاجَتُهُ بِرِزْقِهِ عَاجِلًا مَعَ مَا يَدُخُلُ مِنَ التَّوَابِ فِي
أَمْرِهِ وَجَاهِلَتِ بَعْدَهُ تَوَابُهُتِ هُوَ جَانِي تَوَابُهُتِ هُوَ جَانِي تَوَابُهُتِ هُوَ جَانِي تَوَابُهُتِ

وَأَنْ يَخْشَقَ مَعَ الْغَيْفِ ذَا دَخَلَ عَلَيْهِ بِمَنْ تَقْصِدُ الْبَيْتَ مِنْ قُوَّةٍ وَفِيهِ وَرَأَى
كَانَ شَيْبًا يَسِيرًا لَا يَبْقِيَهُ حَتَّى رَزَعَنَ الْأَسْبَابَ فَهُوَ لَا يَتَرَاوَعُ مِنَ الْغَيْفِ
الَّذِي هُوَ فِي سُرْعَتِهِ لَا أَنْ يَكُونَ ذَا عَيْبٍ فِي ضَيْقٍ فَالضَّيْقُ عَلَى عَيْبٍ يَتَرَاوَعُ
ذَلِكَ لِلْغَيْفِ لَا أَنْ يَكُونَ يَعْلَمُ مِنْ عَيْبِهِ لَا يَتَرَاوَعُ ضَيْبُ النَّفْسِ بِدَرْبٍ وَ
الْمُؤَافَقَةُ وَالصَّبْرُ وَالرَّضَا وَالْمَعْرِفَةُ وَالْيَقِينُ وَالْأَوَادُ لَمْ يَمُرْ مِنْ قُلُوبِهِمْ عَلَى
السَّيْرِمْ وَجَوَارِحِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَيَنْتَبِهُ لِكَيْلِي فِي الْبَذْلِ وَالْمَنْعِ وَلَا يَتَرَاوَعُ
الْمَسَالِكُ وَمِنْ أَدَبِ الْفَقِيرِ أَنْ لَا يَتَرَكَ الْإِحْتِبَاطُ فِي الْوَرَعِ فِي خَالِ ضَيْقِ الْيَدِ
فَلَا يَخْرِجُ إِلَى مَا كَسَلَ فِي الشَّرْعِ لِقْفَرِهِ فَيُخْرِجُ مِنْ الْعِزَّةِ إِلَى الْوَرَعِ
بَلَاءُ الدِّينِ وَالطَّبْعِ هَلَاكٌ وَتَنَاوُلُ شَيْمَاتٍ فَسَدَةٌ كَمَا قَالَ بَعْضُ
الصَّالِحِينَ مَنْ لَمْ يُصْحِبْهُ الْوَرَعُ فِي فَقْرِهِ أَكَلَ سَرَّاهُ وَهُوَ لَا يَدْرِي فَهَلْ بَانَ لَهُ
يُجْلِدُ إِلَى التَّوْبِيلَاتِ فِي دِينِهِ فِي حَالَةِ فَقْرِهِ يَلْزَمُ كِبَا لَشَقِّ وَأَلْحَظُ الَّذِي
هُوَ الْعِزَّةُ فَفَصَلْ فِي سُؤَالِ الْفَقِيرِ فَمِنْ أَدَبِ الْفَقِيرِ تَرْكُ السُّؤَالِ لِلشَّيْخِ
مَادَامَ يَحْدُثُ عِنْدَهُ مَا يَكْفِيهِ فَإِنْ أَلْجَأَتْهُ الْضَّرُورَةُ وَالْحَاجَةُ إِلَى سُؤَالِ فَسُؤَالُ
بِقَدْرِ الْحَاجَةِ فَتَكُونُ حَاجَتُهُ كَقَارَنَةِ فَيَنْتَبِهُ لِسُؤَالِهِ السُّؤَالُ وَيَنْتَبِهُ أَنْ
لَا يَسْأَلَ لِأَجْلِ نَفْسِهِ مَا أَمْكَنَهُ يَلْزِمُ أَيْعَالَهُ عَلَى قَدَرِ مَا هُوَ فَإِنْ كَانَ يَسِيرًا دَانِيًا
أَوْ كَلِمَةً يَرْجُو جَنَابَ كَلِمَةٍ يَسِيرًا يَسْأَلُ بِحَسَبِ عِلْمِهِ بِمَا يَنْبَغِي

وَأَنْ يَخْشَقَ مَعَ الْغَيْفِ ذَا دَخَلَ عَلَيْهِ بِمَنْ تَقْصِدُ الْبَيْتَ مِنْ قُوَّةٍ وَفِيهِ وَرَأَى
كَانَ شَيْبًا يَسِيرًا لَا يَبْقِيَهُ حَتَّى رَزَعَنَ الْأَسْبَابَ فَهُوَ لَا يَتَرَاوَعُ مِنَ الْغَيْفِ
الَّذِي هُوَ فِي سُرْعَتِهِ لَا أَنْ يَكُونَ ذَا عَيْبٍ فِي ضَيْقٍ فَالضَّيْقُ عَلَى عَيْبٍ يَتَرَاوَعُ
ذَلِكَ لِلْغَيْفِ لَا أَنْ يَكُونَ يَعْلَمُ مِنْ عَيْبِهِ لَا يَتَرَاوَعُ ضَيْبُ النَّفْسِ بِدَرْبٍ وَ
الْمُؤَافَقَةُ وَالصَّبْرُ وَالرَّضَا وَالْمَعْرِفَةُ وَالْيَقِينُ وَالْأَوَادُ لَمْ يَمُرْ مِنْ قُلُوبِهِمْ عَلَى
السَّيْرِمْ وَجَوَارِحِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَيَنْتَبِهُ لِكَيْلِي فِي الْبَذْلِ وَالْمَنْعِ وَلَا يَتَرَاوَعُ
الْمَسَالِكُ وَمِنْ أَدَبِ الْفَقِيرِ أَنْ لَا يَتَرَكَ الْإِحْتِبَاطُ فِي الْوَرَعِ فِي خَالِ ضَيْقِ الْيَدِ
فَلَا يَخْرِجُ إِلَى مَا كَسَلَ فِي الشَّرْعِ لِقْفَرِهِ فَيُخْرِجُ مِنْ الْعِزَّةِ إِلَى الْوَرَعِ
بَلَاءُ الدِّينِ وَالطَّبْعِ هَلَاكٌ وَتَنَاوُلُ شَيْمَاتٍ فَسَدَةٌ كَمَا قَالَ بَعْضُ
الصَّالِحِينَ مَنْ لَمْ يُصْحِبْهُ الْوَرَعُ فِي فَقْرِهِ أَكَلَ سَرَّاهُ وَهُوَ لَا يَدْرِي فَهَلْ بَانَ لَهُ
يُجْلِدُ إِلَى التَّوْبِيلَاتِ فِي دِينِهِ فِي حَالَةِ فَقْرِهِ يَلْزَمُ كِبَا لَشَقِّ وَأَلْحَظُ الَّذِي
هُوَ الْعِزَّةُ فَفَصَلْ فِي سُؤَالِ الْفَقِيرِ فَمِنْ أَدَبِ الْفَقِيرِ تَرْكُ السُّؤَالِ لِلشَّيْخِ
مَادَامَ يَحْدُثُ عِنْدَهُ مَا يَكْفِيهِ فَإِنْ أَلْجَأَتْهُ الْضَّرُورَةُ وَالْحَاجَةُ إِلَى سُؤَالِ فَسُؤَالُ
بِقَدْرِ الْحَاجَةِ فَتَكُونُ حَاجَتُهُ كَقَارَنَةِ فَيَنْتَبِهُ لِسُؤَالِهِ السُّؤَالُ وَيَنْتَبِهُ أَنْ
لَا يَسْأَلَ لِأَجْلِ نَفْسِهِ مَا أَمْكَنَهُ يَلْزِمُ أَيْعَالَهُ عَلَى قَدَرِ مَا هُوَ فَإِنْ كَانَ يَسِيرًا دَانِيًا
أَوْ كَلِمَةً يَرْجُو جَنَابَ كَلِمَةٍ يَسِيرًا يَسْأَلُ بِحَسَبِ عِلْمِهِ بِمَا يَنْبَغِي

خَفَافَةٌ قَوْلُهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَنْقَرَّ عَلَى الْمَدِينَةِ أَحَدٌ وَإِنْ عَرَضَ عَلَيْهِ
سَاءَ لَا يَرُدُّ سَبِيٍّ وَبِهِ طَرَفٌ وَجِدَةٌ وَتَوَقُّعٌ صَدَحَ صَعْدَ مَا خَذَرَ لَا يَنْتَعِرُ
وَأَزْدَ صَبْرٍ عَلَى يَدِهِ فَرَسْتَدَّ وَبَشَّرَ نِيَّاكُمُ مَعَ الْأَخْيَارِ سَعَرَ وَمَعَ سَعَرَ
بِزَيْدٍ وَمَعَ الْأَخْوَانِ بِالْإِنْسِطِ وَلَا يَخْطُرُ لَكُمْ بَرٌّ إِلَّا إِذَا خَضِرَ
يُخَيِّدُ يَكُلُ وَلَا يَسْجُدُ نَفْسُهُ فِي شَهَابٍ مَشْرُوعَةٍ وَعَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ مَشْرُوعَةً
لَهُ فَلَا يَنْتَهِجُ أَبَدًا فَيَنْتَهِجُ مَجْزِيًا بِهَا كُنْ لَمْ يَخْذَرْ وَبَشَّرَ بِهَا عَنْ طَائِفَةٍ وَ
فَرَقَ بَيْنَهُمَا وَذَاكَ عَرَضٌ عَنْ ذِيهِ وَاسْتَعْلَى بِحَدِّهِ كَانِ سَيِّئًا وَكَانَ
مَفْسُومًا رَدَّ نَحْرَ حَضَرٍ شَهَادَةً وَتَذَاوُهَا وَشَكَرَ لِلَّهِ تَعَالَى وَلَا يَجْعَلُ الْأَكْلَ
هَذَا وَيَعْلَقُ قَيْدَ يَدِهِ وَخَفَرًا حَرْدَ تَزِيلٍ بِمَصْرُوعَةٍ نَفْسُهُ بِمَصْرُوعَةٍ
بِمِنْ حَارِبٍ أَرَابَتَهُ عَنْ الْفَعْدِ وَشَرَابٍ وَشَرَابٍ حَتَّى يَبْرُءَ عَنْ لَبِثٍ فَارْعَ
هُوَ هَا وَرَادِيهَا وَمَنْهَا وَأَرْبَ عَزَّ وَجِبَ صِيْبٍ وَدَلَّ وَبِهَا وَذَا بَعَثَ الضَّمَّ
وَالشَّرَابَ عَلَى يَدِ مُؤَلِّكِهِ تَذَاوُهَا وَعِيْمَنَ دَوَاهَا وَعَافِيَتُهُ فِي ذَلِكَ وَرَا
غَدْرَهُ وَاسْتَعْلَى بِحَدِّهِ خَلَابٌ وَالْمَرَاقِبَةُ وَخَارِجُ الْأَشْيَاءِ مِنْ أَيْقَابِ الْأَرْكَانِ
لَا تَقِي مِنَ الْأَشْيَاءِ وَالطَّبَائِنَةُ إِلَيْهِ أَبَدًا فِي جَمِيعِ حَرَكَاتِهِ وَسَنَائِتِهِ فَصَلِّ
فِي إِذَا بِيَهُمْ فَيَا بَيْنَهُمْ مِنْ ذَلِكَ أَنْ لَا يَنْتَعِرُوا شَيْئًا لَكُنْ يَهُمُّ مِنْ أَصْحَابِهِمْ
لَوْ شَاءَ أَزَابُ بِيٍّ أَهْلِيٍّ أَنْ أَزَابُ بِيٍّ سَيِّئٌ كَدُّ وَتَزَيُّعٌ كَرِيهُنَ كَرِيهُنَ كَرِيهُنَ كَرِيهُنَ كَرِيهُنَ

وَأَزْدَ صَبْرٍ عَلَى يَدِهِ فَرَسْتَدَّ وَبَشَّرَ نِيَّاكُمُ مَعَ الْأَخْيَارِ سَعَرَ وَمَعَ سَعَرَ
بِزَيْدٍ وَمَعَ الْأَخْوَانِ بِالْإِنْسِطِ وَلَا يَخْطُرُ لَكُمْ بَرٌّ إِلَّا إِذَا خَضِرَ
يُخَيِّدُ يَكُلُ وَلَا يَسْجُدُ نَفْسُهُ فِي شَهَابٍ مَشْرُوعَةٍ وَعَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ مَشْرُوعَةً
لَهُ فَلَا يَنْتَهِجُ أَبَدًا فَيَنْتَهِجُ مَجْزِيًا بِهَا كُنْ لَمْ يَخْذَرْ وَبَشَّرَ بِهَا عَنْ طَائِفَةٍ وَ
فَرَقَ بَيْنَهُمَا وَذَاكَ عَرَضٌ عَنْ ذِيهِ وَاسْتَعْلَى بِحَدِّهِ كَانِ سَيِّئًا وَكَانَ
مَفْسُومًا رَدَّ نَحْرَ حَضَرٍ شَهَادَةً وَتَذَاوُهَا وَشَكَرَ لِلَّهِ تَعَالَى وَلَا يَجْعَلُ الْأَكْلَ
هَذَا وَيَعْلَقُ قَيْدَ يَدِهِ وَخَفَرًا حَرْدَ تَزِيلٍ بِمَصْرُوعَةٍ نَفْسُهُ بِمَصْرُوعَةٍ
بِمِنْ حَارِبٍ أَرَابَتَهُ عَنْ الْفَعْدِ وَشَرَابٍ وَشَرَابٍ حَتَّى يَبْرُءَ عَنْ لَبِثٍ فَارْعَ
هُوَ هَا وَرَادِيهَا وَمَنْهَا وَأَرْبَ عَزَّ وَجِبَ صِيْبٍ وَدَلَّ وَبِهَا وَذَا بَعَثَ الضَّمَّ
وَالشَّرَابَ عَلَى يَدِ مُؤَلِّكِهِ تَذَاوُهَا وَعِيْمَنَ دَوَاهَا وَعَافِيَتُهُ فِي ذَلِكَ وَرَا
غَدْرَهُ وَاسْتَعْلَى بِحَدِّهِ خَلَابٌ وَالْمَرَاقِبَةُ وَخَارِجُ الْأَشْيَاءِ مِنْ أَيْقَابِ الْأَرْكَانِ
لَا تَقِي مِنَ الْأَشْيَاءِ وَالطَّبَائِنَةُ إِلَيْهِ أَبَدًا فِي جَمِيعِ حَرَكَاتِهِ وَسَنَائِتِهِ فَصَلِّ
فِي إِذَا بِيَهُمْ فَيَا بَيْنَهُمْ مِنْ ذَلِكَ أَنْ لَا يَنْتَعِرُوا شَيْئًا لَكُنْ يَهُمُّ مِنْ أَصْحَابِهِمْ
لَوْ شَاءَ أَزَابُ بِيٍّ أَهْلِيٍّ أَنْ أَزَابُ بِيٍّ سَيِّئٌ كَدُّ وَتَزَيُّعٌ كَرِيهُنَ كَرِيهُنَ كَرِيهُنَ كَرِيهُنَ كَرِيهُنَ

وَيَذِّنِي لَهُ فِي آدَبِ حَسَنِ الْعَشِيرَةِ دَسْتُو حَسَنٍ مِنْ شَوْكَاتِ بَرْكَكُمْ فِي حَسَنِ خَلْقٍ

وَرَدَقِيَّةُ اللَّهِ تَزْوِيلٌ وَحَشَّةٌ وَيُغِيَّةٌ أَنْ يَغَاثَرَ كُلُّ أَحَدٍ مِنْ جَيْشٍ هَوَا

بِكَيْدِهِ حِجْرَةً حَذِيَّةً وَمَا أَفْتَدَيْتَ بِشَيْءٍ مِّنْهُ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ أَلِيمٌ

يَكُن فِيهِ خُرْقُ الشَّرْعِ قَالَ يَنْبَغِي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْنَا رُسُلًا تَحْدِثُ

النَّاسِ عَلَى قَدْرِ عَقْلِهِمْ وَيُخْبِرُهُمْ أَنَّ يَأْتِيهِمْ مِنْ دُونِهِ رُسُوفَةٌ عَلَيْهِمْ فُورَةٌ

بِالْأَحْكَامِ وَمَنْ هُوَ شَرُّهُ بِالْإِفْضَالِ وَالْإِنْبَارِ وَالْإِحْسَانِ فَصَلِّ فِي دَائِرِ

الْفُقَرَاءُ عِنْدَ الْأَكْلِ مِنْ ذَلِكَ أَنَّ لَا يَأْكُمُوا بِالشَّهْرِ وَلَا بِالْعَقْدَةِ بِنِزْوَةٍ

اللَّهُ عز وجل يقوهم عند الأكل ولا ينسونه ومن ذاك الحمد والحمد لله

لَطْعَامٍ قَلِيلٍ مِنْهُ قُوَّتُهُمْ وَرَمْنٌ ذِي بَرَكَةٍ يُغْفِرُ لَهُمْ كُفْرَهُمْ فَاسْتَضَاءُوا رِجْلَهُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْجَارُ يُنْفِخُهَا نَارُ اللَّهِ مِنْ تَحْتِهَا يَوْمَ يَكُونُ الْأَرْضُ أَنْحَاءً وَسَاءَ رِجْسُهَا يَوْمَ تُجْزَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الأنبياء والمرسلين

کرمیہا، ایلایو الایوہ جین جازبہ او سیکہ کی کووندہ جیقت

اور ایسی کہنا کہ اس کا واسطے سے تو کیا ہماری سنا ہے اور جب مٹیاں ایا رہے ایک حکم میں ہیں نہ اختیار کیے اور یہاں کو اور مٹیاں ہے

جہاں علی گیا ہوا اور وہاں اپنا ہونے کو کہنے سے سب تک کہا وہ جو اسکے ساتھ ہو تو کہنے سے سب سے پہلے کہو

پیس ادا ہوا ہے اسکو رک جائے اور پیس لائق یہ کہ ادا نہ کیا جاوے کہا نا حق ہے اسے

اور جب تک اس کی انگلیاں پھینک رہی ہوں اور مدد دے رہے ہیں تو کہانے پر بعد اس کے کہ نہ ہوئی الف

وَجِبَ اخْتِيارُ بَرِّهِ وَ عَدِيْفَانِ كَانَتْ مَقْوَمَةً فِي التَّوَكُّلِ وَ صِدْقِ مَقْسَدِ

الْقِدَّةَ وَالْجُوعَ وَالضَّرَّ وَتَصْرِقُوتَ بَيْتِهِ عَنْ ذِيكَ فَلَا يَجِيءُ لَهُ أَنْ يَدْعُوهُمْ

من مکتوبات حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی

لِيُؤْزِجَ زَوْجِي وَحَسَنَ اسْمِي وَبَعْدَهُ فَعِدَّةٌ يَكْسِبُ حَرْبَ وَطْعِ مَرْمِ

مباح حتى يتم ذلك طاعة والصلاح ولا يطعم من الحرام فإنه يتم العبد

وَالْجَنَاحَ وَيَجْتَهِدُ فِي ذَاتِ نَفْسِهِ بِاصْلَاحِ الْعَمَلِ وَالصَّدَقِ وَطَهَارَةِ

الْبَاطِنِ حَتَّى يَفْلُحَ اللَّهُ الرُّوْبَيْنَةَ وَبَيْنَ عَيْنَيْهِ فِي خَمْسِ الصَّيْرِ وَحَسَنَ الطَّاعَةِ

یہ ولید عزوجل سے موافقت رکھتا تھا اور توبہ صدقہ علیہ السلام کا لینی صلی علیہ

من ائمه بيده و بين الله عزوجل صلى الله تعالى ما بينه وبين الناس

ہلکے و عیالہ من حملہ کنایہ و اذا نزل بہ صیف یحییٰ ن یطعم عیالہ منہا
 کنایہ عیالہ عیالہ کوں کے عیالہ جب ارم اس کے پاس کوئی ہمارا نہیں ہے
 ہلکے و عیالہ من حملہ کنایہ و اذا نزل بہ صیف یحییٰ ن یطعم عیالہ منہا

مع الصفاد کان بد ان یق سعه وسانه قیو وردنک جیت بلم اجمیع
 کلاوت بیان وجب بود که در این وقت آن جیت را در یک کما

وَقِيلَ لَهُمْ قَاتِلُوا آلَ هَارُوتَ وَآلَ مَارُوتَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَكُم مِّنْ هَاهُنَا ذُرِّيَّتَيْنِ فَاصْطَبِرُوا ۚ إِنَّ آلَ هَارُوتَ وَآلَ مَارُوتَ طٰغَوْا فَبُذِلُوا

مذکورہ ہوراضی ہو۔ اوس میں اس وقت پسہ کرے واسطے بھانوسے کس اگرچہ جادواں سے کچھ

نزل برزقه وبرزخا بذلہ باہا البت کما جاء فی الحدیث و اذا

یہاں پہنچ کر سارے لوگوں کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری ساری باتیں سنی ہیں اور مجھے سزا دی ہے کہ میں اب اس دنیا میں نہیں رہوں گا۔

[illegible]

وَالْأَرَادَاتِ وَالْكَامَاتِ الْفَائِنِينَ عَنْهُمْ الْمُرَادِينَ الْمُجُودِينَ وَإِذَا أَظْهَرَ لِفَقْدِ حَاجَةٍ
وَقَبُولُ بَعْضِ الْمَوَاضِعِ فَيَسْخَرُ لَهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ وَيَتَوَشَّى عَلَى نَفْسِهِ ذَلِكَ
الْقَبُولُ لِئَلَّا يَنْفِي بِهِ عَنِ اللَّهِ وَيُحِبُّ عَنْهُ فَيَكُونُ الْخَلْقُ بَصِيدَةً وَهَذَا إِنَّمَا
يَكُونُ مَعَ وجودِ الْهَوَى وَأَمَّا مَعِ زَوَالِهِ فَلَا وجودَ لِلْخَلْقِ وَلَا لِقَبُولِهِمْ أَثَرًا
فَهُمْ خَارِجُونَ عَنِ الْقَلْبِ بَيْنَهَا حِجَابٌ وَحَرَسٌ يَحْفَظُونَ الْقَلْبَ عَنْ دُخُولِ
الْخَلْقِ إِلَيْهِ لِئَلَّا يَحْصُلَ الشِّرْكَ فَيَتَشَقَّ التَّوْحِيدُ وَيَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ أَنْ يُعَاشِرَ
أَصْحَابَهُ فِي سَفَرِهِمْ حَسْنَ الْخَلْقِ وَجَمِيعِ الْمُدَارَةِ وَتَرْكِ الْمُخَالَفَةِ وَالْخُجَاعِ فِي جَمِيعِ
الْأَشْيَاءِ وَشَتَّى يَخْدُمُهُمْ وَلَا يَسْتَعِذُّ مِنْهُمْ أَحَدٌ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَبَدًا فِي
سَفَرِهِ عَلَى الظَّهَارِ قَرِيبًا أَنْ لَا يَجِدَ لِمَا يَتِمُّ مَا أَمْلَكَهُ ذَلِكَ كَمَا يُسَبِّحُ لَهُ
فِي حَضْرَتِهِ أَنْ يَكُونَ عَلَى الظَّهَارَةِ لِأَنَّ الْوُضُوءَ سَلَامٌ لِلْمُؤْمِنِ كَمَا جَاءَ فِي الْحَبَرِ
وَهُوَ أَمَانٌ لَهُ مِنَ الشَّيَاطِينِ وَكُلُّ مَوْذِي وَيَنْبَغِي أَنْ لَا يَصِيبَ الْأَخَذَاتِ الْمُرَادَاتِ
فِي السَّفَرِ عَلَى الْخُصُوصِ فَإِنَّهُمْ قَرِيبٌ مِنْ مَصَافَاتِ الشَّيَاطِينِ وَالْقَبُولُ مِنْهَا
إِلَّا الشَّرَّ وَالْفِتْنَ وَمُتَابَعَةُ الْهَوَى وَهَنَاتِ النَّفْسِ وَالْتِمَامَةُ وَفِي صُحْبَتِهِمْ
خَطَرٌ عَظِيمٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْفَقِيرُ مَنْ يَقْدِرُ مِنْ الشُّيُوخِ وَالْعُلَمَاءِ
بِاللَّهِ وَأَبْدَالِ أُنْيَانِهِ الْمُحَفُوظِينَ الْأَئِمَّةَ الْهَدَاةَ الرَّبَّانِيَّاتِ مُعَلِّيَ الْخَيْرِ

وَالْأَرَادَاتِ وَالْكَامَاتِ الْفَائِنِينَ عَنْهُمْ الْمُرَادِينَ الْمُجُودِينَ
وَقَبُولُ بَعْضِ الْمَوَاضِعِ فَيَسْخَرُ لَهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ وَيَتَوَشَّى عَلَى نَفْسِهِ ذَلِكَ
الْقَبُولُ لِئَلَّا يَنْفِي بِهِ عَنِ اللَّهِ وَيُحِبُّ عَنْهُ فَيَكُونُ الْخَلْقُ بَصِيدَةً وَهَذَا إِنَّمَا
يَكُونُ مَعَ وجودِ الْهَوَى وَأَمَّا مَعَ زَوَالِهِ فَلَا وجودَ لِلْخَلْقِ وَلَا لِقَبُولِهِمْ أَثَرًا
فَهُمْ خَارِجُونَ عَنِ الْقَلْبِ بَيْنَهَا حِجَابٌ وَحَرَسٌ يَحْفَظُونَ الْقَلْبَ عَنْ دُخُولِ
الْخَلْقِ إِلَيْهِ لِئَلَّا يَحْصُلَ الشِّرْكَ فَيَتَشَقَّ التَّوْحِيدُ وَيَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ أَنْ يُعَاشِرَ
أَصْحَابَهُ فِي سَفَرِهِمْ حَسْنَ الْخَلْقِ وَجَمِيعِ الْمُدَارَةِ وَتَرْكِ الْمُخَالَفَةِ وَالْخُجَاعِ فِي جَمِيعِ
الْأَشْيَاءِ وَشَتَّى يَخْدُمُهُمْ وَلَا يَسْتَعِذُّ مِنْهُمْ أَحَدٌ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَبَدًا فِي
سَفَرِهِ عَلَى الظَّهَارِ قَرِيبًا أَنْ لَا يَجِدَ لِمَا يَتِمُّ مَا أَمْلَكَهُ ذَلِكَ كَمَا يُسَبِّحُ لَهُ
فِي حَضْرَتِهِ أَنْ يَكُونَ عَلَى الظَّهَارَةِ لِأَنَّ الْوُضُوءَ سَلَامٌ لِلْمُؤْمِنِ كَمَا جَاءَ فِي الْحَبَرِ
وَهُوَ أَمَانٌ لَهُ مِنَ الشَّيَاطِينِ وَكُلُّ مَوْذِي وَيَنْبَغِي أَنْ لَا يَصِيبَ الْأَخَذَاتِ الْمُرَادَاتِ
فِي السَّفَرِ عَلَى الْخُصُوصِ فَإِنَّهُمْ قَرِيبٌ مِنْ مَصَافَاتِ الشَّيَاطِينِ وَالْقَبُولُ مِنْهَا
إِلَّا الشَّرَّ وَالْفِتْنَ وَمُتَابَعَةُ الْهَوَى وَهَنَاتِ النَّفْسِ وَالْتِمَامَةُ وَفِي صُحْبَتِهِمْ
خَطَرٌ عَظِيمٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْفَقِيرُ مَنْ يَقْدِرُ مِنْ الشُّيُوخِ وَالْعُلَمَاءِ
بِاللَّهِ وَأَبْدَالِ أُنْيَانِهِ الْمُحَفُوظِينَ الْأَئِمَّةَ الْهَدَاةَ الرَّبَّانِيَّاتِ مُعَلِّيَ الْخَيْرِ

وَالْأَرَادَاتِ وَالْكَامَاتِ الْفَائِنِينَ عَنْهُمْ الْمُرَادِينَ الْمُجُودِينَ
وَقَبُولُ بَعْضِ الْمَوَاضِعِ فَيَسْخَرُ لَهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ وَيَتَوَشَّى عَلَى نَفْسِهِ ذَلِكَ
الْقَبُولُ لِئَلَّا يَنْفِي بِهِ عَنِ اللَّهِ وَيُحِبُّ عَنْهُ فَيَكُونُ الْخَلْقُ بَصِيدَةً وَهَذَا إِنَّمَا
يَكُونُ مَعَ وجودِ الْهَوَى وَأَمَّا مَعَ زَوَالِهِ فَلَا وجودَ لِلْخَلْقِ وَلَا لِقَبُولِهِمْ أَثَرًا
فَهُمْ خَارِجُونَ عَنِ الْقَلْبِ بَيْنَهَا حِجَابٌ وَحَرَسٌ يَحْفَظُونَ الْقَلْبَ عَنْ دُخُولِ
الْخَلْقِ إِلَيْهِ لِئَلَّا يَحْصُلَ الشِّرْكَ فَيَتَشَقَّ التَّوْحِيدُ وَيَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ أَنْ يُعَاشِرَ
أَصْحَابَهُ فِي سَفَرِهِمْ حَسْنَ الْخَلْقِ وَجَمِيعِ الْمُدَارَةِ وَتَرْكِ الْمُخَالَفَةِ وَالْخُجَاعِ فِي جَمِيعِ
الْأَشْيَاءِ وَشَتَّى يَخْدُمُهُمْ وَلَا يَسْتَعِذُّ مِنْهُمْ أَحَدٌ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَبَدًا فِي
سَفَرِهِ عَلَى الظَّهَارِ قَرِيبًا أَنْ لَا يَجِدَ لِمَا يَتِمُّ مَا أَمْلَكَهُ ذَلِكَ كَمَا يُسَبِّحُ لَهُ
فِي حَضْرَتِهِ أَنْ يَكُونَ عَلَى الظَّهَارَةِ لِأَنَّ الْوُضُوءَ سَلَامٌ لِلْمُؤْمِنِ كَمَا جَاءَ فِي الْحَبَرِ
وَهُوَ أَمَانٌ لَهُ مِنَ الشَّيَاطِينِ وَكُلُّ مَوْذِي وَيَنْبَغِي أَنْ لَا يَصِيبَ الْأَخَذَاتِ الْمُرَادَاتِ
فِي السَّفَرِ عَلَى الْخُصُوصِ فَإِنَّهُمْ قَرِيبٌ مِنْ مَصَافَاتِ الشَّيَاطِينِ وَالْقَبُولُ مِنْهَا
إِلَّا الشَّرَّ وَالْفِتْنَ وَمُتَابَعَةُ الْهَوَى وَهَنَاتِ النَّفْسِ وَالْتِمَامَةُ وَفِي صُحْبَتِهِمْ
خَطَرٌ عَظِيمٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْفَقِيرُ مَنْ يَقْدِرُ مِنْ الشُّيُوخِ وَالْعُلَمَاءِ
بِاللَّهِ وَأَبْدَالِ أُنْيَانِهِ الْمُحَفُوظِينَ الْأَئِمَّةَ الْهَدَاةَ الرَّبَّانِيَّاتِ مُعَلِّيَ الْخَيْرِ

فَالْوَجِبُ عَلَى الْفَقِيرِ السَّكُونُ مَا أَمَكْنَهُ وَرِعَاةُ حَشَمَةِ ذَلِكَ الشَّيْءِ فَإِنْ وَرِدَ

پس واجب کہ فقیر کو از مہر، متھے نام لکھان اور بھیج کرے اور فقیر کو نہ لکھ کرے

اہم کریں فالہامیر ^{میں غنہ لہو} ^{مازہ اسکون} ^{پس جب یہ لہو} ^{پس نہ سرت}
 لَهُ السُّكُونُ فَرَأَاهُ حَشَمَةُ السَّيْرِ وَلَا يَبِيعُ لِفَقِيرٍ أَنْ يَتَقاضَى لِقَارِيءٍ وَلَا

القَوْلَانِ اسْتَيْدِلَ الْقَوْلَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ بَيْنَ الْأَمَيَاتِ

بالقرآن علیٰ وهو عادة اهل الزمان ایوم فلو صدقوا فی قصدهم وجروا

وَتَصْرِفُهُمْ لِمَا ارْعَوْا فِي قُلُوبِهِمْ وَجُودِ حَمِيمٍ يُخَيِّرُ سَمْعَ كَلَامِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اذْ

اور سید مرتضیٰ بن ابوالحسن نے فرمایا کہ میں نے اس سے اس کو جاننے کی بات نہ کی تھی۔

ہو کلام عجب بہیم وصفته و فیہ ذکرہ و ذکر الاولیاء الاولین والآخرین

وَالْمَاضِينَ وَالْغَابِرِينَ وَالْحَبِيبَ الرَّيُّودَ وَالرَّادَّ عَيْنَ الْمُجْتَنِبِ

وَعِزِّ ذَٰلِكَ فَلَمَّا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِمْ وَفَصَلُّوا وَطَهَّرْتُمْ دَعْوَاهُمْ مِنْ غَيْرِ

[illegible]

السَّيِّئَةُ وَالْمَعْرِفَةُ وَالْمُكَاشِفَةُ وَالْحُلُومُ الْغَرِيبَةُ وَالْإِطْلَافُ عَلَى الْأَسْرَارِ

بَابُ الْوُصُولِ إِلَى الْمَجُوبِ وَالسَّمَاءِ الْحَقِيقِيِّ وَهُوَ الْحَدِيثُ

وَالَّذِي هُوَ يُخَوِّفُ هَؤُلَاءِ ثُمَّ يُنَادِيهِمْ اذْكُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ لَا يَأْكُلُونَ اِلَّا الَّذِي هُوَ اَنْشَأَ لَكُمْ سُبُلَ الْوَسِيلِ اِذْ هُمْ يُخْرَجُونَ

الْأَيْدِي وَالْأَعْيَانِ وَخَلَّتْ بِوَاطِنِهِمْ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَفَقَّوْا مَعَ الْقَوَالِ وَ

الآيات والأشعار التي تتأثر بالطباء ويهيئ نائرة العشاق بالطباء لا بالقلوب

وہ جس نے اس کو بیعتوں سے روکیں گے

[illegible]

الْمُؤَذِّنِينَ الْمُنْذِرِينَ لِلْخَلْقِ وَالْمَهْدِيِّينَ لَهُمُ السُّفَرُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْخَلْقِ لِحُجَّةِ

فَيُنْشِئُونَ لِكُلِّ أُمَّةٍ مِنْهُمْ نَقِيصَةً مِنَ الْأَحَادِيثِ وَالشُّجُورِ وَإِذَا دَخَلَ بَلَدًا وَفِيهِ شَيْءٌ

فَيُلْقِيهِ فِي سَبِيلِ سَلَامٍ عَلَيْهِ وَخَدْمَتِهِ لَهُ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِ بِعَيْنِ الْإِكْبَارِ وَالْحَشَمَةِ

الْعَظِيمِ لِلْأَنْجُمِ فَإِذَا تَرَاهُ فَتَحْلُو لَهُ شَيْءٌ فَلَا يَسْتَأْذِنُ بِهِ دُونَ أَصْحَابِهِ وَإِذَا وَتَرَ

لَا حُدُودَ عَزْزٍ وَقَفَّ مَعَهُ وَلَا يَضِيعُهُ وَاللَّهُ الْمَوْفِقُ لِلصَّوَابِ فَصَلِّ فِي أَدْبَانِهِ

السَّمَاءِ مِنْ ذَلِكَ أَنْ لَا يَتَكَلَّفُوا السَّمَاعَ وَلَا يَسْتَقْبَلُوهُ بِالْإِخْتِيَارِ فَإِذَا انْفَقَ السَّمَاءُ

فَمِنْ حَقِّ الْمُسْتَمِعِ أَنْ يَقْعُدَ لِشَرْطِ الْأَدَبِ ذَاكِرُ الرِّبِّ بِقَلْبِهِ مُسْتَعْرِضُ

قَلْبِهِ مِنْ طَوَارِقِ الْغَفْلَةِ وَالنِّسْيَانِ فَإِذَا قَرَعَ سَمْعَهُ شَيْءٌ يَرَى الْقَارِي

لِلْقُرْآنِ كَأَنَّهُ مُسْتَنْطِقٌ مِنْ قِبَلِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتِيهِ عَلَيْهِ مِنْ تَعْرِيفَاتِ الْغِيَا

ئِيَّاهُ مَا يَوْجِبُ تَرْغِيئًا أَوْ تَرْهِيئًا أَوْ إِنْيَاسًا أَوْ عَتَابًا أَوْ زِيَادَةً فِي الْقِيَامِ بِعِبَادَتِهِ

عَزَّ وَجَلَّ وَعِنْدَهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ بَادِدًا لِي مَا يَرِدُ عَلَيْهِ وَقَابِلًا لَلْإِشَارَةِ عَلَيْهِ بِالْيَدَارِ

وَأِنْ كَانَ السَّمَاءُ يَحِثُّ يُصْبِرُ كَانَ لِسَانَ الْقَارِي لِسَانَهُ وَصَارَ كَأَنَّهُ يَخَاطَبُ

هُوَ الْحَقُّ بِمَا يَقْرَأُ الْقَارِي فَعَلَّ مَا يَحْصُلُ مِمَّا يَجِدُ فِي قَلْبِهِ مِنْ ذَلِكَ يَكُونُ

مُؤَافَقًا لِلْحَقِّ الْعَبُودِيَّةِ وَأَدَبِ الشَّرِيعَةِ وَفِي الْجُمْلَةِ لَا يَكُونُ فِي الطَّرِيقَةِ وَالْإِنْفِ

عِلْدَ الْحَقِيقَةِ شَيْءٌ يَخَالَفُ أَدَبَ الشَّرِيعَةِ وَإِذَا كَانَ فِي الْقَوْمِ شَيْءٌ حَاضِرٌ فِي السَّمَاءِ

عَلَى حَقِّ الْحَقِيقَةِ شَيْءٌ يَخَالَفُ أَدَبَ الشَّرِيعَةِ وَإِذَا كَانَ فِي الْقَوْمِ شَيْءٌ حَاضِرٌ فِي السَّمَاءِ

عَلَى حَقِّ الْحَقِيقَةِ شَيْءٌ يَخَالَفُ أَدَبَ الشَّرِيعَةِ وَإِذَا كَانَ فِي الْقَوْمِ شَيْءٌ حَاضِرٌ فِي السَّمَاءِ

وَمِنْ فَوَائِدِهَا مَا لَا يَحْصِي
فَيُنْشِئُونَ لِكُلِّ أُمَّةٍ مِنْهُمْ
نَقِيصَةً مِنَ الْأَحَادِيثِ
وَالشُّجُورِ وَإِذَا دَخَلَ
بَلَدًا وَفِيهِ شَيْءٌ
فَيُلْقِيهِ فِي سَبِيلِ
سَلَامٍ عَلَيْهِ وَخَدْمَتِهِ
لَهُ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِ
بِعَيْنِ الْإِكْبَارِ
وَالْحَشَمَةِ الْعَظِيمِ
لِلْأَنْجُمِ فَإِذَا تَرَاهُ
فَتَحْلُو لَهُ شَيْءٌ
فَلَا يَسْتَأْذِنُ بِهِ
دُونَ أَصْحَابِهِ
وَإِذَا وَتَرَ لَا حُدُودَ
عَزْزٍ وَقَفَّ مَعَهُ
وَلَا يَضِيعُهُ
وَاللَّهُ الْمَوْفِقُ
لِلصَّوَابِ فَصَلِّ
فِي أَدْبَانِهِ
السَّمَاءِ مِنْ ذَلِكَ
أَنْ لَا يَتَكَلَّفُوا
السَّمَاعَ وَلَا
يَسْتَقْبَلُوهُ
بِالْإِخْتِيَارِ
فَإِذَا انْفَقَ
السَّمَاءُ فَمِنْ
حَقِّ الْمُسْتَمِعِ
أَنْ يَقْعُدَ
لِشَرْطِ الْأَدَبِ
ذَاكِرُ الرِّبِّ
بِقَلْبِهِ
مُسْتَعْرِضُ
قَلْبِهِ
مِنْ طَوَارِقِ
الْغَفْلَةِ
وَالنِّسْيَانِ
فَإِذَا قَرَعَ
سَمْعَهُ
شَيْءٌ يَرَى
الْقَارِي
لِلْقُرْآنِ
كَأَنَّهُ
مُسْتَنْطِقٌ
مِنْ قِبَلِ
الْحَقِّ
عَزَّ وَجَلَّ
فَيَأْتِيهِ
عَلَيْهِ
مِنْ تَعْرِيفَاتِ
الْغِيَا
ئِيَّاهُ
مَا يَوْجِبُ
تَرْغِيئًا
أَوْ تَرْهِيئًا
أَوْ إِنْيَاسًا
أَوْ عَتَابًا
أَوْ زِيَادَةً
فِي الْقِيَامِ
بِعِبَادَتِهِ
عَزَّ وَجَلَّ
وَعِنْدَهُ
فَعِنْدَ
ذَلِكَ
بَادِدًا
لِي مَا يَرِدُ
عَلَيْهِ
وَقَابِلًا
لَلْإِشَارَةِ
عَلَيْهِ
بِالْيَدَارِ
وَأِنْ كَانَ
السَّمَاءُ
يَحِثُّ
يُصْبِرُ
كَانَ لِسَانُ
الْقَارِي
لِسَانَهُ
وَصَارَ
كَأَنَّهُ
يَخَاطَبُ
هُوَ
الْحَقُّ
بِمَا يَقْرَأُ
الْقَارِي
فَعَلَّ
مَا يَحْصُلُ
مِمَّا يَجِدُ
فِي قَلْبِهِ
مِنْ ذَلِكَ
يَكُونُ
مُؤَافَقًا
لِلْحَقِّ
الْعَبُودِيَّةِ
وَأَدَبِ
الشَّرِيعَةِ
وَفِي
الْجُمْلَةِ
لَا يَكُونُ
فِي
الطَّرِيقَةِ
وَالْإِنْفِ
عِلْدَ
الْحَقِيقَةِ
شَيْءٌ
يَخَالَفُ
أَدَبَ
الشَّرِيعَةِ
وَإِذَا
كَانَ
فِي
الْقَوْمِ
شَيْءٌ
حَاضِرٌ
فِي
السَّمَاءِ
عَلَى
حَقِّ
الْحَقِيقَةِ
شَيْءٌ
يَخَالَفُ
أَدَبَ
الشَّرِيعَةِ
وَإِذَا
كَانَ
فِي
الْقَوْمِ
شَيْءٌ
حَاضِرٌ
فِي
السَّمَاءِ
عَلَى
حَقِّ
الْحَقِيقَةِ
شَيْءٌ
يَخَالَفُ
أَدَبَ
الشَّرِيعَةِ

ذَلِكَ خَلْقًا مِنْهُمْ فَهَوَّلَهُمْ بِحُكْمِ الْفَتْوحِ وَذَلِكَ لِتَهْمِدُونَ فِيهِ رَأْيَهُمْ

وَأَنَّ قَالَ رَدَّتْ بِهِ مُوَافَقَةً تَبَيَّنَ طَرَحُ خَرْقَتِهِ فَهَذَا ضَعِيفُ الْحَالِ جِدَارُكَ لِكَ

الْأَمْرُ حَقًّا لِأَنَّهُ إِنَّمَا يَبْتَغِي أَنْ يُوَافِقَ الشَّيْءَ فِي حُكْمِ خُرُوجِهِ عَنْ خَرْقَةٍ مَنْ قَدْ

وَافَقَ الشَّيْءَ فِي وَجْهِهِ وَحَالَتِهِ وَذَلِكَ بَعِيدٌ جِدًّا أَنْ يَتَّفِقَ أَثْنَانِ مِنْهُمْ فِي

حَالٍ أَحَدٍ وَالَّذِي جَرَتْ بِهِ الْعَادَةُ بَيْنَ الْفُقَرَاءِ وَاسْتَمْرَبَهُ الرِّسْمُ بَيْنَهُمْ

الْيَوْمَ فِي مُوَافَقَةٍ فِي طَرَحِ الْخَرْقَةِ فَلَيْسَ لَهُ أَصْلٌ شَمٌّ إِذَا جَرَى مِنْهُ ذَلِكَ مَعَ ضَعْفِ

حُكْمِ خَرْقَتِهِ الْمَطْرُوحَةِ إِلَى ذَلِكَ الشَّيْءِ فِي رِسْمِ الْعَادَةِ لِأَنَّهُ الْعِلْمُ وَالشَّرِيعَةُ

أَوْفَى مَقْتَضَى الظَّرِيقَةِ وَاحْتِقَاقَةٍ وَأَنَّ قَدْ صَاحِبُ خَرْقَةٍ أَرَدَتْ مُوَافَقَةَ الْقَوْمِ

الْحَاضِرِينَ هَذَا أَيْضًا ضَعْفٌ مِنَ الْأَوَّلِ لِأَنَّهُ إِنَّمَا يَبْتَغِي أَنْ يَكُونَ الْإِشْرَاقُ فِي

الْفِعْلِ عِنْدَ الْإِتْفَاقِ فِي الْحَالِ وَالْوَجْدِ وَقَدْ يَتَّفِقُ ذَلِكَ لِلْقَوْمِ حَتَّى يَسْتَوْوُوا

فِي الشَّرْبِ الْحَالِ فَيَجْعَلُ فِي ذَلِكَ الْقَوْمِ فَمَا يَكُونُ حُكْمُ خَرْقَتِهِمْ فَلَهُ أَسْوَأُهُمْ

فِي ذَلِكَ فَإِنْ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي الْوَقْتِ قَصْدٌ وَلَا نِيَّةٌ يُقَالُ فَإِلَّا هُوَ مُحْكَمٌ

فَأَحْكَمُ فِيهِ بِمَا شِئْتَ وَلَكِنْ أَحَدٌ مِنَ الْحَاضِرِينَ وَلَا لِلشَّيْءِ أَنْ كَانَ حَاضِرًا فِي

ذَلِكَ حُكْمُ الْبَيِّنَةِ إِذْ لَيْسَ صَاحِبُهُ فِيهِ حُجٌّ وَلَا لَهُ قَصْدٌ وَلَا لِذَلِكَ أَصْلٌ

فِي الظَّرِيقَةِ فَإِنْ قَالَ وَرَدَّتْ عَلَيَّ فِي الْوَقْتِ الْإِشَارَةُ بِالْخُرُوجِ مِنَ الْخَرْقَةِ مِنْ

وَأَنَّ قَالَ رَدَّتْ بِهِ مُوَافَقَةً تَبَيَّنَ طَرَحُ خَرْقَتِهِ فَهَذَا ضَعِيفُ الْحَالِ جِدَارُكَ لِكَ
الْأَمْرُ حَقًّا لِأَنَّهُ إِنَّمَا يَبْتَغِي أَنْ يُوَافِقَ الشَّيْءَ فِي حُكْمِ خُرُوجِهِ عَنْ خَرْقَةٍ مَنْ قَدْ
وَافَقَ الشَّيْءَ فِي وَجْهِهِ وَحَالَتِهِ وَذَلِكَ بَعِيدٌ جِدًّا أَنْ يَتَّفِقَ أَثْنَانِ مِنْهُمْ فِي
حَالٍ أَحَدٍ وَالَّذِي جَرَتْ بِهِ الْعَادَةُ بَيْنَ الْفُقَرَاءِ وَاسْتَمْرَبَهُ الرِّسْمُ بَيْنَهُمْ
الْيَوْمَ فِي مُوَافَقَةٍ فِي طَرَحِ الْخَرْقَةِ فَلَيْسَ لَهُ أَصْلٌ شَمٌّ إِذَا جَرَى مِنْهُ ذَلِكَ مَعَ ضَعْفِ
حُكْمِ خَرْقَتِهِ الْمَطْرُوحَةِ إِلَى ذَلِكَ الشَّيْءِ فِي رِسْمِ الْعَادَةِ لِأَنَّهُ الْعِلْمُ وَالشَّرِيعَةُ
أَوْفَى مَقْتَضَى الظَّرِيقَةِ وَاحْتِقَاقَةٍ وَأَنَّ قَدْ صَاحِبُ خَرْقَةٍ أَرَدَتْ مُوَافَقَةَ الْقَوْمِ
الْحَاضِرِينَ هَذَا أَيْضًا ضَعْفٌ مِنَ الْأَوَّلِ لِأَنَّهُ إِنَّمَا يَبْتَغِي أَنْ يَكُونَ الْإِشْرَاقُ فِي
الْفِعْلِ عِنْدَ الْإِتْفَاقِ فِي الْحَالِ وَالْوَجْدِ وَقَدْ يَتَّفِقُ ذَلِكَ لِلْقَوْمِ حَتَّى يَسْتَوْوُوا
فِي الشَّرْبِ الْحَالِ فَيَجْعَلُ فِي ذَلِكَ الْقَوْمِ فَمَا يَكُونُ حُكْمُ خَرْقَتِهِمْ فَلَهُ أَسْوَأُهُمْ
فِي ذَلِكَ فَإِنْ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي الْوَقْتِ قَصْدٌ وَلَا نِيَّةٌ يُقَالُ فَإِلَّا هُوَ مُحْكَمٌ
فَأَحْكَمُ فِيهِ بِمَا شِئْتَ وَلَكِنْ أَحَدٌ مِنَ الْحَاضِرِينَ وَلَا لِلشَّيْءِ أَنْ كَانَ حَاضِرًا فِي
ذَلِكَ حُكْمُ الْبَيِّنَةِ إِذْ لَيْسَ صَاحِبُهُ فِيهِ حُجٌّ وَلَا لَهُ قَصْدٌ وَلَا لِذَلِكَ أَصْلٌ
فِي الظَّرِيقَةِ فَإِنْ قَالَ وَرَدَّتْ عَلَيَّ فِي الْوَقْتِ الْإِشَارَةُ بِالْخُرُوجِ مِنَ الْخَرْقَةِ مِنْ

بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْخَائِفِينَ الْعَارِفِينَ الْأَتْقِيَاءَ الْوَارِعِينَ وَأَمَّا مَعْرِفَةُ عَدُوِّ اللَّهِ الْبَغِي

فَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِمُحَارَبَتِهِ وَمُجَاهَدَتِهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ فِي الطَّاعَةِ وَالْعَصِيَّةِ

وَأَعْلَمَ الْعِبَادَ بِأَنَّهُ قَدْ عَادَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَبَدَ وَبَدَّيَهُ وَصِفِيَهُ وَخَلِيفَتَهُ فِي

الْأَرْضِ أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَارَ فِي ذُرِّيَّتِهِ وَأَنَّهُ لَا يَنَامُ إِذَا نَامَ الْأَدَمِيُّ الْغَفْلُ

إِذَا غَفَلَ الْأَدَمِيُّ وَلَا يَسْهُو إِذَا سَهِيَ فِي نَوْمِهِ وَيَقْطِبُهُ مُجْتَهِدًا فِي عَطَبِ الْأَدَمِيِّ

وَهَذَا لَهُ لَا يَأْلُو بِهِ خَدِجَةٌ وَجِدَّةٌ وَمُتَرَا وَمَصَائِدُ الشَّهِيَةِ اللَّذِيذَةِ فِي

طَاعَتِهِ وَمَعْصِيَتِهِ مَا يَجْهَلُهُ كَثِيرٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مِنَ الْعَالَمِينَ الْمَعْرُوفِينَ

الْمُحْدَرِينَ وَكَثِيرٌ مِنَ الْعَالَمِينَ لَيْسَتْ بَغْيَتُهُ أَنْ يُوَقَّعَ أَنْ أَدَمَ فِي مَعْصِيَةِ رَبِّهِ أَوْ عَجِبَ

أَفْكَارُ بَغْيَتِهِ أَنْ يَرُدَّهَ مَعَهُ حَيْثُ يَرُدُّ جَهَنَّمَ حَيْثُ قَالَ جَلَّ وَعَلَا لَا تَأْمُرُ عِزَّتِي

لِيَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَإِذَا عَرَفَهُ الْعَبْدُ بِهَذِهِ الصِّفَةِ فَيَبْغِي لَهُ أَنْ يَلْزِمَ

قَلْبَهُ مَعْرِفَتِي الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ بِالْغَفْلَةِ وَلَا سَهْوٍ مِنْهُ فَيُحَارِبُهُ بِأَشَدِّ مُجَاهَدَةٍ

وَيُجَاهِدُهُ بِأَشَدِّ مُجَاهَدَةٍ سِرًّا وَعَلَانِيَةً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا لَا يَقْصُرُ فِي ذَلِكَ

حَتَّى يَبْذُلَ جَمِيعَ دُونِهِ وَمُجَاهَدَتِهِ فِي كُلِّ مَا يَدْعُو إِلَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

وَلَا يَدْعُ التَّضَرُّعَ وَالْجَانَأَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا سَعَانَةً بِهِ فِي حُرْكَاتِهِ كُلِّهَا لِيَعْنَى

عَلَيْهِ هَدَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نَفْسِهِ الْفَقْرَ وَالْفَقَاةَ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ لَا حِيلَةَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

وَأَمَّا مَعْرِفَةُ عَدُوِّ اللَّهِ الْبَغِي فَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِمُحَارَبَتِهِ وَمُجَاهَدَتِهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ فِي الطَّاعَةِ وَالْعَصِيَّةِ وَأَعْلَمَ الْعِبَادَ بِأَنَّهُ قَدْ عَادَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَبَدَ وَبَدَّيَهُ وَصِفِيَهُ وَخَلِيفَتَهُ فِي الْأَرْضِ أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَارَ فِي ذُرِّيَّتِهِ وَأَنَّهُ لَا يَنَامُ إِذَا نَامَ الْأَدَمِيُّ الْغَفْلُ إِذَا غَفَلَ الْأَدَمِيُّ وَلَا يَسْهُو إِذَا سَهِيَ فِي نَوْمِهِ وَيَقْطِبُهُ مُجْتَهِدًا فِي عَطَبِ الْأَدَمِيِّ وَهَذَا لَهُ لَا يَأْلُو بِهِ خَدِجَةٌ وَجِدَّةٌ وَمُتَرَا وَمَصَائِدُ الشَّهِيَةِ اللَّذِيذَةِ فِي طَاعَتِهِ وَمَعْصِيَتِهِ مَا يَجْهَلُهُ كَثِيرٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مِنَ الْعَالَمِينَ الْمَعْرُوفِينَ الْمُحْدَرِينَ وَكَثِيرٌ مِنَ الْعَالَمِينَ لَيْسَتْ بَغْيَتُهُ أَنْ يُوَقَّعَ أَنْ أَدَمَ فِي مَعْصِيَةِ رَبِّهِ أَوْ عَجِبَ أَفْكَارُ بَغْيَتِهِ أَنْ يَرُدَّهَ مَعَهُ حَيْثُ يَرُدُّ جَهَنَّمَ حَيْثُ قَالَ جَلَّ وَعَلَا لَا تَأْمُرُ عِزَّتِي لِيَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَإِذَا عَرَفَهُ الْعَبْدُ بِهَذِهِ الصِّفَةِ فَيَبْغِي لَهُ أَنْ يَلْزِمَ قَلْبَهُ مَعْرِفَتِي الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ بِالْغَفْلَةِ وَلَا سَهْوٍ مِنْهُ فَيُحَارِبُهُ بِأَشَدِّ مُجَاهَدَةٍ وَيُجَاهِدُهُ بِأَشَدِّ مُجَاهَدَةٍ سِرًّا وَعَلَانِيَةً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا لَا يَقْصُرُ فِي ذَلِكَ حَتَّى يَبْذُلَ جَمِيعَ دُونِهِ وَمُجَاهَدَتِهِ فِي كُلِّ مَا يَدْعُو إِلَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَا يَدْعُ التَّضَرُّعَ وَالْجَانَأَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا سَعَانَةً بِهِ فِي حُرْكَاتِهِ كُلِّهَا لِيَعْنَى عَلَيْهِ هَدَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نَفْسِهِ الْفَقْرَ وَالْفَقَاةَ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ لَا حِيلَةَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْخَائِفِينَ الْعَارِفِينَ الْأَتْقِيَاءَ الْوَارِعِينَ وَأَمَّا مَعْرِفَةُ عَدُوِّ اللَّهِ الْبَغِي فَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِمُحَارَبَتِهِ وَمُجَاهَدَتِهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ فِي الطَّاعَةِ وَالْعَصِيَّةِ وَأَعْلَمَ الْعِبَادَ بِأَنَّهُ قَدْ عَادَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَبَدَ وَبَدَّيَهُ وَصِفِيَهُ وَخَلِيفَتَهُ فِي الْأَرْضِ أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَارَ فِي ذُرِّيَّتِهِ وَأَنَّهُ لَا يَنَامُ إِذَا نَامَ الْأَدَمِيُّ الْغَفْلُ إِذَا غَفَلَ الْأَدَمِيُّ وَلَا يَسْهُو إِذَا سَهِيَ فِي نَوْمِهِ وَيَقْطِبُهُ مُجْتَهِدًا فِي عَطَبِ الْأَدَمِيِّ وَهَذَا لَهُ لَا يَأْلُو بِهِ خَدِجَةٌ وَجِدَّةٌ وَمُتَرَا وَمَصَائِدُ الشَّهِيَةِ اللَّذِيذَةِ فِي طَاعَتِهِ وَمَعْصِيَتِهِ مَا يَجْهَلُهُ كَثِيرٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مِنَ الْعَالَمِينَ الْمَعْرُوفِينَ الْمُحْدَرِينَ وَكَثِيرٌ مِنَ الْعَالَمِينَ لَيْسَتْ بَغْيَتُهُ أَنْ يُوَقَّعَ أَنْ أَدَمَ فِي مَعْصِيَةِ رَبِّهِ أَوْ عَجِبَ أَفْكَارُ بَغْيَتِهِ أَنْ يَرُدَّهَ مَعَهُ حَيْثُ يَرُدُّ جَهَنَّمَ حَيْثُ قَالَ جَلَّ وَعَلَا لَا تَأْمُرُ عِزَّتِي لِيَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَإِذَا عَرَفَهُ الْعَبْدُ بِهَذِهِ الصِّفَةِ فَيَبْغِي لَهُ أَنْ يَلْزِمَ قَلْبَهُ مَعْرِفَتِي الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ بِالْغَفْلَةِ وَلَا سَهْوٍ مِنْهُ فَيُحَارِبُهُ بِأَشَدِّ مُجَاهَدَةٍ وَيُجَاهِدُهُ بِأَشَدِّ مُجَاهَدَةٍ سِرًّا وَعَلَانِيَةً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا لَا يَقْصُرُ فِي ذَلِكَ حَتَّى يَبْذُلَ جَمِيعَ دُونِهِ وَمُجَاهَدَتِهِ فِي كُلِّ مَا يَدْعُو إِلَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَا يَدْعُ التَّضَرُّعَ وَالْجَانَأَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا سَعَانَةً بِهِ فِي حُرْكَاتِهِ كُلِّهَا لِيَعْنَى عَلَيْهِ هَدَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نَفْسِهِ الْفَقْرَ وَالْفَقَاةَ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ لَا حِيلَةَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِهِ وَنَسِخَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْكَافِرِ وَنَسَخَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ مَا هَذَا مَثَلُ لَلْ
لَا وَهَذَا أَسْرَؤُا عِلَالِيَّةً فِي الْخَدْوَةِ حَتَّى تَصْغُرَ فِي عَيْنِيهِ بِمَا هَدَتْهُ لِعَرْقِهِ
تَوْفِيقُ اللَّهِ آيَاتُهُ وَنَهْ عَدْوُ مَوْلَاهُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ خَلَقَهُ مِنْ خَلْقِهِ وَأَوَّلُ مَنْ
تَأْتِي مِنْ خَلْقِهِ لِعَيْنِي مِنْ عَصَاهُ وَكُلُّ عَصٍ لِي عَزَّ وَجَلَّ مِيتٌ نَمَاجًا فِي الْخَدْوَةِ
قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ خَلَقْتُ لِي عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي عَادَى لِي عَزَّ وَجَلَّ
مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَأَصْفِيَاءِهِ مِنْ خَلْقِهِ أَجْمَعِينَ وَبَعَثَ لِي عَزَّ وَجَلَّ
فِي جِهَادٍ عَظِيمٍ فِي قُرْبٍ مِنَ الرَّبِّ جَلَّ شَأْنُهُ وَلَا يُوَصِّفُ شَرَفَ مُقَابَلِهِ فَلْيَلْبِسْ
بِعِزِّهِ فَإِنَّهُ أَنْ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ عَصَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَعَ فِي جَهَنَّمَ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِيَكُونَ
قَدْ أَعْطَى عَذَابًا أَلِيمًا مِنْهُ وَقَوَى عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَيْسَ لِي عَزَّ وَجَلَّ فِي
الْعَبْدِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ إِلَّا الْكُفْرُ بِاللَّهِ فَإِنَّهُ إِذَا انْقَلَبَ مِنْ حَالٍ إِلَى حَالٍ حَقَّ يَغْضَبُ اللَّهُ
عَلَيْهِ فَيَكْلَهُ النَّفْسُ فَيُعْطِبُ وَيَقَعُ فِي النَّارِ مَعَ الشَّيْطَانِ فَلَا خُلُقَ أَشَدَّ عَلَى الْعَبْدِ
مِنْهُ فَالْحَذَرُ الْحَذَرُ فَإِنَّهُ هُوَ الْوَرْدُ عَلَى الْعُطْبِ وَالنَّجَاةُ بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ
عَازِنًا لِلَّهِ وَجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ شَرِّ ابْلِيسَ وَجُنُودِهِ وَلَا خَوْلَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَأَمَّا مَعْرِفَةُ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوءِ فَيَضَعُهَا حَيْثُ ضَعَبَهَا اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ وَيُصْفِيهَا بِمَا وَصَفَهَا اللَّهُ تَعَالَى وَيُقِيمُ عَلَيْهَا بِمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا
فَإِنَّهَا

وَمَا هَذَا إِلَّا مَثَلُ لَلْ
لَا وَهَذَا أَسْرَؤُا عِلَالِيَّةً فِي الْخَدْوَةِ حَتَّى تَصْغُرَ فِي عَيْنِيهِ بِمَا هَدَتْهُ لِعَرْقِهِ
تَوْفِيقُ اللَّهِ آيَاتُهُ وَنَهْ عَدْوُ مَوْلَاهُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ خَلَقَهُ مِنْ خَلْقِهِ وَأَوَّلُ مَنْ
تَأْتِي مِنْ خَلْقِهِ لِعَيْنِي مِنْ عَصَاهُ وَكُلُّ عَصٍ لِي عَزَّ وَجَلَّ مِيتٌ نَمَاجًا فِي الْخَدْوَةِ
قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ خَلَقْتُ لِي عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي عَادَى لِي عَزَّ وَجَلَّ
مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَأَصْفِيَاءِهِ مِنْ خَلْقِهِ أَجْمَعِينَ وَبَعَثَ لِي عَزَّ وَجَلَّ
فِي جِهَادٍ عَظِيمٍ فِي قُرْبٍ مِنَ الرَّبِّ جَلَّ شَأْنُهُ وَلَا يُوَصِّفُ شَرَفَ مُقَابَلِهِ فَلْيَلْبِسْ
بِعِزِّهِ فَإِنَّهُ أَنْ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ عَصَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَعَ فِي جَهَنَّمَ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِيَكُونَ
قَدْ أَعْطَى عَذَابًا أَلِيمًا مِنْهُ وَقَوَى عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَيْسَ لِي عَزَّ وَجَلَّ فِي
الْعَبْدِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ إِلَّا الْكُفْرُ بِاللَّهِ فَإِنَّهُ إِذَا انْقَلَبَ مِنْ حَالٍ إِلَى حَالٍ حَقَّ يَغْضَبُ اللَّهُ
عَلَيْهِ فَيَكْلَهُ النَّفْسُ فَيُعْطِبُ وَيَقَعُ فِي النَّارِ مَعَ الشَّيْطَانِ فَلَا خُلُقَ أَشَدَّ عَلَى الْعَبْدِ
مِنْهُ فَالْحَذَرُ الْحَذَرُ فَإِنَّهُ هُوَ الْوَرْدُ عَلَى الْعُطْبِ وَالنَّجَاةُ بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ
عَازِنًا لِلَّهِ وَجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ شَرِّ ابْلِيسَ وَجُنُودِهِ وَلَا خَوْلَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَأَمَّا مَعْرِفَةُ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوءِ فَيَضَعُهَا حَيْثُ ضَعَبَهَا اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ وَيُصْفِيهَا بِمَا وَصَفَهَا اللَّهُ تَعَالَى وَيُقِيمُ عَلَيْهَا بِمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا
فَإِنَّهَا

وَمَا هَذَا إِلَّا مَثَلُ لَلْ
لَا وَهَذَا أَسْرَؤُا عِلَالِيَّةً فِي الْخَدْوَةِ حَتَّى تَصْغُرَ فِي عَيْنِيهِ بِمَا هَدَتْهُ لِعَرْقِهِ
تَوْفِيقُ اللَّهِ آيَاتُهُ وَنَهْ عَدْوُ مَوْلَاهُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ خَلَقَهُ مِنْ خَلْقِهِ وَأَوَّلُ مَنْ
تَأْتِي مِنْ خَلْقِهِ لِعَيْنِي مِنْ عَصَاهُ وَكُلُّ عَصٍ لِي عَزَّ وَجَلَّ مِيتٌ نَمَاجًا فِي الْخَدْوَةِ
قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ خَلَقْتُ لِي عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي عَادَى لِي عَزَّ وَجَلَّ
مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَأَصْفِيَاءِهِ مِنْ خَلْقِهِ أَجْمَعِينَ وَبَعَثَ لِي عَزَّ وَجَلَّ
فِي جِهَادٍ عَظِيمٍ فِي قُرْبٍ مِنَ الرَّبِّ جَلَّ شَأْنُهُ وَلَا يُوَصِّفُ شَرَفَ مُقَابَلِهِ فَلْيَلْبِسْ
بِعِزِّهِ فَإِنَّهُ أَنْ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ عَصَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَعَ فِي جَهَنَّمَ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِيَكُونَ
قَدْ أَعْطَى عَذَابًا أَلِيمًا مِنْهُ وَقَوَى عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَيْسَ لِي عَزَّ وَجَلَّ فِي
الْعَبْدِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ إِلَّا الْكُفْرُ بِاللَّهِ فَإِنَّهُ إِذَا انْقَلَبَ مِنْ حَالٍ إِلَى حَالٍ حَقَّ يَغْضَبُ اللَّهُ
عَلَيْهِ فَيَكْلَهُ النَّفْسُ فَيُعْطِبُ وَيَقَعُ فِي النَّارِ مَعَ الشَّيْطَانِ فَلَا خُلُقَ أَشَدَّ عَلَى الْعَبْدِ
مِنْهُ فَالْحَذَرُ الْحَذَرُ فَإِنَّهُ هُوَ الْوَرْدُ عَلَى الْعُطْبِ وَالنَّجَاةُ بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ
عَازِنًا لِلَّهِ وَجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ شَرِّ ابْلِيسَ وَجُنُودِهِ وَلَا خَوْلَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَأَمَّا مَعْرِفَةُ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوءِ فَيَضَعُهَا حَيْثُ ضَعَبَهَا اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ وَيُصْفِيهَا بِمَا وَصَفَهَا اللَّهُ تَعَالَى وَيُقِيمُ عَلَيْهَا بِمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا
فَإِنَّهَا

أَنْ لَا يَخْلِفَ الْعَبْدُ رَّبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ صَادَ قَوْلُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَأْمُرُ بِالْعَدْوِيِّ إِلَّا لِيُغْلِبَ الْعَدْوِيَّ بِالدِّينِ لَا أَنَّهُ إِذَا

لَا تَكْفُرْ بِاللَّهِ عَمَّا يَسِفُونَ
لَا تَكْفُرْ بِاللَّهِ عَمَّا يَسِفُونَ

[illegible][illegible]

فریادہ فی بلدیہ ورتعیری سرجمہ و توحہ فی کرم و فی بصرہ و السابغہ

الإخوان ولزموا عند إخباري يا مريد من يعرفه ويحب به من يراه والثانية

ان تجتنب الكذب هازلاً و جاداً الا انه اذا فعل ذلك و اخذه من نفسه و

واعتاده لسانه شرح الله به صِدْرَهُ وَصَفَائِهِ عَلَيْهِ حَقٌّ كَأَنَّهُ لَا يَعْرِفُ الْكَذِبَ

وَوَإِذَا سَمِعَهُ مِنْ غَيْرِهِ عَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعِزِّي بِهِ فِي نَفْسِهِ وَإِنْ دَعَى لَهُ زَوَالُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ ۚ

قد عليه الأمن على أن يقطع العدة التية فإنه أقدم

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا تھا۔

[illegible]

وَجِبَاوَاعِطِي مَوْدَةٍ فِي الصَّادِقِينَ وَرَفَعَهُ عِنْدَ اللَّهِ جَلَّ تَنَافُؤُهُ وَالرَّابِعُ يَحْتَسِبُ

نَّ يَلْعَنَ شَيْئًا مِّنَ الْخَلْقِ أَوْ يُوْذِيَ ذُرَّةً مَّا فَوْقَهَا لَأَنهَآ مِنْ خَلْقِ

الْأَرْوَاحُ وَالصَّادِقِينَ وَلَهُ عَاقِبَةُ حَسَنَةٍ فِي حِفْظِ اللَّهِ إِيَّاهُ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا

وَيُخْرِلُهُ عِندَ مَنْ الدَّرَجَاتِ وَيُسْتَقْبَلُ مِنْ مَصَارِعِ الْهَلَكَةِ وَيُسَلِّهُ

جس نے وہ چیز دیکھ کر اپنے رب سے دعا کی کہ وہ اسے اپنے لیے لے لے
وَدَعَا نَفْسَهُ إِلَى شَيْءٍ أَوْ كَرِهَ لَهَا فَلَا يُغْنِ عَنْهُ عِلْمُهُ وَعِلْمُهُ
نَفْسِهِ وَيَتْرَكُ بِأُمُورِ الْغَيْبِ مَا لَبِثَ لَهْجَةً رَجُوعًا لَّعَلَّهُ يَلْعَنُ
حَتَّى يَدُلُّهُ عَلَى طَرِيقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَعْرِفُ ذَلِكَ وَيَدُلُّهُ عَلَى ذَوَاتِهِ وَدَلَّ
عَلَى مَا قَدْ مَنَّا فِي فُجْأَةٍ لِّلْتَّوْبَةِ وَلَا يَنْفَعُ لَهُ أَنْ يَغَارِبَ طَوِيلًا لِّقِيَامِ وَكَثْرَةِ الصَّلَاةِ
وَالْوَاقِلِ لِنَظَاهِرِهِ بِمَا مَعْرِفَتِهِ مِنْهُ بِعَمَلِهِ فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ رَأَى فِعْلَهُ مَعَ
مَعْرِفَتِهِ نَفْسَهُ وَرَبَّهُ وَبَعْدَ ذَلِكَ فَعَمِلَ فَعَمِلَ مَا يَأْتِيهِ مِنَ الْعِلْمِ وَالْفِقْهِ
كَانَ مِنْ عِلْمِ ظَاهِرٍ أَوْ بَاطِنٍ نَظَرًا كَانَ لِلَّهِ خَالِصًا رِيقَ قَبْلِهِ اللَّهُ مِنْهُ
أَنَابَهُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ دَعَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَسْقُطْ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فِعْلُهُ
يُخَفِّفُ عَلَيْهِ أَمْرًا فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ فَقَدْ أُعْطِيَ كُلَّ خَلْقٍ حَسَنٌ وَخَيْرٌ عَقْلُهُ وَتَبَتْ عَمَلُهُ
وَزَادَ حِلْمُهُ وَكَانَ مِنْ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَأَصْفِيَائِهِ الَّذِينَ يَنْظُرُونَ بِاللَّهِ يَتَكَلَّمُونَ
وَبِهِ يَأْخُذُونَ وَبِهِ يَعْطُونَ وَمَعَ ذَلِكَ اتَّهَمُوا نَفْسَهُ وَاتَّهَمُوا هَوَاهُ عَلَى نَفْسِهِ
وَدِينِهِ وَاتَّهَمُوا إِبْلِيسَ فَيُحْشِنُ اتَّهَمَ مَعَ ذَلِكَ مَعْرِفَتَهُ نَفْسَهُ عَلَى مَعْرِفَتِهِ
بِمَا فَضَّلَ لِأَهْلِ الْجَاهِدِ وَالْحَاسِبَةِ وَأَوَّلَى الْعَزِيمِ خِصَالِ جَبْرِيَّاتِهَا لَا نَفْسِهِ
فَإِذَا قَامُوا وَأَحْكَمُوا بِأَذْنِ اللَّهِ تَعَالَى وَصَلُوا إِلَى الْمَنَازِلِ الشَّرِيفَةِ أَوْ لَهَا

وَدَعَا نَفْسَهُ إِلَى شَيْءٍ أَوْ كَرِهَ لَهَا فَلَا يُغْنِ عَنْهُ عِلْمُهُ وَعِلْمُهُ نَفْسِهِ وَيَتْرَكُ بِأُمُورِ الْغَيْبِ مَا لَبِثَ لَهْجَةً رَجُوعًا لَّعَلَّهُ يَلْعَنُ
حَتَّى يَدُلُّهُ عَلَى طَرِيقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَعْرِفُ ذَلِكَ وَيَدُلُّهُ عَلَى ذَوَاتِهِ وَدَلَّ عَلَى مَا قَدْ مَنَّا فِي فُجْأَةٍ لِّلْتَّوْبَةِ وَلَا يَنْفَعُ لَهُ أَنْ يَغَارِبَ طَوِيلًا لِّقِيَامِ وَكَثْرَةِ الصَّلَاةِ
وَالْوَاقِلِ لِنَظَاهِرِهِ بِمَا مَعْرِفَتِهِ مِنْهُ بِعَمَلِهِ فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ رَأَى فِعْلَهُ مَعَ مَعْرِفَتِهِ نَفْسَهُ وَرَبَّهُ وَبَعْدَ ذَلِكَ فَعَمِلَ فَعَمِلَ مَا يَأْتِيهِ مِنَ الْعِلْمِ وَالْفِقْهِ
كَانَ مِنْ عِلْمِ ظَاهِرٍ أَوْ بَاطِنٍ نَظَرًا كَانَ لِلَّهِ خَالِصًا رِيقَ قَبْلِهِ اللَّهُ مِنْهُ أَنَابَهُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ دَعَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَسْقُطْ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فِعْلُهُ
يُخَفِّفُ عَلَيْهِ أَمْرًا فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ فَقَدْ أُعْطِيَ كُلَّ خَلْقٍ حَسَنٌ وَخَيْرٌ عَقْلُهُ وَتَبَتْ عَمَلُهُ وَزَادَ حِلْمُهُ وَكَانَ مِنْ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَأَصْفِيَائِهِ الَّذِينَ يَنْظُرُونَ بِاللَّهِ يَتَكَلَّمُونَ
وَبِهِ يَأْخُذُونَ وَبِهِ يَعْطُونَ وَمَعَ ذَلِكَ اتَّهَمُوا نَفْسَهُ وَاتَّهَمُوا هَوَاهُ عَلَى نَفْسِهِ وَدِينِهِ وَاتَّهَمُوا إِبْلِيسَ فَيُحْشِنُ اتَّهَمَ مَعَ ذَلِكَ مَعْرِفَتَهُ نَفْسَهُ عَلَى مَعْرِفَتِهِ
بِمَا فَضَّلَ لِأَهْلِ الْجَاهِدِ وَالْحَاسِبَةِ وَأَوَّلَى الْعَزِيمِ خِصَالِ جَبْرِيَّاتِهَا لَا نَفْسِهِ فَإِذَا قَامُوا وَأَحْكَمُوا بِأَذْنِ اللَّهِ تَعَالَى وَصَلُوا إِلَى الْمَنَازِلِ الشَّرِيفَةِ أَوْ لَهَا

من الخلق ويرزقه رحمة العبيد والقرب منه سزوجل الخمسة مجتهدان

يَدْعُو عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ وَإِنْ ضُيِّدَ فَلَا يَقْضِيهِ بَشَرًا وَلَا يَكُنْ فِتْنَةً بِفَعَالِهِ وَ

يَحْتَمِلُ ذَلِكَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا يَكْفِيهِ يَقُولُ وَلَا فِعْلُ فَإِنَّ هَذَا إِحْصَالُ

تَرْفَعُ صَاحِبَهَا فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى ذَاتِ دِيْبٍ وَبَيْنَالِ مَازِلَةٍ شَرِيفَةٍ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةُ وَالْحَيُّ الْمَوْدَّةُ فِي قُلُوبِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ مَنْ قَرَّبَ بَعِيدٌ وَأَجَابَ الدَّعْوَةَ وَ

العلوفى خير واخفى نذيرى قلوب المؤمنين واستارسة ان لا يقطع الشهادة

عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ يَشْرِكُ وَلَا كُفْرًا وَلَا نِفَاقًا فَإِنَّهُ أَقْرَبُ لِلرَّحْمَةِ وَ

اعلى في الدرجة وهي تمام السنه وبعده عن الدخول في علم الله سبحانه و

تَعَالَى وَالْبَعْدُ مِنْ مَقَاتِلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقْرَبُ إِلَى رِضَا اللَّهِ تَعَالَى وَرَحْمَتِهِ

فَإِنَّهُ بَابٌ شَرِيفٌ كَرِيمٌ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ تَأْتِي الْعِبَادَ الرَّحْمَةُ لِلْخَلْقِ

اجمعين والسابعة يجتنب النظر والهم الى شيء من المعاصي ظاهراً وباطناً

وَيَكْفِ عَنْهَا حَوَاحِشَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ أَسْرَعِ الْأَعْمَالِ ثَوَابًا فِي الْقَلْبِ وَ

الجوارح في عاجل الدنيا مع ما يدخر الله تعالى له من خير الآخرة تسأل

اللّٰهُ تَعَالٰی اَنْ یَّمُنَّ عَلَیْنَا اَجْعَلْ بَیْضًا بِالْحَلِّ بِهَذَا الْاِحْصَالِ اَنْ یُخْرِجَ شَهَادَتَهُ
 العرفان سے ایک احسان رکھے ہم پر سادہ عمل کیلئے ان حصلہ خیر اور ہر محالہ سے ہماری خیر و شہادت

مَنْ قُلُوبِنَا وَالْثَّائِمَةُ يُجْتَنِبُ أَنْ يُجْعَلَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ مِنْهُ مُؤْنَةٌ

ہمارے دلوں سے اور اُنہوں نے اس کو کر کے کسی مخلوق پر سے اپنے کوئی تکلیف بھاری

الخلق عند في الصيغة واحد أو لا يكون من الناصحين وهو يدكر أحد من

خَلَقَ اللَّهُ يَسُوءَ أَوْ يُعْطِرُهُ بِفِعْلٍ أَوْ بِحَبِّ ن يَذْكُرُ أَحَدٌ عِنْدَ يَسُوءٍ أَوْ يُعْطِرٍ
 قَلْبُهُ إِذَا ذَكَرَ عِنْدَهُ يَسُوءٌ وَهَذَا أَفْعَالُ الْعَابِدِينَ وَعُطِيَ النَّسَاكُ وَهَلَاكَ

وَأَمَّا التَّوَكُّلُ فَالْإِصْرُ فِيهِ قَوْلُهُ غُرُوجُ جَلٍّ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

وَقَوْلُهُ تَعَالَى وَ عَلَى اللَّهِ فُتُوكُلُوا اِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

مَنْ قَدْ مَلَ السَّهْلَ وَالْجَبَلَ فَأَعْبَتْنِي كَثْرَتُهُمْ وَهَيْئَتُهُمْ فِقِيلٌ لِي

ارضیت قلت نعم قیل ومع هو لا سبعون الفاید خلون الجنتیغیر
 اولا تو ماضی ہوا جسے کہا ان کہ کیا اور سات کے ستر ہزار تین
 حساب لا یکتون ولا یطیرون ولا یسترقون وعلیٰ ربهم یتوکلون فقام
 حساب کے دو داغ بنیں دسے اور نہ وہ غالی کہتے تھے نہ کہ وہ نہ ہرگز کہتے تھے نہ کہ وہ نہ ہرگز کہتے تھے

عُكَّاشَةُ بْنُ حُصَيْنٍ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعَا اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنِّي
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ فَقَامَ آخِرُ فَقَالَ

ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُجْعَلَ مِنْهُمْ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَتْ بِهَا عَمَّا شَاءَ وَ
حَقِيقَةُ التَّوَكُّلِ تَقْوِيضُ الْأُمُورِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّقِيُّ عِزُّ ظُلُمَاتِ الْإِخْتِيَارِ

والتدبير والترقي الى ساحات شهود الاحكام والتقدير فقط العبد

[illegible]

النَّاسِ أَلَا رَأَى لَهُ الْفَضْلَ عَلَيْهِ وَيَقُولُ عَسَى أَنْ يَكُونَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا مِنِّي وَأَرْفَعَهُ

درجہ فان كان صغيرا قال هذا لم يعص الله وأنا قد عصيت فلا أشك انه

خير مني فان كان كبيرا قال هذا عبد الله قبلي وان كان عليا قال هذا اعلى

مالا ابلغه ونال مالم ائل وعلم ما جهلت وهو يعمل بعلمه فان كان جاهلا

قال هذا عصا الله بجهل وأنا عصيته بعلم ولا أدري بم غتم له وبم غتم لي

وان كان كافرا قال لا أدري عسى أن يسلم هذا فيعلم له بخير العمل وعسى أن

ألفر أنا فيعلم لي بشر العمل فهذا باب الشفقة والرحمة وأول ما يصحب فاجر

ما ينفعه العباد فلا كان العبد كذلك سلمه الله من الغوائل وبلغه به

منزل الصيحة لله عز وجل وكان من أضياف الرحمن واجباته وكان من

اعدا إبليس عدو الله لعنه الله وهو باب الرحمة ومع ذلك يكون قد قطع

طريق الكبر وجمال الجبر رفض درجة العلو وجانب درجة التعز في نفسه

في الدين الدنيا والآخرة وهو من العباد وعبادة شريف الزاهد بن وسيمه

الناسيكن فلا شئ أفضل منه ومع ذلك يقطع لسانه عن ذكر العالمين فلا يتم له عمل

الآية ويخرج الغل والبغى والكبر من قلبه في جميع أحواله وكان لسانه في السر

والعلانية واحدا ومشيته في السر والعلانية واحدة وكلامه كذلك و

من الناس من يرى الفضل عليه ويقول عسى أن يكون عند الله خيرا مني وأرفعه
درجہ فان كان صغيرا قال هذا لم يعص الله وأنا قد عصيت فلا أشك انه
خير مني فان كان كبيرا قال هذا عبد الله قبلي وان كان عليا قال هذا اعلى
مالا ابلغه ونال مالم ائل وعلم ما جهلت وهو يعمل بعلمه فان كان جاهلا
قال هذا عصا الله بجهل وأنا عصيته بعلم ولا أدري بم غتم له وبم غتم لي
وان كان كافرا قال لا أدري عسى أن يسلم هذا فيعلم له بخير العمل وعسى أن
ألفر أنا فيعلم لي بشر العمل فهذا باب الشفقة والرحمة وأول ما يصحب فاجر
ما ينفعه العباد فلا كان العبد كذلك سلمه الله من الغوائل وبلغه به
منزل الصيحة لله عز وجل وكان من أضياف الرحمن واجباته وكان من
اعدا إبليس عدو الله لعنه الله وهو باب الرحمة ومع ذلك يكون قد قطع
طريق الكبر وجمال الجبر رفض درجة العلو وجانب درجة التعز في نفسه
في الدين الدنيا والآخرة وهو من العباد وعبادة شريف الزاهد بن وسيمه
الناسيكن فلا شئ أفضل منه ومع ذلك يقطع لسانه عن ذكر العالمين فلا يتم له عمل
الآية ويخرج الغل والبغى والكبر من قلبه في جميع أحواله وكان لسانه في السر
والعلانية واحدا ومشيته في السر والعلانية واحدة وكلامه كذلك و

قَالَ خَدُونَهُ هُوَ لَا غَرْصَ لَهُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ الْخَوَاصُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ
حَقِيقَةُ التَّوَكُّلِ اسْقَاطُ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ مِثْلَ سَوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقِيلَ التَّوَكُّلُ
رَدُّ الْعَيْنِ إِلَى يَوْمٍ وَاحِدٍ وَاسْقَاطُ هَمِّ غَدٍ وَقَالَ بُوَيْعِي لَوْ ذُبَابِي رَحِمَهُ
اللَّهُ عَلَيْهِ مُرَاعَاةُ التَّوَكُّلِ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ الْأُولَى مِنْهَا إِذَا أُعْطِيَ شُكْرًا وَإِذَا
مُنِعَ صَبْرًا وَالثَّانِيَةُ أَنْ يَكُونَ الْعَبْدُ الْمُنْعَى وَالْعَطَاءُ عِنْدَهُ وَاحِدٌ وَالثَّلَاثَةُ
الْمُنْعَمُ مَعَ الشُّكْرِ احْتِصَالُهُ لِعِلْمِهِ بِإِحْتِيَابِ اللَّهِ تَعَالَى لَهُ ذَلِكَ وَرَوَى عَنْ جَبْرِ
الْمُخَلِّدِيِّ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الْخَوَاصُّ كُنْتُ فِي طَرِيقٍ مَلَكٌ سَأَلَ فَرَأَيْتَ خُصْمًا
وَحِشْيَا فُحِشْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنْ جِئْتُ أَمْ لَيْسَ فَقَالَ بَلْ جِئْتُ فَقُلْتُ إِنْ أَيْنَ
فَقَالَ إِلَى مَلَكٍ فَقُلْتُ لَهُ يَلَا زَادَ وَلَا رَاحِلَةٌ قَالَ نَعَمْ إِنْ فِينَا أَيْضًا مِنْ سَافِرٍ
عَلَى التَّوَكُّلِ فَقُلْتُ لَهُ مَا التَّوَكُّلُ قَالَ لَا خُذْ مِنَ اللَّهِ وَقَالَ سَهْلٌ رَحِمَهُ اللَّهُ
عَلَيْهِ هُوَ مَعْرِفَةُ مَوْعِدِ أَزْدَاقِ الْخُلُقِ قَبْلَ أَنْ يَصْرُحَ أَحَدُ التَّوَكُّلِ حَتَّى يَكُونَ
عِنْدَهُ السَّمَاءُ كَالصُّفْرِ وَالْأَرْضُ كَالْحَدِيدِ لَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَطَرٌ وَلَا يَخْرُجُ
مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتٌ وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَا يَنْشُئُ لَهُ مَا ضَمِنَ لَهُ مِنْ رِزْقِهِ يَنْفَعُهُ
وَقِيلَ هُوَ أَنْ لَا تَقْصِرَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ أَجْلِ رِزْقِكَ وَقَالَ أَحْمَدُ حَسْبُكَ مِنَ
التَّوَكُّلِ أَنْ لَا تَطْلُبَ لِنَفْسِكَ نَاصِرًا غَيْرَ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا لِرِزْقِكَ خَازِنًا غَيْرَهُ

کما میں نے
وہ جو کہہ رہا ہے
اسیہ جلیہ کو
اور یہاں انہیں خواص ملے اور میں نے
توکل کی حقیقت جو کہ ہے
اس سے وہ ڈال رہا ہے
اور میں نے کہا توکل
رہ کرنا بیشک اس کی دین بیدار
اور کل کا ہرگز اسے
اور یہاں وہ مل رہا ہے
اللہ علیہ مراعاة التوکل ثلاث درجات الأولى منها إذا أعطى شكرًا وإذا
منع صبرًا والثانية أن يكون العبد المنع والعتاء عنده واحد والثالثة
المنعم مع الشكر احتياله لعله يحيا بالله تعالى له ذلك وروى عن جبر
المخلدي قال قال إبراهيم الخواص كنت في طريق ملك سأل فرأيت خصمًا
وحشيا فحشيت إليه فقلت إني جئت أم لست فقال بل جئت فقلت إني أين
فقال إلى ملك فقلت له يلا زاد ولا رحلة قال نعم إن فينا أيضًا من سافر
على التوكل فقلت له ما التوكل قال لا خذ من الله وقال سهل رحمه الله
عليه هو معرفة موعد أزداق الخلق قبل أن يصرح أحد التوكل حتى يكون
عنده السماء كالصفر والأرض كالحديد لا ينزل من السماء مطر ولا يخرج
من الأرض نبات ويعلم أن الله لا ينشئ له ما ضمن له من رزقه ينفعه
وقيل هو أن لا تقصر الله تعالى من أجل رزقك وقال أحمد حسبك من
التوكل أن لا تطلب لنفسك ناصرًا غير الله تعالى ولا لرزقك خازنًا غيره

أَنْ لَا تَبْدِيلَ لِنَفْسِهِ فَمَا قِيمَ لَهُ لَا يَفُوتُهُ وَمَا لَهُ يُفَدَّرُ لَهُ لَا يَنَالُهُ فَيَسْكُنُ
قَلْبُهُ إِلَى ذَلِكَ وَيُطْمَئِنُّ إِلَى وَعْدِ مُوَلَّاهُ فَيَأْخُذُ مِنْ مُوَلَّاهُ وَالتَّوَكُّلُ ثَلَاثُ
دَرَجَاتٍ وَهِيَ التَّوَكُّلُ ثُمَّ التَّسْلِيمُ ثُمَّ التَّقْوِيضُ فَالتَّوَكُّلُ يَسْكُنُ إِلَى وَعْدِ
رَبِّهِ وَصَاحِبُ التَّسْلِيمِ يَكْفِي بَعْلَهُ وَصَاحِبُ التَّقْوِيضِ يَرْضَى بِحُكْمِهِ وَقِيلَ
التَّوَكُّلُ بِدَايَةِ وَالتَّسْلِيمُ وَسْطُ وَالتَّقْوِيضُ نَهَايَةُ وَقِيلَ التَّوَكُّلُ صِفَةُ
الْمُؤْمِنِينَ وَالتَّسْلِيمُ صِفَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَالتَّقْوِيضُ صِفَةُ الْمُؤَخَّرِينَ وَقِيلَ
التَّوَكُّلُ صِفَةُ الْعَوَامِّ وَالتَّسْلِيمُ صِفَةُ الْخَوَاصِّ وَالتَّقْوِيضُ صِفَةُ الْخَوَاصِّ
وَقِيلَ التَّوَكُّلُ صِفَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالتَّسْلِيمُ صِفَةُ إِبْرَاهِيمَ وَالتَّقْوِيضُ صِفَةُ نَبِيِّنَا
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَالتَّوَكُّلُ عَلَى كَمَالِ الْحَقِيقَةِ وَوَعْدِ
لِإِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ فِي الْوَقْتِ الَّذِي فِيهِ قَالَ لِحَبْرَتِهِ أَمَّا إِلَيْكَ فَلَا إِلَهَ
غَابَتْ نَفْسُهُ حَقٌّ لَمْ يَبْقَ لَهَا أَثَرٌ فَلَمْ يَرِمْ مَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى غَيْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
قَالَ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَوَّلُ مَقَامٍ فِي التَّوَكُّلِ أَنْ يَكُونَ الْعَبْدُ
بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَالْبَيْتِ بَيْنَ يَدَيِ الْخَاسِرِ يُقْبَلُهُ كَيْفَ رَادًّا لَا يَتَوَكَّنُ
لَهُ حَرَكَةٌ وَلَا تَدْبِيرٌ فَالْمُتَوَكِّلُ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَكُونُ لَا
يَسْأَلُ وَلَا يَرِيدُ وَلَا يَرُدُّ وَلَا يَجِسُّ وَقِيلَ أَيْضًا التَّوَكُّلُ هُوَ لَا يَسْتَرْسَلُ وَ

والتَّوَكُّلُ صِفَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالتَّسْلِيمُ صِفَةُ إِبْرَاهِيمَ وَالتَّقْوِيضُ صِفَةُ نَبِيِّنَا
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَالتَّوَكُّلُ عَلَى كَمَالِ الْحَقِيقَةِ وَوَعْدِ
لِإِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ فِي الْوَقْتِ الَّذِي فِيهِ قَالَ لِحَبْرَتِهِ أَمَّا إِلَيْكَ فَلَا إِلَهَ
غَابَتْ نَفْسُهُ حَقٌّ لَمْ يَبْقَ لَهَا أَثَرٌ فَلَمْ يَرِمْ مَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى غَيْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
قَالَ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَوَّلُ مَقَامٍ فِي التَّوَكُّلِ أَنْ يَكُونَ الْعَبْدُ
بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَالْبَيْتِ بَيْنَ يَدَيِ الْخَاسِرِ يُقْبَلُهُ كَيْفَ رَادًّا لَا يَتَوَكَّنُ
لَهُ حَرَكَةٌ وَلَا تَدْبِيرٌ فَالْمُتَوَكِّلُ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَكُونُ لَا
يَسْأَلُ وَلَا يَرِيدُ وَلَا يَرُدُّ وَلَا يَجِسُّ وَقِيلَ أَيْضًا التَّوَكُّلُ هُوَ لَا يَسْتَرْسَلُ وَ

البَابُ فَقَالَ لِي يَا اَلْاُمَمُ مَتَى كَانَتْ لِي جَوَابُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنَ الْقَنَاعَةِ حَقٌّ

دروازہ میں کھڑے ہوئے کیا نہیں دیکھو میرا وطن کے چار دیواریں کھلتی ہیں

یہاں تک

تَجَنَّبْ وَتَسْأَلْنِي فَأَسْأَلْكَ الْبَابَ فَقَالَ لَوْ جِئْتَنِي زَارًا لَفَتَحْتُ

لَوْ أَنِّي دُرِّيٌّ مِمَّنْ يَنْتَابِي كَمَا يَنْتَابِي سِوَى كَهْلِي لَمَّا سَمِعْتُ بِمَرَدِّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي مِمَّنْ يَنْتَابِي

بالعرش عتبتك ليرحمك مع الله شاقا قال لوموسى رحمه الله فانصرفت

حق جنت الی ذیل فاقمت ہاسنہ ثم اعتقدت الزنارۃ فخرجت الی

ہمیں بھی اوس میں ایک سال ۷۰ شہید ہو کر رہا کرتا تھا

اگرچہ میں نکاح اب

وَصَلْتُ الْمَهْجُورَ الْإِلَاحِيَّةَ زَائِغًا أَمْرًا جَدِيدًا وَأَخْلَ

یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے جس کی مدد سے ہر شخص کو علم حاصل ہو سکتا ہے۔

۱۵۸

ہے یا نہیں؟ اور یہاں پر ایک اور بات قابلِ ملاحظہ ہے کہ ان کے علم ان کا

ہم لوٹ رہے ہیں گریہ کر رہے ہیں اور کون نالہ
اور میں لوٹ آئے اور نقل سے اپنے

لاوس لیمائی رحمة الله عن ابيه طوس فاطان غروبیا جاء براجله له
 کرمیا خستین ایک غریب لایا اپنی سواری کا اوتار

[illegible]

ما علیہا فی ضلالتک حتی اخرجنا لیهامضی ثم دخل المسجد الحسن ام فخرج

لا عرانی من مسیح الحرام وقد اخذت الزاحلة وما عینها فرم

اور کہا یا اے اللہ میں نے سب کچھ کر لیا ہے مگر تجھ سے کہا

اوس قبیلہ فخر کذاک مع الاعرابی اذ رايتا رجلا نالیا من

وَلَا عَمَلَكُمْ شَاهِدًا غَيْرُهُ وَقَالَ الْجُنُودُ التَّوَكَّلْ إِنَّ قَبِيلَ بِالْحَكِيمَةِ عَلَى رَأْسِكَ

تعرض عن دونه وقال النوري رحمه الله عليه هو ان تقضي تدبيرك في

تَذْبِذُهُ وَرَضِيَ بِاللَّهِ وَكِيلًا وَمَدَرًا وَمَصِيرًا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَفَى بِاللَّهِ

وَكَبِيرًا ۚ قِيلَ هُوَ الْبَقَاءُ الْعَبْدُ الذَّلِيلُ ۚ بِالرَّبِّ الْجَلِيلِ ۚ كَالْبَقَاءِ الْخَلِيلِ ۚ بِالْجَلِيلِ

چون کہ بنظر الی عنایت جبرئیل و قیل هو السکون عن الحركات عما ذلک

خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ وَقِيلَ لَهُمْ هَلْ يَمُنُّونَ بِهِمْ مِمَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ

العَبْدُ مُتَوَكِّلًا قَالَ إِذَا كَانَ بِالنَّفْسِ عَزْمًا بَيْنَ الْخَلْقِ وَيَا قَلْبُ قَرْنًا إِلَى

الَّتِي وَقِيلَ لِحَابِطَةِ الْأَحْمَرِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى مَا بَيَّنَّتْ أَمْرَكَ هَذَا مِنْ

التَّوَكَّلْ قَالَ عَلَىٰ أَرْبَعٍ خِلَالٍ عَلِمْتُ أَن يَنْقُ لَيْسَ بِأَكْلِهِ غَيْرِي فَلَسْتُ

اَسْتَغْلِيْهِ وَغَلَّتْ اَنْ عَمِلِيَ لَا يَعْمَلُهُ غَيْرِيْ فَاَنَا مُشْغَوْلٌ بِهِ وَغَلَّتْ

كَانَ الْمَوْتُ يَأْتِي بَغْتَةً فَاَبَاوَرَهُ وَعِلَّتْ لِي بَعَيْنُ اللَّهِ تَعَالَى فِي كُلِّ حَالٍ

فَأَنَّا مُسْتَفْهِمٌ مِنْهُ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الذِّبْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَحْيَى

عَنِ التَّوَكُّلِ فَقَالَ لِي لَوْ ادْخَلْتَ يَدَكَ فِي فِئِ التَّيْنَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَ عَلَى الرَّسْخِ

لَمْ يَخَفْ مَعَ اللَّهِ شَيْئًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى رَحِمَهُ اللَّهُ فُخِرْتُ إِلَى أَبِي يَزِيدَ

الْبِسْطُ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ أَسْأَلُهُ عَنِ التَّوَكُّلِ فَدَخَلْتُ بِسْطَامَ وَدَقَّقْتُ عَلَيْهِ

وَقَالَ إِنِّي مُلْقِيَنَّ لَكُمْ سِكِّينَ وَسَيَكُونُ الْكُفْرُ مِنَ الْإِنْسَانِ بِأَمْوَالِهِمْ
 فَاسْعَوْهُمْ بِسِكِّينَ الْوَجْهِ وَدِينِ الْإِنْسَانِ فَصَلِّ وَحَسِّنِ الْخَلْقَ مَعَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 أَنْ تَوَدَّى أَوْ تَرْتَدَّ دَائِمًا وَتَكُونُ فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا مِنْ غَيْرِ اعْتِقَادٍ
 اسْتَحَقَّ الْعَوَضَ سَيِّئًا وَتَسْمِيَةَ بِجَمْعِ الْمَقْدَرِ لِلْيَدَيْنِ غَيْرِ تَهْمَةٍ وَتَوْحِيدَهُ
 مِنْ غَيْرِ تَزْيِيدٍ وَتَعْدِلَ قَلْبِي وَتَعْدِلْ بَيْنَ غَيْرِ شَيْءٍ وَقِيلَ لِيْزَى النَّوْنِ بِصُرِّي
 مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ هَمْ أَقُولَ أَسْوَأَهُمْ خُلُقًا وَقَالَ أَحْسَنُ الْبَصَرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَنْ وَ
 جَلَّ وَتَيَّابُكَ فَطَهَّرَ خُذْتُ حَسَنَ وَقِيلَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَأَسْبَغَ عَلَيْكَ
 رَحْمَةً غَاهِرَةً وَبِطْنَةً وَقِيلَ الظَّاهِرَةُ تَسْوِيَةٌ أَحَقُّ وَالْبَاطِنَةُ تَصْفِيَةٌ
 الْخَلْقِ وَقِيلَ لِابْرَاهِيمَ بْنِ آدَمَ رَحِمَهُ اللَّهُ هَلْ فَرَحْتَ فِي الدُّنْيَا قَطُّ فَقَالَ
 أَلَعَمْرُؤُا إِنِّي أَحَدُهُمَا لَكُنْتُ قَائِدًا إِذَا تَ يَوْمَ نَجَاءُ كَيْبَ وَيَا لَعَلِّي وَالثَّانِي
 كُنْتُ قَائِدًا نَجَاءُ الْكَلْبِ وَاسْمُ عَرَبِيٍّ وَقِيلَ كَانَ أَوَّلُ الْقُرْنِيِّ إِذَا
 رَأَى بَصِيَّةً يَوْمًا بَابِ رَأَى فِي قَوْلِهِ إِنْ كَانَ لَا يَدَّ فَاذْمُونِي بِالْصَّغَارِ
 لَيْتَ لَدِي سَاقِي وَفِي قَوْلِهِ عَنِ الشَّامِيِّ وَقِيلَ شَامُ رَجُلٍ أَحْفَتُ بْنُ قَيْسٍ
 وَكَانَ يَتَعَدَّى فَلَمَّا قَرِبَ مِنْ أَحْيٍ وَقَفَ وَقَالَ يَا فَنَى إِنْ كَانَ نَفِيَّ فِي قَلْبِكَ
 شَيْءٌ فَتَدْرِكُ كَيْلًا يَسْمَعُكَ بِضَرْفٍ سَفَهَاءِ الْقَوْمِ فَيَسْبِيكَ وَقِيلَ كَأَنَّهُ لَأَكْثَمُ

وَقَالَ إِنِّي مُلْقِيَنَّ لَكُمْ سِكِّينَ وَسَيَكُونُ الْكُفْرُ مِنَ الْإِنْسَانِ بِأَمْوَالِهِمْ
 فَاسْعَوْهُمْ بِسِكِّينَ الْوَجْهِ وَدِينِ الْإِنْسَانِ فَصَلِّ وَحَسِّنِ الْخَلْقَ مَعَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 أَنْ تَوَدَّى أَوْ تَرْتَدَّ دَائِمًا وَتَكُونُ فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا مِنْ غَيْرِ اعْتِقَادٍ
 اسْتَحَقَّ الْعَوَضَ سَيِّئًا وَتَسْمِيَةَ بِجَمْعِ الْمَقْدَرِ لِلْيَدَيْنِ غَيْرِ تَهْمَةٍ وَتَوْحِيدَهُ
 مِنْ غَيْرِ تَزْيِيدٍ وَتَعْدِلَ قَلْبِي وَتَعْدِلْ بَيْنَ غَيْرِ شَيْءٍ وَقِيلَ لِيْزَى النَّوْنِ بِصُرِّي
 مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ هَمْ أَقُولَ أَسْوَأَهُمْ خُلُقًا وَقَالَ أَحْسَنُ الْبَصَرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَنْ وَ
 جَلَّ وَتَيَّابُكَ فَطَهَّرَ خُذْتُ حَسَنَ وَقِيلَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَأَسْبَغَ عَلَيْكَ
 رَحْمَةً غَاهِرَةً وَبِطْنَةً وَقِيلَ الظَّاهِرَةُ تَسْوِيَةٌ أَحَقُّ وَالْبَاطِنَةُ تَصْفِيَةٌ
 الْخَلْقِ وَقِيلَ لِابْرَاهِيمَ بْنِ آدَمَ رَحِمَهُ اللَّهُ هَلْ فَرَحْتَ فِي الدُّنْيَا قَطُّ فَقَالَ
 أَلَعَمْرُؤُا إِنِّي أَحَدُهُمَا لَكُنْتُ قَائِدًا إِذَا تَ يَوْمَ نَجَاءُ كَيْبَ وَيَا لَعَلِّي وَالثَّانِي
 كُنْتُ قَائِدًا نَجَاءُ الْكَلْبِ وَاسْمُ عَرَبِيٍّ وَقِيلَ كَانَ أَوَّلُ الْقُرْنِيِّ إِذَا
 رَأَى بَصِيَّةً يَوْمًا بَابِ رَأَى فِي قَوْلِهِ إِنْ كَانَ لَا يَدَّ فَاذْمُونِي بِالْصَّغَارِ
 لَيْتَ لَدِي سَاقِي وَفِي قَوْلِهِ عَنِ الشَّامِيِّ وَقِيلَ شَامُ رَجُلٍ أَحْفَتُ بْنُ قَيْسٍ
 وَكَانَ يَتَعَدَّى فَلَمَّا قَرِبَ مِنْ أَحْيٍ وَقَفَ وَقَالَ يَا فَنَى إِنْ كَانَ نَفِيَّ فِي قَلْبِكَ
 شَيْءٌ فَتَدْرِكُ كَيْلًا يَسْمَعُكَ بِضَرْفٍ سَفَهَاءِ الْقَوْمِ فَيَسْبِيكَ وَقِيلَ كَأَنَّهُ لَأَكْثَمُ

فِي قَوَاسِفِي أَوْ قَلَّتْ فِي الْحَقِّ مَسَّ جِلْدِي جِلْدَهُ ثُمَّ قَالَتْ يَا بَنِي إِدْرِيسَ

ذُرِّيَّتِي اعْبُدْ لِيْ قَالَتْ فَقُلْتُ لِيْ حُبُّ قُرْبِكَ وَلَكِنِّي اَوْزُهُوَاكَ فَاَذِنْتُ

إِلَى صَلَواتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَى قُرْبِهِ مِنْ مَاءٍ فَنَوَّضَ وَكَتَبَ الْمَاءَ ثُمَّ قَامَ

فَصِدْ فَبِكِ حَقِّ سِالَتِ دُمُو عَدُوِّكَ عَلَى صَدْرِهِ ثُمَّ رَكْعَةً فَبِكِ ثُمَّ سَجِدَ فَبِكِ

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَبَكَى فَنَزَلَ الْمَلَكُ عَلَيْهِ كَذَلِكَ حَتَّى جَاءَهُ بِالْأَمْرِ فَأَخْبَرَهُ بِالصَّلَاةِ

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَنْبَغُ لَكَ مَا تَقْدِمُ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تُأَخِّرُ

قَالَ صَدَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَلامًا فَلَئِنْ كُنْتُمْ عِدًّا شَرًّا لَآتِيكُمْ وَهَذَا صِدْقُ اللَّهِ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ

وَمَا يَكْفُرُ الْإِنْسَانُ لِمَ لَا يَفْقَهُ لِقَاءَ رَبِّهِ
وَمَا يَكْفُرُ الْإِنْسَانُ لِمَ لَا يَفْقَهُ لِقَاءَ رَبِّهِ

لَا تَقْرَأُ فِيهَا

اور اگر ناپسند نہ ہو تو اس کے لئے ایک اور درجہ ہے

۱۰۰

سے جہاں شیریں رائد قال مروجہا و جہاں سیدہ سیدہ منہا و قیل
 اور دیکھو ای کا بڑا ہی غنہ اس کے اور جنس نے کہا

صِفِّقَةُ الشُّرَكَاءِ عَلَى أَحْسَنِ بَذْلِ إِحْسَانِهِمْ فَشَكَرَ الْعَبْدُ لِلَّهِ تَعَالَى تَنَازُلًا
بِقِيَّتِ شُكْرِكَ تَعَرِّفَ كَرَمَ إِحْسَانِكَ بِمِثْلِ إِحْسَانِكَ لِيَسْمَعَ مِنْكَ وَأَسْطَى اسْمِكَ الْكَافِي لِعَرِّفَ

لئے دین اور احسان الہیہ و شکر الحق سبحانہ للعبد تناءۃ علیہ دین اور احسان
 ہے ساتھ ذکر کیے تو اسے احسان کے اور شکر اور کمال ہے بد کے لئے اسکا تعریف کرنا ہے اور اسے احسان کے ذکر کے

ثم إن أحسان العبد طاعة لله وإحسان الحق سبحانه إنعامه على

عبد و شکر العبد علی حقیقۃ ائماہو نطق اللسان و اقرار القلب
اور شکر نہی حقیقت پر سوا کے نہیں ہوتا، جی زبانیں کلی اور اقرار کرنا دل کا

رَحِمَهُ اللَّهُ يَحْتَمِلُ الرَّجُلُ مِنْ كُلِّ حَدِّ قَوْلٍ يَتَمَذِّقُ مِنْ نَفْسِهِ وَرَوَى أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

عَلَىٰ نَاصِيَةِ الْكَلْبِ الْمُنِيبِ ذِكْرُ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِفِ وَاللَّهُ ذِي الْمَعَارِفِ الْعَلِيمُ ذُو الْبَرِّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُدْخِلُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

مضطر

[illegible]

قالَ مِنْ غَيْرِهِ هَكَذَا سَلَّمَ فَقَالَ مَسِيحٌ يَا رَبِّ ارْجِعْهُ لِلْمَوْتِ فَإِنَّهُ يَحْيِيهِ

الحسن ان يكون من الناس في ساقية بينهم غريباً وقيل لخلق احسن قبول ما

رَدُّ عَلَيْكَ مِنْ جَفَاءِ الْخَلْقِ وَقَضَاءِ الْحَقِّ بِإِخْفَارِ وَلَا قَلْبِ وَقَبْلِ مَكْتُوبِ

الْأَنْجِيلُ عَبْدِي إِذْ كُنِيَ جِينُ تَعَضُّبٌ إِذْ كُنِيَ جِينُ أَعْضَبٌ قَالَتْ فَرَأَيْتَ لِي لَكَ

ابن دینار روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الحق في الله

واللہ سے ادا کیا۔ خیرن عثمان نے اپنے بیٹے کو شہر میں جہان کے تین آدمیوں کے ساتھ لے کر لے گیا۔

العَصَبِ السَّجَامِ عِنْدَ حَرْبِ الْأَحْمَرِ عِنْدَ حَاجِ الْيَهُودِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

يَا اِهْيَاسَاكَ اَنْ لَا يَقَالَ لِي مَا لِيْسَنِي فَاَوْحَىٰ لَلَّهِ تَعَالَىٰ اِلَيْهِ مَا فَعَلْتَ لَكَ

لِنَفْسِي فَكَيْفَ أَفْعَلُهُ لَكَ فَضْلٌ وَأَمَّا الشُّكْرُ فَالْأَصْلُ فِيهِ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَمَا رَوَى عَنْ عَطَاءٍ رَجَعَهُ اللَّهُ قَالَ خَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ

فَقُلْتُ اخْبِرْنِي يَا عَجَبٌ مَا رَأَيْتُ مِنْ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ

پس نہ کہا کہ جو شہر دی بہت اچھی بات ہے کہ مومن ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس وہ چلے

ہر ایک کو اس کی اپنی چیز ملے گی۔ اب شریف نے میری اس کہانی پر ہنسنا شروع کیا۔

مِنْ أَجْلِ النِّعَمِ عَلَيْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَى التَّكْرُمَةِ نَشْكُرُكَ عَلَى شُكْرِكَ إِلَى مَا
 لَا يَنْتَهَى وَقِيلَ شَكَرُ صَافَةِ الذِّمِّ إِلَى مَوْلَاهَا نَعْتُ لَا شُكْرَ لِقَاءٍ وَقَالَ
 الْحَسَنُ مِمَّا أَلَّفَهُ الشُّكْرُ أَنْ لَا زِيَّ لِنَفْسِكَ أَمَّا لِنِعْمَةٍ وَقِيلَ الشَّاكِرُ
 الَّذِي يَشْكُرُكَ مُوجِبٌ وَالشُّكُورُ الَّذِي يَشْكُرُكَ عَلَى مَقْصُودٍ وَقِيلَ الشَّاكِرُ
 الَّذِي يَشْكُرُكَ عَلَى النِّعَمِ وَالشُّكْرُ الَّذِي يَشْكُرُكَ لِمَنْهُ وَيُقَالُ الشَّاكِرُ الَّذِي
 يَشْكُرُكَ الْمَلَأَ وَالشُّكُورُ الَّذِي يَشْكُرُكَ الْبَلَاءُ وَيُقَالُ الشَّاكِرُ الَّذِي
 يَشْكُرُكَ الْبَذَلُ وَالشُّكُورُ الَّذِي يَشْكُرُكَ الْمَطْلُ وَقَالَ الشَّيْبَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ
 الشُّكْرُ رُفْقَةٌ أَمِنُهَا لَا رُفْقَةَ الْبَقَاءِ وَقِيلَ الشُّكْرُ قِيلَ مَوْجِدٌ وَصِيدٌ مَقْصُودٌ
 وَقَالَ أَبُو عَمْرٍاءُ رَحِمَهُ اللَّهُ شُكْرُ الْعَامَةِ عَلَى الْمَطْعَمِ وَالشُّرْبِ وَالْمَلْبَسِ وَ
 شُكْرُ الْخَرِصِ عَلَى مَا يَرِدُ عَلَى قُلُوبِهِمْ مِنْ مُعَانِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقِيلَ
 مَنْ عِبَادِي الْمُنْكَوِّرُونَ قَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اإلهي كَيْفَ شُكْرُكَ وَشُكْرِي
 لَكَ يَعْزَمُ مَنْ يُعِيكَ فَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ أَنْ قَدْ شُكِرْتَنِي
 وَقِيلَ إِذَا قَصُرَتْ يَدُكَ عَنِ الْمَكَافَاتِ فَيُطْلُ لِسَانُكَ بِالشُّكْرِ وَقِيلَ
 لَمَّا بَلَغَ رَدْرِيسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَمْنِهِ سَالَ الْحَبِيَّةُ فَقِيلَ لَهُ إِمَّا فَقَالَ
 لَا شُكْرَ فَإِنِّي كُنْتُ أَعْمَلُ قَبْلَهُ لَمْ يُغْفَرْهُ فَيَسُطُ الْمَلَكُ جَنَاحَهُ وَجَمَّ إِلَى

شُكْرُكَ عَلَى النِّعَمِ عَلَيْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَى التَّكْرُمَةِ نَشْكُرُكَ عَلَى شُكْرِكَ إِلَى مَا لَا يَنْتَهَى
 وَقِيلَ شَكَرُ صَافَةِ الذِّمِّ إِلَى مَوْلَاهَا نَعْتُ لَا شُكْرَ لِقَاءٍ وَقَالَ الْحَسَنُ مِمَّا أَلَّفَهُ الشُّكْرُ أَنْ لَا زِيَّ لِنَفْسِكَ
 أَمَّا لِنِعْمَةٍ وَقِيلَ الشَّاكِرُ الَّذِي يَشْكُرُكَ مُوجِبٌ وَالشُّكُورُ الَّذِي يَشْكُرُكَ عَلَى مَقْصُودٍ وَقِيلَ الشَّاكِرُ
 الَّذِي يَشْكُرُكَ عَلَى النِّعَمِ وَالشُّكْرُ الَّذِي يَشْكُرُكَ لِمَنْهُ وَيُقَالُ الشَّاكِرُ الَّذِي يَشْكُرُكَ الْمَلَأَ
 وَالشُّكُورُ الَّذِي يَشْكُرُكَ الْبَلَاءُ وَيُقَالُ الشَّاكِرُ الَّذِي يَشْكُرُكَ الْمَطْلُ وَقَالَ الشَّيْبَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ
 الشُّكْرُ رُفْقَةٌ أَمِنُهَا لَا رُفْقَةَ الْبَقَاءِ وَقِيلَ الشُّكْرُ قِيلَ مَوْجِدٌ وَصِيدٌ مَقْصُودٌ وَقَالَ أَبُو عَمْرٍاءُ
 رَحِمَهُ اللَّهُ شُكْرُ الْعَامَةِ عَلَى الْمَطْعَمِ وَالشُّرْبِ وَالْمَلْبَسِ وَ شُكْرُ الْخَرِصِ عَلَى مَا يَرِدُ عَلَى قُلُوبِهِمْ مِنْ مُعَانِي
 قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقِيلَ مَنْ عِبَادِي الْمُنْكَوِّرُونَ قَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اإلهي كَيْفَ شُكْرُكَ وَشُكْرِي
 لَكَ يَعْزَمُ مَنْ يُعِيكَ فَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ أَنْ قَدْ شُكِرْتَنِي وَقِيلَ إِذَا قَصُرَتْ يَدُكَ
 عَنِ الْمَكَافَاتِ فَيُطْلُ لِسَانُكَ بِالشُّكْرِ وَقِيلَ لَمَّا بَلَغَ رَدْرِيسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَمْنِهِ سَالَ الْحَبِيَّةُ
 فَقِيلَ لَهُ إِمَّا فَقَالَ لَا شُكْرَ فَإِنِّي كُنْتُ أَعْمَلُ قَبْلَهُ لَمْ يُغْفَرْهُ فَيَسُطُ الْمَلَكُ جَنَاحَهُ وَجَمَّ إِلَى

تِلْكَ النِّبَّةُ وَلَمْ يَفْرُغْ أَحَدٌ نَزَالِي لِأَخْرِقَلْنَا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَّةُ

بیتا کذا لک و ستمربنا کذا لک فمئذ سبعین سنه او قمانین سنه

یہ سننے والے بھی نہ ہوں، ہمیشہ یہ کہتا رہا ہے کہ میں نے اس سال کے عرصے سے

نَحْنُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ كُلِّ لَيْلَةٍ وَكَأَنْتَ رُوْحَتُهُ مَعَهُ فَسَأَلَهَا وَقَالَ

ہا اَلَيْسَ كَذٰلِكَ يٰۤاٰدَمٰنَةُ فَقَتَبَتِ الْعَجُو زَهُوْكُمْ قَالَ الشَّيْخُ

فَصَلِّ وَأَمَّا الصَّبْرُ فَالْأَصْلُ فِيهِ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

امْتُوا الصِّرَاطَ وَاصْبِرُوا وَارْابُطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَ

قوله عز وجل **وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ** وَمَا رَوَى عَنْ عَائِشَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ الصَّدَقَةِ

الْأُولَى وَمَا رَوَى أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ مَالِي وَسَقَمَ جِسْمِي

فَقَالَ لَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا خَيْرَ فِي عَبْدٍ لَا يَذِيبُ مَالَهُ وَلَا

اللَّهُ تَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا اتَّلَاهُ وَإِذَا ائْتَلَاهُ صَبْرَهُ وَمَا

مروى عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال إن الرجل لتكون له الدرجة

عند الله عز وجل لا يبلغها عجله حتى يبتلى ببل في جسد فبلغ ما بينك و
رسد قال كمال بن ابي نعيم انه علم من هذا ان كل من كان في جسم من جسده طاعة الله اس دور كوسيلة الى نور

اَجَاءَ فِي الْخَبْرَانَهُ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ يَفْعَلْ سَوْءًا يَجْزِئْهُ قَالَ
 اس وقت تک اس کا جو کوئی عمل کرے برا جلا یا جاوے گا ساتھ اس کے وہ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ نماز میں کھڑے ہیں اور دعا پڑھ رہے ہیں۔ اس وقت ان کے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ انہوں نے فرمایا: **يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْفَلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فَقَالَ**

الشَّامَ وَقِيلَ لِرَبِّعَ لَا يَنْبِئُ عَيْنُكَ سَلَامٌ بِحَجْرِ صَغِيرٍ تَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ الْكَثِيرُ
 فَتَجِبُ مِنْهُ فَأَنْطَقَ اللَّهُ لَهُ فَمَالَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِنْذُ سَمِعْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
 يَقُولُ نَارًا وَقُودُهَا مِنْ نَارٍ وَجَدَهُ ذَا الْبُكْرِ مِنْ خَوْفٍ وَذَا الْبَيْتِ الْبَيْتِ أَنْ يَخْرُجَ
 ذَلِكَ الْخَيْرُ مِنْ نَارٍ وَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي فِي قَدْرِ جِزْتِهِ مِنَ النَّارِ فَمَرَّ ذَلِكَ
 الْبَيْتُ فَلَمَّا عَدُوًّا جَدًا لَمَّا يَنْفَجِرُ مِنْهُ أَوْ فَرَمًا كَانَ قُلُوبُ ذَلِكَ فَجِبَ فَأَنْطَقَ
 اللَّهُ تَعَالَى الْحَجَّ لَهُ فَقَالَ لَهُ لِمَ تَبْكِي وَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ فَقَالَ ذَلِكَ كَانَ
 سَكَاةَ الْحَزْنِ وَأَخُوفَ وَهَذَا الْكَلَامُ اسْتَرْوَا اسْتَرْوَا وَقِيلَ لِمَ تَكْرُمُ مَعَ الْمَرْبُودِ
 لِأَنَّهُ فِي شَهَادَةِ النِّعَةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَنْ شَكَرْتُمْ لَا زَيْدٌ تَكْرُمُ وَالضَّارِعُ مَعَ
 اللَّهِ لَا يَدُّ إِلَيْهِ تَعَالَى لِأَنَّهُ فِي شَهَادَةِ الْبَدَلِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
 وَقِيلَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِنْفَاسِ وَالشُّكْرُ عَلَى النِّعَمِ الْحَوَاسِ وَقِيلَ فِي الْحَجْرِ الصَّغِيرِ أَوَّلُ
 مَنْ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ الْحَادُونَ لِلَّهِ وَقِيلَ الْحَمْدُ عَلَى مَا دَفَعُوا وَشَكَرُوا عَلَى مَا صَنَعَ وَحَكَمَ
 عَنْ بَعْضِهِمْ أَنَّهُ قَالَ آيَةُ فِي بَعْضِ الْأَسْفَارِ شَيْخٌ كَثِيرٌ أَقْدَطَعَنَ فِي اللَّيْلِ
 فَسَأَلَتْهُ عَنْ حَالِهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ فِي بَيْتٍ عَمْرِي أَهْوَى بَنَةً عَمْرِي وَهِيَ كَذَلِكَ
 كَانَتْ تَهْوَى أَنِي فَاتَّفَقَ أَنِي تَزَوَّجْتُ بِهَا فَلَمَّا رَفَا فِيهَا قُلْتُ لَهَا تَعَالَى
 حَتَّى يَخْرُجَ هَذِهِ اللَّيْلَةُ شَكَرْتُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا جَمَعَنَا فَصَلَّيْنَا بِكَ
 رَكْعَتَيْنِ اسْمُكَ

قال تعالى
 والذين آمنوا
 وخرجوا من
 ديارهم
 وهم آلان
 حذروا الله
 فاعطاهم
 الله دينهم
 حذوهم
 ولهم فيها
 ما يشاءون
 ولهم فيها
 ما يشاءون

قال تعالى
 والذين آمنوا
 وخرجوا من
 ديارهم
 وهم آلان
 حذروا الله
 فاعطاهم
 الله دينهم
 حذوهم
 ولهم فيها
 ما يشاءون

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم غفر له ما كان من قبله وما كان بعده

البلاء اليس تصبر اليس خزن فهذا ما تجزون به يعني ان جميع

ما لصدیق بگوں بقارۃ الدنیا و الدنیا فیضا علی ثلاثہ ضرب

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

یہ الفاظ گراؤ اسطے ارسنائے گئے۔

مَعَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ صَبْرٌ حَتَّى يَرَى نَصْرَ اللَّهِ وَتَعَالَى كَيْدُ

من سائر الشرائد والبلای و صبر علی اللہ عز و جل و هو الصبر علی

وَأَعَدَّ مِنَ الرِّزْقِ وَالْفَرْجِ وَالْكَفَايَةِ وَالنَّصْرَ وَالْثَوَابَ فِي دَارِ الْآخِرَةِ وَقِيلَ

ليس يكسب له والصبر على الكسب ينقسم على قسمين أحدهما على ما أمر

لله به عز وجل الثاني علي ما نهاه عز وجل عنه واما الصبر على ما ليس

لِكَيْبِ الْجِدِّ نَصْبَهُ عَلَى مَقَاسَةِ مَا يَصِلُ بِهِ مِنْ حُكْمِ اللَّهِ وَقَضَائِهِ فَمَا

فِيهِ مَشَقَّةٌ وَالْأَمْرُ فِي الْقَلْبِ وَالْحَدُّ وَقِفَا الصَّارُونَ ثَلَاثَةٌ مُتَصَرِّفَةٌ وَاصْطِفَا

وہاں پہنچے اور وہ کہہ اٹھیں اور بدین میں اور بعض نے کہا کہ صبر کر لو گے نہیں میں ایک مختلف سے صبر کرتا ہوں اور ایک صبر کرتا ہوں

در ایک بہت صبر کرنا والا اور بعض نے کہا کہ اگر ابو ایک مرد شہل دم رہیں کہا اون سے کون مامور کردہ تخت کے مامورون پر

فان تصبر لي الله فان تصبر لله فان انصبر مع الله
بہا میرزا اسد میں کہا کہ میں نے یہ سچ لکھا ہے کہ اگر کسی کو ہر بلا میں کہاں سے کہنا ہوگا اس کے

قال لا قال فاي سمي قال الصبر من اللوصح الشبلي صرخة كادت
 ده بولا فبين كما شبلي نه بس كون سي جيز نه ده بولا مبر كذا اسر نه بس جيز ماري شبلي نه ايك جيز كزوك تها

[illegible]

خَيْرَ لَكَ مِمَّا قَضَىٰ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ فِيمَا خَبَّ فَأَتَى اللَّهَ تَعَالَىٰ وَارْضَ

بِقَضَائِهِ قَالَ اللَّهُ تَبَرَّأْتُ وَتَقَالَى وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ

وَعَسَى أَنْ يَجْعَلَ شَيْئًا وَهُوَ شَرْ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَنَسْتَعِظُكُمْ أَنْ تَقْسُمُوا

وَأَيُّهَا صَاحِبُ دِينِكُمْ وَدِينِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طَوَى عَنِ الشَّقِّ مَصْلَحَتَهُمْ

وَمَكْلَفُهُمْ عِبَادَتُهُ مِنْ أَدَاءِ الْأَوَائِدِ وَانْتِهَاءِ الْمُنَاجَى وَالْتِسْلِيمِ فِي

المقدور والرضد بالقضاء فيما لهم وعليهم في الجملة واستأثر هو

عَزَّوَجَلَّ بِالْعَوَاقِبِ وَالْمَصَادِقِ فَيُنَبِّخُ بِالْعَبْدِ أَنْ يَدْرِيهِ الطَّاعَةَ

قَوْلَاهُ وَيَرْضَى بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَهُ وَلَا يَتَّخِذُهُ وَاَعْتَمِرَ أَنْ يُعَبِّدَ كُلَّ

اِحْدٍ مِّنَ الْخَلْقِ عَلَىٰ قَدْرٍ مِّنْ اَعْتَابِهِ الْمَقْدُورُ وَلَقَدْ رَفَقْتَهُ

هوا و ترك رضاء بالقضاء فكل من رضي بالقضاء اسنح و

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

مَنَازِعُ الْحَيَاةِ وَحُلُومُهَا

الفتره الهوى لان فيه الرضا بالقضاء لا بد واستجاب التعب

صَبَّ فِي مُوَافَقَةِ الْهَوَىٰ لِأَنَّهُ فِيهِ مَنَازَعَةُ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ بِلَا بَدَلٍ

نیت کا نقص لی جا رہا ہے اس کے سرحدیت میں یا کہ کیونکہ حقیقت اس میں پہلے اگر بنا

عِلَّتْ أَنَّهُ رَاضٍ عَنِّي فَقَالَ لَا سُدَّ لَقَدْ أَحْسَنْتَ يَا غُلَامُ وَلَا يَرْضَى

تو نے مان لیا کہ اچھا ہے تو نے اسے بہت اچھا کر دیا اور میں راضی ہوں

الْعَبْدُ عَنِ اللَّهِ حَتَّى يَرْضَى الْحَقَّ جَلَّ وَعَدَّ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَضِيَ

اس نے اللہ سے اس کے حق کو راضی کر لیا اور اللہ نے اس سے رخصت کر دیا

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أَيْ رَضَاهُ عَنْهُمْ رَضُوا عَنْهُ وَقِيلَ سَأَلَ

اللہ ان سے اور ان سے اس سے راضی ہو گئے اور ان سے راضی ہو گیا

مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِيَّاهِ دِينِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا

موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے کہا کہ میرا دین میرے عمل پر ہے

بِعَمَلَتِهِ رَضِيتُ عَنِّي فَقَدْ رَأَيْتُ لَا يُطِيقُ ذَلِكَ فَحَزَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

میں نے اس کے عمل سے راضی ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اس کو یہ نہیں پہنچتا

سَاحِدًا امْتَضِرَعًا فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّ رِضَائِي فِي

میرے ساتھ ہے اور میں نے اس سے راضی ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اس کو یہ نہیں پہنچتا

رِضَاكَ بِقَضَائِي وَقِيلَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْلُغَ مَحَلَّ الرِّضَا فَلْيَكْزَمْ فَأَجْعَلَ اللَّهُ

اس کو میرے رخصت کرنے سے راضی کر دیا اور میں نے دیکھا کہ اس کو یہ نہیں پہنچتا

عَزَّ وَجَلَّ رِضَاهُ فِيهِ وَقِيلَ الرِّضَا عَلَى قِسْمَيْنِ رِضَا بِهِ وَرِضَا عَنْهُ

اللہ نے اس سے راضی ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اس کو یہ نہیں پہنچتا

فَالرِّضَا بِهِ مَدِيرٌ أَوَّارِضًا عَنْهُ فِيمَا يَقْضِي حَاكِمًا وَفَاصِلًا وَقِيلَ

الرضاء به مدبر اور اس سے راضی کر دیا اور میں نے دیکھا کہ اس کو یہ نہیں پہنچتا

الرَّاضِي أَنْ لَوْ جَعَلْتُ جَهَنَّمَ عَنْ يَمِينِهِ مَا سَأَلَ أَنْ يَجُوهَا لِي

اگر میں جہنم کو اس کے سامنے رکھ دوں تو اس سے نہ مانگوں کہ اس کو میرے سامنے رکھ دے

يَسَارُهُ وَقِيلَ الرِّضَا إِخْرَاجُ الْكَرَاهِيَةِ مِنَ الْقَلْبِ حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا

پس اس سے راضی ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اس کو یہ نہیں پہنچتا

فَرَحٌ وَسُرُورٌ وَسُئِلَتْ رَابِعَةُ الْعَدْوِيَّةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا

چوتھی اور وہ چوتھی راضی ہو گئی اور میں نے دیکھا کہ اس کو یہ نہیں پہنچتا

مَتَى يَكُونُ الْعَبْدُ رَاضِيًا بِالْقَضَاءِ فَقَالَتْ رَحِمَهَا اللَّهُ إِذَا سَرَّ بِالْمُصِيبَةِ

جب تک کہ اس کو اپنے مصیبت سے راضی ہو جائے

كَمَا يَسُرُّ بِالنِّعَةِ وَقِيلَ قَالَ الشَّيْخُ رَضِيَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

جیسا کہ اس کو اپنے نعمت سے راضی ہو جائے اور اس کے پاس کوئی قوت نہیں ہے

إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ الْجَنَّةُ رَضِيَ قَوْلُكَ ذَا لِيَصْنُقَ صَدْرُكَ وَصُنُقُ الْمَدْرِ

اللہ کے سوا اور اس سے راضی ہو جائے اور اس کے پاس کوئی قوت نہیں ہے

كَمَا يَسُرُّ بِالنِّعَةِ وَقِيلَ قَالَ الشَّيْخُ رَضِيَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

جیسا کہ اس کو اپنے نعمت سے راضی ہو جائے اور اس کے پاس کوئی قوت نہیں ہے

إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ الْجَنَّةُ رَضِيَ قَوْلُكَ ذَا لِيَصْنُقَ صَدْرُكَ وَصُنُقُ الْمَدْرِ

اللہ کے سوا اور اس سے راضی ہو جائے اور اس کے پاس کوئی قوت نہیں ہے

كَمَا يَسُرُّ بِالنِّعَةِ وَقِيلَ قَالَ الشَّيْخُ رَضِيَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

جیسا کہ اس کو اپنے نعمت سے راضی ہو جائے اور اس کے پاس کوئی قوت نہیں ہے

إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ الْجَنَّةُ رَضِيَ قَوْلُكَ ذَا لِيَصْنُقَ صَدْرُكَ وَصُنُقُ الْمَدْرِ

اللہ کے سوا اور اس سے راضی ہو جائے اور اس کے پاس کوئی قوت نہیں ہے

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس سے راضی ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اس کو یہ نہیں پہنچتا

اخره هو طرح الكف بين يدي الله عز وجل والتسليم لاحكامه وقال

اخر هو اسقاط الخبر على المدير وقال اخر هو تر الاختيار

[illegible]

فَصَلِّ عَلَى رُوحِ شَيْثَانٍ مِنْ الْأَشْيَاءِ الَّتِي تَزِيحُ عَنْ نَفْسِهِمْ وَلَا تَشْهَدُ لَهُمْ يَوْمَ يَرَى رُوحُ

بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَا يَسْأَلُونَهُ وَلَا يُطِيعُونَ حُكْمَ قَبْلِ تَرْوِيهِ فَوَاقِعَ حُكْمِ

مَنْ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَسْتَشْفِقُونَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَطِيعُوهُ رِضْوَانَهُ فَاجْتَبَاهُ

وَسَرَّوَاهُ وَقَالَ إِنَّ لِلَّهِ عِندَ ذَٰلِكَ وَقْعَهُمْ حُكْمٌ مِّنْ أَيْلَوى

وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

بِالنِّعَمِ إِنَّ اسْتِغَاثَهُمُ بِالنِّعْمَةِ عَنِ الْمُنْعِمِ نَقْصٌ وَشَغَلَتْ قُلُوبَهُمْ

بِالْمُنْعِمِ عَنِ النِّعَمِ فَكَانَ الْبَلَاءُ جَارِيًا عَلَيْهِمْ وَقُلُوبُهُمْ غَائِبَةٌ عَنْهُ فَلَمَّا

اَسْتَوْطِنُوا هَذَا الْمَقَامَ وَوَدَّ اَوْمُوا عَلَيْهِ نَقَبَهُمْ مَوْلَاهُمْ اِلَى مَا هُوَ اَعْلَى

وَمِنْ كَرِهَاتِهِ بَيْنَ سَقَامٍ كَوْنُ الْمَرْءِ بِمَنْزِلَةِ الْغُلَامِ يَتَخَذُ نَجْوَاهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

لَهُمْ وَأَسْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ لَأَنَّهُ مَوْهِبٌ عَزَّوَجَلَّ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا

نہایتہ و اقل ما فی الرضا ان یقطر طمعة غما سوی اللہ عزوجل

وَقَدْ دَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الطَّمَعُ فِي غَيْرِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَوَى عَنْ يَحْيَى

ابن کثیر اَنَّهُ قَالَ قَرَأْتُ التَّوْرَةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا أَنَّ اللَّهَ سَمِيحٌ وَكَرِيمٌ

بنی شخص سے کہ جس میں اس نے کہا ہے کہ یہی نورِ برت پس ہو کر اوس میں دیکھا سبقت اس نے نہائے

الْبَرَكَةُ دَاخِلَةٌ عَلَيْهِمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَطْمَعُونَ وَيُرُونَ أَنَّ حَالَةَ الطَّعْمِ

نَقْصٌ فِي الْأَحْوَالِ وَهُوَ أَذْنَىٰ دَرَجَةٍ مِنْ دَرَجَاتِ الْعَارِفِينَ مِنْ

أَهْلِ التَّوَكُّلِ وَلَا يَخْطُرُ عَلَىٰ قَلْبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الطَّعْمِ وَيَسْكُنُهُ إِلَّا

لِأَجْلِ كَمَالِ الْبُعْدِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ طَبْعُهُ فِي مَخْنُوقٍ مُثْلِهِ وَهُوَ

يَرَىٰ أَنَّ مَوْلَاهُ مُطْمَعٌ عَلَيْهِ ثُمَّ لَمْ يَجْرَأِ الْخَوْفُ مِنْ ذَلِكَ فَصُلِّ وَ

أَمَّا الصِّدْقُ فَالْأَصْلُ فِيهِ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ

كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ وَمَا رَوَىٰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّىٰ

الصِّدْقَ حَتَّىٰ يَكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَلَا يَزَالُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّىٰ

الْكَذِبَ حَتَّىٰ يَكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذِبًا وَقِيلَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَىٰ إِلَىٰ دَاوُدَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا دَاوُدُ مَنْ صَدَّقَنِي فِي سِرِّهِ رَتَبْتَهُ صِدْقَتَهُ عِنْدَ خَلْقِي

فِي عِلَاقَتِهِ وَأَعْلَمَ أَنَّ الصِّدْقَ عِمَادُ الْأُمُورِ وَمَا فِيهَا

وَهُوَ ثَانِي دَرَجَةِ النُّبُوَّةِ وَهُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ

أَلَّفَهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

هُوَ الْأَسْمُ الْأَزْمُ مِنَ الصِّدْقِ وَالصِّدْقُ هُوَ الْمَالُغَةُ

الْبَرَكَةُ دَاخِلَةٌ عَلَيْهِمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَطْمَعُونَ وَيُرُونَ أَنَّ حَالَةَ الطَّعْمِ

نَقْصٌ فِي الْأَحْوَالِ وَهُوَ أَذْنَىٰ دَرَجَةٍ مِنْ دَرَجَاتِ الْعَارِفِينَ مِنْ

أَهْلِ التَّوَكُّلِ وَلَا يَخْطُرُ عَلَىٰ قَلْبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الطَّعْمِ وَيَسْكُنُهُ إِلَّا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم الصديقين
والشهداء
والصلحاء
والأبرار
الذين هم
أهل التوكل
والذين هم
أهل الصبر
والذين هم
أهل الجهاد
والذين هم
أهل النجاة
والذين هم
أهل السعادة
والذين هم
أهل الفردوس
والذين هم
أهل الجنة
والذين هم
أهل النور
والذين هم
أهل السلام
والذين هم
أهل المودة
والذين هم
أهل المحبة
والذين هم
أهل القربى
والذين هم
أهل الرحم
والذين هم
أهل الكرم
والذين هم
أهل الشجاعة
والذين هم
أهل الشرف
والذين هم
أهل العزة
والذين هم
أهل الكبرياء
والذين هم
أهل الجلال
والذين هم
أهل الإكرام
والذين هم
أهل المفاخر
والذين هم
أهل الشرف
والذين هم
أهل العزة
والذين هم
أهل الكبرياء
والذين هم
أهل الجلال
والذين هم
أهل الإكرام
والذين هم
أهل المفاخر

تَرَدُّ مِنْهُ إِصْدَاقُ فَصَادَرَتْ بِهِ وَهُوَ إِصْدَاقُ غَيْبٍ فَالْإِصْدَاقُ
 اسْتَوَى السِّرُّ وَالْعَدْلَانِيَّةُ فَالْإِصْدَاقُ هُوَ الْإِصْدَاقُ
 الْإِصْدَاقُ مِنْ صِدْقٍ فِي أَقْوَبِهِ وَجَمْعُ فَعْرِيهِ وَحَوِيهِ وَقِيلَ مَنْ
 أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لِلَّهِ مَعَهُ فَيَلْزِمُ الصِّدْقَ فَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ
 قَالَ الْحَيْدُ الصَّادِقُ يَنْقَلِبُ فِي يَوْمٍ أَرْبَعِينَ مَرَّةً وَهُوَ يَنْتَبِهُ
 عَلَى حَالِهِ وَاحِدٌ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَقِيلَ إِصْدَاقٌ هُوَ تَقْوَى بِحَقِّ مَوَاطِنِ
 الْهَلَكَةِ وَقِيلَ الصِّدْقُ مُوَافَقَةُ السِّرِّ بِالنَّطْقِ وَقِيلَ الصِّدْقُ مَعَهُ
 الْحَرَامُ مِنَ السِّدْقِ وَقِيلَ الصِّدْقُ أَوْفَ السِّرِّ بِمَعْنَى وَقِيلَ السِّرُّ
 لَا يَتَمُ رَخِيَّةُ الصِّدْقِ عِدَّةً دَاهَنَ نَفْسَهُ أَوْ غَيْرَهُ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَنْفَرَتِي
 الصَّادِقُ الَّذِي يَهْتِمُّ أَنْ يَمُوتَ وَلَا يَسْلُخِي مِنْ سِرِّهِ لَوْ كَشِفَ قَالَ
 اللَّهُ تَعَالَى فَمَنْ مَاتَ مَوْتًا لَمْ يَكُنْ صَادِقًا وَقِيلَ الصِّدْقُ صِحَّةُ
 التَّوْحِيدِ مِنَ الْقَصْدِ وَقِيلَ حَقِيقَةُ الصِّدْقِ أَنْ تَصْدُقَ فِي مَوَاطِنِ
 لَا يَجُوزُ مِنْهُ إِلَّا الْكُذْبُ وَقِيلَ ثَلَاثَةٌ لَا تَخْطِئُ الصَّادِقُ أَحَدًا وَهُ
 وَالْهَيْبَةُ وَالْمَلَاخَةُ وَقَالَ ذُو النُّونِ الصِّدْقُ سَيْفٌ لِلَّهِ مَا وَضَعَهُ عَلَى
 شَيْءٍ الْأَقْطَعُ وَقَالَ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَوَّلُ عِلْمَاتِ الصِّدْقِ يَقِينُ

وَقِيلَ الصِّدْقُ هُوَ الْإِصْدَاقُ
 وَهُوَ تَقْوَى بِحَقِّ مَوَاطِنِ
 الْهَلَكَةِ وَقِيلَ الصِّدْقُ
 مُوَافَقَةُ السِّرِّ بِالنَّطْقِ
 وَقِيلَ الصِّدْقُ مَعَهُ
 الْحَرَامُ مِنَ السِّدْقِ
 وَقِيلَ الصِّدْقُ أَوْفَ
 السِّرِّ بِمَعْنَى وَقِيلَ
 السِّرُّ لَا يَتَمُ رَخِيَّةُ
 الصِّدْقِ عِدَّةً دَاهَنَ
 نَفْسَهُ أَوْ غَيْرَهُ
 وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ
 أَنْفَرَتِي الصَّادِقُ
 الَّذِي يَهْتِمُّ أَنْ يَمُوتَ
 وَلَا يَسْلُخِي مِنْ سِرِّهِ
 لَوْ كَشِفَ قَالَ اللَّهُ
 تَعَالَى فَمَنْ مَاتَ
 مَوْتًا لَمْ يَكُنْ
 صَادِقًا وَقِيلَ
 الصِّدْقُ صِحَّةُ
 التَّوْحِيدِ مِنَ
 الْقَصْدِ وَقِيلَ
 حَقِيقَةُ الصِّدْقِ
 أَنْ تَصْدُقَ فِي
 مَوَاطِنِ لَا يَجُوزُ
 مِنْهُ إِلَّا الْكُذْبُ
 وَقِيلَ ثَلَاثَةٌ
 لَا تَخْطِئُ
 الصَّادِقُ أَحَدًا
 وَهُ وَالْهَيْبَةُ
 وَالْمَلَاخَةُ
 وَقَالَ ذُو
 النُّونِ
 الصِّدْقُ
 سَيْفٌ
 لِلَّهِ
 مَا
 وَضَعَهُ
 عَلَى
 شَيْءٍ
 الْأَقْطَعُ
 وَقَالَ
 سَهْلُ
 بْنُ
 عَبْدِ
 اللَّهِ
 أَوَّلُ
 عِلْمَاتِ
 الصِّدْقِ
 يَقِينُ

صَدَقَ عَلَى كَذَا كَذَا

ولی کی کہہ سکتے ہیں اور ان کے کامند گاہ ہے

[illegible][illegible]

سطر الفظ کہ لکشت حور البجائک لفظ کھڑے اور نیز قلمی شغون میں کچھ نہ سو کوئی غلام یا صیاح
اسکے کا تب کا بنانا تہہ کہ جب سے انہوں نے یہ کارروائی کی تھی مکن یکا ہو گیا اور قابل کچھ نہ کہنہ
بھی غمزدہ اب پانچ چھ سال سے وہ بزرگ ذات پاکو میں امتحان انہر رقم کر سولہ کھاب غنیۃ الطالبعین
کی نظر پر کہ بہت ہی خوب ماننا چاہتے کہ جناب حضرت مجاہد باہر ہوا کہ نہ ہو سکے